وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

القرآن الکریم

آسان ترین

لفظی و تفسیری ترجمہ

پروفیسر مولانا محمد رفیق

عبیر ٹریڈرز
A-10 شاہ عالم مارکیٹ لاہور

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

القرآن الكريم

لفظی و تفسیری ترجمہ

پروفیسر مولانا محمد رفیق

عبیر ٹریڈرز شاہ عالم مارکیٹ لاہور

کمپوزنگ و ڈیزائننگ: کرسٹل آرٹ 0323-7474862-1

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیاتہا 7 | (1) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (5) | رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ	بڑی رحمت والے	بہت رحم کرنے والے کے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝1	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۝2	مٰلِكِ	يَوْمِ
تمام تعریف	اللہ کے لیے	رب	جہانوں کا	بڑی رحمت والا	بہت رحم کرنے والے کے	مالک	دن کا

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم والا اور بدلے کے دن

الدِّيْنِ ۝3	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ۝4	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ
بدلے کے	صرف تیری	ہم عبادت کرتے ہیں	اور صرف تیری	ہم مدد چاہتے ہیں	ہدایت دے ہم کو	راستے

کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے

الْمُسْتَقِيْمَ ۝5	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۝6	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ
سیدھے کی	راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا	اُن پر	نہ کہ	غضب کیا گیا	اُن پر

پر چلا! ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا، جن پر تیرا غضب نازل نہیں ہوا

وَلَا	الضَّآلِّيْنَ ۝7
اور نہ	گمراہوں کا

اور نہ جو گمراہ ہوئے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ	بڑی رحمت والے	بہت رحم کرنے والے کے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(1) الٓمّٓ ۚ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ

الٓمّٓ	یہ	کتاب	نہیں	شک	اس میں	ہدایت ہے	پرہیزگاروں کیلئے	وہ جو

الٓمّٓ۔ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ ہدایت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ جو بغیر

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ

ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	ہم نے دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں۔	اور جو لوگ

دیکھے ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ایمان لاتے ہیں	اُس پر جو	اُتارا گیا	طرف تیری	اور جو	اتارا گیا	سے	پہلے تیرے	اور آخرت پر	وہ

اور جو اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو اے نبی آپ ﷺ پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو آپ ﷺ سے پہلے اتاری گئی

يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾

یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ ہیں	پر	ہدایت	طرف سے	رب اپنے کی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب

اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی ہیں جو کامیاب ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا

بے شک	جو لوگ	کافر ہوئے	برابر ہے	اُن پر	کیا تو نے ڈرایا ان کو	یا	نہ	تو نے ڈرایا ان کو	نہیں

اے نبی ﷺ! جو لوگ پکے کافر ہوگئے، آپ ﷺ کا اُن کو ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے وہ ہرگز

يُؤْمِنُونَ ﴿6﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ

وہ ایمان لائیں گے	مہر لگادی	اللہ نے	اوپر	اُن کے دلوں	اوراوپر	اُن کے کانوں کے	اوراوپر

ایمان نہ لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے، ان کی

ع 1 7 1 أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿7﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن

اُن کی آنکھیں کے	پردہ ہے	اوران کے لیے	عذاب	بڑا	اوربعض	لوگ ہیں	جو

آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے، ایسے لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔ بعض لوگ کہتے

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿8﴾ وقف لازم

کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اوردن پر	آخرت کے	حالانکہ نہیں	وہ	ایمان رکھنے والے

ہیں: ''ہم بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں'' حالاں کہ وہ ایمان والے نہیں۔

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ج وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا

وہ دھوکہ دیتے ہیں	اللہ کو	اوران لوگوں کو جو	ایمان لائے	اورنہیں	وہ دھوکہ دیتے	مگر	اپنے آپ کو	اورنہیں وہ

وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں اور

يَشْعُرُونَ ﴿9﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ سمجھتے	میں	دلوں اُن کے	کھوٹ ہے	پس بڑھادیا ان کا	اللہ نے	کھوٹ	اوران کے لیے	عذاب ہے

وہ نہیں سمجھتے۔ ان کے دلوں میں کھوٹ تھا جسے اللہ نے اور بڑھا دیا۔ ان کے لیے دردناک

أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿10﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

دردناک	اس لیے کہ	تھے وہ	جھوٹ بولتے	اورجب	کہاجاتا ہے	اُن کو	نہ	تم فساد کرو	میں

عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے زمین میں فساد

الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿11﴾ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

زمین	وہ کہتے ہیں	بے شک	ہم ہیں	اصلاح کرنے والے	آگاہ رہو	بیشک وہ ہیں	وہی	فساد کرنے والے

نہ کرو تو جواب دیتے ہیں ''ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔'' اے مسلمانو! یاد رکھو، یہی لوگ فسادی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور لیکن | نہیں | وہ سمجھتے | اور جب | کہا جائے | اُن کو | تم ایمان لاؤ | جیسا | ایمان لائے | لوگ وہ

مگر سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے تم بھی ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

کہتے ہیں | کیا ہم ایمان لائیں | جیسا | ایمان لائے | بے وقوف | آگاہ رہو | بیشک وہ ہیں | وہی | بیوقوف | اور لیکن

تو کہتے ہیں ”کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے۔“ اے مسلمانو! یادرکھو، اصل بے وقوف یہی ہیں

لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ج وَاِذَا خَلَوْا

نہیں | وہ جانتے | اور جب | وہ ملتے ہیں | ان سے جو | ایمان لائے | تو کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اور جب | اکیلے ہوتے ہیں

لیکن یہ نہیں جانتے۔ جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم بھی ایمان لائے“ اور جب اپنے شیطانوں

اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ لا قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ لا اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ

پاس | اپنے شیطانوں کے | کہتے ہیں | بیشک ہم | ساتھ تمہارے | بیشک ہیں | ہم | مذاق اڑانے والے | اللہ

کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم تمہارے ساتھ ہیں، مسلمانوں سے تو ہم مذاق کرتے ہیں“ اللہ ان

يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

مذاق کرتا ہے | اُن سے | اور ڈھیل دیتا ہے انکو | میں | سرکشی انکی | وہ بھٹکتے ہیں | یہ لوگ ہیں | جنھوں نے

منافقوں کو ان کے مذاق کا مزا چکھائے گا۔ ابھی ان کی سرکشی میں انھیں ڈھیل دے رہا ہے اور وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ انھوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ص فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

خریدا | گمراہی کو | بدلے ہدایت کے | پھر نہ | نفع دیا | تجارت انکی نے | اور نہ | وہ ہوئے

ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی۔ انہیں اس سودے میں نہ کوئی نفع ہوا اور نہ وہ

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

ہدایت پانے والے | مثال انکی ہے | جیسے مثال | اُس کی جو | جلائے | آگ | پھر جب | اُس نے روشن کیا

ہدایت پاسکے۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے آس پاس کو

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

ماحول اپنے کو | لے گیا | اللہ | روشنی ان کی کو | اور چھوڑ دیا ان کو | میں | اندھیروں | نہیں | وہ دیکھتے

روشن کردیا تو اللہ نے ان کی روشنی بجھا دی اور انھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، اب انھیں کچھ نظر نہیں آتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَۙ﴿18﴾ اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

بہرے | گونگے | اندھے ہیں | پس وہ | نہیں | وہ واپس آتے | یا | جیسے بارش ہو | سے | آسمان

وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، کبھی سیدھی راہ پر نہیں آئیں گے۔ یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے بارش برسے،

فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ

اُس میں | اندھیرے ہیں | اور گرج | اور بجلی | وہ کرلیتے ہیں | انگلیاں اپنی | میں | کانوں اپنے | سے

اس میں اندھیرا ہی اندھیرا ہو اور گرج اور بجلی ہو۔ وہ کڑک سے ڈر کر موت سے بچنے کے لیے اپنی انگلیاں اپنے کانوں

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِؕ وَ اللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ﴿19﴾ یَكَادُ الْبَرْقُ

کڑکوں | ڈر | موت کے سے | اور اللہ | احاطہ کیے ہوئے ہے | کافروں کا | قریب ہے کہ | بجلی

میں ٹھونس رہے ہوں۔ حالاں کہ اللہ نے کافروں کا گھیراؤ کر رکھا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی

یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْؕ كُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِۙۗ وَ اِذَاۤ اَظْلَمَ

اُچک لے جائے | اُن کی آنکھیں | جب جب | اُس نے روشنی کی | اُنکے لیے | وہ چل دیتے ہیں | اُس میں | اور جب | وہ اندھیرا کرتی ہے

ان کی آنکھیں اُچک لے۔ جب بجلی چمکتی ہے تو یہ چل پڑتے ہیں، اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا

عَلَیْهِمْ قَامُوْاؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْؕ اِنَّ

ان پر | رُک جاتے ہیں | اور اگر | چاہتا | اللہ | ضرور لے جاتا | کان ان کے | اور آنکھیں ان کی | بیشک

ہے تو رُک جاتے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں چھین لیتا۔ بیشک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۠﴿20﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ (ع 2 13 2)

اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | اے | لوگو | تم عبادت کرو | رب اپنے کی | جس نے

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ﴿21﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

پیدا کیا تمہیں | اور ان کو جو تھے | سے | پہلے تم | تاکہ تم | تم بچ جاؤ | وہ جس نے | بنایا | تمہارے لیے

تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے ہو گزرے، تاکہ تم عذاب سے بچ جاؤ۔ اسی نے تمہارے لیے زمین

الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

زمین کو | بچھونا | اور آسمان کو | چھت | اور اس نے اتارا | سے | آسمان | پانی | پھر نکالے

کا فرش بنایا۔ آسمان کی چھت بنائی۔ وہی آسمان سے بارش برساتا اور اس کے ذریعے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ

ذریعے اسکے ۔ سے ۔ پھلوں ۔ روزی ۔ تمہارے لیے ۔ پس نہ ۔ تم بناؤ ۔ اللہ کے ۔ شریک ۔ حالاں کہ تم

تمہاری روزی کے لیے پھل اور اناج پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا تم جانتے بوجھتے کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ! اگر تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

جانتے ہو ۔ اور اگر ۔ تم ہو ۔ میں ۔ شک ۔ اس سے جو ۔ ہم نے نازل کی ۔ پر ۔ بندے اپنے ۔ تو لے آؤ

اس کلام میں ذرا بھی شک ہو، جو ہم نے اپنے خاص بندے پر اتارا ہے تو تم بھی

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ایک سورت ۔ اس کی طرح ۔ اور تم بلا لو ۔ گواہوں اپنے کو ۔ میں ۔ مقابلے ۔ اللہ کے ۔ اگر ۔ تم ہو

اس جیسی کوئی سورت بنا لاؤ اور اللہ کے مقابلے میں اپنے سارے حمایتیوں کو مدد کے لیے بلا لو، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ

سچے ۔ پھر اگر ۔ نہ ۔ تم کرو ۔ اور ہرگز نہیں ۔ تم کرو گے ۔ تو تم ڈرو ۔ اس آگ سے ۔ جو

سچے ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو، اور تم ہرگز نہ کرسکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا

وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایندھن اس کا ۔ آدمی ۔ اور پتھر ہیں ۔ وہ تیار کی گئی ہے ۔ کافروں کیلئے ۔ اور تو خوشخبری دے ۔ ان کو جو ۔ ایمان لائے

ایندھن بنیں گے آدمی اور پتھر، اور جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن کو جو ایمان لائے اور انھوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

اور عمل کیے ۔ اچھے ۔ بے شک کہ ۔ ان کے لیے ۔ باغات ہیں ۔ بہتی ہیں ۔ سے ۔ نیچے ان کے ۔ نہریں

نے نیک کام کیے، یہ خوشخبری دیں کہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ

جب جب ۔ رزق پائیں ۔ اس سے ۔ سے ۔ پھل ۔ رزق کے طور پر ۔ کہیں گے ۔ یہ ۔ وہ ہے جو ۔ ہمیں دیا گیا ۔ سے

جب انھیں کھانے کو کوئی پھل پیش کیا جائے گا تو کہیں گے ”یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ہمیں

قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۤۙ وَّهُمْ

پہلے ۔ اور پائیں گے ۔ ساتھ اسکے ۔ ملتے جلتے ۔ اور ان کے لیے ۔ اُن میں ۔ بیویاں ۔ پاک صاف ۔ اور وہ

دیا گیا۔“ اور انھیں ملے گا ایک دوسرے سے ملتا جلتا۔ اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً

اُن میں | ہمیشہ رہنے والے | بیشک | اللہ | نہیں | وہ شرماتا | کہ | وہ بیان کرے | کوئی مثال | جو | مچھر کی ہو

ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال

فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

پھر جو | اُس سے بڑھ کر | پھر جو | لوگ | ایمان لائے | پس وہ جانتے ہیں | کہ وہ | حق ہے | سے | رب ان کے

بیان کرے۔ پھر جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جو مثال ان کے رب نے دی ہے، وہ ٹھیک ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ وقف لازم

اور جو | لوگ | وہ کافر ہوئے | پس وہ کہتے ہیں | کیا ہے | ارادہ کیا | اللہ | ساتھ اس | مثال کے

مگر جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں ”اللہ کا اس مثال کو بیان کرنے سے کیا مطلب؟“

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

وہ گمراہ کرتا ہے | ساتھ اسکے | بہتوں کو | اور وہ ہدایت دیتا ہے | ساتھ اسکے | بہتوں کو | اور نہیں | وہ گمراہ کرتا | ساتھ اسکے | مگر

اس طرح اللہ اپنی مثال کے ذریعے بہتوں کو گمراہ کرتا اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے۔ مگر گمراہ صرف نافرمانوں

الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

فاسقوں کو | جو لوگ | وہ توڑتے ہیں | عہد | اللہ کا | سے | بعد | پکا کرنا اس کو

کو کرتا ہے۔ جو اللہ سے عہد کر کے اُسے توڑ ڈالتے ہیں،

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ

اور وہ کاٹتے ہیں | جو | حکم دیا | اللہ نے | ساتھ اسکے | کہ | وہ ملایا جائے | اور فساد پھیلاتے ہیں، | میں | زمین

اللہ نے جس چیز کے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اسے توڑتے ہیں اور زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا

وہی لوگ ہیں | وہ | نقصان اٹھانے والے | کیسے | تم انکار کرتے ہو | اللہ کا | حالانکہ تم تھے | بے جان

یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ لوگو! تم اللہ کا انکار کیسے کرسکتے ہو، حالاں کہ تم بے جان تھے

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾ هُوَ

پھر زندگی دی تمھیں | پھر | وہ مارے گا تمھیں | پھر | زندہ کرے گا تمھیں | پھر | طرف اسی کی | تم لوٹائے جاؤ گے | وہ

اسی نے تمھیں زندگی عطا کی پھر وہی تمھیں موت دے گا۔ پھر وہی زندہ کرے گا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اسی نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ

جس نے | پیدا کیا | تمہارے لیے | جو | میں | زمین | سب کچھ | پھر | اُس نے توجہ کی | طرف | آسمان کی

تمہارے لیے زمین میں سب کچھ پیدا کیا۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور سات آسمان درست

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ ع 3 9 3

پھر ٹھیک کیا ان کو | سات | آسمانوں میں | اور وہ ہے | ساتھ ہر | چیز کے | خوب جاننے والا | اور جب | کہا | رب تیرے نے

کر کے بنا دیے۔ اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ جب تمہارے رب نے

لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ

فرشتوں کو | کہ میں | بنانے والا ہوں | میں | زمین | خلیفہ | بولے | کیا تو بنائے گا | اُس میں | جو

فرشتوں سے کہا ”میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔“ انھوں نے کہا ”کیا تو اُسے بنائے گا

یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ

فساد کرے گا | اُس میں | اور وہ بہائے گا | خون | اور ہم | ہم تسبیح کرتے ہیں | ساتھ تعریف تیری | اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں

جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے؟ جبکہ ہم تیری تسبیح اور تعریف کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے

لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

تیرے لیے | کہا | بیشک میں | جانتا ہوں | جو | نہیں | تم جانتے | اور سکھائے | آدمؑ کو | نام | سارے

رہتے ہیں۔“ اللہ نے فرمایا ”جو کچھ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ اور اللہ نے آدم علیہ السلام کو سب چیزوں کے نام بتا دیے۔

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

پھر | اس نے پیش کیے وہ | پر | فرشتوں | پھر اس نے کہا | بتاؤ مجھے | نام | ان کے | اگر | تم ہو

اور پھر انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا ”اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں

صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

سچے | انہوں نے کہا | پاک ہے تو | نہیں | علم | ہم کو | مگر | جو | تو نے سکھایا ہمیں | بیشک تو | تو ہی ہے

کے نام بتاؤ؟“ فرشتوں نے کہا ”تو پاک ہے۔ ہم صرف اتنا جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بیشک تو

الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ

جاننے والا | حکمت والا | فرمایا | اے آدم | تو بتا دے انکو | نام ان کے | پھر جب | بتائے ان کو

علم والا حکمت والا ہے۔“ پھر فرمایا ”اے آدم علیہ السلام! انھیں بتاؤ ان چیزوں کے نام!“ جب آدم علیہ السلام نے انھیں ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

نام ان کے | فرمایا | کیا نہیں | میں نے کہا | تمہیں | کہ میں | جانتا ہوں | چھپی چیزیں | آسمانوں | اور زمین کی

چیزوں کے نام بتا دیے تو اللہ نے فرشتوں سے کہا ''کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں اور زمین کے بھید میں ہی جانتا ہوں اور

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ

اور میں جانتا ہوں | جو | تم ظاہر کرتے ہو | اور جو | تم | چھپاتے تھے | اور جب | ہم نے کہا | فرشتوں کو

میں تمہارا ظاہر و باطن سب جانتا ہوں!'' اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۗ وَكَانَ مِنَ

تم سجدہ کرو | آدم کو | تو سب نے سجدہ کیا | سوائے | ابلیس کے | اُس نے انکار کیا | اور تکبر کیا | اور وہ ہوگیا | سے

''آدم علیہ السلام کے آگے جھک جاؤ!'' وہ فوراً جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ اس نے حکم نہ مانا بلکہ تکبر کیا اور وہ کافروں

الْكٰفِرِیْنَ ۝ وَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

کافروں | اور ہم نے کہا | اے آدم | رہ | تو | اور بیوی تیری | جنت میں | اور تم کھاؤ | اُس سے

میں سے ہوگیا۔ پھر ہم نے آدم علیہ السلام سے کہا ''تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے

رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

خوب | جہاں سے | تم چاہو | اور نہ | تم قریب جاؤ | اس | درخت کے | ورنہ ہو جاؤ گے | سے

چاہو خوب مزے سے کھاؤ پیو لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ تم ظالموں میں

الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪

ظالموں | پس بہکا یا دونوں کو | شیطان نے | اُس سے | پھر نکال دیا دونوں کو | اُس سے کہ | وہ تھے | جس میں

سے ہو جاؤ گے۔'' لیکن شیطان نے ان دونوں کو بہکا دیا اور انھیں اس عیش سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے۔

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

اور ہم نے کہا | سب اترو | بعض تمہارے | بعض کے | دشمن ہیں | اور تمہارے لیے | میں | زمین | ٹھکانا ہے

اور ہم نے حکم دیا ''تم سب یہاں سے چلے جاؤ، تم دونوں فریق ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ تمہیں دنیا میں ایک مدت تک رہنا

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ۝ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ

اور فائدہ | تک | ایک وقت | پھر سیکھ لیں | آدم نے | سے | رب اپنے | کچھ باتیں | پھر توبہ قبول کی | اس کی

اور فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند الفاظ سیکھ لیے جن کی برکت سے اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿37﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَإِمَّا

بیشک وہ | وہی ہے | توبہ قبول کرنے والا | نہایت رحم کرنے والا | ہم نے کہا | تم اُترو | اُس سے | سارے | پس اگر

بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ پھر ہم نے حکم دیا ”تم سب یہاں سے چلے جاؤ۔ اگر میری

يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

آئے تمہارے پاس | مجھ سے | ہدایت | پھر جو کوئی | پیروی کرے | ہدایت میری کی | تو نہیں | خوف | اُن پر | اور نہ

طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں، انھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور

هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿38﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

وہ | وہ غم کھائیں گے | اور جو لوگ | کافر ہوئے | اور انہوں نے جھٹلایا | ہماری نشانیوں کو | وہی ہیں | والے

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ لیکن جو کفر کی راہ پر چلیں گے اور ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے، وہ دوزخی

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿39﴾ ع يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي (4 ع 10 4)

آگ کے | وہ | اُس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اے بیٹو | یعقوب کے | تم یاد کرو | نعمت میری | جو

ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔“ اے بنی اسرائیل! میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمہیں

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿40﴾

میں نے انعام کی | تم پر | اور پورا کرو | عہد میرا | میں پورا کروں گا | تمہارے عہد | اور صرف مجھ سے | پس ڈرو

عطا کیں۔ اُس اِقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔ میں اُس اِقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور صرف مجھ سے ڈرو۔

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ

اور ایمان لاؤ | اُس پر جو | میں نے اتارا | تصدیق کرنیوالا | اسکے جو | پاس تمہارے ہے | اور نہ | تم ہو | پہلے | کافر

اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے اتاری ہے جو اُس کتاب کی پیش گوئی کو سچ کر دکھانے والی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے

بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿41﴾

اس کے | اور نہ | تم خرید | بدلے آیتوں میری کے | مال | تھوڑا | اور صرف مجھ سے | پس تم ڈرو مجھ سے

موجود ہے۔ ایسا نہ ہو دوسروں سے پہلے تم اس کا انکار کر بیٹھو۔ یاد رکھو، دنیا کا حقیر معاوضہ لے کر میری آیتیں نہ بیچو، اور مجھی سے ڈرو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿42﴾ وَأَقِيمُوا

اور نہ تم ملاؤ | سچ کو | ساتھ جھوٹ کے | اور نہ چھپاؤ | حق کو | جبکہ تم | جانتے ہو | اور تم قائم کرو

حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچ کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔ نماز قائم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ

نماز کو | اور تم دو | زکوۃ | اور رکوع کرو | ساتھ | رکوع کرنیوالوں کے | کیا تم حکم دیتے ہو | لوگوں کو | نیکی کا

کرو، زکوۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ یہ کیا ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کا کہتے ہو

وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾

اور تم بھلا دیتے ہو | جانوں اپنی کو | جبکہ تم | تلاوت کرتے ہو | کتاب کی | کیا پس نہیں | تم سمجھتے

مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم کتاب پڑھتے ہو! کیوں تم سمجھتے نہیں؟۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ﴿45﴾

اور تم مدد مانگو | صبر سے | اور نماز سے | اور بیشک وہ | ضرور بھاری ہے | مگر | پر | عاجزی کرنے والوں

اور صبر اور نماز سے مدد لو۔ یہ کام مشکل تو ہے مگر اُن لوگوں کے لیے مشکل نہیں جو اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع يٰبَنِىٓ ع 5 7 5

جو لوگ کہ | یقین رکھتے ہیں | کہ وہ | ملنے والے ہیں | اپنے رب سے | اور یہ کہ وہ | طرف اس کی | لوٹنے والے ہیں | اے بیٹو

جو یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل!

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

یعقوب کے | تم یاد کرو | نعمت میری | جو | میں نے انعام کیا | تم پر | اور میں نے | فضیلت دی تمہیں | پر

میرے احسانات یاد کرو جو میں نے تم پر کیے۔ خاص طور پر جو میں نے تمہیں دنیا والوں پر فضیلت

الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

جہانوں والوں | اور تم ڈرو | اس دن سے کہ | نہ | کام آئے گی | کوئی جان | کے | کسی جان | کچھ بھی

دی تھی۔ اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی اور کے کام نہ آئے گی، نہ کسی

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾

اور نہ قبول کیجائے گی | اُس سے | سفارش | اور نہ | لیا جائے گا | اُس سے | بدلہ | اور نہ | ان کو | مدد مل سکے گی

کی سفارش مانی جائے گی، نہ کسی سے مال لے کر اسے چھوڑا جائے گا اور نہ کہیں سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

اور جب | ہم نے نجات دی تمہیں | سے | قوم | فرعون | وہ پہنچاتے تھے تمہیں | بُرا | عذاب | وہ ذبح کرتے تھے

وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دلائی، جنہوں نے تمہیں سخت عذاب میں ڈال رکھا تھا۔ وہ تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تمہارے بیٹوں کو | اور زندہ چھوڑتے تھے | تمہاری عورتوں کو | اور میں | اس | آزمائش تھی | طرف سے | رب تمہارے کی

بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

بڑی | اور جب | ہم نے پھاڑا | تمہارے لیے | سمندر کو | پھر ہم نے بچایا تم کو | اور ہم نے غرق کردیا | قوم | فرعون کو

آزمائش تھی۔ یاد کرو جب ہم نے سمندر پھاڑ کر تمہیں پار کرایا اور بچا لیا، مگر تمہاری آنکھوں کے سامنے فرعون کی قوم

وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ

اور تم | دیکھتے تھے | اور جب | ہم نے وعدہ کیا | موسیٰ سے | چالیس | راتوں کا | پھر

کو غرق کر دیا۔ یاد کرو جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو چالیس راتوں کے وعدے پر بلایا۔ پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم

تم نے بنالیا | بچھڑا | سے | بعد اُسکے | اور تم ہو | ظالم | پھر | ہم نے معاف کیا | تم سے

ان کے پیچھے تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم بنے۔ اس کے باوجود ہم نے تمہیں

مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

سے | بعد | اُس کے | تاکہ تم | شکر کرو | اور جب | ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب

معاف کیا، تاکہ تم شکر کرو۔ اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ایسی کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ

اور فرق کرنے والی | تاکہ تم | ہدایت پاؤ | اور جب | کہا | موسیٰ نے | قوم اپنی کو | اے میری قوم

جو حق و باطل کا فرق بتاتی تھی، تاکہ اُس کے ذریعے تم ہدایت حاصل کرو۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”اے لوگو! تم

إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ

بیشک تم | تم نے ظلم کیا | اپنی جانوں پر | ساتھ (خدا) بنانے اپنا | بچھڑے کو | پس تم توبہ کرو | طرف | پیدا کرنیوالے اپنے کی

نے بچھڑے کی پوجا کر کے اپنے اُوپر بڑا ظلم کیا۔ اب تم اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو

فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ

پھر تم قتل کرو | اپنی جانوں کو | یہ | بہتر ہے | تمہارے لیے | نزدیک | تمہارے پیدا کرنے والے | پھر توبہ قبول کی

اور اپنے مجرموں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو۔ باری تعالیٰ نے تمہارے لیے یہی بہتر فیصلہ فرمایا ہے۔“ پھر اللہ نے تمہاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝ وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ

تمہاری | بیشک وہ | وہی ہے | بہت توبہ قبول کرنیوالا | بہت رحم کرنے والا | اور جب | تم نے کہا | اے موسیٰ | ہرگز نہ

توبہ قبول کی۔ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم نے کہا تھا ''اے موسیٰ علیہ السلام! جب تک

نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنۡتُمۡ

ہم ایمان لائیں گے | تجھ پر | یہاں تک کہ | ہم دیکھیں | اللہ کو | ظاہر | پس پکڑا تم کو | بجلی نے | اور تم

ہم اللہ کو خود اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں، تمہاری بات کا یقین نہ کریں گے۔'' اس کے بعد دیکھتے ہی دیکھتے تم پر بجلی گری اور تم

تَنۡظُرُوۡنَ ۝ ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝

دیکھتے تھے | پھر | ہم نے دوبارہ زندہ کیا تم کو | سے | بعد | موت تمہاری کے | تاکہ تم | شکر کرو

ہلاک ہوگئے۔ پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تمہیں اُٹھایا تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا

اور ہم نے سایہ کیا | تم پر | بادلوں کا | اور ہم نے اتارا | اوپر تمہارے | من | اور سلویٰ | تم کھاؤ

ایک وقت وہ تھا جب ہم نے تمہارے اُوپر بادلوں کا سایہ کیا۔ تمہارے لیے من وسلویٰ کا رزق اتارا۔ تاکہ ہماری عطا کی ہوئی

مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

سے | پاکیزہ چیزوں | جو | ہم نے دیں تم کو | اور نہ | انہوں نے نقصان کیا ہمارا | اور لیکن وہ | تھے | اپنی جانوں پر

پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ مگر اس کے بعد انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا خود اپنا ہی نقصان

يَظۡلِمُوۡنَ ۝ وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ

وہ ظلم کرتے | اور جب | ہم نے کہا | تم داخل ہو جاؤ | اس | بستی میں | پھر تم کھاؤ | اُس سے | جہاں

کرتے رہے۔ یاد کرو جب ہم نے حکم دیا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور وہاں جیسے چاہو، خوب

شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ

تم چاہو | خوب | اور تم داخل ہو | دروازے سے | جھکتے ہوئے | اور تم کہو | بخشش ہو | ہم بخش دیں گے | تم کو

کھاؤ پیو۔ جب اس بستی کے دروازے میں داخل ہونے لگو تو تمہارے سر جھکے ہوئے ہوں اور زبانیں توبہ واستغفار کر رہی ہوں۔

خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ

خطائیں تمہاری | اور ضرور ہم زیادہ دینگے | نیکی کرنے والوں کو | پھر بدل دیا | جن لوگوں نے | ظلم کیا | بات کو | سوائے

اس پر ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور ٹھیک حکم بجالانے والوں کو اپنے فضل وکرم سے نوازیں گے۔ مگر ان ظالموں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیۡ قِیۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ

جو | کہی گئی | ان کو | پھر ہم نے اتارا | پر | انکے جنہوں نے | ظلم کیا | عذاب | سے | آسمان

ہمارے حکم کو بدل ڈالا تو ہم نے ان کی نافرمانی کی وجہ سے ان پر آسمان سے

بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿٥٩﴾ وَاِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ 6 ع 13 6

بسبب جو | وہ تھے | نافرمانی کرتے | اور جب | پانی مانگا | موسیٰ نے | اپنی قوم کے لیے | پس ہم نے کہا | تو مار

عذاب نازل کیا۔ اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی، ہم نے حکم دیا ”اپنا عصا اس پتھر

بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ

اپنے عصا کو | پتھر پر | پھر بہہ نکلے | اس سے | بارہ | چشمے | البتہ | معلوم کر لی | سب

کی چٹان پر مارو“ عصا مارتے ہی بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے پانی لینے کی

اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی

لوگوں نے | اپنی پانی لینے کی جگہ | تم کھاؤ | اور پیو | سے | رزق | اللہ کے | اور نہ | تم پھرو | میں

جگہ معلوم کر لی۔ ان سے کہا گیا اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو، مگر زمین میں فساد

الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿٦٠﴾ وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰی لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ

زمین | فساد پھیلاتے ہوئے | اور جب | تم نے کہا | اے موسیٰ | ہرگز نہ | ہم صبر کریں گے | اوپر | کھانے

نہ پھیلاؤ۔ یاد کرو جب تم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا ”ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں

وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ

ایک | پس تو دعا کر | ہمارے لیے | رب اپنے سے | وہ نکالے | ہمارے لیے | وہ جو | اُگاتی ہے | زمین | جیسے

کر سکتے، تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمیں زمینی پیداوار مہیا کرے:

بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِیۡ

ساگ اسکا | اور ککڑی اسکی | اور لہسن اسکا | مسور اُسکا | اور پیاز اسکا | اس نے کہا | کیا تم بدلتے ہو | اُسے جو

ساگ، ککڑی ، لہسن، مسور اور پیاز۔“ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کیا تم بہتر چیز کے بدلے

هُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ

وہ | گھٹیا ہے | بدلے اس کے جو | وہ | بہتر ہے | تم اترو | شہر میں | پھر بیشک | تمہارے لیے ہے | جو | تم نے مانگا

کمتر چیز لینا چاہتے ہو؟ اچھا، کسی بستی میں چلے جاؤ وہاں تمہیں سب کچھ مل جائے گا جو تم مانگتے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ق وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ

اور ماری گئی | اُن پر | ذلت | اور محتاجی | اور وہ پھرے | ساتھ غضب کے | سے | اللہ | یہ

پھر بنی اسرائیل پر ذلت اور محتاجی مسلّط کی گئی اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے، کیونکہ وہ

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط

اس لیے کہ وہ | تھے | انکار کرتے | نشانیوں کا | اللہ کی | اور وہ قتل کرتے تھے | نبیوں کو | نا | حق

اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے

ع 7 2 7 ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ع (61) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

یہ اسلئے | کہ جو | نافرمانی کی | اور وہ تھے | حد سے نکل جاتے | بیشک | جو لوگ | ایمان لائے | اور جو لوگ

اور چونکہ انھوں نے نافرمانی کی تھی اور وہ حد سے بڑھ گئے تھے۔ نجات کسی خاص قوم کے لیے نہیں، خواہ وہ مسلمانوں کی قوم ہو،

هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

یہودی ہوئے | اور عیسائی | اور صابی | جو کوئی | ایمان لائے | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | اور عمل کرے

یہودیوں کی ہو، عیسائیوں کی ہو یا صابیوں کی۔ آخرت میں نجات صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اچھا | تو ان کیلئے | ثواب ان کا ہے | پاس | رب انکے | اور نہیں | ڈر | اُن پر | اور نہ | وہ

لائیں اور نیک کام کریں۔ ایسے لوگ ہی اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے اور ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

يَحْزَنُوْنَ (62) وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا

غم کھائیں گے | اور جب | ہم نے لیا | پختہ عہد تمہارا | اور ہم نے اُٹھایا | اوپر تمہارے | کوہ طور کو | تم پکڑو

ہوں گے۔ اور اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور اُس وقت طُور پہاڑ کو تمہارے اوپر کھڑا کر دیا۔ عہد یہ تھا کہ

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (63) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

جو | ہم نے دیا تم کو | ساتھ مضبوطی کے | اور تم یاد کرو | جو | اُس میں ہے | تاکہ تم | بچو | پھر | تم پھر گئے

جو کتاب ہم نے تمہیں دی، اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے اسے اچھی طرح یاد رکھو، تاکہ اللہ کے عذاب

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ج فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ

سے | بعد | اس کے | پس اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ کا | تم پر | اور رحمت اسکی | ضرور تم ہوتے | سے

سے بچ جاؤ۔ مگر اس کے بعد تم اس عہد سے پھر گئے۔ پھر اگر اللہ اپنا فضل و کرم نہ فرماتا تو تم ہلاک ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا

نقصان اٹھانے والوں | اور بیشک | تم نے جانا | ان کو جو | حد سے نکل گئے | تم میں سے | بارے | ہفتے کے دن کے | پھر ہم نے کہا

چکے ہوتے!۔اور تمہیں اپنے اُن لوگوں کا قصہ یاد ہے جنہوں نے ہفتے کے دن کے بارے میں زیادتی کی۔ہم نے اُنہیں کہا ''تم

لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

اُن کو | ہو جاؤ | بندر | ذلیل | پس ہم نے بنایا اس کو | عبرت | اُس کیلئے جو | سامنے اسکے تھے

ذلیل بندر بن جاؤ!''۔ ہم نے اس واقعے کو ان لوگوں کے لیے جو اُس وقت موجود تھے اور اُن کے لیے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو | پیچھے اسکے تھے | اور نصیحت | واسطے پرہیزگاروں کے | اور جب | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم کو | بیشک | اللہ

جو بعد میں آئے، عبرت کا نمونہ بنا دیا اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اس میں نصیحت رکھ دی۔اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

حکم دیتا ہے تم کو | کہ | تم ذبح کرو | ایک گائے | کہنے لگے | کیا تو ہم کو بناتا ہے | مذاق | اس نے کہا | میں پناہ لیتا ہوں | اللہ کی

قوم سے کہا ''اللہ تمہیں حکم دیتا ہے ایک گائے ذبح کرو۔'' انھوں نے کہا ''کیا ہم سے مذاق کرتے ہو؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''میں اس

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا

کہ | میں ہو جاؤں | سے | جاہلوں | کہنے لگے | دعا کر | ہمارے لئے | رب اپنے سے | وہ بیان کرے | ہم کو | وہ

بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ ایسا نادان بنوں۔'' وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے پوچھو، وہ ہمیں بتائے کہ گائے

هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ

کیسی ہے | اس نے کہا | بیشک | وہ کہتا ہے | بیشک وہ | گائے | نہ | بوڑھی | اور نہ | بچی | جوان ہے

کیسی ہو؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ فرماتا ہے وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ نوجوان بلکہ درمیانی

بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

درمیان میں | اس کے | پس کر گزرو | جس کا | تمہیں حکم دیا جاتا ہے | کہنے لگے | دعا کر | ہمارے لیے | رب اپنے سے | وہ بتا دے

عمر کی ہو۔اب تم اس حکم پر جلد عمل کرو۔'' وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے معلوم کرو، وہ ہمیں واضح طور پر بتائے اس گائے

لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا

ہم کو | کیسا ہے | رنگ اس کا | اس نے کہا | بیشک وہ | کہتا ہے | بیشک وہ ہے | گائے | زرد | گہرا ہے | رنگ اسکا

کا رنگ کیسا ہو؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ فرماتا ہے وہ گہرے زرد رنگ کی ہو، جو دیکھنے والوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ

خوش کرتی ہے | دیکھنے والوں کو | انہوں نے کہا | تو دعا کر | ہمارے لیے | اپنے رب سے | وہ واضح کرے | ہم کو | کیسی ہے | وہ | بیشک

اچھی معلوم ہو۔" پھر وہ کہنے لگے "تم اپنے رب سے درخواست کرو وہ ہمیں صاف طور پر بتائے وہ گائے کیسی ہو؟ کیونکہ گائے کے

الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ

گائے | شبے والی ہوگئی | ہم پر | اور بیشک ہم | اگر | چاہا | اللہ نے | ضرور راہ پانے والے | اس نے کہا | بیشک

بارے میں ہم شبے میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ نے چاہا تو جلد ہی اُس گائے کا پتہ چلا لیں گے۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "اللہ

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ

وہ کہتا ہے | بیشک وہ | گائے ہے | نہ | جوتی ہوئی کہ | پھاڑے | زمین کو | اور نہ | پانی پلاتی | کھیتی کو

فرماتا ہے وہ گائے ایسی ہو جس سے کوئی کام نہ لیا جاتا ہو۔ وہ زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہو۔

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا

صحیح سالم ہے | نہیں | داغ | اس میں | انہوں نے کہا | اب | تو لایا | صحیح بات | پھر ذبح کیا اسے | اور نہ

وہ صحیح سالم ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو۔" وہ بولے "اب تم نے ٹھیک بات کہی۔" پھر انھوں نے وہ گائے ذبح تو کردی مگر وہ یہ کام

كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ ع 8 10 8

وہ نزدیک تھے | کہ ایسا کرتے | اور جب | تم نے قتل کیا | ایک جان کو | پھر تم جھگڑے | اس میں | اور اللہ | نکالنے والا ہے،

کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔ اور یاد کرو جب تم نے ایک آدمی قتل کر دیا۔ پھر ایک دوسرے پر اس کا الزام لگاتے تھے۔ حالاں کہ

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ

جو | تم تھے | چھپاتے | پھر ہم نے کہا | تم مارو اس کو | اس کے حصے سے | اسی طرح | زندہ کرتا ہے | اللہ

اللہ اس بات کو ظاہر کرنا چاہتا تھا جسے تم چھپانا چاہتے تھے۔ اس پر ہم نے حکم دیا

الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ

مردوں کو | اور وہ دکھاتا ہے تمہیں | نشانیاں اپنی | تاکہ تم | سمجھو | پھر | سخت ہوگئے | دل تمہارے

کہ اسی گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا مردہ آدمی کی لاش پر مارو، وہ زندہ ہو جائے گا۔ اللہ اسی طرح مردہ انسانوں کو زندہ کرے گا، اور

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ

سے | بعد | اس کے | پھر وہ | جیسے پتھر ہیں | یا | زیادہ ہیں | سختی میں | اور بیشک | بعض

تمہیں وہ اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اس واقعے کے بعد تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہوگئے بلکہ ان سے بھی زیادہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

پتھر ہیں | کہ | بہہ نکلتی ہیں | اس سے | نہریں | اور بیشک | ان میں سے | کہ جو | پھٹ جاتا ہے | پھر نکلتا ہے

سخت! کیونکہ بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ بعض جب پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی

مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ

اُس سے | پانی | اور بیشک | اُن میں سے | کہ جو | گر پڑتا ہے | سے | خوف | اللہ کے | اور نہیں | اللہ

نکل آتا ہے، اور بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور یاد رکھو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

بے خبر | اس سے جو | تم کرتے ہو | کیا پھر تم توقع رکھتے ہو | کہ | وہ ایمان لائیں | تمہارے لیے | اور بیشک | تھا

بے خبر نہیں۔ مسلمانو! کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہودی تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؟ حالاں کہ

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا

ایک گروہ | اُن میں سے | جو سنتے تھے | کلام | اللہ کا | پھر | بدل ڈالتے تھے | سے | بعد | جو

ان کا ایک گروہ جب اللہ کا کلام سنتا تو اُسے سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر

عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا

وہ سمجھے اُسے | اور وہ تھے | جانتے | اور جب | ملتے ہیں | اُن سے جو | ایمان لائے | تو کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اور جب

بدل دیتا ہے۔ یہ لوگ جب مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم بھی ایمان لائے ہیں۔" لیکن جب

خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ

اکیلے ہوتے ہیں | بعض ان کے | طرف | بعض کی | تو کہتے ہیں | کیا تم بتاتے ہو ان کو | جو کچھ | کھولا ہے | اللہ نے

آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں "کیا تم مسلمانوں کے سامنے وہ باتیں ظاہر کرتے ہو جو اللہ نے تمہیں بتائی ہیں،

عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَا

تم پر | تاکہ وہ حجت کریں تم سے | اس کے ساتھ | پاس | تمہارے رب کے | کیا پس نہیں | تم سمجھتے | کیا | نہیں

تاکہ وہ کل کو تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف بحث کریں؟ کیا تم نہیں سمجھتے؟" کیا ان

يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾ وَمِنْهُمْ

وہ جانتے | کہ | اللہ | جانتا ہے | جو کچھ | وہ چھپاتے ہیں | اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں | اور بعض ان میں

لوگوں کو معلوم نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔! اور اُن میں ایسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿78﴾

ان پڑھ ہیں ۔ نہیں ۔ وہ جانتے ۔ کتاب کو ۔ مگر ۔ تمنائیں ۔ اور نہیں ۔ وہ ۔ مگر ۔ گمان کرتے ہیں

ان پڑھ ہیں جو کتاب الٰہی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ ان کے پاس خوش فہمیوں اور وہم و گمان کے سوا کچھ نہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ

پس ہلاکت ہے ۔ اُن کیلئے ۔ جو لکھتے ہیں ۔ کتاب ۔ اپنے ہاتھوں سے ۔ پھر ۔ کہتے ہیں ۔ یہ ہے ۔ سے

پس خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور کہتے ہیں "یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ

طرف ۔ اللہ کی ۔ تاکہ وہ خریدیں ۔ بدلے اسکے ۔ مال ۔ تھوڑا ۔ پس ہلاکت ہے ۔ اُن کیلئے ۔ اُس سے جو ۔ لکھا

نازل ہوا ہے" تاکہ اس طرح وہ دنیا کا حقیر مال حاصل کر لیں۔ پس خرابی ہے ان کے لیے اس تحریر کی وجہ سے جو

أَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

اُن کے ہاتھوں نے ۔ اور ہلاکت ہے ۔ اُن کیلئے ۔ اُس سے جو ۔ وہ کماتے ہیں ۔ اور انہوں نے کہا ۔ ہرگز نہ ۔ ہمیں چھوئے گی ۔ آگ

ان کے ہاتھوں نے لکھی! اور ان کے لیے خرابی ہے ان کی اس کمائی کے سبب سے جو وہ کماتے ہیں! اور وہ کہتے ہیں "ہمیں دوزخ کی

إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ

مگر ۔ دن ۔ گنتی کے ۔ کہہ دیجئے ۔ کیا تم نے لیا ہے ۔ طرف سے ۔ اللہ کی ۔ کوئی عہد ۔ پھر ہرگز نہ ۔ توڑے گا

آگ نہیں چھوئے گی۔ اگر دوزخ میں ڈالے گئے تو صرف چند دنوں کے لیے ڈالے جائیں گے۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان

اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾ بَلٰى مَنْ

اللہ ۔ اپنا عہد ۔ یا ۔ تم کہتے ہو ۔ پر ۔ اللہ ۔ جو ۔ نہیں ۔ تم جانتے ۔ ہاں کیوں نہیں ۔ جو کوئی

سے کہیں" کیا تم نے اللہ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے، جس کی وہ خلاف ورزی نہیں کرے گا، یا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے

كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

کمائے ۔ برائی ۔ اور گھیر لے ۔ اس کو ۔ برائی اس کی ۔ پھر وہ لوگ ہیں ۔ والے ۔ آگ ۔ وہ ہیں

ہو جو تم نہیں جانتے۔ بات یہ ہے جس نے کوئی برائی کی اور اُس کے گناہ نے اسے برباد کیا تو ایسے لوگ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ

اس میں ۔ ہمیشہ رہنے والے ۔ اور جو لوگ ۔ ایمان لائے ۔ اور عمل کیے ۔ اچھے ۔ وہی ہیں ۔ والے

ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، وہ جنتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9 ع 11 9 الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

جنت | وہی ہیں | اُس میں | ہمیشہ رہنے والے | اور جب | ہم نے لیا | وعدہ | بنی | اسرائیل سے

ہیں اور ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی | اور والدین سے | حسنِ سلوک کرنا | اور رشتہ داروں سے | اور یتیموں سے

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا، یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ

اور محتاجوں سے | اور تم کہو | لوگوں کے لیے | اچھی بات | اور قائم کرو | نماز کو | اور تم دو | زکوٰۃ | پھر

اور مسکینوں سے ہمدردی کرنا، لوگوں سے شریفانہ گفتگو کرنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا۔ مگر

تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

تم نے منہ پھیرا | مگر | تھوڑے | تم سے | اور تم ہو | منہ پھیرنے والے | اور جب | ہم نے لیا

تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور تم پھر جانے والے لوگ ہو۔ یاد کرو جب ہم نے تم سے

مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ

پختہ عہد تمہارا | نہ | تم بہاؤ | خون اپنے | اور نہ | تم نکالو | اپنے آپ کو | سے

عہد لیا کہ اپنوں کا خون نہ بہانا اور اپنے لوگوں کو اُن کے گھروں سے بے گھر

دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

بستیوں اپنی | پھر | تم نے اقرار کیا | اور تم | گواہ ہو | پھر | تم | وہی ہو

نہ کرنا۔ تم نے اس عہد کا اقرار کیا اور تم خود اس کے گواہ رہے۔ مگر پھر یہ تم ہو جو اپنوں

تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ

جو قتل کرتے ہو | اپنے لوگوں کو | اور تم نکالتے ہو | ایک گروہ کو | اپنے میں سے | سے | اُن کے گھروں | تم مدد پہنچاتے ہو

کو قتل کرتے ہو۔ اپنے لوگوں کو گھروں سے جلا وطن کرتے ہو۔ ان کے مقابلے میں دشمنوں کی

عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

خلاف ان کے | گناہ سے | اور زیادتی سے | اور اگر | وہ آتے ہیں تمہارے پاس | قیدی ہوکر | اُن کو چھڑا لیتے ہو | اور وہ

مدد کرتے ہو، گناہ اور ظلم کرنے کے لیے۔ لیکن جب وہ تمہارے پاس قید ہوکر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر اُنہیں چھڑا لیتے ہو۔ حالاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ

حرام تھا | تم پر | نکالنا ان کا | کیا پس تم ایمان لاتے ہو | بعض پر | کتاب کے | اور تم انکار کرتے ہو

کہ اُن کو اُن کے گھروں سے نکالنا ہی تمہارے لیے حرام تھا۔ کیا تم کتاب الٰہی کے ایک حصے کو مانتے اور دوسرے کا انکار

بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ

بعض کا | پس کیا | بدلہ ہے | اسکا جو | وہ کرے | ایسا | تم میں سے | مگر | ذلت | میں | زندگی

کرتے ہو؟ تم میں سے جو لوگ ایسا کریں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ وہ دنیا کی زندگی میں ذلیل

الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

دنیا کی | اور دن | قیامت کے | وہ دھکیلے جائیں گے | طرف | سخت | عذاب کے | اور نہیں | اللہ

و خوار ہوں اور مرنے کے بعد قیامت کے دن انھیں سخت عذاب میں ڈالا جائے۔ اور اللہ اس سے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

بے خبر | اُس سے جو | تم کرتے ہو | یہ لوگ ہیں | جنھوں نے | خریدی | زندگی | دنیا کی

بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے

ع 10 4 10 بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ

بدلے آخرت کے | پھر نہیں | کم ہوگا | اُن سے | عذاب | اور نہ | ان کی | مدد کی جائے گی | اور بیشک

دنیا خریدی۔ پھر نہ تو ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ انھیں کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔ اور ہم

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

ہم نے دی | موسیٰ کو | کو کتاب | اور ہم باری باری لائے | سے | بعد اُس کے | رسول | اور ہم نے دیں | عیسیٰ

نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔ اس کے بعد ہم نے لگاتار رسول بھیجے۔ اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو کھلی

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ

ابن | مریم کو | کھلی نشانیاں | اور ہم نے مدد کی اُسکی | ساتھ روح | پاک کے | کیا پھر جب کبھی | آیا تمہارے پاس

نشانیاں اور معجزے دیے۔ اور روحِ پاک جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے ان کی مدد فرمائی۔ لیکن جب بھی کوئی پیغمبر ایسا

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز

کوئی رسول | ساتھ اُسکے جو | نہ | چاہتے تھے | جی تمہارے | تم نے تکبر کیا | پھر ایک گروہ کو | تم نے جھٹلایا

حکم لے کر آتا جو تمہاری خواہش نفس کے خلاف ہوتا، تم اسے ٹھکرا دیتے۔ پھر تم بعض رسولوں کو جھٹلاتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ

اور ایک گروہ کو | تم قتل کرتے تھے۔ | اور اُنہوں نے کہا | دل ہمارے | غلافوں میں ہیں | بلکہ | لعنت کی ہے اُن پر | اللہ نے | اُن کے کفر کی وجہ سے

اور بعض کو قتل کر ڈالتے تھے۔ یہودی کہتے ہیں ''ہمارے دل محفوظ ہیں۔'' حالاں کہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت

فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ

پس تھوڑے ہیں | جو | ایمان لاتے ہیں | اور جب | آئی اُنکے پاس | کتاب | سے | طرف | اللہ کی

کردی۔ اس لیے وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب آ گئی

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ

جو تصدیق کرنیوالی | اُسکی جو | ساتھ اُنکے ہے | اور وہ تھے | سے | پہلے | فتح مانگتے | خلاف | اُنکے جو

جو اُس کتاب کو سچا کرنے والی ہے جو اُن کے ہاں پہلے سے موجود تھی، اور جبکہ وہ اس نئی کتاب کے نازل ہونے سے پہلے تک

كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

کافر ہوئے | پھر جب | آیا اُنکے پاس | وہ جسے | اُنہوں نے پہچان لیا | تو انکار کیا | اُس کا | پس لعنت ہو | اللہ کی | پر

دعائیں مانگا کرتے تھے کہ انہیں آخری نبی کی بعثت کے ذریعے سے کافروں کے مقابلے میں فتح نصیب ہو۔ مگر جب وہ چیز سامنے

الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

کافروں | بُرا ہے جو کچھ | اُنہوں نے بیچا | بدلے اُسکے | جانوں اپنی کو | کہ | وہ انکار کریں | اس کا جو | نازل کیا | اللہ نے

آ گئی جس کا انہیں انتظار تھا تو اسے اچھی طرح پہچان لینے کے بعد ماننے سے انکار کر دیا۔ ایسے کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ ان

بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

سرکشی کرتے ہوئے | کہ | نازل کرے | اللہ | سے | فضل اپنے | پر | جس کے | وہ چاہے | سے | اپنے بندوں

لوگوں نے ایک بُری چیز حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ اور یہ تو اس چیز کا انکار کر رہے ہیں جسے اللہ نے نازل کیا ہے اور

فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩٠﴾ وَإِذَا قِيلَ

پھر وہ پھرے | ساتھ غضب کے | پر | غضب | اور کافروں کیلئے ہے | عذاب | ذلیل کرنے والا | اور جب | کہا جائے

ان کا یہ انکار محض اس ضد کی وجہ سے ہے کہ کیوں اللہ نے اپنے بندوں میں سے ایک خاص بندے پر اپنا فضل کیا۔ ایسے لوگوں پر اللہ

لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا

اُن کو | تم ایمان لاؤ | اُس پر جو | نازل کیا | اللہ نے | وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لائیں گے | اُس پر جو | نازل ہوا | ہم پر

کا غضب ہی غضب ہے اور ان کافروں کو ذلیل کرنے والا عذاب دیا جائے گا۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ''اللہ نے جو کتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ

اور وہ انکار کرتے ہیں | اُس کا جو | اُسکے علاوہ ہے | اور وہ | سچ ہے | مطابق تصدیق کے | اُسکی جو | ساتھ اُنکے ہے | کہہ دیجئے | پس کیوں

نازل کی ہے اس پر ایمان لاؤ'' تو کہتے ہیں ''ہم صرف اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں جو ہمارے ہاں نازل ہوئی تھی۔'' اور وہ اس

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَاۗءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝91 وَلَقَدْ

تُم قتل کرتے تھے | نبیوں | اللہ کے | سے | پہلے | اگر | تم ہو | ایمان والے۔ | اور بیشک

کتاب کو نہیں مانتے۔ حالاں کہ یہ کتاب برحق ہے اور اُن کی کتاب کی پیش گوئی کو سچ دکھانے والی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

جَاۗءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

آیا تمہارے پاس | موسیٰ | ساتھ کھلی نشانیوں کے | پھر | تم نے معبود بنایا | بچھڑے کو | سے | بعد اُس کے | اور تم ہو

اِن سے پوچھیں ''اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو اس سے پہلے اللہ کے پیغمبروں کو کیوں قتل کرتے رہے ہو؟'' اور موسیٰ علیہ السلام تو تمہارے

ظٰلِمُوْنَ ۝92 وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ

ظالم | اور جب | ہم نے لیا | عہد تم سے | اور ہم نے اُٹھایا | تم پر | کوہِ طور کو | تُم پکڑو | جو

پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ مگر تم نے اُن کے پیٹھ پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور اس کی پُوجا شروع کر دی۔ اور تم تو ہو ہی

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ وَاُشْرِبُوْا فِيْ

ہم نے دیا تمہیں | مضبوطی سے | اور تم سُنو | اُنہوں نے کہا | ہم نے سُنا | اور ہم نے نہ مانا | اور رچایا گیا | میں

ظالم! اور یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا اور اُس وقت طور پہاڑ کو تمہارے اُوپر کھڑا کر دیا۔ عہد یہ تھا کہ جو کتاب ہم تمہیں دے

قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ

اُن کے دلوں | بچھڑا | بسبب کُفر اُنکے کے | کہہ دیجئے | بُری ہے وہ چیز | حکم دیتا ہے | جس کا | ایمان تمہارا | اگر

رہے ہیں اُسے مضبوطی سے پکڑو، غور سے سنو اور اُس پر عمل کرو۔ تمہارا جواب یہ تھا کہ ''ہم نے سن لیا مگر مانیں گے نہیں۔'' اصل میں

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝93 قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ

تم ہو | ایمان والے | کہہ دیجئے | اگر | ہے | تمہارے لیے | گھر | آخرت کا | نزدیک | اللہ کے

اُن کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت وعقیدت پیدا کر دی گئی۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں

خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝94

مخصوص | سے | سوائے | اور لوگوں کے | پس تم تمنا کرو | موت کی | اگر | تُم ہو | سچے۔

''اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو یہ کیسا ایمان ہے جو تمہیں برائی سکھاتا ہے؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں ''اگر اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور ہرگز نہیں | وہ تمنا کریں گے اُس کی | کبھی بھی | اس وجہ سے جو | آگے بھیجا | اُن کے ہاتھوں نے | اور اللہ | خوب جاننے والا ہے

ہاں آخرت کے گھر کی ساری نعمتیں صرف تمہارے ہی لیے ہیں تو پھر تمہیں اُن کو حاصل کرنے کے لیے موت کی آرزو کرنی چاہیے اگر

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ مع

ظالموں کو۔ | اور البتہ تُو پائے گا اُن کو | بڑے خواہش مند | لوگوں میں | پر | زندگی | اور سے | جن لوگوں نے

تم سچے ہو۔" مگر یہ لوگ اپنے برے کرتوتوں کی وجہ سے کبھی موت کی آرزو نہ کریں گے۔ اللہ ایسے ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اے

اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ

شرک کیا | چاہتا ہے | کوئی اُن کا | کاش | اُسے عمر دی جائے | ہزار | سال | اور نہ | وہ

نبی ﷺ! یہ یہودی تو مشرکوں سے بھی بڑھ کر دنیا پرست ہیں۔ ان میں ہر ایک چاہتا ہے کہ وہ ہزار برس جیے۔ حالاں کہ اتنی طویل

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ ع 11 10 11

بچانے والا اس کو | سے | عذاب | کہ | عمر دیا جانا | اور اللہ | دیکھتا ہے | اُسے جو | وہ کرتے ہیں۔

مدت جینا بھی اُسے عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ

کہہ دیجیے | جو کوئی | ہے | دشمن | جبرئیل کا | پس بیشک اس نے | نازل کیا اسے | پر | دل تیرے | حکم سے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان یہودیوں سے کہہ دیں ان میں سے جو جبرئیل ؑ کا مخالف ہے وہ جان لے کہ جبرئیل ؑ وہ ہے جس نے اللہ

اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

اللہ کے | مطابق پیش گوئیوں کے | اُس کیلئے جو | آگے ہے اُس کے | اور ہدایت ہے | اور خوشخبری ہے | مومنوں کے لیے

کے حکم سے حضور ﷺ کے دل پر ایسا کلام نازل کیا ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی پیش گوئی کو سچ کر دکھانے والا ہے اور ایمان والوں

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ

جو کوئی | ہے | دشمن | اللہ کا | اور اُسکے فرشتوں کا | اور اُسکے رسولوں کا | اور جبرئیل کا | اور میکائیل کا | پس بیشک

کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ کا، اُس کے فرشتوں کا، اُس کے رسولوں کا، جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام کا، تو اللہ

اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ

اللہ | دشمن ہے | ایسے کافروں کا | اور البتہ | ہم نے نازل کیں | طرف تیری | نشانیاں | کھلی | اور نہیں | انکار کرتے

بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ پر بڑی واضح نشانیاں اتاری ہیں اور ان کا انکار وہی کر سکتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ

اُن کا | مگر | نافرمان | کیا جب | عہد کیا | عہد کرنا | پھینک دیا اُسے | ایک گروہ نے | اُن میں سے

جو بڑے نافرمان ہوں۔ بنی اسرائیل کا حال یہ ہے کہ جب کوئی عہد کرتے ہیں تو ان کا ایک گروہ اسے توڑ پھینکتا ہے۔ اصل بات یہ

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

بلکہ | اکثر اُنکے | نہیں | ایمان لائیں گے | اور جب | آیا اُنکے پاس | رسول | سے | نزدیک | اللہ

ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ رسول ﷺ آیا جو اُن کی اپنی کتاب کو سچا

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

مطابق تصدیق کے | اُس کیلئے جو | ساتھ اُنکے ہے | پھینک دیا | ایک گروہ نے | سے | اُن لوگوں میں کہ | وہ دیے گئے | کتاب | کتاب کو

کرنے والا تھا، تو اہل کتاب کے ایک گروہ نے کتاب الٰہی کو اس طرح

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

اللہ کی | پیچھے | پیٹھوں اپنی کے | جیسے کہ وہ | نہیں | جانتے۔ | اور پیچھے لگے | اُسکے جو | پڑھتے تھے

پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ اُسے جانتے ہی نہیں۔ اور وہ اُس چیز کے پیچھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

شیطان | میں | حکومت | سلیمان علیہ السلام کی | اور نہیں | کُفر کیا | سلیمان علیہ السلام نے | اور لیکن | شیطانوں نے

پڑ گئے جو سلیمان علیہ السلام کی سلطنت میں شیطان پڑھتے تھے۔ سلیمان علیہ السلام نے ہرگز کفر نہیں کیا۔ کفر تو اُن شیطانوں نے کیا

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

کُفر کیا | وہ سکھاتے تھے | لوگوں کو | جادُو | اور جو | نازل کیا گیا | اُوپر | دو فرشتوں کے | بابل میں

جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ اس چیز کے پیچھے بھی پڑ گئے جو بابل شہر میں دو فرشتوں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا

ہاروت | اور ماروت | اور نہیں | وہ دونوں سکھاتے تھے | کو | کسی | یہاں تک کہ | وہ دونوں کہتے | بیشک ہیں

ہاروت اور ماروت پر اُتاری گئی۔ حالاں کہ وہ فرشتے اُس وقت تک کسی کو کچھ نہ بتاتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے ”دیکھو، ہم تمہاری

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ

ہم | آزمائش | پس نہ | تُو کافر ہو | پھر وہ سیکھتے تھے | اُن دونوں سے | جو | وہ جُدائی ڈالتے تھے | اُس سے

آزمائش کے لیے آئے ہیں اس لیے تم کافر نہ بنو۔“ مگر وہ ان سے ایسا عمل سیکھتے تھے جس کے ذریعے میاں بیوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ

درمیان | مرد | اور اُسکی بیوی کے | اور نہیں تھے | وہ | نقصان پہنچانے والے | اُس سے | کسی | ایک کو | مگر | حکم سے

میں جدائی ڈال سکیں۔ حالاں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کا کچھ بگاڑ نہیں

اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ

اللہ کے | اور وہ سیکھتے تھے | جو | وہ نقصان دیتا ہے اُنکو | اور نہیں | وہ فائدہ دیتا اُن کو | اور بے شک | جان لیا تھا اُنہوں نے | کہ جو کوئی

سکتے تھے۔ مگر وہ ایسی چیزیں سیکھتے جو ان کے لیے فائدہ مند ہونے کی بجائے اُلٹا نقصان دہ تھیں۔ وہ یہ بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ

اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ

خریدے اُس کو | نہیں | واسطے اُسکے | میں | آخرت | کوئی | حصہ | اور ضرور بُرا ہے | جو | انہوں نے بیچا | بدلے اُسکے

جو کوئی ایسی چیز کا خریدار بنے گا اسے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے میں اُنہوں نے

اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ

اپنی جانوں کو | کاش | ہوتے | وہ جانتے۔ | اور اگر | یہ کہ وہ | ایمان لاتے | اور بنتے پرہیزگار | ضرور ثواب تھا

اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ کاش وہ سمجھتے! اگر وہ ایمان والے ہوتے اور اللہ سے ڈرتے تو اُنہیں اللہ کی طرف سے ثواب

12 ع 7 12

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

سے | نزدیک | اللہ کے | بہتر | اگر | ہوتے | وہ جانتے۔ | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ

ملتا، جو ان کے حق میں بہتر تھا۔ کاش وہ جانتے!۔ اے ایمان والو! نبی ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے

تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾

تم کہو | رَاعِنا | اور کہو | اُنظرنا | اور تم سنو | اور کافروں کے لیے ہے | عذاب | دردناک

کے لیے رَاعِنا کی بجائے اُنظُرنا کہا کرو، اور ان کی بات کو غور سے سنا کرو۔ البتہ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ

نہیں | چاہتے | جو لوگ کہ | کافر ہوئے | سے | اہل | کتاب | اور نہ | مُشرک | کہ

حقیقت یہ ہے کہ کافر خواہ اہل کتاب میں سے ہوں یا مشرکوں میں سے، کبھی نہیں چاہتے کہ تم مسلمانوں

يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

اُتاری جائے | تم پر | کوئی | بھلائی | سے | ربّ تمہارے | اور اللہ | خاص کرتا ہے | رحمت اپنی | جس پر

پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل ہو۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے نوازنے کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

چاہے | اور اللہ ہے | فضل والا | بڑے | جو | ہم منسوخ کرتے ہیں | کوئی | آیت | یا

چن لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي

ہم بھلاتے ہیں اُسے | ہم لاتے ہیں | بہتر | اُس سے | یا | اُس جیسی | کیا نہیں | تُو نے جانا | کہ بیشک | اللہ | پر

یا اسے نظر انداز کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی اور آیت لے آتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿106﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہر | چیز کے | قادر ہے۔ | کیا نہیں | تُو نے جانا | کہ | اللہ | اُسی کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی

پر قادر ہے! کیا تم نہیں جانتے اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿107﴾ اَمْ

اور زمین کی | اور نہیں | تمہارے لیے | سے | سوائے | اللہ کے | کوئی | دوست | اور نہیں | کوئی مددگار۔ | کیا

بادشاہی ہے اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار۔

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ

تم چاہتے ہو | کہ | تم سوال کرو | اپنے رسول سے | جیسے | سوال کیے گئے | موسیٰ سے | اس سے | پہلے | اور جو

مسلمانو! کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول ﷺ سے اسی طرح کے اُلٹے سیدھے سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام سے کیے

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

بدل ڈالے | کفر میں | ایمان کو | تو بیشک | وہ گمراہ ہوا | سیدھی | راہ سے | چاہتے ہیں | بہت

گئے؟ جو شخص ایمان کی بجائے کفر اختیار کرتا ہے وہ سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔ اے مسلمانو! حق بات واضح

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ښ حَسَدًا

سے | اہل | کتاب میں | کاش | وہ پھیر دیں تم کو | سے | بعد | تمہارے ایمان کے | کافر | حسد کرتے ہوئے

ہونے کے باوجود بہت سے اہل کتاب محض حسد کی وجہ سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ښ فَاعْفُوْا

سے | پاس | اپنے | اُس سے | بعد | کہ | ظاہر ہوا | اُن پر | حق | پس تم معاف کرو

طرح تمہیں بھی کافر بنا دیں۔ مگر تم اُنہیں معاف کر دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿109﴾

اور تم درگذر کرو | یہاں تک کہ | لائے | اللہ | حکم اپنا | بیشک | اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے۔

اور اُن سے درگزر کرو یہاں تک کہ اس بارے میں اللہ کا کوئی اور حکم آجائے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اور تم قائم کرو | نماز | اور تم ادا کرو | زکوٰۃ | اور جو | تم آگے بھیجو گے | اپنے لیے | کوئی | بھلائی

اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، اور تم اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اُس کا

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾ وَقَالُوْا لَنْ

تو تم پاؤ گے اُسے | پاس | اللہ کے | بیشک | اللہ | اُسے جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے۔ | اور اُنہوں نے کہا | ہرگز نہ

اجر اللہ کے ہاں ضرور پاؤ گے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ اہل کتاب کہتے ہیں

يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ

داخل ہوگا | جنت میں | مگر | جو | ہو | یہودی | یا | عیسائی | یہ ہیں | تمنائیں اُن کی

جنت میں صرف یہودی جائیں گے یا عیسائی جائیں گے۔ یہ ان کی آرزوئیں ہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾ بَلٰي ۚ مَنْ اَسْلَمَ

کہہ دیجئے | تم لاؤ | دلیل اپنی | اگر | تم ہو | سچے۔ | ہاں کیوں نہیں | جو کوئی | جھکا دے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہہ دیں ”اگر تم سچے ہو تو اپنے دعوے کی دلیل پیش کرو۔“ حقیقت یہ ہے کہ جس نے اپنے آپ کو

وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ

چہرہ اپنا | اللہ کیلئے | اور وہ ہے | نیکی کرنے والا | تو اُس کیلئے ہے | اجر اُس کا | پاس | ربّ اپنے کے | اور نہ | خوف ہوگا

اللہ کے سپرد کردیا، اور وہ نیکوکار بھی ہو تو وہ اپنے رب کے ہاں ضرور اجر پائے گا۔ ایسے لوگوں کے لیے نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰي 13 ع 9 13

اُن پر | اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے۔ | اور کہا | یہودیوں نے | نہیں | عیسائی | پر

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہودی کہتے ہیں عیسائیوں کا مذہب

شَيْءٍ ۠ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰي شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

کسی چیز | اور کہا | عیسائیوں نے | نہیں | یہودی | پر | کسی چیز | اور وہ | پڑھتے ہیں

غلط ہے اور عیسائی کہتے ہیں یہودیوں کا مذہب غلط ہے حالاں کہ دونوں آسمانی کتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكِتٰبَ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج فَاللّٰهُ

کتاب | اسی طرح | کہا | انہوں نے جو | نہیں | جانتے | جیسی | بات اُن کی | پھر اللہ

پڑھتے ہیں۔ یہی بات وہ لوگ بھی کہتے ہیں جن کے پاس علم نہیں۔ اللہ قیامت کے دن

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾ وَمَنْ

فیصلہ کرے گا | درمیان اُن کے | دن | قیامت کے | اُس بارے میں جو | تھے | جس میں | وہ اختلاف کرتے۔ | اور کون ہے

اس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں۔ اور اُن سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ

بڑا ظالم | اُس سے جو | روکے | مسجدوں سے | اللہ کی | کہ | ذکر ہو | اِن میں | نام اُسکا | وہ لگا رہے | میں

بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں دوسروں کو اللہ کا نام لینے سے روکیں اور خانۂ خدا کو اُجاڑنے

خَرَابِهَا ط اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ط لَهُمْ

ویران کرنے اُن کو | یہ لوگ | نہ | تھا | اُن کیلئے | کہ | وہ داخل ہوں اُن میں | مگر | ڈرتے ہوئے | اُن کیلئے

کی کوشش کریں۔ اُن کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ وہ مسجدوں میں ڈرتے ہوئے داخل ہوتے۔ ایسے لوگوں

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾ وَلِلّٰهِ

میں | دنیا | ذلت ہے | اور اُن کیلئے | میں | آخرت | عذاب ہے | بڑا۔ | اور اللہ کا ہے

کے لیے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ مشرق اور

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

مشرق | اور مغرب | پس جدھر کو | تم منہ کرو | تو وہیں ہے | چہرہ | اللہ کا | بیشک | اللہ | وسعت والا

مغرب اللہ کے لیے ہیں۔ تم جس طرف رُخ کرو اسی طرف اللہ موجود ہے۔ بیشک اللہ بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿115﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا سُبْحٰنَهٗ ط بَلْ لَّهٗ مَا فِي

خوب علم والا۔ | اور اُنہوں نے کہا | بنا رکھی ہے | اللہ نے | اولاد | پاک ہے وہ | بلکہ | اُس کا | جو کچھ | میں

سب کچھ جاننے والا ہے۔ اہل کتاب کہتے ہیں اللہ بھی اولاد رکھتا ہے حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

آسمانوں | اور زمین | سب | اُسی کے | فرماں بردار ہیں | پیدا کرنے والا | آسمانوں کا | اور زمین کا

اور زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے۔ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر کسی نمونے کے پیدا کرنے والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ

اور جب | وہ فیصلہ کرے | کسی کام کا | تو صرف | وہ کہتا ہے | اُس کو | ہو جا | تو وہ ہو جاتا ہے۔ | اور کہا | انہوں نے جو

وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو بس یہ فرما دیتا ہے ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتا ہے۔ جو لوگ علم نہیں

لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ

نہیں | جانتے | کیوں نہیں | ہم سے کلام کرتا | اللہ | یا | آتی ہمارے پاس | کوئی نشانی | اسی طرح | کہا

رکھتے وہ کہتے ہیں ''اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا، یا ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟'' یہی بات وہ لوگ

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَیَّنَّا

انہوں نے جو تھے | سے | پہلے انکے | جیسی | بات اُن کی | ایک جیسے ہوئے | دل اُن کے | بے شک | ہم نے بیان کر دی ہیں

بھی کہتے تھے جو اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان سب کے دل ایک جیسے ہیں۔ البتہ جو لوگ

الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ

نشانیاں | ان لوگوں کیلئے جو | وہ یقین کرتے ہیں۔ | بیشک ہم نے | بھیجا ہے تجھے | ساتھ حق کے | خوشخبری دینے والا | اور خبردار کرنے والا

یقین کرنے والے ہیں، اُن کے لیے ہم نے بہت سی نشانیاں واضح کر دی ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے

وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ لَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُوْدُ

اور نہیں سوال ہو گا تم سے | بارے میں | والوں | دوزخ کے۔ | اور ہرگز نہ | راضی ہوں گے | تجھ سے | یہودی

والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ جہاں تک دوزخیوں کا معاملہ ہے، آپ ﷺ اُن کے بارے میں جوابدہ نہیں ہیں۔ یہودی

وَ لَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ

اور نہ عیسائی | جب تک | تُو پیروی کرے | اُن کے مذہب کی | کہہ دیجئے | بیشک | ہدایت | اللہ کی | وہی ہے | ہدایت

اور عیسائی تو اس وقت تک تم سے راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کا مذہب اختیار نہ کر لو۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں

وَ لَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

اور البتہ اگر | تُو پیچھے چلے | اُن کی خواہشوں کے | بعد | اُس کے جو | آیا تیرے پاس | سے | علم

اللہ کی ہدایت ہی سچی ہدایت ہے۔ لیکن اگر تم اللہ کی طرف سے صحیح علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

نہیں تیرے لیے | سے | اللہ کے | سوائے | دوست | اور نہ | کوئی مددگار | وہ لوگ | ہم نے دی جن کو | کتاب

مقابلے میں تمہارا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی

وقف منزل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

وہ پڑھتے ہیں اُسے | حق | اُس کے پڑھنے کا | وہی | ایمان لاتے ہیں | اُس پر | اور جو | انکار کرے | اُس کا

وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے ایسے لوگ ہی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ مگر جو انکار کرتے ہیں

14 ع 9 14 فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ

تو وہ | وہی ہیں | نقصان اُٹھانے والے۔ | اے بنی | اسرائیل | تم یاد کرو | نعمتیں میری | جو | میں نے انعام کیں

وہ گھاٹے میں رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تمہیں

عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ

تم پر | اور بیشک میں نے | فضیلت دی تمہیں | اوپر | جہان والوں کے | اور تم ڈرو | اُس دن سے | نہ | کام آئے گی

عطا کیں۔ خاص طور پر جو میں نے تمہیں دنیا والوں پر فضیلت دی تھی۔ اُس دن سے ڈرو جب کوئی

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا

کوئی جان | کے | کسی جان | کچھ | اور نہ | قبول کیا جائے گا | اُس سے | فدیہ | اور نہ | فائدہ دے گی اُسے

کسی کے کام نہ آئے گا، نہ کسی سے معاوضہ لے کر چھوڑا جائے گا، نہ کوئی سفارش

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

کوئی سفارش | اور نہ | اُن کی | مدد کی جائے گی۔ | اور جب | آزمایا | ابراہیم کو | اُنکے ربّ نے | کچھ باتوں سے

چلے گی اور نہ کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام کو اُن کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انھوں نے اُن پر عمل کر

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ

پھر وہ پوری کردیں | فرمایا | بیشک میں | بنانے والا ہوں تجھے | لوگوں کیلئے | امام (پیشوا) | کہا | اور سے | اولاد میری

دکھایا۔ اللہ نے فرمایا "میں تم کو سب لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔" ابراہیم علیہ السلام نے کہا "کیا میری اولاد کو بھی؟"

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً

فرمایا | نہیں | پہنچے گا | عہد میرا | ظالموں کو۔ | اور جب | ہم نے بنایا | کعبے کو | ثواب کی جگہ

ارشاد ہوا "میرا یہ وعدہ اُن کے بارے میں نہیں جو ظالم ہوں گے۔" ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کا مرکز اور

لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى

لوگوں کے لیے | اور امن والا | اور تم بنالو | سے | مقام | ابراہیم | نماز کی جگہ | اور ہم نے عہد لیا | سے

امن کا مقام قرار دیا اور حکم دیا کہ مقامِ ابراہیم علیہ السلام کو بھی نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام دونوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ وَالْعٰكِفِينَ وَالرُّكَّعِ

ابراہیم | اور اسماعیل سے | کہ | پاک کریں | گھر میرا | طواف کرنیوالوں کیلئے | اور اعتکاف کرنیوالوں | رکوع کرنیوالوں

کو تاکید کی کہ وہ میرے گھر کو پاک رکھیں طواف کرنے والوں کے لیے، اعتکاف کرنے والوں کے لیے، رکوع کرنے والوں کے

السُّجُودِ ﴿125﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ

سجدہ کرنیوالوں کے لیے | اور جب | کہا | ابراہیم نے | میرے رب | تُو بنا | اس | شہر کو | امن والا | اور رزق دے

لیے اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی تھی ’’اے میرے رب! اس جگہ کو امن کا شہر بنادے! یہاں کے رہنے

أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط قَالَ

اُسکے باسیوں کو | سے | پھلوں | جو کوئی | ایمان لائے | اُن میں سے | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | فرمایا

والوں میں سے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھیں، انہیں پھلوں کی روزی عطا فرما!‘‘ اللہ نے فرمایا

وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلٰى عَذَابِ النَّارِ ط

اور جو کوئی | کُفر کرے گا | تو میں فائدہ دوں گا اُسے | تھوڑا | پھر | مَیں مجبور کروں گا اُسے | طرف | عذاب کی | آگ کے

’’اگر کوئی کافر بھی یہاں رہے گا تو میں اُسے بھی دنیا میں کچھ مدت کے لیے فائدہ اُٹھانے دوں گا۔ پھر بے بس کر کے اُس کو دوزخ کی

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿126﴾ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور وہ بُرا ہے | ٹھکانا۔ | اور جب | اُٹھاتا تھا | ابراہیم | بنیادیں | کی | کعبہ

آگ کا عذاب دوں گا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔‘‘ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ کی دیواریں

وَإِسْمٰعِيلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

اور اسماعیل بھی | ربّ ہمارے | تُو قبول کر | ہم سے | بیشک تُو | تُو ہی ہے | خوب سُننے والا | خوب جاننے والا | رب ہمارے | اور بنادے ہم کو

بنا رہے تھے اور کہتے تھے ’’اے ہمارے رب! ہماری اس خدمت کو قبول فرما، بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے! اے ہمارے

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ ص وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا

فرماں بردار | اپنا | اور سے | اولاد ہماری | جماعت | فرماں بردار | اپنی | اور تُو دکھا ہم کو | عبادتیں ہماری

رب! ہمیں اپنا سچا فرماں بردار بنا لے، ہماری نسل میں سے ایک فرماں بردار امت پیدا فرما، ہمیں عبادت کے

وَتُبْ عَلَيْنَا ج إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ

اور توبہ قبول کر | ہم پر | بیشک تُو | ہی ہے | توبہ قبول کرنے والا | مہربان۔ | ہمارے رب | اور تُو بھیج | اُن میں

طریقے بتا اور ہمیں معاف فرما، بیشک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے!۔ اے ہمارے رب! اُس امت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

ایک رسول | اُن سے | جو پڑھے | اُن پر | آیتیں تیری | اور وہ سکھائے اُن کو | کتاب | اور حکمت

میں ایسا رسول ﷺ بھیجنا، جو لوگوں کو تیری آیتیں سنائے، اُنہیں کتاب وحکمت کی تعلیم

15 ع 8 15 وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ

اور وہ پاک کرے اُنکو | بیشک | تُو ہی ہے | غالب | حکمت والا | اور کون | پھرتا ہے | سے | دین | ابراہیم

دے اور ان کا تزکیہ کرے، بیشک تو غالب اور حکمت والا ہے!۔ ایسا کون ہے جو اپنے آپ

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

مگر | جو کوئی | بیوقوف بنائے | جان اپنی کو | اور بیشک | ہم نے چُنا اُسکو | میں | دنیا | اور بیشک وہ ہے | میں | آخرت

کو ابراہیمی دین کا پابند نہ سمجھے؟ سوائے اُس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾

ضرور سے | نیک لوگوں میں | جب | کہا | اُسے | اُس کے رب نے | تُو تابعدار ہو | کہا | مَیں فرمانبردار ہوا | تمام جہانوں کے رب کے لیے

چُن لیا اور وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ جب اُن کے رب نے اُن سے کہا

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ

اور تاکید کی | اسی کی | ابراہیم نے | بیٹوں اپنوں کو | اور یعقوب نے | اے میرے بیٹو | بیشک | اللہ نے | چُن لیا ہے | تمہارے لیے

’’فرماں برداری اختیار کرو!‘‘ وہ پکار اُٹھے ’’میں رب العالمین کا فرماں بردار ہوں۔‘‘ پھر ابراہیم علیہ السلام نے اور اُن کے بعد

الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿132﴾ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ

دین | پس نہ | تم مرنا | مگر | جبکہ تم ہو | فرماں بردار۔ | کیا | تم تھے | موجود | جب

یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کو یہی تاکید کی کہ ’’اے میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے اس دین کو چُن لیا ہے۔ اس لیے مرتے دَم تک

حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ

حاضر ہوئی | یعقوب کو | موت | جب | اُس نے کہا | اپنے بیٹوں سے | کِس کی | تم عبادت کرو گے | سے | بعد میرے

اسلام پر قائم رہنا!‘‘ اے بنی اسرائیل! کیا تم اُس وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کی موت کا وقت قریب آیا اور انھوں نے اپنے

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

اُنہوں نے کہا | ہم عبادت کریں گے | معبود تیرے کی | اور معبود | باپ دادا تیرے کی | ابراہیم | اور اسماعیل | اور اسحاق کے

بیٹوں سے پُوچھا ’’میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟‘‘ وہ بولے ’’ہم اُس معبود کی عبادت کریں گے جس کی عبادت آپ اور آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿133﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

معبود | ایک ہی | اور ہم | اُس کے | فرماں بردار ہیں۔ | یہ تھی | ایک اُمت | بلاشبہ | گذر گئی | اُس کیلئے | جو

کے بزرگ ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کرتے آئے ہیں۔ وہی سب کا ایک ہی معبود ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾

اُس نے کمایا | اور تمہارے لیے | جو | تم نے کمایا | اور نہیں | سوال ہوگا تم سے | بارے میں جو | تھے | وہ کرتے

ہیں۔" یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ جو کچھ اُس نے کمایا اُسے ملے گا اور جو تم کماؤ گے تمہیں ملے گا۔ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

اور انہوں نے کہا | تم ہو جاؤ | یہودی | یا | عیسائی | تو تم ہدایت پاؤ گے | کہہ دیجئے | بلکہ | دین | ابراہیم کا

اُن کے اعمال کیسے تھے؟ اہل کتاب کہتے ہیں "ہدایت چاہیے تو یہودی یا عیسائی ہو جاؤ۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں

حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

جو یکسو تھا | اور نہ | تھا | سے | مشرکوں | تم کہو | ہم ایمان لائے | اللہ پر | اور جو | اُتارا گیا | طرف ہماری

"نہیں، بلکہ ہدایت کے لیے ابراہیم علیہ السلام کا دین اختیار کرو جو اللہ کی طرف یکسو تھے مشرک نہ تھے۔" مسلمانو! کہو "ہم اللہ پر ایمان

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور جو | اُتارا گیا | پر | ابراہیم | اور اسماعیل | اور اسحاق | اور یعقوب | اور اولاد اُسکی پر

رکھتے ہیں، اُس کتاب پر جو ہماری طرف نازل ہوئی اور اُس پر جو کچھ ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور اُن کی

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اور جو | دیا گیا | موسیٰ کو | اور عیسیٰ کو | اور جو | دیا گیا | نبیوں کو | سے | رب اُنکے

اولاد پر نازل ہوا، اور اُس پر جو کچھ موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا۔ ہم ان میں کسی نبی

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ

نہیں ہم فرق کرتے | درمیان | کسی ایک کے | اُن سے | اور ہم | اُسی کے | فرماں بردار ہیں۔ | پھر اگر | وہ ایمان لائیں | ایسا

کا انکار نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔" اگر یہ اہل کتاب بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح

مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ

جیسا جو | تم ایمان لائے | اُس پر | تو بیشک | وہ ہدایت پاگئے | اور اگر | وہ پھر جائیں | تو بے شک | وہ ہیں | میں | مخالفت

تم ایمان لائے ہو پھر وہ بھی ہدایت پاگئے۔ لیکن اگر وہ منہ موڑیں تو پھر وہ ضد میں اڑے ہوئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

پھر جلد کافی ہوگا تجھ کو اُنکے مقابل | اللہ | اور وہ ہے | سننے والا | جاننے والا | رنگ | اللہ کا | اور کون ہے

ان کے مقابلے میں اللہ آپ ﷺ کے لیے کافی ہے جو ہر بات کو سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب سے کہو ''ہم

اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ؗ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي

بہتر | سے | اللہ | رنگ میں | اور ہم ہیں | اُسی کی | عبادت کرنے والے | کہہ دیجئے | کیا ہم سے جھگڑتے ہو | بارے میں

نے اللہ کے دین کا رنگ قبول کرلیا۔ اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہے؟ ہم اسی اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں۔'' ان سے کہیں

اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ

اللہ کے | اور وہ ہے | رب ہمارا | اور رب تمہارا | اور ہمارے لیے | اعمال ہمارے | اور تمہارے لیے | اعمال تمہارے | اور ہم ہیں | اُس کیلئے

''کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالاں کہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال

مُخْلِصُوْنَ ۙ﴿139﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

خالص | کیا | تم کہتے ہو | بے شک | ابراہیم | اور اسماعیل | اور اسحاق | اور یعقوب

ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ ہم تو ہر کام میں صرف اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ اے اہل کتاب! کیا تم یہ کہتے ہو کہ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

اور اولاد (ان کی) | وہ تھے | یہودی | یا | عیسائی | کہہ دیجئے | کیا تم | زیادہ جانتے ہو | یا | اللہ

ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، اور اُن کی اولاد، سب یہودی یا عیسائی تھے؟ اُن سے کہیں ''تم زیادہ جانتے ہو یا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

اور کون ہے | بڑا ظالم | اُس سے جو | چھپائے | گواہی کو | جو ہو پاس اُسکے | طرف | اللہ کی | اور نہیں ہے | اللہ

اللہ زیادہ جانتا ہے؟'' اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اُس گواہی کو چھپادے جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس آئی ہو! اور اے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر | اُس سے جو | تم کرتے ہو۔ | یہ | ایک امت تھی | بیشک | گزر گئی | اُس کیلئے | جو | اُس نے کمایا

اہل کتاب، جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ اور وہ تو ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ جو کچھ اُس نے کمایا اسے ملے گا اور جو کچھ

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع 16 12 16

اور تمہارے لیے | جو | تم نے کمایا | اور نہیں | سوال ہوگا تم سے | بارے میں جو | تھے | وہ کرتے۔

تم کماؤ گے تمہیں ملے گا۔ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ اُن کے اعمال کیسے تھے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا

جلد کہیں گے | بے وقوف | سے | لوگوں | کس نے | پھیر دیا اُنکو | سے | اُن کے قبلے | جو | تھے

بے وقوف لوگ کہیں گے مسلمان اپنے قبلے سے کیوں پھر

عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

اُس پر | کہہ دیجئے | اللہ کیلئے ہے | مشرق | اور مغرب | وہ ہدایت دیتا ہے | جس کو | وہ چاہے | طرف | راستے

گئے؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں مشرق اور مغرب اللہ کے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ

مُّسْتَقِيْمٍ (142) وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى

سیدھے کی | اور اسی طرح | ہم نے بنایا تم کو | اُمت | بہترین | تا کہ تم ہو جاؤ | گواہ | پر

دکھاتا ہے۔ مسلمانو! ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم دوسروں کے لیے دینِ حق کے گواہ

النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ

لوگوں | اور ہو جائے | رسول | تم پر | گواہ | اور نہ | ہم نے مقرر کیا | قبلہ | وہ جو

بن جاؤ اور یہ رسول ﷺ تمہارے لیے دینِ حق کی گواہی دیں۔ پہلا قبلہ ہم نے اس لیے

كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى

تُو تھا | اُس پر | مگر | تا کہ ہم پرکھ لیں | اُسے جو | پیروی کرتا ہے | رسول کی | اُس سے جو | پھر جاتا ہے | پر

مقرر کیا تاکہ یہ ظاہر کردیں کون رسول ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا

ایڑیوں اپنی | اور بے شک | وہ تھی | ضرور بھاری | سوائے | اُوپر اُن کے | جن کو | ہدایت دی | اللہ نے | اور نہیں

پھر جاتا ہے؟ بے شک قبلے کی تبدیلی اللہ کے ہدایت یافتہ لوگوں کے سوا سب پر گراں گزری ہے۔ اور

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (143)

ہے | اللہ | کہ ضائع کرے | ایمان تمہارا | بیشک | اللہ | لوگوں کیساتھ | البتہ شفقت کرنیوالا | نہایت مہربان

اللہ تمہارے ایمان یعنی نمازوں کو ضائع نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠

یقیناً | ہم دیکھتے ہیں | پھرنا | آپ کے چہرے کا | میں | آسمان | پس ضرور ہم پھیریں گے تجھ کو | اس قبلہ کی طرف | تُو جسے پسند کرے

اے نبی ﷺ! ہم دیکھ رہے ہیں آپ ﷺ کا چہرہ بار بار آسمان کی طرف اُٹھتا ہے۔ ہم آپ ﷺ کو اُسی قبلے کی طرف رُخ کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

پس پھیر | مُنہ اپنا | طرف | مسجد | حرام کی | اور جہاں کہیں | کہ | تم ہو | پس پھیرو

کا حکم دیں گے جسے آپ ﷺ پسند کرتے ہیں۔ اب آپ ﷺ مسجد حرام کی طرف اپنا رخ کر لیں اور مسلمان جہاں بھی ہوں اس کی

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

مُنہ اپنے | طرف اُسکی | اور بیشک | وہ لوگ جو | دیے گئے ہیں | کتاب | ضرور وہ جانتے ہیں | کہ وہ | حق ہے

طرف منہ کر کے نماز پڑھا کریں۔ رہے اہل کتاب تو وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ قبلے کی تبدیلی برحق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ

سے | رب اُنکے | اور نہیں | اللہ | بے خبر | اس سے جو | وہ کرتے ہیں | اور البتہ اگر | تُو لائے

اور اُن کے رب کی طرف سے ہے۔ مگر اس کے باوجود جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اُس سے بے خبر نہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ

ان کے پاس جو | دیے گئے ہیں | کتاب | ساری | نشانیاں | نہیں | وہ پیروی کریں گے | قبلے تیرے کی | اور نہیں | تو

اہل کتاب کے سامنے جتنی دلیلیں پیش کریں وہ آپ ﷺ کے قبلے کو نہیں مانیں گے۔ آپ ﷺ خود

بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

پیروی کرنیوالا | اُن کے قبلے کی | اور نہیں | بعض اُنکے | پیروی کرنیوالے | قبلے کی | بعض کے | اور البتہ اگر | تُونے پیروی کی

بھی اُن کے قبلے کی پیروی نہیں کر سکتے اور نہ وہ خود ایک دوسرے کے قبلے کو مانتے ہیں۔ لیکن مسلمانو! اگر تم اس علم کے آجانے

اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

اُن کی خواہشوں کی | سے | بعد کہ | جو | آیا تیرے پاس | سے | علم | بیشک تُو | تب ہے | البتہ سے

کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو تم بھی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وقف لازم

ظالموں | جن لوگوں کو | ہم نے دی | کتاب | وہ پہچانتے ہیں اُسکو | جیسا کہ | وہ پہچانتے ہیں | اپنے بیٹوں کو

ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ اہل کتاب تو اس حکم کو اس طرح جانتے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو جانتے پہچانتے ہیں

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾ اَلْحَقُّ مِنْ وقف منزل

اور بیشک | ایک گروہ | اُن میں سے | البتہ چھپاتے ہیں | حق کو | جبکہ وہ | جانتے ہیں | حق ہے | طرف سے

لیکن ان کا ایک گروہ جان بوجھ کر حق بات چھپاتا ہے۔ قبلے کے بارے میں جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17 ع 6 1

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا

رب تیرے | پس نہ | تُو ہو جا | سے | شک کرنیوالے | اور ہر کسی کیلئے | ایک طرف ہے | وہ | مُنہ پھیرنے والا ہے اُسکی جانب

حکم آنا تھا آ گیا۔ اب اس بارے میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے۔ مسلمانو! ہر گروہ کا اپنا قبلہ ہے جس کی طرف منہ کر کے وہ عبادت

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ

پس تم دوڑو | نیکیوں کو | جہاں کہیں | کہ | تم ہوگے | لائے گا | تمہیں | اللہ | سب کو | بیشک

کرتا ہے۔ اصل کام یہ ہے کہ تم نیکی کی راہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ تم جہاں بھی ہوگے اللہ سب کو جمع کر لے

وقف النبی علیہ السلام

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

اللہ | اُوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | اور سے | جہاں | تُو نکلے | پس تُو پھیر | مُنہ اپنا

گا۔ بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اب تم جہاں بھی ہو نماز کے لیے مسجد حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

طرف | مسجد | حرام کی | اور بیشک یہ بات | البتہ حق ہے | طرف سے | تیرے رب کی | اور نہیں | اللہ | بے خبر

طرف اپنا رُخ کیا کرو۔ یہی تمہارے رب کا سچا حکم ہے۔ یاد رکھو! تم جو کچھ کرتے ہو اللہ

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

اُن سے جو | تم کرتے ہو | اور سے | جہاں کہیں | تُو نکلے | پس تُو پھیر | مُنہ اپنے کو | طرف | مسجد

اُس سے بے خبر نہیں۔ اب تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کے لیے مسجد حرام کی طرف اپنا رخ

الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۙ لِئَلَّا يَكُونَ

حرام کی | اور جہاں | کہیں | کہ تم ہو | پس تم پھیر لو | مُنہ اپنے | طرف اُسکی | تا کہ نہ | ہو

کیا کرو اور تم جس جگہ بھی ہو اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ تاکہ اہل کتاب کے پاس

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

لوگوں کے لیے | خلاف تمہارے | حجت | مگر | جنہوں نے | ظلم کیا | اُن سے | پس نہ | تم ڈرو اُن سے

تمہارے خلاف کوئی دلیل باقی نہ رہے۔ اگرچہ اُن میں سے بے انصاف لوگوں کی زبانیں پھر بھی بند نہ ہوں گی لیکن تمہیں اُن سے

وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا

اور تم ڈرو مجھ سے | اور تا کہ پُوری کروں | نعمت اپنی | تم پر | اور تا کہ تم | تم ہدایت پاؤ | جیسا کہ | ہم نے بھیجا

نہیں مجھ سے ڈرنا چاہیے تا کہ میں تمہیں اپنی ساری نعمتیں عطا کردوں اور تم ہدایت پا جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ وَيُعَلِّمُكُمُ

تم میں | ایک رسول | تم میں سے | وہ پڑھتا ہے | تم پر | آیتیں ہماری | اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں | اور سکھاتا ہے تمہیں

درمیان ایک رسول ﷺ بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، تمہیں پاک کرتا ہے، کتاب و حکمت کی

الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿151﴾ فَاذۡكُرُوۡنِىۡٓ مع

کتاب | اور سنت | اور وہ سکھاتا ہے تمہیں | جو | نہ | تم تھے | تم جانتے | پس تم یاد کرو مجھے

تعلیم دیتا ہے اور ایسی باتیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔ تم مجھے یاد رکھو

18 ع 5 2 اَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ ﴿152﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِيۡنُوۡا

میں یاد رکھوں گا تمہیں | اور تم شکر کرو | میرا | اور نہ | تم ناشکری کرو میری | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم مدد مانگو

میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ میری نعمتوں کا شکر ادا کرو میری ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو! ہر مشکل میں صبر اور نماز

بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿153﴾ وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ

صبر سے | اور نماز سے | بیشک | اللہ | ساتھ ہے | صبر کرنیوالوں کے | اور نہ | تم کہو | اُنکو جو

سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں شہید

يُّقۡتَلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتٌ ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿154﴾

قتل کیے جائیں | میں | راہ | اللہ کی | کہ مُردے ہیں | بلکہ | زندہ ہیں | اور لیکن | نہیں | تم سمجھتے

ہوجائیں انھیں مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں مگر تمہیں اُن کی زندگی کا پتہ نہیں۔

وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَـوۡفِ وَالۡجُـوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ

اور ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں | ساتھ کچھ | سے | ڈر | اور بھوک سے | اور کمی | سے | مالوں

ہم تمہیں بعض آزمائشوں میں ضرور مبتلا کریں گے جیسے دشمن کا خطرہ، فاقے کا ڈر، مال کا نقصان،

وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿155﴾ الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ

اور جانوں | اور پھلوں | اور تو خوش خبری دے | صبر والوں کو | جو کہ | جب | پہنچتی ہے اُنکو

جان کی ہلاکت اور قحط کی مصیبت۔ پھر خوشخبری ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔ جن پر مصیبت

مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّـآ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿156﴾ؕ اُولٰٓـئِكَ عَلَيۡهِمۡ

کوئی مصیبت | کہتے ہیں | بیشک ہم | اللہ کے لیے ہیں | اور بیشک ہم | اسکی طرف | پھر جانے والے ہیں | یہ لوگ | اُن پر

آتی ہے تو کہتے ہیں "ہم اللہ کے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔" یہی لوگ ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿157﴾ اِنَّ الصَّفَا

عنایتیں | طرف سے | اُن کے رب کی | اور رحمت | اور یہ لوگ | وہی ہیں | ہدایت پانے والے۔ | بیشک | صفا

جن کے لیے ان کے رب کی طرف سے بخشش اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ بے شک صفا

وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اور مروہ ہیں | سے | نشانیوں | اللہ کی | پس جو کوئی | حج کرے | اس گھر کا | یا | عمرہ کرے | پس نہیں | گناہ

اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لیے جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج

عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

اُس پر | کہ | طواف کرے | ان دونوں کا | اور جو کوئی | خوشی سے کرے | کوئی نیکی | پس بیشک | اللہ ہے | قدردان

نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کے چکر لگا لے۔ اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو اللہ قدر دان

عَلِيۡمٌ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَآ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالۡهُدٰى مِنۡۢ

بہت علم والا | بیشک | جو لوگ | چھپاتے ہیں | اُسکو جو | ہم نے نازل کیا | سے | کھلی دلیلوں | اور ہدایت | سے

اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی نشانیوں اور ہماری ہدایت کو چھپاتے ہیں،

بَعۡدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الۡكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ

بعد | اسکے جو | ہم نے واضح کیا اُسکو | لوگوں کیلئے | میں | کتاب | وہی ہیں کہ | لعنت کرتا ہے اُن پر | اللہ

جب کہ ہم نے اُنہیں لوگوں کی رہنمائی کے لیے اپنی کتاب میں کھول کر بیان کر دیا ہے تو اللہ ایسے لوگوں پر لعنت بھیجتا ہے

وَيَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ۙ ﴿159﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَبَيَّنُوۡا فَاُولٰٓئِكَ

اور لعنت کرتے ہیں اُن پر | لعنت کرنیوالے۔ | مگر | جنہوں نے | توبہ کی | اور اصلاح کرلی | اور بیان کردیا | پس یہ لوگ ہیں کہ

اور دوسرے لعنت کرنے والے بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ جو لوگ توبہ کرلیں، اپنی اصلاح کریں اور حق بات کو بیان کردیں تو میں

اَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿160﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا

میں متوجہ ہوتا ہوں | اُن پر | اور میں ہوں | بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا | خوب رحم کرنیوالا | بیشک | جو لوگ | کافر ہوئے | اور مر گئے

اُنھیں معاف کردوں گا کیونکہ میں معاف کرنے والا اور مہربان ہوں۔ مگر جو لوگ کافر ہوگئے اور اسی حال میں

وَهُمۡ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ

جبکہ وہ | کافر تھے | وہ لوگ ہیں کہ | اُن پر | لعنت ہے | اللہ کی | اور فرشتوں کی | اور آدمیوں

مرگئے اُن پر اللہ کی، اس کے فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
سب کی | ہمیشہ رہیں گے | اُس میں | نہیں | کم کیا جائے گا | اُن سے | عذاب | اور نہ | اُن کو
ہے۔ وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے۔ نہ اُن کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ اُنہیں

يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ
مُہلت دی جائے گی | اور معبود تمہارا | معبود | ایک ہے | نہیں | کوئی معبود | سوائے | اُسکے | بڑا مہربان
ڈھیل دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ 19 ع 11 3
نہایت رحم کرنے والا | بیشک | میں | پیدا کرنے | آسمانوں | اور زمین کے | اور بدلنے | رات کے | اور دن کے
نہایت رحم والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا، دن رات کا بدلنا،

وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ
اور کشتیوں میں | جو | چلتی ہیں | میں | دریا/سمندر | ساتھ اُنکے | جو فائدہ دیتی ہیں | لوگوں کو | اور جو کچھ | اُتارا
سمندر میں کشتیوں اور جہازوں کا تیرنا اور ان سے لوگوں کا فائدہ اٹھانا، آسمان سے

اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ
اللہ نے | سے | آسمانوں | سے | پانی | پھر زندہ کیا | اُس سے | زمین کو | بعد | اُس کی موت کے | اور پھیلائے
بارش برسنا اور اس کے ذریعے مردہ زمین کا زندہ ہو جانا، روئے زمین پر

فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ
اُس میں | سے | ہر | قسم کے جانور | اور پھیرنے | ہواؤں کے | اور بادلوں کے | جو تابع بنائے گئے | درمیان
طرح طرح کے جانوروں کا پایا جانا، ہواؤں کا چلنا اور زمین و آسمان کے درمیان بادلوں کا

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
آسمان کے | اور زمین کے | ضرور نشانیاں ہیں | لوگوں کیلئے | جو عقل رکھتے ہیں | اور بعض | لوگ ہیں | جو
حکم کے تابع ہونا، یہ اُن لوگوں کے لیے اللہ کی کھلی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر کئی لوگ

يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ
بناتے ہیں | سے | ماسوا | اللہ کے | شریک | محبت کرتے ہیں اُن سے | جیسے محبت | اللہ کی | اور جو لوگ
اللہ کے شریک بنا لیتے ہیں، اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے حالاں کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

ایمان لائے | زیادہ ہیں | محبت میں | اللہ کی | اور اگر | دیکھ لیتے | وہ لوگ | جو ظالم ہیں | جب | وہ دیکھیں گے

ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ ظالم دیکھ پاتے جبکہ عذاب کے وقت

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾ اِذْ

عذاب کو | کہ | قوت | اللہ کی ہے | ساری | اور یہ کہ | اللہ | سخت ہے | عذاب دینے میں | جب

دیکھیں گے کہ سارے اختیارات کا مالک صرف اللہ ہے اور وہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ وہاں

تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ

بیزار ہوں گے | وہ لوگ | جنکی پیروی کی گئی | سے | ان لوگوں | جو پیروی کرتے تھے | اور دیکھیں گے | عذاب کو | اور کٹ جائیں گے

جب شرک کے پجاریوں سے اُن کے پیشوا بیزاری ظاہر کریں گے۔ عذاب اُن کے سامنے ہوگا اور ان کے سارے سہارے

بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

اُنکے | تعلقات | اور کہیں گے | وہ جو | پیروی کرتے تھے | کاش | کہ ہو | ہمیں | دوبارہ جانا | پھر ہم بیزار ہوں

ٹوٹ جائیں گے۔ اُس وقت وہ مشرک کہیں گے کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا نصیب ہو پھر ہم بھی ان سے اسی طرح بیزاری ظاہر

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

اُن سے | جیسا کہ | وہ بیزار ہوئے | ہم سے | اس طرح | دکھائے گا اُنکو | اللہ | اعمال اُنکے | پشیمانیاں بنا کر

کریں جیسے اُنہوں نے ہم سے کی ہے۔ اس طرح اللہ ان کے مشرکانہ اعمال کو اُن کے لیے حسرت اور پشیمانی

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا 20 ع 4 4

اُن پر | اور نہیں | وہ | نکلنے والے | سے | آگ | اے | لوگو | کھاؤ | اُس سے جو

بنا کر دکھائے گا۔ ان کے لیے دوزخ کی آگ ہوگی جس سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی۔ لوگو! زمین کی

فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ

میں | زمین ہے | حلال | پاکیزہ | اور نہ | پیروی کرو | قدموں کی | شیطان کے | بیشک وہ | تمہارا ہے

چیزوں میں سے جو حلال اور پاکیزہ ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

دشمن | کھلا | بے شک | وہ حکم دیتا ہے تمہیں | برائی کا | اور بے حیائی کا | اور یہ کہ | تم کہو | بارے میں

کھلا دشمن ہے۔ اس کا کام یہی ہے کہ تمہیں برائی اور بے حیائی کے کاموں پر اُکسائے اور اللہ کے بارے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اللہ کے | جو | نہیں | تم جانتے | اور جب | کہا جاتا ہے | اُنکو | پیروی کرو | اس کی جو | اُتارا | اللہ نے

تمہاری طرف سے ایسی باتیں منسوب کرائے جن کے بارے میں تمہیں خود بھی علم نہ ہو۔ اور جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

کہتے ہیں | بلکہ | ہم پیروی کریں گے | اُسکی جو | ہم نے پایا | اُس پر | اپنے باپ دادا | کیا اگرچہ | ہوں | ان کے باپ دادا

جو ہدایت نازل کی ہے اس پر چلو تو جواب دیتے ہیں ”ہم تو اُسی راہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے دیکھا۔“ تو کیا

لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ

نہ سمجھتے | کچھ | اور نہ | وہ ہدایت پاتے۔ | اور مثال | اُن لوگوں کی جو | کافر ہیں | جیسے مثال | اُس شخص کی جو

اس صورت میں بھی جب اُن کے باپ دادا نہ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں؟ کافروں کی مثال بھیڑ بکریوں

يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

چلاتا ہے | اُس کو جو | نہیں | سُنتا | مگر | بُلانا | اور پکارنا | بہرے ہیں | گونگے ہیں | اندھے ہیں | پس وہ

جیسی ہے جنہیں کوئی چرواہا بلا رہا ہو اور وہ بلانے اور پکارنے کی آوازوں کے سوا کچھ نہ سمجھتی ہوں۔ یہ لوگ بہرے، گونگے اور

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

نہیں | سمجھتے | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | کھاؤ | سے | پاکیزہ چیزوں | جو کہ | ہم نے تمہیں دیں

اندھے ہیں کچھ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی کھاؤ

وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

اور تم شکر کرو | اللہ کا | اگر | تم ہو | صرف اُسی کی | بندگی کرتے۔ | بیشک جو | اُس نے حرام کیا | تم پر

اور اللہ کا شکر ادا کرو کیونکہ بندگی کا حق اسی طرح ادا ہوسکتا ہے۔ اللہ نے جو چیزیں تمہارے لیے حرام کی ہیں

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ

مُردار | اور خون | اور گوشت | خنزیر کا | اور جو | پکارا جائے | اُس پر | غیر اللہ کو | پس جو کوئی

وہ مردار ہے، خون ہے، سُور کا گوشت ہے۔ اِن کے علاوہ ہر وہ جانور حرام ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ لیکن اگر

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

مجبور کیا جائے | نہ ہو وہ | حد کو پھلانگنے والا | اور نہ | زیادتی کرنیوالا | پس نہیں | گناہ | اُس پر | بیشک | اللہ ہے | بڑا بخشنے والا

کوئی مجبور ہو کر حرام چیز کھالے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اُس کی نیت جان بچانے کے لیے کچھ کھانے کی ہو، نہ کہ حکم کی مخالفت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ

بہت رحم کرنے والا | بیشک | جولوگ | چھپاتے ہیں | اُسے جو | نازل کیا | اللہ نے | سے | کتاب | اور خریدتے ہیں

کرنے کی۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جولوگ اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کے احکام اوراس کی تعلیمات کو چھپاتے ہیں اور

بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ اِلَّا النَّارَ

بدلے اُسکے | مال | تھوڑا | وہ لوگ | نہیں | وہ کھاتے | میں | اپنے پیٹوں | مگر | آگ

اس کے عوض میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتے ہیں۔ قیامت کے

وَلَا یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یُزَکِّیْہِمْ ۚۖ وَلَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۴﴾

اور نہیں کلام کرے گا اُن سے | اللہ | دن | قیامت کے | اور نہ | پاک کریگا اُنکو | اور اُن کیلئے ہے | عذاب | دردناک۔

دن اللہ اُن سے کلام نہیں کرے گا، نہ اُنہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہوگا۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالْہُدٰی وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَۃِ ۚ فَمَآ

یہ لوگ ہیں | جنہوں نے | خریدی | گمراہی | بدلے ہدایت کے | اور عذاب | بدلے بخشش کے | پس کیا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کی بجائے گمراہی خریدی اور بخشش کی بجائے عذاب خریدا۔ کیا انھیں

اَصْبَرَہُمْ عَلَی النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ نَزَّلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ

صبر کرنیوالے ہیں وہ | اوپر | آگ کے | یہ اسلئے ہے | کہ | اللہ نے | نازل کی | کتاب | ساتھ حق کے | اور بیشک

دوزخ کی آگ کا ڈر نہیں! ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ اللہ نے تو کتاب ٹھیک ٹھیک اتاری تھی مگر انھوں

21 ع 5

الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِی الْکِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ

انہوں نے | اختلاف کیا | میں | کتاب | البتہ میں | مخالفت | دُور کی | نہیں | نیکی | یہ کہ

نے اُس کے بارے میں اختلافات پیدا کیے اور انتہائی ضد کی۔ نیکی یہ نہیں کہ تم نے

تُوَلُّوْا وُجُوْہَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

تم پھیرو | مُنہ اپنے | طرف | مشرق | اور مغرب کی | اور لیکن | نیکی اُسکی ہے | جوکوئی | ایمان لائے

عبادت کے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف کر لیا یا مغرب کی طرف۔ نیکی یہ ہے کہ لوگ ایمان لائیں

بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی

اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | اور فرشتوں پر | اور کتابوں پر | اور نبیوں پر | اور دے | مال | اوپر

اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، اللہ کی کتابوں پر اور اُس کے نبیوں پر۔ جو اللہ کی رضا کے لیے اپنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ

اُسکی محبت | رشتہ داروں کو | اور یتیموں کو | اور مسکینوں کو | اور مسافروں کو | اور سوال کرنیوالوں کو

مال خرچ کریں رشتہ داروں پر، یتیموں پر، محتاجوں پر، مسافروں پر، مانگنے والوں پر

وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور میں | گردنیں چھڑانے | اور قائم کرے | نماز | اور دے | زکوٰۃ | اور پورا کرنیوالے | اپنے عہد کو

اور غلاموں کو آزاد کرنے پر۔ جو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ اور جب وعدہ کریں تو اسے

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

جب | وہ عہد کریں | اور صبر کرنیوالے | میں | تنگ دستی | اور تکلیف | اور وقت | لڑائی کے

پورا کریں۔ کوئی مالی پریشانی یا جسمانی تکلیف ہو تو صبر کریں اور جہاد میں ثابت قدم رہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ لوگ ہیں | جنہوں نے | سچ کہا | اور یہ لوگ | وہی ہیں | پرہیزگار | اے | لوگو | جو ایمان لائے ہو

ایسے لوگ ہی سچے اور پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

فرض کیا گیا | اوپر تمہارے | بدلہ لینا | میں | مقتولوں | آزاد | بدلے آزاد کے | اور غلام | بدلے غلام کے

مقتول کے خون کا بدلہ لینا تم پر فرض ہے۔ قاتل آزاد ہو تو اُس آزاد کو، غلام ہو تو اُس غلام کو

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ

اور عورت | بدلے عورت کے | پس جو کوئی | معاف کیا جائے | اُس کو | سے | بھائی اپنے | کچھ | پس پیروی کرنا ہے

اور عورت ہو تو اُس عورت کو قصاص میں قتل کیا جائے۔ اگر کسی قاتل کو اُس کا وہ بھائی جو مقتول کا وارث ہے خون معاف کردے تو

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

ساتھ بھلے طریقے کے | اور ادا کرنا ہے | طرف اُسکی | بھلائی سے | یہ | نرمی ہے | سے | رب تمہارے

دستور کے مطابق خون بہا لے سکتا ہے اور قاتل کو چاہیے کہ وہ صحیح طریقے سے پورا خون بہا ادا کرے۔ یہ حکم تمہارے رب کی طرف

وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ

اور رحمت ہے | پس جو کوئی | زیادتی کرے | بعد | اسکے | اُس کیلئے ہے | عذاب | دردناک | اور تمہارے لیے

سے ایک آسانی اور مہربانی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص خون بہا لینے کے بعد بھی زیادتی کرے تو اللہ کے ہاں اُسے دردناک عذاب ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾ كُتِبَ

میں | بدلہ لینے | زندگی ہے | اے رکھنے والو | عقلیں | تاکہ تم | بچ جاؤ | فرض کیا گیا

اور اے عقل والو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے لہٰذا اس حکم کی خلاف ورزی سے بچ جاؤ۔ جب تم میں

عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ

تم پر | جب | حاضر ہو | تم میں سے کسی کو | موت | اگر | وہ چھوڑ جائے | مال | وصیت کرنا

سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو ضروری ہے کہ وہ اپنے

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۭ ﴿180﴾ فَمَنْۢ

والدین کیلئے | اور رشتہ داروں کیلئے | بھلے طریقے سے | حق ہے | پر | پرہیزگاروں کے | پس جو کوئی

والدین اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ یہ ایک ذمہ داری ہے اللہ سے ڈرنے والوں کی۔ پھر جو

بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ

بدل دے اُسکو | بعد | اسکے جو | سنا اُسکو | تو بے شک | گناہ اُسکا ہے | اُوپر | اُن لوگوں کے جو | بدل ڈالیں اُسکو | بیشک

وصیت سننے کے بعد اُسے بدل ڈالے تو وہ گناہ گار ہوگا۔ بے شک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۭ ﴿181﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا

اللہ ہے | بڑا سُننے والا | بہت علم والا | پس جو کوئی | ڈرا | کی طرف سے | وصیت کرنیوالے | طرفداری | یا | گناہ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ محسوس کرے کہ وصیت کرنے والے نے غلطی سے یا جان بوجھ کر کسی کی حق تلفی کی ہے

فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع 22 ع 6 6

پس وہ اصلاح کر دے | درمیان اُنکے | پس نہیں | گناہ | اُس پر | بیشک | اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | بہت رحم کرنے والا

اور پھر وہ وارثوں میں صلح صفائی کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | فرض کیا گیا | تم پر | روزہ رکھنا | جیسا کہ | فرض کیا گیا | اُوپر | اُنکے جو تھے

اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض ہے جیسے پہلے لوگوں پر فرض

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

سے | پہلے تمہارے | تاکہ تم | پرہیزگار ہو جاؤ | دن | گنتی کے ہیں | پس جو کوئی | ہو | تم میں سے

تھا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ یہ روزے گنتی کے چند دن ہیں۔ لیکن اگر کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ

بیمار | یا | پر | سفر | پس گنتی ہے | سے | دنوں | دوسرے | اور اُوپر | اُنکے جو

بیمار ہو یا مسافر ہو تو اور دنوں میں قضا روزے رکھ کر تعداد پوری کر لے۔ جن کے لیے کسی اور

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ

طاقت رکھتے ہیں اُسکی | بدلہ ہے | کھانا | ایک مسکین کا | پس جو | خوشی سے کرے | نیکی | پس وہ | زیادہ بہتر ہے

عذر کی وجہ سے روزہ رکھنا مشکل ہو، وہ ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دیا کریں۔ جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ زیادہ دیدے

لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ

اُس کیلئے | اور یہ کہ | تُم روزے رکھو | بہتر ہے | تمہارے لیے | اگر | تُم ہو | تم جانتے | مہینہ

تو اُس کے لیے بہتر ہے۔ البتہ روزہ رکھنا تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ رمضان کے

رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ

رمضان کا | وہ جو | نازل کیا | اُس میں | قرآن | ہدایت ہے | لوگوں کیلئے | اور واضح دلیلیں | سے

مہینے میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے، جس میں سیدھی راہ کی کھلی نشانیاں

الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ

ہدایت | اور حق و باطل کا فرق کرنیوالا | پس جو کوئی | موجود ہو | تُم سے | اس مہینے میں | پس البتہ روزے رکھے | اور جو کوئی

ہیں اور جو حق و باطل کا فرق بتانے والا ہے۔ مسلمانو! جب رمضان کا مہینہ آئے اور تم مقیم ہو تو روزے رکھو۔ لیکن

كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ

ہو | بیمار | یا | اُوپر | سفر کے | پس گنتی ہے | سے | دنوں | دوسرے | چاہتا ہے | اللہ

بیمار اور مسافر دوسرے دنوں میں قضا روزے رکھ کر تعداد پوری کر لیں۔ اللہ تمہارے لیے

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا

ساتھ تمہارے | آسانی | اور نہیں | چاہتا | ساتھ تمہارے | مشکل | اور تا کہ تُم پُورا کرو | گنتی کو | اور تا کہ تُم بڑائی بیان کرو

آسانی چاہتا ہے وہ تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا تاکہ اس طرح تم روزوں کی تعداد پوری کر لو، اللہ کی بڑائی بیان کرو

اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ

اللہ کی | پر | اسکے جو | ہدایت دی تمہیں | اور تا کہ تُم | شکر کرو | اور جب | پوچھیں تُجھ سے | بندے میرے

جس نے تمہیں ہدایت بخشی اور اُس کی شکر گزاری کرو۔ اے نبی ﷺ! جب میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

متعلق میرے | تو بیشک میں | نزدیک ہوں | میں جواب دیتا ہوں | دُعا کا | دُعا کرنیوالے کی | جب | پکارتا ہے مجھ کو | پس چاہیے وہ حکم مانیں

تو آپ ﷺ اُن سے کہیں ''میں ان کے بہت قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار سنتا اور اُس کا جواب دیتا ہوں۔ انھیں چاہیے

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

میرا | اور چاہیے وہ ایمان رکھیں مجھ پر | تاکہ وہ | ہدایت پائیں | حلال کیا گیا | تمہارے لیے | رات | روزے کی

کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر یقین رکھیں تاکہ ہدایت پائیں۔ مسلمانو! روزے کی رات میں

الرَّفَثُ اِلٰى نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ

ملاپ کرنا | طرف | اپنی بیویوں کی | وہ ہیں | لباس | تمہارے لیے | اور تُم ہو | لباس | اُن کیلئے | جان لیا

اپنی بیویوں کے پاس جاسکتے ہو۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

اللہ نے | یہ کہ تم | تھے | خیانت کرتے | اپنی جانوں کے ساتھ | پس توبہ قبول کی | تم پر | اور معاف کیا | تم سے

معلوم ہے تم اس سے پہلے اپنے ساتھ خیانت کرتے رہے۔ مگر اللہ نے عنایت کی اور تمہاری خطا معاف کی۔

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

پس اب | ملاپ کرو اُن سے | اور تلاش کرو | جو | لکھا | اللہ نے | تمہارے لیے | اور کھاؤ | اور پیو

اب تم روزے کی رات میں اپنی بیویوں سے ہم بستری کرسکتے ہو اور جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا وہ حاصل کرسکتے ہو۔ اس کے

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠

یہاں تک کہ | ظاہر ہو | تمہارے لیے | دھاگا | سفید | سے | دھاگے | کالے | سے | فجر

علاوہ رات کو اس وقت تک کھا پی سکتے ہو جب صبح کی سفید دھاری، کالی دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ

پھر | پُورا کرو | روزہ | تک | رات | اور نہ | ملاپ کرو اُن سے | جبکہ تم | اعتکاف کرنیوالے ہو

اس کے بعد رات تک روزہ پورا کرو۔ لیکن جب مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو پھر رات کو اپنی بیویوں سے

فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْھَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

میں | مسجدوں | یہ ہیں | حدیں | اللہ کی | پس نہ | تم قریب جاؤ انکے | اس طرح | بیان کرتا ہے | اللہ

صحبت نہیں کرسکتے۔ یہ حدیں اللہ نے قائم کی ہیں ان کے قریب نہ جاؤ۔ اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے کھول کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

آیتیں اپنی | لوگوں کیلئے | تاکہ وہ | ڈریں | اور نہ تم کھاؤ | مال اپنے | درمیان اپنے | ناحق کے ساتھ

بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ یاد رکھو، ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ،

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ

اور تم نہ پہنچاؤ | اُنکو | طرف | حاکموں کی | تاکہ تم کھاؤ | کچھ حصہ | سے | مال | لوگوں کے | گناہ کے ساتھ

رشوت کو حاکموں تک رسائی کا ذریعہ نہ بناؤ کہ اس طرح جان بوجھ کر دوسروں کا مال

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ ع يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ 23 ع 6 7

جبکہ تم | تم جانتے ہو۔ | وہ پوچھتے ہیں آپ سے | بارے میں | نئے چاندوں کے | کہہ دیجئے | وہ | اوقات ہیں

ہڑپ کر جاؤ۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے چاند کے گھٹنے بڑھنے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں کہ اس سے

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا

لوگوں کیلئے | اور حج کیلئے | اور نہیں | نیکی | یہ کہ | تم آؤ | گھروں کو | سے | اُنکے پچھواڑوں

لوگوں کو وقت کا حساب معلوم ہوتا ہے اور حج کے دنوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ اور نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے گھروں میں چھت پر سے آؤ۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور لیکن | نیکی ہے | اُسکی جو | تقویٰ اختیار کرے | اور آؤ | گھروں کو | سے | دروازوں اُنکے | اور تم ڈرو | اللہ سے

اصل نیکی اللہ سے ڈرنا ہے۔ لہٰذا اپنے گھروں میں داخل ہونے کے لیے ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

تاکہ تم | تم فلاح پاؤ | اور تم لڑو | میں | راہ | اللہ کی | اُن سے جو | لڑتے ہیں تم سے

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ مسلمانو! اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں لیکن

وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

اور نہ تم زیادتی کرو | بیشک | اللہ | نہیں | پسند کرتا | زیادتی کرنیوالوں کو | اور تم قتل کرو اُنکو | جہاں

زیادتی نہ کرو۔ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ جہاں بھی تمہارے مقابلے

ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ

تم پاؤ اُنکو | اور تم نکال دو اُنکو | سے | جہاں | اُنہوں نے تمہیں نکالا | اور فتنہ | زیادہ سخت ہے | سے

میں آئیں انھیں قتل کرو۔ جس شہر سے انھوں نے تمہیں نکالا تم بھی وہاں سے انھیں نکال باہر کرو کیونکہ حرم میں کفر اور شرک کا فتنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْھُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ

قتل | اور نہ | تم لڑو اُن سے | نزدیک | مسجد | حرام کے | جب تک | وہ لڑیں تم سے | اُس میں

قتل سے بڑھ کر ہے۔ لیکن مسجد حرام میں تم ان سے نہ لڑو جب تک وہ نہ لڑیں۔

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْھُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ

پس اگر | وہ لڑیں تم سے | پھر مارو اُنکو | اسی طرح | بدلہ ہے | کافروں کا | پس اگر | وہ باز رہیں | تو بیشک

اگر وہاں بھی وہ جنگ چھیڑ دیں تو انھیں قتل کرو۔ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوْھُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | بہت رحم کرنے والا | اور لڑو اُن سے | یہاں تک کہ | نہ | رہے | فتنہ | اور ہوجائے

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان سے جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ کفر و شرک کا فتنہ باقی نہ رہے اور اللہ کا

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ

دین | اللہ کیلئے | پھر اگر | وہ باز رہیں | تو نہیں | زیادتی کرنا | مگر | پر | ظالموں | مہینہ

دین غالب ہوجائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی اور پر سختی نہ کی جائے۔ جنگ میں

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

حُرمت والا | بدلے مہینے | محترم کے ہے | اور حُرمتوں کا | بدلہ ہے | پس جو کوئی | زیادتی کرے | تم پر

محترم مہینے کی حرمت کا خیال صرف اسی صورت میں رکھا جائے گا جب دشمن بھی اس کی حرمت کا خیال رکھے۔ اسی طرح دوسری تمام

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

پس تم زیادتی کرو | اُس پر | جیسی | کہ | زیادتی کی اس نے | تم پر | اور ڈرو | اللہ سے | اور جانو کہ

حرمت والی چیزوں میں بھی ادلے کا بدلہ ہے۔ لہٰذا اے مسلمانو! جو لوگ تم سے زیادتی کریں تم بھی ان کی زیادتی کے برابر جوابی

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا

بیشک | اللہ | ساتھ ہے | پرہیزگاروں کے | اور خرچ کرو | میں | راہ | اللہ کی | اور نہ | ڈالو

کاروائی کر سکتے ہو۔ لیکن ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کے

بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ مع

ساتھ اپنے ہاتھوں کے | طرف | ہلاکت کی | اور نیکی کرو | بیشک | اللہ | پسند کرتا ہے | نیکی کرنیوالوں کو

لیے مال خرچ کرو ورنہ اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالو گے۔ ہر حال میں بھلائی کرو اللہ بھلائی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اور پورا کرو | حج | اور عمرہ | اللہ کیلئے | پس اگر | تم گھیر لیے گئے | تو جو | میسر ہو | سے

اور اللہ کے لیے حج اور عمرے کو تمام آداب وشرائط کے ساتھ پورا کرو۔ اگر راستے میں بدامنی کی وجہ سے مجبوراً رُکنا پڑے تو جو قربانی

الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ

قربانی | اور نہ | منڈاؤ | سر اپنے | یہاں تک کہ | پہنچ جائے | قربانی | ٹھکانے اپنے کو | پس جو کوئی

کا جانور میسر ہو اس کی قربانی کرو اور اس وقت تک سر کے بال نہ منڈواؤ جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچ جائے۔ پھر اگر

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

ہو | تم میں سے | بیمار | یا | اُسے | تکلیف | سے | سر اُسکے | پس بدلہ ہے | سے | روزوں

کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو اور عذر کی وجہ سے اپنا سر منڈوا لے تو اسے چاہیے کہ کفارے کے طور پر کچھ روزے رکھے یا

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٞ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى

یا | صدقہ | یا | قربانی | پس جب | تم امن میں ہوتو | پس جو کوئی | فائدہ اُٹھائے | عمرے کا | طرف

صدقہ کرے یا قربانی کرے۔ لیکن جب امن کی حالت ہو اور کوئی شخص حج سے پہلے

الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

حج کے | پس جو | میسر ہو | سے | قربانی | پس جو کوئی | نہ | پائے | تو روزے رکھے | تین

عمرہ بھی کرنا چاہے تو جو جانور میسر ہو اس کی قربانی کرے۔ قربانی نہ کرسکتا ہو تو تین روزے حج کے دوران

اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ

دنوں کے | میں | حج | اور سات روزے | جب | تم واپس لوٹو | یہ ہوئے | دس | پورے | یہ

میں رکھے اور سات روزے حج کے بعد گھر واپس آکر رکھے۔ یہ پورے دس روزے ہوئے مگر اس

لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اُس کیلئے جو | نہ | ہو | گھرانا اُسکا | رہنے والے | مسجد | حرام کے | اور ڈرو | اللہ سے

طرح عمرہ کرنے کی اجازت ایسے شخص کے لیے ہے جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو،

24 ع 8 8 وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ ع اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ

اور جانو | کہ | اللہ ہے | سخت | عذاب دینے میں | حج (کا وقت) | مہینے ہیں | معلوم | پس جو کوئی

اور یاد رکھو کہ اللہ عذاب دینے میں بڑا سخت ہے۔ حج کے مہینے مقرر ہیں۔ جو کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي

لازم کرلے | اُن میں | حج کو | پس نہیں | شہوت رانی | اور نہ | کوئی گناہ کرنا | اور نہ | جھگڑنا | میں

ان میں حج کی نیت سے احرام باندھ لے پھر اُسے حج کے دوران میں نہ فحش بات کرنی ہے، نہ گناہ کی اور نہ لڑائی

الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ

حج | اور جو | تم کرو | سے | نیکی | جانتا ہے اُسکو | اللہ | اور تم سفرخرچ لے لیا کرو | پس بیشک | بہتر

جھگڑے کی۔ اور جو نیک کام تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ حج پر روانہ ہونے سے پہلے زادِ راہ لے لیا کرو۔ اگرچہ اصل زادِ راہ

وقف النبي عليه السلام

الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

سفرخرچ ہے | تقویٰ | اور تم ڈرو مجھ سے | اے والو | عقلوں | نہیں | تم پر | گناہ

تقویٰ ہے۔ اور اے عقل والو! صرف مجھ سے ڈرو۔ اور اگر تم حج کے دوران میں

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا

کہ | تم تلاش کرو | فضل | سے | رب اپنے | پس جب | تم پھرو | سے | عرفات | پس یاد کرو

اپنے رب کا فضل تلاش کرتے ہوئے کوئی کاروبار کرلو تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔ پھر جب تم لوگ عرفات کے میدان سے واپس آ کر

اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

اللہ کو | نزدیک | مشعر | حرام کے | اور تم یاد کرو اُسے | جیسے | ہدایت کی تمہیں | اور بیشک | تم تھے

مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں قیام کرو تو یہ وقت اللہ کی یاد میں گزارو۔ اور اللہ کو ایسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں بتایا ورنہ اس سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

سے | پہلے اسکے | البتہ سے | گمراہوں | پھر | تم پھرو | سے | جہاں | پھرتے ہیں | لوگ

پہلے تم راہ بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں تم بھی وہاں سے واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

اور بخشش مانگو | اللہ سے | بیشک | اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | بہت رحم کرنے والا | پس جب | پوری کرلو | حج کی عبادتیں اپنی

اور اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب حج کے اعمال پورے کر لو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

تو یاد کرو | اللہ کو | جیسے تم یاد کرتے تھے | باپ دادا کو | یا | اور زیادہ | یاد کرنا | پس بعض | لوگوں میں | سے جو

تو اللہ کو یاد کرو جس طرح پہلے اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی زیادہ اللہ کو یاد کرو۔ پھر بعض لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾

کہتا ہے | ہمارے رب | دے ہمیں | میں | دنیا | اور نہیں | اُس کیلئے | میں | آخرت | کوئی | حصہ

یہ دعا مانگتے ہیں کہ "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں سب کچھ دیدے!" ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اور کوئی اُنکا | جو | کہتا ہے | ہمارے رب | دے ہمیں | میں | دنیا | بھلائی | اور میں | آخرت

اور بعض یہ دعا کرتے ہیں "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے، آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

بھلائی | اور بچا ہمیں | عذاب سے | آگ کے | یہ لوگ ہیں | اُن کیلئے | حصہ ہے | اس چیز سے جو | انہوں نے کمایا

بھلائی دے اور دوزخ کی آگ سے بچا!"۔ ایسے لوگوں کو ان کی نیکیوں کا صلہ ملے گا

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور اللہ ہے | جلدی لینے والا | حساب کا | اور یاد کرو | اللہ کو | میں | دنوں | گنتی کے | پس جو کوئی

اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ حج کے چند دنوں میں اللہ کو خوب یاد کرو۔ پھر جو شخص جلدی کر کے

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ

جلدی کر لے | میں | دو دنوں | پس نہیں | گناہ | اُس پر | اور جو کوئی | پیچھے رہے | پس نہیں | گناہ

دو دنوں میں مکہ واپس آجائے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو ٹھہر جائے اس پر بھی کوئی

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾

اُس پر | اُس کیلئے جو | متقی ہو | اور ڈرو | اللہ سے | اور جانو | کہ تم | طرف اُسکی | اکٹھے کیے جاؤ گے

گناہ نہیں۔ دونوں طرح کی یہ اجازت ایسے شخص کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے۔ ویسے تم سب اللہ سے ڈرو، اور یاد رکھو تمہیں ایک

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ

اور بعض | لوگوں میں سے | جو | اچھی لگتی ہے آپکو | بات اُسکی | میں | زندگی | دنیا کی | اور وہ گواہ بناتا ہے | اللہ کو

دن اُسی کے سامنے پیش ہونا ہے۔ لوگوں میں کوئی منافق ہے جو دنیاوی زندگی کے بارے میں بات کرتا ہے تو تمہیں اُس کی گفتگو

عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي

پر | اُس جو | میں | دل اُسکے ہے | اور وہ | بہت جھگڑالو ہے | اور جب | وہ پیٹھ پھیرتا ہے | تو کوشش کرتا ہے | میں

بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے اللہ کی قسمیں کھاتا ہے۔ حقیقت میں وہ سخت جھگڑالو ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

زمین | تا کہ فساد کرے | اُس میں | اور ہلاک کرے | کھیتی کو | اور ہر نسل کو | اور اللہ | نہیں | پسند کرتا

جب تمہاری مجلس سے اٹھ کر کہیں جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ فساد پھیلائے، فصلیں اجاڑے اور جانیں تلف کرے حالاں کہ اللہ

الْفَسَادَ ﴿205﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ

فساد کرنا | اور جب | کہا جاتا ہے | اُسکو | ڈر | اللہ سے | پکڑتی ہے اُسے | عزت | ساتھ گناہ کے | پس کافی ہے اُسکو

فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اسے کہا جائے اللہ سے ڈر، تو اُس کا جھوٹا وقار اُسے اور زیادہ گناہ پر اُبھارتا ہے۔ ایسے شخص

جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

دوزخ | اور البتہ بُرا ہے وہ | بچھونا | اور بعض | لوگوں میں سے | جو | بیچتا ہے | جان اپنی کو | حاصل کرنے

کا انجام دوزخ ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ لوگوں میں مخلص مسلمان بھی ہوتا ہے جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان تک

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

رضامندی | اللہ کی | اور اللہ | شفقت کرنیوالا ہے | بندوں کے ساتھ | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | داخل ہو جاؤ

قربان کر دیتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے طور پر

فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

میں | اسلام | پورے کے پورے | اور نہ | پیروی کرو | قدموں کی | شیطان کے | بیشک وہ | تمہارے لیے | دشمن ہے

داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿208﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ

کھلا | پس اگر | تم ڈگمگا جاؤ | سے | بعد | اسکے کہ | آگئیں تمہارے پاس | روشن دلیلیں | پس جانو | کہ

دشمن ہے۔ لیکن اگر واضح ہدایات آجانے کے بعد تم پھسل گئے تو یاد رکھو

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر | یہ کہ | آئے اُنکے پاس | اللہ | میں

اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ کیا کافر لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ اُن کے سامنے

ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

سایوں | سے | بادلوں | اور فرشتے | اور فیصلہ ہو جائے | بات کا | اور طرف | اللہ کی | پھیرے جاتے ہیں

بادل کے سائبانوں میں ظاہر ہو، فرشتے بھی آجائیں اور معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ سارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25 ع 14 9 الْاُمُوْرُ ع ﴿210﴾ سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ

سب کام | پوچھو | بنی اسرائیل سے | کتنی | ہم نے دیں اُنکو | سے | نشانیاں | کھلی

معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھو، ہم نے انھیں ہدایت کی کتنی کھلی نشانیاں دیں!

وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ

اور جو کوئی | بدل ڈالے | نعمت | اللہ کی | سے | بعد | اسکے | آئی اُسکے پاس | پس بیشک | اللہ | سخت ہے

مگر جو لوگ اللہ کی ان نعمتوں کو ٹھکرا دیں جو ان کے پاس آچکی ہوں تو یاد رکھیں کہ اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿211﴾ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ

سزا دینے میں | زینت دی گئی | اُن لوگوں کیلئے جو | کافر ہوئے | زندگی | دنیا کی | اور وہ مذاق کرتے ہیں | سے

دینے والا ہے۔ کافروں کی نظر میں دنیا کی زندگی خوش نما کردی گئی ہے اور وہ ایمان والوں کا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ (وقف لازم)

اُن لوگوں جو | ایمان لائے | اور جو لوگ | پرہیزگار ہوئے | بلند مرتبہ ہیں اُن سے | دن | قیامت کے | اور اللہ | روزی دیتا ہے

مذاق اُڑاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں وہ قیامت کے دن کافروں کے مقابلے میں اونچے اور بلند مرتبہ ہوں گے۔ اور

مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ

جس کو | چاہتا ہے | بے حساب | تھے | لوگ | اُمت | ایک | پھر بھیجا | اللہ نے

اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ ابتدا میں لوگ ایک ہی امت تھے پھر جب انھوں نے اختلاف

النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

نبیوں کو | خوشخبری دینے والے | اور ڈرانے والے (بنا کر) | اور اُتاری | ساتھ اُنکے | کتاب | برحق

شروع کیا تو اللہ نے ان کی طرف نبی بھیجے جو لوگوں کو خوشخبری سناتے اور نافرمانی کے برے انجام سے ڈراتے تھے۔ ان کے پاس

لِیَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِیْهِ اِلَّا

تاکہ فیصلہ کریں | درمیان | لوگوں کے | اُس چیز میں | انھوں نے اختلاف کیا | اُس میں | اور نہیں | اختلاف کیا | اس میں | مگر

اللہ کی نازل کی ہوئی برحق کتاب تھی تاکہ وہ ان باتوں کا فیصلہ کردے جن میں لوگ اختلاف کررہے ہیں۔ یہ اختلافات انھی لوگوں

الَّذِیْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنٰتُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ۚ

ان لوگوں نے | جن کو دی گئی وہ | سے | بعد | اسکے کہ | آگئیں اُنکے پاس | روشن دلیلیں | سرکشی سے | درمیان اپنے

نے پیدا کیے جنھیں کتاب دی گئی اور انھوں نے واضح ہدایات کی موجودگی میں محض ضد کی وجہ سے اختلافات پیدا کیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

پس ہدایت دی | اللہ نے | اُنکو جو | ایمان لائے | اُس میں | انہوں نے اختلاف کیا | اُس میں | سے | حق | ساتھ اپنے حکم کے

پھر اللہ نے اپنے فضل سے ایمان والوں کو حق کے معاملے میں صحیح راہ دکھا دی جس کے بارے میں لوگ جھگڑ رہے تھے۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

اور اللہ | ہدایت دیتا ہے | جسے | چاہے | طرف | راستے | سیدھے کی | کیا | تم نے گمان کیا | کہ

اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔ مسلمانو! کیا تم نے سمجھ رکھا ہے

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

تم داخل ہوگے | جنّت میں | اور ابھی نہیں | آئیں تمہیں (مشکلیں) | مانند | اُن لوگوں کی | گزر چکے | سے | پہلے تمہارا

کہ آرام اور مزے سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی تم پر وہ حالات نہیں گزرے جن سے پہلے لوگوں کو سابقہ پیش آیا،

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

ان کو پہنچی | تنگ دستی | اور تکلیف | اور وہ جھنجوڑے گئے | یہاں تک کہ | کہا | پیغمبر نے | اور انہوں نے جو

وہ مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوئے، انھیں جسمانی اذیتیں دی گئیں اور خوف و ہراس نے انھیں جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ یہاں تک کہ وقت کا

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

ایمان لائے | ساتھ جسکے | کب آئے گی | مدد | اللہ کی | آگاہ رہو | بیشک | مدد | اللہ کی | نزدیک ہے | پوچھتے ہیں تجھ سے

رسول اور اس کے ایمان والے ساتھی کہنے لگے "اللہ کی مدد کب آئے گی؟" جان لو اللہ کی مدد قریب ہے!" اے نبی ﷺ! لوگ

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کیا | وہ خرچ کریں | کہہ دیجئے | جو کچھ | تم خرچ کرو | سے | مال | تو والدین کیلئے

آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں؟ آپ ﷺ کہہ دیں تم جو مال خرچ کرو اس میں حق ہے تمہارے والدین

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ

اور رشتہ داروں | اور یتیموں | اور مسکینوں | اور مسافروں کیلئے | اور جو | تم کروگے | سے

کا، غریب رشتہ داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا۔ اور جو بھلائی بھی تم

خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ

نیکی | پس بیشک | اللہ | اُس کو | جاننے والا ہے | فرض کیا گیا | تم پر | جنگ کرنا | اور وہ | ناپسند ہے

کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ مسلمانو! تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے جو تمہیں گراں محسوس ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ

تم کو | اور ممکن ہے | کہ | تم ناپسند کرو | کوئی چیز | اور وہ | بہتر ہو | تمہارے لیے | اور ممکن ہے | کہ

ہوسکتا ہے تمہیں کوئی چیز ناپسند ہو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو پسند

26 ع 6 10 تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۧ 216

تم پسند کرو | کوئی چیز | اور وہ | بُری ہو | تمہارے لیے | اور اللہ | جانتا ہے | اور تُم | نہیں | جانتے

کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اصل میں حقیقت اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ

پُوچھتے ہیں تجھ سے | بارے | مہینے | حرمت والے کے | جنگ کرنا | اُس میں | کہہ دیجیے | جنگ کرنا | اُس میں | بڑا گناہ ہے

اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں حرمت والے مہینے میں لڑنا کیسا ہے؟ آپ ﷺ کہہ دیں اس میں لڑنا بہت برا ہے۔

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ

اور روکنا | سے | راہ | اللہ کی | اور انکار کرنا | اُس کا | اور روکنا مسجد | حرام سے | اور نکال دینا

مگر اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ برا یہ ہے کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا جائے، کفر اختیار کیا جائے، مسجد حرام سے روکا

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ

اُسکے رہنے والوں کو | اُس سے | بہت بڑا ہے | نزدیک | اللہ کے | اور فتنہ (کفر) | زیادہ بڑا گناہ ہے | سے | قتل

جائے اور وہاں کے رہنے والوں کو نکال باہر کیا جائے۔ یاد رکھو، کفر اور شرک کا فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر برائی ہے۔ اور اے مسلمانو! یہ

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ

اور نہیں وہ ٹلیں گے | کہ وہ لڑیں تم سے | یہاں تک کہ | وہ پھیر دیں تم کو | سے | دین تمہارے | اگر | وہ کر سکیں

مشرک لوگ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے ہٹا دیں اگر قابو پائیں۔

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو کوئی | پھر جائے | تم میں سے | سے | دین اپنے | پھر وہ مر جائے | جبکہ وہ | کافر ہو | تو یہ لوگ ہیں کہ

لیکن یاد رکھو، تم میں سے جو اپنے دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں مرے گا اس کے سارے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

ضائع ہو گئے | اعمال اُنکے | میں | دنیا | اور آخرت | اور یہ لوگ ہیں | رہنے والے | آگ کے

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوجائیں گے۔ ایسے لوگ دوزخی ہوں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

وہ | اُس میں | ہمیشہ رہنے والے۔ | بیشک | جو لوگ | ایمان لائے | اور جنھوں نے | ہجرت کی | اور جہاد کیا

اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾

میں | راستے | اللہ کے | یہ لوگ | اُمید رکھتے ہیں | رحمت کی | اللہ کی | اور اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | بہت رحم کرنے والا

جہاد کیا وہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ

پوچھتے ہیں تجھ سے | بارے میں | شراب کے | اور جوئے کے | کہہ دیجیے | ان دونوں میں | گناہ ہے | بڑا | اور فائدے ہیں

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں ان دونوں چیزوں میں بڑا

لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ

لوگوں کیلئے | اور گناہ دونوں کا | بڑا ہے | سے | ان دونوں کے نفع | اور وہ پوچھتے ہیں | کیا | وہ خرچ کریں

گناہ ہے۔ ابھی بعض لوگوں کا مفاد ان سے وابستہ ہے۔ مگر ان دونوں کا گناہ ان سے وابستہ مفاد سے بڑھ کر ہے۔ اے نبی ﷺ!

قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾ ۙ

کہہ دیجیے | جو بچت ہو | اسی طرح | بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لیے | آیتیں | تاکہ تم | تم غور و فکر کرو

لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں؟ آپ ﷺ کہہ دیں "جو ضرورت سے زائد ہو۔" اس طرح اللہ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

میں | دنیا | اور آخرت | اور وہ پوچھتے ہیں تجھ سے | بارے میں | یتیموں کے | کہہ دیجیے | بھلائی کرنا | اُن کیلئے

تمہارے لیے اپنے احکام وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو، دنیا اور آخرت کے معاملات میں۔ اے نبی ﷺ! لوگ

خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

بہتر ہے | اور اگر | تم اپنے ساتھ ملا لو اُنکو | تو بھائی ہیں تمہارے | اور اللہ | جانتا ہے | بگاڑنے والے کو | سے

آپ ﷺ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں "جس میں ان کا بھلا ہو وہ کرنا بہتر ہے۔ اگر تم انھیں اپنے

الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾

سنوارنے والے | اور اگر | چاہتا | اللہ | البتہ مشقت دیتا تمہیں | بیشک | اللہ ہے | غالب | خوب حکمت والا

ساتھ شامل کر لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔" اللہ خوب جانتا ہے کون ان کا خیر خواہ ہے اور کون بدخواہ۔ اللہ چاہتا تو اس بارے میں تمہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

اور نہ تم نکاح کرو | مشرک عورتوں سے | یہاں تک کہ | وہ ایمان لائیں | اور البتہ لونڈی | ایمان والی | بہتر ہے | سے | مشرک عورت

سخت مشکل احکام دیتا بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اے مسلمانو! مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ

وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ

اور اگرچہ | اچھی لگے تم کو | اور نہ | نکاح کرو | مشرک مردوں سے | یہاں تک کہ | وہ ایمان لائیں | اور البتہ غلام

لائیں۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تمہیں کتنی پسند ہو اس سے مسلمان لونڈی بہتر ہے۔ اسی طرح مسلمان عورتوں کو مشرک مردوں کے

مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى

ایمان والا | بہتر ہے | سے | مشرک مرد | اور اگرچہ | اچھا لگے تم کو | یہ لوگ | بلاتے ہیں | طرف

نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں۔ کیونکہ آزاد مشرک مرد خواہ کتنا پسند ہو اس سے مسلمان غلام بہتر ہے۔ مشرک لوگ اپنے

النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

آگ کے | اور اللہ | بلاتا ہے | طرف | جنت | اور بخشش کے | اپنے حکم سے | اور وہ کھول دیتا ہے | آیتیں اپنی

ساتھ دوسروں کو بھی دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ مگر اللہ اپنے فضل و کرم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ اپنے احکام

27 ع 5 11 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝221 وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ

لوگوں کے لیے | تاکہ وہ | نصیحت حاصل کریں | اور وہ پوچھتے ہیں تجھ سے | بارے میں | حیض کے | کہہ دیجئے | وہ

لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ سمجھیں۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْھُنَّ حَتّٰى

ناپاکی ہے | پس ایک طرف ہو جاؤ | بیویوں سے | میں | حیض | اور نہ | قریب جاؤ اُنکے | یہاں تک کہ

آپ ﷺ کہہ دیں ”وہ گندگی ہے لہٰذا اس میں بیویوں سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں ان کے قریب

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْھُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ

وہ پاک ہوجائیں | پس جب | وہ پاک ہوجائیں | پس جاؤ اُنکے پاس | سے | جہاں | حکم دیا تمہیں | اللہ نے | بیشک

نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک صاف ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ جیسے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ اللہ توبہ

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝222 نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠

اللہ | پسند کرتا | توبہ کرنیوالوں کو | اور پسند کرتا ہے | پاک صاف رہنے والوں کو | بیویاں تمہاری | کھیتی ہیں | تمہارے لیے

کرنے والوں کو اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

پس جاؤ | اپنی کھیتی میں | جس طرح | تم چاہو | اور آگے بھیجو | اپنے لیے | اور ڈرو | اللہ سے

اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنی آخرت کے لیے بھی کچھ آگے بھیجو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

اور جانو | کہ تم | ملنے والے ہو اس سے | اور تو خوشخبری دے | ایمان والوں کو | اور نہ | بناؤ | اللہ کو

اور یقین رکھو تمہیں ایک نہ ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ایمان والوں کو خوشخبری دیں۔

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ

نشانہ | اپنی قسموں کیلئے | یہ کہ | نہ بھلائی کرو | اور نہ پرہیزگاری کرو | اور نہ اصلاح کرو | درمیان | لوگوں کے

مسلمانو! اللہ کی ذات کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ قسم کھالی ہے اس لیے کوئی نیکی اور پرہیزگاری کا کام نہیں کرسکتے اور نہ لوگوں میں

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

اور اللہ | بڑا سننے والا | بہت جاننے والا ہے | نہیں | مواخذہ کرے گا تمہارا | اللہ | فضول | میں | قسموں تمہاری

صلح صفائی کراسکتے ہیں۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر نہیں پکڑے گا

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾

اور لیکن | مواخذہ کرے گا تمہارا | ساتھ اُسکے کہ جو | کمائیں | دل تمہارے نے | اور اللہ | بڑا بخشنے والا | بہت تحمل والا ہے

لیکن جن قسموں میں تمہارا دلی ارادہ شامل ہوگا اور وہ جھوٹی ہوں گی تو ان پر ضرور پکڑے گا۔ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ

اُن لوگوں کیلئے جو | قسم کھالیتے ہیں | سے | عورتوں اپنی | انتظار کرنا ہے | چار | مہینے | پس اگر

جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی قسم کھالیں، ان کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر اس عرصے میں رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا

فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ

وہ رجوع کرلیں | تو بیشک | اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | بہت رحم کرنے والا | اور اگر | ارادہ کریں | طلاق کا | پس بیشک | اللہ

مہربان ہے۔ اور اگر طلاق کا فیصلہ کرلیں تو یاد رکھیں اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ

بڑا سننے والا | بہت جاننے والا ہے | اور طلاق والیاں | انتظار کریں | اپنے لیے | تین | حیض تک

سننے والا جاننے والا ہے۔ اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ تین حیض تک انتظار کریں اور اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

اور نہیں حلال | اُن کیلئے | یہ کہ | وہ چھپائیں | جو کچھ | پیدا کیا | اللہ نے | میں | رحموں اُنکے | اگر | وہ ہیں

وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لیے جائز نہیں کہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ایمان رکھتی | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | اور خاوند اُنکے | بہت حقدار ہیں | اُن کے لوٹا لینے کے | میں | اسکے

پیٹ میں پیدا کی ہے۔ اور اس دوران میں اگر ان کے شوہر صلح کرنا چاہیں تو ان عورتوں کو لوٹا لینے کا

اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪

اگر | وہ چاہیں | صلح کرنا | اور اُن کیلئے ہیں | جیسے | جو | اُن پر ہے | بھلے طریقے سے

حق رکھتے ہیں۔ اور یاد رکھو، ان عورتوں کے لیے دستور کے مطابق اسی طرح حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق ان پر ذمہ

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ ع 28 / 7 / 12

اور مردوں کیلئے ہے | عورتوں پر | درجہ | اور اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | طلاق | دو بار ہے

داریاں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ برتری حاصل ہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ وہ طلاق جس کے بعد رجوع ہو سکتا

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

پھر روک لینا ہے | بھلے طریقے کے سے | یا | چھوڑ دینا ہے | بھلے طریقے سے | اور نہیں | حلال | تمہارے لیے | کہ

ہے صرف دو مرتبہ دی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد دستور کے مطابق یا تو عورت کو رکھ لینا ہوتا ہے یا خوش اسلوبی سے رخصت کر دینا۔ اگر

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

تم لے لو | اُس میں سے جو | تم نے دیا اُنکو | کچھ بھی | مگر | یہ کہ | دونوں ڈریں | کہ نہ | وہ قائم رکھیں گے | حدیں

ان کو رخصت کرو تو تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ جو مال انھیں پہلے دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لو۔ البتہ اگر یہ صورت ہو کہ

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

اللہ کی | پس اگر | تم کو خوف ہو | کہ نہ | وہ قائم رکھیں گے | حدیں | اللہ کی | پس نہیں | گناہ | دونوں پر

دونوں میاں بیوی کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ اب اللہ کے بعض احکام کی صحیح پابندی نہیں کر سکیں گے تو پھر جائز ہے کہ باہمی رضامندی سے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

اس میں کہ | بدلہ دے عورت | اس (مال) کا | یہ ہیں | حدیں | اللہ کی | پس نہ | تجاوز کرو | اور جو کوئی | تجاوز کرے

عورت اپنے شوہر کو کچھ مال دے کر خلع کی طلاق حاصل کر لے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلو اور جو اللہ کی حدوں سے نکل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝229 فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حدود | اللہ کی سے | پس یہ لوگ | وہ ہیں | ظالم | پس اگر | طلاق دی اُسکو | پس نہیں | حلال | اُس کیلئے

جائیں وہی ظالم ہیں۔اور اگر شوہر نے تیسری طلاق دی تو پھر جدائی ہوگئی۔اب وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں۔لیکن اگر وہ عورت

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

سے | بعد اسکے | یہاں تک کہ | وہ نکاح کرے | خاوند | دوسرے سے | پس اگر | طلاق دے اُسکو | پس نہیں | گناہ

کسی اور مرد سے نکاح کرلے اور وہ اپنی مرضی سے اسے طلاق دیدے تو ایسی صورت میں پہلے شوہر سے اس عورت کا دوبارہ نکاح

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

اُن دونوں پر | یہ کہ | وہ پھر ملیں آپس میں | اگر | وہ توقع کریں | یہ کہ | وہ دونوں قائم رکھیں گے | حدیں | اللہ کی | اور یہ ہیں

درست ہے۔ بشرطیکہ دونوں کو اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی توقع ہو۔ یہ اللہ کے

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝230 وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

حدیں | اللہ کی | وہ بیان کرتا ہے انکو | اُن لوگوں کیلئے جو | جانتے ہیں | اور جب | تم طلاق دو | بیویوں کو | پھر وہ پہنچیں

احکام ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کے لیے وضاحت سے بیان کرتا ہے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔اگر تم اپنی بیویوں کو دو طلاقیں دو اور وہ

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

مدت اپنی کو | پس روک رکھو اُنکو | دستور سے | یا | چھوڑ دو اُنکو | بھلے طریقے سے

اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں یا تو دستور کے مطابق رکھ لو یا رخصت کردو۔ مگر انھیں

وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

اور نہ روک رکھو | تنگ کرنے کو | تاکہ زیادتی کرو | اور جو کوئی | کرے گا | ایسا | پس البتہ | ظلم کیا اُس نے | جان اپنی پر

تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو کہ پھر ان پر زیادتی کرو۔ جو ایسا کرے اس نے اپنا ہی برا کیا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ

اور نہ | تم بناؤ | آیتوں کو | اللہ کی | مذاق | اور یاد کرو | نعمت | اللہ کی | تم پر | اور جو

اور اللہ کی آیتوں کو کھیل نہ بناؤ۔ بلکہ اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

نازل کی | تم پر | سے | کتاب | اور حکمت | سمجھاتا ہے تم کو | اس سے | اور ڈرو | اللہ سے

کتاب وحکمت کو بھی جو اس نے نازل کی ہے اور جس کے ذریعے وہ تمہیں سمجھاتا ہے۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 29 3 13 الثلثة

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

اور جانو | کہ | اللہ | ہر | چیز کو | بہت جاننے والا ہے | اور جب | تم طلاق دو | بیویوں کو

اور اچھی طرح جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو طلاق دیدو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا

پس وہ پہنچ جائیں | مدت اپنی کو | پس نہ | منع کرو انکو | کہ | وہ نکاح کریں | اپنے خاوندوں سے | جب

اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو انھیں اس سے نہ روکو کہ وہ اپنے نئے شوہروں سے نکاح کر لیں جبکہ وہ دستور

تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

وہ راضی ہوں | آپس میں | بھلے طریقے سے | یہ بات | سمجھائی جاتی ہے | اس سے | جو کوئی | ہو | تم میں سے

کے مطابق آپس میں راضی ہوں۔ یہ ان لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ وَاللّٰهُ

ایمان رکھتا ہے | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | یہ | بہت پاکیزہ | تمہارے لیے | اور بہت پاک ہے | اور اللہ

ایمان رکھتے ہیں۔ تمہارے لیے یہی طریقہ زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

جانتا ہے | اور تم | نہیں | تم جانتے | اور بچے والیاں | دودھ پلائیں | اولاد اپنی کو | دو سال

جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ اور وہ مائیں جنہیں ان کے شوہروں نے طلاق دی ہو، اپنے بچوں کو پورے دو سال تک

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ

پورے | اس کیلئے جو | ارادہ کرے | کہ | پورا کرے | دودھ پلانا | اور اوپر اسکے | کہ بچہ ہے | جس کا | روٹی انکی

دودھ پلائیں جبکہ وہ لوگ ان سے پوری مدت دودھ پلانا چاہتے ہوں۔ ایسی صورت میں بچے کے باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ دستور

وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ

اور کپڑا انکا | بھلے طریقے سے | نہیں | تکلیف دی جاتی | کسی جان کو | مگر | طاقت اسکی پر | نہ | نقصان پہنچایا جائے

کے مطابق ان عورتوں کو روٹی کپڑا دے۔ ہر کسی کے لیے اس کی گنجائش کے مطابق حکم دیا جاتا ہے۔ نہ کسی ماں کو

وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۤ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ

ماں کو | اسکے بچے کی وجہ سے | اور نہ | بچے والا یعنی باپ کو | اسکے | بچے کی وجہ سے | اور اوپر | وارث کے ہے | جیسا

بچے کے سبب سے تکلیف پہنچائی جائے اور نہ کسی باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ باپ موجود نہ ہو تو اس کی ذمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ

اس | پس اگر | ارادہ کریں | دودھ چھڑانے کا | سے | رضامندی | آپس میں | اور باہمی مشورہ سے | پس نہیں | گناہ

داری اس کے وارث پر ہے۔ اور جب ماں باپ باہمی رضامندی اور صلاح مشورے سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی

عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

ان دونوں پر | اور اگر | تم ارادہ کرو | کہ | تم دودھ پلوالو | اولاد اپنی کو | پس نہیں | گناہ | تم پر

گناہ نہ ہوگا۔ اور اگر تم اپنے بچوں کو ماں کی بجائے کسی اور عورت سے دودھ پلانا چاہو تو پھر بھی تم پر کوئی گناہ نہیں

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

جب | حوالے کردو | جو کچھ | دینا طے کیا ہے | بھلے طریقے کے سے | اور ڈرو | اللہ سے | اور جانو | کہ | اللہ

بشرطیکہ اس کا جو معاوضہ طے کرو وہ دستور کے مطابق ادا کردو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو جو کچھ تم کرتے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿233﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اُسکو جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے | اور جو لوگ | وفات پا جائیں | تم میں سے | اور چھوڑ جائیں | بیویاں

ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ مرجائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

وہ انتظار میں رکھیں | خود کو | چار | مہینے | اور دس دن تک | پھر جب | وہ پہنچیں | مدت اپنی کو

تو ان بیواؤں کو چار مہینے دس دن کی عدت گزارنی چاہیے۔ اس مدت کے بعد

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ

پس نہیں | گناہ | تم پر | اس میں جو | وہ کریں | بارے میں | اپنی جانوں کے | بھلے طریقے سے | اور اللہ ہے

وہ دستور کے مطابق کہیں نکاح کر لیں تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ

اُس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر ہے | اور نہیں | گناہ | تم پر | اس میں جو | تم اشارہ کرو | اس کا | سے

تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو عدت کے دوران ہی اشارے کنائے سے

خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

نکاح کا پیغام | عورتوں کو | یا | تم چھپائے رکھو | میں | اپنے جی | جانتا ہے | اللہ | کہ تم

نکاح کا پیغام بھیج دو یا اس معاملے کو اپنے تک محدود رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ تمہارے دل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا

ضرور ذکر کرو گے اُنکا | اور لیکن | نہ | تم وعدہ کرو اُن سے | پوشیدہ طور پر | مگر | یہ کہ | تم کہو | ایک بات

میں ایسی عورتوں کا خیال آئے گا لیکن اس دوران خفیہ طور پر ان سے نکاح کی بات پکی نہ کرو۔ البتہ دستور کے مطابق ان سے کوئی

مَّعْرُوْفًا ۭ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ

مُناسب | اور نہ | پکّی کرو | گرہ | نکاح کی | یہاں تک کہ | پہنچے | عدت | مدت اپنی کو

بات کہہ سکتے ہو۔ مگر جب تک عدت پوری نہ ہو نکاح کا حتمی فیصلہ نہ کیا جائے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور جانو | کہ | اللہ | جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں | تمہارے جی | پس تم ڈرو اُسی سے | اور جانو | کہ

خوب جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔ لہٰذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو

ع 30 4 14 اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۧ ﴿235﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ مَا لَمْ

اللہ | بڑا بخشنے والا | بڑا تحمل والا ہے | نہیں | گناہ | تم پر | کہ اگر | تم طلاق دو | بیویوں کو | جب تک کہ نہ

کہ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو ایسی حالت میں طلاق دو کہ ابھی ان کو

تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَي الْمُوْسِعِ

تم نے ہاتھ لگایا اُنکو | یا | نہیں مقرر کیا | اُن کیلئے | مہر | اور تم اُنکو فائدہ دو | اُوپر | خوشحال کے ہے

ہاتھ نہ لگایا ہو اور نہ ان کے لیے مہر مقرر کیا ہو تو دستور کے مطابق کچھ دینا ہوگا۔ خوش حال مرد اپنی حیثیت کے

قَدَرُهٗ وَعَلَي الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي

اس کی طاقت کے مطابق | اور اُوپر | تنگ دست کے ہے | اس کی طاقت کے مطابق | مالی فائدہ دینا | بھلے طریقے سے | حق ٹھہرا | اوپر

مطابق دے کر رخصت کرے گا اور غریب آدمی اپنی حیثیت کے مطابق۔ یہ لازم ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ

نیکی کرنیوالوں کے | اور اگر | تم طلاق دو اُنکو | سے | پہلے | کہ | تم ہاتھ لگاؤ اُنکو | اور بے شک

نیک لوگوں پر۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو جبکہ ان کے لیے مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ

تُم نے مقرر کرلیا ہو | اُن کیلئے | کچھ مہر | تو آدھا | اُس کا جو | تُم نے مقرر کیا ہے | مگر | یہ کہ | وہ مُعاف کردیں | یا

مقرر کیا اس کا آدھا ادا کر دو۔ البتہ بیویاں چاہیں تو یہ آدھا بھی معاف کر سکتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ

وہ معاف کردے | وہ | جس کے ہاتھ میں ہے | گرہ | نکاح کی | اور یہ کہ | تم معاف کردو | زیادہ قریب ہے | تقوے کے

اسی طرح شوہر پورا مہر دینا چاہیں تو بھی دے سکتے ہیں۔ کیونکہ تقویٰ یہی ہے کہ نرمی اور معافی کا برتاؤ کرو۔

وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾

اور نہ | تم بھول جاؤ | مہربانی کو | درمیان اپنے | بیشک | اللہ ہے | اُسکو جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے

اور کسی حال میں بھی ایک دوسرے سے بھلائی کرنا نہ بھولو۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

حٰفِظُوْا عَلَي الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾

خیال رکھو | پر | سب نمازوں | اور نماز | درمیانی | اور تم کھڑے رہو | اللہ کیلئے | مؤدب ہوکر

مسلمانو! نمازوں کی پابندی کرو اور تمہاری ہر نماز بہترین نماز ہونی چاہیے۔ اور اللہ کے سامنے عاجزی سے کھڑے ہوا کرو۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

پس اگر | تم ڈرو | تو پیدل | یا | سوار | پس جب | تم امن میں آؤ | تو تم یاد کرو | اللہ کو | جیسے

دشمن کا خطرہ ہو تو پیدل یا سوار جس حالت میں بھی تم ہو نماز پڑھ لیا کرو۔ جب امن ہو تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

اُس نے سکھایا ہے تم کو | جو | نہیں | تم تھے | تم جانتے | اور جو لوگ | وفات پائیں | تم میں سے

نے سکھایا ہے اور جو تمہیں پہلے معلوم نہ تھا۔ اور تم میں سے جو لوگ مرنے کے قریب ہوں

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

اور وہ چھوڑ جائیں | بیویاں | وصیت کرجائیں | اپنی بیویوں کے لیے | مالی فائدہ دینا | تک | ایک سال | نہ

اور ان کی بیویاں ہوں تو وہ اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرجائیں کہ ایک سال تک انھیں گھر میں رکھ کر خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ خود

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ

نکال دینا | پس اگر | وہ نکلیں | پس نہیں | گناہ | تم پر | بارے میں | اسکے جو | وہ کریں | بارے میں

گھر چھوڑنا چاہیں تو دستور کے مطابق اپنے بارے میں جو کچھ کریں گی، اس کا تم پر

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ

اپنے | سے | بھلے طریقے | اور اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | اور طلاق والیوں کیلئے

کوئی الزام نہیں۔ بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اور جن عورتوں کو طلاق دی جائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَی الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۴۱﴾ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ

مالی فائدہ دینا ہے | بھلے طریقے سے | حق ٹھہرا | پر | پرہیزگاروں | اسی طرح | بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لیے

انھیں دستور کے مطابق کچھ دے دلا کر رخصت کرو۔ یہ اللہ سے ڈرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے

اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ 31 ع 7 15

آیتیں اپنی | تاکہ تم | سمجھو | کیا نہیں | تو نے دیکھا | طرف | اُن لوگوں کی جو | نکلے | سے | گھروں اپنے

احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ کیا تم نے ان لوگوں کے واقعے پر غور کیا جو ہزاروں کی تعداد میں تھے

وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا ۟ ثُمَّ

اور وہ تھے | ہزاروں | ڈر سے | موت کے | پس کہا | اُن کیلئے | اللہ نے | تم مرجاؤ | پھر اُس نے

اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے بھاگ کھڑے ہوئے؟ اللہ نے ان کو موت کی نیند سلا دیا اور پھر

اَحْیَاھُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ

زندہ کیا اُنکو | بیشک | اللہ | ضرور فضل کرنیوالا ہے | پر | لوگوں | اور لیکن | اکثر | لوگ

زندہ کردیا۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل فرماتا ہے مگر اکثر لوگ

لَا یَشْکُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ

نہیں | شکر کرتے | اور لڑو | میں | راہ | اللہ کی | اور جانو | کہ | اللہ ہے | بڑا سننے والا

شکر نہیں کرتے۔ مسلمانو! اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور یقین رکھو اللہ سننے والا

عَلِیْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ

بہت جاننے والا | کون ہے | جو | شخص کہ | قرض دے | اللہ کو | قرض | اچھا | پس دوگنا کرے گا اُسکو | اُس کیلئے

جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے؟ پھر اللہ اس کے قرض کو کئی گنا بڑھا

اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ؕ وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾

دوگنے سے | زیادہ | اور اللہ | کم دیتا ہے | اور زیادہ دیتا ہے | اور طرف اُسکی | تم پھیرے جاؤ گے

کر ادا کرے گا۔ روزی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے کم دے اور جسے چاہے زیادہ دے۔ آخر تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر

وقف لازم اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا

کیا نہیں تو نے دیکھا | طرف | سرداروں کی | سے | بنی اسرائیل | کے | بعد | موسیٰ | جب | انہوں نے کہا

جانا ہے۔ کیا تم نے اس واقعے پر غور کیا جو موسیٰ کی وفات کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو پیش آیا؟ انھوں نے اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ

نبی کو | اپنے | تُو مقرر کر | ہمارے لیے | بادشاہ | تاکہ ہم لڑیں | میں | راہ | اللہ کی | اُس نے کہا | کیا

نبی سے درخواست کی ''آپ ہمارے لیے بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں'' نبی نے جواب دیا ''ایسا نہ ہو

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ

تم سے ہوسکتا ہے | اگر | فرض ہو جائے | تم پر | جنگ کرنا | یہ کہ نہ | تم لڑو | وہ بولے | اور کیا ہے | ہم کو

جب تم پر جہاد فرض ہو تو تم لڑنے سے انکار کردو'' وہ بولے ''یہ کیسے ہوسکتا ہے

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ

یہ کہ نہ | ہم لڑیں | میں | راہ | اللہ کی | جبکہ بے شک | ہم نکالے گئے | سے | اپنے گھروں | اور اپنے بیٹوں

ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں؟ ہم تو پہلے ہی گھروں سے بے گھر ہوئے اور بال بچوں سے جدا ہوئے''

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

پس جب | فرض ہوا | اُن پر | جنگ کرنا | وہ پھر گئے | مگر | تھوڑے | اُن میں سے | اور اللہ | خوب جاننے والا ہے

پھر جب انھیں جہاد کا حکم دیا گیا تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے پیٹھ دکھا دی۔ اللہ ایسے ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ

ظالموں کو | اور کہا | اُنکو | اُنکے نبی نے | بیشک | اللہ نے | بے شک | مقرر کیا ہے | تمہارے لیے

کو خوب جانتا ہے۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا ''اللہ نے طالوت کو تمہارا

طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ

طالوت کو | بادشاہ | وہ بولے | کیسے | ہو | اُس کیلئے | بادشاہی | ہم پر | اور ہم | زیادہ حقدار ہیں

بادشاہ مقرر کیا ہے۔'' وہ بولے ''اسے ہم پر حکمرانی کا کیا حق ہے؟ اس کے مقابلے میں ہم بادشاہی کے

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

بادشاہی کے | اُس سے | اور نہیں | اُسے دی گئی | خوش حالی | سے | مال | اُس نے کہا | بیشک | اللہ نے

زیادہ حقدار ہیں۔ اس کے پاس مال و دولت نہیں۔'' نبی نے کہا ''اللہ نے بادشاہی کے لیے

اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ

چُن لیا اُسکو | تم پر | اور زیادہ دیا اُسکو | مضبوطی | میں | علم | اور جسم میں | اور اللہ | دیتا ہے

تمہارے مقابلے میں طالوت ہی کو چنا ہے۔ اسے تم سے زیادہ قابلیت اور قوت دی ہے۔'' اللہ جسے چاہتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ

ملک اپنا | جس کو | چاہتا ہے | اور اللہ ہے | وُسعت والا | بہت علم والا | اور کہا | اُنکو | اُنکے نبی نے | بیشک

بادشاہی عطا کرتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا ”اللہ کی جانب سے طالوت کے بادشاہ

اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

نشانی | اُسکی بادشاہی کی | یہ کہ | آئے گا تمہارے پاس | صندوق | اُس میں | سکون ہے | سے | رب تمہارے

ہونے کی نشانی یہ ہے کہ اس کی بادشاہی میں تمہارے پاس وہ صندوق آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے

وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ

اور باقی ماندہ اشیاء ہیں | اُن سے جو | چھوڑیں | خاندانِ موسیٰ نے | اور خاندانِ ہارون نے | اُٹھا لائیں گے اُسکو | فرشتے | بیشک

تسکین ہے۔ اسی میں آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں۔ فرشتے اس صندوق کو اُٹھا لائیں گے۔ اس میں

فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ 32 ع 6 16

میں | اس | ضرور نشانی ہے | تمہارے لیے | اگر | تم ہو | ایمان والے | پس جب | نکل پڑا | طالوت

تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔ جب طالوت لشکر لے کر

بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ

ساتھ لشکروں کے | اُس نے کہا | بیشک | اللہ | آزمانے والا ہے تم کو | نہر سے | پس جو کوئی | پی لے | اُس سے

روانہ ہوا تو اُس نے اُن سے کہا ”اللہ تمہیں راستے میں ایک ندی کے ذریعے آزمائے گا۔ جس نے اس کا پانی پیا

فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ

تو نہیں وہ | مجھ سے | اور جو کوئی | نہ | چکھے گا اُس سے | تو بیشک وہ ہے | مجھ سے | مگر | جو کوئی | بھر لے

وہ میرا ساتھی نہیں اور جس نے اسے نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہے۔ البتہ اگر کسی نے اپنے ہاتھ سے چُلو بھر پانی پی لیا تو

غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ

ایک چُلّو | اپنے ہاتھ سے | پس سب نے پی لیا | اُس سے | مگر | تھوڑے | اُن میں سے | پھر جب | پار کر گیا اُسکو | وہ

اس کی اجازت ہے۔“ مگر جب وہاں پہنچے تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے خوب سیر ہو کر پانی پی لیا۔ اور جب طالوت اور اس کے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ

اور جو لوگ کہ | ایمان لائے | ساتھ اُسکے | اُنہوں نے کہا | نہیں | طاقت | ہم کو | آج | جالوت سے | اور اُس کے لشکروں سے

سچے مسلمان ساتھی نہر پار کر گئے تو باقی لوگ کہنے لگے ”آج ہم جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

کہا | اُن لوگوں نے جو | مانتے تھے | کہ وہ | ملنے والے ہیں | اللہ سے | کئی بار | ایک | جماعت | چھوٹی

مگر جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انھیں ایک روز اپنے اللہ سے ملنا ہے وہ پکار اٹھے۔ ’’ایسا کئی بار ہوا کہ چھوٹے

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَلَمَّا

غالب آئی | ایک جماعت | بڑی پر | ساتھ حکم | اللہ کے | اوراللہ ہے | ساتھ | صبر کرنیوالوں کے | اور جب

لشکروں نے اللہ کے حکم سے بڑے لشکروں پر فتح پائی! اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔‘‘ پھر جب

بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

سامنا کیا انہوں نے | جالوت کا | اور اُسکے لشکروں کا | وہ بولے | ہمارے رب | اُنڈیل دے | ہم پر | صبر | اور تُو ثابت رکھ

جالوت اور اس کی فوجوں سے ان کا آمنا سامنا ہوا تو انھوں نے دعا کی ’’اے ہمارے رب! ہمیں صبر اور حوصلہ دے ہمارے قدم

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾ۭ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣۙ

قدم ہمارے | اور تُو مدد فرما ہماری | مقابلے میں | قوم | کافر کے | پھر انہوں نے انکو شکست دی | ساتھ حکم | اللہ کے

جما دے اور ان کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔‘‘ اس کے بعد انھوں نے اللہ کے حکم سے کافروں کو شکست دی۔

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا

اور قتل کیا | داؤد نے | جالوت کو | اور دی اُسکو | اللہ نے | بادشاہی | اور دانائی | اور سکھایا اُسکو | اُس میں سے

داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا۔ اللہ نے داؤد علیہ السلام کو بادشاہی اور دانائی عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ بھی اللہ نے

يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ

جو چاہا | اور اگر نہ ہوتا | دفع کرنا | اللہ کا | لوگوں کو | اُنکے بعض کو | بعض سے | ضرور بگڑ جاتی

جو چاہا اُسے سکھا دیا۔ اگر اللہ بعض لوگوں کے ہاتھوں بعض لوگوں کو اقتدار سے نہ ہٹائے تو زمین فساد سے

الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

زمین | اور لیکن | اللہ ہے | فضل کرنیوالا | پر | جہاں والوں | یہ ہیں | آیتیں | اللہ کی

بھر جائے۔ اس لیے اللہ دنیا والوں پر اپنا فضل فرماتا رہتا ہے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو جبرئیل کے ذریعے آپ ﷺ

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾

ہم پڑھتے ہیں انکو | تجھ پر | ساتھ حق کے | اور بیشک تُو ہے | یقیناً میں سے | رسولوں

کو سنائی جا رہی ہیں اور بے شک آپ ﷺ ہمارے پیغمبروں میں سے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

یہ | رسول ہیں | ہم نے فضیلت دی | اُنکے بعض کو | پر | بعض | اُن میں سے بعض | وہ جن سے | کلام کیا | اللہ نے

ہم نے پیغمبروں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں بعض سے اللہ نے براہِ راست کلام کیا۔

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور بلند کیا | اُنکے بعض کو | درجوں میں | اور ہم نے دیں | عیسیٰ | ابن | مریم کو | کھلی نشانیاں

بعض کے درجے بہت بلند کیے۔ ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں دیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

اور ہم نے مدد کی اُسکی | ساتھ رُوح | القدس سے | اور اگر | چاہتا | اللہ | نہ | لڑتے | وہ لوگ | جو

اور روح القدس جبرئیل کے ذریعے سے ان کی مدد فرمائی۔ اللہ چاہتا تو اس کے بعد لوگ دین کے بارے

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

بعد اُنکے تھے | سے | بعد | اسکے کہ | آئیں اُنکے پاس | کھلی نشانیاں | اور لیکن | انہوں نے اختلاف کیا | پس اُن میں سے

میں نہ لڑتے جبکہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں۔ اس کے باوجود انھوں نے اختلاف کیا۔ پھر ان میں

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ

جو کہ | ایمان لایا | اور اُن میں سے | جو کہ | کافر ہوا | اور اگر | چاہتا | اللہ | نہ | وہ لڑتے | اور لیکن

سے کوئی ایمان لایا کوئی کافر ہوگیا۔ اللہ چاہتا تو لوگ ایک دوسرے سے نہ لڑتے مگر اللہ

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝253 ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ 33 ع 5 1

اللہ | کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | اے | لوگو جو | ایمان لائے | خرچ کرو | اُس سے جو | ہم نے دیا تم کو

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! ہمارے دیے ہوئے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ

اس سے | پہلے | کہ | آئے | وہ دن | نہیں | تجارت | اُس میں | اور نہ | دوستی | اور نہ | سفارش

اس سے پہلے کہ قیامت کا دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝254 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ

اور کافر | وہی | ظالم ہیں | اللہ | نہیں | معبود | مگر | وہ | زندہ ہے | سنبھالنے والا

جو لوگ اس حکم کو نہ مانیں، وہ کافر ہیں اور وہ نقصان اٹھائیں گے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کو سنبھالنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

نہیں | پکڑتی اُسکو | اُونگھ | اور نہ | نیند | اُسی کا ہے | جو | میں | آسمانوں | اور جو | میں | زمین

والا ہے۔ اسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

کون | ہے | جوکہ | سفارش کرے | پاس اُسکے | مگر | اُسکی اجازت سے | وہ جانتا ہے | جو کچھ ہے | سامنے

کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ وہ سب جانتا ہے جو کچھ لوگوں

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

اُنکے | اور جو ہے | پیچھے اُنکے | اور نہیں | وہ احاطہ کر سکتے | کچھ بھی | سے | اُسکے علم | مگر | جو وہ

کے سامنے ہے اور جو کچھ ان سے پوشیدہ ہے۔ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

چاہے | گھیر لیا ہے | اُسکی کرسی نے | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور نہیں | تھکاتی اُسکو | نگرانی ان دونوں کی

وہ چاہے۔ اُس کی کرسی اقتدار آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ کائنات کا نظام چلانے سے وہ ہرگز نہیں تھکتا۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

اور وہ ہے | بلند مرتبہ | عظمت والا | نہیں | زبردستی | میں | دین قبول کرنے | یقیناً | واضح ہوگیا ہے | ہدایت پانا

وہ اونچی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔ دین اسلام قبول کرنے میں کوئی زبردستی نہیں۔ ہدایت اور گمراہی واضح

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

سے | گمراہی | پھر جو کوئی | انکار کرے | شیطان کا | اور ایمان لائے | اللہ پر | تو بے شک | اُس نے تھام لیا

ہوچکی ہیں۔ جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط سہارا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ

رسّہ | مضبوط | نہیں | ٹوٹنا | اُسکو | اور اللہ ہے | خوب سننے والا | بہت جاننے والا ہے | اللہ

پکڑ لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ

وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ

دوست ہے | اُنکا جو | ایمان لائے | وہ نکالتا ہے اُنکو | سے | اندھیروں | طرف | روشنی کی | اور جو

کارساز ہے ایمان والوں کا جو انھیں اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے۔ مگر کافروں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ

کافر ہوئے | دوست اُنکے | شیطان ہیں | جونکالتے ہیں اُنکو | سے | روشنی | طرف | اندھیروں کی

کے حامی شیطان ہیں جو انھیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔

34 ع 4 2

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝257ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ

یہی ہیں | رہنے والے | آگ کے | وہ ہیں | اُس میں | ہمیشہ رہنے والے | کیا نہیں | تُو نے دیکھا | طرف | اُس شخص کی

یہ لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ کیا تم نے اس شخص کے حال پر غور نہیں کیا

وقف لازم

حَاۗجَّ اِبْرٰھٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّيَ

جو جھگڑا | ابراہیم سے | بارے میں | اُس کے رب کے | کہ | دی اُسے | اللہ نے | بادشاہی | جب | کہا | ابراہیم نے | میرا رب

جسے اللہ نے بادشاہی عطا کی تھی اُس نے بادشاہت کے غرور میں ابراہیم علیہ السلام سے اُس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔ ابراہیم علیہ السلام

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰھٖمُ فَاِنَّ

وہ ہے جو | زندہ کرتا ہے | اور مارتا ہے | وہ بولا | میں | زندہ کرتا | اور مارتا ہوں | کہا | ابراہیم نے | تو بیشک

نے کہا ''میرا رب وہ ہے جس کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے۔'' وہ بولا ''زندگی اور موت میرے اختیار میں بھی ہے۔'' ابراہیم علیہ السلام

اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ

اللہ | لاتا ہے | سورج | سے | مشرق | پس تُو لے آ | اُسکو | سے | مغرب | پھر لا جواب ہوا

نے کہا ''اچھا'' اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم اسے مغرب سے نکال دو؟'' اس پر وہ

الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝258ۚ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ

وہ جو | کافر تھا | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | اُن لوگوں کو | جو ظالم ہیں | یا | جیسے وہ شخص جو | گزرا

کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یا اُس آدمی کے بارے

عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ

پر | بستی | اور وہ | گری ہوئی | پر | اپنی چھتوں | اُس نے کہا | کیسے | زندہ کرے گا | اسے | اللہ

میں تم نے غور نہیں کیا جس کا گزر ایسی بستی پر ہوا جس کے مکانات چھتوں سمیت زمین بوس ہو چکے تھے؟ اس نے تعجب سے کہا ''اللہ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ

بعد | موت اُسکی | پھر موت دی اُسے | اللہ نے | سَو | برس تک | پھر | زندہ کیا اُسے | پوچھا | کتنی دیر

اس بستی کو دوبارہ کیسے زندہ کرے گا؟'' اللہ نے اس آدمی پر سو برس تک کے لیے موت طاری کر دی۔ پھر اسے زندہ کیا اور پوچھا ''تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ

ٹھہرا | بولا | پس رہا میں | ایک دن | یا | تھوڑا | دن سے | فرمایا | بلکہ | ٹھہرا

کتنا عرصہ اس حالت میں رہے؟'' اس نے کہا ''ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔'' اللہ نے فرمایا ''نہیں، بلکہ تم

مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ

سو | برس | پس دیکھو | طرف | اپنے کھانے کی | اور اپنے پینے کی | نہیں | باسی ہوا | اور دیکھ

سو سال رہے۔ اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو وہ سڑی نہیں لیکن اپنی

اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

طرف | اپنے گدھے کی | اور تاکہ ہم بنائیں تجھے | ایک نشانی | لوگوں کیلئے | اور تو دیکھ | طرف | ہڈیوں کی | کیسے

سواری گدھے کا پنجر دیکھ لو۔ یہ سب کچھ ہم نے اس لیے کیا تاکہ اسے لوگوں کے لیے اپنی قدرت کی نشانی بنادیں۔ اور تم اپنے

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ

ہم ڈھانچہ بناتے ہیں | پھر | ہم چڑھاتے ہیں اُن پر | گوشت | پھر جب | واضح ہوا | اُس پر | اُس نے کہا | جان گیا ہوں | بیشک

مردہ گدھے کو زندہ ہوتے دیکھو، کس طرح ہم اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ جب اس

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ

اللہ | پر | ہر | چیز | قادر ہے | اور جب | کہا | ابراہیم نے | میرے رب | مجھے دکھا | کیسے

آدمی پر ساری حقیقت ظاہر ہوئی تو پکار اٹھا ''میرا یقین ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔'' یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''اے

تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ

تُو زندہ کرے گا | مُردوں کا | کہا | کیا | نہیں | تُو ایمان لایا | کہا | کیوں نہیں | اور لیکن | تاکہ اطمینان پائے

میرے رب! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟'' فرمایا ''کیا تمھیں اس کا یقین نہیں؟'' عرض کیا ''یقین تو ہے لیکن میں

قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

دِل میرا | فرمایا | تو پکڑ | چار | سے | پرندوں | پھر ہلا لے ان کو | طرف اپنی | پھر | تُو کر دے

دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ میرا دل پوری طرح مطمئن ہو جائے۔'' فرمایا ''چار پرندے لو۔ اُنہیں اپنے ساتھ ہلا لو تاکہ وہ مانوس

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ

پر | ہر | پہاڑ | سے اُن میں | ایک ایک ٹکڑا | پھر | تو بلا انکو | وہ آئیں گے تیرے پاس | دوڑتے ہوئے

ہو جائیں۔ پھر ان کے ٹکڑے کر کے الگ الگ پہاڑی پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو۔ پھر انھیں بلاؤ، وہ تمہارے پاس دوڑ کر آئیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

35 ع 3 3

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿260﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

اور تُو جان | کہ | اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | مثال | اُنکی جو | خرچ کرتے ہیں | مال اپنے

گے۔ اور یاد رکھو، اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔" جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ

میں | راہ | اللہ کی | جیسے مثال | ایک دانے کی | کہ اُگائے | سات | بالیاں | پس | ہر | بالی میں

خرچ کرتے ہیں ان کے ثواب کی مثال بیج کے اُس دانے کی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوں۔ ہر بالی میں سو

مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿261﴾

سَو | دانے | اور اللہ | کئی گنا بڑھاتا ہے | جس کیلئے | وہ چاہے | اور اللہ ہے | وسعت والا | بڑے علم والا

سو دانے ہوں۔ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اس سے بھی زیادہ بڑھاتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ

جو لوگ | خرچ کرتے ہیں | مال اپنے | میں | راہ | اللہ کی | پھر | نہیں | پیچھے لاتے | اسکے جو

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ کسی پر احسان نہیں

اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

خرچ کرتے ہیں | احسان جتلانا | اور نہ | تکلیف دینا | اُن کیلئے ہے | اجر اُنکا | پاس | اپنے رب کے | اور نہیں | ڈر

جتاتے اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں وہ اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے۔ انھیں نہ کوئی ڈر

عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

اُن پر | اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | بات کرنا | اچھی | اور معاف کردینا | بہتر ہے | سے

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات کہنا اور درگزر کرنا اس صدقے سے بہتر ہے

صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُس صدقے سے | جس کے پیچھے ہو | تکلیف دینا | اور اللہ ہے | بڑا بے نیاز | بڑے تحمل والا | اے | لوگو جو | ایمان لائے

جس کے بعد تنگ کرنا ہو۔ اور اللہ بڑا بے نیاز تحمل والا ہے۔ اے ایمان والو!

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ

نہ | ضائع کرو | اپنے صدقات | احسان کرکے | اور تکلیف دے کر | جیسے کوئی | خرچ کرے | مال اپنا

دوسروں پر احسان جتا کر اور اُنھیں تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے کا ثواب ضائع نہ کرو۔ جیسے وہ شخص اپنا ثواب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

دکھانے کیلئے | لوگوں کے | اور نہ | ایمان رکھے | اللہ پر | اور روز | آخرت پر | پس مثال اُسکی | جیسے مثال

ضائع کر دیتا ہے جو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے، نہ اللہ پر اُس کا ایمان ہوتا ہے اور نہ قیامت کے دن پر۔ ایسے شخص کی

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ

صاف پتھر کی | اُس پر ہو | مٹی | پھر پہنچے اُسے | زور کی بارش | پھر چھوڑ دے اُسے | صاف چٹیل | نہیں | وہ حاصل کر سکتے

مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کی بارش ہو اور اسے بالکل صاف کر دے۔ ایسے لوگوں

عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾

کو | کسی چیز | اس میں سے جو | اُنہوں نے کمائی | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | لوگوں | کافرکو

کو اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہ ہوگا اور ایسے کافروں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

اور مثل | اُنکی جو | خرچ کرتے ہیں | مال اپنے | چاہتے ہوئے | رضامندی | اللہ کی | ثابت قدم رکھنے کیلئے

لیکن جو لوگ اپنا مال اللہ کی رضا کے لیے دل کھول کر خرچ کرتے ہیں، اُن کی اس نیکی کی مثال ایسی ہے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا

سے | اپنے آپ کو | جیسے مثال | ایک باغ کی جو | بلندی پر ہو | پہنچے اُس پر | زور کی بارش | پھر وہ لائے | پھل اپنا

جیسے ایک باغ ہو جو کسی بلند اور ہموار جگہ پر واقع ہو۔ اگر زور کی بارش ہوگئی تو دُگنا پھل

ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

دوگنا | پس اگر | نہیں | پہنچی | زور کی بارش | تو شبنم کافی ہے | اور اللہ | جو کچھ | تم کرتے ہو

پیدا ہوگیا۔ اگر زیادہ بارش نہ ہوئی تو اس کے لیے ہلکی پھوار کافی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيْرٌ ﴿265﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

خوب دیکھنے والا ہے | کیا چاہتا ہے | کوئی تم سے | کہ | ہو | اُس کیلئے | ایک باغ | کا | کھجوروں | اور انگوروں کا

دیکھ رہا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اگر اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

بہتی ہوں | سے | نیچے اُسکے | نہریں | اُس کیلئے | اُس میں | سے | سب | پھلوں | اور پہنچے اُسے

جس میں نہریں بہتی ہوں، اُس باغ میں اس کے لیے بکثرت پھل پیدا ہوتا ہو مگر حال یہ ہو کہ وہ خود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ

بڑھاپا | اور اُسکے ہوں | بچّے | چھوٹے چھوٹے | پھر پہنچے اُس باغ کو | بگولا | جس میں | آگ ہو

بوڑھا ہوجائے اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں۔ پھر اچانک اس باغ پر بگولا آجائے جس میں آگ ہو۔

36 ع 6 4 فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع

پھر وہ باغ جل گیا | اسی طرح | واضح کرتا ہے | اللہ | تمہارے لیے | آیتیں | تاکہ تم | غور وفکر کرو

اس سے سارا باغ جل کر راکھ ہوجائے؟ اللہ اس طرح تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | خرچ کرو | سے | پاکیزہ چیزوں | جو کچھ | کمایا تم نے | اور اُس سے جو | ہم نے نکالی

اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں پاکیزہ اور عُمدہ مال خرچ کرو، خواہ وہ تمہاری عام کمائی سے ہو یا جسے ہم نے تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ

تمہارے لیے | سے | زمین | اور نہ | ارادہ کرو | گھٹیا چیز کا | اُس سے جو | تم خرچ کرو | اور نہیں تم

زمین سے پیدا کیا ہو۔ اللہ کی راہ میں ردی چیز دینے کا ارادہ نہ کرو۔ کیونکہ اگر وہی چیز

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

لینے والے اُسکے | مگر | یہ کہ | آنکھیں بند کرلو | اُس میں | اور جانو | کہ | اللہ ہے | بڑا بے نیاز | بہت تعریف کیا گیا

تمہیں دی جاتی تو تم اسے لینا گوارا نہ کرتے، یا ناپسندیدگی سے لیتے۔ یاد رکھو، اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

شیطان | خوف دلاتا ہے تمہیں | تنگ دستی کا | اور اُکساتا ہے تمہیں | بخل پر | اور اللہ | وعدہ کرتا ہے تم سے

دیکھو، شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا اور بخل سکھاتا ہے۔ مگر اللہ تمہارے لیے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ ۖۙ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ

بخشش کا | سے اپنی طرف | اور فضل کا | اور اللہ ہے | بڑی وسعت والا | بہت جاننے والا | وہ دیتا ہے | دانائی | جسے

بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دین کی سمجھ عطا

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ چاہے | اور جسے | دی گئی | دانائی | تو یقیناً | اُسے دی گئی | بھلائی | بہت | اور نہیں | نصیحت پاتے

کرتا ہے اور جسے دین کی سمجھ مل گئی اسے سب کچھ مل گیا۔ اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

مگر | والے | عقلوں | اور جو کچھ | تم خرچ کرو | سے | خرچ | یا | تم نذر مانو | کوئی

جو عقل والے ہیں۔ تم اللہ کی راہ میں جو خرچ کرتے ہو یا نذر مانتے ہو اللہ

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾ اِنْ تُبْدُوا

نذر | تو بے شک | اللہ | جانتا ہے اُسے | اور نہیں | ظالموں کیلئے | کوئی | مدد کرنے والا | اگر | تم ظاہر کرکے دو

اسے جانتا ہے۔ اور یاد رکھو، ظالموں کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی مددگار نہ ملے گا۔ اگر تم اپنے صدقات ظاہر

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ

صدقے کو | تو اچھا ہے | وہ | اور اگر | تم چھپا کر دو اُسے | اور تم دو اُسے | محتاجوں کو | تو وہ | بہتر ہے

کر کے دو تو بھی اچھا ہے اور اگر تم انھیں چھپا کر محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ

لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾

تمہارے لیے | اور وہ دُور کرے گا | تم سے | سے | برائیوں تمہاری | اور اللہ ہے | اُس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر

بہتر ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے گناہوں کو دور کرے گا اور وہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا

نہیں | تجھ پر | ہدایت دینا اُنکو | اور لیکن | اللہ | ہدایت دیتا ہے | جسے | چاہتا ہے | اور جو کچھ

اے نبی ﷺ! لوگوں کو ہدایت دینا آپ ﷺ کی ذمہ داری نہیں، اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ

تم خرچ کرو | سے | بھلائی | وہ تمہارے اپنے فائدے ہی کیلئے | اور نہ | تم خرچ کرو | مگر | حاصل کرنے | رضا

مال تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اپنے لیے کرو گے۔ تمہیں اسی لیے خرچ کرنا چاہیے کہ اللہ کی رضا

اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾

اللہ کی | اور جو کچھ | تم خرچ کرو گے | سے | مال | پورا بدلہ دیا جائیگا | طرف تمہاری | اور تم | نہیں | تم پر ظلم کیا جائے گا

حاصل ہو۔ اور تم جو مال خرچ کرو گے اس کا تمہیں پورا اجر ملے گا اور تمہاری حق تلفی نہ ہوگی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي

ان محتاجوں کیلئے | جو | گھر گئے ہیں | میں | راہ | اللہ کی | نہیں | وہ استطاعت رکھتے | دوڑ دھوپ کی | میں

صدقہ وخیرات میں ان لوگوں کا زیادہ حق ہے جو اللہ کے کاموں میں اس طرح گھرے ہوئے ہیں کہ روزی کمانے کے لیے دوڑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ

زمین | سمجھتا ہے اُنکو | کوئی جاہل | کہ دولت مند ہیں | سے | نہ مانگنے | تو پہچانتا ہے اُنکو

دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف آدمی ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے انھیں خوش حال سمجھتا ہے۔ لیکن تم اُنہیں اُن کی صورت سے

بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

ان کے چہروں سے | نہیں | وہ سوال کرتے | لوگوں سے | لپٹ کر | اور جو کچھ | تم خرچ کرو | سے | مال

پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ 273 اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ع 37 7 5 | نصف الحزب

تو بیشک | اللہ | اُسے | خوب جاننے والا ہے | جو لوگ | خرچ کرتے ہیں | مال اپنے | رات کو | اور دن کو

اللہ اسے جانتا ہے۔ جو لوگ دن رات اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں،

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

چھپا کر | اور ظاہر کر کے | تو اُن کیلئے ہے | اجر اُنکا | پاس | رب ان کے | اور نہیں | کوئی ڈر | اُنکو

پوشیدہ یا علانیہ، انھیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔ انھیں نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ 274 اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

وقف منزل

اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | جو لوگ | کھاتے ہیں | سُود | نہیں | اُٹھیں گے قبروں سے | مگر | جیسے

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں، قیامت کے دن قبروں سے اس طرح اٹھیں گے

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا

وہ کھڑا ہوتا ہے | جسے | بےعقل بنا دیتا ہے | شیطان | سے | چھونے | یہ اس لیے ہے | کہ انہوں نے | کہا

جیسے کسی پر جن بھوت کا سایہ ہو۔ ان کا یہ حال اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے تھے

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ

وقف لازم

بیشک جو | تجارت ہے | مانند | سُود | حالانکہ حلال کیا | اللہ نے | تجارت کو | اور حرام کیا | سُود کو | پھر جسکے

”تجارت بھی سود کی طرح ہے۔“ حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی

جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ

آئی اُسکے پاس | نصیحت | طرف سے | رب اسکے | پھر وہ باز آیا | تو اُس کیلئے | جو | پہلے ہو چکا | اور معاملہ اُسکا | طرف | اللہ کی ہے

طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ سود کھانے سے باز آ گیا تو جو پہلے لے چکا، سو لے چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾ يَمْحَقُ

اور جو کوئی | پھر کرے | تو ایسے لوگ | رہنے والے | آگ کے ہیں | وہ | اُس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | مٹاتا ہے

مگر جو اس کے بعد بھی سود کھائیں گے وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اللہ سود کے مال

اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿276﴾

اللہ | سُود کو | اور بڑھاتا ہے | صدقات کو | اور اللہ | نہیں | پسند کرتا | کسی | کُفر کرنے والے | گنہگار کو

سے برکت ختم کر دیتا ہے اور صدقے کے مال میں برکت دیتا ہے۔ یاد رکھو، اللہ کسی ناشکرے اور گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

بیشک | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کیے | اچھے | اور قائم کی | نماز | اور دی | زکوٰۃ

بے شک جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے نیک کام کیے، نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی،

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اُنکے لئے ہے | اجر اُنکا | پاس | انکے رب | اور نہیں | ڈر | اُن پر | اور نہ | وہ

انھیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔ انھیں نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ

غمگین ہوں گے | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | ڈرو | اللہ سے | اور چھوڑ دو | جو کچھ | باقی رہا ہے | سے

غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو! اگر تم واقعی مومن ہو تو اللہ سے ڈرو اور تمہارا جو سود لوگوں کے ذمے باقی ہے

الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ

سُود | اگر | تُم ہو | ایمان والے | پھر اگر | نہ | تم کرو | تو تیار ہو جاؤ | جنگ کیلئے | سے

اسے چھوڑ دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے تمہارے خلاف

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

اللہ | اور رسول اُسکے | اور اگر | تم توبہ کرو | تو تمہارے لیے ہیں | اصل | مال تمہارے | نہ | تم ظلم کرو

اعلانِ جنگ ہے۔ اگر تم توبہ کرو تو اصل رقم کے حقدار ہو۔ نہ کسی پر ظلم کرو

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۗ وَاَنْ

اور نہ | تم پر ظلم کیا جائے | اور اگر | ہو | قرض دار تنگی والا | تو مُہلت ہے | تک | خوشحالی | اور یہ کہ

اور نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔ مقروض جب تک تنگ دست ہے اسے خوش حالی تک مہلت دو۔ اگر قرض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

تم صدقہ کر دو | تو بہتر ہے | تمہارے لیے | اگر | تم ہو | جانتے | اور ڈرو | اُس دن سے | تم پھیرے جاؤ گے

معاف کر دو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ اس دن سے ڈرو جب تمہیں اللہ کے سامنے

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

جس میں | طرف | اللہ کی | پھر | پورا بدلہ ملے گا | ہر | جان کو | جو | اُس نے کمایا | اور وہ

پیش کیا جائے گا۔ پھر ہر ایک کو اس کے اچھے برے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ 38 ع 8 6

نہیں ظلم کیے جائینگے | اے | لوگو جو | ایمان لائے | جب | تم لین دین کرو | قرض کا | تک | ایک وقت

حق تلفی نہ ہوگی۔ اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت کے لیے آپس میں اُدھار کا لین

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ص وَلَا يَاْبَ

مقرر | تو تم لکھ رکھواسے | اور چاہیے کہ لکھے | درمیان تمہارے | لکھنے والا | انصاف سے | اور نہ | انکار کرے

دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔ خود نہ لکھ سکو تو تمہارے درمیان کوئی اور لکھنے والا انصاف سے لکھ دے۔ لکھنے والے کو

كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ج وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ

لکھنے والا | سے | لکھنے | جیسا | سکھایا اُسے | اللہ نے | تو چاہیے وہ لکھے | اور چاہیے کہ لکھوائے | وہ کہ | جس پر ہے

چاہیے وہ لکھنے سے انکار نہ کرے۔ جیسے اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھ دے۔ وہ شخص لکھواتا جائے جس کے ذمے

الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ

حق | اور البتہ وہ ڈرے | اللہ | رب اپنے سے | اور نہ | کم کرے | اُس سے | کچھ بھی | پھر اگر | ہو | وہ شخص

قرض ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے۔ ایسا نہ ہو قرض کی رقم میں سے کچھ کم کر کے لکھوا دے۔ مقروض اگر

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ

جس پر ہے | حق | بے وقوف | یا | ناتواں | یا | نہیں | طاقت رکھتا | کہ | لکھوائے | وہ

بے سمجھ یا کمزور ہو یا خود نہ لکھوا سکتا ہو تو اس کا کوئی

فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ج

تو چاہیے کہ لکھوائے | سرپرست اُسکا | انصاف سے | اور تم گواہ بنالو | دو گواہ | سے | اپنے مردوں

سرپرست انصاف کے ساتھ لکھوا دے۔ اپنے مسلمان مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنا لو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

پس اگر | نہ | ہوں | دو مرد | تو ایک مرد | اور دو عورتیں | اُن سے جو | تم پسند کرتے ہو | سے

اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ہو۔ سارے گواہ تمہارے نزدیک معتبر

الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا

گواہوں | کہ | بھٹک جائے | ایک اُن دونوں سے | تو یاد دلا دے | ایک اُن دو میں سے | دوسری کو | اور نہ

ہونے چاہئیں۔ دو عورتوں کی گواہی اس لیے کہ ایک سے کچھ بھول چوک ہو تو دوسری اسے یاد دلا دے۔ گواہوں

يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ

انکار کریں | گواہ | جب | کہ | بُلائے جائیں | اور نہ | سُستی کرو | سے | اُسے لکھنے | چھوٹا | یا

کو جب بلایا جائے وہ انکار نہ کریں۔ قرض تھوڑا ہو یا زیادہ میعاد کے مطابق اسے

كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

بڑا | تک | وقت اُسکے | یہ | بہت انصاف ہے | نزدیک | اللہ کے | اور زیادہ قوی ہے | گواہی کو | زیادہ قریب ہے

لکھنے میں سستی نہ کرو۔ یہی طریقہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا ہے۔ اس سے گواہی ٹھیک ہوتی ہے

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ

کہ نہ | تم شک میں پڑو | مگر | یہ کہ | ہو | سودا | ہاتھوں ہاتھ | تم پھراتے ہو اُسکو | درمیان اپنے

اور کوئی شک باقی نہیں رہتا۔ لیکن اگر نقد یا تھوڑی دیر کے لیے آپس میں لین دین کرو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪

تو نہیں ہے | تم پر | گُناہ | کہ نہ | تم لکھو اُسے | اور تم گواہ بنا لو | جب | تم سودا کرو

پھر نہ لکھنے میں حرج نہیں۔ آپس میں سودا طے کرو تو اس پر گواہ بنا لو۔ یاد رکھو،

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا

اور نہ نقصان پہنچے | لکھنے والے کو | اور نہ | گواہ کو | اور اگر | تم یہ کرو گے | تو بیشک وہ | گناہ ہے | تم پر | اور تم ڈرو

کسی لکھنے والے کو یا گواہ بننے والے کو کوئی تکلیف نہ دی جائے۔ اگر ایسا کرو گے تو تمہیں گناہ ہوگا۔ ہر حال میں اللہ

اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى

اللہ سے | اور سکھاتا ہے تمہیں | اللہ | اور اللہ | ہر | چیز | خوب جاننے والا ہے | اور اگر | تم ہو | پر

سے ڈرو۔ اللہ تمہیں اچھی بات سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ اگر تم سفر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ

سفر | اور نہ | تم پاؤ | کوئی لکھنے والا | تو رہن ہے | با قبضہ | پھر اگر | اعتبار کرے | بعض تمہارا

میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ہو تو کوئی چیز رہن رکھ کر قرض لے لو۔ اگر کوئی شخص دوسرے پر اعتبار کرے

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ

بعض پر | تو چاہیے کہ ادا کرے | وہ کہ | اعتبار کیا گیا ہے | امانت اُسکی | اور چاہیے کہ وہ ڈرے | اللہ | رب اپنے سے

اور اسے بغیر رہن کے قرض دیدے تو جس قرض لینے والے پر اعتبار کیا گیا ہے اسے چاہیے قرض دینے والے کا قرض جو کہ امانت

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

اور نہ تم چھپاؤ | گواہی کو | اور جو کوئی | چھپائے گا اُسکو | تو بے شک وہ | گنہگار ہے | دل اُسکا | اور اللہ | اُسے جو

ہے، اسے پوری طرح واپس ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ دیکھو، گواہی کو ہرگز نہ چھپاؤ، جو گواہی چھپائے گا اس کا

39 ع 2 7

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿283﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ

تم کرتے ہو | خوب جاننے والا ہے | اللہ کا ہے | جو کچھ | میں | آسمانوں ہے | اور جو کچھ | میں | زمین ہے | اور اگر

دل گناہ گار ہوگا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ

تم ظاہر کرو | جو کچھ ہے | میں | دلوں تمہارے | یا | تم چھپاؤ اُسے | حساب لے گا تم سے | اُسکا | اللہ | پھر وہ بخشے گا

تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر جسے چاہے گا

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

جسے | وہ چاہے | اور عذاب دے گا | جسے | وہ چاہے | اور اللہ | پر | ہر | چیز | قادر ہے

بخشے گا جسے چاہے گا سزا دے گا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ

ایمان لایا | رسول | اُس پر جو | اُتاری گئی | اُس پر | طرف سے | رب اُسکے | اور مُسلمان بھی | ہر ایک | ایمان لایا

اللہ کا رسول ﷺ اس کلام پر ایمان رکھتا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوا۔ مسلمان بھی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ

بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اللہ پر | اور فرشتوں اُسکے پر | اور کتابوں اُسکی پر | اور اُسکے رسولوں پر | نہیں | ہم فرق کرتے | درمیان | کسی کے | سے

سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور نہیں تفریق کرتے کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾

رسولوں اسکے | اور اُنہوں نے کہا | ہم نے سُن لیا | اور مان لیا | بخشش مانگتے ہیں تیری | ہمارے رب | اور طرف تیری ہے | ٹھکانا

رسول میں۔ اور کہتے ہیں "اے ہمارے رب! ہم نے تیرا حکم سنا اور مانا۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں! آخر

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

نہیں | ذمہ داری ڈالتا | اللہ | کسی جان پر | مگر | مطابق طاقت اُسکی | اُس کیلئے | جو | اُس نے کمایا | اور اُس پر ہے | جو

تیرے پاس جانا ہے۔ اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ جو نیکی کرے گا اجر پائے گا جو برائی کرے گا اُسے بھگتے

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اُس نے کمایا | ہمارے رب | نہ تُو پکڑ ہم کو | اگر | ہم بھول گئے | یا | ہم نے خطا کی | رب ہمارے

گا۔ ایمان والے دعا کرتے ہیں "اے ہمارے رب! ہم سے بھول ہوجائے، یا ہم غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں نہ پکڑ!" "اے ہمارے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

اور نہ تُو رکھ | ہم پر | بوجھ | جیسے | تُو نے بوجھ رکھا | پر | اُن | جو | ہم سے پہلے تھے | ہمارے رب

رب! جو لوگ ہم سے پہلے ہوگزرے، اُن کے گناہوں کی وجہ سے جس طرح تو نے ان پر سخت احکام کا بوجھ ڈالا، وہ بوجھ ہم پر نہ

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟

اور نہ | تُو اُٹھوا ہم سے | وہ کہ | نہیں | طاقت | ہم کو | جس کی | اور درگزر کر | ہم سے | اور بخش | ہم کو

ڈال، اے ہمارے رب! جو بوجھ ہم اٹھا نہیں سکتے وہ ہم سے نہ اُٹھوا! ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے گناہ بخش دے۔

وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ ع

40 ع 3 8

اور رحمت فرما ہم پر | تُو ہی ہے | کارساز ہمارا | پس تو مدد کر ہماری | خلاف | لوگوں | کافر کے

ہمارے حال پر رحم فرما! تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما!

(3) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (89)

اٰيَاتُهَا 200 | رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ ؕ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ | اللہ | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہ | ہمیشہ زندہ ہے | سب کو سنبھالنے والا | اُس نے اُتاری | تجھ پر | کتاب

الٓمّٓ۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! اسی نے تھوڑی تھوڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿3﴾

ساتھ حق کے | تصدیق کرتی | اُس چیز کی | پہلے | اُسکے ہے | اور نازل کی | توریت | اور انجیل

کر کے یہ کتاب آپ ﷺ پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کو سچ کر دکھانے والی ہے۔ اسی اللہ نے توریت اور انجیل نازل کی

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اس سے | پہلے | ہدایت تھی | لوگوں کیلئے | اور اُتارا | فرقان (قرآن) | بے شک | جنہوں نے | انکار کیا | آیتوں کا

جو اس سے پہلے لوگوں کے لیے ہدایت تھیں اور آخر میں اللہ نے حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا قرآن نازل کیا۔ بے شک جن لوگوں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کی | اُن کیلئے | عذاب | سخت | اور اللہ | غالب ہے | بدلہ لینے والا | بے شک | اللہ

نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ سب پر غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ بے شک اللہ سے

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ ﴿5﴾ هُوَ الَّذِيْ

نہیں چھپتی | اُس پر | کوئی چیز | میں | زمین | اور نہ | میں | آسمان | وہی | جو

کوئی شے چھپی نہیں، نہ زمین میں نہ آسمان میں۔ وہ جیسے

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

صورتیں بناتا تمہاری | میں | رحموں | جس طرح | وہ چاہے | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہ ہے | غالب

چاہتا ہے تمہاری شکل وصورت بناتا ہے جب تم ابھی ماں کے پیٹ میں ہوتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ سب پر غالب

الْحَكِيْمُ ﴿6﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

خوب حکمت والا | وہی ہے | جس نے | اُتاری | تجھ پر | کتاب | بعض اُسکی | آیتیں ہیں | محکم (واضح)

اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! اللہ نے آپ ﷺ پر وہ کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں جن کا مطلب واضح ہے اور

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

وہی ہیں | جڑ | کتاب کی | اور دوسری ہیں | متشابہ | پس کیا | وہ لوگ کہ | میں | اُنکے دلوں | ٹیڑھ ہے

جو اصل کتاب کا درجہ رکھتی ہیں۔ بعض آیتیں متشابہ ہیں جن کا مطلب کھولا نہیں جاسکتا۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہو

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

پس پیروی کرتے ہیں | جو | شبہ ڈالتی ہیں | اُس سے | واسطے چاہنے | فتنہ | اور واسطے چاہنے | حقیقت اُسکی | اور نہیں

وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں تاکہ دین میں کوئی فتنہ کھڑا کریں اور ان متشابہ آیتوں کا مطلب کھولیں۔ حالاں کہ ان

وقف النبی علیہ السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا (وقف منزل / وقف لازم)

جانتا | حقیقت اُسکی | مگر | اللہ | اور جو مضبوط لوگ ہیں | میں | علم | وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لائے

آیتوں کا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس لیے جو لوگ پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں ''ہم ایسی آیتوں پر بھی ایمان

بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝7 رَبَّنَا

اُس پر | ہرایک ہے | سے | طرف | رب ہمارے کی | اور نہیں | نصیحت پکڑتے | مگر | عقل والے | ہمارے رب

رکھتے ہیں اور سبھی آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔'' اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ جو دعا کرتے ہیں

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

نہ | ٹیڑھے کر | ہمارے دل | بعد اسکے | جب | تُونے ہدایت دی ہمیں | اور عطا کر | ہم کو | سے | طرف اپنی | رحمت

''اے ہمارے رب! تونے ہمیں ہدایت عطا فرمائی، اب ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ کرنا۔ ہمیں اپنی خاص رحمت سے نوازنا!

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝8 رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

بے شک تُو | تُو ہی ہے | بہت عطا کرنے والا | رب ہمارے | بیشک تُو | جمع کرنیوالا ہے | لوگوں کو | اُس دن کہ | نہیں شک

بے شک تو بہت دینے والا ہے۔ اے ہمارے رب! تیرا وعدہ ہے تو ایک دن سب کو جمع کرے گا اور اس دن کے آنے میں کوئی

فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝9 ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ (ع 1 9 9)

اُس میں | بے شک | اللہ | نہیں | خلاف کرتا | وعدے کو | بے شک | جو لوگ | کافر ہوئے | ہرگز نہیں | بچائیں گے

شک نہیں۔ بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔'' جو لوگ کافر ہوئے انھیں اللہ کے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ

اُنکو | مال اُنکے | اور نہ | اولاد اُنکی | سے | اللہ | کچھ بھی | اور یہ لوگ | وہ ہیں

عذاب سے ان کا مال بچا سکے گا نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخ کا

وَقُوْدُ النَّارِ ۝10 ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا

ایندھن | آگ کا | مانند عادت | قومِ | فرعون کی | اور اُن لوگوں کی | سے | پہلے اُنکے | انہوں نے جھٹلایا

ایندھن بنیں گے۔ ان کا انجام وہی ہوگا جو فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا ہوا۔ ان سب نے

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝11 قُلْ

ہماری آیتوں کو | پس پکڑا اُنکو | اللہ نے | اُنکے گناہوں پر | اور اللہ ہے | سخت | عذاب دینے والا | کہہ دیجیے

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انھیں پکڑ لیا۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ

اُنکو جو | کافر ہوئے | جلد ہی تم مغلوب ہو گے | اور جمع کیے جاؤ گے | طرف | دوزخ کے | اور وہ بُرا ہے

ان کافروں سے کہہ دیں ”تم جلد مغلوب ہو جاؤ گے اور تمہیں ایک دن جہنم کی طرف دھکیلا جائے گا جو بہت برا

الْمِهَادُ ﴿12﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ

بچھونا | بے شک | ہے | تمہارے لیے | نشانی | میں | دو گروہوں | جو مقابل آئے | ایک گروہ | لڑتا ہے | میں

ٹھکانا ہے۔“ تمہارے لیے نشانی ہے بدر کے واقعے میں جب دو لشکروں کا آمنا سامنا ہوا۔ ایک گروہ اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ

راہ | اللہ کی | اور دوسرا | تھا کافر | جو دیکھتا تھا ان کو | اپنے سے دوگنا | دیکھنا | آنکھوں | اور اللہ

راہ میں لڑ رہا تھا دوسرا گروہ کافروں کا تھا۔ لڑائی کے وقت کافروں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھا تو ان کو اپنے مقابلے میں مسلمانوں

يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

قوت دیتا ہے | ساتھ مدد اپنی کے | جسے | وہ چاہے | بے شک | میں | اس واقعے کے | ضرور سبق ہے | جو رکھتے ہیں

کی تعداد دگنی نظر آئی۔ اللہ جسے چاہتا ہے فتح ونصرت عطا کرتا ہے۔ اس واقعے میں ان لوگوں کے لیے سبق ہے جو آنکھیں

الْاَبْصَارِ ﴿13﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

آنکھیں | زینت دی گئی | لوگوں کیلئے | محبت | خواہشوں کی | سے | عورتوں | اور بیٹوں سے

رکھنے والے ہیں۔ لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنا دی گئی وہ ہیں عورتیں، بیٹے،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور خزانے | ڈھیر لگے ہوئے سے | سے | سونے | اور چاندی سے | اور گھوڑوں | نشان لگوں سے

سونے چاندی کے ڈھیر، نشان والے اعلیٰ گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور چوپائیوں سے | اور کھیتی سے | یہ تو ہے | فائدہ | زندگی کا | دنیا کی | اور اللہ | پاس اُسکے ہے

مویشی اور کھیتی! مگر یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ کے ہاں اچھا

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

خوبصورت | ٹھکانا | کہہ دیجیے | کیا میں خبر دوں تمہیں | بہتر کی | سے | اس | اُن کیلئے جو

ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

پرہیزگار ہوئے | نزدیک | رب اُنکے | جنتیں ہیں | بہتی ہیں | سے | نیچے اُنکے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے

اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن میں نہریں ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ

فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۱۵

اُس میں | اور جوڑے | پاکیزہ | اور رضامندی | کی طرف سے | اللہ | اور اللہ | خوب دیکھنے والا ہے | بندوں کو

رہیں گے۔ ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور انھیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

جولوگ | کہتے ہیں | ہمارے رب | بیشک ہم | ایمان لائے | پس مُعاف کر | ہمیں | گناہ ہمارے | اور بچا ہم کو

جو دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ ہمارے گناہ معاف کردے۔ ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

عذاب | دوزخ کے سے | جوکہ صبر کرنیوالے ہیں | اور سچے ہیں | اور فرماں بردار ہیں | اور خرچ کرنیوالے ہیں

دوزخ کی آگ سے بچا!“ کیا شان ہے ایسے لوگوں کی، مشکل حالات میں صبر کرنے والے، ہمیشہ سچ بولنے والے، اللہ کی

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝۱۷ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

اور بخشش مانگنے والے | سحری کے وقت | گواہی دی | اللہ نے | یہ کہ | نہیں | معبود | سوائے | اُسی کے

فرماں برداری کرنے والے، اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے بخشش کی دعائیں مانگنے

وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور فرشتوں نے | اور اہل | علم نے | اس بات کی کہ اللہ قائم ہے | ساتھ انصاف کے | نہیں | معبود | مگر | وہی

والے!۔ اللہ نے اس کے فرشتوں نے اور اہلِ علم نے گواہی دی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عدل وانصاف والا ہے۔ اس

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۸ۭ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ

بڑا غالب | خوب حکمت والا | بے شک | دین | نزدیک | اللہ کے | اسلام ہے | اور نہیں | اختلاف کیا

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ کے نزدیک سچا دین صرف اسلام ہے۔ اہل کتاب نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا

اُنھوں نے جو | دیے گئے | کتاب | مگر | سے | بعد اسکے | کہ | آیا اُنکے پاس | علم | ضد سے

دین کے بارے میں جو اختلاف کیا وہ صحیح علم ہونے کے بعد کیا اور محض باہمی ضد کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾

درمیان اپنے | اور جو کوئی | انکار کرے | آیتوں کا | اللہ کی | پس بیشک | اللہ ہے | بہت جلد | حساب لینے والا

وجہ سے کیا۔ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے وہ یاد رکھے اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

فَاِنْ حَاۗجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ

پھر اگر | وہ جھگڑیں تم سے | کہہ دیجئے | کہ میں نے جھکایا | منہ اپنا | اللہ کیلئے | اور اس نے بھی | پیروی کی میری | اور کہہ دیجئے

اے نبی ﷺ! اہل کتاب آپ ﷺ سے دین کے بارے میں جھگڑا کریں تو آپ ﷺ ان سے کہیں ”میں نے اور میرے

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

ان سے جو | دیے گئے | کتاب | اور ان پڑھوں کو | کیا تم اسلام لائے | پس اگر | اسلام لائیں | پس بیشک

پیروکاروں نے اپنا رخ اللہ کی فرماں برداری کی طرف کرلیا ہے۔“ اور آپ ﷺ اہل کتاب اور ان پڑھ عربوں سے کہیں ”کیا تم بھی

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ ع 2 11 10

ہدایت پا گئے | اور اگر | وہ پھر جائیں | تو صرف | آپ پر | پہنچا دینا | اور اللہ ہے | خوب دیکھنے والا ہے | بندوں کو

اسلام قبول کرتے ہو؟“ اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو انھوں نے بھی ہدایت پالی۔ لیکن اگر وہ نہ مانیں تو آپ ﷺ کی ذمہ داری صرف

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

بے شک | جو لوگ | انکار کرتے ہیں | آیتوں کا | اللہ کی | اور وہ قتل کرتے ہیں | نبیوں کو | نا | حق

پہنچانے کی ہے۔ آگے اللہ خود دیکھ رہا ہے اس کے بندے کیا کررہے ہیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کریں، اس

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ

اور قتل کرتے ہیں | ان لوگوں کو جو | حکم دیتے ہیں | انصاف کا | سے | لوگوں میں | پس خوشخبری دے انکو | عذاب کی

کے نبیوں کو ناحق قتل کریں اور حق و انصاف کی بات کرنے والوں کو قتل کرڈالیں، ایسے لوگوں کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی

اَلِيْمٍ ﴿21﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ

دردناک | یہ لوگ ہیں | جن کے | ضائع ہوگئے | اعمال انکے | میں | دنیا | اور آخرت

خوشخبری سنا دیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوں گے

وَمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اور نہیں | انکو | کوئی | مدد دینے والا | کیا نہیں | تو دیکھتا | طرف | انکے جو | دیے گئے ہیں | ایک حصہ

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اللہ کی کتاب کا ایک حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى

سے | کتاب | جب بلائے جاتے ہیں | طرف | کتاب کے | اللہ کی | تاکہ وہ فیصلہ کرے | درمیان اُنکے | پھر | پھر جاتا ہے

دیا گیا۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب انھیں اللہ کی کتاب کے کسی حکم کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ اس کے مطابق

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا

ایک گروہ | اُن میں سے | اور وہ ہیں | منہ پھیرنے والے | یہ اس لیے ہے | کہ انہوں نے | کہا | ہرگز نہیں | چھوئے گی ہمیں

لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ان کا ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ ہیں ہی منہ پھیرنے والے! ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ

النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

آگ | مگر | کچھ دن | گنے ہوئے | اور دھوکا دیا ہے اُنکو | میں | دین اُنکے | جو | تھے

وہ کہتے ہیں ”ہمیں دوزخ کی آگ ہرگز نہ چھوئے گی سوائے چند دنوں کے۔“ حالاں کہ ان کی ایسی من گھڑت باتوں نے انھیں دین

يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ

وہ گھڑ لیتے | پھر کیا حال ہوگا | جب | ہم جمع کریں گے اُن کو | اُس دن کہ | نہیں | شک | اُس میں | اور پُورا بدلہ ملے گا

کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب ہم انھیں ایک ایسے دن جمع کریں گے جس کے آنے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

ہر | جان کو | جو | اُس نے کمایا | اور وہ | نہیں | ظلم کیے جائیں گے | کہہ دیجئے | اے اللہ | مالک

میں کوئی شک نہیں؟ اور اس دن ہر ایک کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ

بادشاہی کے | تُو دیتا ہے | بادشاہی | جسے | چاہے | اور چھین لیتا ہے | بادشاہی | جس سے | چاہے

کہیں ”اے اللہ! بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے، جس سے چاہے بادشاہی چھین لے۔

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ

اور تُو عزت دیتا ہے | جسے | تو چاہے | اور ذلت دیتا ہے | جسے | تو چاہے | تیرے ہاتھ میں ہے | بھلائی | بیشک تُو ہے

جسے چاہے عزت دے، جسے چاہے ذلیل کرے۔ تیرے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے۔ بے شک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

اُوپر | ہر | چیز کے | قادر | تُو داخل کرتا ہے | رات کو | میں | دن | اور داخل کرتا ہے | دن کو | میں

ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫

رات | اور تو نکالتا ہے | زندہ کو | سے | بے جان | اور نکالتا ہے | بے جان کو | سے | زندہ

داخل کرتا ہے۔ تو بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا اور جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ

اور تو رزق دیتا ہے | جسے | چاہے | بے | حساب | نہ | بنائیں | مومن | کافروں کو

تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

دوست | سے | چھوڑ کر | مومنوں | اور جو کوئی | کرے گا | یہ حرکت | پس نہیں | سے | اللہ

اپنا دوست نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا تو اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ البتہ ان کے ظلم

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ

میں | کسی چیز | مگر | یہ کہ | تم بچو | سے اُن | اپنے بچاؤ کیلئے | اور ڈراتا ہے تمہیں | اللہ | ذات اپنی سے

وستم سے بچنے کے لیے کوئی تدبیر کرسکتے ہو۔ اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿28﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اور طرف | اللہ کی ہے | ٹھکانا | کہہ دیجئے | اگر | تم چھپاؤ | جو کچھ | میں | تمہارے دلوں | یا | تم ظاہر کرو اُسے

آخر تمہیں اللہ کے پاس حاضر ہونا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں "جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اسے چھپاؤ یا

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

جانتا ہے اُسکو | اللہ | اور وہ جانتا ہے | جو ہے | میں | آسمانوں کے | اور جو ہے | میں | زمین کے | اور اللہ ہے | اوپر

ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے باخبر ہے۔ اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

ہر | چیز کے | قادر | جس دن | پائے گی | ہر | جان | جو کچھ | اُس نے عمل کیا | سے | بھلائی

چیز پر قادر ہے۔ اس دن کو یاد رکھو جب ہر کوئی اپنی کی ہوئی نیکی اور برائی کو

مع مُّحْضَرًا ۚ ۖ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ

موجود | اور جو کچھ | عمل کیا | سے | برائی | چاہے گا | کاش ہو | کہ | درمیان اُسکے | اور درمیان اُس کے (گناہوں کے)

اپنے سامنے موجود پائے گا۔ اس وقت وہ تمنا کرے گا کاش! یہ دن اس سے بہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 ع 10 11

أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ ع

فاصلہ | دُور کا | اور ڈراتا ہے تمہیں | اللہ | ذات اپنی سے | اور اللہ ہے | شفقت کرنے والا | بندوں پر

دور ہوتا۔ اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے لیکن وہ اپنے بندوں پر مہربان بھی ہے۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ

کہہ دیجیے | اگر | تم ہو | محبت کرتے | اللہ سے | پس پیروی کرو میری | محبت کرے گا تم سے | اللہ | اور وہ بخشے گا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر واقعی اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور

لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿31﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ

تمہارے لیے | گناہ تمہارے | اور اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | بہت رحم والا | کہہ دیجیے | اطاعت کرو | اللہ کی | اور رسول کی

تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اللہ اور اس

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿32﴾ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ

پھر اگر | وہ پھر جائیں | پس بیشک | اللہ | نہیں | پسند کرتا | کافروں کو | بے شک | اللہ نے | چُن لیا | آدم کو

کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔'' اگر وہ نہ مانیں تو اللہ ایسے کافروں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ بے شک اللہ نے آدم علیہ السلام،

وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿33﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا

اور نوح کو | اور آل | ابراہیم کو | اور آل | عمران کو | اُوپر | جہانوں کے | اولاد تھے | بعض اُنکے

نوح علیہ السلام، آلِ ابراہیم علیہ السلام اور آل عمران کو دنیا والوں کے لیے پیشوا چنا تھا۔ یہ سب ایک ہی

مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿34﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ

سے | بعض | اور اللہ ہے | بڑا سننے والا | بہت جاننے والا | جب | کہا | بیوی | عمران کی نے | میرے رب

نسل سے تھے۔ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ یاد کرو جب خاندان عمران کی عورت نے کہا ''اے میرے رب!

إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

بیشک مَیں | نذر کرتی ہوں | تیرے لیے | جو ہے | میں | پیٹ میرے | آزاد کیا ہوا | پس تُو قبول کر | مجھ سے | بے شک تُو | تُو ہے

جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں اس کی نذر مانتی ہوں۔ اسے صرف تیری عبادت کے لیے آزاد اور وقف کرتی ہوں۔ میری طرف

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۗ

بڑا سننے والا | بہت جاننے والا | پھر جب | اُس نے جنا اُسکو | بولی | رب میرے | بیشک میں نے | جنا اسکو | لڑکی

سے یہ نذر قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے!'' پھر جب اس کے ہاں بچی پیدا ہوئی تو اس نے کہا ''اے میرے رب! یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا

اوراللہ | خوب جانتا ہے | جو کچھ | اُس نے جنا | اور نہیں ہوتا | مرد | عورت جیسا | اور بیشک میں نے | نام رکھا اُسکا

تولڑکی ہے، حالاں کہ اس نے جو جنا تھا اور لڑکا تو لڑکی کی طرح نہیں ہوتا‘‘ اللہ اسے خوب جانتا تھا ’’خیر، اب میں نے اس کا نام

مَرْيَمَ وَاِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾

مریم | اور بیشک میں | پناہ میں دیتی ہوں اسکو | تیری | اور اولاد اسکی کو | سے | شیطان | مردود

مریم علیہا السلام رکھا ہے میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے بچانے کے لیے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔‘‘

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا

پس قبول کیا اُسے | رب اُسکے | ساتھ قبولیت | اچھی کے | اور پالا اُسکو | پالنا | اچھا | اور سونپ دی وہ

پھر مریم علیہا السلام کو اس کے رب نے نذر کے طور پر اچھی طرح قبول فرمایا۔ اسے عمدہ طریقے سے پروان چڑھایا اور زکریا علیہ السلام کو اُس کا

زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ

زکریا کو | جب بھی | جاتا | اُس پر | زکریا | عبادت گاہ میں | پاتا | پاس اُسکے | رزق

سرپرست بنایا۔ جب زکریا علیہ السلام اس کی عبادت گاہ میں داخل ہوتے تو مریم علیہا السلام کے پاس کھانے کی کئی چیزیں دیکھتے۔ ایک روز پوچھا

قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کہتا | اے مریم | کہاں سے | تیرے لیے | یہ آیا | کہتی | وہ ہے | سے | طرف | اللہ کی | بے شک | اللہ

’’مریم علیہا السلام! یہ چیزیں تمھیں کہاں سے ملتی ہیں؟‘‘ اس نے جواب دیا ’’یہ اللہ نے بھیجی ہیں۔ بے شک اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ

رزق دیتا ہے | جسے | چاہتا ہے | بے | حساب | اسی جگہ | دعا کی | زکریا نے | رب اپنے سے | عرض کیا

جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔‘‘ یہ سن کر زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾

میرے رب | عطا کر | میرے لیے | سے | اپنے پاس | اولاد | نیک | بے شک تُو | بڑا سننے والا ہے | دُعاؤں کا

’’اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے نیک اولاد عطا فرما۔ بے شک تو دعائیں سنتا ہے۔‘‘

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

پس آواز دی اُسکو | فرشتوں نے | جبکہ وہ | کھڑا | نماز پڑھتا تھا | میں | عبادت گاہ | یقیناً | اللہ | بشارت دیتا ہے تجھے

ابھی زکریا علیہ السلام اس عبادت گاہ میں کھڑے دعا مانگ رہے تھے کہ فرشتوں نے انھیں آواز دی ’’اللہ آپ کو یحییٰ بیٹا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ

یحییٰ کی | تصدیق کرنے والا | ایک بات کو | سے | اللہ | اور سردار ہوگا | اور مجرد ہوگا | اور نبی ہوگا | سے

پیدا ہونے کی خوشخبری دیتا ہے۔ جو بڑا ہو کر اس عیسیٰ نبی کی تصدیق کرے گا جو اللہ کے خاص حکم سے پیدا ہوگا یحییٰ لوگوں کا سردار

الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ

صالح انسانوں | کہا | رب میرے | کیسے | ہوگا | میرے لیے | لڑکا | اور واقعی | پہنچا ہے مجھ کو | بڑھاپا

ہوگا، وہ کسی عورت کے قریب نہیں جائے گا اور اللہ کے نیک بندوں میں سے نبی ہوگا۔" زکریا علیہ السلام نے عرض کیا "اے میرے رب!

وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾ قَالَ رَبِّ

اور بیوی میری | بانجھ ہے | کہا | اسی طرح | اللہ | کرتا ہے | جو | چاہتا ہے | کہا | رب میرے

میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا میں بوڑھا ہو چکا اور میری بیوی بانجھ ہے؟ فرمایا "ہوگا۔" اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا

اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا

بنادے | میرے لیے | نشانی | کہا | نشانی تیری | کہ نہ | تو بول سکے گا | لوگوں سے | تین | دن | مگر

"اے میرے رب! میرے دل کی تسلی کے لیے قبولیت کی کوئی نشانی مقرر کر دے؟" "فرمایا تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تین دن

رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ 4 ع 11 12

اشارے سے | اور تُو یاد کر | رب اپنے کو | بہت | اور تُو تسبیح کر | شام کو | اور صبح کو | اور جب | کہا

کے روزے رکھ لینا اور اشارے کنائے کے سوا کوئی بات نہ کرنا، اپنے رب کو کثرت سے یاد کرنا اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى

فرشتوں نے | اے مریم | بے شک | اللہ نے | چُن لیا تجھے | اور پاک کیا تجھے | اور چُن لیا تجھے | اُوپر

رہنا۔" یاد کرو جب فرشتوں نے کہا "اے مریم علیہا السلام! بے شک اللہ نے تمہیں افضل قرار دیا پاک دامنی بخشی اور دنیا کی عورتوں پر

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ

عورتوں | جہان والوں کی | اے مریم | فرماں برداری کر | اپنے رب کی | اور سجدہ کیا کر | اور رکوع کیا کر | ساتھ

فضیلت عطا کی۔ اے مریم علیہا السلام! اپنے رب کی فرماں برداری کرو۔ اسی کو سجدہ کرو۔ اسی کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ

رکوع کرنے والوں کے | یہ ہے | سے | خبروں | غیب کی | ہم وحی کرتے ہیں اسکو | طرف تیری | اور نہ | تُو تھا

جھک جاؤ۔" اے نبی ﷺ! یہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم وحی کے ذریعے بتا رہے ہیں۔ آپ ﷺ اس وقت اُن کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ

پاس اُنکے | جب | وہ ڈالتے تھے | قلم اپنے | کون اُن میں سے | پرورش کرے | مریم کی | اور نہ | تُو تھا

پاس موجود نہ تھے جب وہ قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم علیہا السلام کی سرپرستی کون کرے؟ اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اُن کے پاس موجود

لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

پاس اُنکے | جب | وہ جھگڑتے تھے | جب | کہا | فرشتوں نے | اے مریم | بے شک | اللہ

تھے جب وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ اور یاد کرو جب فرشتوں نے کہا ''اے مریم علیہا السلام! اللہ اپنے حکم کے ذریعے

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

بشارت دیتا ہے تجھے | ایک کلمے کی | اپنی طرف سے | نام اُسکا ہے | مسیح | عیسیٰ | بیٹا | مریم کا

تمہیں بیٹے کی خوشخبری دیتا ہے۔ اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ہوگا۔ وہ دنیا اور آخرت میں

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ

عزت و آبرو والا ہے | میں | دنیا | اور آخرت (میں) | اور ہے سے | مقربین | اور وہ کلام کرے گا | لوگوں سے

مرتبے والا ہوگا اور اللہ کے مقرب بندوں میں ہوگا۔ وہ لوگوں سے باتیں کرے گا

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

میں | گود | اور ادھیڑپن میں | اور ہے سے | صالح انسانوں | بولی | اے رب میرے | کیسے | ہوگا

جب ماں کی گود میں ہوگا اور اس وقت بھی جب وہ بڑی عمر کو پہنچے گا اور وہ اللہ کے نیک بندوں میں سے ہوگا۔'' یہ سن کر مریم علیہا السلام نے

لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

میرے لیے | بیٹا | اور نہیں | ہاتھ لگایا مجھے | کسی بشر نے | کہا | اسی طرح | اللہ | پیدا کرتا ہے | جو

عرض کیا ''اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا؟ مجھے تو آج تک کسی مرد نے ہاتھ نہیں لگایا۔'' ''فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتا

يَشَآءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿47﴾ وَيُعَلِّمُهُ

چاہتا ہے | جب | فیصلہ کرتا ہے | کسی بات کا | پس صرف | کہتا ہے | اُسکو | ہوجا | پس وہ ہوجاتا ہے | اور وہ سکھائے گا اس کو

ہے جو چاہتا ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے۔ اور اللہ اسے کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى

کتاب | اور حکمت | اور توریت | اور انجیل | اور وہ رسول ہوگا | طرف

و حکمت اور توریت و انجیل سکھائے گا۔ وہ کہے گا ''لوگو! مجھے بنی اسرائیل کی طرف رسول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۵ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ

بنی اسرائیل کی | یہ کہ میں | واقعی آیا ہوں تمہارے پاس | ساتھ نشانی کے | سے | رب تمہارے | یہ کہ میں | میں بناتا ہوں | تمہارے لیے

بنا کر بھیجا گیا ہے۔ میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمہارے لیے مٹی سے

مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

سے | مٹی | جیسی صورت | پرندے کی | پھر پھونکتا ہوں | اُس میں | پس وہ ہوجاتا ہے | پرندہ | ساتھ حکم | اللہ کے

کسی پرندے کی صورت بناتا ہوں اور اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتا ہے۔

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور ٹھیک کرتا ہوں | پیدائشی نابینا کو | اور کوڑی کو | اور زندہ کرتا ہوں | مُردوں کو | ساتھ حکم | اللہ کے | اور میں خبر دیتا ہوں | اُسکی جو

میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں۔ اللہ کے حکم سے مردے کو زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں بتا سکتا ہوں تم

تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

تم کھاتے ہو | اور جو | تم ذخیرہ کرتے ہو | میں | گھروں اپنے | بے شک | میں | اس | البتہ نشانی ہے | تمہارے لیے

کیا کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں کیا ذخیرہ کرتے ہو؟ بے شک میری ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿49﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اگر | تم ہو | ایمان والے | تصدیق کرنیوالا ہوں | اس چیز کی جو | آگے | میرے ہے | سے | توریت

اگر تم ایمان والے ہو۔ اور جو مجھ سے پہلے توریت موجود ہے میں اس کی پیش گوئی کو پورا کرنے والا ہوں۔

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

اور تاکہ حلال کردوں | تمہارے لیے | بعض | وہ چیز کہ جو | حرام کی گئی | اُوپر تمہارے | اور میں آیا ہوں تم میں | ساتھ نشانی کے | سے

اور اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزوں کو تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں جو اس سے پہلے تم پر حرام کردی گئیں۔ میں تمہارے پاس

رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿50﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ

رب تمہارے کی | پس تم ڈرو | اللہ سے | اور اطاعت کرو میری | بے شک | اللہ ہے | رب میرا | اور رب تمہارا | پس عبادت کرو اُسی کی

تمہارے رب کی طرف سے کتنی بڑی نشانی لے کر آیا ہوں! لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ میرا رب ہے

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ

یہی ہے | راہ | سیدھی | پھر جب | محسوس کیا | عیسیٰؑ نے | اُن میں | کُفر | کہا

اور تمہارا بھی۔ صرف اسی کی عبادت کرو۔ سیدھا راستہ یہی ہے۔ پھر جب عیسیٰؑ نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر پر تلے ہوئے ہیں تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ ۚ اٰمَنَّا

کون ہیں | مددگار میرے | طرف | اللہ کی | کہا | حواریوں نے | ہم ہیں | مددگار | اللہ کے | ہم ایمان لائے

فرمایا ''کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنتا ہے؟'' حواریوں نے عرض کیا ''ہم حاضر ہیں، اللہ کے دین کے خادم! ہم اللہ پر

بِاللّٰہِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

ساتھ اللہ کے | اور تُو گواہ رہ | کہ ہم ہیں | فرماں بردار | رب ہمارے | ہم ایمان لائے | اس پر جو | اُتاری تُو نے

ایمان لائے۔ آپ گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم اس کتاب پر ایمان لائے جو تو نے نازل کی۔

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰہُ ؕ

اور ہم نے پیروی کی | رسول کی | پھر تُو لکھ دے ہمیں | ساتھ | گواہوں کے | اور وہ چال چلے | اور تدبیر کی | اللہ نے

ہم نے تیرے رسول ﷺ کی پیروی قبول کی۔ ہمارا نام دینِ حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے!'' مگر یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام

وَاللّٰہُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ع اِذْ قَالَ اللّٰہُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّیْ مُتَوَفِّيْكَ 5 ع 13 13 الربع

اور اللہ | بہتر ہے | سب تدبیر کرنے والوں سے | جب | کہا | اللہ نے | اے عیسیٰ | بے شک میں | لینے والا ہوں تجھ کو

کے خلاف چال چلی اور اللہ نے بھی ان کے مقابلے میں چال چلی اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے

وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ

اور اٹھانیوالا ہوں تجھے | طرف اپنی | اور پاک کرنیوالا ہوں تجھے | سے | اُن جو | کافر ہوئے | اور کرنے والا ہوں | اُن لوگوں کو جو

فرمایا ''اے عیسیٰ علیہ السلام! میں تمہارا وقت پورا کر کے تمہیں اپنی طرف اُٹھا لوں گا۔ کافروں کی تہمتوں سے تمہیں پاک رکھوں گا اور تیرے

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ

پیروکار ہیں تیرے | اوپر | اُن کے جو | کافر ہوئے | تک | دن | قیامت کے | پھر | طرف میری | پھر آنا تمہارا

پیروکاروں کو تیرے مخالفوں پر غلبہ عطا کروں گا۔'' آخر ایک دن تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہارے درمیان ان

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

پس فیصلہ کروں گا | درمیان تمہارے | اُس میں جو | تم تھے | اُس میں | تم اختلاف کرتے | پھر جو | لوگ کہ

باتوں کا فیصلہ کروں گا جن کے بارے میں تم دنیا میں اختلاف کرتے رہے۔ اور کافروں کو

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ

کافر ہوئے | پس میں عذاب دُوں گا اُنکو | عذاب | سخت | میں | دنیا | اور آخرت | اور نہیں | اُن کیلئے

دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

کوئی | مددگار | اور جو | لوگ کہ | ایمان لائے | اور عمل کیے | اچھے | پس پورا دے گا اُنکو

نہ ہوگا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے اللہ انھیں پورا

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

اجر اُنکا | اور اللہ | نہیں | پسند کرتا | ظالموں کو | یہ | ہم پڑھتے ہیں اسکو | تجھ پر | سے

اجر دے گا۔ مگر اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو قرآن حکیم کی آیتیں

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ

آیتوں | اور یاددہانی | حکمت والی | بے شک | مثال | عیسیٰ کی | نزدیک | اللہ کے | جیسے مثال | آدم کی

سنا رہے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم علیہ السلام کی سی ہے

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿59﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

پیدا کیا اُسکو | سے | مٹی | پھر | کہا | اُسکو | ہوجا | پس وہ ہوگیا | حق ہے | کی طرف سے | رب تیرے

جسے اللہ نے مٹی سے بنایا پھر اپنے حکم سے اسے واقعی آدم علیہ السلام بنا دیا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کچھ بیان

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا

پس نہ | ہو | سے | شک کرنے والوں | پس جو کوئی | جھگڑے تجھ سے | اُس میں | سے | بعد | اسکے

ہوا ہے یہی اصل واقعہ ہے اور آپ ﷺ ان لوگوں میں شامل نہ ہوں جو شک کرنے والے ہیں۔ اب آپ ﷺ کو وحی کے ذریعے

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا

آیا پاس تیرے | سے | علم | پس کہہ دیجیے | تم آؤ | ہم بلاتے ہیں | بیٹوں اپنوں کو | اور تمہارے بیٹوں کو | اور اپنی عورتوں کو

سے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں علم ہو چکا۔ اس کے بعد اگر کوئی آپ ﷺ سے اس معاملے میں جھگڑتا ہے تو آپ ﷺ کہیں "میدان

وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ

اور تمہاری عورتوں کو | اور اپنی جانوں کو | اور تمہاری جانوں کو | پھر | التجا کرتے ہیں | پس ہم کریں | لعنت | اللہ کی

میں آجاؤ، ہم اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں سمیت نکلتے ہیں تم بھی اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں کو ساتھ لے کر نکلو۔ پھر سب مل کر بددعا

عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج وَمَا مِنْ اِلٰهٍ

اُوپر | جھوٹوں کے | بے شک | یہ | واقعی وہ ہے | بیان | صحیح | اور نہیں | کوئی | معبود

کریں جو فریق جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت!" اے نبی ﷺ! یہ جو کچھ بیان کیا گیا ہے برحق ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

مگر | اللہ | اور بے شک | اللہ | واقعی وہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | پس اگر | وہ پھر جائیں | پس یقیناً | اللہ

کے لائق نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ پھر اگر وہ لوگ آپ ﷺ کا چیلنج قبول نہ کریں تو یاد رکھیں اللہ ان جیسے فسادیوں

6 ع 9 14

عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ

خوب جانتا ہے | فساد کرنے والوں کو | کہہ دیجئے | اے اہلِ | کتاب | آؤ | طرف | ایک بات کے

کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''اے اہل کتاب! آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے

سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ

مشترکہ ہے | درمیان ہمارے | اور درمیان تمہارے | یہ کہ نہ | ہم عبادت کریں | مگر | اللہ کی | اور نہ | شریک ٹھہرائیں | ساتھ اس کے

درمیان مشترک ہے کہ ہم سب اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ

شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا

کچھ بھی | اور نہ | پکڑے | بعض ہمارا | بعض کو | رب | سے | ماسوائے | اللہ کے | پس اگر | وہ پھر جائیں

بنائیں اور اللہ کے سوا کسی کو رب نہ بنائیں۔'' اگر وہ یہ بات نہ مانیں تو آپ ﷺ ان سے صاف

فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي

تو تم کہو | گواہ رہو | کہ بے شک ہم | فرماں بردار ہیں | اے اہلِ | کتاب | کیوں | جھگڑتے ہو | بارے میں

کہہ دیں ''تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔'' اے اہل کتاب! تم ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا عیسائی ثابت کرنے کے لیے

إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ

ابراہیم کے | اور نہیں | نازل کی گئی | توریت | اور انجیل | مگر | سے | بعد اُسکے

کیوں جھگڑتے ہو؟ جبکہ توریت اور انجیل ان کی وفات کے بعد اُتری ہیں۔ کیا تم عقل

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

کیا نہیں تم سمجھتے | ہاں تم | وہی ہو | جو تم جھگڑے تھے | اُس میں جو | تم کو | اُسکا | علم | پس کیوں

سے کام نہیں لیتے؟ دیکھو، ان باتوں میں تم بہت جھگڑا کر چکے جن کے بارے میں تمہیں کچھ علم تھا، لیکن اب ایسی باتوں میں کیوں

تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ

تم جھگڑتے ہو | اُس میں جو | نہیں | تم کو | اُسکا | علم | اور اللہ | جانتا ہے | اور تم

جھگڑتے ہو جن کے بارے میں تمہیں کچھ علم نہیں؟ یاد رکھو اللہ سب کچھ جانتا ہے تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

نہیں تم جانتے | نہ | تھا | ابراہیم | یہودی | اور نہ | عیسائی | اور لیکن | وہ تھا

نہیں جانتے۔ ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے اور نہ عیسائی۔ وہ

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

یکسو | فرماں بردار | اور نہ | تھا | سے | مشرکوں میں | بے شک | قریب تر | لوگ

یکسو مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے۔ ابراہیم علیہ السلام سے سچی نسبت والے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

ابراہیم کے | یقیناً وہ جنہوں نے | پیروی کی اُسکی | اور یہ | نبی | اور جو لوگ کہ | ایمان لائے | اور اللہ | دوست ہے

وہ ہیں جنہوں نے ان کی پیروی کی۔ یا پھر یہ نسبت حاصل ہے اس نبی ﷺ کو اور ان پر ایمان لانے والوں کو۔ اور اللہ ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ

ایمان والوں کا | چاہتا ہے | ایک گروہ | سے | اہل | کتاب | کاش کہ | وہ گمراہ کردیں تم کو

کا کارساز ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب کے کچھ لوگ تمہیں گمراہ کرنا چاہتے ہیں حالاں کہ

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

اور نہیں وہ گمراہ کرتے | مگر | اپنی جانوں کو | اور نہیں | وہ سمجھتے | اے اہل | کتاب | کیوں

اس طرح وہ خود گمراہ ہو رہے ہیں مگر نہیں سمجھتے۔ اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

تم انکار کرتے ہو | آیتوں کا | اللہ کی | اور تم | گواہ ہو | اے اہل | کتاب | کیوں

انکار کرتے ہو حالاں کہ تم ان کے گواہ ہو؟ اے اہل کتاب! تم کیوں

تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع 7 ع 8 15

تم ملاتے ہو | سچ کو | ساتھ جھوٹ کے | اور تم چھپاتے ہو | حق کو | اور تم | جانتے ہو

جان بوجھ کر باطل کو حق بنا کر پیش کرتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو؟

وَقَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَي

اور کہا | ایک گروہ نے | سے | اہل | کتاب | تم ایمان لاؤ | ساتھ اُسکے جو | نازل کی گئی | اُوپر

اہل کتاب کا ایک گروہ اپنے لوگوں سے کہتا ہے ”تم جا کر صبح کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾

اُن لوگوں کے جو | ایمان لائے | پہلے حصے | دن کے | اور تم کافر ہو جاؤ | آخر اسکے | تا کہ وہ | پھر جائیں

وقت کتاب پر ایمان لاؤ جو مسلمانوں پر اُتری ہے اور شام کو انکار کر دو تا کہ اس طرح اور مسلمان بھی اپنے دین سے پھر جائیں۔ اور

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ

اور نہ تم ایمان لاؤ | مگر | اُس پر جو | پیروی کرے | دین تمہارے کی | کہہ دیجئے | بے شک | ہدایت | ہدایت | اللہ کی | یہ کہ

کسی کی بات کا یقین نہ کرو سوائے اس کے جو تمہارے دین پر چلے۔ ورنہ دوسرے لوگ تمہارے رب کے ہاں تمہارے خلاف

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ

دیا جائے | کوئی شخص | جیسے | جو | دیے گئے ہو تم | یا یہ کہ | جھگڑا کریں تم سے | پاس | رب تمہارے کے | کہہ دیجئے | بیشک

حجت کریں گے۔" اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہیں "اصل ہدایت اللہ کی ہدایت ہے اور کسی پر

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿73﴾

فضل ہے | ہاتھ میں | اللہ کے | وہ دیتا ہے اُسے | جس کو | وہ چاہے | اور اللہ | وسعت والا ہے | خوب دیکھنے والا ہے

فضل کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ جس پر چاہتا ہے فضل کرتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ وَمِنْ

خاص کر لیتا ہے | ساتھ اپنی رحمت کے | جس کیلئے | وہ چاہے | اور اللہ ہے | والا | فضل | بڑے | اور بعض

جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اہل کتاب

اَھْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اہلِ | کتاب سے | جو کہ | اگر | تو امانت دے اُسکو | بڑا خزانہ | ادا کرے گا اُسے | تیری طرف | اور اُن میں سے کہ | جسے

میں دیانت دار بھی ہیں۔ اگر تم ان کے پاس مال و دولت کا ڈھیر بھی امانت کے طور پر رکھ دو تو مانگنے پر لوٹا دیں گے۔ لیکن ان میں

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ

اگر | تو امانت دے اُسکو | ایک دینار | نہ | وہ ادا کرے اُسے | تیری طرف | مگر | جب تک | تو رہے | اُوپر اُسکے | کھڑا

ایسے بد دیانت بھی ہیں کہ ان کے پاس اگر ایک دینار امانت رکھو تو تمہیں واپس نہیں دیں گے جب تک تم ان کے سر پر سوار ہو کر ان

ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

یہ اس لیے | کہ وہ | کہتے ہیں | نہیں | ہم پر | بارے میں | اُن پڑھوں کے | کوئی الزام | اور وہ کہتے ہیں

سے وصول نہ کر لو۔ یہ ذہنیت ان میں اس لیے پیدا ہوئی کہ وہ کہتے ہیں غیر اہل کتاب کا حق مار لینے میں ہم پر کوئی گناہ نہیں۔ حالاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اوپر | اللہ کے | جھوٹ | جبکہ وہ | جانتے ہیں | نہیں بلکہ | جو کوئی | پورا کرے | عہد اپنا

کہ وہ جان بوجھ کر اللہ کے بارے میں ایسی جھوٹی بات کہتے ہیں۔ البتہ جو لوگ اپنا عہد پورا کریں

وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ

اور تقویٰ اختیار کرے | پس بے شک | اللہ | پسند کرتا ہے | پرہیزگاروں کو | بے شک | جو لوگ | خریدتے ہیں | بدلے عہد

اور اللہ سے ڈریں تو اللہ ایسے پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ جو لوگ اللہ سے کیے ہوئے عہد اور

اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

اللہ کے | اور قسموں اپنی کے | مال | تھوڑا | یہ لوگ ہیں کہ | نہیں | حصہ | اُن کیلئے | میں | آخرت

اپنی قسموں کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کریں، ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠

اور نہ | کلام کرے گا اُن سے | اللہ | اور نہ | دیکھے گا | طرف اُنکی | دن | قیامت کے | اور نہ | پاک کرے گا اُنکو

قیامت کے دن اللہ اُن سے بات نہیں کرے گا، اُن کی طرف رحمت کی نظر سے نہ دیکھے گا، انھیں گناہوں سے پاک نہیں کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

اور اُن کیلئے ہے | عذاب | دردناک | اور بے شک | اُن میں سے | البتہ ایک گروہ | وہ موڑتے ہیں | اپنی زبانوں کو

اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہوگا۔ اہل کتاب کا ایک گروہ کتاب الٰہی کو اس طرح توڑ مروڑ کر پڑھتا

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ

ساتھ کتاب کے | تا کہ تم سمجھو اُسے | سے | کتاب میں | اور نہیں ہے | وہ | سے | کتاب میں | اور وہ کہتے ہیں | وہ ہے

ہے کہ تم سمجھو جو کچھ انھوں نے پڑھا ہے وہ کتاب الٰہی کا حصہ ہے حالاں کہ وہ کتاب کا حصہ نہیں ہوتا۔ مگر وہ کہتے ہیں جو کچھ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

سے | طرف | اللہ کی | اور نہیں | وہ | سے | طرف | اللہ کی | اور وہ کہتے ہیں | پر | اللہ

انھوں نے پڑھا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے حالاں کہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا۔ اس طرح یہ لوگ جان بوجھ کر اللہ

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

جھوٹ | جبکہ وہ | جانتے ہیں | نہیں | مناسب | واسطے کسی آدمی کے | کہ | دے اُسکو | اللہ | کتاب

پر جھوٹ بولتے ہیں۔ کسی انسان کا کام نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب و حکمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور حکم | اور نبوت | پھر | وہ کہے | لوگوں کو | تم ہو جاؤ | بندے | میرے | چھوڑ کر | اللہ کو

اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے کہے ”تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ“

وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

اور لیکن | تم ہو جاؤ | اللہ والے | اس وجہ سے کہ | تم ہو | تم سکھاتے | کتاب | اور اس وجہ سے کہ | تم ہو

بلکہ وہ تو کہے گا لوگو اللہ والے بنو، اس واسطے کہ تم دوسروں کو اللہ کی کتاب سکھاتے ہو اور خود بھی

تَدْرُسُوْنَ ۙ﴿79﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ

پڑھتے | اور نہیں مناسب | وہ حکم دے تمہیں | کہ | تم پکڑو | فرشتوں کو | اور نبیوں کو | رب

اسے پڑھتے ہو۔“ اللہ کا نبی لوگوں سے یہ نہیں کہتا ”تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بناؤ“

ع 8 9 16 اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ۧ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

کیا وہ حکم دے گا تمہیں | کفر کا | بعد اسکے | جب | تم ہو | مسلمان | اور جب | لیا | اللہ نے

کیا وہ تم لوگوں کو کفر سکھانے آتا ہے جب کہ تم اسلام لا چکے ہو؟ اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے

مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ

عہد | نبیوں کا | البتہ جو کچھ | میں دوں تم کو | سے | کتاب | اور حکمت سے | پھر | آئے تمہارے پاس

پیغمبروں کے بارے میں تم سے عہد لیا اور تمہیں کتاب وحکمت دی کہ ”جب تمہارے پاس کوئی ایسا پیغمبر آئے جو سچا ثابت کرنے والا

رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ

ایک رسول جو | تصدیق کرنیوالا ہو | اس چیز کی جو | پاس تمہارے | ضرور تم ایمان لانا | اس پر | اور ضرور تم مدد کرنا اسکی | فرمایا

ہو اُن پیش گوئیوں کو جو تمہارے پاس موجود ہیں تو اس پر ایمان لانا اور اس کی حمایت کرنا۔ اس وقت اللہ نے پوچھا

ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ

کیا تم نے اقرار کیا | اور تم نے لیا | اوپر | اسکے | عہد میرا | وہ بولے | ہم نے اقرار کیا | فرمایا

”کیا تم نے اس عہد کا اقرار کیا اور اس کی ذمہ داری قبول کی؟ تم نے کہا تھا ”ہم اقرار کرتے ہیں۔“ اس کے بعد اللہ نے فرمایا

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

پس تم گواہ رہو | اور میں | ساتھ تمہارے | سے | گواہوں میں | پھر جو | پھر گیا | بعد | اسکے

”اب تم اس بات کے گواہ رہو اور تمہارے ساتھ میں بھی گواہ رہوں گا۔ اور جو لوگ اس عہد سے پھر جائیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ

تو وہ | وہی | فاسق ہیں | کیا پھر سوائے | دین | اللہ کے | وہ چاہتے ہیں | اور اُس کیلئے | جھکا | جو

وہ نافرمان ہوں گے۔" کیا یہ لوگ اللہ کا دین چھوڑ کر کوئی اور دین چاہتے ہیں؟ حالاں کہ زمین و آسمان

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اٰمَنَّا

میں | آسمانوں | اور زمین | خوشی سے | اور مجبوری سے | اور طرف اُسکی | وہ لوٹائے جائیں گے | کہہ دیجئے | ہم ایمان لائے

کی ہر شے اللہ کے آگے جھکی ہوئی ہے، خوشی سے اور ناخوشی سے۔ اور سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ!

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اللہ پر | اور جو | نازل کیا گیا | ہم پر | اور جو | نازل کیا گیا | پر | ابراہیم | اور اسماعیل

آپ ﷺ ان سے کہیں "ہم تو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اور اس پر جو ابراہیم علیہ السلام اسماعیل علیہ السلام،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ

اور اسحاق | اور یعقوب | اور اولادِ یعقوب | اور جو | دیا گیا | موسیٰ کو | اور عیسیٰ کو | اور نبیوں کو

اسحاق، یعقوب علیہ السلام اور اولادِ یعقوب علیہ السلام پر نازل ہوا، اور ان کتابوں پر بھی ہمارا ایمان ہے جو موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں

مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

سے | رب اُنکے | نہیں | ہم فرق کرتے | درمیان | کسی ایک | اُن میں سے | اور ہم | اُس کیلئے | فرماں بردار

پر اتار دی گئیں۔ ہم کسی نبی کا انکار نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي

اور جو | چاہے | سوائے | اسلام کے | دین | پھر ہرگز نہیں | قبول ہوگا | اُس سے | اور وہ | میں

جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرتا ہے اللہ اس کے دین کو ہرگز قبول نہ کرے گا اور وہ شخص

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ

آخرت | سے | گھاٹا پانے والے | کیسے | ہدایت دے | اللہ | قوم کو | جو کافر ہوئے | بعد

آخرت میں گھاٹے میں رہے گا۔ اللہ ان اہل کتاب کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ

ایمان اپنے کے | اور انہوں نے گواہی دی | کہ | رسول | برحق ہے | اور آئیں اُنکے پاس | کھلی نشانیاں | اور اللہ

کافر ہوگئے؟ حالاں کہ وہ اس بات کی گواہی دے چکے تھے کہ یہ سچا پیغمبر ہے۔ اور ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں۔ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ

نہیں ہدایت دیتا | قوم | ظالم کو | یہی لوگ | سزا اُنکی | کہ | اُن پر ہے | لعنت | اللہ کی

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہو گی اللہ کی اس کے

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

اورفرشتوں کی | اورلوگوں | سب کی | ہمیشہ رہنے والے | اُس میں | نہ | کم ہوگا | اُن سے

فرشتوں کی اور سب انسانوں کی۔ اسی لعنت میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔ نہ ان کا عذاب ہلکا کیا

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

عذاب | اور نہ | اُنکو | مہلت دی جائے گی | مگر | جنہوں نے | توبہ کی | سے | بعد | اسکے

جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔ البتہ جنھوں نے کفر سے توبہ کر لی

وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ

اور اصلاح کی | تو بے شک | اللہ | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | بے شک | جو لوگ | کافر ہوئے | بعد

اور اپنی اصلاح کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مگر جو ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ایمان اپنے کے | پھر | وہ زیادہ ہوئے | کفر میں | ہرگز نہیں | قبول ہوگی | توبہ اُنکی | اور وہ لوگ | وہی

کافر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ

الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

گمراہ | بے شک | جو لوگ | کافر ہوئے | اور مر گئے | جب وہ | کافر تھے | پھر ہرگز نہیں | قبول کیا جائے گا

گمراہ ہیں۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے اگر وہ عذاب سے بچنے کے لیے

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

سے | اُن سے کسی کا | برابر | زمین | سونا | اور اگرچہ | وہ فدیہ دے | اُسکا | یہی لوگ | اُن کیلئے

دنیا بھر کا سونا چاندی فدیے میں دے دیں تو بھی قبول نہ ہوگا۔ ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع 9 11 17

عذاب ہے | دردناک | اور نہیں (ہوگا) | کوئی | سے | مددگار

دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

ہرگز نہ | تم پہنچو گے | نیکی کو | یہاں تک کہ | تم خرچ کرو | اس چیز سے کہ | تم محبت کرتے ہو | اور جو کچھ | تم خرچ کرو | سے

مسلمانو! تم نیکی کا اعلیٰ درجہ نہیں پا سکتے جب تک اللہ کی راہ میں اپنا پسندیدہ مال خرچ نہ کرو۔ تم جو کچھ بھی خرچ

شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ

کسی چیز | پس بیشک | اللہ ہے | ساتھ اُسکے | خوب جاننے والا | سب | کھانے | تھے | حلال | بنی

کرو گے اللہ اسے جانتا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی تمام پاکیزہ چیزیں حلال

اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اسرائیل کیلئے | مگر | جو | حرام کرلیا | یعقوب | اُوپر | اپنی جان کے | اِس سے | پہلے | کہ

تھیں سوائے اس چیز کے جو یعقوب علیہ السلام نے تورات نازل ہونے سے پہلے اپنے

تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

نازل ہوجائے | تورات | کہہ دیجئے | پس لاؤ | تورات کو | پھر پڑھو اُسے | اگر | تم ہو

اوپر حرام کر لی تھی۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان یہودیوں سے کہہ دیں ''تورات لاؤ اور اسے پڑھ کر دیکھ لو اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

سچے | پس جو کوئی | گھڑے | پر | اللہ | جھوٹ | سے | بعد | اس کے | پس یہ لوگ

اپنے دعوے میں سچے ہو'' اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھیں وہ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ

وہی ہیں | ظالم | کہہ | سچ کہا | اللہ نے | پس پیروی کرو | دین | ابراہیم کی | جو یکسو تھا

ظالم ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''اللہ نے سچ فرمایا ہے لہٰذا تم ابراہیم علیہ السلام کے دین پر چلو جو یکسو تھے

وقف جبریل علیہ السلام

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ

اور نہ | وہ تھا | سے | مشرکوں میں | بے شک | پہلا | گھر | مقرر کیا گیا | لوگوں کیلئے | وہی ہے جو

اور مشرک نہ تھے۔ بیشک اللہ کا سب سے پہلا گھر جسے اس نے لوگوں کے لیے عبادت کا مرکز قرار دیا وہی ہے

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ ۚ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

مکہ میں ہے | برکت والا | اور ہدایت | جہان والوں کیلئے | اُس میں | نشانیاں ہیں | واضح | مقام

جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان کے لیے ہدایت کا سر چشمہ ہے۔ وہاں اللہ کی کھلی نشانیاں ہیں، مقام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ

ابراہیم | اور جو کوئی | داخل ہوا اُس میں | ہے | امان میں | اور اللہ کیلئے | اوپر | لوگوں کے | حج کرنا

ابراہیم علیہ السلام ہے۔ جو کوئی وہاں داخل ہوجائے اسے امن حاصل ہے۔ اور اللہ کی طرف سے لوگوں پر فرض

الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

اس گھر کا (کعبہ کا) | جو کوئی | طاقت رکھے | طرف اُسکی | راہ کی | اور جو کوئی | کُفر کرے | پس بیشک | اللہ ہے | بڑا بے نیاز

ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کو نہ مانے تو اللہ ساری دنیا

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ

سے | جہان والوں | کہہ دیجئے | اے اہلِ | کتاب | کیوں | تم انکار کرتے ہو | آیتوں کا | اللہ کی

سے بے نیاز ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اہل کتاب سے کہیں ”تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو؟

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ

اور اللہ | گواہ ہے | پر | اُس جو | تم کرتے ہو | کہہ دیجئے | اے اہلِ | کتاب | کیوں | تم روکتے ہو

حالاں کہ اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔“ اور آپ ﷺ کہیں ”اے اہل کتاب تم کیوں دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہو؟

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ

سے | راہ | اللہ کی | اُسے جو | ایمان لائے | تم چاہتے ہو | ٹیڑھ پن | جبکہ تم ہو | گواہ

جب کوئی ایمان لاتا ہے تم اسے پھر ٹیڑھی راہ پر چلانا چاہتے ہو اور یہ سب کچھ تم جان بوجھ کر کرتے ہو؟ یاد رکھو،

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا

اور نہیں اللہ | غافل | اُس سے جو | تم کرتے ہو | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | اگر | تم اطاعت کرو

اللہ تمہاری ان حرکتوں سے بے خبر نہیں۔“ اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کے کسی گروہ کی بات

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾

ایک گروہ کی | سے | اُن میں جو | دیے گئے | کتاب | وہ پھیر دیں گے تم کو | بعد | تمہارے ایمان کے | کافر (بنا کر)

مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان سے ہٹا کر پھر کافر بنا دیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ

اور کیسے | تم کُفر کرو گے | اور جبکہ تم وہ ہو | پڑھی جاتی ہیں | تم پر | آیتیں | اللہ کی | اور تم میں (موجود ہے) | رسول اُسکا

اور تم کیوں کفر کی راہ پر چلو گے جبکہ تمہیں اللہ کی آیتیں سنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10 ع 10 1 وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور جو کوئی | مضبوطی سے پکڑے | اللہ (کے دین) کو | پس ضرور | اُسے ہدایت ملی | طرف | راہ | سیدھی کی | اے

اور جس نے اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیا وہ سیدھی راہ پر آگیا۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

لوگو جو | ایمان لائے | ڈرو | اللہ سے | جیسا حق ہے | اُس سے ڈرنے کا | اور نہ | تم مرنا | مگر | جبکہ تم ہو

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہیے اور مرتے دم تک اسی کی فرماں

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا

مسلمان | اور مضبوطی سے پکڑو | رسّی کو | اللہ کی | سب مل کر | اور نہ | تم الگ الگ رہو | اور تم یاد کرو

برداری کرو۔ اور سب مل کر اللہ کے دین کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور الگ الگ نہ ہو جاؤ۔ اللہ کا یہ احسان نہ بھولو

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

نعمت | اللہ کی | تم پر | جب | تم تھے | دشمن | پس جوڑ دیا | آپس میں | تمہارے دلوں کو

جو اس نے تم پر کیا کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، پھر اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈال دی۔

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ

پھر تم ہو گئے | ساتھ نعمت اُسکی | بھائی بھائی | اور تم تھے | پر | کنارے | گڑھے کے | سے | آگ

اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ اس سے پہلے تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے

فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

پس اُس نے بچایا تم کو | اُس سے | اس طرح | کھول کر بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لیے | آیتیں اپنی | تاکہ تم

مگر اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

تم ہدایت پاؤ | اور چاہیے کہ ہو | تم میں سے | ایک جماعت کہ | وہ بلائیں | طرف | بھلائی کے | اور وہ حکم دیں

تم ہدایت پاؤ۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

نیکی کا | اور روکیں | سے | بُرائی | اور یہ لوگ | وہی ہیں | فلاح پانے والے

حکم دے اور برائی سے روکے۔ یہی لوگ کامیاب ہیں اور ان لوگوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ

اور نہ تم ہو جاؤ | جیسے کہ وہ لوگ جو | تفرقہ میں پڑ گئے | اور اختلاف کیا | سے | بعد | کہ | آئیں اُنکے پاس | کھلی نشانیاں

طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور دین کے بارے میں جھگڑنے لگے جبکہ ان کے پاس اللہ کی طرف سے بڑی واضح دلیلیں

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿105﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ

اور وہ لوگ ہیں | اُنکے لیے ہے | عذاب | بڑا | اُس دن جب | سفید ہوں گے | کچھ چہرے | اور کالے ہونگے

آ چکی تھیں۔ ایسے لوگوں کو بڑا عذاب ہوگا، اس دن جب کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہروں پر سیاہی

وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

کچھ مُنہ | پس جو | لوگ کہ | کالے ہوئے | مُنہ اُنکے | کیا تم نے کُفر کیا | بعد | اپنے ایمان کے

چھا جائے گی۔ پھر جن چہروں پر سیاہی چھائی ہوگی، ان سے کہا جائے گا ”کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿106﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ

پس تُم چکھو | عذاب | اس وجہ سے کہ | تم تھے | تم کُفر کرتے | اور جو | لوگ کہ | سفید ہوئے

اب اپنے کفر کے بدلے میں عذاب چکھو اور جن کے چہرے روشن

وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿107﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

چہرے اُنکے | پس میں | رحمت | اللہ کی | وہ ہیں | اُس میں | ہمیشہ رہنے والے | یہ ہیں | آیتیں | اللہ کی

ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے سائے میں جنت میں داخل ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿108﴾ وَلِلَّهِ

ہم پڑھتے ہیں اُنکو | تجھ پر | ساتھ حق کے | اور نہیں | اللہ | ارادہ کرتا | ظلم کرنے کا | جہان والوں کیلئے | اور اللہ کا ہے

آیتیں ہیں جو ہم آپ ﷺ کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں۔ اللہ پہلے سے خبردار کیے بغیر لوگوں کو عذاب دے کر ان پر ظلم نہیں کرنا

ع 11 8 2 مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿109﴾

جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | اور طرف | اللہ کی | پھیرے جاتے ہیں | سب کام

چاہتا۔ اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر شے کا مالک ہے۔ سارے کام اسی کے اختیار میں ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ

تم ہو | بہترین | اُمت | جو نکالی گئی | لوگوں کیلئے | تم حکم دیتے ہو | نیکی کا | اور تم روکتے ہو

تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی رہنمائی کے لیے پیدا کیا گیا۔ تم نیکی کا حکم دیتے، برائی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا

سے | برائی | اور تم ایمان رکھتے ہو | اللہ پر | اور اگر | ایمان لائے | اہل | کتاب | البتہ ہوتا | بہتر

روکتے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لیے

لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ

اُنکے لیے | اُن میں ہیں | ایمان والے | اور اکثر اُنکے ہیں | نافرمان | ہرگز نہیں | نقصان پہنچا سکتے تم کو | مگر

بہتر تھا۔ ان میں سے کچھ ایمان والے ہیں لیکن اکثر نافرمان ہیں۔ مسلمانو! اہل کتاب اپنی زبان درازی سے تمہیں

اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۪ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾

ستانا | اور اگر | وہ لڑیں گے تم سے | تو وہ پھیر بھاگیں گے تم سے | پیٹھیں | پھر | نہ | اُنکی مدد کی جائے گی

ستائیں گے مگر تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اگر وہ مقابلہ کریں گے تو پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر انھیں کہیں سے کوئی مدد نہ پہنچے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ

ماری گئی | اُن پر | ذلت | جہاں | بھی | وہ پائے جائیں | مگر | ساتھ سہارے | کے | اللہ | اور سہارے

وہ جہاں بھی ہوں گے ان پر ذلت مسلط رہے گی۔ البتہ اللہ کی طرف سے کسی عہد کی وجہ سے یا لوگوں کی جانب سے کسی

مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ

کے | لوگوں | اور وہ لوٹے | ساتھ غضب | کے | اللہ | اور ماری گئی | اُوپر اُنکے | محتاجی

معاہدے کے تحت انھیں کچھ پناہ مل جائے گی۔ وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہیں اور محتاجی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ

یہ | اس وجہ سے کہ | تھے | وہ انکار کرتے | آیتوں کا | اللہ کی | اور وہ قتل کرتے | نبیوں کو | نا

کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے رہے، انھوں نے پیغمبروں کو ناحق

حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾ لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ

حق | یہ | اس وجہ سے کہ | نافرمانی کی | اور وہ تھے | حد سے گزرتے | نہیں ہیں | سب برابر | میں سے

قتل کیا، انھوں نے نافرمانیاں کیں اور وہ حد سے نکل جاتے تھے۔ لیکن سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں۔ ان میں ایک گروہ

اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَھُمْ

اہل | کتاب | ایک جماعت | سیدھی | پڑھتے ہیں | آیتیں | اللہ کی | گھڑیوں میں | رات کی | اور وہ

سیدھی راہ پر ہے۔ وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور اس کے آگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

سجدہ کرتے ہیں | وہ ایمان رکھتے ہیں | اللہ پر | اور دن | آخرت پر | اور وہ حکم دیتے ہیں | نیکی کا

سجدہ ریز ہوتے ہیں، اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں،

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ

اور وہ روکتے ہیں | سے | برائی | اور وہ جلدی کرتے ہیں | میں | بھلائیوں | اور یہ لوگ ہیں | سے

برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ یہی نیک

الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

نیک لوگوں میں | اور جو کچھ | وہ کرتے ہیں | سے | بھلائی | پس ہرگز نہ | ناقدری ہوگی اُسکی | اور اللہ | خوب جاننے والا ہے

لوگ ہیں۔ وہ جو نیکی کریں گے، اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

پرہیزگاروں کو | بیشک | جو لوگ | کافر ہوئے | ہرگز نہ | کام آئیں گے | اُنکے | مال اُنکے

کو خوب جانتا ہے۔ مگر جو لوگ کافر ہوگئے انھیں اللہ کی پکڑ سے نہ ان کا مال

وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا

اور نہ اولاد اُنکی | مقابلے میں | اللہ کے | کچھ بھی | اور یہ لوگ ہیں | اہل | دوزخ | وہ | اُس میں

بچائے گا اور نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

ہمیشہ رہنے والے ہیں | مثال اُنکی | جو | وہ خرچ کرتے ہیں | میں | اس | زندگی | دنیا | جیسے مثال | ہوا کی

رہیں گے۔ ایسے لوگ دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال اس آندھی کی سی ہے

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا

اُس میں | سخت سردی ہو | پہنچی | کھیتی کو | ایک قوم کی جس نے | ظلم کیا تھا | جانوں اپنی پر | پس ہلاک کردیا اُسکو | اور نہ

جس میں پالا ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور پھر اسے تباہ و برباد کردے۔ اللہ نے

ظَلَمَھُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَھُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ظلم کیا اُن پر | اللہ نے | اور لیکن | جانوں اپنی پر | وہ ظلم کرتے تھے | اے | لوگو جو | ایمان لائے

ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ اے ایمان والو! غیروں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا

نہ بناؤ | رازدار | سے | سوائے اپنے | نہیں | وہ کمی کرتے تم سے | نقصان پہنچانے میں | وہ چاہتے ہیں | کہ

کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ وہ تو چاہتے ہیں

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِيْ

تم تکلیف میں پڑو | بیشک | ظاہر ہوا | بغض | سے | اُنکے مونہوں | اور جو کچھ | چھپاتے ہیں

کہ تم مشکل میں پڑو۔ ان کی دشمنی ان کی باتوں سے ظاہر ہے اور جو بغض ان کے دلوں

صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾

سینے اُنکے | وہ بہت بڑا ہے | بیشک | ہم نے کھول دیں | تمہارے لیے | آیتیں | اگر | تم ہو | سمجھتے

میں ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو ہم نے تمہارے لیے تمام نشانیاں واضح کردی ہیں۔

هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ

خبردار تم وہی ہو | جو کہ | تم دوست رکھتے تھے اُنکو | اور نہیں | وہ دوست رکھتے تمہیں | اور تم ایمان رکھتے تھے | کتاب پر | ساری

دیکھو، تم اہل کتاب سے دوستی رکھتے ہو مگر وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے۔ حالاں کہ تم سب آسمانی کتابوں کو مانتے ہو۔

وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ

اور جب | وہ ملتے ہیں تم سے | کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اور جب | تنہا ہوتے ہیں | وہ کاٹتے ہیں | تمہارے خلاف | اُنگلیاں

جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم ایمان والے ہیں" مگر جب آپس میں ملتے ہیں تو تمہارے خلاف غصے سے اپنی

مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾

سے | غصّے | کہہ دیجئے | تم مرجاؤ | اپنے غصّے میں | بیشک | اللہ | خوب جاننے والا ہے | سینوں والی بات کو

انگلیاں کاٹتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "مرجاؤ تم اپنے غصے میں۔" بے شک اللہ دلوں کی

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

اگر | پہنچے تمہیں | بھلائی | بری لگے اُنکو | اور اگر | پہنچے تمہیں | تکلیف | وہ خوش ہوتے ہیں

بات جانتا ہے۔ مسلمانو! اگر تمہیں بھلائی ملتی ہے تو انھیں تکلیف ہوتی ہے اور اگر تم پر مصیبت آتی ہے

بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ

ساتھ اُسکے | اور اگر | تم صبر کرو | اور اللہ سے ڈرو | تو نہ | نقصان پہنچائے تمہیں | سازش اُنکی | ذرا بھی

تو وہ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی کوئی سازش تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12 ع 11 3 إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ

بیشک | اللہ | اُسکو جو | وہ کرتے ہیں | گھیرنے والا ہے | اور جب | آپ صبح کو نکلے | سے | اپنے گھر والوں | جگہ لیتے تھے آپ

وہ جو کچھ کررہے ہیں اسے اللہ کی قدرت نے گھیر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ صبح سویرے اپنے گھر

الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّت

اہلِ ایمان کو | جگہیں | لڑائی کی | اور اللہ ہے | خوب سننے والا | جاننے والا ہے | جب | اردہ کیا

سے نکلے اور مسلمانوں کو جنگ کے مقامات پر مقرر کررہے تھے...... اللہ تو سب کچھ سنتا اور جانتا ہے...... اور جب مسلمانوں کے دو

طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا ۙ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

دو گروہوں نے | تم میں سے | کہ | بزدلی دکھائیں | اور اللہ تھا | دوست دونوں کا | اور پر | اللہ | آپ چاہیے کہ اعتماد کریں

گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں جماعتوں کا مددگار تھا۔ اور ایمان والوں کو اللہ پر

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ایمان والے | اور بیشک | مدد کی تمہاری | اللہ نے | بدر میں | اور تم تھے | کمزور | پس ڈرو | اللہ سے

بھروسا کرنا چاہیے۔ اس سے پہلے جنگ بدر کے موقع پر اللہ تمہاری مدد کرچکا ہے جبکہ تم کمزور تھے۔ اس لیے ہر حال میں اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن

تاکہ تم | تم شکر کرو | جب | تُو کہتا تھا | مومنوں سے | کیا نہیں | کافی ہوگا تم کو | کہ

ڈرو تاکہ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرسکو۔ اور اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ میدان جنگ میں مسلمانوں سے کہہ

يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلَىٰ ۚ إِن

مدد کرے تمہاری | رب تمہارا | ساتھ تین | ہزار | سے | فرشتوں | اُتارے ہوئے | کیوں نہیں | اگر

رہے تھے ”کیا تمہارے لیے کافی نہیں کہ تمہارا رب دشمن کے مقابلے میں تین ہزار فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟“ بلکہ

تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم

تم صبر کرو | اور اللہ سے ڈرو | اور وہ آئیں تم پر | سے | اچانک | اسی (وقت) | مدد کرے گا تمہاری | رب تمہارا

اگر تم صبر و ہمت سے کام لو، اللہ سے ڈرتے رہو اور دشمن تم پر اچانک حملہ آور ہو تو تمہارا رب خاص

ربع بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا

ساتھ پانچ | ہزار | سے | فرشتوں | نشان والے | اور نہیں | کیا اُسکو | اللہ نے | مگر

نشان رکھنے والے پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور اللہ نے تمہاری مدد کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُشْرٰی لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ

خوشخبری | تمہارے لیے | اور تاکہ اطمینان پائیں | دل تمہارے | ساتھ اسکے | اور نہیں ہے | مدد | مگر | سے | پاس

تاکہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تمہارے دلوں کو اطمینان حاصل ہو اصل مدد تو اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ

اللہ | غالب | حکمت والا ہے | تاکہ وہ کاٹ ڈالے | ایک حصہ | سے | اُن لوگوں سے جو | کافر ہوئے | یا

ہوتی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔ اس غیبی مدد کا مقصد یہ تھا کہ کافروں کی طاقت کا ایک حصہ ناکارہ کردیا جائے یا

يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿127﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ

وہ ذلیل کرے اُنکو | پھر وہ لوٹ جائیں | ناکام | نہیں | تیرے لیے | سے | اس کام | کچھ (اختیار) | یا

انھیں اتنا ذلیل کردیا جائے کہ وہ ناکام واپس لوٹ جائیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا اس بارے میں کوئی دخل نہیں،

يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

توبہ قبول کرے | اُنکی | یا | وہ عذاب دے اُنکو | پس بیشک وہ | ظالم ہیں | اور اللہ کا ہے | جو کچھ ہے | میں

اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے یا انھیں عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ اللہ کے اختیار میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | وہ بخشے | جسے | وہ چاہے | اور وہ عذاب دے | جسے | وہ چاہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا 13 ع 9 4

اور اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | بہت رحم کرنیوالا | اے | لوگو جو | ایمان لائے | نہ | تم کھاؤ | سُود کو | کئی گنا

وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا کر سود

مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ ج وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ

بڑھا ہوا | اور تم ڈرو | اللہ سے | تاکہ تم | تم نجات پاؤ | اور تم ڈرو | آگ سے | جو کہ | تیار کی گئی ہے

نہ کھاؤ۔ اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ اور دوزخ کی آگ سے ڈرو جو کافروں کے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ ج وَسَارِعُوْٓا

کافروں کیلئے | اور اطاعت کرو | اللہ کی | اور رسول کی | تاکہ تم | تم پر رحم کیا جائے | اور جلدی کرو

لیے تیار کی گئی ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور دوڑو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

طرف | بخشش کی | سے | رب اپنے | اور جنّت کی | چوڑائی اُس کی ہے | آسمان | اور زمین (کے برابر)

اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿133﴾ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِیْنَ

جو تیار کی گئی ہے | پرہیزگاروں کیلئے | جو کہ | خرچ کرتے ہیں | میں | خوش حالی | اور تنگی میں | اور روکنے والے ہیں

وہ ان پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے جو خوش حالی اور تنگ دستی، ہر حال میں اللہ کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں، جو غصے کو قابو

الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۚ﴿134﴾ وَالَّذِیْنَ

غصّے کو | اور معاف کرنیوالے ہیں | سے | لوگوں | اور اللہ | پسند کرتا ہے | نیکی کرنیوالوں کو | اور جو لوگ کہ

میں رکھتے ہیں، جو لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ یہ وہ لوگ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

جب | کریں | کوئی بے حیائی | یا | ظلم کریں | اپنی جانوں پر | یاد کریں | اللہ کو | پس بخشش مانگیں

ہیں جب کوئی کھلی برائی کر بیٹھیں یا کوئی گناہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم کریں تو فوراً اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی

لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ۥ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى

اپنے گناہوں کی | اور کون ہے جو | بخشتا ہے | گناہوں کو | سوائے | اللہ کے | اور نہ | ضد کریں | پر

معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو بندوں کے گناہ بخشے؟ اور جو جان بوجھ کر

مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اُس جو | اُنہوں نے کیا | جبکہ وہ | وہ جانتے ہیں | یہ لوگ ہیں | بدلہ اُنکا ہے | بخشش | سے | رب اُنکے

اپنی غلطی پر نہیں اڑتے۔ ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش کی صورت میں ملے گا۔

وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ

اور باغات | بہتی ہیں | سے | نیچے اُنکے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اُس میں | اور بہت اچھا ہے | بدلہ

اس کے علاوہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے...... یہ کیسا اچھا بدلہ ہے

الْعٰمِلِیْنَ ؕ﴿136﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ

عمل کرنیوالوں کا | بیشک | گزرے ہیں | سے | پہلے تم | کئی نمونے | پس سیر کرو | میں | زمین

کام کرنے والوں کا! تم سے پہلے بہت سی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ تم دنیا میں چل پھر کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

پھر تم دیکھو | کیسا | ہوا | انجام | جھٹلانے والوں کا | یہ ہے | ایک واضح بیان | لوگوں کیلئے

دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟ یہ قرآن ایک بیان ہے لوگوں کو سمجھانے کے لیے

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

اور ہدایت ہے | اور نصیحت ہے | پرہیزگاروں کیلئے | اور نہ | تم کمزور پڑو | اور نہ | تم غم کرو | اور تمہی ہو

اور یہ ہدایت اور نصیحت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے!۔ تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو، بلکہ تمہی

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

سربلند (غالب) | اگر | تم ہو | ایمان والے | اگر | پہنچا تمہیں | زخم | پس بیشک | لگا ہے

غالب رہو گے اگر تم سچے مومن بن جاؤ۔ اگر تم نے چوٹ کھائی ہے تو کیا ہوا، اس سے پہلے

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

اُس قوم کو بھی | زخم | اُس جیسا | اور یہ | دن ہیں | ہم گھماتے ہیں | درمیان | لوگوں کے

تمہارا دشمن بھی اسی طرح کی چوٹ کھا چکا ہے...... ہم ایسے واقعات کو لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ

اور تاکہ پرکھ کرلے | اللہ | اُن لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور تاکہ بنائے | تم میں سے | شہید | اور اللہ

یہ واقعہ بھی اللہ کی طرف سے ایک آزمائش تھی تاکہ سچے اور مخلص مسلمانوں کی پہچان کرا دی جائے اور تم میں سے دین حق کے شہید

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾

نہیں پسند کرتا | ظالموں کو | اور تاکہ پرکھے | اللہ | اُن لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور تاکہ مٹا ڈالے | کافروں کو

بنائے جائیں اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا...... اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ لے اور ان کے ہاتھوں کافروں کا زور توڑ

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا

کیا | تم نے گمان کیا | کہ | تم داخل ہوگے | جنت میں | اور ابھی نہیں | جانچا | اللہ نے | اُن لوگوں کو جو | جہاد کریں

دے۔ مسلمانو! تمہارا کیا خیال ہے کہ بس یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے تم میں سے نہ جہاد کرنے والوں

مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ

تم میں سے | اور پرکھے | صبر کرنیوالوں کو | اور یقیناً | تم تھے | تمنا کرتے | موت کی | سے

کو آزما کر دوسروں سے ممتاز کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو۔ تم موت کے آنے سے پہلے اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14 ع 14 5 قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع وَمَا مُحَمَّدٌ

پہلے | کہ | تم ملو اُس کو | پس اب | تم نے دیکھ لیا اُسے | اور تم | تم دیکھتے ہو | اور نہیں | محمد

تمنا کرتے تھے اب جبکہ تمہیں موت کے اسباب نظر آئے تو کیوں نہیں لڑتے؟ محمد ﷺ اللہ کے رسول

اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ اَوْ

مگر | رسول | بیشک | ہو گزرے | سے | پہلے اُسکے | بہت رسول | کیا پس اگر | فوت ہو جائے | یا

ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے۔ اب اگر یہ وفات پا جائیں یا

قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ

قتل ہو جائے | تم پھر جاؤ گے | پر | اپنی ایڑیوں | اور جو کوئی | پھر جائے | پر | اپنی ایڑیوں | پس ہرگز نہ

شہید ہو جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے؟ جو کفر کی طرف جائے گا وہ

يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْــــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ

بگاڑے گا | اللہ کا | کچھ بھی | اور جلد بدلہ دے گا | اللہ | شکر کرنیوالوں کو | اور نہیں | ہو سکتا | کسی جان کیلئے

اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔ اور شکر گزاروں کو اللہ اجر دے گا۔ اور یاد رکھو، اللہ کے حکم کے بغیر

اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

کہ | وہ مرے | مگر | ساتھ حکم | اللہ کے | لکھا ہوا | وقت مقرر | اور جو کوئی | چاہے | بدلہ

کوئی شخص مر نہیں سکتا۔ موت کا وقت مقرر ہے۔ جو صرف دنیا کا فائدہ چاہتا ہے

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ

دُنیا کا | ہم دیں گے اُسے | اُس میں سے | اور جو کوئی | چاہے | ثواب | آخرت کا | ہم دیں گے اُسے | اُس میں سے

اسے ہم دنیا میں سے دیتے ہیں اور جو آخرت کا اجر چاہتا ہے اسے وہاں دیں گے۔

وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ

اور جلد ہم بدل دیں گے | شکر کرنیوالوں کو | اور بہت سے | تھے | نبی | کہ لڑے | ساتھ اُسکے ہو کر | اللہ والے

ہم شکر کرنے والوں کو ان کا صلہ ضرور دیں گے۔ کتنے ہی نبی ہو گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں

كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَھُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

بہت | پھر نہ | وہ سست ہوئے | اُس سے جو | پہنچا اُنکو | میں | راہ | اللہ کی | اور نہ | وہ کمزور پڑے

نے جنگ کی۔ پھر جو مصیبت ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں پیش آئی، اس کی وجہ سے نہ انھوں نے ہمت ہاری، نہ کمزوری دکھائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ

اور نہ | اُنہوں نے گھٹنے ٹیکے | اور اللہ | پسند کرتا ہے | صبر کرنیوالوں کو | اور نہ | تھی | بات اُنکی | مگر

اور نہ دشمنوں کے آگے دبے...... اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ اے

اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

یہ کہ | انہوں نے کہا | رب ہمارے | تُو بخش دے | ہم کو | گناہ ہمارے | اور زیادتی ہماری | میں | ہمارے کام

ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی اسے معاف فرما،

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اور ثابت رکھ | قدم ہمارے | اور مدد کر ہماری | خلاف | لوگوں | کافر کے | پھر دیا اُنکو | اللہ نے

ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما!...... اس پر اللہ نے انھیں دنیا میں بھی

ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع 15 ع 5 6

ثواب | دُنیا کا | اور اچھا | ثواب | آخرت کا | اور اللہ | پسند کرتا ہے | نیکی کرنیوالوں کو

اچھا بدلہ دیا اور آخرت کے عمدہ اجر سے بھی نوازا۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

اے | لوگو جو | ایمان لائے | اگر | تم کہا مانو گے | اُن لوگوں کا جو | کافر ہوئے | وہ پھیر دیں گے تم کو | پر

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی بات مانو گے تو وہ تمہیں اُلٹا کفر کی طرف

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

تمہاری ایڑیوں | پھر تم ہو جاؤ گے | نقصان اُٹھانے والے | بلکہ | اللہ ہے | کارساز تمہارا | اور وہ ہے | بہتر

پھیر دیں گے پھر تم گھاٹے میں رہو گے۔ بلکہ تم اللہ کی اطاعت کرو، وہی تمہارا کارساز اور بہترین

النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا

مدد کرنیوالا | جلد ہم ڈالیں گے | میں | دلوں | اُن لوگوں کے جو | کافر ہوئے | رُعب کو | اس وجہ سے کہ | انہوں نے شرک کیا

مددگار ہے۔ گھبراؤ نہیں، ہم کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ انھوں نے ایسی چیزوں کو اللہ کا شریک بنایا جن

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۗ وَبِئْسَ

ساتھ اللہ کے | جس کی | نہیں | اُتاری (اللہ نے) | اس پر | کوئی دلیل | اور ٹھکانہ اُنکا | آگ ہے | اور وہ بُری ہے

کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

رہنے کی جگہ | ظالموں کے | اور بیشک | سچا کیا ہے تم سے | اللہ نے | وعدہ اپنا | جب | تم تھے کاٹتے اُنکو

برا ٹھکانا ہے۔ مسلمانو! اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے کافروں کا صفایا

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ

اُسکے حکم سے | یہانتک کہ | جب | تم بزدل ہوگئے | اور تم جھگڑ پڑے | میں | کام | اور تم نے نافرمانی کی | سے

کر رہے تھے۔ پھر تم خود کمزور پڑ گئے اور رسول ﷺ کے حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور نافرمانی کر بیٹھے۔ اور اس سے پہلے

بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ

بعد | کہ | دکھائی تمہیں | وہ چیز جو | تم پسند کرتے تھے | تم میں سے | کوئی | چاہتا تھا | دُنیا کو | اور تم میں سے

تمہیں وہ مال غنیمت بھی دکھایا گیا جسے تم حاصل کرنا چاہتے تھے۔ تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے

مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

کوئی | چاہتا تھا | آخرت کو | پھر | اُس نے پھیر دیا تم کو | اُن سے | تا کہ وہ آزمائے تم کو | اور بیشک | معاف کیا

اور بعض آخرت چاہتے تھے۔ پھر اللہ نے تمہارا رخ دشمنوں کی طرف سے پھیر دیا اور تم پر سخت آزمائش آن پڑی۔ پھر اللہ نے تمہیں

عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

تم کو | اور اللہ ہے | فضل والا | پر | ایمان والوں | جب | تم چڑھے جاتے تھے

معاف کر دیا اور ایمان والوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ یاد کرو جب تم میدان سے بھاگ رہے تھے اور تمہیں کسی اور

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓي اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا

اور نہ تم مُڑتے تھے | پر | کسی | اور رسول | پکارتا تھا تم کو | میں | تمہارے پیچھے | پھر دوبارہ دیا تم کو | غم

جانب مڑ کر دیکھنے کا ہوش نہ تھا۔ حالاں کہ اللہ کا رسول ﷺ تمہیں پیچھے پکار رہا تھا۔ پھر اللہ نے تمہیں غم پر غم دیا

بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

ساتھ غم کے | تا کہ نہ | تم غم کرو | پر | جو | نہ ملی تمہیں | اور نہ | جو | پہنچی تمہیں | اور اللہ

تا کہ آئندہ کسی نقصان کی صورت میں یا مصیبت کے وقت تم غمگین نہ ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

باخبر ہے | اُس سے جو | تم کرتے ہو | پھر | اُتارا | تم پر | سے | بعد | غم کے | امن

اُس سے باخبر ہے۔ پھر اللہ نے تم میں سے مخلص گروہ پر نیند طاری کر دی جس سے ان کے اندر اطمینان،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

جو کہ اُونگھ تھی | جو ڈھانکتی تھی | ایک جماعت کو | تم میں سے | اور ایک جماعت تھی کہ | واقعی | فکر مند کر دیا اُنکو | اُنکی جانوں نے

پیدا ہوا جبکہ دوسرے گروہ کو اس وقت اپنی جانوں کی فکر تھی۔ وہ اللہ کے بارے میں

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

وہ گمان کرتے تھے | اللہ پر | سوائے | حق کے | گمان | جاہلیت کا | وہ کہتے تھے | کیا ہے | ہمارے لیے | سے

دورِ جاہلیت کی نامناسب بدگمانیاں کر رہے تھے، کہتے تھے ''کیا کریں، ہمارے پاس

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اختیار | بھی | کچھ | کہہ دیجیے | بیشک | اختیار | سب کا سب | اللہ کا | وہ چھپاتے تھے | میں | اپنے دلوں

کیا اختیار ہے؟'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''سب کاموں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔'' اصل بات یہ ہے کہ وہ جو کچھ

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا

جو | نہ | وہ ظاہر کرتے تھے | تیرے لیے | وہ کہتے ہیں | اگر | ہوتا | ہم کو | سے | اختیار | کچھ | نہ

اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں، اسے آپ ﷺ پر ظاہر نہیں کرتے۔ دل ہی دل میں کہتے ہیں ''اگر اس معاملے میں ہمارا بھی

قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

ہم مارے جاتے | اس جگہ | کہہ دیجیے | اگر | تم ہوتے | میں | اپنے گھروں | ضرور باہر نکلتے | وہ لوگ جو | لکھا تھا

دخل ہوتا تو ہمارے لوگ یہاں نہ مارے جاتے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر تم اپنے گھروں کے اندر بھی ہوتے تو

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

اُن پر | قتل ہونا | طرف | اپنے مرنے کی جگہ کی | اور تاکہ آزمائے | اللہ | اُسے جو | میں | تمہارے سینوں

وہ لوگ جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا تھا، وہ ضرور اپنے قتل کی جگہ تک پہنچ کر رہتے۔ اور اس جنگ میں یہ حکمت بھی تھی کہ اس طرح

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾ اِنَّ

اور تاکہ وہ پرکھے | جو کچھ ہے | میں | تمہارے دلوں | اور اللہ | خوب جاننے والا ہے | سینوں والی بات کو | بیشک

اللہ تمہارے دلوں کے حال کو آزمائے اور انھیں ہر طرح کی آلائش سے پاک کر دے۔ اور اللہ سینوں میں چھپی باتوں کو بھی جانتا

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ

جو لوگ | پیٹھ دکھا گئے | تم میں سے | اس دن کہ | مقابل آئیں | دو جماعتیں | بیشک | ڈگمگا دیا ان کو | شیطان نے

ہے۔ تم میں سے جن لوگوں نے اس دن لڑنے سے منہ موڑا جب دو لشکروں میں مقابلہ ہوا تھا تو شیطان نے ان لوگوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کچھ | جو | انہوں نے کمایا | اور بیشک | معاف کیا | اللہ نے | اُنکو | بیشک | اللہ ہے | بڑا بخشنے والا

بعض غلطیوں کے سبب ان کے قدم ڈگمگا دیئے۔ مگر اب اللہ نے انھیں معاف کر دیا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا 16 ع 7 7

بہت نرمی کرنیوالا | اے | لوگو جو | ایمان لائے | نہ | ہو جاؤ | ان جیسے جو | کافر ہوئے | اور اُنہوں نے کہا

تحمل والا ہے۔ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو کفر کی راہ اختیار کیے ہوئے ہیں اور منافق ہیں۔ جو اپنے

لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

اپنے بھائیوں سے | جب | وہ چلتے ہیں | میں | زمین | یا | ہوتے ہیں | لڑنے والے | اگر | ہوتے | پاس ہمارے

ان بھائیوں کے بارے میں جو سفر یا جہاد میں جان دے دیتے ہیں، یہ کہتے پھرتے ہیں کہ ''اگر وہ ہمارے پاس رہتے

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ

نہ | مرتے | اور نہ | مارے جاتے | تاکہ بنادے | اللہ | اس بات کو | پشیمانی | میں | اُنکے دلوں

تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔'' لیکن ان کا یہ خیال ان کی اس ندامت کا اظہار ہے جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کر دی ہے۔

وَاللّٰهُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ

اور اللہ | زندہ کرتا ہے | اور موت دیتا ہے | اور اللہ ہے | اُس کو جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے | اور اگر | تم مارے جاؤ

ویسے زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

میں | راہ | اللہ کی | یا | تم مرجاؤ | توضرور بخشش ہے | سے | اللہ | اور رحمت | بہتر ہے | اُس سے جو

شہید ہو جاؤ یا وفات پاؤ، دونوں صورتوں میں تمہیں اللہ کی طرف سے جو بخشش اور رحمت نصیب ہوگی، وہ اس مال

يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا

وہ جمع کرتے ہیں | اور اگر | تم مرجاؤ | یا | تم مارے جاؤ | ضرور طرف | اللہ کی | تم اکٹھے کیے جاؤ گے | پس بسبب

ودولت سے بہتر ہے جسے لوگ دنیا میں جمع کرتے ہیں۔ یاد رکھو، اگر تم وفات پاؤ یا شہید ہو جاؤ، ہر حال میں اللہ کی طرف اکٹھے کیے

رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

رحمت | سے | اللہ | تُو نرم ہوا | اُنکے لیے | اور اگر | تُو ہوتا | سخت گیر | سخت | دل

جاؤ گے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی رحمت ہے کہ آپ ﷺ ان لوگوں کے لیے بہت نرم ہیں۔ اگر آپ ﷺ سخت مزاج اور سخت دل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

ضرور وہ بھاگ جاتے | سے | گرد تیرے | پس تُو معاف کر | اُنکو | اور تُو بخشش مانگ | اُنکے لیے | اور تُو مشورہ کر اُن سے

ہوتے تو یہ لوگ آپ ﷺ کے پاس سے بھاگ جاتے۔ آپ ﷺ ان لوگوں کی غلطی معاف کر دیں، ان کے لیے بخشش مانگیں اور

فِي الْاَمْرِ ج فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

میں | کام | پھر جب | تُو عزم کرلے | پھر تو بھروسا کر | پر | اللہ | بیشک | اللہ | پسند کرتا ہے

معاملات میں ان سے مشورہ لیا کریں۔ پھر جب کسی کام کا فیصلہ کرلیں تو اللہ کے بھروسے پر اسے کر گزریں۔ بے شک اللہ ایسے

الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ

توکل کرنیوالوں کو | اگر | مدد کرے تمہاری | اللہ | تو نہیں کوئی | غالب آنے والا | تم پر | اور اگر | وہ تمہیں چھوڑ دے

لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس پر بھروسا کرتے ہیں۔ یاد رکھو، اگر اللہ تمہارا ساتھ دے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔ لیکن اگر وہ تمہارا

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

تو کون | ہے | جو | مدد کرے گا تُمہاری | سے | بعد اُسکے | اور پر | اللہ | پس چاہیے کہ بھروسا کریں

ساتھ چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرسکے؟ اور ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسا

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا

ایمان والے | اور نہیں | مناسب | کسی نبی کیلئے | کہ | وہ خیانت کرے | اور جو کوئی | خیانت کریگا | وہ لائے گا | اُسکو جو

کرنا چاہیے۔ اور دیکھو، نبی ﷺ کا کام خیانت کرنا نہیں، جو شخص خیانت کرتا ہے وہ قیامت کے

غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

خیانت کی | دن | قیامت کے | پھر | پُورا دیا جائے گا | ہر | جان کو | جو | اُس نے کمایا | اور وہ

دن اپنی خیانت سمیت پیش ہوگا۔ پھر ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

نہیں اُن پر ظلم ہوگا | کیا؟ پس جس نے | پیروی کی | رضامندی | اللہ کی | ہوگا مانند اُسکے جو | پھر آیا | ساتھ غصے | سے | اللہ کے

سے ناانصافی نہ ہوگی۔ کیا وہ آدمی جو ہر وقت اللہ کی رضا چاہتا ہے ایک ایسے شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اللہ کے غضب کا مستحق ہو اور

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ

اور ٹھکانہ اُسکا | دوزخ ہے | اور وہ بُرا ہے | ٹھکانہ | یہ لوگ | درجوں پر ہیں | نزدیک | اللہ کے | اور اللہ

جس کا ٹھکانا دوزخ ہو جو بہت برا ٹھکانا ہے؟ البتہ اللہ کے ہاں نیک لوگوں کے کئی درجے ہوں گے اور اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ

خوب دیکھنے والا ہے | اُس کو جو | وہ کرتے ہیں | بیشک | احسان کیا | اللہ نے | پر | ایمان والوں | جب | بھیجا

دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بے شک اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ انھی میں سے ان کے پاس

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

اُن میں | رسول | سے | اُن میں | وہ پڑھتا ہے | اُن پر | آیتیں اُسکی | اور وہ پاک کرتا ہے اُنکو

ایک رسول ﷺ بھیجا جو انھیں اللہ کی آیتیں سناتا، انھیں پاک کرتا

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ

اور وہ سکھاتا ہے اُنکو | کتاب | اور دانائی | اور بیشک | تھے | سے | پہلے اس | ضرور میں | گمراہی

اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس کی بعثت سے پہلے وہ کھلی گمراہی

النصف

مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ

کھلی | کیا | جس وقت | پہنچی تم کو | مصیبت | بیشک | تم نے پہنچائی تھی | دوگنی اُسکی | تم نے کہا

میں تھے۔ اے مسلمانو! جب لڑائی میں تم پر مصیبت آئی تو تم نے کہا ''یہ کہاں سے آ گئی؟'' حالاں کہ اس سے پہلے کی جنگ میں اس

اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

کہاں سے ہوا | یہ | کہہ دیجئے | وہ ہے | سے | پاس | تمہاری جانوں کے | بیشک | اللہ | اوپر | ہر

سے دگنی مصیبت تم اپنے دشمنوں پر ڈال چکے تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''یہ مصیبت تمہاری اپنی وجہ سے آئی۔

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ

چیز کے | قادر ہے | اور جو کچھ | پہنچا تمہیں | اس دن کہ | ملے | دو لشکر | پس ساتھ حکم | اللہ کے

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔'' جس دن دو لشکروں میں مقابلہ ہوا اور اس کے نتیجے میں تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اللہ کے حکم سے پہنچی

وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اور تاکہ ظاہر کر دے | ایمان والوں کو | اور تاکہ ظاہر کر دے | اُن لوگوں کو جو | منافق ہوئے | اور کہا گیا | اُنکو | آؤ

تاکہ یہ ظاہر ہو کہ ایمان والے کون ہیں۔ اور منافق کون؟ جب منافقوں سے کہا گیا ''آؤ''

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا

لڑو | میں | راہ | اللہ کی | یا | دفاع کرو | کہنے لگے | اگر | ہم جانتے | لڑائی ہوتا

اللہ کی راہ میں نکل کر میدان میں لڑو یا شہر میں رہ کر دشمن کے حملے کو روکو'' تو وہ کہنے لگے ''اگر ہمیں جنگی حکمت عملی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ

ضرور ساتھ چلتے تمہارے | یہ لوگ | کفر کے | اس دن | زیادہ قریب تھے | بہ نسبت | ایمان کے | کہتے ہیں

معلوم ہوتی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیتے۔" یہ لوگ اس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔ جو بات اپنے منہ سے کہتے

بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ 167

اپنے مونہوں سے | جو | نہیں تھا | میں | اُنکے دلوں | اور اللہ | خوب جانتا ہے | جو کچھ کہ | وہ چھپاتے ہیں

ہیں وہ ان کے دل میں نہیں اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ

جن لوگوں نے | کہا | اپنے بھائیوں سے | اور وہ خود بیٹھے رہے | اگر | کہا مانتے ہمارا | نہ | مارے جاتے | کہہ دیجئے

یہ لوگ خود بیٹھے رہے اور اپنے شہید بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں "اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ ہوتے۔" اے نبی ﷺ!

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ 168

پس تم ہٹا دو | سے | اپنی جانوں | موت کو | اگر | تم ہو | سچے

آپ ﷺ ان سے کہیں " اگر تم سچے ہو تو اپنی موت کو دور ہٹا کر دیکھو۔ اور جو

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ

اور نہ ہرگز گمان کر | ان لوگوں کو جو | مارے گئے | میں | راہ | اللہ کی | مُردے | بلکہ | زندہ ہیں | نزدیک

لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوجائیں انھیں مردہ نہ سمجھو، وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں

رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ 169 ۙ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ

رب اپنے کے | وہ رزق دیے جاتے ہیں | خوش ہیں | اُس پر جو | دیا ہے اُنکو | اللہ نے | سے | فضل اپنے

اور اُنہیں روزی ملتی ہے۔ وہ اس پر خوش ہیں جو اللہ نے ان پر فضل فرمایا۔

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

اور وہ خوشخبری لیتے ہیں | اُن لوگوں کی جو | نہیں | ملے | اُن سے | سے | پیچھے اُنکے | یہ کہ نہیں | ڈر

اور جو لوگ ان کے پیچھے دنیا میں ہیں اور ابھی تک ان سے نہیں ملے۔ ان کے بارے میں بھی یہ خیال کر کے خوش ہوتے ہیں کہ ان

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ 170 ۘ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ

اُن پر | اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | وہ خوشخبری لیتے ہیں | نعمت کی | طرف سے | اللہ کی | اور فضل

کے لیے بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور ان پر اللہ کے انعام اور اس کے فضل کے بارے میں خوش خبری پاتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17 ع 16 8 وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ

اور بیشک | اللہ | نہیں | ضائع کرتا | ثواب | ایمان والوں کا | جن لوگوں نے | حکم قبول کیا | اللہ کا

رہتے ہیں اور اس پر بھی خوش ہیں کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ کیا شان ہے ان مومنین کی جو ایک

مع وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ

اور رسول کا | سے | بعد اسکے | جو | پہنچے اُنکو | زخم | اُنکے لیے جو | نیکی کرتے ہیں | اُن میں سے

لڑائی میں چوٹ کھانے کے بعد دوبارہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوئے! ان میں سے جو نیک

وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿172﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ

اور پرہیزگار ہیں | ثواب | بڑا | جو لوگ کہ | کہا | اُن سے | لوگوں نے | بیشک | لوگ | البتہ

اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ یہ وہ ہیں جنہیں لوگوں نے خبر دی کہ ''دشمن نے تمہارے

جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

جمع ہوئے ہیں | تمہارے لیے | پس تم ڈرو اُن سے | تو اور زیادہ کیا اُنکو | ایمان میں | اور وہ بولے | کافی ہے ہمیں | اللہ

خلاف بڑی طاقت جمع کر لی ہے اس سے ڈرو۔ لیکن اس چیز نے ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور وہ بول اٹھے ''اللہ ہمارے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

اور اچھا | کارساز ہے | پس پھر آئے | ساتھ نعمت کے | طرف سے | اللہ کی | اور فضل کے | نہ | پہنچی اُنکو

لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔'' پھر وہ نکلے اور اللہ کی نعمتیں اور اس کا فضل سمیٹ کر لوٹے۔ انھیں کوئی نقصان

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ

کوئی تکلیف | اور انہوں نے پیروی کی | رضامندی | اللہ کی | اور اللہ ہے | فضل والا | بڑے | بیشک | یہ

نہ پہنچا۔ وہ اللہ کی رضا مندی پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اے مسلمانو! یہ شیطان

الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ

شیطان | ڈراتا ہے | دوستوں اپنے سے | پس نہ | تم ڈرو اُن سے | اور تم ڈرو مجھ سے | اگر | تم ہو

ہے جو تمہیں اپنے ساتھیوں کے ذریعے ڈراتا ہے۔ تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ

ایمان والے | اور نہ | غمگین کریں تجھ کو | وہ لوگ جو | بھاگ دوڑ کرتے ہیں | میں | کُفر | بیشک وہ

تم مومن ہو۔ اے نبی ﷺ! کافروں کی مخالفانہ سرگرمیاں آپ ﷺ کے لیے غم کا باعث نہ بنیں۔ وہ اللہ کو کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ

ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے | اللہ کا | کچھ بھی | ارادہ کرتا ہے | اللہ | یہ کہ نہ | رکھے | اُنکے لیے | کوئی حصہ | میں | آخرت

نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت کی نعمتوں میں کوئی حصہ نہ رکھے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

اور اُن کیلئے ہے | عذاب | بڑا | بیشک | جن لوگوں نے | خریدا | کُفر | بدلے ایمان کے

اور ان کے لیے وہاں عذاب ہے۔ اور جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

ہرگز نہ نقصان پہنچائیں گے | اللہ کو | کچھ بھی | اور اُنکے لیے ہے | عذاب | دردناک | اور نہ | ہرگز گمان کریں | وہ لوگ جو

کچھ نہیں بگاڑ سکتے بلکہ ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ

کافر ہوئے | یہ کہ جو | ہم ڈھیل دیتے ہیں | اُنکو | وہ بہتر ہے | اُنکی جانوں کیلئے | صرف | ہم ڈھیل دیتے ہیں | اُنکو

جو مہلت ہم نے انھیں دے رکھی ہے وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ نہیں، ہم انھیں ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ وہ

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

تاکہ وہ زیادہ ہو جائیں | گناہوں میں | اور اُنکے لیے ہے | عذاب | ذلیل کرنیوالا | نہیں | ہے | اللہ | کہ چھوڑ دے

گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لیے ذلت والا عذاب ہوگا۔ اللہ تم مسلمانوں کو اس حالت

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

ایمان والوں کو | اوپر | اس کے جو | تم ہو | جس پر | یہاں تک کہ | الگ کر دے | ناپاک کو | سے | پاک

پر نہیں رہنے دے گا جس پر تم اب ہو۔ وہ ناپاک کو پاک سے الگ کر کے رہے گا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ

اور نہیں | ہے | اللہ | کہ آگاہ کر دے تم کو | پر | غیب | اور لیکن | اللہ | خاص کر لیتا ہے

اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمہیں غیب کی ساری باتوں سے آگاہ کردے البتہ وہ اپنے رسولوں میں

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

سے | اپنے رسولوں | جسے | چاہے | پس تم ایمان رکھو | اللہ پر | اور اُسکے رسولوں پر | اور اگر | تم ایمان رکھو

سے جسے چاہتا ہے اس کام کے لیے چن لیتا ہے۔ پس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اور تقویٰ اختیار و | تو تمہارے لیے | ثواب ہے | بڑا | اور نہ | ہرگز گمان کریں | وہ لوگ جو | بخل کرتے ہیں

اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے۔ جن لوگوں کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا ہے مگر وہ اللہ کے لیے مال خرچ

بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ

اُس چیز کا جو | دی اُنکو | اللہ نے | سے | اپنے فضل | کہ وہ | بہتر ہے | اُنکے لیے | بلکہ | وہ | بُرا ہے

کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں یہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ یہ ان کے حق

لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

اُنکے لیے | جلد اُنکو طوق پہنائے جائیں گے | جو | بخل کیا | ساتھ اُسکے | دن | قیامت کے | اور اللہ کیلئے ہے | وراثت

میں برا ہے۔ جس مال و دولت میں وہ بخل کر رہے ہیں اس کا قیامت کے دن انھیں طوق پہنایا جائے گا۔ اور یاد رکھو، آسمانوں اور

18 ع 9 9 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ع ﴿180﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

آسمانوں کی | اور زمین کی | اور اللہ | اُس چیز سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر ہے | بیشک | سُن لی | اللہ نے

زمین کی ہر چیز کا وارث اللہ ہے اور تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ بے شک اللہ نے ان لوگوں

(وقف لازم) قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا

بات | اُن لوگوں کی | جنہوں نے کہا | بیشک | اللہ | محتاج ہے | اور ہم | دولت مند ہیں | بے شک ہم لکھتے ہیں | جو کچھ

کی بات سن لی جنہوں نے کہا ”اللہ محتاج ہے ہم غنی ہیں!“ ہم ان کی یہ بات لکھ رکھیں گے

قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ

انہوں نے کہا | اور قتل کرنا اُنکا | نبیوں کو | نا | حق | اور ہم کہیں گے | تُم چکھو | عذاب

اور ان کا وہ جرم بھی جو وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے۔ پھر آخرت میں ان سے کہیں گے ”اب آگ کا

الْحَرِيْقِ ﴿181﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

آگ میں جلنے کا | یہ ہے | بدلہ اُسکا جو | آگے بھیجا | تمہارے ہاتھوں نے | اور یہ کہ | اللہ | نہیں ہے | ظلم کرنیوالا

عذاب چکھو! یہ سب کچھ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے۔ اللہ ان پر ظلم کرنے

لِّلْعَبِيْدِ ۚ ﴿182﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ

بندوں پر | جن لوگوں نے | کہا | بیشک | اللہ نے | عہد کیا ہے | طرف ہماری | یہ کہ نہ | ہم ایمان لائیں | کسی رسول پر

والا نہیں۔“ یہی لوگ کہتے ہیں ”اللہ نے ہمیں حکم دے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول کو نہ مانیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ

یہاں تک کہ | وہ لائے ہمارے پاس | قربانی | کھا جائے جس کو | آگ | کہہ دیجئے | بیشک | آئے تمہارے پاس | رسول

جب تک وہ ایسی قربانی پیش نہ کرے جسے آگ کھا لے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''مجھ سے پہلے تمہارے پاس

مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

سے | پہلے میرے | ساتھ کھلی نشانیوں کے | اور ساتھ اُسکے جو | تم نے کہی | پھر کیوں | تم نے قتل کیا اُنکو | اگر | تم ہو

بہت سے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم مانگ رہے ہو پھر تم نے انھیں کیوں قتل کیا

صٰدِقِيۡنَ ﴿183﴾ فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ

سچے | پھر اگر | وہ جھٹلائیں تجھے | تو بیشک | جھٹلائے گئے | رسول | سے | پہلے تیرے | جو لائے تھے

اگر تم سچے ہو؟'' اے نبی ﷺ! یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو

بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿184﴾ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ

کھلی نشانیوں کے | اور چھوٹی کتابیں | اور کتاب | روشن | ہر | جان | چکھنے والی ہے | موت کو

کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔ یاد رکھو، ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے۔

وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ

اور بیشک | تمہیں پورے ملیں گے | اجر تمہارے | دن | قیامت کے | پھر جو کوئی | ہٹا دیا گیا | سے | آگ

پھر قیامت کے دن تمہیں تمہارے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ جو شخص دوزخ کی آگ سے بچ جائے

وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿185﴾

اور داخل کیا گیا | جنت میں | تو بیشک وہ کامیاب ہوا | اور نہیں | زندگی | دنیا کی | مگر | فائدہ اٹھانا | دھوکے کا

اور جنت میں داخل کیا جائے وہ کامیاب ہوگا۔ یہ دنیا کی زندگی دھوکے کا سودا ہے۔

لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ قف وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا

ضرور تم کو آزمایا جائیگا | میں | اپنے مالوں | اور تمہاری جانوں میں | اور ضرور تم سنو گے | سے | اُن لوگوں جن کو | دی گئی

مسلمانو! تمہیں مال اور جان کی آزمائش میں ڈالا جائے گا اور تمہیں اہل کتاب اور مشرکین کی

الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَذًى كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ

کتاب | سے | پہلے تم | اور سے | اُن لوگوں جو | شرک کرتے ہیں | ستانا | بہت | اور اگر

جانب سے بہت تکلیف وہ باتیں سننی پڑیں گی۔ لیکن اگر تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تم صبر کرو | اور تقویٰ اختیار کرو | تو بیشک | یہ ہے | سے | ہمت کے | کاموں میں | اور جب | لیا | اللہ نے

نے صبر سے کام لیا اور تقویٰ اختیار کیا تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے اہل کتاب سے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ

عہد | اُن لوگوں سے جو | دیے گئے | کتاب | ضرور تم بیان کرو گے اسکو | لوگوں کیلئے | اور نہیں | تم چھپاؤ گے اسکو

اس بات کا عہد لیا کہ لوگوں کے سامنے اللہ کی کتاب کو ٹھیک ٹھیک بیان کرنا اور اس کی کوئی بات نہ چھپانا۔

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا

پھر پھینک دیا اُسکو | پیچھے | اپنی پیٹھوں کے | اور خرید لیا | بدلے اسکے | مال | تھوڑا | پس برا ہے | جو کچھ

مگر انھوں نے اس حکم کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرنے لگے۔ کیسی بری چیز ہے

يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ

وہ خریدتے ہیں | نہ | ہرگز گمان کریں آپ | ان لوگوں کو جو | خوش ہوتے ہیں | اُس پر جو | انہوں نے کیے | اور وہ چاہتے ہیں | کہ

جو انھوں نے خریدی! اے نبی ﷺ! جو لوگ آج اپنے کرتوتوں پر وخوش ہیں اور چاہتے ہیں ان کے

يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

اُنکی تعریف کی جائے | اُس چیز پر جو | نہیں | انہوں نے کی | پس نہ | تو گمان کر اُن کے بارے میں | نجات کو | سے | عذاب

ایسے کاموں کی تعریف کی جائے جو انھوں نے کیے نہیں تو آپ ﷺ ان کو عذاب سے بری نہ سمجھیں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

اور اُن کیلئے ہے | عذاب | دردناک | اور اللہ کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور اللہ | اُوپر

انھیں درد ناک عذاب ہوگا۔ یاد رکھو، آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿189﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ 19 ع 9 10

ہر | چیز کے | قادر ہے | بیشک | میں | پیدائش | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور بدلنے جانے | رات کے

چیز پر قادر ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے باری باری

وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا

اور دن کے | ضرور نشانیاں ہیں | عقل والوں کیلئے | وہ جو کہ | یاد کرتے ہیں | اللہ کو | کھڑے

آنے میں ان لوگوں کے لیے اللہ کی بہت نشانیاں ہیں جو عقل والے ہیں۔ جو کھڑے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور بیٹھے | اور پر | اپنی کروٹوں | اور وہ غور وفکر کرتے ہیں | میں | بننے | آسمانوں کے | اور زمین کے

بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور و فکر کرتے ہیں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

رب ہمارے | نہیں | تُو نے پیدا کیا | یہ | بے کار | پاک ہے تُو | پس بچا ہم کو | عذاب | آگ کے سے

اور پکار اٹھتے ہیں ”اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا!

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

رب ہمارے | بیشک تو | جس کو | تُو داخل کرے | آگ میں | پس بیشک | تُو نے ذلیل کردیا اُسکو | اور نہیں | ظالموں کیلئے

اے ہمارے رب! جسے تو نے دوزخ میں ڈالا اسے تو نے واقعی ذلیل کر دیا۔ وہاں ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

کوئی | مددگار | رب ہمارے | بیشک ہم نے | سُنا | ایک پکارنے والا | جو پکارتا ہے | ایمان کیلئے | یہ کہ

مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بُلا رہا تھا اے لوگو! اپنے

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

ایمان لاؤ | اپنے رب پر | پس ہم ایمان لائے | رب ہمارے | پس تُو بخش دے | ہمارے لیے | گناہ ہمارے | اور دُور کردے | ہم سے

رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے۔ ہماری برائیوں کو ہم

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

بُرائیاں ہماری | اور وفات دینا ہم کو | ساتھ | نیکوں کے | اے رب ہمارے | اور دے ہمیں | جو | تُو نے وعدہ کیا ہم سے | پر

سے دور فرما! ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو! اے ہمارے رب! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرمانا جس کا تو

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾

اپنے رسولوں کے | اور نہ | رُسوا کرنا ہمیں | دن | قیامت کے | بیشک تُو | نہیں | خلاف کرتا | وعدے کو

نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا! بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پس قبول کیا | اُنکے لیے | اُنکے رب نے | یہ کہ میں | نہیں | میں ضائع کروں گا | عمل | کسی عمل کرنیوالے کا | تم میں سے

اور پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی ”اے میرے بندو! میں تم میں سے کسی نیک کام کرنے والے کو اس کی نیکی کے اجر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

سے | مرد | یا | عورت | بعض تمہارے | میں سے ہیں | بعض | پس جن لوگوں نے | ہجرت کی

سے محروم نہیں کروں گا خواہ وہ نیکی کسی مرد نے کی ہو یا عورت نے کیونکہ تم سب انسان ہو......اور وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی، اپنا

وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور وہ نکالے گئے | سے | گھروں اپنے | اور ایذا دیے گئے | میں | میری راہ | اور لڑے | اور شہید ہوئے | ضرور میں دور کروں گا

گھر بار چھوڑا، جو میری راہ میں ستائے گئے، جنھوں نے جہاد کیا اور شہید ہوئے، میں ضرور ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

اُن سے | برائیاں اُنکی | اور ضرور میں داخل کروں گا اُنکو | باغوں میں | بہتی ہیں | سے | نیچے اُنکے | نہریں

خطائیں ان سے دور کروں گا اور انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں جاری ہوں گی

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ

یہ ثواب ہے | سے | ہاں | اللہ کے | اور اللہ | پاس اُسکے ہے | اچھا | ثواب | نہ | دھوکے دے تجھ کو

اور یہ سب اللہ کی طرف سے انھیں اجر ملے گا۔ اور بہترین اجر اللہ ہی کے پاس ہے۔" اے نبی ﷺ! ملک کے اندر

تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ

گھومنا پھرنا | اُن لوگوں کا جو | کافر ہوئے | میں | شہروں | یہ فائدہ ہے | تھوڑا | پھر | ٹھکانہ اُنکا

کافروں کی سرگرمیاں آپ ﷺ کو دھوکے میں نہ ڈالیں۔ ان کے لیے چار دن کا عیش ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

دوزخ ہے | اور وہ برا ہے | بچھونا | لیکن | جو لوگ | ڈرتے ہیں | اپنے رب سے | ان کیلئے ہیں | باغات

جہنم ہے جو بہت بری جگہ ہے۔ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں ایسے باغ ہوں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا

بہتی ہیں | سے | نیچے اُنکے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اُس میں | یہ مہمانی ہے | سے | ہاں | اللہ کے | اور جو

جن میں نہریں بہتی ہوں گی وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے ان کی میزبانی ہوگی۔ اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ

پاس ہے | اللہ کے | وہ بہتر ہے | نیکوں کیلئے | اور بیشک | بعض | اہل | کتاب | البتہ وہ ہیں | ایمان رکھتے ہیں

اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی بہتر ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب میں ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

اللہ پر | اور جو کچھ | نازل کیا گیا | طرف تمہاری | اور جو | نازل کیا گیا | طرف اُنکے | وہ عاجزی کرتے ہیں | اللہ کیلئے

اور اس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی اور اُس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو اس سے پہلے خود ان کی طرف اتاری گئی۔

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

نہیں وہ خریدتے | بدلے آیتوں | اللہ کی | مال | تھوڑا | یہ لوگ ہیں | اُنکے لیے ہے | ثواب اُنکا | پاس

ان کے دل اللہ کے آگے جھکے رہتے ہیں۔ وہ اللہ کی آیتوں کے عوض میں دنیا کا حقیر مال حاصل نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا اجر

رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا

اُنکے رب کے | بیشک | اللہ | جلد لینے والا ہے | حساب | اے | لوگو جو | ایمان لائے | صبر کرتے رہو

ان کے رب کے پاس ہے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر سے کام لو، ثابت قدم رہو، دشمن کے

وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع 20 ع 11 11

اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہو | اور جہاد کے لیے تیار رہو | اور ڈرو | اللہ سے | تاکہ | تم فلاح پاؤ

مقابلے میں ہر وقت تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

(4) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (92)

آیاتها 176 — رکوعاتها 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

اے | لوگو | ڈرو | اپنے رب سے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | سے | جان | ایک

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا،

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

اور پیدا کیا | اُس سے | جوڑا اُسکا | اور پھیلا دیے | اُن دونوں سے | مرد | بہت | اور عورتیں | اور ڈرو

اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر دونوں کی نسل سے مردوں اور عورتوں کی بہت بڑی تعداد دنیا میں پھیلا دی۔ تم اللہ ہی سے ڈرو جس کا

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللہ سے | جسکے | تم آپس میں مانگتے ہو | اُسکے نام سے | اور ڈرو قرابت کے بارے میں | بیشک | اللہ | ہے | تم پر

واسطہ دے کر ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داروں کے ساتھ قطع تعلقی سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَقِيْبًا ﴿1﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠

نگہبان | اور تم دو | یتیموں کو | مال اُنکے | اور نہ | تم بدل ڈالو | ناپاک کو | بدلے پاک کے

نگرانی کررہا ہے۔ اور دیکھو، یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو۔ اپنے برے مال کو ان کے اچھے مال سے نہ بدلو۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿2﴾ وَاِنْ

اور نہ | تم کھاؤ | انکے مال | ملاکر | اپنے مالوں میں | بیشک یہ | ہے | گناہ | بڑا | اور اگر

یتیموں کا مال اپنے مال میں ملا کر نہ کھاؤ۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اگر تمہیں

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

تم ڈرو | یہ کہ نہ | تم انصاف کرسکو گے | بارے میں | یتیم عورتوں کے | پس تم نکاح کرلو | جو | پسند ہو | تم کو | میں سے

اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو اُن سے نکاح کرلو جو تمہیں پسند ہوں دو سے، تین سے یا چار سے۔

النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

عورتوں | دو دو | اور تین تین | اور چار چار | پس اگر | تم ڈرو | کہ نہ | تم عدل کرسکو گے | تو ایک ہی

لیکن اگر تمہیں خدشہ ہو زیادہ بیویوں کی صورت میں ان کے درمیان انصاف نہیں کرسکو گے تو ایک ہی سے نکاح کرو،

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿3﴾ وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ

یا | جس کے | مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے | یہ | زیادہ قریب ہے | یہ کہ نہ | تم بے انصافی کرو | اور دو | بیویوں کو

یا جو کنیز تمہاری ملکیت میں ہو۔ اس طرح تم نا انصافی سے بچ سکتے ہو۔ بیویوں کو ان کے مہر

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

مہر اُنکے | خوشی سے | پس اگر | خوشی سے دیں | تم کو | سے | کچھ چیز | اس سے | خود | پس تم کھاؤ اُسے

خوش دلی سے ادا کرو۔ اگر وہ اپنی مرضی سے اس میں سے کچھ تمہارے لیے چھوڑ دیں تو اسے

هَنِيْۗـــًٔا مَّرِيْۗـــــًٔا ﴿4﴾ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ

مزے | مزے سے | اور نہ | تم دو | بے وقوفوں کو | اپنا مال | جن کو | بنایا ہے | اللہ نے

ہنسی خوشی سے کھاؤ۔ اور وہ مال ودولت جسے اللہ نے تمہارے لیے قیام اور بقا کا ذریعہ بنایا ہے اسے نادان یتیموں کے حوالے نہ کرو

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

تمہارے لیے | گزارے کا ذریعہ | اور تم کھلاؤ اُنکو | اُس میں سے | اور پہناؤ اُنکو | اور تم کہو | اُنکو | بات

بلکہ اس میں سے ان کے کھانے اور کپڑے کا انتظام کرو اور ان سے بھلائی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّعۡرُوۡفًا ﴿۶﴾ وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ

اچھی | اور پرکھو | یتیموں کو | یہاں تک کہ | جب | وہ پہنچیں | نکاح کو | پھر اگر | تم پاؤ

بات کہو۔ ان کی سمجھ بوجھ کا جائزہ لیتے رہو یہاں تک کہ وہ بالغ ہو کر نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر ان میں

مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا

اُن میں | سمجھ کو | تو حوالے کردو | اُنکی طرف | مال اُنکے | اور نہ | تم کھاؤ اُسے | زیادتی سے

ہوشیاری دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو۔ ایسا نہ کرو کہ فضول خرچی کر کے جلدی سے

وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ

اور جلدی سے | کہیں | وہ بڑے ہو جائیں | اور جو کوئی | ہے | دولت مند | پس چاہیے کہ وہ بچے | اور جو کوئی | ہے

ان کا مال کھا پی جاؤ کہ جب وہ بڑے ہوں گے تو اپنا مال مانگیں گے۔ وہ مال دار جو کسی یتیم کا سرپرست ہو اسے چاہیے کہ یتیم کا مال

فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا

غریب | تو چاہیے کہ کھائے | دستور کے مطابق | پھر جب | تم حوالے کرو | اُنکی طرف | مال اپنے | پس تم گواہ بنالو

اپنے اوپر خرچ نہ کرے۔ لیکن محتاج سرپرست اپنی حاجت کے مطابق کھا سکتا ہے۔ پھر جب ان کا مال ان کے حوالے کرو تو اس پر

عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ

اُن پر | اور کافی ہے | اللہ | حساب لینے والا | مردوں کیلئے ہے | حصّہ | اُس سے جو | چھوڑ گئے | والدین

لوگوں کو گواہ بنالو۔ ویسے حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔ ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں سے مردوں کا بھی حصہ

وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا

اور رشتہ دار | اور عورتوں کیلئے ہے | حصّہ | اُس چیز سے جو | چھوڑ گئے | ماں باپ | اور رشتہ دار | اُس سے جو

ہے اور ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے۔

قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾ وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا

کم ہو | اُس میں سے | یا | زیادہ ہو | حصّہ ہے | مقرر کیا ہوا | اور جب | حاضر ہوں | تقسیم میں | والے

ورثے کا مال تھوڑا ہو یا زیادہ، اس کے سب حصے اللہ نے مقرر کردیے ہیں۔ جب وراثت تقسیم ہو اور بعض

الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا

قرابت | اور یتیم | اور مسکین | پس کھلاؤ اُنکو | اُس میں سے | اور کہو | اُن سے | بات

غریب رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی وہاں آموجود ہوں تو اس میں سے انھیں بھی کچھ دیدو اور ان سے ہمدردی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

اچھی | اور چاہیے کہ ڈریں | وہ لوگ کہ | اگر | چھوڑ جائیں | سے | پیچھے اپنے | بچے | چھوٹے چھوٹے

کی بات کہو۔ وارثوں کو بھی خیال رکھنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے چھوٹے بچے چھوڑ کر مرتے تو ان کے لیے

خَافُوْا عَلَيْهِمْ ص فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾ اِنَّ

ڈریں | اُن پر | پس چاہیے کہ وہ ڈریں | اللہ سے | اور چاہیے کہ وہ کہیں | بات | صحیح | بیشک

انھیں کتنی فکر ہوتی! لہٰذا انھیں اللہ سے ڈرنا چاہیے اور ان غریبوں سے مناسب بات کہنی چاہیے۔ یاد رکھو،

الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ

جو لوگ | کھاتے ہیں | مال | یتیموں کے | ناجائز طور پر | بیشک | وہ کھاتے ہیں | میں | پیٹوں اپنے

جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ کے انگارے بھرتے

نَارًا ط وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ع ﴿۱۰﴾ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق لِلذَّكَرِ 1 ع 10 12

آگ | اور ضرور وہ ڈالے جائیں گے | آگ (میں) | تاکید کرتا ہے تم کو | اللہ | بارے میں | تمہاری اولاد کے | مرد کیلئے اتنا

ہیں اور عنقریب دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

جیسا کہ | حصہ | دو عورتوں | پس اگر | ہوں | عورتیں | زیادہ | دو سے | تو اُنکے لیے ہے

وراثت میں لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ دیا جائے۔ صرف لڑکیاں ہوں اور وہ دو یا دو سے زیادہ ہوں تو انھیں

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ج وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ط وَلِاَبَوَيْهِ

دو تہائی | اس چیز کا جو | چھوڑ گیا | اور اگر | ہے | ایک ہی عورت | تو اُسکے لیے | آدھا | اور اُسکے والدین کیلئے

کل ترکے کا دو تہائی ملے گا۔ اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اسے آدھا ملے گا۔ میت کے ماں باپ میں

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ج

واسطے ہر | ایک کے | اُن دونوں میں سے | چھٹا حصہ | اُس میں سے جو | چھوڑ گیا | اگر | ہو | اُسکی | اولاد

سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا بشرطیکہ میت کی اولاد ہو۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ج فَاِنْ

پس اگر | نہ | ہو | اُسکی | اولاد | اور وارث ہوں اُسکے | ماں باپ اُسکے | تو اُسکی ماں کیلئے | تیسرا حصہ ہے | پس اگر

لیکن اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ وارث ہوں تو ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی سارا باپ کو۔ اور اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ

ہوں | اسکے | بھائی بہن | تو اُسکی ماں کیلئے | چھٹا حصہ ہے | سے | بعد | وصیت کے | جو وصیت کر جائے | اُسکی

ماں باپ کے علاوہ میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہنیں ہوں تو ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ یہ تمام حصے میت کی طرف سے کی گئی

اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

یا | قرض کے | باپ تمہارے | اور بیٹے تمہارے | نہیں | تم جانتے | کون اُن میں سے | زیادہ قریب ہے | تمہارے لیے

وصیت کو پورا کرنے اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد دیے جائیں۔ تمہارے باپ ہوں یا بیٹے، تم ان کے بارے میں نہیں جانتے

نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿11﴾ وَلَكُمْ

نفع مند | یہ فرض ہے | طرف سے | اللہ کی | بیشک | اللہ | ہے | خوب جاننے والا | خوب حکمت والا | اور تمہارے لیے

کہ ان میں سے کون ہے جو تمہیں سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہے۔ یہ سب حصے اللہ نے مقرر فرمائے ہیں۔ بے شک اللہ علم والا

نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

آدھا | اس کا کہ | چھوڑ گئیں | بیویاں تمہاری | اگر | نہ | ہو | اُنکی | اولاد | پھر اگر | ہو

حکمت والا ہے۔ اور جو ترکہ تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اور ان کی کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارے لیے اس میں آدھا حصہ ہے۔ اگر ان کی

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

اُنکی | اولاد | تو تمہارے لیے | چوتھا حصہ ہے | اُس سے جو | وہ چھوڑ گئیں | سے | بعد | وصیت کے | جو وصیت کی

اولاد ہو تو پھر تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے۔ یہ حصے اُن کی وصیت پوری کرنے اور ان کا قرض ادا کرنے

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ

جسکی | یا | قرض کے | اور اُنکے لیے | چوتھا حصہ ہے | اُس سے جو | تم چھوڑ جاؤ | اگر | نہ | ہو | تمہاری

کے بعد تقسیم کیے جائیں۔ جو ترکہ تم چھوڑ جاؤ اور تمہاری کوئی اولاد نہ ہو تو بیویوں کا چوتھائی

وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ

اولاد | پس اگر | ہو | تمہاری | اولاد | توان بیویوں کیلئے | آٹھواں حصہ ہے | اس سے جو | تم چھوڑ جاؤ | سے

حصہ ہے۔ اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔ یہ حصے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ

بعد | وصیت کے | جو تم وصیت کر جاؤ | اُسکی | یا | قرض کے | اور اگر | ہو | مرد | ورثہ چھوڑنے والا

بھی وصیت کی تعمیل اور قرض کی ادائیگی کے بعد دیے جائیں۔ لیکن اگر کسی ایسے شخص کا ترکہ ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

کلالہ | یا | وہ عورت ہو | اور اُسکا ہو | بھائی | یا | بہن | پس واسطے ہر | ایک | اُن میں سے

جس کے نہ ماں باپ ہوں اور نہ اولاد اور اس کا وارث صرف اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک

السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ

چھٹا حصہ ہے | پس اگر | ہوں | زیادہ | سے | اس | پس وہ | حصہ دار ہیں | میں | ایک تہائی

کا چھٹا حصہ ہے۔ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی حصے میں سب برابر کے شریک ہوں گے۔

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

سے | بعد | وصیت کے | جو وصیت کی گئی | ساتھ اُسکے | یا | قرض کے | نہیں | نقصان پہنچانا | وصیت ہے

لیکن یہ تمام حصے میت کی وصیت پوری کرنے اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد دیئے جائیں بشرطیکہ میت نے اپنی وصیت کے

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۭ ﴿12﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ

طرف سے | اللہ کی | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑے تحمل والا | یہ ہیں | حدیں | اللہ کی | اور جو کوئی | اطاعت کرے

ذریعے کسی کی حق تلفی نہ کی ہو۔ اللہ کا یہ تاکیدی حکم ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا تحمل والا ہے۔ یہ سب اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللہ کی | اور اُسکے رسول کی | تو وہ داخل کرے گا اُسکو | ایسے باغوں میں | جاری ہیں | سے | نیچے جن کے | نہریں

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے اللہ انھیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

ہمیشہ رہنے والے ہیں | اُس میں | اور یہ ہے | کامیابی | بڑی | اور جو کوئی | نافرمانی کرے | اللہ کی | اور اُسکے رسول کی

جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ مگر جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ

اور گزر جائے | اُسکی حدوں سے | تو وہ داخل کرے گا اُسے | آگ میں | ہمیشہ رہنے والا ہوگا | اُس میں | اور اُسکے لیے ہے | عذاب

اور اللہ کی قائم کردہ حدوں سے باہر نکل جائے تو اللہ اسے دوزخ کی آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے ذلت والا

مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا ع 2 4 13

ذلیل کرنیوالا | اور جو عورتیں | کرتی ہیں | بے حیائی | سے | تمہاری عورتوں | پس گواہ مانگو

عذاب دیا جائے گا۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں ان پر اپنے میں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

اُن پر | چار گواہ | تم میں سے | پس اگر | وہ گواہی دیں | تو تم بند رکھوان عورتوں کو | میں | گھروں

چار گواہ طلب کرو۔ اگر وہ گواہی دیدیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو

حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾ وَالَّذٰنِ

یہاں تک کہ | وفات دے اُنکو | موت | یا | کرے | اللہ | اُنکے لیے | کوئی راہ | اور جو دو مرد

یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا ان کے لیے اللہ کوئی اور راستہ نکالے۔ جو دونوں مرد

يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ

کریں بے حیائی | تم میں سے | پس تم ایذا دواُن دونوں کو | پھر اگر | وہ توبہ کرلیں | اور نیکی اختیار کرلیں | تو چھوڑ دو | اُن دونوں کو

تم میں سے ہوں اور وہ بدفعلی کریں تو انھیں ایذا پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ توبہ کر کے اپنی اصلاح کرلیں تو انھیں چھوڑ دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

بیشک | اللہ | ہے | توبہ قبول کرنیوالا | نہایت رحم کرنے والا | بیشک | توبہ قبول کرنا | پر | اللہ | اُنکے لیے ہے جو

بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اللہ کے ہاں صرف انھی لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

کرتے ہیں | بُرائی | ساتھ نادانی کے | پھر | وہ توبہ کرتے ہیں | سے | جلدی | پس یہ لوگ ہیں

جو نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں، ایسے

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ

توبہ قبول کرتا ہے | اللہ | اُنکی | اور ہے | اللہ | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور نہیں ہے | توبہ

لوگوں کو اللہ معاف کردیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ لیکن ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

اُن لوگوں کی جو | کرتے ہیں | بُرائیاں | یہاں تک کہ | جب | حاضر ہوتی ہے | اُن میں کسی کو | موت | وہ کہتا ہے

ہوتی جو برابر گناہ کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے تو وہ کہے

اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ

بیشک مَیں | مَیں نے توبہ کی | اب | اور نہ | اُنکے لیے جو | مرجاتے ہیں | جبکہ وہ | کافر ہیں | یہ لوگ ہیں

”میں اب توبہ کرتا ہوں۔“ اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں۔ ایسے لوگوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

ہم نے تیار کیا ہے | اُنکے لیے | عذاب | دردناک | اے | لوگو جو | ایمان لائے | نہیں | حلال | تمہارے لیے

کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے لیے جائز نہیں کہ عورتوں کو میراث سمجھ کر ان کے زبردستی

اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ

کہ | تم وارث ہو جاؤ | عورتوں کے | زبردستی | اور نہ | تم منع کرو اُنکو | تا کہ تم لے لو | بعض | وہ چیز کہ

وارث بن جاؤ۔ اور نہ یہ جائز ہے کہ تم نے جو مال انھیں دیا تھا اس میں سے کچھ حصہ واپس لینے کے لیے انھیں

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ

تم نے دی اُنکو | مگر | یہ کہ | وہ لائیں | بے حیائی | ظاہر | اور رہو اُنکے ساتھ

تنگ کرو مگر اس صورت میں جب وہ کھلی بدکاری کریں۔ اور دیکھو، اپنی بیویوں کے ساتھ

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ

اچھی طرح سے | پس اگر | تم ناپسند کرو اُنکو | تو ممکن ہے | کہ | تم ناپسند کرو | کسی چیز کو | اور کرے | اللہ

اچھی طرح گزر بسر کرو۔ اگر وہ تمھیں ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے ایک چیز تمھیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اس میں

فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ

اُس میں | بھلائی | بہت | اور اگر | تم چاہو | بدل لینا | ایک بیوی کا | جگہ | ایک بیوی کے

تمہارے لیے بہت بھلائی رکھی ہو۔ اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو

وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔـا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ

اور تم نے دیا تھا | ایک کو اُن میں سے | بہت مال | پس نہ | تم لو | اُس سے | کچھ بھی | کیا تم لیتے ہوا سے

جبکہ تم پہلی کو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو طلاق کے بعد علیحدگی کی صورت میں اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔ کیا تم اپنا دیا ہوا

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ

بہتان لگا کر | اور گناہ | ظاہر | اور کیسے | تم لیتے ہو اُسے | جبکہ بیشک | ملے ہیں | بعض تمہارے

مال کسی بہتان یا ظلم کے ذریعے واپس لو گے؟ اور تم کس طرح وہ مال لو گے جبکہ تم ایک دوسرے سے خلوت

اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا

طرف | بعض کی | اور انہوں نے لیا | سے تم | وعدہ | پکّا | اور نہ | تم نکاح کرو | جس سے

کر چکے اور وہ نکاح کے وقت تم سے پختہ عہد لے چکیں۔ اور جن عورتوں سے تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً

نکاح کیا | باپوں تمہارے نے | سے | عورتوں | مگر | جو | البتہ | گزر چکا | بیشک وہ | ہے | بے حیائی

باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک یہ بے حیائی،

وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿22﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ

اور ناراضی اللہ کی بات | اور بُری ہے | راہ | حرام کی گئیں | تم پر | مائیں تمہاری | اور بیٹیاں تمہاری

نفرت کی بات اور بہت برا طریقہ ہے۔ مسلمانو! تمہارے لیے نکاح کرنا حرام ہے اپنی ماؤں سے، اپنی بیٹیوں سے،

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ

اور بہنیں تمہاری | اور پھوپھیاں تمہاری | اور خالائیں تمہاری | اور بیٹیاں | بھائی کی | اور بیٹیاں | بہن کی

اپنی بہنوں سے، اپنی پھوپھیوں سے، اپنی خالاؤں سے، اپنی بھتیجیوں سے، اپنی بھانجیوں سے،

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ

اور وہ مائیں تمہاری | جنہوں نے | دودھ پلایا تمہیں | اور وہ بہنیں تمہاری | سے | دُودھ | اور مائیں

اپنی رضاعی ماؤں سے، اپنی دودھ شریک بہنوں سے اور اپنی

نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ

تمہاری بیویوں کی | اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں | جو | میں | تمہاری گودوں | سے | تمہاری بیویوں | جن سے

ساسوں سے، اور جن بیویوں سے تم ہم بستری کر چکے ہو ان کی پچھلی بیٹیوں سے جو عام طور پر تمہاری گودوں

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز

تم نے صحبت کی | اُن سے | پس اگر | نہیں | کی | تم نے صحبت | اُن سے | پھر نہیں | کوئی گناہ | تم پر

میں پرورش پاتی ہیں۔ لیکن جن بیویوں سے تم نے صحبت نہیں کی تو ان کی پچھلی بیٹیوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں۔

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

اور بیویاں | تمہارے بیٹوں کی | جو ہیں | سے | صُلب (نسل) تمہاری | اور یہ کہ | تم جمع کرو | درمیان

اور تمہارے لیے اپنے حقیقی بیٹوں کی بیویوں یعنی اپنی بہوؤں سے بھی نکاح کرنا حرام ہے۔ اور دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿23﴾ ۙ

دو بہنوں کے | مگر | جو | تحقیق | گزر چکا | بیشک | اللہ | ہے | بڑا بخشنے والا | نہایت رحم کرنے والا

بھی حرام ہے۔ مگر اس سے پہلے جو ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

3 ع 8 14

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

اور حرام کی گئیں شادی شدہ | عورتوں | سے | مگر | جن کے | مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے | حکم | اللہ کا ہے

اس کے علاوہ وہ عورتیں بھی تمہارے لیے حرام ہیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں سوائے اُن کے جو جنگ میں لونڈیاں بن کر تمہارے

عَلَيۡكُمۡ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ

تم پر | اور حلال کی گئی ہیں | تمہارے لیے | جو | سوائے | انکے ہیں | یہ کہ | طلب کرو | اپنے مالوں کے بدلے

ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جس کی پابندی تم پر لازم ہے۔ ان کے سوا باقی تمام عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں بشرطیکہ تم اپنا مال خرچ

مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ فَاٰتُوۡهُنَّ

نکاح کرنے والے ہو | نہ کہ | بدکاری کرنے والے | پس جو | تم نے فائدہ اُٹھایا ہے | اُسکے بدلے | اُن بیویوں سے | پس تم دو اُنکو

کر کے مہر کے ذریعے ان سے نکاح کرو، بدکاری نہ کرو۔ پھر جن عورتوں کو تم کام میں لائے اُنھیں ان کا طے شدہ

اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِ

مہر اُنکے | مقرر کیے ہوئے | اور نہیں | گناہ | تم پر | اس میں جو | تم باہم رضامند ہو | ساتھ اُسکے | سے | بعد

مہر ادا کر دو۔ اور اگر تم باہمی رضا مندی سے اس مہر میں کمی بیشی کر لو تو اس میں

الۡفَرِيۡضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿24﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ

مقرر کرنے کے | بیشک | اللہ | ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور | جس کو | نہ | ہو سکے

کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ اور تم میں سے جو

مِنۡكُمۡ طَوۡلًا اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا مَلَكَتۡ

تم میں سے | توفیق | کہ | وہ نکاح کرے | آزاد | ایمان والیوں سے | پس اس سے | جن کے | مالک ہوئے

آزاد عورتوں سے نکاح نہ کر سکتا ہو اسے چاہیے وہ کسی

اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ ؕ بَعۡضُكُمۡ

دائیں ہاتھ تمہارے | سے | تمہاری لونڈیاں | ایمان والیوں سے | اور اللہ | خوب جانتا ہے | تمہارے ایمان کو | بعض تمہارے ہیں

مسلمان کنیز سے نکاح کر لے۔ اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم سب

مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡكِحُوۡهُنَّ بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ

سے | بعض | پس تم اُن سے نکاح کرلو | اجازت سے | اُنکے مالکوں کی | اور تم دو اُنکو | مہر اُنکے

آپس میں ایک ہو۔ اس لیے مالکوں کی اجازت سے اُن کی کنیزوں سے نکاح کر لو اور بھلے طریقے سے ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ

بھلے طریقے سے | نکاح میں لائی ہوئی ہوں | نہ کہ | بدکاری کرنے والیاں | اور نہ | بنانے والیاں | یار چھپے | پھر جب

مہر ادا کرو اس طرح کہ وہ نکاح میں لائی جائیں نہ کہ آزاد شہوت رانی کریں اور چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر اگر

اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ

وہ نکاح میں آجائیں | تو اگر | وہ کریں | بے حیائی | تو اُن پر ہے | آدھی | جو | پر | آزاد عورتوں

وہ تمہارے نکاح میں آنے کے بعد بدکاری کریں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لیے ہے اُس کی آدھی

مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ

سے | سزا میں | یہ ہے | اُس کیلئے جو | ڈرے | بدکاری سے | تم میں سے | اور اگر | تم صبر کرو | بہتر ہے

سزا ان کے لیے ہے۔ کنیز سے نکاح کی اجازت صرف اُس مرد کے لیے ہے جسے بدکاری میں پڑنے کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر تم صبر

لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۟ ع يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ (25) 4 ع 3 1

تمہارے لیے | اور اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | بہت رحم کرنیوالا | چاہتا ہے | اللہ | تاکہ واضح کرے | تمہارے لیے | اور ہدایت دے تُم کو

سے کام لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے جو نیک لوگ تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (26)

اچھے طریقوں کی | اُن لوگوں کے جو | سے | پہلے تم میں | اور توبہ قبول کرے | تُم پر | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا

اُن کے طور طریقے تم سے کھول کر بیان کردے اور تم پر اپنی رحمت کی نظر رکھے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ

اور اللہ | چاہتا ہے | کہ | توبہ قبول کرے | تُم پر | اور چاہتے ہیں | وہ لوگ جو | پیچھے چلتے ہیں | خواہشوں کے

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر رحمت کی نگاہ رکھے۔ لیکن جو لوگ خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں

اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا (27) يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ

یہ کہ | تُم جھک جاؤ | جُھکنا | بڑا | چاہتا ہے | اللہ | یہ کہ | ہلکا کرے | تُم سے | اور پیدا کیا گیا

تم مسلمان بھی سیدھی راہ سے بھٹک جاؤ۔ اللہ یہ بھی چاہتا ہے کہ تم پر سے پابندیوں کا بوجھ ہلکا کرے کیونکہ انسان

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (28) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

انسان | کمزور | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | تُم کھاؤ | مال اپنے | درمیان اپنے

کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

ناجائز طریقے سے | مگر | یہ کہ | ہو | تجارت | سے | رضامندی | تمہاری | اورنہ | تم قتل کرو

البتہ باہمی رضامندی کی تجارت کے ذریعے جو مال حاصل کرو وہ کھا سکتے ہو۔ اور دیکھو ایک دوسرے کو ہلاک نہ کرو۔ بے شک اللہ تم

اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

ایک دوسرے کو | بیشک | اللہ | ہے | تمہارے ساتھ | بہت رحم کرنیوالا | اور جو کوئی | کرے | ایسا | زیادتی سے

پر بڑا مہربان ہے۔ جو کوئی ظلم اور سرکشی سے

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾ اِنْ

اور ظلم سے | توجلد | ہم ڈالیں گے اُسکو | آگ میں | اور ہے | یہ | اوپر | اللہ کے | آسان | اگر

ایسا کرے گا اسے ہم ضرور دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ اگر

تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

تم بچوگے | بڑے گناہوں سے | جو | تمہیں منع کیا جاتا ہے | اُن سے | ہم دُور کرینگے | تم سے | بُرائیاں تمہاری | اور ہم داخل کرینگے تم کو

تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تمہاری چھوٹی برائیوں کو معاف کر دیں گے اور تمہیں جنت کے

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

جگہ | عزّت کی میں | اورنہ | تم تمنا کرو | اسکی جو | فضیلت دی | اللہ نے | اُسکے ساتھ | تم میں سے بعض کو | پر

باعزت مقام میں جگہ دیں گے۔ اور دیکھو ایسی چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تمہیں ایک کو دوسرے پر

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بعض | مردوں کیلئے ہے | حصہ | اس سے جو | انہوں نے کمایا | اور عورتوں کیلئے ہے | حصہ | اس سے جو

بڑائی دی۔ مردوں کو اُن کی کمائی کا اجر ملے گا اور عورتوں کو اُن کی

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

انہوں نے کمایا | اور مانگو | اللہ سے | سے | اُس کے فضل | بیشک | اللہ | ہے | ساتھ ہر | چیز کے

کمائی کا۔ البتہ اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم

عَلِيْمًا ﴿32﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

خوب جاننے والا | اور ہر ایک کیلئے | ہم نے بنائے ہیں | وارث | اُسکے جو | چھوڑ گئے | ماں باپ | اور رشتہ دار

رکھتا ہے۔ اور جو ترکہ تمہارے والدین اور دوسرے رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ہم نے ہر ایک کے لیے وارث مقرر کر دیے ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

اور وہ لوگ کہ | گرہ باندھی | دائیں ہاتھوں تمہارے نے | پس تم دو اُنکو | اُنکا حصہ | بیشک | اللہ | ہے | پر

اور جن لوگوں سے تم نے کوئی عہد کر رکھا ہو تو انھیں ان کا حصہ دو۔ بے شک اللہ ہر چیز کو

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝33 ع الرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ ع 5/8/2

ہر | چیز کے | گواہ | مرد | سربراہ ہیں | پر | عورتوں | اس وجہ سے جو | فضیلت دی

دیکھ رہا ہے۔ مرد بیویوں کے سربراہ ہیں، کیونکہ اللہ نے ان میں سے ایک کو

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ

اللہ نے | اُنکے بعض کو | پر | بعض | اور بوجہ جو | وہ خرچ کرتے ہیں | سے | اپنے مالوں | پس نیک عورتیں

دوسرے پر برتری دی اور اس وجہ سے کہ مرد بیویوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ نیک بیویاں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

فرماں بردار ہیں | حفاظت کرنیوالی | پیٹھ پیچھے | ساتھ | حفاظت | اللہ کی | اور جو عورتیں کہ | تم ڈرتے ہو | سرکشی اُنکی سے

شوہروں کی فرماں بردار رہتی ہیں اور ان کی عدم موجودگی میں اللہ کی توفیق سے ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن بیویوں سے تمھیں

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ

پس سمجھاؤ اُنکو | اور تم الگ رہو اُن سے | میں | بستروں | اور تم مارو اُنکو | پس اگر | وہ کہا مانیں تمہارا

سرکشی کا اندیشہ ہو تو انھیں سمجھاؤ، ان سے ہم بستری چھوڑ دو اور اس پر بھی نہ مانیں تو انھیں مارو۔ اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان

فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝34 وَاِنْ

پس نہ | تم ڈھونڈو | خلاف اُنکے | راہ زیادتی کی | بیشک | اللہ | ہے | نہایت بلند | بہت بڑا۔ | اور اگر

کے خلاف الزام تراشی نہ کرو۔ بے شک اللہ سب سے برتر اور بہت بڑا ہے۔ اگر تمھیں

خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا

تم ڈرو | جھگڑے سے | درمیان میاں بیوی کے | پس تم مقرر کرو | ایک مُنصف | سے | مرد کے خاندان | اور ایک مُنصف

میاں بیوی میں علیحدگی کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

سے | عورت کے خاندان | اگر | ارادہ کریں گے | صلح کرانے کا | موافقت کردیگا | اللہ | درمیان دونوں کے | بیشک | اللہ

مقرر کرلو۔ اگر وہ صلح کرائیں گے تو اللہ بھی میاں بیوی کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔ بے شک اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا

ہے | خوب جاننے والا | باخبر | اور تم عبادت کرو | اللہ کی | اور نہ | تم شریک بناؤ | اُسکا | کچھ بھی

سب کچھ جاننے والا ہر چیز سے باخبر ہے۔ تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ۔

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ

اور ساتھ ماں باپ کے | اچھا سلوک کرنا | اور ساتھ رشتہ داروں کے | اور یتیموں کے | اور مسکینوں کے | اور ہمسائے

اور اچھا سلوک کرو اپنے والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار

ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا

رشتہ دار کے | اور ہمسائے اجنبی کے | اور ساتھی پہلو کے | اور مسافر کے | اور جن کے

ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں سے

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۨ ﴿36﴾ۙ

مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے | بیشک | اللہ | نہیں | پسند کرتا | اُسے جو | ہو | مغرور | شیخی کرنے والا

اور لونڈی غلاموں کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا ان لوگوں کو جو تکبر کرنے والے شیخی باز ہوں،

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ

جو لوگ | بخل کرتے ہیں | اور حکم دیتے ہیں | لوگوں کو | بخل کا | اور وہ چھپاتے ہیں | وہ جو | دیا اُنکو

جو خود بخل کریں اور دوسروں کو بخل سکھائیں، اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اسے خرچ کرنے کے

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿37﴾ۚ وَالَّذِيْنَ

اللہ نے | سے | اپنے فضل | اور ہم نے تیار کیا ہے | کافروں کیلئے | عذاب | ذلیل کرنے والا | اور جو لوگ

بجائے چھپائیں۔ ایسے ناشکروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ وہ اگر

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ

خرچ کرتے ہیں | مال اپنے | دکھانے کو | لوگوں کے | اور نہیں | وہ ایمان رکھتے | اللہ پر | اور نہ | دن پر

کچھ خرچ بھی کرتے ہیں تو لوگوں کو دکھانے کے لیے، نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے

الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا

آخرت کے | اور جو کوئی | ہو | شیطان | اُسکا | ساتھی | پس وہ بُرا ہے | ساتھی | اور کیا ہے

دن پر۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان جس کا ساتھی ہو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ آخر ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيۡهِمۡ لَوۡ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقَهُمُ

اُن پر | اگر | وہ ایمان لائیں | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | اور وہ خرچ کریں | اُس سے جو | دیا اُنکو

لوگوں کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے، اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اُس میں سے اُس کی راہ میں

اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمۡ عَلِيۡمًا ﴿39﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ مِثۡقَالَ

اللہ نے | اور ہے | اللہ | اُنکو | خوب جاننے والا | بیشک | اللہ | نہیں | ظلم کرتا | برابر

خرچ کرتے؟ اور اللہ ایسے لوگوں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ بے شک اللہ ذرا بھی کسی کی حق تلفی

ذَرَّةٍ ۚ وَاِنۡ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفۡهَا وَيُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا

ایک ذرّے کے | اور اگر | ہو | کوئی نیکی | وہ دوگنا کرے گا اُسکو | اور دے گا | سے | پاس اپنے | ثواب

نہیں کرتا بلکہ اگر کسی نے معمولی نیکی کی ہو تو اسے دگنا بڑھاتا اور اپنے پاس سے بڑا

عَظِيۡمًا ﴿40﴾ فَكَيۡفَ اِذَا جِئۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيۡدٍ وَّجِئۡنَا بِكَ عَلٰى

بڑا | پس کیا ہوگا | جب | ہم لائیں گے | سے | ہر | اُمت | ایک گواہ | اور ہم لائیں گے | آپ کو | اوپر

ثواب دیتا ہے۔ پھر اُس دن کیا حال ہوگا جب سب لوگ جمع ہوں گے اور ہم ہر امت میں سے ایک نبی کو گواہ لائیں گے اور اے

هٰۤؤُلَاۤءِ شَهِيۡدًا ؕ ﴿41﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَعَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ

اُنکے | گواہ | اُس دن | چاہیں گے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | اور نافرمانی کی | رسول کی | کاش

نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو ان پر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے۔ پھر اس دن وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، یہ تمنا

وقف النبی علیہ السلام

تُسَوّٰى بِهِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَلَا يَكۡتُمُوۡنَ اللّٰهَ حَدِيۡثًا ﴿42﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ (6 ع 9 3)

برابر کردی جائے | اُن پر | زمین | اور نہ | وہ چھپائیں گے | اللہ سے | کوئی بات | اے | لوگو جو

کریں گے کہ اے کاش! زمین ان پر برابر کردی جائے، اور اس دن وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡتُمۡ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ

ایمان لائے ہو | نہ | قریب ہو جاؤ | نماز کے | جبکہ تم ہو | نشے میں | یہاں تک کہ | تُم جانو | جو | تم کہتے ہو

والو! نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ جو کچھ تم زبان سے کہو اُسے سمجھو۔

وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىۡ سَبِيۡلٍ حَتّٰى تَغۡتَسِلُوۡا ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ

اور نہ | جنابت کی حالت میں | مگر | گزرنے والے | راہ کے | یہاں تک کہ | تُم غسل کرلو | اور اگر | تُم ہو

اسی طرح جب غسل کی حاجت ہو تو بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک غسل نہ کر لو۔ البتہ بغیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

بیمار | یا | پر | سفر | یا | آئے | کوئی | تم میں سے | سے | بیت الخلا | یا | تم نے ملاپ کیا ہو

غسل کیے مسجد اور نماز کی جگہ میں سے گزرنے کی اجازت ہے۔ اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

بیویوں سے | پس نہ | تم پاؤ | پانی | تو تم تیمم کرو | مٹی | پاک سے | پس تم مسح کرو

آئے، یا تم بیویوں کے پاس گئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو اور اپنے چہرے

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾ اَلَمْ تَرَ

اپنے چہروں کا | اور اپنے ہاتھوں کا | بیشک | اللہ | ہے | بہت معاف کرنے والا | بڑا بخشنے والا | کیا نہیں | تو نے دیکھا

اور ہاتھوں کا مسح کر لو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ مسلمانو! کیا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ

طرف | اُن کی جن کو | ملا | حصہ | سے | کتاب میں | خریدتے ہیں | گمراہی | اور وہ چاہتے ہیں

ان لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنہیں کتابِ الٰہی کا کچھ حصہ دیا گیا مگر وہ گمراہی خرید رہے ہیں اور چاہتے ہیں

اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۟ۙ

کہ | تم بہک جاؤ | راہ سے | اور اللہ | خوب جانتا ہے | تمہارے دشمنوں کو | اور کافی ہے | اللہ | دوست

تم بھی گمراہ ہو جاؤ۔ اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ کی حمایت اور مدد

وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

اور کافی ہے | اللہ | مددگار | بعض سے | اُن لوگوں سے جو | یہودی ہوئے | بدل ڈالتے ہیں | باتوں کو | سے

ہی تمہارے لیے کافی ہے۔ اے نبی ﷺ! یہودیوں کا ایک گروہ بات کو اُس کے ٹھکانے سے ہٹا

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا

اُن کی جگہوں | اور وہ کہتے ہیں | ہم نے سُنا | اور ہم نے نہ مانا | اور سُن | نہ | سُنایا جائے | اور راعنا | مروڑ کر

دیتا ہے اور آپ ﷺ سے کہتا ہے "ہم نے سنا مگر نہ مانا" وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "سنیں اور تمہیں سنایا نہ جائے" اور وہ اپنی

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

اپنی زبانوں کو | اور طعن کرتے ہوئے | بارے میں | دین کے | اور اگر | یہ کہ وہ | کہتے | ہم نے سُنا | اور ہم نے مانا

زبان کو موڑ کر رَاعِنَا کہتے ہیں تاکہ دینِ حق پر عیب لگائیں۔ اگر وہ اس کی بجائے یہ کہتے "ہم نے سنا اور مانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَاَقۡوَمَ ۙ وَلٰكِنۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور سنئے | اور ہماری طرف دیکھئے | ضرور ہوتا | بہتر | اُن کے لیے | اور بہت درست | اور لیکن | لعنت کی اُن پر | اللہ نے

اور ہماری طرف متوجہ ہوں'' تو اُن کے حق میں بہتر ہوتا اور صحیح بات ہوتی۔ مگر اللہ نے اُن کے کفر کی

بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿46﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

اُنکے کفر کی وجہ سے | پس نہ | وہ ایمان لائیں گے | مگر | تھوڑے | اے | لوگو جن کو | دی گئی | کتاب

وجہ سے ان پر لعنت کردی اس لیے وہ بہت کم ایمان لائیں گے۔ اے اہلِ کتاب!

اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ

تم ایمان لاؤ | اُس پر جو | ہم نے اتارا | تصدیق کرنیوالا | اُس کی جو | ساتھ تمہارے ہے | سے | پہلے | کہ | ہم مٹا ڈالیں

ہمارے نازل کیے ہوئے قرآن پر جو تمہاری کتابوں کو سچا کر دکھانے والا ہے ایمان لاؤ، اس سے پہلے کہ ہم تمہارے چہرے مسخ

وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدۡبَارِهَاۤ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ

چہرے | پس ہم پھیر دیں اُنکو | پر | اُنکی پیٹھوں | یا | ہم لعنت کریں اُن پر | جیسا کہ | ہم نے لعنت کی | والوں

کردیں اور انھیں اُلٹی طرف لگا دیں، یا تم پر لعنت کردیں جیسے ہفتے کے دن والوں پر

السَّبۡتِ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿47﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ

ہفتے پر | اور ہے | کام | اللہ کا | ضرور ہونے والا | بیشک | اللہ | نہیں | بخشے گا | یہ کہ

کی تھی اور یاد رکھو اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک اللہ شرک کو معاف

يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ

شریک کیا جائے | ساتھ اُسکے | اور وہ بخشے گا | جو | سوائے | اسکے ہے | جس کیلئے | وہ چاہے | اور جو کوئی | شریک بنائے

نہیں کرے گا۔ اس کے سوا باقی گناہوں میں سے جو چاہے گا بخش دے گا۔ جو شخص اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ فَقَدِ افۡتَرٰۤى اِثۡمًا عَظِيۡمًا ﴿48﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُزَكُّوۡنَ

ساتھ اللہ کے | پس بیشک | اُس نے گھڑلیا | گناہ | بڑا | کیا نہیں | تو نے دیکھا | طرف | اُن لوگوں کی جو | پاک بناتے ہیں

بناتا ہے وہ بڑا بہتان باندھتا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو گناہوں سے پاک سمجھتے

اَنۡفُسَهُمۡ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿49﴾ اُنۡظُرۡ

خود کو | بلکہ | اللہ | پاک کرتا ہے | جسے | وہ چاہے | اور نہ | اُن پر ظلم ہوگا | دھاگے برابر | تو دیکھ

ہیں حالاں کہ اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور اللہ کسی پر ذرا ظلم نہیں کرتا مگر دیکھو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 7/8 4
كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ اَلَمْ

کیسے | وہ باندھتے ہیں | پر | اللہ | جھوٹ | اور کافی ہے | اُسکا یہ | گناہ | ظاہر | کیا نہیں

یہ لوگ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھ رہے ہیں اور صریح گناہ ہونے کے لیے یہی کافی ہے۔ کیا تم نے

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

تو نے دیکھا | طرف اُنکی | جن کو | دیا گیا | حصّہ | سے | کتاب | وہ ایمان رکھتے ہیں | بتوں پر

ان لوگوں کی حالت پر غور نہیں کیا جنھیں کتابِ الٰہی کا کچھ حصہ دیا گیا مگر وہ بتوں کو اور شیطان کو

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

اور شیطان پر | اور وہ کہتے ہیں | اُنکو جو | کافر ہوئے | کہ یہ لوگ | زیادہ ہدایت والے ہیں | سے | اُن لوگوں

مانتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں وہ مسلمانوں سے زیادہ صحیح

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ

جو ایمان لائے | راستے پر | یہ لوگ | وہ ہیں جو | لعنت کی اُن پر | اللہ نے | اور جس پر | لعنت کرے | اللہ

راستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کر دے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ ۭ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا

پس ہرگز نہ | تُو پائے گا | اُن کیلئے | مددگار | کیا | اُن کیلئے | حصّہ ہے | سے | بادشاہی میں | پھر فوراً

اس کا کوئی مددگار نہیں۔ کیا اللہ کی بادشاہی میں ان کا بھی کوئی دخل ہے؟ پھر تو

لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿53﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ

نہ | وہ دیں گے | لوگوں کو | تل برابر | کیا | وہ حسد کرتے ہیں | لوگوں سے | پر | اس بات جو | دیا اُنکو

یہ لوگوں کو ایک تل برابر بھی نہ دیں۔ یا پھر انھیں اس بات کا حسد ہے کہ کیوں اللہ نے مسلمانوں کو

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اللہ نے | سے | اپنے فضل | پس بیشک | ہم نے دی | اولادِ | ابراہیم کو | کتاب | اور حکمت

اپنے فضل سے نوازا؟ حالاں کہ اس سے پہلے ہم نے خاندانِ ابراہیم علیہ السلام کو کتاب و حکمت

وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ

اور ہم نے دی اُنکو | بادشاہی | بڑی | پس کوئی اُن میں سے | جو | ایمان لایا | ساتھ اُسکے | اور کوئی اُن میں سے | جو | رُکا رہا

اور عظیم سلطنت دی تھی۔ پھر ان لوگوں میں سے کوئی ایمان لایا، کوئی رُکا رہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ

اُس سے | اور کافی ہے | دوزخ کی | بھڑکتی آگ | بیشک | جن لوگوں نے | انکار کیا | ہماری آیتوں کا | عنقریب

تو ایسے لوگوں کے لیے جہنم کی بھڑکتی آگ کافی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا، انھیں ہم قیامت کے دن

نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُھُمْ بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَيْرَھَا

ہم داخل کریں گے اُنکو | آگ میں | جب جب | گل جائیں گے | چمڑے اُنکے | ہم بدل دیں گے اُنکو | چمڑے | علاوہ اُنکے

دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے۔ جب اُن کے جسم کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی کھالیں بدل کر دوسری کر دیں گے

لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ وہ چکھیں | عذاب کو | بیشک | اللہ | ہے | غالب | حکمت والا | اور جو لوگ | ایمان لائے

تاکہ وہ عذاب سہتے رہیں۔ بے شک اللہ سب پر غالب اور حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور انہوں نے کام کیے | اچھے | ضرور ہم داخل کریں گے اُنکو | ایسے باغوں میں | بہتی ہیں | سے | نیچے اُنکے | نہریں

اور انھوں نے نیک کام کیے انھیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَھُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُھُمْ ظِلًّا

ہمیشہ رہنے والے | اُن میں | ہمیشہ | اُن کیلئے | اُن میں ہیں | بیویاں | پاکیزہ | اور ہم داخل کریں گے اُنکو | چھاؤں

وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔ ہم انھیں گھنی چھاؤں میں

ظَلِيْلًا ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَھْلِهَا ۙ وَاِذَا

گھنی میں | بیشک | اللہ | حکم دیتا ہے تمہیں | کہ | تم پہنچاؤ | امانتیں | طرف | اُنکے حق داروں کی | اور جب

رکھیں گے۔ مسلمانو! اللہ تمھیں حکم دیتا ہے امانتیں اُن کے حق داروں کو پہنچاؤ۔ اور جب لوگوں

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

تم فیصلہ کرو | درمیان | لوگوں کے | یہ کہ | تم فیصلہ کرو | انصاف کے ساتھ | بیشک | اللہ | اچھی

کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ اللہ تمہیں کتنی اچھی

يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

نصیحت کرتا ہے تم کو | اُسکے ساتھ | بیشک | اللہ | ہے | بہت سُننے والا | بہت دیکھنے والا | اے | لوگو جو | ایمان لائے

نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ

اطاعت کرو | اللہ کی | اور اطاعت کرو | رسول کی | اور اختیار والوں کی | تم میں سے | پھر اگر | تم جھگڑو

اطاعت کرو اللہ کی، اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور اُن کی جو تم میں سے حکمران ہیں۔ پھر اگر تمہارے درمیان

فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

میں | کسی چیز | پس پھیر دو اُسکو | طرف | اللہ کی | اور رسول کی | اگر | تُم ہو | ایمان رکھتے | اللہ پر

کسی چیز میں اختلاف ہوجائے تو اسے اللہ اور رسول ﷺ کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ پر اور آخرت کے دن پر

ع 8 9 5

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿59﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

اور روزِ | آخرت پر | یہی | بہتر ہے | اور اچھا | انجام میں | کیا نہیں | تونے دیکھا | طرف | اُنکی جو

ایمان رکھتے ہو۔ یہی طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے منافقوں کو نہیں

يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ

دعویٰ کرتے ہیں | کہ وہ | ایمان لائے | اُس پر جو | نازل کیا گیا | طرف تیری | اور جو | نازل ہوا | سے | پہلے تیرے

دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ اس قرآن پر ایمان لائے ہیں جو آپ ﷺ پر نازل کیا گیا اور ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو

يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ ط

وہ چاہتے ہیں | کہ | فیصلہ لے جائیں | طرف | شیطان کے | اور بے شک | اُنکو حکم دیا گیا | کہ | وہ انکار کریں | اُسکا

آپ ﷺ سے پہلے نازل ہوئیں لیکن وہ چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ شیطان سے کرائیں حالاں کہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ

وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿60﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

اور چاہتا ہے | شیطان | کہ | وہ گمراہ کرے اُنکو | گمراہی | دُور کی | اور جب | کہا جاتا ہے | اُنکو

اُسے نہ مانیں۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ انھیں سیدھی راہ سے بھٹکا کر دُور لے جائے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ

تُم آؤ | طرف | اُس کے جو | نازل کیا | اللہ نے | اور طرف | رسول کی | تو دیکھتا ہے | منافقوں کو

کہ آؤ اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب اور اُس کے رسول ﷺ کی طرف تو آپ ﷺ دیکھیں گے

يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ﴿61﴾ ج فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا

رُک جاتے ہیں | تجھ سے | رُک کر | پھر کیا ہوگا | جب | پہنچے گی اُنکو | مصیبت | اس وجہ سے جو

وہ آپ ﷺ سے کھسک جاتے ہیں۔ پھر اُس وقت کیا حال ہوگا جب اُن پر اپنے کرتوتوں کی وجہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

آگے بھیجا | اُنکے ہاتھوں نے | پھر | وہ آتے ہیں تیرے پاس | قسمیں کھاتے ہوئے | اللہ کی | نہیں | ہم نے چاہا تھا | مگر

کوئی مصیبت آ جائے گی؟ اُس وقت آپ ﷺ کے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے اور کہیں گے ہم نے جو کچھ بھی کیا

اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق

بھلائی کرنا | اور سمجھوتہ کرنا | یہ لوگ | وہ ہیں کہ | جانتا ہے | اللہ | جو کچھ ہے | میں | اُنکے دلوں

بھلائی کی خاطر کیا، ہم چاہتے تھے دونوں فریق آپس میں راضی ہوجائیں۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس سے خوب

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿63﴾

پس تُو منہ پھیر لے | اُن سے | اور تُو نصیحت کر انکو | اور کہہ دیجیے | اُنکو | میں | دلوں اُنکے | بات | اثر کرنے والی

واقف ہے۔ اس لیے اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے اِعراض کریں، انھیں نصیحت کریں اور ان سے ایسی بات کریں جو ان کے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

اور نہیں | ہم نے بھیجا | کوئی | رسول | مگر | تا کہ ہو اطاعت اسکی | ساتھ حکم | اللہ کے | اور اگر | یہ کہ وہ | جب

دلوں میں اُتر جائے۔ اور ہم نے جو رسول بھیجا اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے اور اے نبی ﷺ! اگر

ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

ظلم کرتے ہیں | اپنی جانوں پر | آئیں تیرے پاس | پس وہ بخشش مانگیں | اللہ سے | اور بخشش مانگے | اُن کیلئے | رسول

منافقوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہوتا کہ جب وہ آپ ﷺ کی نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے تھے تو آپ ﷺ کی خدمت میں

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿64﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى

ضرور پائیں گے | اللہ کو | توبہ قبول کرنیوالا | بہت رحم کرنیوالا | پس | قسم آپ کے رب کی | نہیں | وہ ایمان لائیں گے | یہاں تک کہ

حاضر ہوتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور اللہ کا رسول ﷺ بھی ان کے لیے معافی کی دعا کرتا تو یہ لوگ دیکھ لیتے کہ اللہ توبہ قبول

يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا

مُنصف مانیں تجھ کو | اُس میں جو | جھگڑا پڑے | درمیان اُنکے | پھر | نہ | وہ پائیں | میں | دلوں اپنے | تنگی

فرمانے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی قسم! ایسے لوگ کبھی ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک وہ تمام باہمی

مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا

اُس سے جو | تُو فیصلہ کر دے | اور وہ مان لیں | اچھی طرح مان کر | اور اگر | ہم | فرض کر دیتے | اُن پر | یہ کہ | قتل کرو

جھگڑوں میں آپ ﷺ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو فیصلہ آپ ﷺ فرمائیں اس پر وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ إِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ط

اپنی جانوں کو | یا | تم نکل جاؤ | سے | اپنے گھروں | نہ | وہ کرتے اسکو | مگر | تھوڑے | اُن میں سے

کریں بلکہ دل وجان سے اسے تسلیم کرلیں۔ اگر ہم ان لوگوں کو حکم دیتے کہ جہاد میں جانیں پیش کرو، یا اپنے گھروں سے نکلو، تو ان

وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ

اور اگر | وہ | کرگزریں | اسے جو | نصیحت کیجاتی ہے اُنکو | ساتھ اُسکے | تو ہوتا | بہتر | اُن کیلئے | اور زیادہ ہوتا

میں سے بہت تھوڑے اس پر عمل کرتے۔ اور اگر یہ لوگ وہ کرتے جس کی انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لیے یہ بات بہتر اور

تَثْبِيْتًا ۙ﴿66﴾ وَّإِذًا لَّآتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ أَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿67﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ

ثابت رکھنے میں | اور اُس وقت | ضرور ہم دیتے اُنکو | سے | پاس اپنے | ثواب | بڑا | اور ضرور ہم ہدایت دیتے اُنکو

ایمان پر ثابت رکھنے والی ہوتی۔ اور اس وقت ہم انھیں اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے اور انھیں سیدھا

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

راہ | سیدھی کی | اور جو کوئی | اطاعت کرے | اللہ کی | اور رسول کی | پس یہ لوگ ہیں | ساتھ | اُن لوگوں کے

راستہ دکھاتے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے وہ آخرت میں ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے

أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انعام کیا | اللہ نے | جن پر | سے | نبیوں | اور صدیقین | اور شہداء

انعام کیا یعنی پیغمبر، صدیق، شہید

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ ط ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ط وَكَفٰى

اور نیکوں | اور اچھے ہیں | یہ لوگ | ساتھی | یہ | فضل ہے | طرف سے | اللہ کی | اور کافی ہے

اور صالح لوگ۔ کیسی اچھی ہے ان کی رفاقت! یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ کا

9 ع 11 6 بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ ع يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ

اللہ | جاننے والا۔ | اے | لوگو جو | ایمان لائے | لو | ہتھیار اپنے | پس تم نکلو | الگ الگ

علم کافی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے دفاع کی تیاری کرو۔ پھر دستے بنا کر یا اکٹھے مل کر

أَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾ وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ

یا | نکلو | اکٹھے | اور بیشک | بعض تم میں سے ہے | البتہ وہ | ضرور دیر کرتا ہے نکلنے میں | پس اگر | پہنچ جاتی ہے تمہیں

جہاد کے لیے نکلا کرو۔ اور تم میں کوئی منافق بھی ہے جو جہاد سے جی چُراتا ہے اور اگر جنگ میں تم پر کوئی مصیبت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿72﴾

کوئی مصیبت | وہ کہتا ہے | بے شک | مہربانی کی | اللہ نے | مجھ پر | جبکہ | نہ | مَیں ہوا | ساتھ اُنکے | حاضر

آن پڑے تو کہتا ہے کہ مجھ پر اللہ نے بڑا احسان کیا کہ میں اُن کے ساتھ نہ تھا۔

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ

اور اگر | پہنچ جاتا ہے تمہیں | فضل | طرف سے | اللہ کی | البتہ ضرور وہ کہتا ہے | گویا کہ | نہ | تھی | درمیان تمہارے

اور اگر تمہیں اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو کہتا ہے ...... گویا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی تعلق نہیں......

وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿73﴾

اور درمیان اُسکے | دوستی | اے کاش کہ مَیں | مَیں ہوتا | ساتھ اُنکے | پس میں کامیاب ہوتا | کامیابی | بڑی

”اے کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا!“

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ

پس چاہیے کہ لڑیں | میں | راہ | اللہ کی | وہ لوگ جو | بیچتے ہیں | زندگی کو | دنیا کی | بدلے آخرت کے

پس چاہیے وہ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کریں جو پہلے ہی دنیا کی زندگی کو آخرت پر قربان کر چکے ہیں۔

وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ

اور جو کوئی | لڑے | میں | راہ | اللہ کی | پس وہ قتل ہو جائے | یا | غالب آجائے | تو عنقریب | ہم دیں گے اُسے

جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے پھر شہید ہو یا غازی، ہم اسے بڑا

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿74﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ثواب | بڑا | اور کیا ہے | تم کو | کہ نہیں | تم لڑتے | میں | راہ | اللہ کی

اجر دیں گے۔ مسلمانو! تمہیں کیا ہوا تم جہاد نہیں کرتے اللہ کی راہ میں

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ

اور کمزور | سے | مردوں | اور عورتیں | اور بچے | وہ جو | کہتے ہیں

اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جو اللہ کے آگے فریاد کرتے ہیں

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ج وَاجْعَل لَّنَا مِن

رب ہمارے | تو نکال ہم کو | سے | اس | بستی | کہ ظالم ہیں | باشندے اُسکے | اور تو بنا | ہمارے لیے | سے

خدایا! ہمیں اِس بستی سے نکال جس میں ظالموں کا راج ہے۔ ہمارے لیے اپنے پاس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنے پاس | دوست | اورتوکر | ہمارے لیے | سے | پاس اپنے | مددگار | جولوگ | ایمان لائے

کوئی حمایتی پیدا کردے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کردے!'' جو لوگ ایمان والے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

لڑتے ہیں | میں | راہ | اللہ کی | اور جولوگ | کافر ہوئے | وہ لڑتے ہیں | میں | راہ

وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

شیطان کی | پس لڑو | دوستوں سے | شیطان کے | بیشک | چال | شیطان کی | ہے

لڑتے ہیں۔ اس لیے اے مسلمانو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کی چال کمزور

ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا (ع 10 6 7)

بہت کمزور | کیانہیں | تونے دیکھا | طرف | اُن لوگوں کے | کہا گیا | اُنکو | تم روکو | ہاتھ اپنے | اورتم قائم کرو

ہوتی ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں حکم دیا گیا کہ ابھی جہاد سے اپنے ہاتھ روکے رکھو، نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

نماز | اورتم دو | زکوۃ | پھر جب | فرض کیا گیا | اُن پر | لڑنا | اچانک | ایک گروہ | اُن میں سے

قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو ان میں سے ایک گروہ انسانوں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا

ڈرتے ہیں | لوگوں سے | جیسے ڈر | اللہ کا | یا | زیادہ | ڈرنا | اورانہوں نے کہا | رب ہمارے

ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ وہ کہنے لگے

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ

کیوں | تونے فرض کیا | ہم پر | لڑنا | کیوں نہ | تونے ڈھیل دی ہمیں | تک | ایک وقت | نزدیک | کہہ دیجئے

''اے ہمارے رب! تونے ہم پر جہاد کیوں فرض کردیا؟ ابھی ہمیں کچھ اور مہلت دی ہوتی!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

فائدہ | دنیا کا | تھوڑا ہے | اور آخرت | بہتر ہے | اُس کیلئے جو | اللہ سے ڈرے | اور نہ | تم پر ظلم کیا جائے گا

کہیں ''دنیا کا عیش چند روزہ ہے، آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے اور وہاں تمہارے ساتھ ذرا بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

دھاگے برابر | جہاں کہیں بھی | تم ہو | آ لے گی تم کو | موت | اور اگر چہ | تم ہو | میں | قلعوں

ظلم نہ ہوگا۔ رہی موت، تو یاد رکھو، تم جہاں کہیں ہوگے وہ تمہیں آ کر رہے گی خواہ تم مضبوط

مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ

مضبوط | اور اگر | پہنچے اُنکو | بھلائی | وہ کہتے ہیں | یہ ہے | سے | پاس | اللہ کے | اور اگر

قلعوں میں ہو۔'' اے نبی ﷺ! منافقوں کو کوئی فائدہ ہو تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے، کوئی

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

پہنچے اُنکو | بُرائی | وہ کہتے ہیں | یہ ہے | سے | طرف تیری | کہہ دیجئے | ہر ایک ہے | سے | پاس

نقصان پہنچے تو کہتے ہیں یہ تمہاری وجہ سے ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیں سب اللہ کی طرف

اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾ مَآ

اللہ کے | پس کیا ہے | اس | قوم کو | نہیں | قریب ہوتے | کہ وہ سمجھیں | بات | جو

سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کوئی بات نہیں سمجھتے؟ اے انسان!

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ

پہنچتی ہے تجھے | سے | بھلائی | پس طرف سے ہے | اللہ کی | اور جو | پہنچتی ہے تجھے | سے | بُرائی | تو طرف سے

تجھے کوئی نعمت ملتی ہے تو اللہ کی طرف سے ہے اور کوئی نقصان ہوتا ہے تو تیرے اعمال کا

نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ

تیری جان کی | اور ہم نے بھیجا ہے تجھے | لوگوں کیلئے | رسول | اور کافی ہے | اللہ | گواہ | جس نے

نتیجہ ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول ﷺ بنا کر بھیجا ہے اور اس بات پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔ جس نے

يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

اطاعت کی | رسول کی | پس بیشک | اطاعت کی | اللہ کی | اور جو کوئی | پھر جائے | پس نہیں | ہم نے بھیجا تجھ کو | اُن پر

رسول ﷺ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کر لی اور جو لوگ اس سے منہ موڑیں تو اے نبی ﷺ! ہم نے اُن پر آپ ﷺ کو

حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ ؕ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

نگہبان | اور وہ کہتے ہیں | ہمارا کام فرماں برداری ہے | پھر جب | باہر نکلتے ہیں | سے | پاس تیرے | مشورہ کرتا ہے

نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ اے نبی ﷺ! منافقوں کا حال یہ ہے کہ آپ ﷺ کے سامنے کہتے ہیں ''ہم اطاعت کرتے ہیں'' مگر جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ

ایک گروہ | اُن میں سے | سوائے | اُس کے جو | کہتے ہیں | اوراللہ | لکھتا ہے | جو کچھ | وہ مشورہ کرتے ہیں

آپ ﷺ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ اس بات کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکا تھا۔ اور اللہ ان کی

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾ أَفَلَا

پس تُو مُنہ پھیر لے | اُن سے | اور بھروسا کر | پر | اللہ | اور کافی ہے | اللہ | کام بنانے والا | کیا پھر نہیں

سرگوشیاں لکھ رہا ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ ان سے اعراض کریں، اللہ پر بھروسا رکھیں اور وہی بھروسے کے لیے کافی ہے۔ کیا یہ لوگ

يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ

وہ غور کرتے | قرآن پر | اوراگر | ہوتا | سے | پاس | غیر | اللہ کے | ضرور وہ پاتے | اُس میں

قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے آیا ہوتا تو وہ اس کے اندر بڑا

اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ

اختلاف | بہت | اور جب | آتی ہے اُنکے پاس | کوئی بات | کی | امن | یا | خطرے کی

اختلاف پاتے۔ ان منافقوں کے پاس امن یا خوف کی کوئی بات پہنچتی ہے تو اسے فوراً لوگوں میں

أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ

وہ پھیلاتے ہیں | اُسکو | اوراگر | وہ پھیرتے | طرف | رسول کی | اور طرف | اختیار والوں | اُن میں سے

پھیلا دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے رسول ﷺ تک یا اپنے ذمہ دار لوگوں تک پہنچاتے تو ان میں سے جو لوگ تحقیق

لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

تو جان لیتے اسکو | وہ لوگ جو | تحقیق کرتے اُسکو | اُن میں سے | اور اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ کا | تم پر

کرنے والے ہیں وہ اس کی حقیقت جان لیتے۔ اور اے مسلمانو! اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

اور رحمت اُسکی | تو تم پیچھے چلتے | شیطان کے | مگر | تھوڑے | پس تُو لڑ | میں | راہ | اللہ کی

نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب اپنی کمزوریوں کے باعث شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اللہ کی

لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَن يَكُفَّ

نہیں آپ ذمہ دار بنائے گئے | مگر | جان اپنی کے | اور تُو اُبھار | ایمان والوں کو | ممکن ہے | اللہ | کہ | بند کرے

راہ میں جہاد کریں۔ آپ ﷺ پر اپنے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں۔ اور مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دیں۔ امید ہے اللہ کافروں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَأْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾ مَنْ

لڑائی | اُن لوگوں کی جو | کافر ہوئے | اور اللہ | بہت سخت ہے | لڑائی میں | اور بہت سخت ہے | سزا دینے میں | جو کوئی

کا زور توڑ دے گا۔ اللہ بڑا زور آور اور سخت سزا دینے والا ہے۔ جو شخص

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ

سفارش کرے | سفارش | اچھی | ہوگا | اُس کیلئے | حصّہ | اُس میں سے | اور جو کوئی | سفارش کرے

کسی اچھی بات کی سفارش کرے گا، اس کے لیے اس میں سے ثواب کا حصہ ہے، اور جو کسی برائی

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

سفارش | بری | ہوگا | اُس کیلئے | حصّہ | اُس میں سے | اور ہے | اللہ | اوپر | ہر | چیز کے

کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے گناہ کا حصہ پائے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت

مُّقِيْتًا ﴿85﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ

قدرت والا | اور جب | تم کو دعا دی جائے | دُعا | پس تم دُعا دو | ساتھ بہتر کے | اُس سے | یا | پھیر دو اُسی کو | بیشک

رکھنے والا ہے۔ مسلمانو! جب تمہیں دعا دی جائے تو تم اُس سے بہتر دعا دو یا کم سے کم اسی کو لوٹا دو۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

اللہ | ہے | پر | ہر | چیز | حساب لینے والا | اللہ | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہ

اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ یاد رکھو اللہ ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تم کو | طرف | دن | قیامت کے | نہیں | شک | اس میں | اور کون ہے | زیادہ سچا | سے

وہ تم سب کو قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات

اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ ع 11 11 8

اللہ | بات میں | پس کیا ہے | تم کو | بارے میں | منافقوں کے | دو گروہ بن رہے ہو | اور اللہ نے | اُلٹا کیا اُنکو

اور کس کی ہوسکتی ہے۔؟ مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا ہے تم منافقوں کے معاملے میں دو گروہ بن رہے ہو حالاں کہ اللہ نے اُن کے برے

بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ

اس وجہ سے جو | اُنہوں نے کمایا | کیا تم چاہتے ہو | کہ | تم ہدایت دو | جسے | گمراہ کیا | اللہ نے | اور جس کو

اعمال کی وجہ سے انھیں کفر کی طرف پھیر دیا۔ کیا تم چاہتے ہو انھیں ہدایت دو جنھیں اللہ نے گمراہ کر دیا؟ یاد رکھو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ۝ وَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ كَمَا كَفَرُوۡا

گمراہ کرے | اللہ | پس ہرگز نہ | تُو پائے گا | اُس کیلئے | راستہ | وہ چاہتے ہیں | کاش | تم کافر ہو جاؤ | جیسے | وہ کافر ہوئے

جسے اللہ گمراہ کردے اس کے لیے تم سیدھی راہ نہیں پا سکتے۔ منافق چاہتے ہیں جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ

فَتَكُوۡنُوۡنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوۡا مِنۡهُمۡ اَوۡلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا فِىۡ

پھر تم ہو جاؤ | برابر | پس نہ | تم پکڑو | اُن میں سے | دوست | یہاں تک کہ | وہ ہجرت کریں | میں

تاکہ سب برابر ہو جاؤ۔ پس تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَخُذُوۡهُمۡ وَاقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ ۖ

راہ | اللہ کی | پس اگر | وہ پھر جائیں | تو تم پکڑو اُنکو | اور تم قتل کرو اُنکو | جہاں | تم پاؤ اُنکو

ہجرت نہ کریں۔ پھر اگر وہ ہجرت نہ کریں تو انھیں پکڑو جہاں کہیں بھی انھیں پاؤ قتل کر دو

وَلَا تَتَّخِذُوۡا مِنۡهُمۡ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۙ ۝ اِلَّا الَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ اِلٰى

اور نہ | تم پکڑو | اُن میں سے | دوست | اور نہ | مددگار | مگر | وہ لوگ جو | جا ملیں | طرف

اور ان میں سے کسی کو اپنا ساتھی اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ لوگ اس حکم میں شامل نہیں

قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡكُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُهُمۡ

اس قوم کی | درمیان تمہارے | اور درمیان اُنکے | مُعاہدہ ہے | یا | وہ آئیں تمہارے پاس | رُک گئے ہیں | سینے اُنکے

جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جن سے تمہارا معاہدہ ہو یا ایسے کمزور ہوں جو لڑائی سے گھبراتے ہوں کہ نہ تمہارے پاس آ کر تم سے لڑیں

اَنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ اَوۡ يُقَاتِلُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمۡ

اس سے کہ | وہ لڑیں تُم سے | یا | وہ لڑیں | اپنی قوم سے | اور اگر | چاہتا | اللہ | تو مسلّط کرتا اُنکو

اور نہ تمہاری طرف سے اپنی قوم کے خلاف لڑیں۔ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان لوگوں کو بھی تم پر دلیر کر دیتا۔

عَلَيۡكُمۡ فَلَقٰتَلُوۡكُمۡ ۚ فَاِنِ اعۡتَزَلُوۡكُمۡ فَلَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ وَاَلۡقَوۡا

تم پر | پس وہ ضرور لڑتے تُم سے | پس اگر | وہ ایک طرف ہو جائیں تُم سے | پس نہ | وہ لڑیں تُم سے | اور ڈالیں

پھر وہ ضرور تم سے لڑتے۔ لہٰذا اگر وہ جنگ سے باز رہیں اور تم سے لڑنے کی بجائے صلح کا پیغام

اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ۝ سَتَجِدُوۡنَ

تمہاری طرف | صلح | پس نہیں | بنائی | اللہ نے | تمہارے لیے | اُن پر | کوئی راہ | عنقریب تم پاؤ گے

بھیج دیں تو اللہ تمہیں بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا۔ ان کے علاوہ کچھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا

دوسرے لوگ | جو چاہتے ہیں | کہ | وہ امن میں رہیں تم سے | اور وہ امن میں رہیں | اپنی قوم سے | جب کبھی | پھیرے جاتے ہیں

اور منافقوں سے تمہیں واسطہ پڑے گا جو چاہتے ہیں تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ مگر فساد کا

اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ

طرف | لڑائی کی | اُلٹائے جاتے ہیں | اُس میں | پس اگر | نہ | وہ ایک طرف ہوجائیں تم سے | اور وہ ڈالیں | تمہاری طرف

کوئی موقع پائیں تو اس میں کُود پڑیں گے۔ ایسے لوگ اگر غیر جانبدار نہ رہیں، نہ تمہارے ساتھ صلح کا رویہ رکھیں اور لڑائی سے بھی

السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ

صلح | اور وہ روک لیں | اپنے ہاتھ | پس تم پکڑو اُنکو | اور تم قتل کرو اُنکو | جہاں | تم پاؤ اُنکو

اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم انہیں پکڑو اور جہاں کہیں پاؤ قتل کر دو۔

وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ۧ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ 12 ع 4 9

اور یہ لوگ ہیں کہ | ہم نے کیا ہے | تمہارے لیے | اُن پر | غلبہ | ظاہر | اور نہیں | ہے (لائق) | مومن کیلئے

ان لوگوں کے خلاف ایسی کاروائی کرنے کا ہم نے تمہیں پورا اختیار دیا ہے۔ کسی مسلمان کا کام نہیں

اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـــًٔا فَتَحْرِيْرُ

کہ | وہ قتل کرے | کسی مومن کو | مگر | غلطی سے | اور جو کوئی | قتل کرے | کسی مومن کو | غلطی سے | پس آزاد کرنا ہے

وہ دوسرے مسلمان کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے۔ جو کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کر دے اسے چاہیے ایک مسلمان غلام

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ

ایک گردن | مومن | اور خوں بہا ہے | حوالے کیا ہوا | طرف | اُسکے وارثوں کی | مگر | یہ کہ | وہ معاف کردیں | پس اگر

آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خوں بہا دے۔ البتہ مقتول کے وارث خوں بہا معاف کر سکتے ہیں۔ اگر وہ مقتول تمہاری دشمن

كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ

وہ ہو | سے | ایسی قوم | کہ جو دشمن ہیں | تمہارے لیے | اور وہ ہو | مومن | پس آزاد کرنا ہے | ایک گردن | مومن

قوم کا شہری ہو لیکن مسلمان ہو تو پھر کوئی خوں بہا نہیں ہے بلکہ صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے۔

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ

اور اگر | ہو | سے | ایسی قوم | کہ درمیان تمہارے | اور درمیان اُنکے | معاہدہ ہے | پس خوں بہا ہے | حوالے کیا ہوا

اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو تو قاتل کے ذمہ خوں بہا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰٓى اَهۡلِهٖ وَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ

طرف | اُسکے وارثوں کی | اور آزاد کرنا ہے | ایک گردن | مومن | پھر جو کوئی | نہ | پائے | پس روزے ہیں

جو وہ مقتول کے وارثوں کو دے گا اور ایک مسلمان غلام بھی آزاد کرے گا۔ جسے یہ میسر نہ ہو کہ مسلمان غلام کو آزاد کرا سکے وہ لگا تار دو

شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ۫ تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۹۲﴾

دو مہینے کے | لگا تار | توبہ ہے | طرف سے | اللہ کی | اور ہے | اللہ | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا

مہینے کے روزے رکھے۔ اس گناہ پر توبہ کا یہی طریقہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيۡهَا

اور جو کوئی | قتل کرے | کسی مومن کو | جان بوجھ کر | پس سزا اُسکی | دوزخ ہے | ہمیشہ رہنے والا | اُس میں

جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيۡمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور غضب نازل ہوا | اللہ کا | اُس پر | اور اُسکی لعنت ہے | اور تیار کر رکھا ہے | اُس کیلئے | عذاب | بڑا | اے

اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا وَلَا تَقُوۡلُوۡا

لوگو جو | ایمان لائے ہو | جب | تم چلو | میں | راہ | اللہ کی | تو تم تحقیق کر لیا کرو | اور نہ | تم کہو

ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلے ہوئے ہو تو تحقیق کر لیا کرو کہ جو شخص راستے

لِمَنۡ اَلۡقٰٓى اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا ۚ تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ الۡحَيٰوةِ

اُسکو جو | ڈالے | تمہاری طرف | سلام | تو نہیں ہے | مومن | تم چاہتے ہو | سامان | زندگی کا

میں تمہیں سلام کرے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے تو اسے یہ نہ کہو تو مسلمان نہیں۔ اچھا، تم دنیا کی زندگی کا سامان

الدُّنۡيَا ۫ فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ

دنیا کی | پس نزدیک | اللہ کے ہیں | اموالِ غنیمت | بہت | اسی طرح | تم تھے | سے | پہلے

چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت مالِ غنیمت ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے اس سے پہلے تم بھی ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَتَبَيَّنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۹۴﴾

پس احسان کیا | اللہ نے | تم پر | پس تم تحقیق کر لیا کرو | بیشک | اللہ | ہے | اُس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر

تم پر فضل کیا۔ لہٰذا اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

نہیں | برابر ہوتے | بیٹھ رہنے والے | سے | مومنوں | سوائے | والے | عذر

جو مسلمان بغیر عذر کے گھروں میں بیٹھے رہے اور جہاد میں ان کے شریک ہونے کی کوئی خاص ضرورت نہ تھی اور دوسرے وہ جنہوں

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

اور جہاد کرنے والے | میں | راہ | اللہ کی | اپنے مالوں کے ساتھ | اور اپنی جانوں کے ساتھ | فضیلت دی | اللہ نے

نے اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا، یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے مال و جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ پیچھے

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ

جہاد کرنے والوں کو | اپنے مالوں کے ساتھ | اور اپنی جانوں کے ساتھ | پر | بیٹھ رہنے والوں | درجے میں | اور ہر ایک کو | وعدہ دیا

رہ جانے والوں سے زیادہ رکھا ہے۔ اگرچہ دونوں سے اللہ نے بھلائی کا

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا

اللہ نے | اچھا | اور فضیلت دی | اللہ نے | جہاد کرنے والوں کو | پر | بیٹھ رہنے والوں | ثواب

وعدہ فرمایا ہے۔ لیکن اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اجر عظیم میں پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر برتری دی ہے۔ ان کے لیے اللہ کی طرف

عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

بڑا | درجے | طرف سے | اور بخشش | اور رحمت | اور ہے | اللہ | بہت بخشنے والا

سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا 13 ع 5 10

بہت رحم کرنیوالا | بیشک | وہ لوگ کہ | وفات دیتے ہیں اُنکو | فرشتے | جبکہ وہ ظالم ہوں | اپنی جانوں پر | وہ کہتے ہیں

بڑا مہربان ہے۔ جو لوگ ہجرت نہ کر کے اپنے لیے برا کر رہے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کریں گے تو ان سے پوچھیں گے "تم

فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ

کس دین میں | تم تھے | وہ کہتے ہیں | ہم تھے | بے بس | میں | زمین | وہ کہتے ہیں | کیا نہ

کس حال میں تھے؟" وہ کہیں گے "ہم اپنے ملک میں بے بس تھے؟" فرشتے کہیں گے "کیا اللہ کی

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

تھی | زمین | اللہ کی | وسیع | پس تم ہجرت کرتے | اُس میں | پس یہ لوگ | ٹھکانا انکا ہے

زمین وسیع نہ تھی کہ تم دوسری جگہ ہجرت کر جاتے؟" ایسے لوگوں کا ٹھکانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿97﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ

دوزخ | اور وہ بُری ہے | جگہ لوٹنے کی | مگر | کمزور | سے | مردوں میں | اور عورتوں میں

دوزخ ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ وہ بے بس مرد اور عورتیں

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿98﴾ فَاُولٰۗىِٕكَ

اور بچوں سے | کہ نہیں | وہ کر سکتے | کوئی چارہ | اور نہیں | وہ پاتے | کوئی راہ | پس یہ لوگ

اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے اور ہجرت کے لیے کوئی راہ نہیں پاتے ان کے بارے میں

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْھُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾ وَمَنْ

اُمید ہے | اللہ | کہ | وہ مُعاف کرے | اُنکو | اور ہے | اللہ | مُعاف کرنے والا | بہت بخشنے والا | بڑا اور جو کوئی

توقع ہے کہ اللہ انھیں معاف کرے گا اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ جو

يُّھَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ

ہجرت کرے | میں | راہ | اللہ کی | وہ پائے گا | میں | زمین | جگہ | بہت | اور کشادگی

اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بڑے ٹھکانے اور وسعت پائے گا۔

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُھَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

اور جو کوئی | نکلے | سے | گھر اپنے | ہجرت کرتا ہوا | طرف | اللہ کی | اور اُسکے رسول کی | پھر | پالے اُسکو

اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر کے نکلے، پھر راستے میں اسے موت آ جائے تو اس کا اجر اللہ کے

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ۧ 14 ع 4 11

موت | پس ضرور | ثابت ہو گیا | ثواب اُسکا | پر | اللہ | اور ہے | اللہ | بڑا بخشنے والا | بہت رحم کرنیوالا

ہاں مقرر ہو چکا اور اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ

اور جب | تُم چلو | میں | زمین | پس نہیں | تم پر | گناہ | کہ | تم کم کرو | سے

مسلمانو! جب تم زمین میں سفر کرو اور تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے تو تم پر

الصَّلٰوةِ ڰ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا

نماز | اگر | تم ڈرو | کہ | فتنہ میں ڈالیں تمہیں | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | بیشک | کافر | ہیں

کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں قصر کر لیا کرو۔ بے شک کافر تمہارے کھلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

تمہارے لیے | دشمن | ظاہر | اور جب | تُو ہو | اُن میں | پس تُو قائم کر | اُن کیلئے | نماز

دشمن ہیں۔ اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ مسلمانوں کی فوج کے ساتھ ہوں اور نماز میں ان کی امامت کریں تو چاہیے کہ ان میں

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا

پس چاہیے کہ کھڑا ہو | ایک گروہ | اُن میں سے | ساتھ تیرے | اور چاہیے کہ وہ لیں | ہتھیار اپنے | پس جب

سے ایک گروہ آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھے اور اپنے ہتھیار ساتھ لیے ہوئے ہو۔ پھر جب وہ

سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى

وہ سجدہ کرلیں | پھر چاہیے کہ وہ ہو جائیں | سے | پیچھے تمہارے | اور چاہیے کہ آجائے | گروہ | دوسرا

سجدہ کرچکیں تو یہ پیچھے ہٹ جائیں اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ

نہیں نماز پڑھی | پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں | ساتھ تیرے | اور چاہیے کہ وہ لیں | بچاؤ اپنا | اور ہتھیار اپنے | چاہتے ہیں

نہیں پڑھی وہ آجائے اور آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھے اور وہ بھی اپنے تحفظ کا سامان اور اپنے ہتھیار ساتھ لیے ہوئے ہو۔ کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ

وہ لوگ جو | کافر ہوئے | کاش | تم غافل ہو جاؤ | سے | اپنے ہتھیاروں | اور اپنے سامان سے | پس وہ حملہ کردیں

چاہتے ہیں تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہو جاؤ اور وہ تم پر

عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى

تم پر | حملہ | ایک دم | اور نہیں | گناہ | تم پر | اگر | ہو | تم کو | تکلیف

اچانک ٹوٹ پڑیں۔ اگر بارش کی وجہ سے دقت ہو یا تم بیمار ہو تو پھر

مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا

سے | بارش | یا | تم ہو | بیمار | کہ | رکھ دو | ہتھیار اپنے | اور تم لے لو

اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ہتھیار اُتار کر رکھ دو۔ لیکن پھر بھی بچاؤ کا

حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ

بچاؤ اپنا | بیشک | اللہ نے | تیار کیا ہے | کافروں کیلئے | عذاب | رُسوا کرنے والا | پس جب | تم پوری کرلو

سامان لیے رہو۔ بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ جب تم نماز خوف ادا کر لو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ

نماز | تو تم یاد کرو | اللہ کو | کھڑے | اور بیٹھے | اور پر | اپنے پہلوؤں | پس جب | تم اطمینان پاؤ

تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرو، جب دشمن کی طرف سے اطمینان ہوجائے تو معمول کے

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾

تو تم قائم کرو | نماز | بیشک | نماز | ہے | پر | مومنوں | فرض | وقت پر

مطابق پوری نماز پڑھو۔ بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ

اور نہ | تم کمزور پڑو | میں | تعاقب | دشمن قوم کے | اگر | تم ہو | درد سہتے | پس بیشک وہ ہیں | درد سہتے

اور دیکھو دشمن کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو۔ اگر تم دُکھ اٹھاتے ہو تو تمہارا دشمن بھی

كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

جیسے | تم درد سہتے ہو | اور تم امید رکھتے ہو | سے | اللہ | جو | نہیں | وہ اُمید رکھتے | اور ہے | اللہ

تمہاری طرح دکھ اٹھاتا ہے۔ لیکن اللہ سے اجر وثواب کی جو امیدیں تم رکھتے ہو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ 15 ع 4 12

جاننے والا | حکمت والا | بیشک ہم | ہم نے نازل کی | تیری طرف | کتاب | ساتھ حق کے | تاکہ تُو فیصلہ کرے | درمیان

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ آپ ﷺ پر نازل کی تاکہ آپ ﷺ وحی کی روشنی میں

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿105﴾

لوگوں کے | ساتھ اُسکے جو | دکھایا ہے تجھ کو | اللہ نے | اور نہ | تُو ہو | طرف دار خائنوں کا | جھگڑنے میں

لوگوں کے درمیان فیصلے کریں اور آپ ﷺ خیانت کرنے والوں کی طرفداری میں نہ جھگڑیں

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿106﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ

اور تُو بخشش مانگ | اللہ سے | بیشک | اللہ | ہے | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | اور نہ | تُو جھگڑا کر | طرف سے

اور اللہ سے بخشش مانگیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور آپ ﷺ ان لوگوں کی طرفداری میں نہ جھگڑیں جو اپنے آپ

الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

اُن لوگوں کی جو | خیانت کرتے ہیں | اپنی جانوں سے | بیشک | اللہ | نہیں | پسند کرتا | اُسے جو | ہو | خیانت کار

سے خیانت کرتے ہیں۔ اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو بد دیانت اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَثِيْمًا ۚۙ ﴿107﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ

گناہ گار | وہ چھپتے ہیں | لوگوں | سے | اور نہیں | وہ چھپتے | سے | اللہ | جبکہ وہ ہے

گناہ گار ہو۔ وہ لوگوں سے چھپتے پھرتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپ سکتے۔ وہ ان کے ساتھ اس وقت بھی موجود ہوتا ہے جب وہ

مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

ساتھ اُنکے | جب | رات کو مشورہ کرتے ہیں | اُسکا جو | نہیں | وہ پسند کرتا | سے | بات | اور ہے | اللہ | اُسکو جو

راتوں کو ایسے خفیہ منصوبے بناتے ہیں جن سے اللہ راضی نہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ

وہ کرتے ہیں | گھیرنے والا | ہاں تم | وہی ہو کہ | تم نے جھگڑے کیے | اُنکی طرف سے | میں | زندگی

اللہ اسے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ مسلمانو! تم نے دنیا کی زندگی میں منافقوں کی طرفداری میں

الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ

دنیا کی | پس کون | جھگڑے گا | اللہ سے | اُنکی طرف سے | دن | قیامت کے | یا | کون | ہوگا

جھگڑا کیا۔ مگر قیامت کے دن کون ان کی طرفداری میں اللہ سے جھگڑے گا یا کون ہوگا ان کا

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ

اُنکا | کارساز | اور جو کوئی | عمل کرے | بُرے | یا | ظلم کرے | جان اپنی پر | پھر | بخشش مانگے

کام بنانے والا؟ یاد رکھو جو کوئی برائی کرے، یا اپنے اوپر ظلم کرے پھر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی

اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ

اللہ سے | وہ پائے گا | اللہ کو | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | اور جو کوئی | کمائے | گناہ | تو بیشک | وہ کماتا ہے اُسے

مانگے تو اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔ جو گناہ کرتا ہے اس کا وبال

عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ

پر | جان اپنی | اور ہے | اللہ | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور جو کوئی | کمائے | خطا | یا

اس پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی غلطی یا

اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع 16 ع 8 13

گناہ | پھر | الزام لگائے | اس کا | کسی بے گناہ کو | پس بیشک | اُس نے اُٹھایا | بُہتان | اور گناہ | ظاہر

گناہ کرے پھر اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگائے تو اس نے بڑا بہتان اور صریح گناہ اپنے سر لے لیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ

اور اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ کا | تم پر | اور رحمت اس کی | ضرور ارادہ کیا تھا | ایک گروہ نے | اُن میں سے | کہ

اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ یہ طے کر چکا تھا کہ آپ ﷺ کو

يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ

وہ بہکائیں تجھ کو | اور نہیں | وہ بہکاتے | مگر | اپنی جانوں کو | اور نہیں | بگاڑ سکتے تیرا | سے | کچھ بھی

بہکا کر رہے گا حالاں کہ وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں اور آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

اور نازل کی | اللہ نے | تجھ پر | کتاب | بہت اور حکمت | اور اُس نے تجھ کو سکھایا | جو کچھ | نہ | تُو تھا

اللہ نے آپ ﷺ پر کتاب اور حکمت اُتاری آپ ﷺ کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ ﷺ کو پہلے معلوم

تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ

تُو جانتا | اور ہے | فضل | اللہ کا | تجھ پر | بڑا | نہیں ہے | بھلائی | میں | بہت | سے

نہ تھیں اور آپ ﷺ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ

مشوروں اُنکے | مگر | جو کوئی | حکم دے | صدقے کا | یا | بھلائی کا | یا | صُلح کرا دینے | درمیان

کوئی بھلائی نہیں۔ بھلائی والی سرگوشی صرف اس کی ہے جو صدقہ کرنے کو کہے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں میں صلح

النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

لوگوں کے | اور جو کوئی | کرے | یہ | چاہتے ہوئے | رضامندی | اللہ کی | پس عنقریب | ہم دینگے اُسکو

کرانے کے لیے کہے۔ جو شخص اللہ کی رضا کے لیے ایسا کرے ہم اسے بڑا اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

ثواب | بہت بڑا | اور جو کوئی | مخالفت کرے | رسول کی | اسکے | بعد | جو | واضح ہوگئی | اُس کیلئے

عطا کریں گے۔ مگر جو شخص رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر کسی اور راستے پر

الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

ہدایت | اور وہ پیروی کرے | سوائے | راہ | مومنوں کی | ہم پھیرینگے اُسکو | جدھر | وہ پھرا | اور ہم پہنچائیں گے اُسے

چلے، حالاں کہ اس پر صحیح راستہ واضح ہو چکا ہو تو اسے ہم اسی طرف پھیر دیں گے جدھر وہ خود پھر گیا، پھر اسے جہنم میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17 ع 3 14

جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿١١٥﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

دوزخ میں | اور وہ بُرا ہے | ٹھکانا | بیشک | اللہ | نہ | بخشے گا | کہ | شریک کیا جائے | ساتھ اُسکے

داخل کریں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ بے شک اللہ یہ گناہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے،

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ

اور وہ بخشے گا | جو ہے | سوائے | اسکے | جس کیلئے | وہ چاہے | اور جو کوئی | شریک کرے | اللہ کا | پس بیشک

اس کے سوا جتنے گناہ ہیں ان میں سے جو چاہے گا بخش دے گا۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا

ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ

وہ گمراہ ہوا | گمراہی | دُور کی | نہیں | وہ پکارتے | سے | سوائے اسکے | مگر | عورتوں کو | اور نہیں

وہ سیدھی راہ سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ مشرک لوگ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں اور

يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ

وہ پکارتے | مگر | شیطان | سرکش کو | لعنت کی اُس پر | اللہ نے | اور اُس نے کہا | ضرور میں لوں گا | سے

اس سرکش شیطان کو پکارتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے اللہ سے یہ کہہ رکھا ہے ''میں تیرے بندوں میں سے ایک

عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

تیرے بندوں | ایک حصّہ | مقرر | اور ضرور میں گمراہ کروں گا اُنکو | اور ضرور میں آرزو دلاؤں گا اُنکو | اور ضرور میں حکم دوں گا اُنکو

مقرر حصہ لے کر رہوں گا'' میں انھیں بہکاؤں گا، انھیں امیدیں دلاؤں گا، انھیں ورغلاؤں گا،

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ

پھر وہ ضرور کاٹیں گے | کان | جانوروں کے | اور ضرور میں حکم دوں گا اُنکو | پس ضرور وہ بدل ڈالیں گے | مخلوق کو | اللہ کی

وہ چوپایوں کے کان کاٹ کر انھیں بتوں کے نام پر چھوڑیں گے اور انھیں سمجھاؤں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت کو بدلیں گے۔

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا

اور جو کوئی | پکڑے | شیطان کو | دوست | سے | سوائے | اللہ کے | پس ضرور | اُس نے گھاٹا پایا | گھاٹا

اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ بڑے گھاٹے

مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾

ظاہر | وعدے دیتا ہے اُنکو | اور آرزو دلاتا ہے اُنکو | اور نہیں | وعدہ دیتا اُنکو | شیطان | مگر | دھوکے کا

میں رہے گا۔ شیطان ان لوگوں سے وعدے کرتا ہے، انھیں امیدیں دلاتا ہے مگر شیطان کے سارے وعدے فریب کے سوا کچھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾ وَالَّذِيْنَ

یہ لوگ ہیں | جگہ اُنکی ہے | دوزخ | اور نہیں | وہ پائیں گے | اُس سے | بھاگنا | اور جو لوگ

نہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے جس سے بچنے کی کوئی راہ نہیں پائیں گے۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے | اور عمل کیے | اچھے | ضرور ہم داخل کریں گے اُنکو | باغوں میں | بہتی ہیں | سے | نیچے جن کے

ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، انھیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

نہریں | ہمیشہ رہنے والے | اُن میں | ہمیشہ | وعدہ کیا | اللہ نے | سچ | اور کون ہے | زیادہ سچا | سے

بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا

اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ

اللہ | بات میں | نہیں ہے | تمھاری خواہشوں پر | اور نہ | خواہشوں | اہل | کتاب کی | جو کوئی

ہوسکتا ہے؟۔ مسلمانو! آخرت کی نجات کا دارو مدار نہ تمھاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو کوئی

يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

عمل کرے | بُرا | اُسے بدلہ ملے گا | ساتھ اُسکے | اور نہ | وہ پائے گا | اپنے لیے | سے | سوائے | اللہ کے | دوست

برائی کرے گا اس کی سزا پائے گا اور پھر اسے اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

اور نہ | مددگار | اور جو کوئی | عمل کرے | سے | نیکیوں | کوئی | مرد | یا | عورت

اور مددگار نہ ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت لیکن

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾ وَمَنْ

جبکہ وہ ہو | ایمان والا | پس یہ لوگ ہیں | جو داخل ہوں گے | جنّت میں | اور نہ | اُن پر ظلم ہوگا | کھجور کے شگاف برابر | اور کون

وہ ہو مومن تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کی ذرا حق تلفی نہ ہوگی۔ اور اس سے

اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

بہتر ہے | دین میں | اُس سے جو | جُھکا دے | مُنہ اپنا | اللہ کیلئے | جبکہ وہ ہو | نیکی کرنے والا | اور پیروی کرے | دین کی

بہتر کس کا دین ہوسکتا ہے جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے، وہ نیکی کرنے والا ہو، وہ پیروی کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

ابراہیم کے | جو یکسو تھا | اور بنایا | اللہ نے | ابراہیم کو | دوست | اور اللہ کا ہے | جو کچھ | میں

ابراہیم علیہ السلام کے دین کی جو یکسو تھے اور اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنا لیا تھا۔ اور جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿١٢٦﴾ ع 18 ع 11 15

آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور ہے | اللہ | ساتھ ہر | چیز کے | گھیرنے والا

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

اور وہ پوچھتے ہیں تجھ سے | بارے میں | عورتوں کے | کہہ دیجئے | اللہ | فیصلہ دیتا ہے تم کو | اُنکے بارے میں | اور جو کہ | پڑھی جاتی ہے

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے یتیم عورتوں سے نکاح کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ انھیں

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَاءِ الّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ

تم پر | میں | کتاب | بارے میں | یتیم | عورتوں کے | جن کو | نہیں | تم دیتے اُنکو | جو کچھ | لکھا گیا ہے

بتا دیں کہ اللہ تمہیں ان سے نکاح کی اجازت دیتا ہے اور پہلے بھی اجازت تھی۔ اور قرآن میں جو حکم پہلے سنایا جاچکا ہے وہ بھی یتیم

لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ

اُن کیلئے | اور تم رغبت کرتے ہو | کہ | تم نکاح کرو اُن سے | اور ناتوانوں کے | سے | بچوں

عورتوں سے متعلق ہے.....جنہیں ان کا مالی حق نہ دے کر تم ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو......اور بے سہارا یتیم بچوں کے حقوق کے

وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ | تم قائم رہو | یتیموں کیلئے | انصاف پر | اور جو کچھ | تم کرو گے | سے | بھلائی | پس بیشک | اللہ

بارے میں بھی پہلے حکم نازل کیا جاچکا ہے۔ اور اللہ یہ حکم بھی دیتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف کرو۔ اور تم جو بھلائی کرو گے اللہ

كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ

ہے | اُسکو | خوب جاننے والا | اور اگر | ایک عورت | اندیشہ کرے | سے | شوہر اپنے | بدسلوکی کا | یا

اسے جانتا ہے۔ اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے بدسلوکی

إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ

مُنہ پھیرنے کا | تو نہیں | گناہ | دونوں پر | یہ کہ | وہ صلح کر لیں | درمیان اپنے | صلح | اور صلح

یا بے رُخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں اگر وہ آپس میں کوئی صلح کر لیں کیونکہ صلح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ

بہتر ہے | اور حاضر کی گئیں | جانیں | کنجوسی پر | اور اگر | تم نیکی کرو | اور پرہیزگاری کرو | پس بیشک | اللہ

بہتر ہے۔ اگرچہ لالچ تو انسان کی طبیعت میں ہے لیکن اگر تم اچھا سلوک کرو، خدا ترسی سے کام لو تو جو کچھ تم

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَن تَسْتَطِيعُوا أَن تَعْدِلُوا بَيْنَ

ہے | ساتھ اسکے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر | اور ہرگز نہ | تم کر سکو گے | یہ کہ | تم عدل کرو | درمیان

کرو گے اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور تم اپنی بیویوں کو برابر نہیں رکھ سکتے اگرچہ تم

النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ

بیویوں کے | اور اگرچہ | تم چاہو | پس نہ | تم جھک جاؤ | سارا | جھک جانا | پس تم چھوڑ دو انکو | جیسے لٹکی ہوئی

ایسا کرنا چاہو۔ مگر ایسا بھی نہیں ہونا چاہیے کہ بالکل ایک ہی طرف جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔

وَإِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٢٩﴾ وَإِن

اور اگر | تم صلح کرو | اور تم ڈرو | پس بیشک | اللہ | ہے | بہت بخشنے والا | مہربان | اور اگر

اور اگر تم اصلاح کر لو اور اللہ سے ڈرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ لیکن اگر

يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾

دونوں جدا ہو جائیں | بے پرواہ کرے گا | اللہ | ہر ایک کو | سے | وسعت اپنی | اور ہے | اللہ | وسعت والا | حکمت والا

میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا حکمت

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ

اور اللہ کا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور البتہ بیشک | ہم نے تاکید کی | اُن لوگوں کو جنہیں

والا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ ہم نے اُن لوگوں کو بھی جنہیں

أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِن تَكْفُرُوا

دی گئی | کتاب | سے | پہلے تم | اور تم کو | یہ کہ | ڈرو | اللہ سے | اور اگر | تم کفر کرو گے

تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمہیں بھی اس بات کی تاکید کی ہے کہ اللہ سے ڈرو۔ لیکن اگر تم کفر کرو گے تو

فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا

تو بیشک | اللہ کیلئے ہے | جو کچھ | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور ہے | اللہ | بڑا بے نیاز

یاد رکھو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے، اللہ بے نیاز ہے اور وہ ساری خوبیوں کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَمِيۡدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بہت تعریف کیا گیا | اور اللہ کا ہے | جو کچھ | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور کافی ہے | اللہ

مالک ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بھروسے

وَكِيۡلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاۡتِ بِاٰخَرِيۡنَ ؕ وَكَانَ

کام بنانے والا | اگر | وہ چاہے | لے جائے تم کو | اے | لوگو | اور لے آئے | دوسروں کو | اور ہے

کے لیے اللہ کافی ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب لوگوں کا خاتمہ کر دے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے۔ اللہ ایسا

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيۡرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ

اللہ | اوپر | اس کے | قادر۔ | جو کوئی | ہے | چاہتا | ثواب | دنیا کا | تو پاس ہے

کرنے پر قادر ہے۔ جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس دنیا کا

اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۱۳۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا 19 ع 8 16

اللہ کے | ثواب | دنیا کا | اور آخرت کا | اور ہے | اللہ | خوب سننے والا | خوب دیکھنے والا | اے

ثواب بھی ہے اور آخرت کا بھی۔ لہٰذا اس سے دونوں مانگو۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ بِالۡقِسۡطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوۡ عَلٰۤى

لوگو جو | ایمان لائے | تم ہو جاؤ | قائم رہنے والے | انصاف پر | گواہی دینے والے | اللہ کیلئے | اور اگرچہ | خلاف ہو

ایمان والو! قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ یہ گواہی تمہیں

اَنۡفُسِكُمۡ اَوِ الۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ ۚ اِنۡ يَّكُنۡ غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا فَاللّٰهُ

اپنے تمہارے | یا | ماں باپ کے | اور رشتہ داروں کے | اگر | وہ ہوگا | دولت مند | یا | غریب | پس اللہ

اپنے خلاف، اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف دینی پڑے۔ مقدمے کا فریق مال دار ہو یا غریب ہو، اللہ تم

اَوۡلٰى بِهِمَا ۟ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰۤى اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ وَاِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ

زیادہ مہربان ہے | ساتھ اُنکے | پس نہ | تم پیروی کرو | خواہش کی | جبکہ | تم عدل کرو | اور اگر | گول مول کرو | یا

سے زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ ایسا نہ ہو خواہش نفس کی پیروی میں انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دو۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا حق

تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

کی بیشی کرو | پس بیشک | اللہ | ہے | ساتھ اُسکے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر | اے | لوگو جو | ایمان لائے

بات سے منہ پھیرو گے تو یاد رکھو، تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے ایمان والو!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

تم ایمان لاؤ | اللہ پر | اور اُسکے رسول پر | اور کتاب پر | جو | نازل کی | پر | رسول اپنے | اور کتاب

ایمان رکھو اللہ پر، اُس کے رسول ﷺ پر اور اِس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کی اور اُن کتابوں پر

الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

جو | اتاری ہے | سے | پہلے اس | اور جو کوئی | انکار کرے | اللہ کا | اور اُسکے فرشتوں کا | اور اُسکی کتابوں کا

جو پہلے نازل کی گئیں۔ اور جو کوئی ایمان نہ لائے اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر،

وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿136﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اور اُسکے رسولوں کا | اور دن | آخرت کا | پس بیشک | وہ گمراہ ہوا | گمراہی | دُور کی | بیشک | جو لوگ | ایمان لائے

اُس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر وہ سیدھے راستے سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ جن لوگوں کا

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ

پھر | کافر ہوئے | پھر | ایمان لائے | پھر | کافر ہوئے | پھر | وہ زیادہ ہوئے | کُفر میں | نہیں | ہے | اللہ

حال یہ ہو کہ کبھی ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، اللہ نہ انہیں

لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ﴿137﴾ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

یہ کہ وہ بخشے | اُنکو | اور نہ | یہ کہ وہ دکھائے اُنکو | راستہ | خوشخبری دو | منافقوں کو | یہ کہ | اُن کیلئے ہے

بخشے گا اور نہ سیدھی راہ دکھائے گا۔ اے نبی ﷺ! منافقوں کو خوشخبری دیں ان کے لیے

عَذَابًا اَلِیْمَا ﴿138﴾ۙ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ

عذاب | دردناک | یہ لوگ | بناتے ہیں | کافروں کو | دوست | ماسوائے

دردناک عذاب ہے۔ کیونکہ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ﴿139﴾ؕ وَقَدْ

مسلمانوں کے | کیا وہ چاہتے ہیں | پاس اُنکے | عزّت | پس بیشک | عزت ہے | اللہ کی | ساری کی ساری | اور بیشک

بناتے ہیں۔ کیا وہ ان کے ہاں سے عزت چاہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یاد رکھیں ساری عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور دیکھو

نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا

اُتارا | تم پر | میں | کتاب | یہ کہ | جب | تم سنو | آیات | اللہ کی | کا انکار ہوتے

اللہ اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم سنو اور دیکھو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ

اور مذاق ہوتے | اُن کا | پس نہ | تم بیٹھو | ساتھ اُنکے | یہاں تک کہ | وہ مشغول ہوں | میں | بات

اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو تم اس مجلس سے اُٹھ جاؤ۔ اور جب تک اس طرح کی باتیں چھوڑ کر لوگ دوسری بات میں نہ لگ

غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ

سوا اسکے | بیشک تم | اُس وقت ہو | اُن جیسے | بیشک | اللہ ہے | جمع کرنے والا | منافقوں کو | اور کافروں کو

جائیں اُن کے پاس نہ بیٹھو ورنہ تم بھی ان جیسے ہوجاؤ گے۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں

فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَاۨ ۝140 الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

میں | دوزخ | سب کو | یہ لوگ | انتظار کرتے ہیں | تمہارے بارے میں | پس اگر | ہوئی | تم کو

ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے منافق انتظار میں رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح حاصل ہو تو کہتے ہیں ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ

فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ

فتح | طرف سے | اللہ کی | کہتے ہیں | کیا نہ | ہم تھے | ساتھ تمہارے | اور اگر | ہو | کافروں کیلئے

تھے؟'' اور اگر کافروں کا پلّہ بھاری

نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

کچھ حصہ | کہتے ہیں | کیا نہ | ہم غالب آئے تھے | تم پر | اور نہ ہم نے بچایا تم کو | سے | مومنوں

رہے تو ان سے کہتے ہیں ''کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے؟ پھر بھی ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا؟''

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

پس اللہ | فیصلہ کرے گا | درمیان تمہارے | دن | قیامت کے | اور ہرگز نہ | بنائے گا | اللہ | کافروں کیلئے | پر

اے مسلمانو! اللہ تمہارے اور ان منافقوں کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ اور وہ کافروں کو مومنوں پر کوئی

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝141 ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ 20 ع 7 17

مومنوں | کوئی راہ | بیشک | منافق | دھوکا دیتے ہیں | اللہ کو | اور وہ | دھوکے کی سزا دے گا اُنکو

راہ نہیں دے گا۔ بے شک منافقین اللہ سے دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالاں کہ اللہ انھیں دھوکے بازی کی سزا دے گا۔

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ

اور جب | اُٹھتے ہیں | طرف | نماز کی | اُٹھتے ہیں | سُست ہو کر | دکھاوا کرتے ہیں | لوگوں کو | اور نہیں وہ یاد کرتے

جب وہ نماز کے لیے اُٹھتے ہیں تو سُستی سے اٹھتے ہیں، لوگوں کو دکھانے کے لیے۔ اور اللہ کو کم ہی یاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿142﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى

اللہ کو | مگر | تھوڑا | تذبذب میں | درمیان | اسکے | نہ | طرف | اِن کی | اور نہ | طرف

کرتے ہیں۔ وہ ایمان اور کفر کے درمیان لٹک رہے ہیں۔ نہ اِدھر کے ہیں نہ

هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُنکی | اور جس کو | گمراہ کرے | اللہ | پس ہرگز نہ | تو پائے گا | اُس کیلئے | راستہ | اے | لوگو جو

اُدھر کے۔ جسے اللہ گمراہ کردے تم اُس کے لیے سیدھی راہ نہیں پاسکتے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ

ایمان لائے ہو | نہ | بناؤ | کافروں کو | دوست | سے | سوائے | مومنوں کے | کیا تُم چاہتے ہو

مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ

کہ | تم بنالو | اللہ کیلئے | خلاف اپنے | دلیل | واضح | بیشک | منافق ہوں گے | میں | درجے

اپنے خلاف اللہ کی کھلی حجت قائم کرا لو؟ بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

نچلے | سے (کے) | آگ | اور ہرگز نہ | تو پائے گا | اُن کیلئے | مددگار | مگر | جنہوں نے | توبہ کی

طبقے میں ہوں گے اور تم ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ ان میں سے جو توبہ کر لیں،

وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ

اور اصلاح کرلی | اور مضبوطی سے پکڑا | اللہ کو | اور خالص کیا | دین اپنا | اللہ کیلئے | پس یہ لوگ | ساتھ ہیں

اپنی اصلاح کر لیں، اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر لیں تو ایسے لوگ

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾ مَا يَفْعَلُ

مومنوں کے | اور جلد | دے گا | اللہ | مومنوں کو | ثواب | بہت بڑا | کیا | کرے گا

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ ایمان والوں کو بڑا اجر دے گا۔ لوگو! اگر تم شکر گزاری کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾

اللہ | عذاب دے کر تم کو | اگر | تم شکر کرو | اور ایمان لاؤ | اور ہے | اللہ | نہایت قدردان | خوب جاننے والا

تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اللہ بڑا قدردان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ

نہیں | پسند کرتا | اللہ | علانیہ کہنا | ساتھ بری | سے | بات | مگر | جس پر | ظلم کیا جائے | اور ہے

اللہ کو پسند نہیں کہ تم کسی کی برائی بیان کرتے پھرو البتہ مظلوم کو ظالم کے خلاف ایسا کرنے کی اجازت ہے۔اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ

اللہ | خوب سننے والا | بہت جاننے والا ہے | اگر | تم ظاہر کرو | بھلائی کو | یا | تم چھپاؤ اسے | یا | درگزر کرو | سے

سننے والا جاننے والا ہے۔اگر تم کسی نیکی کو ظاہر کرو، یا چھپاؤ یا کسی برائی سے درگزر کرو

سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

برائی | تو بے شک | اللہ | ہے | بہت معاف کرنیوالا | بڑی قدرت والا | بے شک | جو لوگ | انکار کرتے ہیں | اللہ کا | اور

تو اللہ معاف کرنے والا قدرت رکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور

رُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ

اُس کے رسولوں کا | اور وہ چاہتے ہیں | کہ | تفرقہ ڈالیں | درمیان | اللہ کے | اور اُسکے رسولوں کے | اور وہ کہتے ہیں

چاہتے ہیں کہ رسولوں کو چھوڑ کر صرف اللہ کو مانیں اور کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ

ہم ایمان لاتے ہیں | بعض پر | اور ہم انکار کرتے ہیں | بعض کا | اور وہ چاہتے ہیں | کہ | وہ بنائیں | درمیان

”ہم بعض رسولوں کو مانتے ہیں بعض کو نہیں مانتے“ اور وہ چاہتے ہیں کہ کفر اور اسلام کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

اس کے | راہ | یہ لوگ | وہ ہیں | کافر | پکے | اور ہم نے تیار کیا | کافروں کے لیے

کوئی اور راہ نکالیں۔ ایسے لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا

عذاب | ذلیل کرنے والا | اور جو لوگ | ایمان لائے | اللہ پر | اور اُسکے رسولوں پر | اور نہ | تفرقہ ڈالیں

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انھوں نے کسی رسول کا

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

درمیان | کسی ایک کے | ان میں سے | یہ لوگ ہیں | ضرور جلد | وہ دے گا ان کو | ثواب ان کا | اور ہے | اللہ

انکار نہ کیا، اللہ انھیں ان کا اجر دے گا اور وہ بخشنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21 ع 11 1

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

بخشنے والا | مہربان | پوچھتے ہیں تجھ سے | اہل | کتاب | یہ کہ | تو اتار دے | اُن پر | کتاب | سے

مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! اہل کتاب آپ ﷺ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ان پر آسمان سے کوئی تحریر نازل

السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ

آسمان | پس بیشک | انہوں نے سوال کیا تھا | موسیٰ سے | بہت بڑا | سے | اس | پس انہوں نے کہا | ہمیں دکھا | اللہ

کرادیں پھر وہ آپ ﷺ کو سچا نبی مانیں گے۔ مگر اس سے پہلے وہ اس سے بھی بڑا مطالبہ موسیٰؑ سے کر چکے ہیں کہ ہمیں اللہ کو سامنے

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ

آنکھوں کے سامنے | پھر پکڑا ان کو | بجلی نے | اُن کے ظلم کی وجہ سے | پھر | انہوں نے بنایا | بچھڑے کو | سے

لا کر دکھا دیں!'' ان کی اس زیادتی کی وجہ سے ان پر آسمان سے بجلی گری۔ انھوں نے کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد بھی بچھڑے کو

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا

بعد اس کے | کہ | آئیں پاس ان کے | کھلی دلیلیں | پس ہم نے معاف کیا | سے | اس | اور ہم نے دیا | موسیٰ کو | غلبہ

معبود بنا لیا۔ اس کے باوجود ہم نے درگزر کیا۔ اس کے علاوہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو واضح غلبہ

مُّبِيْنًا ﴿153﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

واضح | اور ہم نے اٹھایا | اوپر ان کے | کوہ طور | اُن سے وعدہ لینے کے لیے | اور ہم نے کہا | اُن کو | تم داخل ہو جاؤ

عطا کیا۔ ہم نے ان لوگوں سے عہد لینے کے لئے ان کے اوپر کوہِ طور کو اٹھایا۔ ہم نے انھیں حکم دیا کہ دروازے

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ

دروازے میں | جھکتے ہوئے | اور ہم نے کہا | اُن کو | نہ | زیادتی کرو | بارے میں | ہفتے کے دن | اور ہم نے لیا | ان سے

سے سر جھکاتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔ ہم نے انھیں کہا کہ سبت یعنی ہفتے کے دن کے بارے میں نافرمانی نہ کرنا اور ہم نے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وعدہ | پکا | پس بسبب | توڑ ڈالنا ان کا | وعدے اپنے کو | اور اُن کا انکار کرنا | آیتوں کا | اللہ کی

ان سے پکا وعدہ لیا تھا۔ پھر ہم نے ان کو سزا دی ان کی وعدہ خلافی کی، اللہ کی نشانیوں کا انکار کرنے کی،

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

اور بسبب قتل کرنا ان کا | نبیوں کو | ناحق | اور بسبب کہنا اُن کا | کہ ہمارے دل | غلاف میں لپٹے ہیں | بلکہ | مہر لگا دی

نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی اور اُن کے اِس دعوے کی کہ ''ہمارے دل تو بند ہیں'' حالاں کہ ان کے کفر کی وجہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْھَا بِکُفْرِھِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿155﴾ وَّ بِکُفْرِھِمْ وَ

اللہ نے | ان کے دلوں پر | بسبب کفران کے | پس نہ | وہ ایمان لائیں گے | مگر | تھوڑے | اور بوجہ کفران کے | اور

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی اس لئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور انہیں سزا ملی اُن کے کفر

قَوْلِھِمْ عَلٰی مَرْیَمَ بُھْتَانًا عَظِیْمًا ﴿156﴾ وَّ قَوْلِھِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ

کہنے ان کے | خلاف | مریم کے | بہتان | بڑا | اور بوجہ کہنے انکے کہ | بیشک ہم نے | ہم نے قتل کیا | مسیح

پر اور مریم علیہا السلام پر بڑا بہتان لگانے پر اور اس دعوے پر کہ ''ہم نے مسیح کو قتل کردیا جو عیسٰی

عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ۚ وَمَا قَتَلُوْہُ وَمَا صَلَبُوْہُ وَلٰکِنْ

عیسٰی | ابن | مریم کو | جو تھا رسول | اللہ کا | اور نہیں | انہوں نے قتل کیا اس کو | اور نہ | انہوں نے سولی دی اسکو | اور لیکن

ابن مریم علیہا السلام تھے اور اللہ کے رسول علیہ السلام تھے۔ حالاں کہ انھوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ سولی دی بلکہ

شُبِّہَ لَھُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْہِ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْہُ ۭ مَا

شبہ ڈالا گیا | اُن کو | اور بیشک | جن لوگوں نے | اختلاف کیا | اس میں | ضرور میں | شک ہیں | اس سے | نہیں

یہ معاملہ ان کے لئے مشکوک ہوگیا اور جو لوگ اس میں اختلاف کرتے ہیں وہ اس بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں انھیں اس

لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْہُ یَقِیْنًا ﴿157﴾

اُن کو | اس کا | کچھ | علم | مگر | پیروی کرنا | گمان کی | اور نہیں | انہوں نے قتل کیا اسے | یقینی طور پر

کا کوئی علم نہیں۔ وہ صرف وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ یہودیوں نے عیسٰی علیہ السلام کو قتل نہیں کیا۔

بَلْ رَّفَعَہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ ۭ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ﴿158﴾ وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ

بلکہ | اٹھالیا اس کو | اللہ نے | طرف اپنی | اور ہے | اللہ | بڑا غالب | خوب حکمت والا | اور نہیں | کوئی | اہل

بلکہ اللہ نے اُن کو اپنی طرف اُٹھا لیا اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ

الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَکُوْنُ

کتاب | مگر | ضرور وہ ایمان لائے گا | اُس پر | پہلے | اُس کی موت سے | اور دن | قیامت کے | وہ ہوگا

ہوگا جو عیسٰی علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسٰی علیہ السلام ان لوگوں پر گواہ کی حیثیت

عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا ﴿159﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِیْنَ ھَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَیْھِمْ

اُن پر | گواہ | پس بسبب ظلم کے | طرف سے | ان لوگوں کی | جو یہودی ہوئے | ہم نے حرام کیں | اُن پر

سے پیش ہوں گے۔ یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے ہم نے کئی پاک چیزیں ان پر حرام کردیں جو پہلے ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾

پاکیزہ چیزیں | جو حلال کی گئی تھیں | واسطے ان کے | اور بسبب روکنے ان کے | سے | راہ | اللہ کی | بہت لوگوں کو

کے لئے حلال تھیں۔ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

اور بسبب لینے ان کے | سود | جبکہ ضرور | وہ منع کئے گئے | اس سے | اور بسبب کھانے انکے | مال | لوگوں کے

سود لیتے تھے حالانکہ اس سے انھیں منع کیا گیا اور وہ ناجائز طریقوں سے لوگوں کا مال کھاتے

بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

ناجائز | اور ہم نے تیار کیا | کافروں کے لیے | اُن میں سے | عذاب | دردناک | لیکن | مضبوط لوگ

تھے۔ ہم نے ان میں سے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مگر اے نبی ﷺ! ان میں سے جو لوگ علم میں پختہ

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

میں | علم | اُن میں سے | اور مومن | ایمان لاتے ہیں | اُس پر جو | اتاری گئی | طرف تیری | اور جو کچھ

اور اہل ایمان ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو آپ ﷺ پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر جو آپ ﷺ سے

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

اتارا گیا | سے | پہلے تیرے | اور قائم کرنے والے | نماز | اور دینے والے | زکوۃ | اور ایمان لانے والے

پہلے نازل ہوئیں۔ وہ نماز کے پابند ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ پر

22 ع 10 2

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ع اِنَّآ

اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | یہ لوگ | ضرور ہم دیں گے ان کو | ثواب | بڑا | بے شک ہم

اور آخرت کے دن پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ اور ان لوگوں کو عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔ بے شک ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ج

ہم نے وحی کی | طرف تیری | جیسے | ہم نے وحی کی | طرف | نوح کی | اور نبیوں کی | سے | اس کے بعد

وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور ہم نے وحی کی | طرف | ابراہیم کی | اور اسماعیل | اور اسحاق | اور یعقوب | اور اولاد اس کی

اور جس طرح ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، اولاد یعقوب علیہم السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَٰرُونَ وَسُلَيْمَٰنَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُودَ

اور عیسیٰ | اور ایوب | اور یونس | اور ہارون | اور سلیمان | اور ہم نے دی | داؤد کو

اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون، اور سلیمان علیہم السلام کی طرف وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور

زَبُورًا ﴿163﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلًا

زبور | اور ہم نے بھیجے رسول | بیشک | ہم نے ذکر کیا ان کا | تجھ پر | سے | پہلے | اور بہت سے رسول

دی۔ ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا حال ہم آپ ﷺ کو پہلے سنا چکے ہیں اور ایسے رسول علیہم السلام بھی جن کا حال

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ﴿164﴾ رُّسُلًا مُّبَشِّرِينَ

کہ نہیں ہم نے ذکر کیا ان کا | تجھ پر | اور کلام کیا | اللہ نے | موسیٰ سے | باتیں کر کے | ہم نے بھیجے رسول | خوشخبری دینے والے

ہم نے آپ ﷺ کو نہیں سنایا۔ اور موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا۔ اللہ نے رسولوں کو خوش خبری دینے والے

وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ

اور خبردار کرنے والے | تا کہ نہ | ہو | لوگوں کو | پر | اللہ | اعتراض | بعد | رسولوں کے

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجا تا کہ رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے سامنے پیش کرنے کے لئے کوئی حجت باقی نہ رہے۔

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿165﴾ لَّٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ

اور ہے | اللہ | بڑا غالب | خوب حکمت والا | لیکن | اللہ | گواہی دیتا ہے | ساتھ اس کے جو | نازل کیا | طرف تیری

اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم کے

أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿166﴾ إِنَّ

نازل کیا اس کو | اپنے علم سے | اور فرشتے | گواہی دیتے ہیں | اور کافی ہے | اللہ | گواہی دینے والا | بیشک

ساتھ نازل کیا ہے اور فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہی کے لئے کافی ہے۔ بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿167﴾

جو لوگ | کافر ہوئے | اور انہوں نے روکا | سے | راہ | اللہ کی | بے شک | وہ گمراہ ہوئے | گمراہی | دور کی

جو لوگ کافر ہوئے اور انھوں نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا وہ بھٹک کر دور کی گمراہی میں جا پڑے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بے شک | جو لوگ | کافر ہوئے | اور انہوں نے ظلم کیا | نہیں | ہے | اللہ | کہ بخشے | ان کو

جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم ڈھائے، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ انھیں کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ﴿168﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ

اور نہ کہ دکھائے ان کو | راستہ | مگر | راستہ | جہنم کا | ہمیشہ رہنے والے | اُس میں | ہمیشہ | اور ہے

راستہ دکھائے گا سوائے جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ

یہ | پر | اللہ | آسان | اے | لوگو | بے شک | آیا تمہارے پاس | رسول | حق کے ساتھ

لیے ایسا کرنا آسان ہے۔ لوگو! بے شک یہ رسول ﷺ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کی بات لے

مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا

طرف سے | تمہارے رب کی | پس تم ایمان لے آؤ | یہ بہتر ہے | تمہارے لیے | اور اگر | تم کفر کرو گے | تو بے شک | اللہ کا ہے | جو کچھ ہے

کر آیا ہے۔ اس پر ایمان لاؤ تاکہ تمہارا بھلا ہو۔ لیکن اگر تم کفر اختیار کرو گے تو یاد رکھو! جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

میں | آسمانوں | اور زمین | اور ہے | اللہ | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اے اہل کتاب

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے اہلِ کتاب! اپنے دین

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ

نہ کمی بیشی کرو | میں | دین اپنے | اور نہ | تم کہو | بارے میں | اللہ کے | مگر | سچ | بے شک | مسیح

میں کمی بیشی نہ کرو۔ اللہ کے بارے میں حق بات کہو۔ مسیح عیسیٰ

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰي مَرْيَمَ

عیسیٰ | ابن | مریم | رسول | اللہ کا ہے | اور ہے کلمہ اس کا | ڈال دیا جس کو | طرف | مریم کے

ابن مریم علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے مریم علیہا السلام کی طرف اِلقا فرمایا

وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڗ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا

اور روح ہے | اس کی طرف سے | پس تم ایمان لاؤ | اللہ پر | اور اس کے رسولوں پر | اور نہ | تم کہو | تین خدا ہیں | تم باز آجاؤ

اور وہ اللہ کی جانب سے ایک روح ہیں۔ لہٰذا تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ یہ نہ کہو کہ تین خدا ہیں۔ دیکھو، باز آ جاؤ۔

وقف لازم

خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ

یہ بہتر ہے | تمہارے لیے | بیشک صرف | اللہ ہے | معبود | اکیلا | پاک ہے وہ | اس سے کہ | ہو | اس کی | اولاد

یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ معبود صرف اللہ ہے جو اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

23 ع 9 3

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿171﴾ ع

اسی کا ہے | جو کچھ | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین ہے | اور کافی ہے | اللہ | کارساز

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ سب کا کارساز ہونے کے لئے اللہ کافی ہے۔ خود

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

ہرگز نہ عار محسوس کرینگے | مسیح | اس سے کہ | وہ ہو | بندہ | اللہ کا | اور نہ | فرشتے | مقرب

مسیح علیہ السلام کو اللہ کا بندہ بننے سے عار نہیں اور نہ مقرب فرشتوں کو اس سے عار ہے۔

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿172﴾

اور جو کوئی | عار محسوس کرے گا | سے | بندگی اس کی | اور وہ تکبر کرے گا | پس اللہ جمع کرے گا ان کو | طرف اپنی | سب کو

جو اللہ کی بندگی میں ننگ و عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ

پس مگر | جو لوگ | ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے | نیک | پس وہ پورا دے گا ان کو | ثواب ان کا | اور وہ زیادہ دے گا ان کو

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے تو اللہ انھیں ان کی نیکیوں کا پورا صلہ دے گا۔ اپنے فضل سے مزید

مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

سے | فضل اپنے | اور وہ | جن لوگوں نے | عار محسوس کی | اور تکبر کیا | پس وہ عذاب دے گا ان کو | عذاب

بھی دے گا۔ مگر جن لوگوں نے اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ انھیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾

دردناک | اور نہ | وہ پائیں گے | اپنے لیے | سے | سوائے | اللہ کے | کوئی دوست | اور نہ | کوئی مددگار

دے گا۔ اور وہ اللہ کے مقابلے میں نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

اے | لوگو | بے شک | آئی تمہارے پاس | دلیل | سے | رب تمہارے کی طرف | اور ہم نے نازل کی | طرف

اے لوگو! تمہارے پاس رب کی طرف سے دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف قرآن بھیجا ہے جو واضح

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

تمہارے روشنی | بالکل واضح | پس جو | لوگ کہ | ایمان لائے | اللہ پر | اور مضبوطی سے پکڑا | اسکو | پس جلد وہ داخل کریگا انکو

روشنی ہے۔ پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اسی کا سہارا پکڑا تو وہ انھیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۗ (175)

میں | رحمت | اپنی طرف سے | اور فضل | اور وہ ہدایت دے گا ان کو | طرف اپنی | راہ | سیدھی کی

اپنے سایۂ رحمت میں لے لے گا، ان پر اپنا فضل کرے گا اور انھیں اپنے تک پہنچنے کی سیدھی راہ دکھائے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے | کہہ دیجئے | اللہ | حکم دیتا ہے | بارے میں | کلالہ کے | اگر | کوئی مرد | فوت ہوجائے | جبکہ نہ ہو

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے ''کلالہ'' کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتا

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ

اس کی | اولاد | اور ہو اس کی | بہن | پس اس کیلئے ہے | آدھا | جو | وہ چھوڑ گیا | اور وہ | وارث ہے اپنی بہن کا | اگر

ہے کہ اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو اور ایک بہن ہو تو اسے کل ترکے کا آدھا حصہ ملے گا۔ اور وہ مرد اس بہن کے مرنے کی

لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ

نہ ہو | اسکی بہن کی | اولاد | پس اگر | ہوں | دو بہنیں | پس ان دونوں کیلئے | دو تہائی | اس سے جو | وہ چھوڑ گیا

صورت میں اس کے سارے مال کا وارث ہے بشرطیکہ اس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر کلالہ کی دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہوں تو ان کو اس کے

وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ

اور اگر | ہوں وہ وارث | بہن بھائی | مرد | اور عورتیں | پس مرد کے لیے ہے | برابر | حصہ | دو عورتوں کے

ترکے کا دو تہائی حصہ ملے گا۔ اور اگر کئی بہن بھائی اور مرد عورتیں ہوں تو ایک مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع (176) 24 ع 5 4

واضح کرتا ہے | اللہ | تمہارے لیے | تاکہ نہ | تم گمراہ ہوجاؤ | اور اللہ ہے | ہر | چیز کو | خوب جاننے والا ہے

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہی میں نہ پڑ جاؤ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(5) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (112)

اٰيَاتُهَا 120 — رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ڛ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

اے | لوگو جو | ایمان لائے | تم پورا کرو | معاہدوں کو | حلال کئے گئے | تمہارے لیے | چوپائے | جانور پالتو

اے ایمان والو! اپنے عہد و پیمان پورے کرو۔ تمہارے لیے مویشی قسم کے سب جانور حلال ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ

مگر | جو کچھ کہ | پڑھ کر سنایا جاتا ہے | تم پر | نہ | حلال جانتے ہوئے | شکار کو | جبکہ تم ہو | احرام میں | بیشک

سوائے ان کے جن کا ذکر آگے آئے گا۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار حلال نہ سمجھو۔ بے شک

اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

اللہ | حکم دیتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | اے | لوگو جو | ایمان لائے | نہ | حلال سمجھو | نشانیوں کو | اللہ کی

اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی،

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ

اور نہ | مہینے | حرمت والے کی | اور نہ | قربانی کے جانور کی | اور نہ | پٹہ ڈالے گئے جانوروں کی | اور نہ | ارادہ کر کے جانے والوں

نہ حرمت والے مہینوں کی، نہ ان جانوروں کی جو قربانی کے لیے حرم میں لائے جائیں، نہ قربانی کے ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ

گھر | حرمت والے | جو چاہتے ہیں | فضل | طرف سے | اپنے رب کی | اور رضا مندی | اور جب | احرام اتار دو

پڑے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کی طرف آنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے نکلے۔ اور جب تم

فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

تو تم شکار کرو | اور نہ | اُکسائے تم کو | دشمنی | کسی قوم کی | یہ کہ | انہوں نے روکا تمہیں | سے | مسجد

احرام کی حالت سے باہر آ جاؤ تو شکار کر سکتے ہو۔ جس قوم نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اس کی دشمنی تمہیں اس بات پر نہ اُبھارے

الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا وقف لازم

حرام | یہ کہ | تم حد سے نکل جاؤ | اور تم تعاون کرو | پر | بھلائی کے کام | اور پرہیزگاری کے کام پر | اور نہ | تم تعاون کرو

کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ بلکہ تمہیں چاہیے نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک

عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ② الربع

پر | گناہ | اور زیادتی | اور تم ڈرو | اللہ سے | بے شک | اللہ | سخت | عذاب دینے والا ہے

دوسرے کی مدد نہ کرو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ

حرام کیا گیا | تم پر | مردار | اور خون | اور گوشت | سؤر کا | اور جو | پکارا جائے | سوائے

مسلمانو! تم پر حرام ہے مردار، خون، سؤر کا گوشت، وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

اللہ کے | اُس پر | اور گلا گھونٹ کر مری ہوئی | اور لاٹھی سے مری ہوئی | اور گر کر مری ہوئی | اور سینگ سے مری ہوئی | اور جو | کھا گیا ہو

گیا ہو وہ جو گلا گھونٹنے سے مر گیا ہو، یا چوٹ سے، یا اوپر سے گر کر مرا ہو، یا سینگ مارنے سے مرا ہو، وہ جسے درندے

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

درندہ | مگر | جو | تم ذبح کرو اس میں سے | اور جو | ذبح کیا جائے | پر | بتوں کے تھان | اور یہ کہ | تم قسمت معلوم کرو

نے کھا لیا ہو سوائے اس کے جسے اس کے مرنے سے پہلے تم نے ذبح کر لیا، وہ جو چڑھاوے کے لیے آستانے پر ذبح کیا گیا ہو اور وہ جسے

بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

تیروں سے | یہ | نافرمانی کا کام ہے | آج کے دن | مایوس ہو گئے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | سے | دین تمہارے

تم جوئے کے تیروں کے ذریعے حاصل کرو۔ یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ مسلمانو! آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے کہ اسے مٹا

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

پس نہ | تم ڈرو ان سے | اور تم ڈرو مجھ سے | آج کے دن | میں نے مکمل کر دیا | تمہارے لیے | دین تمہارا | اور میں نے پوری کر دی

نہیں سکتے۔ پس تم ان سے نہ ڈرو، صرف مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ

تم پر | نعمت اپنی | اور میں نے پسند کیا | تمہارے لیے | اسلام کو | دین کے طور پر | پس جو کوئی | مجبور ہو جائے | میں

پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا۔ اگر کوئی شخص

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③

بھوک | نہ ہو | جھکنے والا | طرف گناہ کی | پس بے شک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت رحم کرنے والا

بھوک سے مجبور ہو جائے لیکن گناہ پر مائل نہ ہو اور کوئی حرام چیز کھا لے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا

وہ پوچھتے ہیں تجھ سے | کیا | حلال کیا گیا ہے | ان کیلئے | کہہ دیجیے | حلال کی گئی ہیں | تمہارے لیے | پاکیزہ چیزیں | اور جو

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں ان کے لیے کیا چیز حلال ہے؟ آپ ﷺ کہیں "تمہارے لیے تمام پاکیزہ اور ستھری چیزیں

عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا

تم سکھاؤ | سے | زخم لگانے والوں کو | شکاری جانور | (جنہیں تم) شکاری بناؤ | اس سے جو | سکھایا تم کو | اللہ نے | پس تم کھاؤ

حلال ہیں۔ اور تمہارے سدھائے ہوئے شکاری جانور جو شکار تمہارے لیے پکڑ رکھیں اسے بھی تم کھا سکتے ہو۔ کیونکہ تم انہیں شکار کا وہ طریقہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّآ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ‌ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ؕ

اُس سے جو | وہ پکڑ رکھیں | تم پر | اور تم ذکر کرو | نام | اللہ کا | اُس پر | اور تم ڈرو | اللہ سے

سکھاتے ہو جو اللہ نے اپنی قدرت سے تمہیں سکھا رکھا ہے۔ لیکن انہیں شکار پر چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝4 اَلۡيَوۡمَ اُحِلَّ لَـكُمُ الطَّيِّبٰتُ‌ؕ وَطَعَامُ

بے شک | اللہ ہے | جلد | حساب لینے والا | آج کے دن | حلال کی گئیں | تمہارے لیے | پاکیزہ چیزیں | اور کھانا

بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال ہیں۔ اہلِ کتاب کا کھانا

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حِلٌّ لَّـكُمۡ ۖ وَطَعَامُكُمۡ حِلٌّ لَّهُمۡ‌ۖ

ان لوگوں کا جن کو | دی گئی | کتاب | حلال ہے | تمہارے لیے | اور کھانا تمہارا | حلال ہے | اُن کے لیے

تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے

وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

اور پاکدامن عورتیں | سے | اہلِ ایمان میں | اور پاک دامن عورتیں | سے | ان لوگوں میں جن کو | دی گئی | کتاب

اسی طرح تمہارے لیے حلال ہیں مسلمان پاک دامن عورتیں اور اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ

سے | پہلے تم | جبکہ | تم دو ان کو | مہر ان کے | نکاح میں لانے والے بن کر | نہ کہ | بدکاری کرنے والے بن کر

بشرطیکہ تم انہیں اُن کے مہر ادا کرو اور مقصد نکاح میں لانا ہو نہ کہ علانیہ بدکاری کرنا

وَلَا مُتَّخِذِىۡۤ اَخۡدَانٍ‌ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ‌ۖ

اور نہ | بنانے والے | چھپے یار بن کر | اور جو کوئی | کفر کرے | ساتھ ایمان کے | پس ضرور | ضائع ہوئے | عمل اس کے

یا خفیہ دوستی کرنا۔ یاد رکھو جو شخص ایمان کی راہ پر چلتے ہوئے کفر کرے، اس کے سارے اعمال ضائع ہو جائیں گے

وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝5 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى ع 1/5 5

اور وہ ہے | میں | آخرت | سے | نقصان اٹھانے والوں میں | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | جب | تم کھڑے ہو | طرف

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو

الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا

نماز کے | تو تم دھو لو | منہ اپنے | اور ہاتھ اپنے | تک | کہنیوں | اور تم مسح کرو

اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو، اپنے سروں کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ

اپنے سروں کا | اور تم دھوؤ پاؤں اپنے | تک | دونوں ٹخنوں | اور اگر | تم ہو | ناپاک | پس نہا کر خوب پاک ہو جاؤ

مسح کرو اور پاؤں ٹخنوں تک دھولو۔ جنابت کی حالت ہو تو غسل کرلو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ

اور اگر | تم ہو | بیمار | یا | پر | سفر | یا | آئے | کوئی | تم میں سے | سے

اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص جائے ضرورت سے ہو کر

الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا

جائے ضرورت | یا | صحبت کرو تم | بیویوں سے | پس نہ | تم پاؤ | پانی | تو تم تیمم کرو | مٹی

آئے یا تم نے بیوی سے صحبت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم

طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

پاک سے | پس تم مسح کرو | اپنے منہ کو | اور اپنے ہاتھوں کو | اُس سے | نہیں | چاہتا | اللہ

کرلو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا تم پر کوئی

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

یہ کہ وہ کرے | تم پر | کچھ | تنگی | اور لیکن | وہ چاہتا ہے | کہ وہ پاک کرے تم کو | اور یہ کہ پوری کرے | نعمت اپنی

تنگی ڈالے بلکہ چاہتا ہے تمہیں پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝6 وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

تم پر | تا کہ تم | تم شکر کرو | اور تم یاد کرو | نعمت | اللہ کی | تم پر | اور عہد اس کا

کرے تاکہ تم شکرگزار بنو۔ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ اور اس کے اس عہد کو یاد کرو

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

جو | اس نے باندھا تم سے | ساتھ اس کے | جب | تم نے کہا | ہم نے سنا | اور ہم نے مانا | اور تم ڈرو | اللہ سے | بے شک

جو اس نے تم سے لیا تھا جب تم نے اسلام قبول کرتے ہوئے کہا ''ہم نے سنا اور ہم نے مانا۔'' ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

اللہ ہے | خوب جاننے والا | سینوں کی بات کو | اے | وہ لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم ہو جاؤ | قائم رہنے والے

وہ دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کے لیے قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا

اللہ کے لیے | گواہی دینے والے | ساتھ انصاف کے | اور نہ | اکسائے تم کو | دشمنی | کسی قوم کی | اس پر | کہ نہ

گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تمھیں اس پر نہ اُبھارے کہ تم انصاف

تَعْدِلُوْا ط اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

تم عدل کرو | تم عدل کرو | وہ | بہت قریب ہے | پرہیز گاری کے | اور تم ڈرو | اللہ سے | بے شک | اللہ | باخبر ہے

نہ کرو۔ ہر حال میں انصاف کرو۔یہی تقوے کے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک وہ باخبر ہے اس سے جو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لا

اس سے جو | تم کرتے ہو | وعدہ کیا | اللہ نے | ان لوگوں سے | جو ایمان لائے | اور انھوں نے عمل کئے | اچھے

کچھ تم کرتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿9﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اُن کے لیے ہے | بخشش | اور ثواب | بڑا | اور جو لوگ | کافر ہوئے | اور انھوں نے جھٹلایا | ہماری آیتوں کو

ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ آخرت میں ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿10﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

یہ لوگ ہیں | رہنے والے | دوزخ کے | اے | لوگو | جو ایمان لائے ہو | تم یاد کرو | نعمت | اللہ کی

وہ دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کے اس احسان کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

تم پر | جب | ارادہ کیا | ایک قوم نے | کہ | وہ دراز کریں | تمہاری طرف | ہاتھ اپنے | پس اس نے روک دیئے

جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے تو اللہ نے ان کا ہاتھ

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ ع 2/6/6

ہاتھ ان کے | تم سے | اور تم ڈرو | اللہ سے | اور پر | اللہ کے | پس چاہیئے کہ توکل کریں | ایمان والے

روک دیا۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو اور ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ج وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ

اور بے شک | لیا | اللہ نے | عہد | بنی اسرائیل کا | اور ہم نے بھیجے | ان میں سے | بارہ (12)

اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان میں بارہ (12) سردار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَقِيبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

سردار | اور کہا | اللہ نے | بے شک میں ہوں | ساتھ تمہارے | اگر | تم قائم کرو | نماز کو

مقرر کیے۔ اللہ نے ان سے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرو،

وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ

اور تم دو | زکوۃ | اور تم ایمان لاؤ | میرے رسولوں پر | اور تم تقویت دو ان کو | اور تم قرض دو | اللہ کو

زکوۃ ادا کرو میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ، ان کا ساتھ دو اور اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي

قرض | اچھا | ضرور میں دور کروں گا | تم سے | برائیاں تمہاری | اور ضرور میں داخل کروں گا تم کو | ایسے باغوں میں | بہتی ہیں

قرض حسنہ دو تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دونگا۔ تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

سے | نیچے جن کے | نہریں | پس جو کوئی | کافر ہوا | بعد | اس کے | تم میں سے | پس بے شک | وہ بھٹک گیا | سیدھی

بہتی ہوں گی۔ مگر تم میں سے اس کے بعد جس نے کفر کیا، وہ سیدھے راستے سے بھٹک

السَّبِيلِ ﴿12﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ

راہ سے | پس بسبب | توڑنے ان کے | عہد اپنے کو | ہم نے لعنت کی ان پر | اور ہم نے کر دیئے | دل ان کے

گیا۔ پھر ان لوگوں کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کردی اور ان کے دل سخت

قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۙ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا

سخت | وہ بدل ڈالتے ہیں | باتوں کو | سے | جگہوں ان کی | اور وہ بھول گئے | وہ حصہ | اُس سے جو | وہ نصیحت کیے گئے

کردیے۔ وہ کلام کو اُس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ جو نصیحت انھیں کی گئی اُس کا بڑا حصہ بھلا بیٹھے

بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ

ساتھ اس کے | اور ہمیشہ تو رہے گا | آگاہ ہوتا | پر | خیانت | اُن کی طرف سے | مگر | تھوڑے | اُن میں سے

ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! آئے دن آپ ﷺ کو ان میں سے کچھ لوگوں کے سوا، سب کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿13﴾ وَمِنَ الَّذِينَ

پس تو معاف کر | اُن کو | اور تو درگزر کر | بے شک | اللہ | پسند کرتا ہے | نیکی کرنے والوں کو | اور سے | ان لوگوں

تاہم آپ ﷺ انکے قصور معاف کردیں۔ ان سے درگزر کریں۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جو لوگ اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

جو کہتے ہیں | ہم | عیسائی ہیں | ہم نے لیا | عہد ان کا | پھر وہ بھول گئے | حصہ | اُس سے جو | اُن کو نصیحت کی گئی

آپ کو عیسائی کہتے ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا مگر انھوں نے بھی اس نصیحت کا بڑا حصہ بھلا دیا

بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ

ساتھ اس کے | پس ہم نے لگا دی | درمیان ان کے | دشمنی | اور نفرت | تک | دن | قیامت کے

جو انھیں کی گئی۔ اس پر ہم نے قیامت تک کے لیے ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا۔

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

اور ضرور | آگاہ کرے گا ان کو | اللہ | اُس سے جو | تھے | وہ کرتے | اے اہل کتاب | بے شک

وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ ضرور اس سے انھیں آگاہ فرمائے گا۔ اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ

آیا تمہارے پاس | رسول ہمارا | جو واضح کرتا ہے | تمہارے لیے | بہت کچھ | اس سے جو | تھے | تم چھپاتے | سے

ہمارا رسول ﷺ آیا ہے جو کتاب الٰہی کی بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جنھیں تم چھپاتے

الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ڛ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ

کتاب | اور وہ درگزر کرتا ہے | سے | بہت | بیشک | آئی تمہارے پاس | طرف سے | اللہ کی | ایک روشنی | اور کتاب

رہے۔ وہ تمہاری بہت سی حرکتوں سے درگزر بھی کرتا ہے۔ بے شک اللہ کی طرف سے تمہارے پاس ایک نور آ گیا جو واضح کتاب کی

مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

واضح | ہدایت دیتا ہے | ساتھ اس کے | اللہ | اس کو جو | پیروی کرے | اُس کی رضا کی | راہوں کی طرف | سلامتی کی

صورت میں ہے، اُس کے ذریعے سے اللہ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے،

وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

اور وہ نکالتا ہے ان کو | سے | اندھیروں | طرف | روشنی کے | اپنے حکم سے | اور وہ ہدایت دیتا ہے | طرف | راہ کی

اپنی توفیق سے انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی فرماتا

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

سیدھی | بے شک | کافر ہوئے | وہ لوگ | جنھوں نے کہا | بے شک | اللہ | وہی ہے | مسیح | ابن

ہے۔ بے شک ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے مسیح ابن مریم علیہا السلام کو خدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

مریم | کہہ دیجئے | پس کون | اختیار رکھتا ہے | سے | اللہ کے کام | کچھ بھی | اگر | وہ چاہے | تو | وہ ہلاک کر دے

کہا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں اگر اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم علیہ السلام کو، اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ دنیا میں ہیں سب کو ہلاک

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

مسیح | ابن | مریم کو | اور اُس کی ماں کو | اور جو کوئی ہے | میں | زمین | سب کو | اور اللہ کیلئے ہے | بادشاہی

کر ڈالے تو کون ہے جس کا اللہ کے آگے زور چل سکتا ہے؟ یادرکھو، آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

آسمانوں کی | اور زمین کی | اور جو کچھ | درمیان ان دونوں کے ہے | وہ پیدا کرتا ہے | جو کچھ | وہ چاہتا ہے | اور اللہ | اوپر

ان دونوں کے درمیان ہے سب کا اللہ ہی بادشاہ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ

ہر | چیز کے | قادر ہے | اور کہا | یہود نے | اور عیسائیوں نے | ہم ہیں | بیٹے | اللہ کے

قادر ہے۔ یہودی اور عیسائی کہتے ہیں ''ہم خدا کے بیٹے ہیں اور اس کے چہیتے

وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

اور پیارے اس کے | کہہ دیجئے | پھر کیوں | وہ عذاب دیتا ہے تمہیں | تمہارے گناہوں کی وجہ سے | بلکہ | تم ہو | آدمی | اس سے جو

ہیں۔'' اے نبی! آپ ﷺ ان سے پوچھیں پھر اللہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے۔ نہیں بلکہ تم بھی اس کے پیدا کیے ہوئے

خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

پیدا کیا ہے | وہ بخشتا ہے | جس کو | وہ چاہے | اور وہ عذاب دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | اور اللہ کیلئے ہے | بادشاہی | آسمانوں کی

دوسرے انسانوں کی طرح انسان ہو۔ آخرت میں اللہ جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ آسمانوں پر

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

اور زمین کی | اور جو کچھ ہے | درمیان ان دونوں کے | اور طرف اس کی ہے | لوٹنا | اے اہل | کتاب | بیشک

زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکمرانی ہے۔ سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اہل کتاب!

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

آ گیا تمہارے پاس | رسول ہمارا | جو بیان کرتا ہے | تمہارے لیے | بعد | عرصہ گذر جانے | کے | رسولوں | ایسا نہ ہو کہ | تم کہو

ہمارا یہ رسول ﷺ تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی باتیں صاف صاف بتا رہا ہے۔ یہ رسولوں کے ایک طویل وقفے کے بعد مبعوث ہوا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

نہیں | آیا ہمارے پاس | کوئی | خوشخبری دینے والا | اور نہ | ڈرانے والا | پس بے شک | آیا ہے تمہارے پاس | خوشخبری دینے والا

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ دیکھو یہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے

وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ع ﴿19﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

3 ع 8 7

اور ڈرانے والا | اور اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | اور جب | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم کو

والا آگیا۔ اور یاد رکھو اللہ ہرچیز پر قادر ہے۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ

اے میری قوم | تم یاد کرو | نعمت | اللہ کی | تم پر | جب | اُس نے بنائے | تم میں | بہت سے نبی | اور بنایا تم کو

''اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جو اس نے تمہارے اندر نبی پیدا کیے، تمہیں بادشاہ

مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا

بادشاہ | اور دیا تمہیں | جو | نہ | دیا | کسی کو | سے | دنیا والوں میں | اے میری قوم | تم داخل ہو جاؤ

بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو دنیا میں کسی کو نہیں دیا۔ اے میری قوم! پاک سرزمین میں

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ

زمین | پاک میں | جو | لکھی ہے | اللہ نے | تمہارے لیے | اور نہ | پھر جاؤ | پر | اپنی پیٹھوں

داخل ہوجاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور اُلٹے پاؤں نہ پھر جانا ورنہ

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا

ورنہ تم ہو جاؤ گے | نقصان اٹھانے والے | انہوں نے کہا | اے موسیٰ | بے شک | اُس میں ہے | قوم | زور آور | اور بے شک ہم

نقصان اٹھاؤ گے۔ انھوں نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام! وہاں ایک زبردست قوم ہے۔ ہم ہرگز

لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ج فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا

ہرگز نہ | ہم داخل ہوں گے اس میں | جب تک کہ | وہ نکلیں | اس میں سے | پھر اگر | وہ نکلیں | اس میں سے | تو بے شک ہم

نہ وہاں جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ جب وہ نکل جائیں پھر ہم داخل ہوں گے

دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

داخل ہونے والے ہیں | کہا | دو مردوں نے | سے | ان لوگوں | جو ڈرتے تھے | انعام کیا تھا | اللہ نے | دونوں پر

اس پر دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور ان پر اللہ کا فضل بھی تھا، کہنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى

تم داخل ہو جاؤ | اُن پر | دروازے میں سے | پھر جب | تم داخل ہو جاؤ اس میں سے | تو بے شک تم ہو | غالب | اور پر

لگے "تم ان پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہو جاؤ۔ جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ پر

اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا

اللہ | پس تم توکل کرو | اگر | تم ہو | ایمان والے | انہوں نے کہا | اے موسیٰ | بے شک ہم

بھروسا کرو اگر ایمان والے ہو۔" انھوں نے کہا "اے موسیٰ علیہ السلام! جب تک دشمن کے لوگ

لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا

ہرگز نہ ہم داخل ہوں گے اس میں | کبھی | جب تک | وہ ہیں | اس میں | اس لئے جا | تو | اور رب تیرا | اور دونوں لڑو

وہاں ہیں ہم داخل نہیں ہوں گے۔ تم اور تمہارا خدا دونوں جا کر لڑو ہم یہاں بیٹھے

إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي

بے شک ہم ہیں | یہیں | بیٹھے | کہا | اے میرے رب | بے شک میں | نہیں | میں اختیار رکھتا | مگر | جان اپنی کا

ہیں۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "اے میرے رب! میرا اپنے سوا اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر

وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا

اور بھائی اپنے کا | پس تو جدائی ڈال | درمیان ہمارے | اور درمیان | قوم | نافرمان کے | کہا | پس بے شک وہ

زور نہیں۔ تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان جدائی کر دے۔" اللہ نے فرمایا "وہ ملک ان

مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ط فَلَا تَأْسَ

حرام کی گئی | اُن پر | چالیس | برس | بھٹکتے پھریں گے | میں | زمین | پس نہ | تو غم کھا

پر چالیس (۴۰) سال کے لیے حرام کر دیا گیا۔ یہ لوگ زمین پر بھٹکتے پھریں گے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! تم ان نافرمان

ع 4/7 8 عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ

پر | قوم | نافرمان | اور تو سنا | ان کو | خبر | دو بیٹوں | آدم کے کی | ساتھ حق کے | جب

وقف لازم لوگوں پر افسوس نہ کرو۔ اے نبی ﷺ! آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا واقعہ بھی ان کو ٹھیک سنا دیں۔ جب دونوں

قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ط

وہ دونوں قربانی لائے | قربانی | پس قبول کی گئی | سے | ایک کی ان دونوں میں | اور نہ | قبول کی گئی | سے | دوسرے

بیٹوں نے اپنی اپنی قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾ لَئِنْۢ

اس نے کہا | ضرور میں تجھے قتل کروں گا | اس نے کہا | صرف | قبول کرتا ہے | اللہ | سے | پرہیزگاروں | البتہ اگر

اس پر دوسرے نے پہلے سے کہا ”میں تمہیں قتل کردوں گا“۔ پہلے نے جواب دیا ”اللہ صرف متقی بندوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ

تونے دراز کیا | طرف میری | ہاتھ اپنا | تاکہ تو قتل کرے مجھے | نہیں | میں | دراز کرنے والا | ہاتھ اپنا | طرف تیری

اگر تونے مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اٹھایا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہیں اٹھاؤں

لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ

تاکہ میں قتل کروں تجھے | بے شک میں | میں ڈرتا ہوں | اللہ سے | جو رب | جہانوں کا | بے شک میں چاہتا ہوں | کہ | تو پھرے

گا۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ میں چاہتا ہوں تو میرا اور اپنا

بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

ساتھ گناہ میرے کے | اور گناہ اپنے کے | پھر تو ہوجائے | سے | رہنے والوں میں | آگ کے | اور یہ ہے | سزا

گناہ اپنے سر لے لے اور پھر دوزخی بنے کیونکہ ظالموں کی یہی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ

ظالموں کی | پس اکسایا | اس کو | نفس اس کے نے | قتل پر | اپنے بھائی کے | پھر اس نے قتل کردیا اس کو | پھر وہ ہوگیا

سزا ہے“ پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر راضی کرلیا اور اس نے اسے قتل کردیا۔ پھر وہ نقصان

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

سے | نقصان اٹھانے والوں میں | پھر بھیجا | اللہ نے | ایک کوّا | جو کریدتا تھا | میں | زمین | تاکہ دکھائے اس کو

اٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔ اللہ نے ایک کوے کو بھیجا جو زمین کریدتا تھا تاکہ وہ اسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ

کیسے | وہ چھپائے | لاش | بھائی اپنے کی | اس نے کہا | اے کاش | کیا میں عاجز ہوا | یہ کہ | میں ایسا ہوتا | جیسا

کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ وہ بولا ”افسوس میری حالت پر

هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾ ۛۚ مِنْ

یہ | کوّا | پھر میں ڈھانک دوں | لاش | بھائی اپنے کی | پھر وہ ہوگیا | سے | پشیمانوں میں | سے

میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا“ اور وہ اپنے کیے پر شرمسار ہوا۔ اسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا

وجہ | اسی | ہم نے لکھا | پر | بنی اسرائیل | یہ کہ | جو کوئی | قتل کرے | کسی جان کو

سبب سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے لکھ دیا کہ جس نے کسی کو بغیر

بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ

بغیر | بدلے جان کے | یا | فساد کے | میں | زمین | تو گویا کہ | اس نے قتل کیا | لوگوں | سب کو

قصاص کے یا بغیر زمین میں فساد پھیلانے کی سزا کے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔

وَمَنْ اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

اور جس نے | جان بچائی کسی کی | تو گویا کہ | اس نے جان بچائی | لوگوں | سب کی | اور بے شک | آئے ان کے پاس

اور جس نے کسی ایک کی جان بچائی اس نے گویا سارے انسانوں کی جان بچائی۔ یہ واقعہ ہے کہ ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر واضح احکام

رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ

رسول ہمارے | ساتھ واضح دلیلوں کے | پھر | بے شک | بہت | ان میں سے | بعد | اس کے ہیں | میں | زمین

لے کر بنی اسرائیل کے پاس آئے مگر اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

حد سے نکل جانے والے | بے شک | سزا | ان لوگوں کی | جو جنگ کرتے ہیں | اللہ سے | اور رسول اس کے سے

ملک میں زیادتیاں کرتے رہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتے ہیں

وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ

اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں | میں | زمین | فساد کے لئے | یہ کہ | وہ قتل کیے جائیں | یا | وہ سولی دیئے جائیں | یا | کاٹے جائیں

اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں ان کی یہ سزا ہے کہ انہیں قتل کیا جائے، یا سُولی پر لٹکایا جائے یا اُن کے ہاتھ پاؤں

اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ

ہاتھ ان کے | اور پاؤں ان کے | طرف سے | مخالف | یا | جلاوطن کیے جائیں | سے | زمین | یہ

الٹی طرف سے کاٹے جائیں یا انہیں ملک بدر کیا جائے۔ یہ ان کے لیے

لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿33﴾ لا اِلَّا

ان کیلئے ہے | ذلت | میں | دنیا | اور ان کیلئے | میں | آخرت ہے | عذاب | بڑا | مگر

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ لیکن جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

جولوگ | توبہ کرلیں | اس سے | پہلے | کہ | تم قابو پالو | اُن پر | پس تم جان لو | کہ | اللہ ہے

لوگ تمہارے قابو پانے سے پہلے توبہ کرلیں تو جان لو اللہ بخشنے والا

5 ع 8 9

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع (34) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ

بہت بخشنے والا | بڑا مہربان | اے | وہ لوگو جو | ایمان لائے | ڈرو | اللہ سے | اور تلاش کرو | طرف اس کی

مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ اس کا قرب حاصل

الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (35) اِنَّ الَّذِيْنَ

وسیلہ | اور تم جہاد کرو | میں | اُس کی راہ | تاکہ تم | کامیاب ہوجاؤ | بے شک | جولوگ

کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

کافر ہوئے | اگر | ہو | اُن کے لیے | جو کچھ | میں | زمین | سارا | اور اُس جیسا | ساتھ اس کے | تاکہ وہ فدیہ دیں

کفر کیا اگر ان کے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو اور وہ چاہیں کہ یہ سب کچھ فدیے میں دے کر

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ساتھ اس کے | سے | عذاب | دن | قیامت کے | نہ | قبول کیا جائے گا | اُن سے | اور ان کیلئے ہے | عذاب

قیامت کے دن عذاب سے چھوٹ جائیں پھر بھی ان کا یہ فدیہ قبول نہ ہوگا اور ان کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ (36) يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

دردناک | وہ چاہیں گے | کہ | وہ نکلیں | سے | آگ | جبکہ | نہیں | وہ نکل جانے والے

عذاب ہے۔ وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نکل نہ سکیں گے اور ان کے لیے

مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (37) وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

اُس سے | اور ان کیلئے ہے | عذاب | مستقل | اور چور مرد | اور چور عورت | پس تم کاٹو

مستقل عذاب ہے۔ اور چور مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (38)

ہاتھ ان دونوں کے | یہ سزا ہے | بسبب اس کے | جو دونوں نے کمایا | عبرت ہے | سے | اللہ | اور اللہ ہے | بڑا غالب | بڑی حکمت والا

کاٹ دو۔ یہی ان کی کمائی کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ

پس جو کوئی | توبہ کرلے | سے | بعد | ظلم اپنے کے | اور اصلاح کرلے | تو بے شک | اللہ | توبہ قبول کرتا ہے | اُس سے | بے شک

پھر جس نے ظلم کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | کیا نہیں | تو نے جانا | یہ کہ | اللہ | اس کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی

بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ

وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور زمین کی | وہ عذاب دے | جسے | وہ چاہے | اور وہ بخش دے | جس کو | وہ چاہے | اور اللہ | اوپر | ہر

ہی کی بادشاہی ہے؟ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي

چیز کے | قادر ہے | اے | رسول | نہ | غمگین کریں تجھے | وہ لوگ | جو بھاگ دوڑ کرتے ہیں | میں

قادر ہے۔ اے رسول ﷺ! جو لوگ کفر میں سرگرم ہیں ان کی وجہ سے آپ ﷺ غمگین نہ ہوں۔

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ مع

کفر | سے | ان لوگوں جو | کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | ساتھ منہ اپنے کے | اور نہیں | ایمان لائے | دل ان کے

ان میں بعض ہیں ایسے جو زبان سے دعویٰ کرتے ہیں "ہم ایمان لائے" حالانکہ ان کے دلوں نے ایمان قبول نہیں کیا۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ

اور سے | ان لوگوں جو | یہودی ہوئے | خوب سننے والے | جھوٹ کو | خوب سننے والے | لوگوں کو | دوسرے

اور بعض یہودی ایسے ہیں جو جھوٹ کے رسیا ہیں اور مخبری کرکے ان لوگوں تک خبریں پہنچاتے ہیں جو آپ ﷺ کے پاس حاضر نہیں ہونا

لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ

جو نہیں آئے پاس تیرے | جو پھیرتے ہیں | کلمات کو | سے | بعد | اس کی جگہوں | وہ کہتے ہیں | اگر | تمہیں دیا جائے

چاہتے۔ وہ کلام کو اس کے مقام سے ہٹا دیتے ہیں۔ لوگوں سے کہتے ہیں "اگر تمہیں

هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ

یہ | پھر لے لو اسے | اور اگر | نہ | وہ تمہیں دی جائے | تو بچو | اور جس کے لئے | چاہے | اللہ | گمراہ کرنا اس کا

یہ حکم ملے تو قبول کرلینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچ کر رہنا" اور جسے اللہ فتنے میں مبتلا کرنا چاہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ

پس ہرگز نہ | تو اختیار رکھے گا | اُس کے لیے | سے | اللہ | کچھ بھی | یہ لوگ | وہ ہیں کہ | نہ | چاہا | اللہ نے

پھر اللہ کے مقابلے میں آپ اس کے لیے کچھ نہیں کرسکتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ پاک کرنا

اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

کہ | وہ پاک کرے | اُن کے دلوں کو | ان کیلئے ہے | میں | دنیا | ذلت | اوران کیلئے ہے | میں | آخرت

نہیں چاہتا۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ

عذاب | بڑا | بہت سننے والے ہیں | جھوٹ کو | بہت کھانے والے ہیں | حرام کو | پس اگر | وہ آئیں تیرے پاس

بڑا عذاب ہے۔ یہ جھوٹی باتوں کے لیے رسیا اور بڑے حرام خور ہیں اگر آپ کے پاس آئیں تو ان کے

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

تو فیصلہ کیجئے | درمیان ان کے | یا | تو منہ پھیر لے | اُن سے | اور اگر | تو منہ پھیر لے | اُن سے

درمیان آپ فیصلہ کریں یا انہیں ٹال دیں۔ اگر آپ ﷺ انہیں ٹالیں گے تو

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تو ہرگز نہ وہ نقصان پہنچائیں گے تجھے | کچھ بھی | اور اگر | تو فیصلہ کرے | تو فیصلہ کر | درمیان ان کے | ساتھ انصاف کے | بے شک | اللہ

وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے لیکن اگر آپ ﷺ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے مطابق فیصلہ کریں۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا

پسند کرتا ہے | انصاف کرنے والوں کو | اور کیسے | وہ منصف بنائیں گے تجھ کو | اور پاس ان کے ہے | توریت | اُس میں ہے

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور یہ لوگ آپ ﷺ سے فیصلہ کرانے کیوں آتے ہیں؟ حالانکہ ان کے پاس توریت ہے جس میں

حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

حکم | اللہ کا | پھر | وہ پھر جاتے ہیں | سے | بعد | اس کے | اور نہیں | وہ

اللہ کا حکم موجود ہے، پھر وہ اس سے منہ موڑ رہے ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا 6 ع 9 10

ایمان والے | بے شک ہم | ہم نے نازل کی | توریت | اُس میں تھی | ہدایت | اور روشنی | فیصلہ کرتے تھے | جس سے

ایمان والے نہیں ہیں۔ بے شک ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی۔ اس کے مطابق اللہ کے فرماں بردار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

بہت سے نبی | جو کہ | مطیع تھے اللہ کے | ان لوگوں کیلئے جو | یہودی ہوئے | اور اللہ والے | اور علماء

نبی یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے۔ یہی کام ان کے مشائخ اور علماء بھی کرتے تھے

بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

ساتھ اس چیز کے جو | وہ نگہبان ٹھہرائے گئے | سے | کتاب | اللہ کی | اور وہ تھے | اُس پر | گواہ

اس لیے کہ انھیں کتاب الٰہی کا نگہبان بنایا گیا اور وہ اس کے گواہ تھے۔ لہٰذا اے اہلِ

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ

پس نہ تم ڈرو | لوگوں سے | اور تم ڈرو مجھ سے | اور نہ | تم خریدو | میری آیتوں کے بدلے | مال | تھوڑا | اور جو کوئی

کتاب! تم انسانوں سے نہ ڈرو صرف مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو دنیا کے حقیر فائدے کی خاطر نہ بیچو۔ اور جو

لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝44 وَكَتَبْنَا

نہ | فیصلہ کرے | اُس کے ساتھ جو | اتاری | اللہ نے | پس وہ لوگ ہیں | وہی | کافر | اور ہم نے فرض کر دیا

اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں۔ ہم نے یہودیوں

عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ

اُن پر | اُس میں | یہ کہ | جان | بدلے جان کے | اور آنکھ | بدلے آنکھ کے | اور ناک

کے لیے توریت میں لکھا تھا: جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے

بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ

بدلے ناک کے | اور کان | بدلے کان کے | اور دانت | بدلے دانت کے | اور زخموں کا | بدلہ ہے

ناک، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور اسی طرح زخموں کا ویسا ہی بدلہ لینا۔

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

پھر جو کوئی | معاف کر دے | ساتھ اس کے | پس وہ | کفارہ ہے | اس کیلئے | اور جو کوئی | نہ | فیصلہ کرے | اُس کے ساتھ جو

پھر جو بدلہ لینے کی بجائے معاف کر دے تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے

اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝45 وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى

نازل کیا | اللہ نے | پس وہ لوگ ہیں | وہی | ظالم | اور ہم نے پیچھے بھیجا | پر | نقش قدم ان کے | عیسیٰ

قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ اس کے بعد ہم نے عیسیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ

ابن | مریم کو | جو تصدیق والا ہے | اُس کے لیے جو | اس سے | پہلے | سے | توریت | اور ہم نے دی اس کو

ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق کرتے تھے۔ ہم نے انہیں

الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

انجیل | جس میں تھی | ہدایت | اور روشنی | اور جو تصدیق کرتی | اس چیز کی جو | اس کے | آگے تھی | سے

انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور جو اپنے سے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق

التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ

توریت | اور ہدایت ہے | اور نصیحت ہے | پرہیزگاروں کیلئے | اور چاہیے کہ فیصلہ کریں | انجیل والے | ساتھ اس چیز کے جو

کرتی تھی اور ہدایت اور نصیحت تھی اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ چاہیے تھا انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کرتے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

نازل کی | اللہ نے | اس میں | اور جو کوئی | نہ | فیصلہ کرے | ساتھ اس چیز کے جو | اتاری | اللہ نے | پس وہ لوگ ہیں | وہی

اللہ نے اس میں نازل کیا تھا۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ نافرمان

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

نافرمان | اور ہم نے اتاری | طرف تیری | کتاب | ساتھ حق کے | جو تصدیق کرتی ہے | اُس کی جو | اس سے

ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کی طرف یہ کتاب سچائی کے ساتھ اُتاری ہے۔ یہ اپنے سے پہلی

يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

پہلے ہے | سے | کتاب | اور نگہبان ہے | اس پر | پس فیصلہ کیجئے | درمیان ان کے | ساتھ اس چیز کے جو | اتاری

کتابوں کو سچا ثابت کرنے والی اور ان کے مضامین کی نگہبان ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا

اللہ نے | اور نہ | تو پیروی کر | اُن کی خواہشوں کی | اس وجہ سے کہ | آئی تیرے پاس | سے | حق | ہر ایک کیلئے | ہم نے مقرر کی

درمیان فیصلے کریں اور جو حق آپ کے پاس آیا ہے اسے چھوڑ کر ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں۔ لوگو! ہم نے تم میں

مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

تم میں سے | شریعت | اور راہِ عمل | اور اگر | چاہتا | اللہ | ضرور بنا دیتا تم کو | امت | ایک

سے ہر امت کے لیے ایک شریعت اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اگر اللہ چاہتا تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ

اور لیکن | تاکہ وہ آزمائے تم کو | اس میں | جو | اس نے دی تم کو | پس دوڑو | بھلائیوں کے لیے | طرف | اللہ کی

مگر اس نے چاہا کہ وہ اپنے دیے ہوئے حکموں میں تمہاری آزمائش کرے۔ پس تم نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف بڑھو۔ آخر کار تم سب کو اللہ کی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ۙ وَاَنِ

لوٹنا تمہارا | سب کا | پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں | ساتھ اس چیز کے جو | تم تھے | اُس میں | تم اختلاف کرتے | اور یہ کہ

طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں آگاہ کرے گا اس چیز سے جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ!

احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ

تو فیصلہ کر | درمیان ان کے | ساتھ | اس چیز کے جو اتاری | اللہ نے | اور نہ | تو پیروی کر | اُن کی خواہشوں کی | اور تو بچاؤ کر ان سے

آپ ﷺ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلیں اور ان لوگوں سے

اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا

یہ کہ | وہ بہکا دیں تجھے | سے | بعض | جو | اتاری ہے | اللہ نے | طرف تیری | پس اگر | وہ پھر جائیں

بچیں کہیں وہ آپ کو اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون سے ادھر ادھر ہٹا نہ دیں۔ اگر وہ آپ ﷺ کے فیصلہ

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ

پس جان لیجئے | کہ | چاہتا ہے | اللہ | یہ کہ | پہنچائے ان کو سزا | ساتھ بعض | ان کے گناہوں کی | اور بے شک

کو نہ مانیں تو آپ جان لیں اللہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے۔ اور اکثر لوگ

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ

بہت | سے | لوگ ہیں | البتہ نافرمان | کیا پھر فیصلہ | جاہلیت کا | وہ چاہتے ہیں | اور کون

اللہ کے نافرمان ہیں۔ کیا یہ لوگ کفرو جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ

ع 7 7 11 اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بہتر ہے | سے | اللہ | فیصلے میں | اس قوم کیلئے جو | یقین رکھتے ہیں | اے | وہ لوگو جو | ایمان لائے ہو

اللہ سے بڑھ کر کس کا فیصلہ بہتر ہو سکتا ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنا چاہیں۔ اے ایمان والو! یہودیوں

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ڝ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ

نہ تم بناؤ | یہودیوں کو | اور عیسائیوں کو | دوست | بعض ان کے ہیں | دوست | بعض کے | اور جو کوئی

اور عیسائیوں کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو

وقف لازم — وقف منزل۔ وقف غفران

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

دوستی کرے ان سے | تم میں سے | پس بے شک وہ ہے | اُن میں سے | بے شک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | قوم

انہیں دوست بنائے گا وہ انھی میں شمار ہوگا۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں

الظّٰلِمِينَ ﴿51﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُونَ فِيهِمْ

ظالم کو | پس تو دیکھتا ہے | ان لوگوں کو | میں | جن کے دلوں | کھوٹ ہے | بھاگ دوڑ کرتے ہیں | اُن میں

دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ دیکھیں گے کہ منافق لوگ یہودیوں اور عیسائیوں کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں۔

يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ط فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّأْتِيَ

وہ کہتے ہیں | ہم ڈرتے ہیں | یہ کہ | پہنچ جائے ہمیں | گردش زمانے کی | پس عنقریب ہے | اللہ | یہ کہ | لائے

اور کہتے ہیں ”ہمیں اندیشہ ہے کسی مصیبت میں نہ پھنس جائیں۔“ اور اے نبی ﷺ! توقع ہے اللہ آپ ﷺ کو

بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَى مَآ أَسَرُّوا فِيٓ

فتح کو | یا | کوئی حکم | سے | پاس اپنے | پھر وہ ہو جائیں | پر | اس جو | وہ چھپاتے تھے | میں

فتح دیگا یا اس کی طرف سے کامیابی کی کوئی صورت ظاہر ہوگی۔ پھر ان لوگوں کو اپنی منافقت پر نادم ہونا پڑے گا جو انھوں نے دلوں

أَنْفُسِهِمْ نٰدِمِينَ ط ﴿52﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوٓا أَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا

اپنے دلوں | پشیمان | اور کہیں گے | وہ لوگ جو | ایمان لائے | کیا یہی ہیں | وہ لوگ جو | قسمیں کھاتے تھے

میں چھپا رکھی ہے۔ اس وقت ان کے بارے میں اہل ایمان کہیں گے ”کیا یہ وہی ہیں جو بڑے زور شور سے اللہ کی قسمیں کھا

بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لا إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ط حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا

اللہ کی | پختہ | قسمیں اپنی | کہ بے شک وہ | ضرور ساتھ تمہارے ہیں | ضائع ہوئے | عمل ان کے | پھر وہ ہو گئے

کر یقین دلاتے تھے کہ ”ہم تمہارے ساتھ ہیں“۔ ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ گھاٹے

خٰسِرِينَ ﴿53﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهٖ الربع

نقصان اٹھانے والے | اے | وہ لوگو جو | ایمان لائے ہو | جو کوئی | پھر جائے گا | تم میں سے | سے | دین اپنے

میں رہے۔ اے ایمان والو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ کو کوئی پرواہ نہیں

فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗٓ لا أَذِلَّةٍ عَلَى

تو جلد | لائے گا | اللہ | قوم ایسی کہ | وہ محبت کرے گا ان سے | اور وہ محبت کریں گے اس سے | جو نرمی کرنے والے ہیں | پر

وہ اور لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ انہیں محبوب ہو گا، جو مسلمانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۖ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مومنوں | جو سختی کرنے والے ہیں | پر | کافروں | وہ جہاد کریں گے | میں | راہ | اللہ کی

کے لئے نرم اور کافروں کے مقابلے میں سخت ہوں گے۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی

وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

اور نہ وہ ڈریں گے | ملامت | کسی ملامت کرنے والے کی سے | یہ ہے | فضل | اللہ کا | وہ دیتا ہے اس کو | جس کو | وہ چاہے

ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور اللہ ہے | بڑی وسعت والا | خوب جاننے والا | بے شک | دوست تمہارا | اللہ ہے | اور رسول اس کا ہے | اور وہ لوگ جو | ایمان لائے

اور اللہ وسعت والا علم والا ہے مسلمانو! تمہارا دوست اللہ ہے، اس کا رسول ہے اور وہ ایمان والے تمہارے دوست ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾ وَمَنْ

جو کہ | قائم کرتے ہیں | نماز | اور وہ دیتے ہیں | زکوۃ | اور وہ | جھکنے والے ہیں | اور جو کوئی

جو نماز قائم کرتے، زکوۃ ادا کرتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔ اور جو

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

دوست رکھے | اللہ کو | اور اس کے رسول کو | اور ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | تو بے شک | گروہ | اللہ کے | وہی ہیں

اللہ، اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے وہ اللہ کی جماعت ہے جو غالب ہو کر

الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ ع 8 6 12

غالب | اے | وہ لوگو جو | ایمان لائے | نہ | تم بناؤ | ان لوگوں کو | جو بناتے ہیں | دین تمہارے کو

رہتی ہے۔ اے ایمان والو! اہل کتاب اور کافروں میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق

هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

مذاق | اور کھیل | سے | ان لوگوں جو | دیئے گئے | کتاب | سے | پہلے تم | اور کافروں کو

اور کھیل بنا رکھا ہے، انہیں اپنا دوست نہ بناؤ۔

اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

دوست | اور تم ڈرو | اللہ سے | اگر | تم ہو | ایمان والے | اور جب | تم پکارتے ہو | طرف

اللہ سے ڈرو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔ جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾

نماز کے | وہ بناتے ہیں اسے | مذاق | اور کھیل | یہ | اس لیے کہ وہ | لوگ ایسے ہیں | نہیں | وہ سمجھتے

تو وہ اس کا مذاق اڑاتے اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ

کہہ دیجئے | اے اہل کتاب | کیا | تم ضد رکھتے ہو | ہم سے | مگر | یہ کہ | ہم ایمان لائے | اللہ پر | اور جو کچھ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں اے اہل کتاب تم ہم سے صرف اس لئے ضد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کتاب پر

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ

نازل ہوا | طرف ہماری | اور جو کچھ | نازل ہوا | سے | پہلے اسکے | اور یہ کہ | بہت تم میں سے ہیں | نافرمان | کہہ دیجئے

جو ہماری طرف نازل ہوئی اور ان کتابوں پر جو ہم سے پہلے نازل ہوئیں۔ اور تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ کہیں

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

کیا | میں خبر دوں تمہیں | ساتھ بدتر کے | سے | اس | جزا میں | نزدیک | اللہ کے | وہ جسے | لعنت کی | اللہ نے

”کیا میں ایسے لوگ بتاؤں جو اللہ کے ہاں برے انجام سے دوچار ہو گے؟ وہ جن پر اللہ نے لعنت کی،

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

اور غضب نازل کیا | جس پر | اور کر دیئے | اُن میں سے | بندر | اور سور | اور پوجا

جن پر اپنا غضب نازل کیا۔ جن میں سے بندر اور سور بنا دیئے اور جنہوں نے شیطان کی

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾

شیطان کو | یہ لوگ | بدتر ہیں | مقام کے لحاظ سے | اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں | سے | سیدھی | راہ

پوجا کی۔ یہی لوگ ہیں جو درجے کے لحاظ سے بدتر ہیں اور سیدھی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ

اور جب | وہ آتے ہیں تمہارے پاس | تو وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اور بیشک | وہ داخل ہوئے ہیں | کفر میں | اور وہ | بے شک

اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کافر آئے تھے اور کافر

خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا

نکلے ہیں | ساتھ اس کے | اور اللہ | خوب جانتا ہے | اُسے جو | وہ ہیں | چھپاتے | اور تو دیکھے گا | بہتوں کو

ہی چلے گئے۔ اللہ اچھی طرح جانتا ہے اس چیز کو جو وہ چھپا رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان میں سے اکثر کو دیکھیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا

اُن میں سے | وہ دوڑ دھوپ کر رہے ہیں | میں | گناہ | اور زیادتی میں | اور اُن کا کھانا | حرام سے | واقعی برا ہے | جو کچھ

وہ گناہ ظلم اور حرام کھانے کی طرف دوڑتے ہیں۔ کیسے برے اعمال ہیں جو وہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

وہ تھے | وہ کرتے | کیوں نہ | منع کیا ان کو | مشائخ نے | اور علماء نے | سے | اُن کی بات

کر رہے ہیں۔ کیوں ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی بات

الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾ وَقَالَتِ

گناہ کی | اور اُن کے کھانے | حرام سے | واقعی برا ہے | جو | وہ تھے | وہ کرتے | اور کہا

کہنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ کیسے برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ یہودی کہتے ہیں

وقف لازم

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ

یہودیوں نے | ہاتھ | اللہ کے | بند ہیں | بند ہوئے | ہاتھ ان کے | اور اُن پر لعنت ہوئی | بوجہ اس کے جو | انہوں نے کہا

”اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں“ انہی کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان پر لعنت ہو ان کی اسی بات پر!

بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا

بلکہ | دونوں ہاتھ اس کے | کھلے ہیں | وہ خرچ کرتا ہے | جس طرح | وہ چاہتا ہے | اور ضرور وہ زیادہ کرے گا | بہتوں کو

بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے نبی ﷺ! اللہ کی طرف سے جو قرآن

مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا

اُن میں سے | جو | اتارا گیا ہے | طرف تیری | سے | رب تیرے | سرکشی میں | اور کفر میں | اور ہم نے ڈال دی

آپ ﷺ پر نازل ہوا وہ بھی یہودیوں میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر کو مزید بڑھا رہا ہے اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا

درمیان ان کے | دشمنی | اور نفرت | تک | دن | قیامت کے | جب جب | وہ جلاتے ہیں | آگ

درمیان دشمنی اور نفرت قیامت تک کے لئے ڈال دی ہے۔ جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں

لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ

لڑائی کے لیے | بجھا دیتا ہے اسے | اللہ | اور وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں | میں | زمین | فساد کرتے ہوئے | اور اللہ

اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور وہ ملک میں فساد پھیلانے میں سرگرم رہتے ہیں حالاں کہ اللہ فساد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

نہیں پسند کرتا | فساد کرنے والوں کو | اور اگر | یہ کہ | اہل | کتاب | ایمان لاتے | اور تقویٰ اختیار کرتے | ضرور ہم مٹاتے

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دور

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

ان سے | برائیاں ان کی | اور ضرور ہم داخل کرتے ان کو | باغوں میں | نعمت کے | اور اگر | یہ کہ وہ | قائم رکھتے

کر دیتے اور انہیں نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔ اگر وہ سچے دل سے توریت اور

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ

توریت کو | اور انجیل کو | اور جو | اتارا گیا | طرف ان کی | طرف سے | رب ان کے | ضرور وہ کھاتے | سے

انجیل کی پابندی کرتے اور اس چیز کی جو ان کے رب کی طرف سے ان پر اتاری گئی تو وہ کھاتے

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

اوپر اپنے | اور سے | نیچے | پاؤں اپنے کے | اُن میں | ایک جماعت | سیدھی راہ پر چلنے والی | اور بہت ہیں

اپنے اُوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے۔ ان میں کچھ لوگ سیدھی راہ پر ہیں لیکن اکثر کے

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ 9 ع 10 13

اُن میں سے | برا ہے | جو کچھ | وہ کرتے ہیں | اے | رسول | تو پہنچا دے | جو کچھ | اتارا گیا | طرف تیری | سے

اعمال بہت برے ہیں۔ اے رسول ﷺ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ ﷺ کی طرف نازل ہوا اسے لوگوں تک

رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

رب تیرے | اور اگر | نہ | تو نے کیا | تو نہیں | تو نے پہنچایا | پیغام اس کا | اور اللہ | بچائے گا تجھے | سے

پہنچا دیں۔ اگر آپ ﷺ نے ایسا نہ کیا تو آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا۔ اللہ آپ ﷺ کو دشمنوں سے محفوظ

النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

لوگوں | بے شک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | لوگوں | کافروں | کہہ دیجئے | اے اہل کتاب

رکھے گا۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو پکے کافر ہیں۔ اے نبی ﷺ ان سے کہیں ”اے اہلِ کتاب!

لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

تم نہیں ہو | پر | کسی چیز | یہاں تک کہ | تم قائم کرو | توریت کو | اور انجیل کو | اور جو کچھ | نازل کیا گیا

تم کسی چیز پر نہیں ہو جب تک توریت اور انجیل کو اور اس چیز کو قائم نہ کرو جو تمہارے رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

طرف تمہاری | سے | رب تمہارے | اور ضرور زیادہ کرے گا | بہتوں کو | اُن میں سے | جو | اتارا گیا | طرف تیری | سے

کی طرف سے نازل ہوئی"، لیکن آپ ﷺ دیکھیں گے جو قرآن آپ کے رب کی جانب سے آپ ﷺ کی طرف بھیجا گیا، وہ ان میں اکثر لوگوں کی

رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ اِنَّ

رب تیرے | سرکشی میں | اور کفر میں | پس نہ | تو غم کھا | پر | لوگوں | کافر | بے شک

سرکشی اور کفر میں اضافے کا سبب بن گیا۔ لہٰذا آپ ﷺ کافروں کے بارے میں غمگین نہ ہوں۔ نجات کسی قوم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

جو لوگ | ایمان لائے | اور جو | یہودی ہوئے | اور صابی | اور عیسائی | جو کوئی | ایمان لائے | اللہ پر

کے ساتھ مخصوص نہیں خواہ وہ مسلمان قوم ہو، یہودی ہو، صابی ہوں یا عیسائی ہوں۔ البتہ جو لوگ اللہ پر اور آخرت

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اور دن پر | آخرت کے | اور عمل کرے | اچھے | پس نہیں | خوف | اُن پر | اور نہ | وہ

کے دن پر ایمان لائیں اور نیک اعمال کریں، انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

غمگین ہوں گے | بیشک | ہم نے لیا | عہد | بنی اسرائیل کا | اور ہم نے بھیجے | طرف ان کی

ہوں گے۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف بہت سے

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا

رسول | جب بھی | آیا ان کے پاس | کوئی رسول | ساتھ اس چیز کے جسے | نہ چاہتے تھے | دل ان کے | ایک فریق کو

رسول بھیجے۔ جب ان کے پاس کوئی رسول ایسی بات لے کر آتا جس کو اُن کا جی نہ چاہتا تو بعض رسولوں کو

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا

انہوں نے جھٹلایا | اور ایک فریق کو | وہ قتل کر دیتے تھے | اور انہوں نے گمان کیا | یہ کہ نہ | ہوگا | فتنہ | پس وہ اندھے ہوگئے

انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل کیا۔ انہوں نے سمجھا کوئی پکڑ نہ ہو گی اس لئے وہ اندھے بہرے

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ

اور بہرے ہوگئے | پھر | توبہ قبول کی | اللہ نے | اُن پر | پھر | وہ اندھے ہوگئے | اور وہ بہرے ہوگئے | بہت

بن گئے۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔ مگر پھر ان میں بہت سے اندھے بہرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

اُن میں سے | اور اللہ | خوب دیکھنے والا ہے | اُس کو جو | وہ کرتے ہیں | بے شک | کافر ہوئے | وہ لوگ | جنہوں نے کہا | بے شک

بن گئے۔ اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ بے شک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں

اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

اللہ | وہی ہے | مسیح | ابن | مریم | اور کہا | مسیح نے | اے بنی اسرائیل

مسیح ابن مریم علیہ السلام بھی خدا ہے۔ حالانکہ مسیح نے کہا تھا "اے بنی اسرائیل"

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ

تم عبادت کرو | اللہ کی | جو ہے رب میرا | اور رب تمہارا | بے شک بات یہ ہے کہ | جو کوئی | شریک بنائے | اللہ کا | پس ضرور | حرام کردی

اللہ کی بندگی کرو۔ وہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ جس نے اللہ کا شریک بنایا اُس کے لئے اللہ نے جنت

اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾

اللہ نے | اس پر | جنت | اور ٹھکانہ اس کا ہے | آگ | اور نہیں | ظالموں کے لیے | کوئی | مددگار

حرام کر دی۔ اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ وقف لازم

بیشک | کافر ہوئے | وہ لوگ | جو کہتے ہیں | بے شک | اللہ ہے | تیسرا | تین میں کا | اور نہیں | کوئی | معبود

بے شک وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ "خدا تین میں سے ایک ہے" حالانکہ کہ سوائے ایک معبود

اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ

مگر | معبود | ایک | اور اگر | نہ | باز آئے | اُس سے جو | وہ کہتے ہیں | البتہ ضرور پہنچے گا | ان لوگوں کو جو

کے کوئی اور معبود نہیں۔ اگر وہ باز نہ آئے اس سے، جو وہ کہتے ہیں، تو ان میں سے کفر پر رہنے والوں کو

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ

کافر ہوئے | اُن میں سے | عذاب | دردناک | کیا پس نہیں | وہ توبہ کرتے | طرف | اللہ کی

دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ یہ لوگ اللہ کے آگے توبہ کیوں نہیں کرتے

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا

اور نہیں بخشش مانگتے اس سے | اور اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | نہیں | مسیح | ابن | مریم | مگر

اور اس سے بخشش کیوں نہیں مانگتے۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم رسول علیہ السلام ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ط كَانَا

رسول | بے شک | گزرے ہیں | سے | پہلے اس | بہت سے رسول | اور ماں اس کی تھی | بہت سچی | وہ دونوں تھے

تو ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول علیہم السلام گزر چکے اور مسیح علیہ السلام کی ماں ایک سچی خاتون تھیں۔

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ط اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى

وہ دونوں کھاتے تھے | کھانا | تو دیکھ | کس طرح | ہم واضح کرتے ہیں | اُن کے لیے | نشانیاں | پھر | تو دیکھ | کہاں سے

دونوں کھانا کھاتے تھے۔ اے نبی ﷺ آپ دیکھیں کس طرح ہم ان کے سامنے آیتیں بیان کرتے ہیں اور وہ کدھر اُلٹے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ

وہ بہکائے جاتے ہیں | کہہ دیجئے | کیا تم عبادت کرتے ہو | کی | غیر | اللہ کے | اس چیز کی جو | نہیں | اختیار رکھتی | تمہارے لیے

جا رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لئے نفع نقصان کا

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ط وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

نقصان کا | اور نہ | نفع کا | اور اللہ | وہی ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا ہے | کہہ دیجئے | اے اہل کتاب

اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے نبی! ﷺ ان سے کہیں اے اہل کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ

نہ | تم کمی بیشی کرو | میں | دین اپنے | سوائے | حق کے | اور نہ | تم پیروی کرو | خواہشوں | ان لوگوں کی جو | بے شک

اپنے دین میں ناحق کمی بیشی نہ کرو۔ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہوئے۔

ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ع ﴿77﴾ 10 ع 11 14

گمراہ ہوگئے | سے | پہلے اس | اور انہوں نے گمراہ کیا | بہتوں کو | اور وہ بہک گئے | سے | سیدھی | راہ

جنہوں نے دوسرے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور خود سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى

لعنت ہوئی | اُن پر جو | کافر ہوئے | سے | بنی اسرائیل | پر سے | زبان | داؤد | اور عیسیٰ

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی زبان سے لعنت

ابْنِ مَرْيَمَ ط ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾ كَانُوْا

ابن | مریم کی | یہ | اس وجہ سے جو | انہوں نے نافرمانی کی | اور وہ تھے | حد سے نکل جاتے | وہ تھے

کی گئی۔ کیونکہ ان لوگوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ چکے تھے۔ کچھ لوگ برائی کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝79 تَرٰی

نہ ایک دوسرے کو منع کرتے | سے | برائی جو | وہ کرتے تھے اس کو | ضرور برا ہے | جو | وہ تھے | وہ کرتے | تو دیکھتا ہے

تو دوسرے انہیں منع نہ کرتے۔ یہ بہت برا کام تھا جو وہ کرتے تھے۔ ان میں سے

كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

بہت کو | اُن میں سے | وہ دوستی کرتے ہیں | ان لوگوں سے جو | کافر ہوئے | ضرور برا ہے | جو کچھ | آگے بھیجا | اُن کے لیے

اکثر لوگوں کو دیکھو وہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ بہت بری چیز ہے جو انہوں نے اپنے لئے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ فِی الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝80

اُن کی جانوں نے | یہ کہ | ناراض ہوا | اللہ | اُن پر | اور میں | عذاب | وہ ہیں | ہمیشہ رہنے والے

آگے بھیجی۔ ان پر اللہ کا غضب ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

وَ لَوْ كَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِیِّ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

اور اگر | وہ ہوتے | وہ ایمان لاتے | اللہ پر | اور نبی پر | اور جو کچھ | نازل کیا گیا | طرف اس کی | نہ | بناتے ان کو

اگر یہ لوگ واقعی ایمان لائے ہوتے اللہ پر، نبی پر اور اس کتاب پر جو نبی ﷺ پر اتری تو کافروں کو

اَوْلِیَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝81 لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ

دوست | اور لیکن | بہت ہیں | اُن میں سے | نافرمان | ضرور تو پائے گا | زیادہ | سب لوگوں میں سے

ہرگز دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے اکثر اللہ کے نافرمان ہیں۔ ایمان والوں کے ساتھ دشمنی میں تم سب سے بڑھ کر

عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَهُوْدَ وَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ

دشمنی میں | اُن لوگوں کے خلاف جو | ایمان لائے | یہودیوں کو | اور ان لوگوں کو جو | شرک کرتے ہیں | اور ضرور تو پائے گا

یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے، اور ایمان والوں سے دوستی میں قریب تر ان

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰی ؕ ذٰلِكَ

زیادہ نزدیک ان میں سے | دوستی میں | ان لوگوں کے جو | ایمان لائے | ان لوگوں کو جو | کہتے ہیں | ہم | عیسائی ہیں | یہ ہے

لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے آپ کو عیسائی کہتے ہیں۔ اس کی وجہ

بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّیْسِیْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝82

اس لیے کہ | اُن میں سے ہیں | علماء | اور عبادت گذار | اور یہ کہ وہ | نہیں | وہ تکبر کرتے

یہ ہے کہ ان کے ہاں ایسے عالم اور راہب ہیں جو تکبر نہیں کرتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

اور جب | وہ سنتے ہیں | جو کچھ | اتارا گیا ہے | طرف | رسول کی | تو دیکھتا ہے | اُن کی آنکھیں | بہتی ہیں | سے

اور جب یہ کلام سنتے ہیں جو رسول ﷺ پر نازل ہوا تو تم دیکھو گے کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری

الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

آنسوؤں | اس سے | جوانہوں نے پہچانا | سے | حق | وہ کہتے ہیں | اے رب ہمارے | ہم ایمان لائے | پس تو لکھ دے ہم کو

ہیں کیونکہ انہوں نے حق بات کو پہچان لیا۔ وہ پکار اٹھتے ہیں "اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ ہمیں دینِ حق کی گواہی

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا

ساتھ | گواہوں کے | اور کیا ہے | ہم کو | کہ نہ | ہم ایمان لائیں | اللہ پر | اور اس پر جو | آیا ہمارے پاس

دینے والوں میں لکھ لے" اور وہ کہتے ہیں "آخر ہم کیوں ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہم تک

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾

سے | حق | اور ہم چاہتے ہیں | کہ | داخل کرے ہم کو | رب ہمارا | ساتھ | لوگوں | نیکوں کے

پہنچا ہے؟ ہماری آرزو ہے کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے"

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

پس ثواب دیا ان کو | اللہ نے | بدلے اسکے جو | انہوں نے کہا تھا | باغات | بہتی ہیں | سے | نیچے ان کے | نہریں

اُن کی اِس بات کے صلے میں اللہ انہیں ایسے باغ دے گا، جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

ہمیشہ رہنے والے | ان میں | اور یہ ہے | بدلہ | نیکی کرنے والوں کا | اور جو لوگ | کافر ہوئے | اور انہوں نے جھٹلایا

وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیک لوگوں کی یہی جزا ہے۔ مگر جنہوں نے کفر کیا اور ہمارے نشانیوں کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا

ہماری آیتوں کو | یہ لوگ ہیں | رہنے والے | دوزخ کے | اے | لوگو | جو ایمان لائے ہو | نہ | تم حرام کرو

وہ دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ سمجھو

طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

پاکیزہ چیزوں کو | جو | حلال کی ہیں | اللہ نے | تمہارے لئے | اور نہ | تم حد سے نکل جاؤ | بے شک | اللہ | نہیں | پسند کرتا

جنہیں اللہ نے تمہارے لئے حلال ٹھہرایا ہے اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُعْتَدِينَ ﴿87﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

حد سے نکل جانے والوں کو | اور تم کھاؤ | اس سے جو | دیا تمہیں | اللہ نے | حلال | پاکیزہ | اور تم ڈرو | اللہ سے

نہیں کرتا۔ اور کھاؤ اُس سے جو اللہ نے تم کو حلال اور پاکیزہ رزق دیا ہے۔ اللہ سے ڈرو

الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿88﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

وہ جو | تم | اس پر | ایمان رکھنے والے ہو | نہیں | پکڑے گا تمہیں | اللہ | بے مقصد پر | بارے میں

جس پر تمہارا ایمان ہے۔ یاد رکھو! اللہ تمہاری فضول قسموں پر گرفت نہیں

أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ

تمہاری قسموں کے | اور لیکن | وہ پکڑے گا تمہیں | اس پر جو | تم نے گرہ باندھی | قسموں کی | پس کفارہ اس کا ہے

کرے گا مگر جو پکی قسمیں تم جان بوجھ کر اٹھاتے ہو ان پر ضرور تمہیں پکڑے گا۔ ایسی قسم کا کفارہ ہے

إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ

کھلا دینا | دس | محتاجوں کا | سے | اوسط | جو | تم کھلاتے ہو | اپنے گھر والوں کو | یا

دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا

كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ

پہنانا ان کا | یا | آزاد کرنا | ایک گردن کا | پس جو کوئی | نہ | پائے | تو روزے رکھنا ہے | تین | دن کے

دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا، یا ایک غلام آزاد کرنا۔ لیکن جسے یہ میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔

ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ

یہ ہے | کفارہ | تمہاری قسموں کا | جب | تم قسم کھاؤ | اور تم حفاظت کیا کرو | اپنی قسموں کی | اسی طرح

یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھا بیٹھو اور اسے پورا نہ کر سکو۔ ویسے اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿89﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | آیتیں اپنی | تاکہ تم | شکر کرو | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو

اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو!

إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

بے شک | شراب | اور جوا | اور تھان بتوں کے | اور تیر فال کے | ناپاک ہیں | سے | عمل | شیطان کے

شراب جوا، بتوں کے آستانے اور تیروں سے فال لینا، سب گندے کام ہیں شیطان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ

پس تم بچو اس سے | تا کہ تم | تم فلاح پاؤ | بے شک | چاہتا ہے | شیطان | کہ | وہ ڈالے | درمیان تمہارے

کے، ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ شراب

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

دشمنی | اور نفرت | میں | شراب | اور جوئے | اور وہ روکے تمہیں | سے | یاد | اللہ کی

اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

اور سے | نماز | پس کیا | تم ہو | باز آنے والے | اور اطاعت کرو | اللہ کی | اور اطاعت کرو

اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم ان برے کاموں سے باز نہ آؤ گے! اور دیکھو اللہ کی اطاعت کرو،

الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ج فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

رسول کی | اور تم ڈرو | پس اگر | تم پھر جاؤ | تو تم جان لو | کہ | پر | ہمارے رسول | پہنچانا ہے

اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچو۔ اگر تم نے نافرمانی کی تو یاد رکھو! رسول ﷺ کا کام واضح

الْمُبِيْنُ ﴿92﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا

واضح | نہیں ہے | پر | ان لوگوں | ایمان لائے | اور عمل کیے | اچھے | گناہ | اس میں جو

پیغام پہنچا دینا ہے آگے حساب لینا اللہ کا کام ہے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، اگر انہوں نے اس حکم سے

طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

انہوں نے کھایا | جب | کہ | تقویٰ اختیار کیا | اور ایمان لائے | اور عمل کیے | اچھے | پھر | تقویٰ اختیار کیا | اور ایمان لائے

پہلے کوئی ناجائز چیز کھا پی لی، تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اب وہ اس سے بچتے ہوں، ایمان رکھتے ہوں اور نیک عمل کرتے ہوں، یا

12 ع 7 2

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر | تقویٰ اختیار کیا | اور نیکی کی | اور اللہ | پسند کرتا ہے | نیکی کرنے والوں کو | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو

انہوں نے اس سے پرہیز کر لیا اور وہ ایمان رکھتے ہوں۔ یا انہوں نے پرہیزگاری کے ساتھ نیکی کے کام بھی کر لیے۔ اور اللہ نیکی

لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

ضرور آزمائے گا تم کو | اللہ | کچھ | سے | شکار | کہ پہنچتے ہیں اس کو | ہاتھ تمہارے | اور نیزے تمہارے

کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعے آزمائے گا جو تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

تا کہ جان لے | اللہ | اس شخص کو | جو ڈرتا ہے اس سے | بن دیکھے | پھر جو کوئی | حد سے نکل جائے | بعد | اس کے | تو اس کیلئے

زد میں ہو گا تا کہ اللہ یہ ظاہر کرے کون دیکھے بغیر اُس سے ڈرتا ہے۔ جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے گا اس کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ

عذاب ہے | دردناک | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | قتل کرو | شکار کو | جبکہ تم ہو

دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ

احرام باندھے | اور جو کوئی | قتل کریگا اسکو | تم میں سے | جان بوجھ کر | تو بدلہ اس کا ہے | مانند | اسکے جو کہ | قتل کیا ہے | سے

احرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر شکار کرے گا تو اس کا کفارہ اسی طرح کا ایک ایک جانور ہے جیسا اس نے

النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ

جانوروں میں | فیصلہ کریں | اس کا | دو منصف | تم میں سے | قربانی | پہنچنے والی | کعبہ تک | یا | کفارہ

شکار کیا۔ اور اس بات کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر آدمی کریں گے۔ کفارے کا جانور حرم کعبہ تک پہنچایا جائے یا کفارے کے

طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا

کھلانا | محتاجوں کا | یا | برابر | اس کے | روزے | تا کہ وہ چکھے | وبال | کام اپنے کا | معاف کیا

طور پر محتاجوں کو کھانا کھلایا جائے یا اس کے برابر روزے رکھے جائیں تا کہ وہ شخص اپنے کیے کی سزا چکھے۔ اس سے پہلے

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

اللہ نے | اس سے جو | پہلے ہو چکا | اور جو کوئی | پھر کرے گا | تو بدلہ لے گا | اللہ | اس سے | اور اللہ ہے | بہت غالب

جو ہو چکا اللہ نے معاف کیا، لیکن جو کوئی پھر ایسا کرے گا تو اللہ اس سے اپنی نافرمانی کا بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے

ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ

بدلہ لینے والا | حلال کیا گیا | تمہارے لئے | شکار کرنا | سمندر کا | اور کھانا اس کا | فائدہ | تمہارے لئے

اور بدلہ لینے والا۔ تمہارے لئے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا احرام کی حالت میں بھی حلال ہے تا کہ تم فائدہ حاصل کر سکو

وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور مسافروں کے لئے | اور حرام کیا گیا | تم پر | شکار کرنا | خشکی کا | جب تک | تم رہو | احرام باندھے | اور تم ڈرو | اللہ سے

اور قافلوں کو زادِ راہ مل سکے۔ جب تک تم احرام میں ہو خشکی کا شکار تمہارے لئے حرام ہے۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا

وہ جو | طرف اسکی | تم اکٹھے کئے جاؤ گے | ٹھہرایا | اللہ نے | کعبہ کو | گھر | احترام والا | باعث قیام بنایا

جس کے پاس ایک روز تمہیں پیش ہونا ہے۔ اللہ نے کعبے کے حرمت والے گھر کو لوگوں کے لئے پُر امن

لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

لوگوں کیلئے | اور مہینوں | حرمت والوں کو | اور قربانیوں کو | اور پٹہ ڈالے جانوروں کو | یہ | کہ تم جانو | کہ

مرکز بنایا۔ اس کے علاوہ اس نے حرمت والے مہینوں کو، قربانی کے جانوروں کو، اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو مذہبی

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللہ | جانتا ہے | جو کچھ | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور یہ کہ | اللہ | ساتھ ہر | چیز کے

شعائر قرار دیا تاکہ تم جانو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا علم

عَلِيْمٌ ﴿97﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿98﴾ؕ

خوب علم رکھنے والا ہے | تم جانو | کہ | اللہ ہے | سخت | عذاب والا | اور یہ کہ | اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | نہایت رحم کرنیوالا

رکھتا ہے۔ جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے، اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

نہیں | اوپر | رسول کے | مگر | پہنچا دینا | اور اللہ | جانتا ہے | جو کچھ | تم ظاہر کرتے ہو | اور جو کچھ

یاد رکھو! رسول ﷺ پر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے آگے اللہ تمہارے ظاہری اور باطنی ہر عمل کو

تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تم چھپاتے ہو | کہہ دیجئے | نہیں | برابر ہوتا | ناپاک | اور پاک | اور اگرچہ | تجھے خوش لگے | بہتات

جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں ”ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت تمہیں

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ 13 ع 7 3

ناپاک کی | پس تم ڈرو | اللہ سے | اے عقلوں والو | تاکہ تم | تم فلاح پاؤ | اے | لوگو

اچھی لگے“ اس لئے اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اے

اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ

ایمان والو | نہ | تم سوال کرو | بارے میں | ایسی چیزوں کے | کہ اگر | وہ ظاہر ہوں | تم پر | تو وہ ناگوار ہوں تم کو | اور اگر

ایمان والو! ایسی باتوں کے متعلق سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں۔ اور اگر تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ

تم سوال کرو | بارے میں انکے | جب | نازل کیا جاتا ہے | قرآن | ظاہر کیا جائیگا | تمہارے لئے | معاف کیا | اللہ نے | اس سے

ان کے متعلق ایسے وقت میں جب قرآن نازل ہو رہا ہے، پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ اب تک جو کچھ ہوا اسے اللہ نے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا

اور اللہ ہے | بہت بخشنے والا | بہت حلم والا | بے شک | سوال کیا تھا انکا | ایک قوم نے | سے | پہلے تم | پھر | وہ ہو گئے

معاف کر دیا۔ آئندہ احتیاط کرو۔ ویسے اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ ایسی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھی تھیں پھر وہ ان کی

بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا

اس سے | کافر | نہیں | مقرر کیا | اللہ نے | سے | کان پھٹے | اور نہ | سانڈ | اور نہ

وجہ سے کافر ہو گئے۔ اللہ نے بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں، سائبہ،

وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ

وہ اونٹنی جو پہلی اور دوسری بار مادہ بچہ جنے | اور نہ | وہ اونٹ جو دس بچوں کا باپ ہو | اور لیکن | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | گھڑ لیتے ہیں

وصیلہ اور حام کو مقرر نہیں کیا۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

پر | اللہ | جھوٹ | اور اکثر ان کے | نہیں | وہ سمجھتے | اور جب | کہا جاتا ہے | ان کو

باندھتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا

تم آؤ | طرف | اس کی جو | نازل کیا | اللہ نے | اور طرف | رسول کے | وہ کہتے ہیں | کافی ہے ہم کو | جو کچھ | ہم نے پایا

”اللہ نے جو قرآن نازل کیا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول ﷺ کی طرف آؤ“ تو کہتے ہیں ”ہمارے لئے وہی کافی ہے

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا

جس پر | باپ دادا اپنے کو | کیا اگرچہ | تھے | باپ ان کے | نہ | وہ جانتے | کچھ بھی

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا“ ان سے پوچھو، اگر ان کے بڑے بھی کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

اور نہ وہ ہدایت رکھتے | اے | لوگو | ایمان والو | ذمہ داری ہے تم پر | اپنی جانوں کی | نہ | بگاڑ سکے گا تمہارا

ہدایت پر ہوں تو کیا پھر بھی ان کے پیچھے چلو گے! اے ایمان والو!! اپنی فکر رکھو، کوئی اور گمراہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم

جو | گمراہ ہوا | جبکہ | تم ہدایت پر قائم رہو | طرف | اللہ کی | پھر جانا تمہارا | سب کا | پھر وہ آگاہ کریگا تمہیں

ہو تو اس سے تمہارا کچھ نقصان نہیں اگر تم ہدایت پر ہو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿105﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا

ساتھ اسکے جو | تم تھے | تم کرتے | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | گواہی | درمیان تمہارے | جب

جو کچھ تم کرتے رہے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے

حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ

حاضر ہو | کسی ایک کو تم سے | موت | وقت | وصیت کے | دو شخص ہوں | اعتبار والے | تم میں سے | یا

اور وہ وصیت کرنا چاہے تو اس کے لئے گواہی کا نصاب یہ ہے کہ تم میں سے دو معتبر مسلمان گواہ ہوں۔ یا

آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم

دو شخص | سے | تمہارے غیر | اگر | تم ہو | چلتے | میں | زمین | پس پہنچے تمہیں

اگر تم سفر پر ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آ جائے تو پھر دو غیر مسلم گواہ بھی لیے

مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ

مصیبت | موت کی | روک لو دونوں کو | سے | بعد | نماز کے | پس وہ قسم کھائیں | اللہ کی | اگر

جا سکتے ہیں۔ اگر تمہیں گواہی میں کسی طرح کا شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو

ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۙ وَلَا نَكْتُمُ

تم شک میں پڑو | نہ | ہم حاصل کرینگے | ساتھ اسکے | کچھ مال | اور اگرچہ | ہوں | قرابت والے | اور نہ | ہم چھپائینگے

اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں ”ہم کسی قیمت کے عوض اس گواہی کو نہیں بیچیں گے خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ نہ ہم اللہ کی

شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الْآثِمِينَ ﴿106﴾ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا

گواہی | اللہ کی | بیشک ہم | اس وقت ہیں | البتہ سے | گنہگاروں میں | پھر اگر | معلوم ہوا | اس پر | کہ دونوں نے

گواہی کو چھپائیں گے۔ اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گناہ گار ہوں گے۔“ اگر پتہ چلے ان دونوں گواہوں نے حق تلفی کی ہے تو ان کی

اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ

حق دار بنایا ہے | گناہ سے | تو اور دو شخص | کھڑے ہوں | ان دونوں کی جگہ | سے | ان لوگوں | کہ حق ثابت کیا

جگہ دو نئے گواہ ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق پہلے دو گواہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

خلاف انکے جو | زیادہ حقدار تھے | تو وہ دونوں قسم کھائیں | اللہ کی | البتہ گواہی ہماری | زیادہ صحیح ہے | سے | گواہی ان دونوں کی

مارنا چاہا۔ اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں "ہماری گواہی پہلے دونوں کی گواہی سے زیادہ صحیح ہے

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

اور نہیں | ہم نے زیادتی کی | بیشک ہم | اس وقت ہیں | البتہ سے | ظالموں میں | یہ | زیادہ قریب ہے | اس سے کہ | لائیں

اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے" یہی بہتر طریقہ ہے تاکہ لوگ ٹھیک

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ

گواہی | پر | اس کے طریقے پر | یا | وہ ڈریں | کہ | رد ہوں گی | قسمیں ہماری | بعد | اُن کی قسموں کے

گواہی دیں یا انہیں کم سے کم اس بات کا ڈر رہے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسرے کی قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے۔

14 ع 8 4 وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ يَوْمَ

اور تم ڈرو | اللہ سے | اور تم سنو | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | نافرمان لوگوں کو | جس دن

بہرحال اللہ سے ڈرو، اس کا حکم سنو اور مانو۔ یاد رکھو! اللہ نافرمانوں کو سیدھے راستے پر نہیں چلاتا۔ جس دن

يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ

جمع کرے گا | اللہ | رسولوں کو | پھر کہے گا | کیا | جواب تمہیں دیا گیا | وہ کہیں گے | نہیں | علم | ہم کو

اللہ سب رسولوں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا "تمہیں امتوں کی طرف سے کیا جواب ملا" وہ کہیں گے "ہمیں کچھ علم نہیں،

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

بے شک تو | تو ہے | بہت جاننے والا | چھپی باتوں کا | جب | کہے گا | اللہ | اے عیسیٰ | ابن | مریم

تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے" جب اللہ کہے گا "اے عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم علیہ السلام

اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰي وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ

تو یاد کر | نعمت میری | تجھ پر | اور پر | تیری ماں | جب کہ | میں نے قوت دی تجھ کو | ساتھ روح | پاک کے

میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کیں۔ میں نے پاک روح جبرئیل کے ذریعے تمہاری مدد کی۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

تو باتیں کرتا تھا | لوگوں سے | میں | جھولے | اور بڑی عمر میں | اور جب کہ | میں نے سکھائی تجھے | کتاب | اور حکمت

تم لوگوں سے کلام کرتے تھے چھوٹی عمر میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔ جب میں نے تمہیں کتاب و حکمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

اورتوریت | اورانجیل | اور جب | تو بناتا تھا | سے | مٹی | جیسے صورت | پرندے کی

اورتوریت و انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم مٹی سے پرندے جیسی صورت میرے حکم سے

بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

میرے حکم سے | پھر تو پھونکتا تھا | اس میں | پھر وہ ہو جاتا | پرندہ | میرے حکم سے | اور تندرست کرتا تھا | پیدائشی اندھے کو

بناتے۔ پھر اس میں پھونک مارتے تو میرے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتا تھا۔جب تم پیدائشی اندھے

وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ

اور (برص) پھل بہری کو | میرے حکم سے | اور جب | تو نکالتا تھا | مردوں کو | میرے حکم سے | اور جب کہ | میں نے روک رکھا

اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے زندہ نکال کھڑا کرتے تھے۔میں نے تمہیں بنی اسرائیل

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

بنی اسرائیل کو | تجھ سے | جب کہ | تو لایا تھا انکے پاس | روشن دلیلیں | پھر کہا | ان لوگوں نے جو | کافر تھے | ان میں سے

کے شر سے بچایا جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان کے کافروں نے کہا تھا

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿110﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا

نہیں | یہ | مگر | جادو | ظاہر | اور جب | میں نے وحی کی | طرف | حواریوں کے | یہ کہ | تم ایمان لاؤ

''یہ سب جادو کے سوا کچھ نہیں۔'' یاد کرو جب میں نے تیرے حواریوں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ ''ایمان لاؤ

بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾ اِذْ قَالَ

مجھ پر | اور میرے رسول پر | انہوں نے کہا | ہم ایمان لائے | اور تو گواہ رہ | کہ ہم ہیں | مسلمان | جب | کہا

مجھ پر اور میرے رسول پر! وہ بول اٹھے ''ہم ایمان لائے۔تو گواہ رہ ہم تیرے فرماں بردار ہیں'' اور جب حواریوں

الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

حواریوں نے | اے عیسیٰ | ابن | مریم | کیا | قدرت رکھتا ہے | رب تیرا | یہ کہ | اتارے

نے کہا ''اے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کیا تمہارا رب اس پر قدرت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾

ہم پر | دسترخوان | سے | آسمان | اس نے کہا | تم ڈرو | اللہ سے | اگر | تم ہو | ایمان والے

کھانے کا دسترخوان اتارے؟'' اس پر عیسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ

انہوں نے کہا | ہم چاہتے ہیں | کہ | ہم کھائیں | اس میں سے | اور اطمینان پائیں | دل ہمارے | اور ہم جانیں | کہ | واقعی

وہ بولے" ہم چاہتے ہیں اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں۔ ہم جان لیں جو کچھ آپ نے ہم سے

صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

تم نے سچ کہا ہم سے | اور ہم ہوں | اس پر | سے | گواہوں میں | کہا | عیسیٰ | ابن | مریم نے

کہا وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہی دینے والے بن جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے دعا کی" اے اللہ! اے ہمارے رب!

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

اے اللہ | اے ہمارے رب | اتار دے | ہم پر | دسترخوان | سے | آسمان | تاکہ ہو | ہمارے لئے | عید

ہمارے لئے آسمان سے کھانے کا دسترخوان اتار جو عید بن جائے ہمارے لئے،

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾

ہمارے پہلوں کیلئے | اور ہمارے بعد والوں کیلئے | اور نشانی | تیری طرف سے | اور ہمیں رزق دے | اور تو | بہترین | رزق دینے والا ہے

ہمارے اس زمانے کے لئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو! ہمیں یہ روزی عطا کر، تو سب سے بہتر

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ

کہا | اللہ نے | بیشک میں | اتاروں گا اس کو | تم پر | پھر جو کوئی | کفر کرے گا | بعد اس کے | تم میں سے | تو بیشک میں

روزی رساں ہے!" اللہ نے فرمایا" میں یہ دسترخوان ضرور تم پر اتاروں گا، لیکن اس کے بعد تم میں جو سے کفر کرے گا اسے ایسی

15 ع 7 5

اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

میں سزا دوں گا اسے | ایسا عذاب | کہ نہ | میں نے عذاب دیا ہوگا ایسا | کسی کو | سے | دنیا والوں میں | اور جب | کہا | اللہ نے

سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گی"۔ جب اللہ تعالیٰ پوچھے گا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ

اے عیسیٰ | ابن | مریم | کیا تو | کہتا تھا | لوگوں کو | تم بناؤ مجھے | اور ماں میری کو | دو معبود

"اے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا مجھ کو اور میری ماں کو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ

سے | سوائے | اللہ کے | وہ کہے گا | پاک ہے تو | نہیں | ہے | میرے لئے | یہ کہ | میں کہوں | وہ چیز کہ | نہیں

معبود بنا لو ؟ وہ جواب دیں گے" تو پاک ہے۔ میرا کام نہ تھا میں وہ بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِیْ ق بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ

مجھ کو | اس کا حق | اگر | میں تھا | کہتا اسکو | تو بیشک | تو جانتا ہے اسے | تو جانتا ہے | جو ہے | میں

حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو تجھے ضرور معلوم ہو گا" تو جانتا ہے جو

نَفْسِیْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

میرے دل | اور نہیں | میں جانتا | جو کچھ ہے | میں | تیرے دل | بیشک تو | تو ہے | بہت جاننے والا | غیبوں کا

میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو ہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔ میں نے

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ج

نہیں میں نے کہا | ان کو | مگر | جو | تو نے حکم دیا مجھے | اس کا | یہ کہ | عبادت کرو | اللہ کی جو | رب ہے میرا | اور رب تمہارا

ان سے وہی بات کہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا۔ یہ کہ صرف اللہ کی عبادت کرنا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔

وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ج فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ

اور میں تھا | ان پر | گواہ | جب تک | میں رہا | ان میں | پھر جب | تو نے قبض کیا مجھے | تو تھا | تو

میں ان پر گواہ تھا جب تک ان میں رہا۔ پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا ان پر تو

الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ

نگہبان | اُن پر | اور تو ہے | پر | ہر | چیز | گواہ | اگر | تو عذاب دیگا ان کو

ہی نگران تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔ اب اگر ان کو عذاب دے

فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾

تو بیشک وہ ہیں | بندے تیرے | اور اگر | تو بخش دے | ان کو | تو بیشک تو | تو ہے | خوب غالب | بڑی حکمت والا

تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر انہیں معاف کر دے تو بیشک تو غالب حکمت ہے اور بڑی والا ہے"۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ

کہے گا | اللہ | یہ | دن ہے | کہ فائدہ دے گا | سچوں کو | سچ ان کا | ان کیلئے ہیں | باغات

اللہ فرمائے گا "آج وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لئے ایسے باغ ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

بہتی ہیں | سے | نیچے ان کے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | ان میں | ہمیشہ۔ | راضی ہوا | اللہ | ان سے

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور وہ راضی ہوئے | اس سے | یہ ہے | کامیابی | بڑی | اللہ کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہی ہے بڑی کامیابی! آسمانوں کی، زمین کی،

16 ع 5 6 وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع

اور جو کچھ | ان میں | اور وہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے۔

اور ہر شے کی بادشاہی صرف اللہ کے لئے ہے جو ہر چیز پر قادر ہے۔

(6) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (55)

رکوعاتها 20 — آیاتها 165

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور بنائے | اندھیرے

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اندھیروں اور روشنی

وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اور اجالا | پھر بھی | جنہوں نے | انکار کیا | اپنے رب کا | وہ شرک کرتے ہیں | وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تم کو

کو بنایا۔ کافر لوگ پھر بھی دوسروں کو اپنے رب کا شریک بناتے ہیں۔ حالانکہ اسی نے تمہیں مٹی سے

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

سے | مٹی | پھر | مقرر کی | ایک اجل | اور ایک اجل | مقرر کی گئی ہے | پاس اس کے | پھر بھی | تم ہو

پیدا کیا۔ تمہاری مدت مقرر کی اور ایک اور مقررہ مدت جو اسی کے علم میں ہے لیکن تم قیامت کے بارے میں

تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

تم شک کرتے ہو | اور وہی ہے | اللہ | میں | آسمانوں | اور میں | زمین | وہ جانتا ہے | چپکے بولنا تمہارا

شک کرتے ہو۔ اور اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ وہ تمہارے ظاہر و باطن کو

وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اور اونچا بولنا تمہارا | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ | تم کماتے ہو | اور نہیں | آتی ان کے پاس | کوئی | آیت | سے | آیتوں

جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ مشرکوں کو دیکھو! اُن کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ

انکے رب کی | مگر | ہیں | اس سے | منہ پھیرتے | بیشک | جھٹلایا انھوں نے | حق کو | جب بھی | ان کے پاس آیا

ان کے پاس آتی ہے وہ اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ چنانچہ جو حق ان کے پاس آیا اس کو بھی انہوں نے جھٹلا دیا۔

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا

پس ضرور | آئیں گی انکے پاس | خبریں | اس کی جو | وہ تھے | اس کا | وہ مذاق کرتے | کیا نہیں | دیکھتے

جلد ہی ان کے پاس اس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا

کتنے | ہم نے ہلاک کئے | سے | پہلے ان کے | سے | قوموں | ہم نے اقتدار دیا انکو | میں | زمین | جو کہ

نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جنہیں ہم نے زمین میں اتنی شان و شوکت

لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ

نہیں ہم نے اقتدار دیا | تم کو | اور ہم نے بھیجا | بادلوں کو | اُن پر | موسلا دھار | اور ہم نے بنائیں | نہریں

دی جتنی ان کو نہیں دی۔ ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارش برسائی اور نہریں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

جو بہتی تھیں | سے | نیچے ان کے | پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو | ان کے گناہوں پر | اور ہم نے پیدا کیں | سے | بعد ان کے

جاری کیں جو ان کے ہاں بہتی تھیں۔ پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر دیا۔ ان کے بعد ہم نے دوسری

قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

قومیں | دوسری | اور اگر | ہم اتارتے | تجھ پر | کوئی تحریر | میں | کاغذ | پھر وہ ٹٹولتے اس کو

قوموں کو اٹھایا۔ اے نبی ﷺ! اگر ہم آپ ﷺ پر کوئی ایسی کتاب اتارتے جو کاغذ پر لکھی ہوتی اور یہ لوگ اسے

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَقَالُوْا

اپنے ہاتھوں سے | تو ضرور کہتے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | نہیں ہے | یہ | مگر | جادو | ظاہر۔ | اور بولے

اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے تب بھی کافروں نے یہی کہنا تھا "یہ کھلا جادو ہے"۔ اور وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ

کیوں نہیں | اتارا گیا | اس پر | فرشتہ | اور اگر | ہم اتارتے | فرشتہ | ضرور فیصلہ ہو جاتا | معاملے کا | پھر

اگر یہ نبی ﷺ سچا ہے تو اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو معاملے کا فیصلہ ہو جاتا پھر انہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

نہ ان کو مہلت دی جاتی | اور اگر | ہم بنا دیتے اسے | فرشتہ | البتہ ہم بناتے اسے بھی | مرد | اور البتہ ہم شبہ ڈالتے | اُن پر

کوئی مہلت نہ ملتی۔ اگر ہم کسی فرشتے کو نبی بنا کر بھیجتے تو اسے بھی انسانی شکل میں اتارتے پھر ان لوگوں کو وہی شبہ ہوتا

مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

جو | وہ شبہ کرتے ہیں | اور بے شک | مذاق کیا گیا | ساتھ پیغمبروں کے | سے | پہلے تجھ | پھر گھیر لیا | ان کو جو

جس میں اب پڑے ہوئے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا تو ان لوگوں میں سے جنہوں

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي ع 1 10 7

مذاق کرتے تھے | ان میں سے | اس نے جو | وہ تھے | جس کا | وہ مذاق کرتے | کہہ دیجئے | سیر کرو | میں

نے مذاق اڑایا ان کو اس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”زمین میں چلو پھرو

الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ

زمین | پھر | تم دیکھو | کیسے | ہوا | انجام | جھٹلانے والوں کا | کہہ دیجئے | کس کا ہے

اور دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا“۔ اور آپ ان سے پوچھیں

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ

جو کچھ | میں | آسمانوں | اور زمین | کہہ دیجئے | اللہ کیلئے ہے | اس نے لکھی | پر | اپنی ذات | رحمت

”جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ کس کا ہے؟“ یہ لوگ کیا جواب دیں گے آپ ﷺ خود کہیں سب کچھ اللہ کا ہے۔ اس نے اپنے

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰي يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں | طرف | دن | قیامت کے | نہیں | شک | اس میں | جن لوگوں نے | نقصان کیا

اوپر رحمت لکھ دی۔ وہ قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ضرور تم لوگوں کو جمع کرے گا۔ مگر جنہوں نے اپنے آپ کو

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ

جانوں اپنی کا | پس وہ | نہیں | ایمان لاتے | اور اسی کا ہے | جو کچھ | بستا ہے | میں | رات | اور دن میں

گھاٹے میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے۔ لیکن اللہ کو اس کی کیا پرواہ! کیونکہ ہر چیز اسی کی ہے خواہ وہ رات کی تاریکی میں ہو یا دن کے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

اور وہی ہے | خوب سننے والا | بہت جاننے والا | کہہ دیجئے | کیا سوا | اللہ کے | میں پکڑوں | کارساز | وہ تو موجد ہے | آسمانوں

اُجالے میں۔ اور وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ مشرکین سے پوچھیں ”کیا میں بھی تمہاری طرح اللہ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّىٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

اور زمین کا | اور وہ | کھلاتا ہے | اور نہیں | وہ کھلایا جاتا | کہہ دیجئے | بیشک میں | حکم دیا گیا ہوں | کہ | میں ہو جاؤں

جو زمین و آسمان کا بنانے والا ہے، چھوڑ کر کسی اور کو اپنا کارساز بنالوں! حالانکہ اللہ سب کو روزی دیتا ہے مگر خود اسے روزی کی

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾ قُلْ اِنِّىٓ اَخَافُ

پہلا | وہ شخص جو | مسلمان ہوا | اور نہ | ہرگز تو ہونا | سے | مشرکوں میں | کہہ دیجئے | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں

ضرورت نہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''مجھے حکم ملا ہے میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں اور مشرکوں میں شامل نہ

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ

اگر | میں نافرمانی کروں | اپنے رب کی | عذاب | دن | بڑے کے سے | جو شخص | پھیر دیا جاتا ہے | اس سے

ہوں''۔ اے نبی ﷺ آپ کہیں ''اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اُس دن جس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ

اس روز | تو بے شک | اس پر رحمت کی | اور یہ ہے | کامیابی | ظاہر | اور اگر | دے تجھ کو

کے سر سے عذاب ٹل گیا، اس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اے انسان! اگر اللہ تجھے کسی

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ

اللہ | کوئی تکلیف | تو نہیں | کھولنے والا | اس کو | مگر | وہی | اور اگر | وہ لگا دے تجھ کو | بھلائی | تو وہ

دکھ میں مبتلا کرے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اسے دور کرنے والا ہو۔ اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | اور وہ | غالب ہے | پر | بندوں اپنے | اور وہ ہے | خوب حکمت والا

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اسی کا زور ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہ حکمت والا اور ہر بات سے

الْخَبِيْرُ ﴿18﴾ قُلْ اَىُّ شَىْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِىْ

باخبر | کہہ دیجئے | کون سی | چیز ہے | بڑی | گواہی میں | کہہ دیجئے | اللہ | گواہ ہے | درمیان میرے

باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''گواہی کے لئے سب سے بڑا معتبر گواہ کون ہے؟'' آپ ﷺ خود کہیں

وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ

اور درمیان تمہارے | اور وحی کیا گیا ہے | طرف میری | یہ | قرآن | تاکہ ڈراؤں تمہیں | ساتھ اسکے | اور جس کو | وہ پہنچے

''اللہ'' وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور آپ ﷺ کہیں مجھ پر یہ قرآن اترا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے سے تمہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّا أَشْهَدُ ۚ قُلْ

کیا واقعی تم | البتہ تم گواہی دیتے ہو | یہ کہ | ساتھ | اللہ کے ہیں | معبود | دوسرے | کہہ دیجئے | نہیں | میں گواہی دیتا | کہہ دیجئے

خبردار کروں اور انہیں بھی جن تک یہ پہنچے۔ کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور

إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ

بے شک | وہ ہے | معبود | اکیلا | اور بیشک میں ہوں | بیزار | ان سے جن کو | تم شریک ٹھہراتے ہو | وہ جن کو

معبود بھی ہیں؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں میں اس کی گواہی نہیں دیتا۔ اور آپ ﷺ کہیں ''صرف ایک ہی معبود ہے

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا

ہم نے دی ان کو | کتاب | وہ پہچانتے ہیں اس کو | جیسے | وہ پہچانتے ہیں | اپنوں بیٹوں کو | جن لوگوں نے | نقصان کیا

اور میں تمہارے ساتھ شرک سے بری ہوں۔ اہل کتاب اس قرآن کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر اس

أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

جانوں اپنی کا | پس وہ | نہیں | ایمان لاتے | اور کون ہے | بڑا ظالم | اس سے | جو گھڑلے | پر | اللہ

طرح کے جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ

جھوٹ | یا | جھٹلائے | اس کی آیتوں کو | بے شک | نہیں | فلاح پائیں گے | ظالم | اور جس دن

جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، بے شک ظالموں کے لئے فلاح نہیں۔ اور ڈرو

نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ

ہم جمع کریں گے ان کو | سب کو | پھر | ہم کہیں گے | ان کو جو | شرک کرتے تھے | کہاں ہیں | شریک تمہارے | جن کا

اُس دن سے جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے۔ پھر مشرکوں سے پوچھیں گے آج کہاں ہیں تمہارے وہ شریک

كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ

تم تھے | دعویٰ کرتے | پھر | نہ | ہوگا | بہانہ ان کا | مگر | یہ کہ | وہ کہیں گے | قسم ہے اللہ

جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ اس وقت ان کے پاس ان کا یہی عذر ہو گا وہ کہیں گے ''ہمیں، اللہ اپنے

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

رب ہمارے کی | نہ | ہم تھے | مشرک | تو دیکھ | کیسے | انہوں نے جھوٹ بولا | پر | جانوں اپنی

رب کی قسم! ہم مشرک نہ تھے!'' دیکھو یہ اپنے آپ پر کیسے جھوٹ بول گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُوا يَفۡتَرُونَ ﴿24﴾ وَمِنۡهُم مَّن يَسۡتَمِعُ إِلَيۡكَ ۖ

اور گم ہو جائے گا | ان سے | جو | وہ تھے | جھوٹ گھڑتے | اور بعض ان میں ہیں | جو | سنتے ہیں | طرف تیری

وہاں ان کی ساری باتیں ہوا ہو جائیں گی جو وہ بنایا کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ! ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف

وَجَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرًا ۚ

اور ہم نے ڈال دیئے | پر | ان کے دلوں | پردے | اس سے کہ | وہ سمجھیں اس کو | اور میں | اُن کے کانوں | بوجھ ہے

کان لگا کر بظاہر سنتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے وہ اسے سمجھنا نہیں چاہتے۔ اسی لئے ہم نے ان کے دلوں پر غفلت کے پردے ڈال دیئے

وَإِن يَرَوۡا كُلَّ ءَايَةٍ لَّا يُؤۡمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوكَ

اور اگر | وہ دیکھیں | سب | نشانیاں | نہ | وہ ایمان لائیں | ان پر | یہاں تک کہ | جب | آئیں تیرے پاس

اور ان کے کانوں میں ایسا ڈاٹ لگا دیا کہ وہ نہیں سنتے۔ اگر وہ ہر قسم کے معجزے بھی دیکھ لیں پھر بھی ایمان نہ لائیں گے۔

يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ الۡأَوَّلِينَ ﴿25﴾

جھگڑتے ہیں تجھ سے | کہتے ہیں | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | نہیں | یہ | مگر | کہانیاں | پہلوں کی

یہاں تک کہ جیسے وہ آپ ﷺ کے پاس جھگڑے کے لئے آتے ہیں تو یہی کافر لوگ قرآن کے بارے میں کہتے ہیں "یہ تو پہلے

وَهُمۡ يَنۡهَوۡنَ عَنۡهُ وَيَنۡـَٔوۡنَ عَنۡهُ ۖ وَإِن يُهۡلِكُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمۡ

اور وہ | وہ منع بھی کرتے ہیں | اس سے | اور وہ دور بھی رہتے ہیں | اس سے | اور نہیں | وہ ہلاک کرتے | مگر | جانوں اپنی کو

لوگوں کی کہانیاں ہیں۔" وہ دوسروں کو قرآن سننے سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اس طرح یہ اپنے آپ کو

وَمَا يَشۡعُرُونَ ﴿26﴾ وَلَوۡ تَرَىٰٓ إِذۡ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا

اور نہیں | وہ سمجھتے | اور اگر | تو دیکھے | جب | وہ کھڑے کئے جائیں گے | پر | آگ | پھر وہ کہیں گے

ہلاکت میں ڈال رہے ہیں مگر نہیں سمجھتے۔ اور اگر تم ان کی اس حالت کو دیکھو جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے۔

يَٰلَيۡتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِينَ ﴿27﴾

اے کاش ہم | ہم لوٹائے جائیں | اور نہ | ہم انکار کریں گے | نشانیوں کا | اپنے رب کی | اور ہم ہوں گے | سے | ایمان والوں

اس وقت کہیں گے "اے کاش! ہم پھر دنیا میں واپس بھیج دیئے جائیں۔ اب ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہیں جھٹلائیں گے بلکہ ایمان

بَلۡ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخۡفُونَ مِن قَبۡلُ ۖ وَلَوۡ رُدُّوا

بلکہ | ظاہر ہو گیا | ان پر | جو | وہ تھے | وہ چھپاتے | سے | پہلے | اور اگر | وہ پھیر دیئے جائیں

لانے والوں میں شامل ہو جائیں گے!" وہاں ان پر حقیقت کھل جائے گی جسے وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے۔ اگر انہیں دنیا میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾ وَقَالُوْآ اِنْ هِيَ اِلَّا

ضرور وہی کریں | جو کہ | منع کیے گئے | سے جس | اور بے شک وہ | البتہ جھوٹے ہیں | اور انہوں نے کہا | نہیں | یہ | مگر

واپس بھیج بھی دیا جائے تو پھر وہی کریں گے جس سے انہیں روکا گیا۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ''اس دنیا کی زندگی

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى

زندگی ہماری | دنیا کی | اور نہیں | ہم | اٹھائے جانے والے | اور اگر | تو دیکھے | جب | وہ کھڑے کیے جائیں گے | سامنے

کے سوا کوئی اور زندگی نہیں اور ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا۔ اگر تم اس وقت انہیں دیکھو جب وہ اپنے رب کے

رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ

اپنے رب کے | وہ کہے گا | کیا نہیں | یہ | برحق | وہ کہیں گے | کیوں نہیں | قسم ہمارے رب | وہ کہے گا

سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ رب ان سے پوچھے گا ''کیا تمہارا یہ دوبارہ جی اٹھنا حقیقت نہیں؟'' وہ جواب دیں گے ''جی ہاں،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا 3 ع 10 9

پھر تم چکھو | عذاب | بدلے اسکے جو | تم تھے | کفر کرتے | بے شک | نقصان اٹھایا | جنہوں نے | انکار کیا

ہمارے رب کی قسم! یہ حقیقت ہے'' اللہ فرمائے گا ''اب اپنے کفر کے عذاب کا مزا چکھو''۔ یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے

بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى

ملاقات کا | اللہ کی | یہاں تک کہ | جب | آئی ان کے پاس | قیامت | اچانک | وہ کہیں گے | ہائے افسوس ہم پر | پر

آخرت میں اللہ سے ملاقات ہونے کو جھٹلایا۔ لیکن جب وہ گھڑی ان پر اچانک آئے گی تو کہیں گے ''ہائے افسوس! اس بارے میں

مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا

اس جو | ہم نے قصور کیا | اس بارے میں | اور وہ | وہ اٹھائیں گے | بوجھ اپنے | پر | پیٹھوں اپنی | آگاہ رہو

ہم سے بہت کوتاہی ہوئی''۔ اور وہ اپنے گناہوں کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو!

سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ

برا ہے | جو کہ | وہ بوجھ اٹھاتے ہیں | اور نہیں | زندگی | دنیا کی | مگر | کھیل | اور تماشا | اور البتہ گھر

کیسا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے۔ اور یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ البتہ آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

آخرت کا | بہتر ہے | ان کے لئے جو | تقویٰ اختیار کرتے ہیں | کیا پس نہیں | تم سمجھتے | بے شک | ہم جانتے ہیں | کہ بیشک وہ

پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟ اے نبی ﷺ ہمیں معلوم ہے کافر جو کچھ کہتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

البتہ غمگین کرتا ہے تجھے | جو کچھ کہ | وہ کہتے ہیں | پس بے شک وہ | نہیں | جھٹلائے آپ کو | اور لیکن | ظالم

اس سے آپ ﷺ کو رنج ہوتا ہے۔ آپ ﷺ صبر کریں۔ یہ لوگ آپ ﷺ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا

نشانیوں کا | اللہ کی | وہ انکار کرتے ہیں | اور بے شک | جھٹلائے گئے | بہت سے رسول | سے | پہلے تجھ | پس انہوں نے صبر کیا

اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تو انہوں نے جھٹلائے جانے

عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

پر | اس جو | وہ جھٹلائے گئے | اور وہ ایذا دیے گئے | یہاں تک کہ | آئی ان کے پاس | مدد ہماری | اور نہیں | کوئی بدلنے والا

اور تکلیف پہنچائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد پہنچ گئی۔ اور اللہ کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿34﴾ وَاِنْ كَانَ

باتوں کو | اللہ کی | اور بے شک | آئی ہیں تیرے پاس | بعض | خبریں | رسولوں کی | اور اگر | ہوا ہے

کوئی بدلنے والا نہیں۔ آپ ﷺ تو پہلے پیغمبروں کے کچھ حالات سے آگاہ ہو چکے۔ اگر آپ ﷺ پر ان

كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

بھاری | تجھ پر | منہ پھیرنا ان کا | پس اگر | تو کر سکے | کہ | تو ڈھونڈے | سرنگ | میں | زمین

لوگوں کی بے رُخی گراں گزرتی ہے تو اگر آپ ﷺ یہ کر سکیں تو کر دیکھیں کہ زمین کے اندر کوئی سرُنگ ڈھونڈیں

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

یا | سیڑھی | میں | آسمان | پس تو لے آئے انکے پاس | کوئی نشانی | اور اگر | چاہتا | اللہ | ضرور جمع کرتا انکو

یا آسمان میں سیڑھی لگائیں اور اس پر چڑھ کر ان کے لئے کوئی اور نشانی لے آئیں مگر یہ پھر بھی انکار کریں گے۔ اللہ کو منظور ہوتا تو وہ

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ النصف

پر | ہدایت | پس نہ | ہرگز تو ہو | سے | نادانوں | بے شک | وہ مانتے ہیں | جو لوگ کہ

سب انسانوں کو ہدایت پر جمع کر دیتا مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ لہٰذا آپ ﷺ نادانوں میں سے نہ بنیں۔ آپ ﷺ کی دعوت وہی

يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا وقف منزل / وقف غفران

وہ سنتے ہیں | اور مردے | زندہ کریگا ان کو | اللہ | پھر | طرف اسی کی | وہ پھیرے جائیں گے | اور بولے | کیوں نہیں

لوگ قبول کر سکتے ہیں جو نیک نیتی سے سنیں۔ لیکن یہ کافر تو مرُدے ہیں جنہیں اللہ قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے گا اور یہ اسی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ

اتاری گئی | اس پر | نشانی | سے | رب اس کے | کہہ دیجئے | بے شک | اللہ | قادر ہے | اس پر | کہ | وہ اتارے

طرف لوٹائے جائیں گے۔ کافر کہتے ہیں ”کیوں اس نبی ﷺ پر اس کے رب کی جانب سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی؟“ اے

اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ

نشانی | اور لیکن | اکثر ان کے | نہیں | وہ جانتے | اور نہیں | کوئی | جاندار | میں | زمین

نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن کافر لوگ حقیقت کو نہیں جانتے۔ اور جو جانور زمین پر

وَلَا طٰۤئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ

اور نہ کوئی پرندہ | اڑتا ہے | اپنے دو بازوؤں سے | مگر | امتیں ہیں | تم جیسی | نہیں | ہم نے کمی کی | میں | کتاب | کوئی

چلتا ہے، یا جو پرندہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتا ہے یہ سب تمہاری طرح اللہ کی پیدا کی ہوئی انواع ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب میں

شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ

چیز | پھر | طرف | اپنے رب کی | وہ اکٹھے کئے جائیں گے | اور جن لوگوں نے | جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | وہ بہرے

کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ سب کچھ لکھ دیا ہے۔ پھر قیامت کے روز سب لوگ اپنے رب کے ہاں اکٹھے کئے جائیں گے۔ جن لوگوں

وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ

اور گونگے ہیں | میں | اندھیروں | جس کو | چاہے | اللہ | گمراہ کرے اسے | اور جسے | وہ چاہے | کرے اس کو

نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ بہرے گونگے ہو کر اندھیرے میں پڑے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ

پر | راہ | سیدھی | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا ہے خود کو | اگر | آئے تمہارے پاس | عذاب | اللہ کا | یا

سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ ان سے پوچھیں ”بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا

اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾ بَلْ

آئے تمہارے پاس | قیامت | کیا غیر | اللہ کو | تم پکارو گے | اگر | تم ہو | سچے | بلکہ

قیامت آ جائے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے، جواب دو اگر تم سچے ہو؟ نہیں بلکہ

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

صرف اسی کو | تم پکارو گے | پھر وہ کھول دے گا | جو کچھ کہ | تم دعا کرتے ہو | طرف اس کی | اگر | وہ چاہے | اور تم بھول جاتے ہو | جو کچھ

تم اس وقت اسی ایک خدا کو پکارو گے۔ پھر وہ چاہے گا تو تمہاری مصیبت دور کر دے گا۔ اس وقت تم ان کو بھول جاؤ گے جنہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 4 11 10 تُشْرِكُونَ ﴿41﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ

تم شریک ٹھہراتے ہو | اور بے شک | ہم نے بھیجا | طرف | امتوں کی | سے | پہلے تجھ | پھر ہم نے پکڑا ان کو | ساتھ تنگدستی کے

اللہ کا شریک بناتے ہو“! اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے اور امتوں کی طرف بھی رسول بھیجے اور ان امتوں کو ہم نے

وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿42﴾ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا

اور بیماری کے | تا کہ وہ | گڑگڑائیں | پس کیوں نہ | جب | آیا ان کے پاس | عذاب ہمارا | وہ گڑگڑائے

مالی اور جسمانی تکلیفوں کی آزمائش میں مبتلا کیا تا کہ وہ گڑگڑائیں۔ لیکن جب ہماری جانب سے ان پر سختی آئی تو وہ کیوں اللہ کے

وَلَٰكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿43﴾

اور لیکن | سخت ہو گئے | دل ان کے | اور زینت دی | ان کے لئے | شیطان نے | اس کی جو | وہ تھے | وہ کرتے

آگے نہ جھکے! اس لئے کہ ان کے دل سخت ہو چکے تھے اور شیطان نے ان کی بداعمالیوں کو ان کی نظر میں خوشنما بنا دیا تھا۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ

پھر جب | وہ بھول گئے | جو | نصیحت کی گئی | اس کی | ہم نے کھول دیئے | اُن پر | دروازے | ہر | چیز کے

پھر جب انہوں نے نصیحت بھلا دی جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔

حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ﴿44﴾

یہاں تک کہ | جب | وہ خوش ہوئے | اس پر جو | ان کو دیا گیا | ہم نے پکڑا انکو | اچانک | پس اسی وقت | وہ تھے | مایوس

وہ خوشحالی میں مگن ہو گئے۔ پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا۔ تو وہ نا امید ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿45﴾

پس کاٹی گئی | جڑ | اس قوم کی | جو | ظلم کرتے تھے | اور سب تعریف | اللہ کیلئے ہے | جو رب | تمام جہانوں کا

اس طرح ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور تعریف اسی اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم

کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | اگر | چھین لے | اللہ | کان تمہارے | اور آنکھیں تمہاری | اور وہ مہر لگا دے | پر | تمہارے دلوں

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”کیا تم نے کبھی اس بات پر غور کیا۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں چھین لے

مَّنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

کون ہے | معبود | سوائے | اللہ کے | جو لا کر دے تمہیں | ان کو | دیکھو تو | کیسے | ہم واضح بیان کرتے ہیں | آیتوں کو

اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں واپس دلا دے؟ دیکھو، ہم ہر طرح سے نشانیاں بیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً

پھر بھی | وہ | دور ہٹے رہتے ہیں | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | اگر | آئے تمہیں | عذاب | اللہ کا | اچانک

کرتے ہیں مگر وہ ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک بے خبری

اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

یا | آنکھوں کے سامنے | نہیں | ہلاک کیے جائیں گے | مگر | لوگ | ظالم | اور نہیں | ہم بھیجتے | رسول

میں یا علانیہ آ جائے تو ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہو گا؟“ اور ہم پیغمبروں کو خوش خبری دینے والے

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

مگر | خوشخبری دینے والے | اور خبردار کرنے والے | پھر جو کوئی | ایمان لائے | اور اصلاح کر لے | تو نہیں | خوف | ان پر

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجتے ہیں۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اپنی اصلاح کر لیں انہیں نہ کوئی خوف ہو گا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا

اور نہ | وہ | وہ غمگین ہوں گے | اور جن لوگوں نے | جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | لگے گا ان کو | عذاب | بوجہ جو

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مگر جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، انہیں اس نافرمانی کی سزا مل کر رہے گی۔ اے نبی ﷺ!

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

وہ تھے | نافرمانی کرتے | کہہ دیجئے | نہیں | میں کہتا | تم کو | میرے پاس ہیں | خزانے | اللہ کے

آپ ﷺ ان کافروں سے کہہ دیں ”میرا یہ دعویٰ نہیں میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ یہ

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

اور نہ میں جانتا ہوں | غیب کو | اور نہ | میں کہتا ہوں | تم کو | کہ میں | فرشتہ ہوں | نہیں | میں پیروی کرتا | مگر | اس کی جو | وحی کی گئی

دعویٰ کہ ہے میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر

اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ وَاَنْذِرْ 5 ع 9 11

طرف میری | کہہ دیجئے | کیا | برابر ہوتا ہے | اندھا | اور آنکھوں والا | کیا پس نہیں | تم غور و فکر کرتے | اور آپ ڈرائیں

نازل ہوتی ہے۔“ اور آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”بتاؤ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟“

بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

اس سے | ان لوگوں کو جو | ڈرتے ہیں | کہ | اکٹھے کئے جائیں گے | طرف | اپنے رب کی | نہیں | ان کے لئے | کوئی

اور اے نبی ﷺ! آپ ان لوگوں تک قرآن کی دعوت پہنچائیں جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ قیامت کو انہیں اپنے رب کے حضور اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

سوائے اسکے | دوست | اور نہ | سفارشی | تاکہ وہ | بچیں | اور نہ | آپ دور کریں | ان لوگوں کو جو | پکارتے ہیں

حال میں لے جایا جائے گا کہ وہاں اللہ کے سوا نہ ان کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، تاکہ وہ اللہ سے ڈریں۔ اور اے نبی

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

رب اپنے کو | صبح | اور شام | وہ چاہتے ہیں | رضا اس کی | نہیں | تجھ پر | سے | اُن کے حساب

ﷺ! آپ ﷺ ان غریب مسلمانوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اسی کی خوشنودی چاہتے

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

کچھ | چیز | اور نہیں | سے | حساب تیرے | اُن پر | کچھ | چیز | پھر اگر آپ دور کریں ان کو | تو ہو جائے گا

ہیں۔ نہ آپ ﷺ کے ذمے ان کا حساب ہے اور نہ ان کے ذمے آپ ﷺ کا حساب۔ اس لئے آپ ﷺ انہیں اپنے سے دور نہ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ

سے | ظالموں | اور اسی طرح | ہم نے آزمایا | ان کے بعض کو | بعض سے | تاکہ وہ کہیں | کیا یہی ہیں | احسان کیا

کریں۔ ورنہ آپ ﷺ کا شمار بے انصافوں میں ہوگا! اسی طرح ہم نے ان لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزمایا ہے تاکہ وہ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾ وَاِذَا

اللہ نے | ان پر | سے | درمیان ہمارے | کیا نہیں ہے | اللہ | جاننے والا | شکر کرنے والوں کو | اور جب

کہتے پھریں ''کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے ہاں اللہ کا فضل ہوا ہے؟'' کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں! اے نبی ﷺ!

جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

آئیں تیرے پاس | وہ لوگ جو | ایمان لاتے ہیں | ہماری آیتوں پر | کہہ دیجئے | سلامتی ہے | تم پر | لکھی ہے | رب تمہارے

جب آپ ﷺ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہیں تم پر سلامتی ہو! تمہارے رب نے اپنے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

اوپر | ذات اپنی کے | رحمت | یہ کہ | جو کوئی | عمل کرے | تم میں سے | برا | نادانی سے | پھر

اوپر رحمت لکھ دی تاکہ تم میں سے جو نادانی سے برائی کر بیٹھے، پھر

تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

وہ توبہ کرے | سے | بعد اسکے | اور وہ اصلاح کرلے | تو بیشک وہ | بہت بخشنے والا | نہایت رحمت کرنیوالا | اور اسی طرح | ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

توبہ کرے اور اپنی اصلاح کرلے تو اسے اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور دیکھو! اسی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾ع قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ 6 ع 5 12

آیات کو | اور تاکہ واضح ہو جائے | راہ | مجرموں کی | کہہ دیجئے | بیشک میں | مجھے منع کیا گیا | اس سے کہ | میں عبادت کروں

ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ آسانی سے سمجھیں اور مجرموں کا طور طریقہ بھی ظاہر ہو جائے۔ اے نبی ﷺ

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ

ان کی جو | تم پکارتے ہو | سے | سوائے | اللہ کے | کہہ دیجئے | نہیں | میں پیروی کرتا | تمہاری خواہشوں کی | بے شک

آپ ﷺ مشرکوں سے کہہ دیں ”مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو“

ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰي بَيِّنَةٍ

میں گمراہ ہو جاؤں گا | تب | اور نہ ہوں گا | میں | سے | ہدایت پانے والوں | کہہ دیجئے | بیشک میں ہوں | پر | واضح دلیل

اور آپ ﷺ بھی کہیں ”میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کر سکتا۔ اگر میں ایسا کروں تو خود گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ

طرف سے | اپنے رب کی | اور تم نے جھٹلایا | اس کو | نہیں | پاس میرے | وہ جو | تم جلدی کرتے ہو | جس کی | نہیں

پانے والوں میں سے نہ رہوں گا“ اور آپ ﷺ ان سے کہیں ”بے شک میں اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہونے کی روشن

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾ قُلْ لَّوْ

حکم | مگر | اللہ کا | وہ بیان کرتا ہے | سچ | اور وہ | سب سے اچھا | فیصلہ کرنے والا ہے | کہہ دیجئے | اگر

دلیل رکھتا ہوں۔ اور تم نے اسی کو جھٹلا دیا۔ اب فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ میرے پاس اس فیصلے کا اختیار نہیں جس کے لئے تم جلدی

اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ

یہ کہ | پاس میرے ہوتی | وہ چیز جو | تم جلد مانگتے ہو | جس کو | تو فیصلہ ہو جاتا | معاملے کا | درمیان میرے | اور درمیان تمہارے

مچاتے ہو۔ اس کا سارا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ وہی حق واضح کرے گا اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے“ اور آپ ﷺ ان سے یہ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا

اور اللہ | خوب جانتا ہے | ظالموں کو | اور اسی کے پاس ہیں | کنجیاں | غیب کی | نہیں | جانتا ان کو | مگر

بھی کہہ دیں کہ ”اگر وہ فیصلہ میرے اختیار میں ہوتا جس کی تم جلدی مچا رہے ہو تو پھر میرے اور تمہارے درمیان کب کا فیصلہ ہو چکا

هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا

وہی | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں | خشکی | اور تری | اور نہیں | گرتا | کوئی | پتہ | مگر

ہوتا اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے“۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ اس کے سوا انہیں کوئی نہیں جانتا۔ اللہ ہی جانتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

وہ جانتا ہے اسے | اور نہ | کوئی دانہ | میں | اندھیروں | زمین کے | اور نہ | کوئی تر | اور نہ | خشک | مگر

ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے۔ درخت سے گرنے والا کوئی پتّا ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو۔ زمین کی تاریک تہوں میں کوئی دانہ

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا

میں ہے | کتاب | بیان کرنے والی | اور وہی ہے | جو | جان قبض کرتا ہے تمہاری | رات کو | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ

ایسا نہیں جس کی اسے خبر نہ ہو۔ کوئی خشک اور تر چیز ایسی نہیں جو ایک روشن کتاب، لوحِ محفوظ میں درج نہ ہو۔ اور وہی ہے جو رات

جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ج ثُمَّ

تم کماتے ہو | دن میں | پھر | وہ اٹھاتا ہے تمہیں | اس میں | تاکہ پورا کیا جائے | وقت | مقرر کیا ہوا | پھر

کو نیند میں تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اسے بھی جانتا ہے۔ وہی تمہیں صبح کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ اس

7 ع 5 13 اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ

طرف اسی کی | پھر جانا تمہارا | پھر | وہ آگاہ کرے گا تمہیں | اس سے جو | تم تھے | تم کرتے | اور وہی ہے | غالب

طرح تمہاری عمر کی مدت پوری ہو۔ پھر تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم دنیا میں کرتے رہے۔

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ

پر | اپنے بندوں | اور وہ بھیجتا ہے | تم پر | نگہبان فرشتے | یہاں تک کہ | جب | آتی ہے | تم میں سے کسی کو

اور وہی اپنے بندوں پر کامل غلبہ رکھنے والا ہے اور تم پر نگران فرشتے بھیجتا ہے۔ پھر جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جاتا

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى

موت | فوت کرتے ہیں اسکو | بھیجے ہوئے ہمارے | اور وہ | نہیں | کمی کرتے | پھر | وہ پھیرے جاتے ہیں | طرف

ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔ اس طرح لوگ دنیا سے رخصت ہو کر اللہ

اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾

اللہ کی | کارساز ان کا | برحق | آگاہ رہو | اسی کا ہے | حکم | اور وہ ہے | جلد | حساب لینے والا

کے ہاں پہنچ جاتے ہیں جو سب کا مالک حقیقی ہے۔ یاد رکھو! فیصلے کا سارا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا

کہہ دیجئے | کون ہے | جو نجات دیتا ہے تمہیں | سے | اندھیروں | خشکی کے | اور تری کے | تم پکارتے ہو اسی کو | گڑگڑا کر

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے پوچھیں ”کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں مصیبت سے نجات دلاتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ

اور پوشیدہ طور پر | اگر | وہ نجات دے ہم کو | سے | اس مصیبت | ضرور ہم ہوں گے | سے | شکر کرنے والوں | کہہ دیجیے

اس وقت تم اسی کو پکارتے ہو، عاجزی سے اور چپکے چپکے کہ ''اگر اللہ نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ہم ضرور اس کے شکر

اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ

اللہ | نجات دیتا ہے تمہیں | اس سے | اور سے | ہر | سختی | پھر بھی | تم | شرک کرتے ہو | کہہ دیجیے

گزاروں میں سے بن جائیں گے!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ خود جواب دیں کہ ''اللہ ہی تمہیں اس مصیبت سے اور ہر دکھ سے

هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ

وہ | قادر ہے | اس پر | کہ | وہ بھیجے | تم پر | عذاب | سے | اوپر تمہارے | یا | سے

نجات دیتا ہے،'' لیکن تم پھر شرک کرنے لگتے ہو۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر

تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ

نیچے | پاؤں تمہارے کے | یا | لڑا دے تمہیں | فرقے بنا کر | اور چکھائے | بعض تمہارے کو | سختی | بعض کی

اوپر سے عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں مخالف فرقوں میں بانٹ کر ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزا

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ

دیکھیے | کیسے | ہم واضح کرتے ہیں | آیتوں کو | تاکہ وہ | سمجھیں | اور جھٹلایا | اس کو | قوم تیری نے

چکھائے'' آپ ﷺ دیکھیں ہم کس طرح اپنی آیتیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اے نبی ﷺ! آپ

وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ۭ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ

حالانکہ وہ تو | سچ ہے | کہہ دیجیے | میں نہیں ہوں | تم پر | ذمہ دار | واسطے ہر | خبر کے ہے | ایک وقت مقرر

ﷺ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا حالاں کہ وہ حق ہے۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''میں تم پر کوئی نگران نہیں'' ہر آنے والی خبر کا

وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اور ضرور | تم جان لو گے | اور جب | تو دیکھے | ان لوگوں کو جو | فضول بحث کرتے ہیں | میں | ہماری آیتوں

وقت مقرر ہے اور تم جلد جان لو گے۔ اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

پس تو منہ پھیر لے | ان سے | یہاں تک کہ | وہ مشغول ہو جائیں | میں | بات | دیگر اسکے | اور اگر | بھلا دے تجھ کو

تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں یہ بات بھلا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَى

شیطان | پس نہ | تو بیٹھ | بعد | یاد آنے کے | ساتھ | لوگوں | ظالموں کے | اور نہیں | پر

دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ ایسے لوگوں کے اعمال کی

الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ

ان جو | متقی بنے | سے | حساب ان کے | کچھ | چیز | اور لیکن | یاد دہانی ہے | تا کہ وہ

ذمہ داری ان پر نہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ لیکن ان کو نصیحت کرتے رہنا چاہیے

يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ

متقی رہیں | اور تو چھوڑ دے | ان لوگوں کو جو | بناتے ہیں | دین اپنے کو | کھیل | اور تماشا | اور فریب دیا انکو

ممکن ہے وہ بھی اللہ سے ڈریں۔ اور اے نبی ﷺ! ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

زندگی | دنیا کی نے | اور تو نصیحت کر | ساتھ اسکے | کہ نہ | ہلاکت میں ڈالی جائے | کوئی جان | اس وجہ سے جو | اس نے کمایا ہے

ہوا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ آپ ﷺ انہیں قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیں

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

نہیں ہے | اس کے لئے | سے | سوا | اللہ کے | کوئی دوست | اور نہ | کوئی سفارشی | اور اگر وہ | فدیہ دے | سارا

تا کہ کوئی شخص اپنے کیے پر پکڑا نہ جائے اس حال میں کہ اسے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ

فدیہ | نہ | لیا جائے گا | اس سے | یہی | لوگ ہیں جو | ہلاکت میں ڈالے گئے | اس وجہ سے جو | انہوں نے کمایا

اور اگر اپنی جان چھڑانے کے لئے دنیا بھر کا معاوضہ دے تو بھی اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے کیے پر گرفتار

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 8 | 10 | 14

ان کیلئے ہے | پینا | سے | کھولتا پانی | اور عذاب ہے | دردناک | اس وجہ سے جو | وہ تھے | وہ کفر کرتے

ہو گئے۔ ان کو پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ملے گا اور انہیں دردناک عذاب ہو گا کیونکہ وہ کافر تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ

کہہ دیجئے | کیا ہم پکاریں | سے | سوائے | اللہ کے | اسکو جو | نہ | نفع دے ہم کو | اور نہ | نقصان دے ہم کو | اور ہم پھیرے جائیں

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکین سے کہہ دیں ”کیا تم چاہتے ہو ہم مسلمان بھی اللہ کو چھوڑ کر ان جھوٹے معبودوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰٓی اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ

اوپر | اپنی ایڑیوں کے | بعد اسکے | جب کہ | ہدایت دی ہمیں | اللہ نے | جیسے جو | بہکا دیا ہو اس کو | شیطانوں نے

پکاریں جو نہ فائدے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ نقصان کا؟ جبکہ اللہ نے ہمیں سیدھی راہ دکھادی تو کیا ہم گمراہی کی طرف اُلٹے پاؤں پھر

فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ ۪ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَی الْهُدَی ائْتِنَا ؕ

میں | زمین | پریشان حال | اس کے ہیں | یار | جو پکارتے ہیں اسے | طرف | ہدایت کی | کہ تو آجا ہمارے پاس

جائیں؟ اور ہمارا حال اس شخص جیسا ہو جائے جسے جن بھوتوں نے بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو۔ اس کے ساتھی اسے

قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۷۱﴾

کہہ دیجئے | بے شک | ہدایت | اللہ کی | وہی ہے | ہدایت | اور ہم حکم دیئے گئے | کہ ہم مطیع ہوں | واسطے رب | جہانوں کے

سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجاؤ!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ خود ہی جواب دیں کہ اللہ کی ہدایت ہی

وَاَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ

اور یہ کہ | تم قائم کرو | نماز کو | اور تم ڈرو اسی سے | اور وہی ہے | جو | طرف جسکی | تم اکٹھے کیے جاؤ گے | اور وہی ہے

اصل ہدایت ہے اور ہمیں یہی حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرماں بردار بندے بن جائیں۔ اور اس نے ہمیں حکم دیا ہے کہ

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۬ؕ الربع

جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | ساتھ حق کے | اور جس دن | وہ کہے گا | ہو جا | تو وہ ہو جائے گا

ہم نماز قائم کریں اور ہر حال میں اللہ سے ڈریں کیونکہ قیامت کے روز سب لوگوں کو جمع کر کے اسی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ

بات اسی کی | سچ ہے | اور اسی کی ہے | بادشاہی | جس دن کہ | پھونکا جائے گا | میں | صور | جاننے والا | غیب کا ہے

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا۔ جس دن وہ حکم دے گا ''قیامت برپا ہو جائے'' تو وہ برپا ہو جائے گی۔ اس

وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ

اور ظاہر کا | اور وہی ہے | بڑی حکمت والا | خوب باخبر | اور جب | کہا | ابراہیم نے | اپنے باپ

کی بات حق ہے۔ اس دن اس کی بادشاہی ہوگی جس دن صور پھونکا جائے گا۔ وہی غائب اور حاضر کا جاننے والا، حکمت والا باخبر

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۴﴾

آزر کو | کیا تو بناتا ہے | بتوں کو | معبود | بیشک میں | دیکھتا ہوں تجھ کو | اور قوم تیری کو | میں | گمراہی | کھلی

ہے۔ یاد کرو ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے کہا ''کیا تم بتوں کو معبود مانتے ہو۔ میں تمہیں اور تمہارے قوم کو کھلی گمراہی میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ

اوراسی طرح | ہم دکھاتے تھے | ابراہیم کو | بادشاہی | آسمانوں کی | اورزمین کی | اورتا کہ وہ ہو | سے

دیکھتا ہوں''۔ اسی طرح ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین میں اپنی بادشاہی کے جلوے دکھائے تاکہ وہ کامل یقین کرنے

الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

یقین کرنے والوں | پھر جب | ڈھانپ لیا | اس کو | رات نے | دیکھا | ایک تارے کو | اس نے کہا | یہ ہے | رب میرا

والوں میں سے ہو جائے۔ پھر جب اس پر رات کا اندھیرا چھا گیا تو اس نے آسمان پر چمکتا ستارا دیکھ کر اپنی قوم کے لوگوں سے

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا

پھر جب | وہ ڈوب گیا | اس نے کہا | نہیں | میں پسند کرتا | ڈوبنے والوں کو | پھر جب | دیکھا | چاند کو | روشن

پوچھا ''یہ میرا رب ہے؟'' مگر جب وہ ستارہ ڈوب گیا تو کہا ''نہیں، میں ڈوب جانے والوں کو نہیں مانتا'' پھر جب اس نے چاند کو

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ

اس نے کہا | یہی ہے | رب میرا | پھر جب | وہ ڈوب گیا | اس نے کہا | اگر | نہ | دی ہوتی ہدایت مجھے | رب میرے نے

دیکھا جو چمک رہا تھا تو لوگوں سے پوچھا ''یہ میرا رب ہے؟'' لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا ''اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ

ضرور میں ہو جاتا | سے | قوم | گمراہ | پھر جب | دیکھا | سورج کو | روشن | اس نے کہا

دی ہوتی تو میں بھی گمراہ لوگوں میں سے ہوتا!'' پھر جب اس نے سورج کو چمکتے دیکھا تو لوگوں سے پوچھا

هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

یہ ہے | رب میرا | یہ ہے | سب سے بڑا ہے | پھر جب | وہ ڈوب گیا | اس نے کہا | اے میری قوم | بیشک میں | بیزار ہوں | اس سے جو

''یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے؟'' پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو اس نے اپنی قوم سے کہا ''اے لوگو! میں اس شرک سے بری

تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تم شرک کرتے ہو | بے شک میں | میں نے متوجہ کیا | منہ اپنے کو | اس کیلئے جس نے | ایجاد کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

ہوں جو تم کرتے ہو۔ میں نے یکسو ہو کر اپنا رُخ اس خدا کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں

حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ

توحید ماننے والا ہو کر | اور نہیں | میں ہوں | سے | مشرکوں | اور جھگڑا کیا اس سے | اس کی قوم نے | اس نے کہا

اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرک نہیں ہوں''! اور اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی تو اس نے کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ

کیا جھگڑتے ہو مجھ سے | بارے میں | اللہ کے | جبکہ بیشک | اس نے ہدایت دی مجھے | اور نہیں | میں ڈرتا | اس سے جو | تم شرک کرتے ہو

"کیا تم لوگ اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو جبکہ اس نے مجھے ہدایت دی۔ اور دیکھو! میں تمہارے بتوں سے نہیں ڈرتا

بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

ساتھ اسکے | مگر | یہ کہ | چاہے | رب میرا | کچھ | گھیر لیا | میرے رب نے | ہر | چیز کو | علم سے۔

جنہیں تم اللہ کا شریک مانتے ہو۔ وہی ہو سکتا ہے جو میرا رب چاہے۔ ہر چیز میرے رب کے علم میں ہے۔

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ

کیا پس نہیں | تم نصیحت پکڑتے؟ | اور کیسے | میں ڈروں | اس سے جسے | تم شریک ٹھہراتے ہو | اور نہیں | تم ڈرتے

کیا تم لوگ نہیں سمجھتے؟ اور میں ان بتوں سے کیوں ڈروں جنہیں تم نے شریک بنا رکھا ہے، جب کہ تم شرک کرتے

اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ

یہ کہ تم | تم نے شریک بنایا | ساتھ اللہ کے | اس کو جو | نہیں | اتاری اللہ نے | ساتھ اس کے | تم پر | کوئی دلیل

ہوئے نہیں ڈرتے جس کے لئے اللہ نے کوئی دلیل تم پر نہیں اتاری؟

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ

پس کون | دونوں فریقوں میں سے | زیادہ حقدار | امن کا | اگر | تم ہو | تم جانتے | وہ لوگ جو

اب دیکھو! ہم دونوں فریقوں میں سے کون امن و سلامتی کا مستحق ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟ البتہ جنہوں نے

اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

ایمان لائے | اور نہیں | انہوں نے ملایا | اپنے ایمان کو | ساتھ ظلم کے | وہی لوگ ہیں | جن کے لئے ہے | امن | اور وہ ہیں

ایمان قبول کیا اور اپنے ایمان کو شرک سے آلودہ نہ کیا صرف ان کے لئے امن و سلامتی ہے اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ

ہدایت یافتہ | اور یہ ہے | دلیل ہماری جو | ہم نے دی جو | ابراہیم کو | خلاف | اسکی قوم کے | ہم بلند کرتے ہیں

ہدایت پر ہیں" یہ تھی ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

درجے | جس کے | ہم چاہتے ہیں | بے شک | رب تیرا ہے | بڑی حکمت والا | خوب جاننے والا | اور ہم نے عطا کئے | اس کو | اسحاق

دیتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق علیہ السلام

وقف لازم

9 ع 12 15

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

اور یعقوب | ہر ایک کو | ہم نے ہدایت دی | اور نوح کو | ہم نے ہدایت دی | سے | پہلے اس | اور سے | اولاد اسی کی | داؤد کو

بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا عطا فرمایا۔ انہیں ہم نے ہدایت بخشی۔ ان سے پہلے ہم نے نوح علیہ السلام کو بھی ہدایت سے نوازا۔

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

اور سلیمان کو | اور ایوب کو | اور یوسف کو | اور موسیٰ کو | اور ہارون کو | اور اسی طرح | ہم جزا دیتے ہیں

اس کی نسل میں سے داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام ایوب علیہ السلام، یوسف علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام سب کو ہم

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ

نیکی کرنے والوں کو | اور زکریا کو | اور یحییٰ کو | اور عیسیٰ کو | اور الیاس کو | ہر ایک تھا | سے

نے ہدایت کی توفیق دی اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اسی طرح زکریا علیہ السلام، یحییٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام

الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَي

نیکوکاروں | اور اسماعیل کو | اور یسع کو | اور یونس کو | اور لوط کو | اور ہر ایک کو | ہم نے فضیلت بخشی | پر

اور الیاس علیہ السلام کو بھی ہم نے راہِ ہدایت دکھائی۔ ان میں سے ہر ایک صالح اور نیک تھا۔ اور اسمٰعیل علیہ السلام، یسع علیہ السلام و

الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾ وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

سب جہان والوں | اور سے | باپوں ان کے | اور اولاد ان کی سے | اور بھائیوں ان کے سے | اور ہم نے چن لیا ان کو

یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو بھی ہدایت سے سرفراز کیا۔ ان میں سے ہر ایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ اور ان

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

اور ہم نے ہدایت دی ان کو | طرف | راہ | سیدھی کی | یہ ہے | ہدایت | اللہ کی | وہ ہدایت دیتا | ساتھ اسکے

کے باپ دادوں، ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے بہت سے لوگوں کو ہم نے راہِ راست دکھائی۔ ہم نے ان کو چن لیا

مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

جسے | وہ چاہے | سے | بندوں اپنے | اور اگر | وہ شرک کرتے | ضرور ضائع ہوتے | ان سے | جو کچھ | وہ تھے

اور انہیں سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق دی۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے جو وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اگر یہ لوگ

يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

وہ کرتے | یہ لوگ | جن کو | ہم نے دی ان کو | کتاب | اور حکم | اور نبوت | پھر اگر

بھی شرک کرتے تو ان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے۔ اے نبی ﷺ! یہ وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب دی، حکومت بخشی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

انکار کریں | اس کا | یہ لوگ | تو بے شک | ہم نے مقرر کی ہے | ساتھ اس کے | وہ قوم جو | وہ نہیں | ساتھ اسکے

اور نبوت عطا کی۔ اب اگر یہ مکے والے ہماری نعمتوں کی قدر نہیں کرتے تو کوئی پروا نہیں، ہم نے ان کی بجائے ایسے لوگ مقرر کر

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ

انکار کرنے والے | یہ لوگ ہیں | جن کو | ہدایت دی | اللہ نے | پس ان کی ہدایت کی | تو پیروی کر | کہہ دیجئے

دیئے ہیں جو نعمتوں کی ناقدری کرنے والے نہیں! اے نبی ﷺ پہلے نبیوں کو بھی اللہ نے ہدایت بخشی۔ آپ ﷺ بھی انھی کے

لَّآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا 10 ع 8 16

نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | معاوضہ | نہیں | یہ | مگر | نصیحت | دنیا والوں کے لئے | اور نہ

طریقے پر چلیں، اور اعلان کر دیں ''اے لوگو! میں تم سے اس کام کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ یہ تو سارے جہاں والوں کے لئے

قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ

قدر کی | اللہ کی | جیسا حق تھا | اس کی قدر کا | جب | انہوں نے کہا | نہیں | اتاری | اللہ نے | پر | کسی آدمی | کوئی

نصیحت اور یاددہانی ہے۔ یہودی علماء نے اللہ کی قدر کو نہیں پہچانا جب انہوں نے کہا ''اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نازل نہیں کی''

شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا وَّهُدًى

چیز | کہہ دیجئے | اس نے | اتاری ہے | کتاب | وہ جو | آیا تھا | ساتھ اسکے | موسیٰ | جو روشنی تھی | اور ہدایت تھی

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''وہ کتاب کس نے نازل کی جو موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے؟ جو لوگوں کے لئے روشنی

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا

لوگوں کے لئے | تم رکھتے ہو جسے | الگ الگ کاغذ کر کے | تم ظاہر کرتے ہو اسے | اور تم چھپاتے ہو | بہت | اور تم سکھائے گئے ہو | وہ جو

اور ہدایت تھی اور جس کو تم نے ورق ورق کر رکھا ہے۔ اس کا کچھ حصہ لوگوں پر ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپا کر رکھتے ہو۔ اس کے

لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

نہ | تم جانتے تھے | تم | اور نہ | باپ دادا تمہارے | کہہ دیجئے | اللہ نے | پھر | چھوڑ ان کو | میں | اُنکی مشغولیت

ذریعے تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جنہیں اس سے پہلے نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا؟ اے نبی ﷺ! آپ خود ہی بتا دیں اللہ نے

يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

کھیلتے ہیں وہ | اور یہ | کتاب ہے | ہم نے اتارا اسے | برکت والی | سچا کرنے والی | اس کو جو | ہے آگے اس کے

وہ کتاب نازل کی تھی۔ پھر آپ انہیں ان کی کج بحثیوں میں پڑے رہنے دیں۔ اور دیکھو یہ کتاب بھی ہم نے نازل کی جو برکت والی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور تاکہ تو ڈرائے | مکے والوں کو | اور ان کو جو | ارد گرد ہیں اس کے | اور جو لوگ | ایمان رکھتے ہیں | آخرت پر

ہے۔ اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرنے والی ہے۔ تاکہ اے نبی ﷺ! اس کتاب کے ذریعے آپ ﷺ مکے والوں اور اس

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

وہ ایمان لاتے ہیں | اس پر | اور وہ | پر | نماز اپنی | وہ پابندی کرتے ہیں | اور کون ہے | بڑا ظالم | اس سے جو

کے آس پاس والوں کو دین کی دعوت دیں۔ جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ

گھڑ لے | پر | اللہ | جھوٹ | یا | وہ کہے | وحی کی گئی ہے | طرف میری | اور نہ | وحی کی گئی | طرف اسکی | کچھ بھی

پابندی کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا دعویٰ کرے کہ

وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

اور جو | کہے | میں بھی نازل کرونگا | مانند | اسکے جو | اتاری | اللہ نے | اور اگر | تو دیکھے | جب | ظالم

”مجھ پر وحی آئی ہے“ حالانکہ اس پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی ہو؟ اور وہ یہ دعویٰ کرے کہ ”میں بھی ایسا کلام اُتاروں گا جیسا اللہ نے

فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ

میں | سختیوں | موت کی | اور فرشتے | بڑھا رہے ہوں | ہاتھ اپنے | تم نکالو | جانوں اپنی کو

قرآن اُتارا؟“ کاش تم اس وقت دیکھ پاتے جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے لاؤ

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ

آج کے دن | تم بدلہ پاؤ گے | عذاب | ذلت کا | اس وجہ سے جو | تم تھے | تم کہتے | پر | اللہ | سوائے

اپنی جانیں نکالو! آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں

الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى

حق کے | اور تم تھے | سے | نشانیوں اس کی | تم تکبر کرتے | اور بے شک | تم آئے ہمارے پاس | اکیلے

کہتے اور اللہ کی نشانیوں کو دیکھ کر سرکشی اور تکبر کرتے تھے“ اور قیامت کے دن اللہ فرمائے گا ”تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

جیسے | ہم نے پیدا کیا تم کو | پہلی | بار | اور تم نے چھوڑ دیا | جو | ہم نے دیا تھا تم کو | پیچھے | پیٹھوں اپنی کے

جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا۔ وہ مال واسباب اپنے پیچھے چھوڑ آئے جو ہم نے تمہیں دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُاؕ

اورنہیں | ہم دیکھتے | ساتھ تمہارے | سفارشی تمہارے | جن کا | تم دعویٰ کرتے تھے | کہ وہ | تم میں | شریک ہیں

آج تمہارے وہ سفارشی تمہارے ساتھ نظر نہیں آ رہے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے وہ تمہارے کار ساز ہیں۔

11 ع 4 17

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ

بے شک | قطع ہوگیا تعلق | درمیان تمہارے | اور گم ہوگیا | سے تم | جو کچھ | تم تھے | تم دعویٰ کرتے | بے شک

اب تمہارا تعلق ٹوٹ گیا۔ تمہارے سارے دعوے ہوا ہو گئے۔ بے شک

اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰیؕ يُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ

اللہ ہے | پھاڑنے والا | دانوں کا | اور گٹھلیوں کا | وہ نکالتا ہے | زندہ کو | سے | بے جان | اور نکالنے والا ہے | بے جان کا

اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اس سے پودا اور درخت اگاتا ہے۔ اور جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو

مِنَ الْحَیِّؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِۚ وَجَعَلَ

سے | زندہ | یہی ہے | اللہ | پس کہاں | تم پھیرے جاتے ہو | پھاڑنے والا ہے | صبح کا | اور بنایا

جاندار سے نکالتا ہے۔ وہی اللہ تمہارا معبود ہے پھر تم کدھر بھکے جاتے ہو؟ اسی کے حکم سے صبح ہوتی ہے۔ اسی نے

الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًاؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

رات کو | آرام کا وقت | اور سورج کو | اور چاند کو | گردش کرنے والے۔ | یہ ہے | اندازہ | غالب

تمہارے آرام کے لئے رات بنائی۔ سورج اور چاند بنائے تاکہ تم وقت کا حساب کرسکو۔ یہ سب اس غالب اور دانا خدا کا مقرر کیا ہوا

الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ

علم والے کا۔ | اور وہی ہے | جس نے | بنائے | تمہارے لئے | ستارے | تاکہ تم راہ پاؤ | انکے ذریعے | میں | اندھیروں

نظام ہے۔ اس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم اُن کے ذریعے خشکی اور تری کے اندھیروں میں اپنا

الْبَرِّ وَالْبَحْرِؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ

خشکی | اور تری کے | بیشک | ہم نے واضح بیان کردیں | آیتیں | ان لوگوں کیلئے | جو جانتے ہیں | اور وہی ہے | جس نے

راستہ معلوم کرسکو۔ بے شک ہم نے جاننے والوں کے لئے اپنی نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌؕ قَدْ فَصَّلْنَا

پیدا کیا تمہیں | سے | جان | ایک | پھر تمہارا ٹھکانہ ہے | اور جگہ سونپنے کی | بیشک | ہم نے واضح بیان کردیں

تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر دنیا میں ہر ایک کا ٹھکانا اور اس کے سونپے جانے کی جگہ مقرر کر دی۔ بے شک ہم نے سمجھنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ج

آیتیں | ان لوگوں کیلئے جو | سمجھتے ہیں | اوروہی ہے | جس نے | اتارا | سے | آسمان | پانی

والوں کے لئے اپنی نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ اوروہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ

پھر ہم نے نکالی | اسکے ذریعے | نباتات | ہر | طرح کی | پھر ہم نے نکالا | اس میں سے | سبزہ | ہم نکالتے ہیں | اس سے

اس کے ذریعے ہر طرح کی نباتات اگائی۔ پھر اس کی سبز شاخیں نکالیں۔ جن میں ہم

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ج وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ

دانے | ایک پر ایک چڑھا ہوا | اور سے | کھجور | سے | گابھے اس کے | خوشے ہیں | جھکے ہوئے | اور باغات | سے

تہہ بہ تہہ دانے پیدا کر دیتے ہیں۔ اورکھجوروں کے گابھے سے لٹکے ہوئے پھل کے گچھے، انگوروں کے

اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط اُنْظُرُوْٓا اِلٰى

انگوروں | اورزیتون | اورانار | ایک جیسے | اورایک دوسرے سے | مختلف | تم دیکھو | کی طرف

باغ، زیتون اورانار پیدا کردیئے جو آپس میں ملتے جلتے ہیں اورذائقے اورمزے میں مختلف ہیں۔ ان میں سے ہرایک کے پھل کو

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

پھل اس کے | جب | وہ پھل لائے | اوراس کے پکنے کو | بیشک | میں | اس | یقیناً نشانیاں ہیں | ان کیلئے جو | ایمان لاتے ہیں

دیکھو جب وہ پھلتا ہے اوراس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے۔ بے شک ان سب چیزوں میں ان لوگوں کے لئے جوایمان لانا

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ

اور بنائے انھوں نے | اللہ کیلئے | شریک | جنات | جبکہ اُس نے پیدا کیا ہے ان کو | اورانہوں نے گھڑ لئے | اس کے لئے | بیٹے

چاہیں اللہ کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ اس کے باوجود مشرکوں نے جنوں کو بھی اللہ کا شریک بنالیا حالاں کہ ان کو بھی اللہ نے پیدا کیا۔

12 ع 6 18 وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع بَدِيْعُ

اور بیٹیاں | بغیر | علم کے۔ | پاک ہے وہ | اور بلند وبرتر ہے | اس سے جو | وہ صفت بیان کرتے ہیں | ازسرنو پیدا کرنیوالا

مشرکین نے بغیر جانے بوجھے اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنالیں۔ جب کہ وہ ان تمام باتوں سے پاک اور بلند وبرتر ہے۔ وہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

آسمانوں کا | اورزمین کا | کیسے | ہو | اس کی | اولاد | اورنہیں | ہے | اس کی

آسمانوں اورزمین کا موجد ہے۔ اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ

بیوی | اور اس نے پیدا کی | ہر | چیز | اور وہ | ساتھ ہر | چیز کے | جاننے والا ہے | یہ ہے

بیوی نہیں؟ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ سب کو جانتا ہے۔ لوگو! یہ ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

اللہ | رب تمہارا | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہ | خالق ہے | ہر | چیز کا | پس تم عبادت کرو اسی کی | اور وہ

اللہ تمہارا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہر شے کا خالق ہے۔ اس کی بندگی کرو۔ وہی ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

اوپر | ہر | چیز کے | کارساز ہے | نہیں | پاتیں اس کو | نظریں | اور وہ | پالیتا ہے | سب نظروں کو

چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اُس کو نہیں پاتیں مگر وہ تمام نگاہوں کو پالیتا ہے

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ

اور وہی ہے | باریک بین | باخبر | بیشک | آگئیں تمہارے پاس | دلیلیں | طرف سے | تمہارے رب کی | پھر جس نے

وہ بڑا باریک بین اور بڑا باخبر ہے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بصیرت

اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾

دیکھ لیا | تو اپنے لئے | اور جو | اندھا بن گیا | تو اس پر ہے | اور نہیں | میں | تم پر | نگران

کی روشنیاں آ چکیں۔ اب جو اپنے دل کی آنکھیں کھول کر دیکھے گا اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنا رہے گا خود نقصان اٹھائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ

اور اسی طرح | ہم کھلا بیان کرتے ہیں | آیتوں کو | اور تا کہ وہ کہیں | تو نے پڑھ لیا ہے | اور تا کہ ہم بیان کریں اسے | انکے لئے جو

اور اے نبیؐ! آپؐ کہہ دیں ''میں تم پر کوئی نگران مقرر نہیں ہوا'' اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تا کہ

يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

جانتے ہیں۔ | تو پیروی کر | اس کی جو | وحی کی گئی | طرف تیری | طرف سے | رب تیرے | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہ

سب لوگ مان لیں کہ آپ ﷺ نے واقعی انھیں قرآن پڑھ کر سنایا اور سمجھایا اور تا کہ جو لوگ جاننا چاہتے ہیں ان پر سے اچھی طرح

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا

اور اعراض کیجئے | سے | مشرکوں۔ | اور اگر | چاہتا | اللہ | نہ | وہ شرک کرتے | اور نہ

واضح کر دیا جائے۔ اے نبی ﷺ! آپ اس چیز کی پیروی کریں جو آپ ﷺ کے رب کی طرف سے آپ ﷺ پر وحی کی گئی کہ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾ وَلَا تَسُبُّوا

ہم نے بنایا تجھے | ان پر | نگران | اور نہیں ہے | تو | اُن پر | ذمہ دار | اور نہ | تم برا کہو

کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ آپ ﷺ کو ہم نے ان پر نگران

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

ان لوگوں کو جو | پکارتے ہیں | سے | سوائے | اللہ کے | پس وہ برا کہیں گے | اللہ کو | حد سے تجاوز کر کے | بے | سمجھے

مقرر نہیں کیا اور نہ آپ ان پر مختار ہیں۔ مسلمانو! جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں تم ان کے معبودوں کو گالی نہ دو ورنہ وہ حد

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

اسی طرح | ہم نے خوشنما بنا دیے | واسطے ہر | قوم کے | عمل ان کے | پھر | طرف | رب اپنے کی | پھر جانا ان کا

سے گزر کر جہالت سے اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں ان کے اعمال کو خوشنما بنا دیا۔ پھر ان

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

پھر وہ خبر دے گا انکو | اسکی جو | وہ تھے | وہ عمل کرتے | اور انہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ کی | پختہ | قسمیں اپنی

سب کو اپنے رب کی طرف پلٹ جانا ہے۔ اس وقت اللہ انھیں بتائے گا جو وہ کرتے رہے۔ مشرکین بڑے زور سے اللہ کی قسمیں کھا

لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

البتہ اگر | آئے گی انکے پاس | کوئی نشانی | ضرور وہ ایمان لائیں گے | اس پر | کہہ دیجئے | بے شک | نشانیاں ہیں

کر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر اُن کی فرمائش کے مطابق کوئی معجزہ اُن کے سامنے آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے۔ اے

عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾ وَنُقَلِّبُ

پاس | اللہ کے | اور کیا چیز | بتاتی ہے تمہیں | یہ کہ وہ | جب | آئے گی | نہیں | وہ ایمان لائیں گے | اور ہم پھیر دینگے

نبی ﷺ! آپ ﷺ مسلمانوں کو سمجھا دیں کہ ”معجزے تو اللہ کے پاس ہیں۔“ اور اے مسلمانو! تمہیں کیا خبر یہ لوگ تو معجزے دیکھ کر

اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ

دل ان کے | اور آنکھیں ان کی | جیسا کہ | نہ | وہ ایمان لائے تھے | اس پر | پہلی | بار | اور ہم چھوڑ دیں گے انکو۔

بھی ایمان نہیں لائیں گے! اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے یہ معجزے دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے جیسا کہ

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع 13 ع 10 19

میں | سرکشی ان کی | وہ بھٹکتے پھریں گے

یہ لوگ پہلی بار بھی ایمان نہیں لائے اور ہم انھیں ان کی سرکشی میں پڑا رہنے دیں گے تاکہ وہ بھٹکتے رہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر | یہ کہ ہم | ہم نازل کرتے | ان کی طرف | فرشتے | اور بولتے ان سے | مردے | اور ہم جمع کرتے | ان پر

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مردے بھی ان سے باتیں کرتے اور ساری چیزیں ان کے

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

ہر | چیز | سامنے | نہ | وہ تھے | کہ وہ ایمان لاتے | مگر | یہ کہ | چاہتا | اللہ | اور لیکن

سامنے لا کھڑی کرتے تو بھی وہ لوگ ایمان نہ لاتے مگر جو اللہ چاہتا۔ لیکن ان

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اکثر ان کے | جہالت پسند ہیں | اور اسی طرح | ہم نے بنائے | ہر | نبی کے لئے | دشمن | شیطان

میں اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے شریر انسانوں اور جنوں کو ہر نبی

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ

انسانوں سے | اور جنوں سے | وسوسہ ڈالتے ہیں | بعض انکے | طرف | بعض کے | چکنی چپڑی | بات | دھوکا دے کر

کا دشمن بنایا۔ جو ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے لئے پُر فریب باتیں سکھاتے ہیں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾ وَلِتَصْغٰٓى

اور اگر | چاہتا | تیرا رب | نہ | وہ کرتے اس کو | پس چھوڑ ان کو | اور جو | وہ گھڑتے ہیں | اور تا کہ مائل ہوں

اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے۔ لہٰذا آپ ﷺ ان کو چھوڑ دیں وہ جھوٹ باندھتے رہیں۔ اور ایسا اس

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا

اسکی طرف | دل | ان کے جو | نہیں | ایمان لاتے | آخرت پر | اور تا کہ وہ پسند کریں اسکو | اور تا کہ وہ کرلیں | جو

لئے ہے تا کہ اس کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تا کہ وہ اسے پسند کریں اور جو بری

هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

وہ | کرنے والے ہیں | کیا پھر سوائے | اللہ کے | میں چاہوں | منصف | جب کہ وہ | جس نے | اتاری

کمائی انہیں کرنی ہے وہ کرلیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کیا تم چاہتے ہو میں اللہ کے سوا کسی اور کو منصف بناؤں جبکہ

اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

تمہاری طرف | کتاب | مفصل | اور جو لوگ | ہم نے دی ان کو | کتاب | وہ جانتے ہیں | کہ وہ

اس نے تمہاری طرف واضح کتاب نازل کر دی اور اے نبی ﷺ! ہم نے جن لوگوں کو آپ ﷺ سے پہلے کتاب دی وہ جانتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾ وَتَمَّتْ

نازل شدہ ہے | طرف سے | تمہارے رب کی | حق کے ساتھ | پس نہ | تو ہو جا | سے | شک کرنے والوں | اور پوری ہوئی

کہ یہ قرآن واقعی آپ ﷺ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اس لئے آپ ﷺ اس بارے میں شک کرنے والوں میں سے

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

بات | تیرے رب کی | سچائی میں | اور انصاف میں | نہیں | بدلنے والا | اس کی باتوں کو | اور وہ | خوب سننے والا

نہ بنیں۔ یاد رکھو! تمہارے رب کی بات پوری سچی اور صحیح انصاف کی ہے۔ کوئی اس کی بات بدل نہیں سکتا اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿115﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ

خوب علم والا | اور اگر | تو کہا مانے | اکثر کا | جو | میں | زمین | وہ گمراہ کریں گے تجھے | سے | راستے

جاننے والا ہے۔ اور اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ لوگوں کی اکثریت پر چلیں گے وہ آپ ﷺ کو بھی اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اللہ کے | نہیں | وہ پیروی کرتے | مگر | گمان کی | اور نہیں | وہ | مگر | اٹکل دوڑاتے | بے شک | تیرا رب

بھٹکا دیں گے۔ وہ محض گمان کی پیروی کرتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب انہیں

هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا

وہی | خوب جانتا ہے | کون | بھٹکتا ہے | سے | اس کی راہ | اور وہ | خوب جانتا ہے | ہدایت پانے والوں کو | پس تم کھاؤ

خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ انہیں بھی جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ اے مسلمانو! جس

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾ وَمَا

اس میں سے جو | یاد کیا جائے | نام | اللہ کا | جس پر | اگر | تم ہو | اس کی آیتوں پر | ایمان رکھتے | اور کیا ہے

جانور پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے کھالیا کرو اگر تم اللہ کی آیتوں پر یقین رکھتے ہو۔ اور کیوں تم اُن

لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

تم کو | کہ نہیں | تم کھاتے | اس سے جو | یاد کیا گیا | نام | اللہ کا | اس پر | اور بیشک | اس نے بیان کیا | تمہارے لئے

جانوروں کا گوشت نہ کھاؤ جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا حالاں کہ اللہ نے وہ چیزیں کھول کر بیان کر دیں

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ

جو | حرام کیا | تم پر | مگر | جو | تم مجبور ہو جاؤ | اس کی طرف | اور بے شک | بہت لوگ | ضرور گمراہ کرتے ہیں

جو تمہارے لئے حرام کی گئیں البتہ ان کو مجبوری کی حالت میں کھا سکتے ہو۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے محض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوْا

اپنی خواہشوں سے | بغیر | علم کے | بے شک | تیرا رب | وہی | خوب جانتا ہے | حد سے بڑھنے والوں کو | اور تم چھوڑ دو

اپنے خواہشات کی بنا پر دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کا رب ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو حد سے نکل

ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا

ظاہر | گناہ کا | اور باطن اس کا | بے شک | جو لوگ | کماتے ہیں | گناہ | جلد وہ بدلہ پائیں گے | اس کا جو

جانے والے ہیں۔ لوگو! تم ظاہری اور پوشیدہ گناہوں سے بچو جو لوگ گناہ کما رہے ہیں انہیں جلد اپنے کئے کا

كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

تھے | وہ کرتے | اور نہ | تم کھاؤ | اس سے جو | نہیں | یاد کیا گیا | نام | اللہ کا | اس پر

بدلہ مل جائے گا۔ تم اس حلال جانور کا گوشت بھی نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰۗـِٕـهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ

اور بیشک وہ | ضرور گناہ ہے | اور بیشک | شیطان | ضرور وسوسہ ڈالتے ہیں | طرف | اپنے دوستوں کے | تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے

ورنہ یہ نافرمانی ہوگی۔ اور اے مسلمانو! شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں تاکہ پھر وہ دین کے بارے میں تم

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ 14 ع 11 1

اور اگر | تم نے کہا مانا ان کا | بے شک تم | ضرور مشرک ہوگے | کیا جو | تھا | بے جان | پھر ہم نے زندہ کیا اسکو

سے جھگڑا کریں۔ اگر ان کا کہا مانو گے تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ دیکھو! کیا ایک شخص جو مُردہ تھا۔ اسے ہم نے زندگی دی

وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ

اور ہم نے کی | اس کیلئے | روشنی | وہ چلتا ہے | اسکے ساتھ | لوگوں میں | جیسے جو | حالت اس کی | میں | اندھیروں

اور ایسا نور ایمان عطا کیا جس کے اُجالے میں وہ ہدایت پا کر لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اُس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو کفر اور

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

نہیں ہے | نکلنے والا | ان سے | اسی طرح | آراستہ کیا گیا | کافروں کے لئے | جو کچھ | وہ تھے | کرتے

گمراہی کے اندھیروں میں پڑا ہوا اور اُن سے نکل نہ سکتا ہو۔ بات یہ ہے کہ کافروں کی نظر میں اُن کے اعمال خوشنما بنا دیئے گئے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ

اور اسی طرح | ہم نے بنائے | میں | ہر | بستی | بڑے | مجرم اسکے | تاکہ وہ مکر کریں | اس میں

ہیں۔ اور دیکھو! اس طرح ہم نے ہر بستی میں گنہگاروں کے سردار بنا دیے تاکہ وہ حیلے بازیاں کریں حالاں کہ وہ جو حیلہ کرتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا

اور نہیں وہ مکر کرتے | مگر | اپنے ساتھ | اور نہیں | سمجھتے | اور جب | آتی ہے انکے پاس | نشانی | کہتے ہیں

اپنے ہی خلاف کرتے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے۔ جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں

وقف لازم وقف منزل لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

ہرگز نہیں | ہم ایمان لائینگے | یہاں تک کہ | ہمیں دیا جائے | جیسے | جو | دیا گیا | رسولوں کو | اللہ کے | اللہ | خوب جانتا ہے

”ہم ہرگز نہیں مانیں گے جب تک ہمیں وہی کچھ نہ دیا جائے جو اللہ کے پیغمبروں کو عطا ہوا“ حالاں کہ اللہ بہتر

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ

جس جگہ | رکھے | رسالت اپنی | عنقریب پہنچے گی | جنہوں نے | جرم کیا | ذلت | طرف سے | اللہ کی

جانتا ہے وہ اپنی پیغمبری کس کو عطا کرے! وہ وقت ضرور آئے گا جب مجرموں کو اللہ کے ہاں ذلت ملے گی اور وہ سخت

وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ

اور عذاب | سخت | اس پر جو | وہ تھے | مکر کرتے | پس جس کو | چاہتا ہے | اللہ | کہ | ہدایت دے اسکو

عذاب سے دوچار ہوں گے اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اُس کا سینہ

يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ

کھول دیتا ہے | سینہ اس کا | اسلام کے لئے | اور جس کو | چاہے | کہ | گمراہ کرے اس کو | کر دیتا ہے | سینہ اس کا

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے اُس کے سینے کو بالکل تنگ کر

ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

تنگ | بند | گویا کہ | وہ چڑھتا ہے | آسمان میں | اسی طرح | ڈالتا ہے | اللہ | گندگی

دیتا ہے جیسے وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اُن لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوتی ہے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا

پر | ان جو | نہیں | ایمان لاتے | اور یہ ہے | راستہ | تیرے رب کا | سیدھا | بے شک | ہم نے بیان کیں

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ اسلام تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک ہم نے اُن لوگوں کے لیے اپنی آیتیں واضح طور پر

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

آیتیں | لوگوں کے لئے | جو نصیحت حاصل کریں | ان کیلئے ہے | گھر | سلامتی کا | پاس | ان کے رب کے | اور وہ

بیان کردی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اُنہی کے لیے اُن کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ج يٰمَعْشَرَ

دوست ہے انکا | اس وجہ سے جو | وہ تھے | کام کرتے | اور جس دن | وہ ان کو جمع کرے گا | سب کو | اے گروہ

اور اللہ اُن کے نیک اعمال کی وجہ سے اُن کا کارساز ہے۔ اور جس دن اللہ سب کو جمع کرے گا تو فرمائے گا ''اے جنوں

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ج وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

جنوں کے | بے شک | تم بہت لے گئے | سے | انسانوں | اور کہیں گے | دوست ان کے | سے | انسانوں

کے گروہ! تم نے انسانوں کی بڑی تعداد کو گمراہ کر کے اپنے ساتھ ملا لیا۔'' پھر جو لوگ دنیا میں جنوں کے ساتھی بنے ہوئے تھے وہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ط

ہمارے رب | فائدہ اٹھایا | ہمارے بعض نے | بعض سے | اور ہم پہنچے | اپنے وعدے پر | جو | تو نے مقرر کیا | ہمارے لئے

اعتراف کریں گے کہ ''اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے کو اپنا آلۂ کار بنایا۔ پھر ہم نے اپنی مدت پوری کر لی جو تو نے

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّ رَبَّكَ

فرمائے گا | آگ ہے | ٹھکانا تمہارا | ہمیشہ رہو گے | اس میں | مگر | جو | چاہے | اللہ | بے شک | تیرا رب ہے

ہمارے لیے مقرر کی تھی۔'' اللہ فرمائے گا ''اب تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے جب تک اللہ چاہے۔ بے شک

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا

بڑی حکمت والا | خوب علم والا | اور اسی طرح | ہم مسلط کرتے ہیں | بعض | ظالموں کو | بعض پر | اس وجہ سے جو | وہ تھے

تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم اُن کے برے اعمال کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیں گے۔

يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ 15 ع 8 2

کماتے | اے گروہ | جنات کے | اور انسانوں کے | کیا نہیں | آئے تمہارے پاس | پیغمبر | تم میں سے

اُس دن ہم پوچھیں گے ''اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے ہمارے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمہیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط قَالُوْا

بیان کرتے | تم پر | میری آیتیں | اور وہ ڈراتے تمہیں | ملاقات | تمہارے دن | اس کی | وہ کہیں گے

میری آیتیں سناتے اور تمہیں اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔'' وہ کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

ہم نے گواہی دی | پر | اپنی جانوں | اور دھوکا دیا ان کو | زندگی | دنیا کی نے | اور انہوں نے گواہی دی | خلاف

''جی ہاں'' ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں''۔ حقیقت یہ ہے کہ انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں رکھا اور وہ اپنے خلاف گواہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اپنے آپ کے | کہ وہ | تھے | کافر | یہ | اس لئے کہ | نہیں | ہے | تیرا رب | ہلاک کرنے والا

دیں گے کہ وہ واقعی کافر تھے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ تمہارا رب ایسی بستیوں کو اُن کے ظلم پر

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ

بستیوں کو | ظلم پر | جبکہ رہنے والے انکے | بے خبر ہوں | اور سب کے لئے | درجے ہیں | اس سے جو | انہوں نے کام کیے

ہلاک کرنے والا نہیں جہاں کے لوگ دعوتِ حق سے بے خبر ہوں۔ اعمال کے لحاظ سے ہر شخص کا الگ الگ درجہ ہے۔ تمہارا

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ

اور نہیں تیرا رب | بے خبر | اس سے جو | وہ کرتے ہیں | اور تیرا رب | بے نیاز ہے | رحمت والا ہے | اگر | وہ چاہے

رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں۔ وہ بڑا بے نیاز بڑی رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

لے جائے تمہیں | اور جانشین بنائے | سے | تمہارے بعد | جس کو | چاہے | جیسے | اس نے پیدا کیا تمہیں | سے

کو اُٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اُس نے تمہیں دوسروں کی نسل

ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

اولاد | قوم | دوسری | بے شک | جو | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | ضرور آنے والا ہے | اور نہیں | تم

سے پیدا کیا۔ لوگو! جس قیامت کے آنے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آ کر رہے گی اور تم ہمارے قابو سے باہر

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ

عاجز کرنے والے | کہہ دیجئے | اے میری قوم | کام کرو | پر | جگہ اپنی | بے شک میں | کام کرتا ہوں | پس عنقریب

نہیں جاسکتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”لوگو! تم اپنے طریقے پر چلو، میں اپنے طریقے پر چلتا ہوں۔ تمہیں جلد معلوم

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾

تم جان لوگے | کون | ہے | اس کیلئے ہے | انجام | آخرت کے گھر کا | بے شک | نہیں | فلاح پائیں گے | ظالم

ہو جائے گا کہ کامیابی کس کے حصے میں آتی ہے۔ بے شک ظالم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا

اور بنالیا انہوں نے | اللہ کے لئے | اس سے جو | پیدا کیا ہے | سے | کھیتی | اور جانور | حصہ | پھر انہوں نے کہا | یہ ہے

اللہ نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کیے اُن کے بارے میں مشرکین اپنے گمان کے مطابق کہتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ

اللہ کیلئے | اپنے گمان سے | اور یہ ہے | ہمارے شریکوں کیلئے | پھر جو | ہے | انکے شریکوں کیلئے | تو نہیں | وہ پہنچتا

"یہ حصہ اللہ کے لئے ہے اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے" پھر جو حصہ اُن کے شریکوں کا ہے وہ اللہ کو نہیں

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ

طرف | اللہ کی | اور جو | ہے | اللہ کیلئے | تو وہ | پہنچتا ہے | طرف | ان کے شریکوں کی | برا ہے

پہنچتا مگر جو حصہ اللہ کا ہے وہ اُن کے بنائے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ کیسا برا

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ

جو وہ فیصلہ کرتے ہیں | اور اسی طرح | خوش نما بنایا | بہتوں کے لئے | سے | مشرکین | قتل کرنا | اپنی اولاد کو

فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اس طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کے شریکوں نے اولاد کا قتل بھی خوشنما بنا رکھا ہے

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

ان کے شریکوں نے | تاکہ وہ ہلاک کریں انکو | اور تاکہ وہ ملا دیں | ان پر | ان کا دین | اور اگر | چاہتا | اللہ | نہ

تاکہ وہ انہیں برباد کر ڈالیں اور ان کے دین کو ان پر گڈ مڈ کر دیں۔ اگر اللہ چاہتا وہ ایسا نہ کرتے اس لئے

فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ

وہ کرتے اس کو | پس تو چھوڑ ان کو | اور جو | وہ گھڑتے ہیں | اور انہوں نے کہا | یہ | جانور | اور کھیتی

تم انہیں چھوڑ دو وہ اپنی غلط کاریوں میں لگے رہیں۔ اور وہ کہتے ہیں "فلاں چوپائے

حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

منع ہے | نہیں | کھاتا اس کو | مگر | جسے | ہم چاہیں | اپنے گمان سے | اور جانور | حرام ہیں

اور فلاں کھیتی منع ہے" اُن کے خیال میں "انہیں کوئی کھا نہیں سکتا مگر جس کو وہ چاہیں"۔ اور ایسے چوپائے ہیں کہ اُن

ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ

پیٹھیں ان کی | اور جانور | نہیں | وہ یاد کرتے | نام | اللہ کا | ان پر | جھوٹ گھڑ کر | اس پر

کے خیال میں ان کی پیٹھ پر سوار ہونا یا بوجھ لادنا حرام ہے۔ کچھ چوپائے ایسے ہیں جنہیں ذبح کرتے وقت وہ اللہ کا نام نہیں لیتے۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

جلد ہی وہ سزا دے گا انکو | اس پر جو | وہ ہیں | جھوٹ گھڑتے | اور وہ کہتے ہیں | جو | میں | پیٹوں | ان

یہ سب کچھ انہوں نے اللہ پر بہتان باندھا ہوا ہے۔ اللہ جلد انہیں ایسی حرکتوں کی سزا دے گا۔ اور وہ کہتے ہیں فلاں قسم کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

جانوروں کے | مخصوص ہے | ہم مردوں کے لئے | اور حرام ہے | پر | ہماری عورتوں | اور اگر | ہے

جانوروں کے پیٹ سے جو بچہ نکلے اگر وہ زندہ ہو تو ہمارے مردوں کے لئے حلال ہے اور عورتوں کے لئے حرام۔ اور اگر وہ

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

مردار | تو وہ ہیں | اس میں | شریک | عنقریب بدلہ دے گا انکو | ان کے کہنے کا | بے شک وہ ہے | بڑی حکمت والا

مردہ ہو تو پھر مرد اور عورت سب اسے کھا سکتے ہیں۔ اللہ جلد انہیں ان کے کیے کی سزا دے گا۔ بے شک وہ حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

خوب علم والا | بے شک | گھاٹا پایا | جنہوں نے | قتل کیا | اپنی اولاد کو | بے وقوفی سے | بغیر | علم کے

علم والا ہے "بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے نادانی اور جہالت سے اپنی اولاد کو

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

اور حرام کیا | جو | ان کو رزق دیا | اللہ نے | جھوٹ گھڑ لیا | پر | اللہ | بے شک | وہ گمراہ ہوئے | اور نہ | ہوئے

قتل کیا اور انہوں نے اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اپنے ڈھکوسلوں سے اپنے اوپر حرام کر لیا۔ ایسے لوگ گمراہ ہو گئے

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ 16 ع 11 3

ہدایت پانے والے | اور وہی | جس نے | پیدا کئے | باغات | سہارے والے | اور بغیر | سہاروں کے

اور کبھی ہدایت نہ پا سکے۔ اور دیکھو! اُسی اللہ نے باغ پیدا کئے جن میں سے بعض کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض پودوں کو

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ

اور کھجوریں | اور کھیتیاں | مختلف | پیداوار اسکی | اور زیتون | اور انار | ملتے جلتے | اور نہ

سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اُسی نے کھجور کے درخت اُگائے اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے پھل مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔

مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

ملتے جلتے | کھاؤ | سے | اس کے پھل | جب | وہ پھل دیں | اور دو | حق اس کا | دن | اس کی کٹائی کے

اس کے علاوہ زیتون اور انار پیدا کیے جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور مختلف بھی۔ جب یہ پھل

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ لا وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً

اور نہ فضول خرچی کرو | بیشک وہ | نہیں | پسند کرتا | فضول خرچی کرنے والوں کو | اور سے | جانوروں | بوجھ اٹھانے والے

تیار ہوں تو ان کو کھاؤ اور فصل اُٹھاتے وقت اللہ کا حق ادا کرو۔ اور فضول خرچی نہ کرو کیونکہ اللہ فضول خرچی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ

اور رینگتے ہوئے | کھاؤ | اس سے جو | رزق دیا تمہیں | اللہ نے | اور نہ | پیروی کرو | قدموں کی | شیطان کے | بے شک وہ

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ نے تمہارے لئے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ دوسرے جانور پیدا کئے۔ اللہ کی دی ہوئی

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿142﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ

ہے تمہارا | دشمن | کھلا | آٹھ | قسمیں | سے | بھیڑ | دو | اور سے

روزی کھاؤ مگر شیطان کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اللہ نے آٹھ جانوروں کے جوڑے بنائے۔ ایک

الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

بکری | دو | کہہ دیجئے | کیا دونروں کو | حرام کیا | یا | دو مادہ کو | یا جو | شامل ہیں

بھیڑ بکریوں میں سے نر اور مادہ کے دو جوڑے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان مشرکین سے پوچھیں کہ ”کیا اللہ نے بھیڑ بکریوں کے

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾ۙ

اس پر | پیٹ | دو مادہ کے | بتاؤ مجھے | علم سے | اگر | تم ہو | سچے

دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو بھیڑ اور بکری کے پیٹ میں ہوں؟ مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو؟“

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

اور سے | اونٹ | دو | اور سے | گائے | دو | کہہ دیجئے | کیا دو نر | حرام کئے | یا

دوسرے اونٹ اونٹنی اور بیل گائے کے دو جوڑے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کیا اللہ نے ان جوڑوں کے دونوں

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ

دو مادہ | یا جو | شامل ہیں | اس پر | پیٹ | دو مادہ کے | کیا؟ | تم تھے

نر حرام ٹھہرائے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم لوگ اس وقت موجود

شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي

موجود | جب | حکم دیا تم کو | اللہ نے | اس کا | پھر کون | بڑا ظالم ہے | اس سے جو | گھڑے | پر

تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا! پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو لوگوں کو

اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اللہ | جھوٹ | تاکہ وہ گمراہ کرے | لوگوں کو | بغیر | علم کے | بے شک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا

گمراہ کرنے کے لئے بلا سوچے سمجھے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے! بے شک اللہ ظالموں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 17 4 4

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى

لوگوں | ظالم کو | کہہ دیجئے | نہیں | میں پاتا | میں | جو | وحی کی گئی | میری طرف | حرام | پر

کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے کہہ دیں ''مجھ پر جو وحی آئی ہے میں اس میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کسی

طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ

کھانے والا | کھائے اسے | مگر | یہ کہ | ہو | مردار | یا | خون | بہتا ہوا | یا | گوشت

کھانے والے پر حرام ہو سوائے اس کے جو مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا سور کا

خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

سور کا | تو بیشک وہ | ناپاک ہے | یا | گناہ | ذبح کیا گیا | واسطے غیر | اللہ کے | اس کو | پھر جو | مجبور ہو

گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے، یا ناجائز ذبیحہ ہو جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو۔ لیکن جو شخص

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

نہ | چاہنے والا | اور نہ | حد سے بڑھنے والا | تو بے شک | تیرا رب | بہت بخشنے والا | بڑا مہربان ہے | اور پر | اُن جو

بھوک کے ہاتھوں مجبور ہو اور اس کا ارادہ نافرمانی کا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے کا تو بے شک تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے''۔ اور

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

یہودی ہوئے | ہم نے حرام کیا | ہر | ناخن والا | اور سے | گائے | اور بکری | ہم نے حرام کیں | ان پر

یہودیوں کے لئے ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کئے تھے۔ اس کے علاوہ گائے اور بکری کی چربی حرام کی، سوائے اس

شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ

چربیاں ان کی | مگر | جو | اٹھائیں | پیٹھیں ان کی | یا | انتڑیاں | یا | جو | ملا ہو

چربی کے جو ان کی پیٹھ یا انتڑیوں پر لگی ہو یا کسی ہڈی کے ساتھ ملی

بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

ہڈی کے ساتھ | یہ | ہم نے سزا دی ان کو | ان کی سرکشی کی | اور بے شک ہم | سچے ہیں | پھر اگر | وہ جھٹلائیں تجھے

ہوئی ہو۔ وہ ہم نے انہیں سزا دی ان کی سرکشی پر اور ہم اپنے بیان میں بالکل سچے ہیں۔ اے نبی ﷺ! اگر اس کے بعد بھی یہ لوگ

فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ

کہہ دیجئے | رب تمہارا ہے | والا | رحمت | وسیع | اور نہیں | پھیرا جاتا | عذاب اس کا | سے | لوگوں

آپ ﷺ کو جھٹلائیں تو آپ ﷺ کہہ دیں ''اگرچہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے لیکن عذاب مجرم لوگوں سے ٹل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا

مجرم | عنقریب کہیں گے | جنھوں نے | شرک کیا | اگر | چاہتا | اللہ | نہ | ہم شرک کرتے

نہیں سکتا'' اس کے جواب میں وہ کہیں گے ''اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے ، نہ ہمارے باپ دادا ایسا کرتے اور نہ

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور نہ ہمارے باپ دادا | اور نہ | ہم حرام کرتے | کوئی | چیز | اسی طرح | جھٹلایا | ان لوگوں نے جو | سے | پہلے ان کے

ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے ''اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر انہیں ہمارے عذاب کا مزا

حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ

یہاں تک کہ | چکھا انہوں نے | عذاب ہمارا | کہہ دیجئے | کیا | تمہارے پاس | سے | علم | پھر تم نکالو اسے

چکھنا پڑا۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کیا تمہارے پاس اس بارے میں کوئی علمی دلیل ہے جسے پیش

لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ قُلْ

ہمارے لئے | نہیں | وہ پیچھے چلتے | مگر | گمان کے | اور نہیں | تم | مگر | انکل دوڑاتے | کہہ دیجئے

کر سکتے ہو؟ دراصل تم وہم وگمان کی پیروی کر رہے ہو اور محض انکل سے کام لیتے ہو۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں

فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾ قُلْ هَلُمَّ

پس اللہ کیلئے ہے | دلیل | پہنچی ہوئی | پس اگر | وہ چاہتا | ضرور ہدایت دیتا تم | سب کو | کہہ دیجئے | لاؤ

''اللہ کی دلیل فیصلہ کن ہے اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا'' اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں

شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

گواہ اپنے | جو | گواہی دیں | کہ | اللہ نے | حرام کیا | اس کو | پھر اگر | وہ گواہی دیں

''لاؤ اپنے گواہوں کو جو یہ گواہی دیں کہ ان چیزوں کو واقعی اللہ نے حرام کیا ہے جنہیں تم حرام سمجھتے ہو ! ''

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ

تو نہ تو گواہی دے | ساتھ انکے | اور نہ | پیروی کر | خواہشوں کی | جنہوں نے | جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | اور جو لوگ

پھر اگر وہ جھوٹی گواہی دیں تو آپ ﷺ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں۔ ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جنھوں نے ہماری نشانیوں کو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا 18 ع 6 5

نہیں | ایمان لاتے | آخرت پر | اور وہ | اپنے رب کے | شریک بناتے ہیں | کہہ دیجئے | تم آؤ | میں پڑھتا ہوں | جو

جھٹلایا، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اپنے رب کے شریک بناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں'' آؤ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

حرام کیا | تمہارے رب نے | تم پر | یہ کہ نہ | تم شریک کرو | ساتھ اسکے | کچھ | اور والدین سے | اچھا سلوک

تمہیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر پابندیاں عائد کی ہیں کہ: اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

اور نہ | تم قتل کرو | اپنی اولاد کو | سے | غریبی کے خوف سے | ہم | ہم رزق دیتے ہیں تم کو | اور ان کو

نیک سلوک کرو۔ اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ کیونکہ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ بے حیائیوں

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

اور نہ قریب جاؤ | بے حیائیوں کے | جو | ظاہر ہو | اس سے | اور جو | چھپا ہو | اور نہ | قتل کرو | جان

کے قریب نہ جاؤ خواہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔ کسی جان کو جسے اللہ نے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

جس کو | حرام کیا | اللہ نے | مگر | حق کے ساتھ | یہ بات | حکم دیا تم کو | اس کا | تاکہ تم

محترم قرار دیا قتل نہ کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کے بارے میں اللہ نے تمہیں ہدایت فرمائی ہے تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

سمجھو | اور نہ | قریب جاؤ | مال | یتیم کے | سوائے | جو | وہ | بہتر ہو | یہاں تک کہ

عقل سے کام لو۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ

پہنچے | جوانی اپنی کو | اور پورا کرو | ماپ | اور تول | انصاف کے ساتھ | نہیں | ہم تکلیف دیتے

یہاں تک کہ وہ یتیم اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔ ہم کسی جان پر اس کی

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ

کسی جان کو | مگر | اسکی طاقت کے مطابق | اور جب | تم کہو | تو انصاف کرو | اگرچہ | ہو | رشتہ دار | اور عہد

طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور جب بولو انصاف کی بات بولو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار کا ہو۔ اور اللہ سے کیا

اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾ۙ وَاَنَّ هٰذَا

اللہ کا | پورا کرو | یہ بات | حکم دیا تم کو | اس کا | تاکہ تم | نصیحت حاصل کرو | اور یہ کہ | یہ ہے

ہوا عہد پورا کرو۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ

میرا راستہ | سیدھا | پس تم پیروی کرو اس کی | اور نہ | پیروی کرو | دوسری راہوں کی | پھر الگ کر یں گی | تم کو | سے

"یہی میری سیدھی شاہراہ ہے۔ اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے جُدا

سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى

اس کے راستے | یہ بات | حکم دیا تم کو | اس کا | تا کہ تم | بچو | پھر | ہم نے دی | موسیٰ کو

کر دیں گے۔ اللہ نے ان سب باتوں کی تمہیں ہدایت فرمائی ہے تا کہ تم پرہیز گار بن جاوٴ" اور دیکھو، ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو

الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى

کتاب | نعمت پوری کرنے کو | پر | جو | نیکی کرے | اور تفصیل | سب | چیزوں کی | اور ہدایت

کتاب دی جس سے نیک لوگوں پر ہماری نعمت پوری ہوئی اور اس کتاب میں ہر بات کی وضاحت تھی اور وہ ہدایت اور

19 ع 4 6

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

اور رحمت | تا کہ وہ | ملاقات پر | اپنے رب کی | ایمان لائیں | اور یہ | کتاب | ہم نے نازل کیا اسے

رحمت تھی تا کہ اس کے ذریعے سے لوگ اپنے رب سے ہونے والی ملاقات پر ایمان لائیں۔ اسی طرح ہم نے یہ کتاب اتاری ہے

مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ

برکت والی ہے | پھر تم پیروی کرو اس کی | اور ڈرو | تا کہ | تم پر رحم کیا جائے | یہ کہ | تم کہو | بے شک

جو بڑی بابرکت ہے۔ لہٰذا اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اے اہل عرب! تا کہ تم یہ نہ کہو کہ

اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

نازل کی گئی | کتاب | پر | دو گروہوں | سے | پہلے ہمارے | اور بے شک | ہم تھے | سے | اس کے پڑھنے

ہم سے پہلے دو گروہوں کو کتاب دی گئی لیکن ہم اس کے پڑھنے پڑھانے سے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى

ضرور بے خبر | یا | تم کہو | اگر | یہ کہ | نازل ہوتی | ہم پر | کتاب | ضرور ہم ہوتے | زیادہ ہدایت والے

بے خبر تھے۔ یا یہ عذر نہ کرو کہ اگر ہم پر کتاب اُتری ہوتی تو ہم اُن سے بہتر

مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ

ان سے | پس بے شک | آئی تمہارے پاس | روشن دلیل | سے | رب تمہارے | اور ہدایت | اور رحمت | پس کون

راہ پر چلنے والے ہوتے۔ دیکھو! اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آ چکی! اب اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ

بڑا ظالم ہے | اس سے جو | جھٹلائے | آیتیں | اللہ کی | اور منہ موڑے | ان سے | عنقریب ہم سزا دیں گے | جنہوں نے

سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑے! جو لوگ ہماری نشانیوں سے منہ موڑتے

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾ هَلْ

منہ موڑا | سے | ہماری آیتوں | برا | عذاب | اس پر جو | وہ تھے | منہ موڑتے | نہیں

ہیں ہم انہیں اس کے بدلے میں بہت برا عذاب دیں گے۔ اے نبی ﷺ! کیا یہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ

انتظار کرتے | مگر | یہ کہ | آئیں ان کے پاس | فرشتے | یا | آئے | تیرا رب | یا | آئیں

لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ ﷺ کا رب آئے یا آپ ﷺ کے رب کی کوئی اور

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ

بعض | نشانیاں | تیرے رب کی | جس دن | آئیں گی | بعض | نشانیاں | تیرے رب کی | نہیں | فائدہ دیگا

نشانی ظاہر ہو! حالانکہ جس دن آپ ﷺ کے رب کی قیامت کی نشانی ظاہر ہو گی اس دن کسی شخص کا ایمان لانا

نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا

کسی جان کو | ایمان اس کا | جو نہیں | تھا | ایمان لایا | سے | پہلے | یا | اس نے کمائی | میں | ایمان اپنے

اسے کوئی نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو، یا اس نے ایمان کے ساتھ کچھ نیکی نہ کی ہو۔

خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ

بھلائی | کہہ دیجئے | تم انتظار کرو | بے شک ہم | انتظار کرنیوالے ہیں | بے شک | جن لوگوں نے | جدا کیا | دین اپنا

تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں" اے نبی ﷺ! جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا

وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

اور وہ ہو گئے | گروہ | تو نہیں ہے | ان میں سے | میں | کچھ | بے شک | معاملہ ان کا | طرف | اللہ کی | پھر

اور کئی فرقے بن گئے۔ آپ ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ

وہ بتائے گا ان کو | جو | وہ تھے | کرتے | جو | لایا | نیکی | تو اس کیلئے ہے | دس

وہی انہیں بتائے گا جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص ایک نیکی لائے گا اُسے دس نیکیوں کا ثواب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

برابر اس کے	اور جو	لایا	برائی	تو نہیں	اسے بدلہ دیا جائیگا	مگر	اس جیسا	اور ان پر

ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا اُسے اس برائی کے برابر بدلہ ملے گا اور ان سے کوئی نا انصافی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا

نہیں ظلم ہوگا	کہہ دیجئے	بے شک میں	مجھے ہدایت دی	میرے رب نے	طرف	راستے	سیدھے کی	دین

نہیں کی جائے گی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ بتا دیا۔ وہی صحیح

قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ قُلْ اِنَّ

سیدھا	دین	ابراہیم	موحد کا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں	کہہ دیجئے	بے شک

دین جو ابراہیم علیہ السلام کا دین تھا۔ جو یکسو تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”بے شک

صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾ لا

میری نماز	اور میری قربانی	اور جینا میرا	اور مرنا میرا	اللہ کے لئے ہے	رب	تمام جہانوں کا

میری نماز ، میری قربانی ، میرا جینا ، میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

نہیں شریک	اس کا	اور اسی کا	مجھے حکم دیا گیا	اور میں ہوں	پہلا	مسلمانوں میں سے	کہہ دیجئے	کیا سوائے	اللہ کے

نہیں۔ مجھے اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرماں بردار ہوں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”کیا میں

اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

میں چاہوں	رب	جبکہ وہ ہے	رب	ہر	چیز کا	اور نہیں	کماتی	کوئی	جان	مگر

اللہ کو چھوڑ کر کوئی اور رب تلاش کروں؟ حالانکہ وہی سب کا رب ہے“ اور دیکھو! جو شخص

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

اس پر ہے	اور نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	رب تمہارے

برائی کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ تم سب کو اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

لوٹنا تمہارا	پھر وہ تمہیں بتائے گا	جو	تم تھے	اس میں	تم اختلاف کرتے	اور وہی	جس نے

پلٹنا ہے۔ پھر تمہیں وہ بات بتائے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

تمہیں بنایا | جانشین | زمین کا | اور بلند کیے | تم میں سے بعض کے | پر | بعض | درجے

اللہ ہے جس نے تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ تم میں سے بعض کو بعض پر فوقیت دی

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ وَاِنَّهٗ

تاکہ وہ آزمائے تمہیں | اس میں جو | اس نے دیا تمہیں | بے شک | تیرا رب | جلد | عذاب دینے والا ہے | اور بے شک وہ

تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں دے رکھا ہے اس میں وہ تمہیں آزمائے۔ بے شک تمہارا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع ﴿165﴾ 20 ع 11 7

ضرور بخشنے والا | مہربان ہے

بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

(7) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (39)

اٰیاتھا 206 — رکوعاتھا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الٓمّٓصٓ | یہ کتاب ہے | نازل کی گئی | تیری طرف | پس نہ | ہو | میں | تیرے سینے | تنگی | اس سے

الٓمّٓصٓ۔ اے نبی ﷺ! یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف نازل کی گئی ہے اس لئے نہیں کہ اس کی وجہ سے آپ کا دل تنگ

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

تاکہ تو ڈرائے | اس کے ذریعے | اور یاددہانی | ایمان والوں کے لئے | پیروی کرو | جو | نازل کیا گیا | تمہاری طرف | سے

ہو بلکہ آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو خبردار کردیں۔ اور یہ اہل ایمان کے لئے یاددہانی ہے۔ لوگو! جو کچھ تمہارے رب کی جانب

رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ وَكَمْ

تمہارے رب | اور نہ | پیروی کرو | سے | سوائے اسکے | دوستوں کی | تھوڑا ہے | جو | تم سمجھتے ہو | اور کتنی

سے تمہاری طرف نازل ہوا اس کی پیروی کرو۔ اللہ کے مقابلے میں اپنے بنائے ہوئے کارسازوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر افسوس! تم

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾ فَمَا

ہی | بستیاں | ہم نے ہلاک کیا انکو | پھر آیا انکے پاس | عذاب ہمارا | رات کو سوتے | یا | وہ | دوپہر کو آرام کرتے | پھر

بہت کم نصیحت مانتے ہو۔ دیکھو! کتنی بستیاں تھیں جنہیں ہم نے تباہ کیا۔ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا، یا دوپہر کے وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

نہ تھا | پکارنا ان کا | جب | آیا ان کے پاس | عذاب ہمارا | مگر | یہ کہ | انہوں نے کہا | بیشک ہم | تھے

جب وہ آرام کر رہے تھے۔ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو اس کے سوا کچھ نہ کہہ سکے "واقعی ہم

ظٰلِمِيْنَ ۝5 فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝6

ظالم | پس ضرور ہم پوچھیں گے | ان سے جو | پیغمبر بھیجے گئے | ان کی طرف | اور ضرور ہم پوچھیں گے | پیغمبروں سے

ظالم تھے" یاد رکھو! قیامت کے دن ہمیں ان سب لوگوں سے ضرورت پوچھنا ہے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے اور خود پیغمبروں سے بھی

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝7 وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ

پھر ہم ضرور بیان کریں گے | ان پر | علم سے | اور نہیں | ہم تھے | غائب | اور تولنا | اس دن

پوچھنا ہے۔ پھر ہم اپنے علم سے سب کچھ بیان کریں گے کیونکہ ہم ان کے اعمال سے بے خبر نہ تھے اور اس روز اعمال ضرور تولے

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝8 وَمَنْ خَفَّتْ

برحق ہے | پھر جو | بھاری ہوئے | تول اس کے | تو وہ | وہی | فلاح پائیں گے | اور جو | کم ہوئے

جائیں گے۔ پھر جن کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

تول اس کے | تو وہی لوگ ہیں | جنہوں نے | گھاٹے میں ڈالا | اپنے آپ کو | اس وجہ سے جو | وہ تھے | ہماری نشانیوں پر

ہوں گے۔ وہ ایسے ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کی

يَظْلِمُوْنَ ۝9 وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ

ظلم کرتے | اور بے شک | ہم نے تمہیں ٹھکانا دیا | زمین میں | اور ہم نے بنائے | تمہارے لئے | اس میں | سامان حیات

نافرمانی کرتے تھے۔ اور اے لوگو! ہم نے تمہیں زمین میں جگہ دی اور اس میں تمہارے لئے زندگی کا سامان فراہم کیا

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝10ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع 1 10 8

تھوڑا ہے | جو | تم شکر کرتے ہو | اور بے شک | ہم نے پیدا کیا تم کو | پھر | ہم نے شکل بنائی تمہاری | پھر | ہم نے کہا | فرشتوں کو

مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور دیکھو! ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ تمہیں شکل و صورت بنائی۔ ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝11

سجدہ کرو | آدم کو | پھر انہوں نے سجدہ کیا | سوائے | ابلیس کے | نہیں | وہ تھا | سے | سجدہ کرنے والوں

آدم علیہ السلام کے آگے جھکو! وہ سب جھک گئے مگر ابلیس جھکنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ

فرمایا | کس نے | منع کیا تجھے | کہ نہ | تو سجدہ کرے | جب | میں نے حکم دیا تجھے | کہا | میں | بہتر ہوں | اس سے

اللہ نے اس سے پوچھا ''جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے آدم کے آگے جھکنے سے روکا؟'' وہ بولا ''میں اس سے بہتر

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿12﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

تو نے پیدا کیا مجھے | سے | آگ | اور تو نے پیدا کیا اس کو | سے | مٹی | فرمایا | پس تو اتر جا | اس میں سے | پس نہیں

ہوں۔ مجھے تُو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا ''تو یہاں سے چلا جا،

یَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿13﴾ قَالَ

ہے | تیرے لئے | کہ | تو تکبر کرے | اس میں | پس نکل جا | بے شک تو ہے | سے | ذلیلوں | کہا

تجھے حق نہیں کہ یہاں تکبر کرے۔ نکل جا تو ذلیل ہے۔ ابلیس بولا ''مجھے

اَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿15﴾ قَالَ

مجھے مہلت دے | تک | اس دن | وہ اٹھائے جائیں گے | فرمایا | بے شک تو ہے | سے | ڈھیل دیا گیا | کہا

اس دن تک کے لئے مہلت دی جائے جب سارے لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے'' فرمایا ''تجھے مہلت ہے'' وہ بولا ''چونکہ تو نے

فَبِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿16﴾ ثُمَّ

پس قسم ہے جو | تو نے بہکایا مجھے | ضرور میں بیٹھوں گا | ان کے لئے | تیرے راستے | سیدھے پر | پھر

مجھے گمراہ کیا اب میں بھی تیرے بندوں کی گھات میں بیٹھوں گا، پھر میں ان کے

لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ

ضرور میں آؤں گا | سے | ان کے | آگے سے | اور سے | ان کے پیچھے | اور سے | دائیں ان کے

آگے پیچھے اور اُن کے دائیں بائیں سے انہیں

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِیْنَ ﴿17﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

اور سے | ان کے بائیں سے | اور نہیں | تو پائے گا | اکثر ان کے | شکر کرنے والے | فرمایا | تو نکل | اس سے

گھیروں گا۔ اُن میں سے اکثر کو تو اپنا شکر گزار نہ پائے گا''۔ فرمایا ''نکل یہاں سے، تو ذلیل ہے

مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

بدحال | راندہ ہوا | ضرور جو | تیری پیروی کرے گا | ان میں سے | ضرور میں بھر دوں گا | دوزخ کو | تم

ٹھکرایا ہوا'' جو لوگ تیرے پیچھے چلیں گے، میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ وَ يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

سب سے | اور اے آدم | رہ | تو | اور تیری بیوی | جنت میں | پھر کھاؤ | سے | جہاں

گا۔ اور اے آدم علیہ السلام تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ پیو جہاں سے

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ فَوَسْوَسَ

تم چاہو | اور نہ | قریب جاؤ | اس | درخت کے | پھر تم ہو گے | سے | ظالموں | پھر وسوسہ ڈالا

چاہو مگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔ مگر شیطان نے دونوں کو

لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ

دونوں کو | شیطان نے | تا کہ ظاہر کرے | ان کے لئے | جو چھپایا گیا | ان سے | سے | ان کی شرم گاہوں | اور کہا

بہکایا تا کہ ان کے ستر کھول دے جو اب تک ان کی نظروں سے پوشیدہ تھے۔ اس نے ان سے کہا

مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ

نہ | منع کیا تم کو | تمہارے رب نے | سے | اس | درخت | مگر | یہ کہ | تم ہو جاؤ | فرشتے | یا

تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے اس لئے روکا ہے کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا

تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾ وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾

ہو جاؤ | سے | ہمیشہ رہنے والوں | اور اس نے ان سے قسم کھائی | بیشک میں ہوں | تمہارے لیے | ضرور سے | خیر خواہوں

تمہیں ہمیشہ کی زندگی نہ مل جائے۔ اس نے قسم کھا کر کہا ”میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں“۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا

پھر کھینچ لیا ان کو | دھوکے سے | پھر جب | انہوں نے چکھا | درخت | ظاہر ہو گئیں | ان کی | شرم گاہیں | اور وہ لگے

اس طرح اس نے دھوکے سے ان دونوں کو مائل کر لیا۔ پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا تو ان کے ستر کھل گئے۔ وہ شرم سے

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا

ڈھانکنے | اپنے اوپر | سے | پتوں | جنت کے | اور پکارا ان کو | ان کے رب نے | کیا نہیں | روکا تمہیں

اپنے جسموں کو باغ کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ ان کے رب نے انہیں پکارا ”کیا میں نے تمہیں اس درخت

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ

سے | اس | درخت | اور کہا | تم کو | کہ | شیطان ہے | تمہارا | دشمن

سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّبِينٌ ﴿22﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا سكتة وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

کھلا | وہ بولے | ہمارے رب | ہم نے ظلم کیا | اپنی جانوں پر | اور اگر | نہ | تو نے بخشا | ہم کو | اور رحم کیا ہم پر

ہے؟ انہوں نے عرض کیا ”اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَٰسِرِينَ ﴿23﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج وَلَكُمْ

ضرور ہم ہوں گے | سے | نقصان اٹھانے والوں | فرمایا | اترو | تم میں سے بعض | بعض کے | دشمن ہیں | اور تمہارے لئے

تو ہم برباد ہو جائیں گے“۔ فرمایا ”یہاں سے چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ تمہارے لئے زمین

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿24﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا

میں | زمین | ٹھکانا ہے | اور فائدہ اٹھانا | تک | مدت | فرمایا | اسی میں | تم زندہ رہو گے | اور اسی میں

میں ایک خاص مدت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے“۔ یہ بھی فرمایا اسی میں تم جیو گے ، اسی میں تم

ع 2/15/9 تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ع ﴿25﴾ يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا

تم مرو گے | اور اسی سے | تم نکالے جاؤ گے | اے بنی آدم | بے شک | ہم نے اتارا | تم پر | لباس

مرو گے اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے بنی آدم علیہ السلام! ہم نے ایسا لباس پیدا کیا جو تمہارے جسم کی

يُوَٰرِي سَوْءَٰتِكُمْ وَرِيشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ لا ذَٰلِكَ خَيْرٌ ط ذَٰلِكَ مِنْ

ڈھانپتا ہے | شرم گاہ تمہاری | اور خوبصورتی ہے | اور لباس | تقویٰ کا | وہ | بہتر ہے | یہ ہے | سے

ستر پوشی کرتا ہے اور زینت بھی ہے۔ لیکن پرہیز گاری کا لباس سب سے بہتر ہے اور یہ لباس کا ہونا اللہ کی

ءَايَٰتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿26﴾ يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَٰنُ

آیتیں | اللہ کی | تاکہ وہ | سمجھیں | اے بنی آدم | نہ | بہکائے تمہیں | شیطان

قدرت کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ غور کریں۔ اے بنی آدم علیہ السلام! دیکھنا شیطان تمہیں بہکانے

كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا

جیسے | اس نے نکالا | تمہارے والدین کو | سے | جنت | اتارا تھا | ان سے | لباس ان کا | تاکہ وہ دکھائے ان کو

نہ پائے، جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو بہکا کر جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اس نے ان کے

سَوْءَٰتِهِمَا ط إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُۥ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط إِنَّا

شرم گاہیں ان کی | بے شک | دیکھتا ہے تم کو | وہ | اور قبیلہ اس کا | سے | جہاں | نہیں | تم دیکھتے | بے شک

لباس بھی اُتروا دیئے جس سے ان کے ستر انہیں دکھائی دینے لگے۔ شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

ہم نے بنایا | شیطانوں کو | دوست | ان کا جو | نہیں | ایمان لاتے | اور جب | وہ کرتے ہیں | بے حیائی

سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔ مشرکوں کو دیکھو جب کوئی برا

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

کہتے ہیں | ہم نے پایا | اس پر | اپنے باپ دادا کو | اور اللہ نے | ہمیں حکم دیا | اس کا | کہہ دیجئے | بے شک | اللہ

کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ''ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کچھ کرتے دیکھا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے'' اے نبی ﷺ! آپ

لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ قُلْ اَمَرَ

نہیں حکم دیتا | بے حیائی کا | کیا تم کہتے ہو | پر | اللہ | جو | نہیں | تم جانتے | کہہ دیجئے | حکم دیا

ﷺ ان سے کہیں ''اللہ کبھی برے کام کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم لوگ اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟'' اے نبی

رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ

میرے رب نے | انصاف کا | اور قائم رکھو | منہ اپنے | نزدیک | ہر | نماز کے | اور پکارو اسے

ﷺ آپ ﷺ کہیں ''میرے رب نے ہر بات میں صحیح راہ اپنانے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ ﴿29﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا

خالص کرکے | اس کیلئے | عبادت | جیسے | پہلے پیدا کیا تمہیں | دوبارہ پیدا کیا جائیگا | ایک فریق نے | ہدایت پائی | اور ایک فریق

سیدھا رکھو۔ اور اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اسے پکارو۔ اس نے جس طرح تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تمہیں دوسری بار بھی

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

ثابت ہوئی | ان پر | گمراہی | بے شک انہوں نے | بنایا | شیطانوں کو | دوست | سے | سوائے

پیدا کیا جائے گا۔ انسانوں کے ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت کی توفیق دی۔ دوسرے گروہ پر گمراہی ثابت ہو چکی جس نے اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ

اللہ کے | اور وہ گمان کرتے ہیں | کہ وہ | ہدایت یافتہ ہیں | اے بنی | آدم | تم لو | زینت اپنی

شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور جو اس غلط فہمی میں مبتلا رہے کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ اے اولادِ آدم علیہ السلام! ہر نماز کے وقت اپنا

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

نزدیک | ہر | نماز کے | اور تم کھاؤ | اور تم پیو | اور نہ | تم فضول خرچی کرو | بے شک وہ | نہیں | پسند کرتا

لباس پہنو۔ کھاؤ اور پیو مگر حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 3 6 10

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

فضول خرچوں کو | کہہ دیجئے | کس نے | حرام کی | زینت | اللہ کی | جو | اس نے نکالی | اپنے بندوں کیلئے

بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ''اللہ نے جو زینت کا سامان اور کھانے پینے کی

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور پاکیزہ چیزیں | سے | رزق | کہہ دیجئے | وہ ہیں | ان کے لئے جو | ایمان لائے | میں | زندگی | دنیا کی

پاک چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام کیا ہے؟'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ خود بتادیں ''یہ سب نعمتیں

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ قُلْ

مخصوص ہیں | دن | قیامت کے | اسی طرح | ہم بیان کرتے ہیں | آیتیں | لوگوں کے لئے | جو جانتے ہیں | کہہ دیجئے

ایمان والوں کے لئے اس دنیا میں بھی ہیں اور آخرت میں تو خاص اُنہی کے لئے ہوں گی'' دیکھو! اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر

اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ

بے شک | حرام کیں | میرے رب نے | بے حیائیاں | جو | ظاہر ہیں | ان میں سے | اور جو | پوشیدہ ہیں | اور گناہ

بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو جاننا چاہتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ''میرے رب نے حرام

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

اور سرکشی | نا | حق | اور یہ کہ | تم شریک بناؤ | اللہ کے | جو | نہیں | اتاری | اس کی | دلیل

قرار دیا ہے فحش باتوں کو خواہ وہ کھلی ہوں یا پوشیدہ، اور گناہ کو، ناحق زیادتی کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناؤ

وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

اور یہ کہ | تم کہو | پر | اللہ | جو | نہیں | تم جانتے | اور ہر | امت کیلئے ہے | مدت | پھر جب

جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری، اور اس چیز کو کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہو جس کا تم علم نہیں رکھتے''۔ ہر قوم کے لئے

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

آجائے | وقت ان کا | نہیں | وہ پیچھے رہتے | ایک گھڑی | اور نہ | آگے بڑھتے | اے بنی | آدم

مہلت ہے۔ جب وہ مہلت پوری ہوجاتی ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہوسکتی ہے، نہ ایک گھڑی آگے ہوسکتی ہے۔ ہم نے کہا تھا اے بنی

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

اگر | آئیں تمہارے پاس | رسول | تم میں سے | بیان کرتے ہوئے | تم پر | میری آیتیں | پھر جو | ڈرا

آدم علیہ السلام! جب کبھی تمہی میں سے پیغمبر تمہارے پاس آئیں جو تمہیں میری آیتیں سنائیں تو جنہوں نے اللہ سے ڈر کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور سنوارا | تو نہیں | خوف | ان پر | اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | اور جنہوں نے | جھٹلایا

اپنی اصلاح کر لی ان کے لئے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

ہماری آیتوں کو | اور تکبر کیا | ان سے | وہی ہیں | والے | دوزخ | وہ | اس میں

جھٹلائیں اور ان سے سرکشی اختیار کریں وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

ہمیشہ رہنے والے | پھر کون | بڑا ظالم | اس سے جو | گھڑے | پر | اللہ | جھوٹ | یا | وہ جھٹلائے

رہیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے؟

بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ

اس کی آیتوں کو | یہ لوگ | ملے گا ان کو | حصہ ان کا | لکھے میں سے | یہاں تک کہ | جب | آئیں گے انکے پاس

ایسے لوگ اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان لینے

رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ہمارے بھیجے ہوئے | قبض کریں گے جان انکی | کہیں گے | کہاں ہیں | جن کو | تم تھے | پکارتے تم | سے | سوائے

کے لئے ان کے پاس پہنچیں گے اور پوچھیں گے ”بتاؤ کہاں ہیں تمہارے معبود جنہیں تم اللہ کے سوا

اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

اللہ کے | وہ کہیں گے | گم ہو گئے | ہم سے | اور گواہی دیں گے | خلاف | اپنے | کہ وہ | تھے

پکارتے تھے“؟ وہ جواب دیں گے ”وہ تو ہم سے کھوئے گئے“ اور خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ واقعی

كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

کافر | فرمائے گا | داخل ہو جاؤ | جماعتوں میں | بے شک | گزر چکیں | سے | تم پہلے | سے | جنوں

کافر تھے۔ اللہ فرمائے گا ” داخل ہو جاؤ دوزخ میں ، انسانوں اور جنوں کی ان امتوں کے ساتھ جو

وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اور انسانوں | میں | آگ | جب | داخل ہوگی | ایک جماعت | لعنت کرے گی | اپنے ساتھی کو | یہاں تک کہ | جب

پہلے ہو گزری ہیں“ جب بھی کوئی گروہ دوزخ میں داخل ہو گا تو وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا۔ یہاں تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادّٰرَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

مل جائیں گے | اس میں | سب | کہیں گے | ان کے دوسرے | اپنے پہلوں کو | ہمارے رب | انہوں نے | گمراہ کیا ہم کو

کہ جب وہ اس میں جمع ہو جائیں گے تو ان کے پچھلے ان کے اگلوں کے بارے میں کہیں گے ”اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ

پس تو دے ان کو | عذاب | دگنا | سے | آگ | فرمائے گا | سب کیلئے ہے | دگنا | اور لیکن

جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ تو انہیں آگ کا دوہرا عذاب دے“ اللہ فرمائے گا ”تم سب کے لئے دوہرا ہے مگر تم

لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

نہیں تم جانتے | اور کہیں گے | ان کے پہلے | اپنے دوسروں کو | پس نہیں | ہے | تم کو | ہم پر | کوئی

نہیں جانتے“ اور ان کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے ”تمہیں ہم پر کوئی فضیلت

ع 4 8 11 فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

فضیلت | پس تم چکھو | عذاب | اس وجہ سے جو | تم تھے | کماتے | بے شک | جنہوں نے | جھٹلایا

نہیں۔ اس لئے تم بھی ہماری طرح اپنی کمائی کے بدلے میں دُہرے عذاب کا مزا چکھو“ بے شک جن لوگوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

ہماری آیتوں کو | اور تکبر کیا | ان سے | نہیں | کھولے جائینگے | ان کے لئے | دروازے | آسمان کے

نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اور سرکشی کا رویہ اختیار کیا اُن کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ

اور نہ وہ داخل ہوں گے | جنت میں | یہاں تک کہ | داخل ہو | اونٹ | میں | ناکے | سوئی کے | اور اسی طرح

جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اونٹ سُوئی کے ناکے میں نہ گُھس جائے۔ مجرموں کو

نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ

ہم بدلہ دیں گے | مجرموں کو | ان کے لئے | سے | جہنم | بچھونا ہے | اور سے | اُن کے اوپر | اوڑھنا

ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ ان کے لئے دوزخ کا بچھونا ہو گا۔ ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہو گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور اسی طرح | ہم سزا دیں گے | ظالموں کو | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور کام کئے | نیک

ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

نہیں ہم تکلیف دیتے | کسی جان کو | مگر | اس کی طاقت کے مطابق | یہی لوگ | والے | جنت | وہ | اس میں

کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے، یہی لوگ جنت والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

ہمیشہ رہیں گے | اور ہم دور کردیں گے | جو ہے | میں | ان کے سینوں | سے | رنجش | بہتی ہوں گی | سے | نیچے ان کے

رہیں گے۔ ہم ان کے سینے سے پریشانی اور کدورت نکال دیں گے۔ ان کے ہاں نہریں بہہ رہی

الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

نہریں | اور وہ کہیں گے | شکر ہے | اللہ کا | جس نے | ہدایت دی ہم کو | اس کی | اور نہیں | ہم تھے | کہ راہ پاتے

ہوں گی۔ وہ کہیں گے ”شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا۔ ہم ہدایت کی راہ پر نہ

لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ

اگر نہ | یہ کہ | ہدایت دیتا ہم کو | اللہ | بے شک | آئے | رسول | ہمارے رب کے | حق کے ساتھ

چلتے اگر اللہ نے ہمیں یہ راہ نہ دکھائی ہوتی۔ واقعی ہمارے رب کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے“

الثلثة

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

اور ان کو پکارا گیا | کہ | یہ | جنت | تم اسکے وارث ہو | اس وجہ سے جو | تم تھے | کام کرتے

آواز آئے گی ”یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ، اپنے اعمال کے صلے میں“

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

اور پکارا | جنت والوں نے | دوزخ والوں کو | کہ | بے شک | ہم نے پایا | جو | وعدہ ہوا ہم سے

جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے ”ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا ہم نے اسے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ

ہمارے رب کا | سچا | تو کیا | تم نے پایا | جو | وعدہ کیا | تمہارے رب نے | سچا | وہ کہیں گے | جی ہاں

سچا پایا، کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں“

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ ۙ الَّذِيْنَ

پھر پکارے گا | پکارنے والا | درمیان ان کے | کہ | لعنت کی | اللہ نے | پر | ظالموں | جو

پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان پکارے گا ”اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

روکتے ہیں | سے | راستے | اللہ کے | اور چاہتے ہیں اس میں | ٹیڑھ | اور وہ | آخرت کے

جو اللہ کے راستے سے روکتے تھے ، اس میں خرابی ڈھونڈتے تھے اور آخرت کو نہیں

كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ

وقف لازم باختلاف

منکر ہیں | اور درمیان دونوں کے | پردہ ہے | اور پر | اعراف کے | کچھ مرد | پہچانتے ہوں گے

مانتے تھے۔ ان دونوں کے درمیان آڑ ہو گی جس کا نام اعراف ہے۔ اس پر کچھ لوگ ہوں گے

كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ قف

سب کو | ان کی نشانی سے | اور وہ پکاریں گے | جنت والوں کو | کہ | سلام ہو | تم پر

جو ہر ایک کو اس کی علامت سے پہچانیں گے۔ وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے ”تم پر سلامتی ہو!“ لیکن خود

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَاۗءَ اَصْحٰبِ

نہیں وہ داخل ہوئے اس میں | جبکہ وہ | امید رکھیں گے | اور جب | پھریں گی | ان کی نظریں | طرف | والوں

ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے بلکہ اس میں داخل ہونے کے امیدوار ہوں گے۔ جب ان کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف

ع 5/8/12 النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ ع وَنَادٰٓى

دوزخ کی | کہیں گے | ہمارے رب | نہ | کر ہم کو | ساتھ | قوم | ظالم کے | اور پکاریں گے

جا پڑیں گی تو کہیں گے ”اے ہمارے رب! ہمیں شامل نہ کرنا اس ظالم گروہ کے ساتھ!“ اعراف والے

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى

اعراف والے | مردوں کو | وہ پہچانتے ہوں گے ان کو | ان کی نشانی سے | کہیں گے | نہ | کام آیا

بعض دوزخیوں کو ان کی علامت سے پہچانتے ہوں گے۔ وہ کہیں گے ”نہ تمہارے جتھے کام آئے۔

عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾ اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ

تمہارا | جتھا تمہارا | اور جو | تم تھے | تکبر کرتے | کیا یہ لوگ | جن کے لئے | تم نے قسمیں کھائیں

نہ تمہارا گھمنڈ کام آیا“ اور وہ جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے دوزخیوں سے پوچھیں گے ”کیا یہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کے بارے میں تم

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

نہ پہنچائے گا ان کو | اللہ | رحمت | تم داخل ہو جاؤ | جنت میں | نہیں | خوف | تم پر | اور نہ | تم

قسمیں کھا کر کہتے تھے اللہ ان پر کبھی رحمت نہیں کرے گا۔ دیکھو! انہیں تو حکم مل گیا ”جنت میں داخل ہو جاؤ اب تمہارے لئے نہ کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

تم غمگین ہوگے | اور پکارا | دوزخ والوں نے | جنت والوں کو | کہ | ڈالو | ہم پر

خوف ہے، نہ تم غمگین ہوگے“ دوزخی لوگ جنتیوں کو پکاریں گے ”ہم پر کچھ پانی ڈال دو اور جو رزق تمہیں اللہ نے دیا ہے اس میں سے

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

کچھ | پانی | یا | اس میں سے جو | رزق دیا تم کو | اللہ نے | کہیں گے | بے شک | اللہ نے | حرام کیا دونوں کو | پر

کچھ ہماری طرف پھینک دو“ ! وہ جواب دیں گے ”اللہ نے جنت کا دانہ پانی کافروں کے لئے حرام

الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

کافروں | جنہوں نے | بنایا | اپنے دین کو | تماشا | اور کھیل | اور دھوکا دیا ان کو | زندگی نے

کیا ہے۔“ وہ فرماتا ہے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالا

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا

دنیا کی | پس آج کے دن | ہم بھلا دیں گے ان کو | جیسے | وہ بھولے | ملاقات | اپنے دن | اس کی | اور جو | وہ تھے

آج انہیں ہم اسی طرح نظر انداز کر دیں گے جس طرح انہوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور ہماری

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

ہماری آیتوں کا | انکار کرتے | اور بے شک | ہم لائے | کتاب | ہم نے کھول کر بیان کیا اسے | پر | علم

نشانیوں کا انکار کرتے تھے۔ اور دیکھو! ہم تو ان لوگوں کے پاس ایسی کتاب لائے جس میں ہم نے اپنے علم سے ہر بات کھول کر

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ

ہدایت | اور رحمت | ان لوگوں کے لئے | جو ایمان لائیں | نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر | حقیقت اس کی

بیان کی ہے۔ جو سراپا ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔ کیا منکرین اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ

جس دن | آئے گی | حقیقت اس کی | کہیں گے | جنہوں نے | بھلایا اسے | سے | پہلے | بے شک | آئے

اس کتاب کا مضمون ظاہر ہو جائے۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہوگا تو وہ لوگ جو پہلے اسے بھولے ہوئے تھے بول اٹھیں گے ”بے

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَاۤ اَوْ

رسول | ہمارے رب کے | حق کے ساتھ | پھر کیا ہیں | ہمارے لئے | کوئی | سفارشی | پھر وہ سفارش کریں | ہمارے لئے | یا

شک ہمارے رب کے پیغمبر حق لے کر آئے مگر افسوس ہم نے انہیں جھٹلایا کیا اب کوئی سفارشی ہے جو ہماری سفارش کرے، یا ہمیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ط قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ہم پھیرے جائیں | پھر کام کریں | سوائے | اس کے جو | ہم تھے | ہم کرتے | بے شک | گھاٹے میں ڈالا | اپنی جانوں کو

واپس دنیا میں بھیج دیا جائے تاکہ ہم اس سے مختلف کام کریں جو ہم پہلے کرتے رہے" یقیناً ان لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ع ﴿53﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ ع 6 6 13

اور گم ہو گیا | ان سے | جو | تھے | جھوٹ گھڑتے | بے شک | تمہارا رب | اللہ ہے | جس نے | پیدا کیا

اور ان سے گم ہو گیا وہ سب کچھ جو وہ گھڑتے تھے۔ لوگو! بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف

آسمانوں کو | اور زمین کو | میں | چھ (6) | دنوں | پھر | وہ قائم ہوا | پر | عرش

چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

ڈھانپ دیتا ہے | رات کو | دن پر | وہ پیچھا کرتا ہے اس کا | جلدی | اور سورج | اور چاند | اور ستارے

وہ دن کی روشنی کو رات کے پردے سے ڈھانپ دیتا ہے اور پھر دن پیچھے دوڑا چلا آتا ہے رات کے۔ اسی نے سورج ،

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تابع ہیں | اس کے حکم کے | یاد رکھو | اسی کیلئے ہے | پیدا کرنا | اور حکم دینا | بابرکت ہے | اللہ جو | رب ہے

چاند اور ستارے پیدا کیے جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔ اللہ بڑی برکت والا ہے اور

الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

تمام جہانوں کا | تم پکارو | اپنے رب کو | عاجزی سے | اور چپکے چپکے | بے شک وہ | نہیں | پسند کرتا

سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ لوگو! اپنے رب کو پکارو، عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے۔ بے شک وہ ان لوگوں کو پسند نہیں

الْمُعْتَدِيْنَ ج ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

زیادتی کرنے والوں کو | اور نہ | تم فساد کرو | میں | زمین | بعد | اصلاح اس کی | اور پکارو اسے | ڈر کر

کرتا جو حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور دیکھو! جب ملک میں اصلاح ہو رہی ہو تو تم فساد نہ کرو۔ تم اسی کو پکارو،

وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اور امید سے | بے شک | رحمت | اللہ کی | قریب ہے | سے | نیکوں | اور وہ | جو

خوف اور امید کے ساتھ۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے بہت قریب ہے۔ اور وہی بارانِ رحمت سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ

بھیجتا ہے | ہوائیں | خوشخبری دینے والیاں | جو | آگے | رحمت اس کی | یہاں تک کہ | جب | اٹھاتی ہے

پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بارش کی خوشخبری دیتی ہیں۔ پھر جب ہوا بوجھل بادلوں کو اٹھا لیتی ہے

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا

بادل | بوجھل | ہم چلاتے ہیں اسکو | طرف زمین | خشک کی | پھر ہم اتارتے ہیں | اس سے | پانی | پھر ہم نکالتے ہیں

تو ہم انہیں کسی خشک سرزمین کی طرف دھکیل دیتے ہیں اور وہاں ان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کے

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾

اس سے | ہر قسم کے | پھل | اسی طرح | ہم نکالیں گے | مردوں کو | تا کہ تم | تم سمجھو

پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے۔ ہم اپنی نشانیاں اس لئے بیان کرتے ہیں تا کہ تم غور کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ

اور زمین | اچھی | نکلتی ہے | پیداوار اس کی | حکم سے | اپنے رب کے | اور جو | نکمی ہے

اور دیکھو! جو زمین اچھی ہوتی ہے اُس کے رب کے حکم سے اس کی پیداوار بھی اچھی نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہو

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ لَقَدْ 7 ع 5 14

نہیں نکلتا | مگر | ناقص | اسی طرح | ہم پھیرتے ہیں | آیتیں | ان لوگوں کیلئے | جو شکر کرتے ہیں | بے شک

اس کی پیداوار ناقص ہوتی ہے۔ اس طرح ہم ان لوگوں کے لئے اپنی نشانیاں مختلف طریقوں سے واضح کرتے ہیں جو شکر کرنے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

ہم نے بھیجا | نوح کو | طرف | اس کی قوم کے | پھر اس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی

والے ہیں۔ ہم نے نوح علیہ السلام کو رسول بنا کر اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے انہیں دعوت دی ''اے میری قوم! اللہ کی

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿59﴾ قَالَ

معبود | سوائے اس کے | بے شک میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب | دن | بڑے کا | کہا

عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے ڈر ہے تمہیں قیامت کے بڑے ہولناک دن

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿60﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

سرداروں نے | سے | اس کی قوم | بے شک ہم | ضرور ہم دیکھتے ہیں تجھ کو | میں | گمراہی | کھلی | کہا | اے میری قوم

کا عذاب پیش نہ آجائے'' اس کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا ''ہمیں تو نظر آتا ہے تم کھلی گمراہی میں ہو'' نوح علیہ السلام نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾ اُبَلِّغُكُمْ

نہیں ہے | مجھ میں | گمراہی | اور لیکن میں | رسول ہوں | طرف سے | رب کی | جہانوں کے | میں پہنچاتا ہوں

کہا ''اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں بلکہ میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

پیغامات | اپنے رب کے | اور میں نصیحت کرتا ہوں | تم کو | اور میں جانتا ہوں | طرف سے | اللہ کی | جو | نہیں | تم جانتے

پیغامات پہنچا رہا ہوں۔ تمہاری خیر خواہی کر رہا ہوں۔ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

کیا تمہیں عجیب لگا | کہ | آئی تمہارے پاس | نصیحت | طرف سے | تمہارے رب کی | پر | ایک آدمی | تم میں سے

کیا تمہیں اس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس تمہی میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی

لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ

تاکہ وہ ڈرائے تمہیں | اور تاکہ تم بچو | اور تاکہ | تم پر رحم کیا جائے | پھر جھٹلایا اسے | پھر ہم نے نجات دی اسکو

تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے؟ اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے'' لیکن انہوں نے نوح علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے اسے بچالیا

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

اور ان کو جو | ساتھ تھے اسکے | میں | کشتی | اور ہم نے غرق کیا | جنہوں نے | جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | بے شک

اور ان لوگوں کو بھی جو اس کے ساتھ کشتی میں سوار تھے اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا۔ بیشک

كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ 8 ع 6 15

وہ تھے | لوگ | اندھے | اور طرف | عاد کی | بھائی ان کا | ہود | اس نے کہا | اے میری قوم

وہ لوگ عقل کے اندھے تھے۔ اسی طرح ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے بھی دعوت

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ الْمَلَاُ

تم عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | معبود | اس کے سوا | کیا پھر نہیں | تم ڈرتے۔ | کہا | سرداروں نے

دی ''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟'' اِس پر اُس کی قوم کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا

جو | کافر ہوئے | سے | قوم اس کی | بے شک ہم | ضرور دیکھتے ہیں تجھے | میں | بیوقوفی | اور بیشک ہم

سرداروں نے، جو کفر کا رویہ اختیار کئے ہوئے تھے، جواب دیا ''ہمیں نظر آتا ہے تم بے عقلی میں مبتلا ہو اور ہمارے خیال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

ضرور ہم سمجھتے ہیں تجھے | سے | جھوٹوں میں | کہا | اے میری قوم | نہیں ہے | مجھ میں | بے وقوفی

میں تم جھوٹے ہو“ ہود علیہ السلام نے کہا ”اے میری قوم! مجھے کچھ بے عقلی نہیں۔

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا

اور لیکن میں | رسول ہوں | طرف سے | رب | تمام جہانوں کے | میں پہنچاتا ہوں تمہیں | پیغامات | اپنے رب کے | اور میں ہوں

بلکہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں۔ میں تمہارا

لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمہارا | خیر خواہ | دیانت دار | کیا تمہیں عجیب لگا | کہ | آئی تمہارے پاس | نصیحت | طرف سے | تمہارے رب کی

خیر خواہ اور امین ہوں۔ کیا تمہیں اس پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ

پر | آدمی | تم میں سے | تاکہ وہ ڈرائے تمہیں | اور یاد کرو | جب | اس نے بنایا تمہیں | جانشین | سے

تمہی میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے، اللہ کا احسان یاد کرو اس نے قومِ نوح علیہ السلام

بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ

بعد | قوم | نوح کے | اور اس نے زیادہ کیا تمہیں | میں | پیدائش | پھیلاؤ | پس تم یاد کرو | نعمتیں

کے بعد تمہیں اس کا جانشین بنایا۔ جسمانی لحاظ سے تمہیں قد آور اور مضبوط بنایا۔ اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ

اللہ کی | تاکہ | فلاح پاؤ | وہ بولے | کیا تو آیا ہمارے پاس | تاکہ ہم عبادت کریں | اللہ | اکیلے کی | اور ہم چھوڑ دیں

تاکہ تم فلاح پاؤ“ ان لوگوں نے ہود علیہ السلام سے پوچھا ”کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کیا

مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جن کو | تھے | پوجتے | ہمارے باپ دادا | پس تو لے آ | اسکو | تو ڈراتا ہے ہم کو | اگر | تو ہے | سے

کریں۔ اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے رہے؟ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی ہمیں دھمکی دیتے

الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

سچوں | کہا | بے شک | واقع ہو گیا | تم پر | سے | تمہارے رب | عذاب | اور غصہ

ہو اسے لے آؤ!“ ہود علیہ السلام نے جواب دیا ”تم پر تمہارے رب کا عذاب اور اس کا قہر نازل ہوا چاہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ

کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے | بارے میں | ناموں کے | جو نام رکھے | تم نے | اور تمہارے باپ دادا نے | نہیں | اتاری

کیا تم جھوٹے معبودوں کے ان فرضی ناموں کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے جن

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾

اللہ نے | ان کی | کوئی | دلیل | پس تم انتظار کرو | بے شک میں ہوں | تمہارے ساتھ | سے | انتظار کرنے والوں

کے بارے میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری؟ اچھا، تم بھی انجام کا انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔"

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

پھر ہم نے بچایا اس کو | اور جو | ساتھ اس کے | رحمت سے | اپنی طرف سے | اور ہم نے کاٹ دی | جڑ | جنہوں نے | جھٹلایا

پھر ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام اور اس کے ساتھیوں کو بچا لیا۔ اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی

9 ع 8 16 بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ

ہماری آیتوں کو | اور نہیں | وہ تھے | ایمان والے | اور طرف | ثمود کی | بھائی ان کا | صالح | اس نے کہا

وقف لازم جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور وہ نہیں مانتے تھے۔ اسی طرح ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح علیہ السلام کو

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | معبود | سوائے اس کے | بیشک | آئی تمہارے پاس | روشن دلیل

رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے دعوت دی "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ دیکھو تمہارے پاس

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ

طرف سے | تمہارے رب کی | یہ ہے | اونٹنی | اللہ کی | تمہارے لئے | نشانی | پس تم چھوڑ دو اسے | وہ کھائے | میں

تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانی آ چکی۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے فیصلہ کن نشانی ہے۔ اسے کھلا چھوڑ دو یہ اللہ کی

اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾ وَاذْكُرُوْٓا

زمین | اللہ کی | اور نہ | ہاتھ لگاؤ | تکلیف دینے کو | پس پکڑ لے گا تم کو | عذاب | دردناک | اور یاد کرو

زمین میں کھاتی چرتی پھرے۔ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ اور یاد کرو

اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

جب | اس نے بنایا تمہیں | جانشین | سے | بعد | عاد کے | اور ٹھکانا دیا تمہیں | میں | زمین

اللہ نے قوم عاد کے بعد تمہیں اس کا جانشین بنایا۔ تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

تم بناتے ہو | سے | اس کی نرم زمین | محلات | اور تم تراشتے ہو | پہاڑوں کو | بطور گھر

تم اس کے میدانوں میں محل بناتے اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ الْمَلَاُ

پس تم یاد کرو | نعمتیں | اللہ کی | اور نہ | پھرو | میں | زمین | فساد کرنے والے | کہا | سرداروں نے

اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ صالح علیہ السلام کی قوم کے مغرور

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

جو | تکبر کرتے تھے | سے | اس کی قوم | ان کو جو | کمزور کیے گئے | ان کو جو | ایمان لائے | ان میں سے

سرداروں نے ان ایمان والوں سے جو ان کی نظر میں کمزور تھے یہ کہا ”کیا تمہیں

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ

کیا تم جانتے ہو | کہ | صالح | پیغمبر ہے | طرف سے | اپنے رب کی | وہ بولے | بیشک ہم | ساتھ جو | بھیجا گیا | اس پر

یقین ہے صالح علیہ السلام اپنے رب کا رسول ہے؟“ انہوں نے جواب دیا ”بے شک ہم اس کی دعوت پر ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾

ایمان رکھتے ہیں | کہا | ان لوگوں نے جو | تکبر کرتے تھے | بیشک ہم | اس پر جو | تم ایمان لائے | اس پر | منکر ہیں

رکھتے ہیں“ اس پر وہ متکبر لوگ کہنے لگے ”جس دعوت پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کو نہیں مانتے“

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

پھر کونچیں کاٹ ڈالیں | اونٹنی کی | اور سرکشی کی | خلاف | حکم کے | اپنے رب کے | اور کہا | اے صالح | تو لے آ ہم پر | جو

پھر انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا۔ اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہا ”اے صالح علیہ السلام! اگر تم سچے رسول ہو تو وہ عذاب

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

تو وعدہ کرتا ہے ہم سے | اگر | تو ہے | سے | پیغمبروں | پھر پکڑ لیا ان کو | زلزلے نے | پھر وہ ہو گئے

ہم پر لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے“ پھر اچانک ایک زلزلے نے ان کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

میں | اپنے گھروں | اوندھے منہ گرے ہوئے | پھر وہ پھرا | ان سے | اور کہا | اے میری قوم | بیشک | میں نے پہنچایا تم کو

میں اوندھے منہ پڑے تھے۔ صالح علیہ السلام وہاں سے یہ کہتے ہوئے نکل گئے ”اے میری قوم کے لوگو! میں نے تمہیں اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾ وَلُوْطًا

پیغام | اپنے رب کا | اور میں نے خیر خواہی کی | تمہاری | اور لیکن | نہیں | تم پسند کرتے | خیر خواہوں کو | اور لوط

رب کا پیغام پہنچایا تمہاری خیر خواہی کی، مگر افسوس! تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے! ہم نے لوط علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

جب | اس نے کہا | اپنی قوم سے | کیا تم کرتے ہو | ایسی بے حیائی | نہیں | پہلے کیا تم سے | اس کو | کسی | ایک نے

اس نے اپنی قوم سے کہا "کیا تم کھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ

سے | جہان والوں | بے شک تم | آتے ہو | مردوں کے پاس | خواہش کیلئے | سے | چھوڑ کر | عورتوں کو

نہیں کی؟ تم اپنے بیویوں کو چھوڑ کر مردوں سے خواہش پوری کرتے ہو۔

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

بلکہ | تم ہو | لوگ | حد سے نکلنے والے | اور نہ | تھا | جواب | اس کی قوم کا | مگر | یہ کہ

تم لوگ حد سے گزر جانے والے ہو"۔ اس پر اُس کی قوم کا جواب

قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

وہ بولے | نکالو ان کو | سے | اپنی بستی | بے شک وہ | لوگ | پاک باز بنتے ہیں | پھر ہم نے نجات دی اسے

یہ تھا "اِن کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاک بنتے ہیں!" پھر ہم نے لوط علیہ السلام

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور اسکے گھر والوں کو | مگر | بیوی اس کی | وہ تھی | سے | پیچھے رہ جانے والوں | اور ہم نے برسائی | ان پر

اور اس کے گھر والوں کو عذاب سے بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ ہم نے اس قوم پر پتھروں کی

مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ 10 ع 12 17

بارش | پس تو دیکھ | کیسا | ہوا | انجام | مجرموں کا۔ | اور طرف | مدین کی

بارش برسائی۔ پھر دیکھو! ان مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ ہم نے مدین والوں کی طرف

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

بھائی ان کا | شعیب | کہا | اے میری قوم | تم عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | معبود

ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے انہیں دعوت دی "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

اس کے سوا | بے شک | آئی تمہارے پاس | روشن دلیل | طرف سے | تمہارے رب کی | پس تم پورا کرو | ماپ | اور تول

کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ چکی۔ ناپ تول صحیح رکھو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

اور نہ | کم کرو | لوگوں کے لئے | چیزیں ان کی | اور نہ | تم فساد پھیلاؤ | میں | زمین | بعد اس کی

لوگوں کو اُن کا مال کم نہ دو۔ ملک میں اصلاح کی بجائے فساد

اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا

اصلاح کے | یہ ہے | بہتر | تمہارے لئے | اگر | تم ہو | ایمان والے | اور نہ | بیٹھو

نہ کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو'' اور دیکھو! لوگوں کو ہراساں

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ

ہر | راستے پر | تم ڈراتے ہو | اور تم روکتے ہو | سے | راستے | اللہ کے | جو | ایمان لایا | اس پر

کرنے کے لئے ان کے راستوں میں مت بیٹھو۔ تم ایمان والوں کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہو

وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا

اور تم تلاش کرتے ہو | ٹیڑھ | اور یاد کرو | جب | تم تھے | تھوڑے | پھر زیادہ کیا تم کو | اور تم دیکھو

اور سیدھی راہ میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو۔ یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا۔ اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا

کیسا | ہوا | انجام | فساد کرنے والوں کا | اور اگر | ہے | ایک گروہ | تم میں سے | ایمان لایا

دنیا میں فسادیوں کا کیا انجام ہوا! اب جبکہ تم میں سے ایک گروہ اس چیز پر ایمان لا چکا ہے

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ

اس پر | جو مجھے بھیجا گیا | ساتھ اسکے | اور ایک گروہ | نہیں | وہ ایمان لایا | پس تم صبر کرو | یہاں تک کہ | فیصلہ کرے

جس کی تبلیغ کی گئی اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا پس ان کے لئے صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے

اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اللہ | ہمارے درمیان | اور وہ | بہترین | فیصلہ کرنے والا ہے

اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

کہا | سرداروں نے | جو | تکبر کرتے تھے | سے | قوم اس کی | ضرور ہم نکال دیں گے تجھے | اے شعیب

ان کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا ''اے شعیب علیہ السلام! ہم تمہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

اور ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | ساتھ تیرے | سے | بستی اپنی | یا | ضرور تم واپس آؤ گے | میں | دین ہمارے

اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا''۔

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

اس نے کہا | اگرچہ | ہم ہوں | ناپسند کرنے والے | بیشک | ہم نے گھڑ لیا | اوپر | اللہ کے | جھوٹ | اگر | ہم واپس آئیں

شعیب علیہ السلام نے کہا ''اگر ہم تمہارے مذہب سے بیزار ہوں تو کیا پھر بھی تمہاری بات مان لیں؟ ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ

میں | دین تمہارے | بعد اس کے | جب | نجات دی ہم کو | اللہ نے | اس سے | اور نہیں | مناسب | ہمارے لیے | یہ کہ

ہوں گے اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں۔ جبکہ اللہ ہمیں اس سے بچا چکا ہے۔ ہمارے لئے تمہارے مذہب کی طرف

نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

ہم واپس جائیں | اس میں | مگر | جو | چاہے | اللہ | رب ہمارا | حاوی ہے | رب ہمارا | ہر | چیز پر

پلٹنا ممکن نہیں۔ ہاں اگر اللہ ہمارا رب ایسا چاہے تو اور بات ہے۔ کوئی چیز ہمارے رب کے علم سے

عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

علم میں | اوپر | اللہ کے | ہم نے توکل کیا | اے رب ہمارے | فیصلہ کر دے | درمیان ہمارے | اور درمیان | قوم ہماری کے

باہر نہیں۔ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

ساتھ حق کے | اور تو ہے | بہتر | فیصلہ کرنے والا | اور کہا | سرداروں نے | جو | کافر ہوئے تھے | سے

فیصلہ کر دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے''! قوم شعیب علیہ السلام کے کافر سرداروں نے

قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

قوم اس کی | اگر | تم پیروی کرو گے | شعیب کی | یقیناً تم ہو گے | اس وقت | البتہ نقصان اٹھانے والے | پھر پکڑا ان کو

اپنے لوگوں سے کہا ''اگر تم شعیب علیہ السلام کی پیروی کرو گے تو برباد ہو جاؤ گے'' پھر انہیں ایک زلزلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

زلزلے نے	پھر وہ صبح کو اٹھے	میں	گھروں اپنے کے	گھٹنوں پر گرے ہوئے	جنھوں نے	انکار کیا	شعیب کا	گویا

نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔ جن لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا وہ اس طرح

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ مع

کہ نہ	وہ بستے تھے	اس میں	جنھوں نے	انکار کیا	شعیب کا	وہ تھے	وہی	نقصان اٹھانے والے

مٹ گئے گویا وہاں کبھی رہتے نہ تھے۔ جنھوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا وہ گھاٹے میں رہے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

پھر وہ مڑا	تم کو	اور اس نے کہا	اے میری قوم	بے شک	میں نے پہنچائے تمھیں	پیغام	رب اپنے کے

پھر شعیب علیہ السلام ان سے الگ ہو گئے اور چلتے وقت ان کو مخاطب کر کے کہا ”اے میری قوم! میں نے تمھیں

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا 11 ع 9 1

اور میں نے نصیحت کی تھی	تم کو	پس کیسے	میں غم کھاؤں	اوپر	لوگوں	کافر	اور نہیں	ہم نے بھیجا

اپنے رب کے پیغامات پہنچائے۔ تمھاری خیر خواہی کی۔ اب تم کافروں کی بربادی پر کیا افسوس کروں؟“ ہم نے جس

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

میں	کسی بستی	کوئی	نبی	مگر	ہم نے پکڑا	رہنے والوں اس کے کو	ساتھ تنگ دستی کے	اور بیماری کے

بستی میں کوئی نبی بھیجا اس کے نافرمان باشندوں کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا۔

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى

تاکہ وہ	گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل ڈالی	جگہ	برائی کی	بھلائی	یہاں تک کہ

تاکہ وہ گڑگڑائیں پھر ہم نے ان کے دکھ کو سکھ میں بدلا۔ یہاں تک کہ

عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ

وہ حد سے بڑھ گئے	اور انھوں نے کہا	بے شک	لگی تھی	ہمارے باپ دادا کو	تکلیف	اور راحت	پھر ہم نے پکڑا ان کو

انھیں خوب ترقی ہوئی۔ وہ کہنے لگے ”اس طرح کے دکھ سکھ ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچے۔“ پھر ہم نے انھیں

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا

اچانک	اور وہ	نہیں	جانتے تھے	اور اگر	بے شک	لوگ	ان بستیوں کے	ایمان لاتے

اچانک پکڑا جس کا انھیں گمان بھی نہ تھا۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَٰتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن

اور تقویٰ اختیار کرتے | ضرور ہم کھولتے | اوپر ان کے | برکتیں | سے | آسمان | اور زمین سے | اور لیکن

تو ہم آسمان اور زمین کی برکتیں اور نعمتیں ان پر کھول دیتے۔ مگر

كَذَّبُوا فَأَخَذْنَٰهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ

انہوں نے انکار کیا | تو ہم نے پکڑا ان کو | بسبب اس کے جو | وہ تھے | وہ کماتے | کیا پس بے خوف ہو گئے ہیں | والے | بستیوں

انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا۔ اے نبی! ﷺ کیا یہ بستی والے اس سے بے خوف

أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَٰتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ

یہ کہ | آئے ان کے پاس | عذاب ہمارا | رات کو | جبکہ وہ | سوتے ہوں | کیا | بے خوف ہو گئے ہیں | والے | بستیوں

ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت نہیں آ سکتا جب وہ سو رہے ہوں؟ یا ان پر ہمارا عذاب

أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ

یہ کہ | آئے ان کے پاس | عذاب ہمارا | دن چڑھے | جبکہ وہ | کھیل رہے ہوں | کیا پس وہ بے خوف ہو گئے ہیں | چال | اللہ کی سے

دن دیہاڑے نہیں آ سکتا جب وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے بے خوف ہیں ؟

ع 12 6 2 فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَٰسِرُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ

پس نہیں | بے خوف ہوتے | چال | اللہ کی سے | مگر | لوگ | نقصان اٹھانے والے | کیا نہیں | ہدایت ملی | ان لوگوں کو

اللہ کی تدبیروں سے وہ لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو برباد ہونے والے ہوں۔ کیا ان لوگوں کو سبق نہیں ملا جو اپنے

يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاءُ أَصَبْنَٰهُم

جو وارث ہوتے ہیں | زمین کے | سے | بعد | رہنے والوں اس کے | یہ کہ | اگر | ہم چاہتے | ہم آ لیتے ان کو

سے پہلے عذاب میں ہلاک ہونے والوں کے بعد زمین کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں پر

بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ

اُن کے گناہوں کی وجہ سے | اور ہم مہر لگا دیں | اوپر | اُن کے دلوں کے | پھر وہ | نہیں | وہ سنتے | یہ | بستیاں

انہیں بھی پکڑ لیں۔ لیکن ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کچھ نہیں سنتے سمجھتے۔ اے نبی ﷺ! ان

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَائِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَٰتِ ۚ

ہم بیان کرتے ہیں | اوپر تیرے | بعض | خبریں ان کی | اور بے شک | آئے ان کے پاس | رسول ان کے | ساتھ دلیلوں کے

بستیوں کے حالات ہم آپ کو سنا رہے ہیں۔ ان کے پاس ہمارے رسول نشانیاں لے کر آئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

پھر نہ | وہ تھے | کہ وہ ایمان لاتے | اُس پر جو | انہوں نے انکار کیا | سے | پہلے | اسی طرح | مہر لگا دیتا ہے

مگر وہ لوگ جس چیز کو ایک دفعہ جھٹلا چکے پھر اس پر ایمان نہ لائے۔ اس طرح اللہ کافروں کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ

اللہ | اوپر | دلوں | کافروں کے | اور نہیں | ہم نے پایا | اُن کے اکثر میں | کوئی | عہد پورا کرنا | اور یقیناً

مہر لگا دیتا ہے۔ ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کی پاسداری نہ پائی بلکہ ان کو

وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

ہم نے پائے | اکثر ان کے کو | البتہ نافرمان | پھر | ہم نے بھیجا | سے | بعد ان کے | موسیٰ کو

نافرمان ہی پایا۔ ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

ساتھ نشانیوں اپنی کے | طرف | فرعون کے | اور سرداروں اس کے | پھر انہوں نے ظلم کیا | ساتھ ان کے | پھر تو دیکھ | کیسے

اپنی نشانیاں دے کر بھیجا جن کا انہوں نے انکار کر کے اپنے اوپر ظلم کیا۔ دیکھو، ان

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ

ہوا | انجام | فسادیوں کا | اور کہا | موسیٰ نے | اے فرعون | بے شک میں | رسول ہوں | طرف سے

فسادیوں کا کیا انجام ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے کہا ”اے فرعون، میں رب العالمین کی

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓي اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَي اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ

رب | تمام جہانوں کا | قائم ہوں | اوپر | اس بات کے کہ | نہیں | میں کہتا | اوپر | اللہ کے | مگر | سچ

طرف سے رسول ہوں۔ میرا فرض ہے میں حق کے سوا کوئی بات اللہ کی طرف منسوب نہ کروں۔

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿105﴾ۭ

بے شک | میں آیا پاس تمہارے | ساتھ دلیل کے | طرف سے | رب تمہارے | پس تو بھیج | ساتھ میرے | بنی اسرائیل کو

میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزے لے کر آیا ہوں۔ لہٰذا بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دے“

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

اس نے کہا | اگر | تو | تو آیا ہے | ساتھ نشانی کے | پس تو لے آ | اسے | اگر | تو ہے | سے

فرعون بولا ”کوئی معجزہ لائے ہو تو پیش کرو اگر تم سچے ہو؟“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿107﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

سچوں | پھر اس نے ڈال دیا | عصا اپنا | پھر اچانک | وہ تھا | اژدھا | ظاہر | اور اس نے نکالا | ہاتھ اپنا

موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا جو اچانک اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا

13 ع 9 3 فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ

پس اچانک | وہ تھا | سفید چمکدار | واسطے دیکھنے والوں کے | کہا | سرداروں نے | سے | قوم | فرعون | بے شک

تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا۔ یہ دیکھ کر فرعون کے درباری

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿109﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا

یہ | ہے جادوگر | ماہر | جو چاہتا ہے | کہ | وہ نکالے تمہیں | سے | ملک تمہارے | پس کیا

آپس میں کہنے لگے ”یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔ چاہتا ہے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تمہاری

تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿111﴾

تم صلاح دیتے ہو | انہوں نے کہا | مہلت دے اس کو | اور بھائی اس کے کو | اور تو بھیج | میں | شہروں | اکٹھا کرنے والے

کیا صلاح ہے؟“۔ درباریوں نے مشورہ کر کے فرعون سے کہا ”موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

تاکہ وہ لائیں تیرے پاس | ہر | جادوگر | ماہر کو | اور آئے | جادوگر | فرعون کے پاس | وہ بولے | یقیناً

میں سپاہی بھیجو۔ وہ تمہارے سارے ماہر جادوگر لے آئیں“ پھر جب تمام جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے تو اس سے کہنے لگے

لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ

ہمارے لیے ہے | انعام | اگر | ہوں ہم ہی | ہم | غالب | اس نے کہا | ہاں | اور یقیناً تم ہو جاؤ گے | البتہ سے

”اگر موسیٰ علیہ السلام پر غالب آئے تو ہمیں انعام ملنا چاہیے“ فرعون نے جواب دیا ”ہاں ملے گا، اور تم سب

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ

مقربوں میں | وہ بولے | اے موسیٰ | یا | یہ کہ | تو ڈال | اور یا | یہ کہ | ہم ہوں | ہم

میرے خاص بندوں میں شامل ہو گے“ جب مقابلہ ہوا تو جادوگروں نے کہا ”اے موسیٰ علیہ السلام! تم پہلے ڈالو یا

الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ

ڈالنے والے | اس نے کہا | تم ڈالو | پھر جب | انہوں نے ڈالا | جادو کر دیا | آنکھوں پر | لوگوں کی

پھر ہم ڈالیں“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”تم ڈالو“ جادوگروں نے اپنی لاٹھیاں اور رسیاں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ

اور ڈرایا ان کو | اور وہ آئے تھے | ساتھ جادو | بڑے کے | اور ہم نے وحی کی | طرف | موسیٰ کے | یہ کہ

ان پر دہشت طاری کر دی اور بڑے جادو کا کرتب دکھایا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم بھیجا اپنا

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

تو ڈال | عصا اپنا | پھر اچانک | وہ | نگل جاتا ہے | جو کچھ | وہ گھڑ لیتے تھے | پھر واقع ہوا | حق | اور وہ باطل ہوا

عصا ڈال دو۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اژدھا بن کر ان کے سارے ڈرامے کو نگل گیا۔ اس طرح حق

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ ۚ وَاُلْقِىَ

جو کچھ | وہ تھے | وہ کرتے | پھر وہ مغلوب ہوئے | وہاں | اور وہ ہو گئے | ذلیل | اور گر پڑے

ظاہر ہو گیا۔ جادوگروں نے جو کچھ بنایا تھا ملیا میٹ ہو گیا۔ فرعون اور اس کے ساتھی ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ جادوگر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾ ۖ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾ ۙ رَبِّ مُوْسٰى

جادوگر | سجدہ کرتے ہوئے | وہ بولے | ہم ایمان لائے | رب پر | تمام جہانوں کا | رب | موسیٰ کے

سجدے میں گر پڑے۔ اور بول اٹھے ”ہم ایمان لائے اس رب العالمین پر جو موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام

وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

اور ہارون کے | بولا | فرعون | تم ایمان لائے ہو | ساتھ اس کے | پہلے اس سے | کہ | میں اجازت دوں | تم کو

کا رب ہے!“ فرعون نے ان سے کہا ”تم لوگ میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے ہو۔

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ

بے شک | یہ ہے | کوئی چال | نے چلی ہے | میں | شہر | تاکہ تم نکال دو | اس سے | لوگوں کے کو

یہ کوئی سازش ہے جو تم نے مل کر دارالحکومت میں کی ہے تاکہ ہم سب کو یہاں سے نکال دو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿122﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

پس ضرور | تم جان لوگے | ضرور میں کاٹوں گا | ہاتھ تمہارے | اور پاؤں تمہارے | سے | مخالف طرف | پھر

اچھا، تمہیں جلد پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹی طرف سے کاٹوں گا۔ سب

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾ ۚ وَمَا

میں سولی دوں گا تم کو | سب کو | انہوں نے کہا | بے شک ہم | طرف | رب اپنے کی | پھر جانے والے ہیں | اور نہیں

کو سولی پر چڑھاؤں گا“۔ وہ بولے ”ہمیں ایک دن اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ ہمارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ

تو دشمنی رکھتا | سے ہم | مگر | یہ کہ | ہم ایمان لائے ہیں | نشانیوں پر | رب اپنے کی | جب | وہ آئیں ہمارے پاس | اے رب ہمارے

جرم یہی ہے کہ جب ہمارے رب کے معجزے ہمارے سامنے آئے تو ہم ایمان لے آئے۔ اب ہماری دعا ہے ”اے ہمارے

14 ع 18 4 اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

تو انڈیل | اوپر ہمارے | صبر | اور وفات دے ہمیں | جبکہ ہم مسلمان ہی ہوں | اور کہا | سرداروں نے | سے | قوم

رب ! ہمیں صبر سے بھر دے ! ہمیں اسلام کی حالت پر وفات دینا! فرعون سے اس کی قوم کے

فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ

فرعون کی | کیا تو چھوڑ دیتا ہے | موسیٰ کو | اور قوم اس کی کو | تا کہ وہ فساد کریں | میں | زمین | اور وہ چھوڑ دے تجھے

سرداروں نے کہا ”کیا تم موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم کو یوں ہی چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں اور تمہیں اور

وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا

اور معبودوں تیرے کو | اس نے کہا | ضرور ہم قتل کریں گے | بیٹے ان کے | اور ہم زندہ رکھیں گے | عورتوں ان کی کو | اور بے شک ہم

تمہارے معبودوں کو ٹھکراتے رہیں؟“ فرعون نے کہا ”ہم ان کے بیٹوں کو چن چن کر قتل کریں گے، ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے

فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ

اوپر ان کے ہیں | غالب | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم کو | تم مدد مانگو | اللہ سے | اور تم صبر کرو

اور ہمیں ان پر پورا غلبہ حاصل ہے“ یہ سن کر موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی ”اللہ سے مدد مانگو۔ ثابت قدم رہو۔

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قلے يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ

بے شک | زمین ہے | اللہ کی | وہ وارث بناتا ہے اس کا | جسے | وہ چاہے | سے | اپنے بندوں | اور انجام کار ہے

زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا والی وارث بنا دیتا ہے۔ آخری کامیابی

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا

پرہیزگاروں کے لیے | انہوں نے کہا | ہم ایذا دیئے گئے | سے | پہلے اس | کہ | تو آئے ہمارے پاس | اور سے | اس کے بعد | جو

پرہیزگاروں کے لئے ہے“ وہ موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگے ”ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے اور تمہارے آنے

جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى

تو آیا ہمارے پاس | اس نے کہا | امید ہے | رب تمہارا | یہ کہ | وہ ہلاک کرے | دشمن تمہارے کو | اور وہ خلیفہ بنائے تمہیں | میں

کے بعد بھی ستائے جا رہے ہیں“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”وہ وقت قریب ہے جب تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کرے گا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15 ع 3 5

الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

زمین | پھر وہ دیکھے | کیسے | تم عمل کرتے ہو | اور بے شک | ہم نے پکڑا | قوم | فرعون کو

تمہیں ملک کا اقتدار دے دے گا پھر اس کے بعد دیکھے گا تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ

ساتھ قحط کے | اور کمی | سے | پھلوں | تاکہ وہ | وہ نصیحت پکڑیں | پھر جب | آتا ان کو

قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا تاکہ انہیں نصیحت ہو۔ لیکن جب ان پر خوشحالی آتی

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ج وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى

سکھ | وہ کہتے | ہمارے لیے ہے | یہ | اور اگر | پہنچتا ان کو | دکھ | وہ منحوس سمجھتے | موسیٰ کو

تو کہتے ''یہ ہمارے لئے ہے'' اور جب کوئی آفت آتی تو اسے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے ساتھیوں کی نحوست

وَمَنْ مَّعَهٗ ط اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اور ان کو جو | ساتھ اس کے تھے | آگاہ رہو | بے شک | نحوست ان کی ہے | طرف سے | اللہ کی | اور لیکن | اکثر ان کے

قرار دیتے۔ اصل میں یہ ان کی اپنی بدبختی تھی جو اللہ کے ہاں ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے لکھی تھی۔ لیکن ان میں سے اکثر اس

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا لا

نہیں | جانتے | اور انہوں نے کہا | جو کچھ | تو لائے گا | ہمارے پاس کوئی | سے | نشانی | تاکہ تو جادو کرے ہم پر | ساتھ اس کے

حقیقت کو نہیں جانتے تھے۔ فرعون کی قوم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا ''تم ہم پر اپنا جادو چلانے کے لئے

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

تو نہیں | ہم | تجھ کو | ماننے والے | پھر ہم نے بھیجا | اوپر ان کے | طوفان بارش کا | اور ٹڈیاں

خواہ کوئی نشانی لے آؤ ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے، پھر ہم نے اس قوم پر سیلاب ٹڈی دل

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

اور چچڑیاں | اور مینڈک | اور لہو | نشانیاں | الگ الگ | پھر انہوں نے تکبر کیا | اور وہ تھے

جوئیں، مینڈک اور خون کی بلائیں نازل کیں جو الگ الگ نشانیاں تھیں۔ اس پر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ

لوگ | مجرم | اور جب | پڑتا | اُن پر | عذاب | وہ کہتے | اے موسیٰ | تو دعا کر

مجرم لوگ تھے۔ جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے ''اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو جس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

ہمارے لیے | رب اپنے سے | ساتھ چیز کے جو | اس نے عہد کر رکھا | نزدیک تیرے | اگر | تو کھول دے گا | ہم سے | عذاب

قبول کرنے کا اس نے تم سے وعدہ کیا ہے۔ اگر تیری دعا سے ہم پر سے یہ عذاب ٹل گیا

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿134﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

ضرور ہم مان لیں گے | تجھ کو | اور ضرور ہم بھیج دیں گے | ساتھ تیرے | بنی اسرائیل کو | پھر جب | ہم کھول دیتے

تو تجھے سچا مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دے دیں گے" پھر جب ہم ان سے

عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُمْ بَٰلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿135﴾

اُن سے | عذاب | تک | ایک مدت | کہ وہ | پہنچنے والے تھے اس کو | اچانک | وہ | عہد کو توڑ ڈالتے تھے

وہ عذاب کچھ مدت کے لئے اٹھا لیتے تو وہ اپنی بات سے فوراً پھر جاتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِنَا

پھر ہم نے بدلہ لیا | اُن سے | پھر ہم نے غرق کر دیا ان کو | میں | سمندر | بسبب اس کے جو وہ | انکار کرتے تھے | نشانیوں ہماری کا

آخر کار ہم نے انہیں سزا دی اور سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

وَكَانُوا عَنْهَا غَٰفِلِينَ ﴿136﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ

اور وہ تھے | اُن سے | غافل | اور ہم نے وارث بنایا | اس قوم کو | جو کہ | وہ تھے | کمزور سمجھے جاتے

اور وہ ان سے بے پرواہ ہو گئے۔ اس کے بعد ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے

مَشَٰرِقَ الْأَرْضِ وَمَغَٰرِبَهَا الَّتِي بَٰرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ

مشرقوں | زمین کے کو | اور مغربوں اس کے کو | وہ جو | ہم نے برکت رکھی ہے | اُس میں | اور پوری ہوئی | بات

بابرکت سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا۔ اس طرح اے نبی ﷺ تیرے

رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۙ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

رب تیرے کی | اچھی | اوپر | بنی اسرائیل کے | بسبب اس کے جو | انہوں نے صبر کیا | اور ہم نے تباہ کر دیا | اس کو جو | تھا

رب کا وہ نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہوا کیونکہ انہوں نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُۥ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿137﴾ وَجَٰوَزْنَا

بناتا | فرعون | اور قوم اس کی بناتی تھی | اور جو کچھ | وہ تھے | وہ عمارتیں بناتے | اور ہم نے عبور کرایا

اس کی قوم کا سارا ساز و سامان ملیا میٹ کر کے رکھ دیا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

بنی اسرائیل کو | سمندر | پھر وہ آئے | اوپر | ایک قوم کے | جو جھکے بیٹھے رہتے تھے | اوپر | بتوں | اپنے

کرا دیا۔ ان کا گزر ایسی قوم پر ہوا جو بتوں کی پوجا کر رہی تھی۔ ان کو دیکھ کر بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام

قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ

انہوں نے کہا | اے موسیٰ | تو بنا دے | ہمارے لیے | کوئی معبود | جیسے | اُن کے ہیں | معبود | اس نے کہا | بے شک تم

سے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام ہماری عبادت کے لئے بھی کوئی بت بنا دے جیسے ان کے بت ہیں'' موسیٰ علیہ السلام نے جواب

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا

لوگ | جاہل ہو | بے شک | یہ لوگ | ہلاک ہونیوالے ہیں | جو | وہ | بیچ اس کے ہیں | اور باطل ہے | جو کچھ

دیا ''تم لوگ بڑے جاہل ہو یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کر

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

وہ ہیں | وہ عمل کرتے | اس نے کہا | کیا سوائے | اللہ کے | میں چاہوں تمہارے لئے | معبود | اور وہ | اس نے فضیلت دی تمہیں

رہے ہیں وہ باطل ہے'' موسیٰ علیہ السلام نے یہ بھی کہا ''کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالاں کہ

عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿140﴾ وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اوپر | جہاں والوں کے | اور جب | ہم نے نجات دی تم کو | سے | قوم | فرعون کی | پہنچاتے تھے تمہیں | برا

اللہ نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی؟'' اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی جو تمہیں

الْعَذَابِ ۚ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ

عذاب | وہ قتل کرتے تھے | بیٹوں تمہارے کو | اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے | عورتوں تمہاری کو | اور میں | اس

سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہارے عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے۔ اس میں تمہارے رب

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿141﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً 16 ع 12

آزمائش تھی | طرف سے | تمہارے رب کی | بڑی | اور ہم نے وعدہ دیا | موسیٰ کو | تیس | راتوں کا

کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا۔ پھر اس میں دس

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ وَقَالَ

اور ہم نے پورا کیا اس کو | ساتھ دس کے | پھر پورا ہوا | وعدہ | اس کے رب کا | چالیس | راتیں | اور کہا

راتوں کا اضافہ کیا۔ اس طرح موسیٰ علیہ السلام کے رب کی مقرر کردہ مدت چالیس راتوں میں پوری ہوئی۔ اور کوہِ طور پر جاتے وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

موسیٰ نے | اپنے بھائی | ہارون سے | تو قائم مقام بن میرا | میں | قوم میری | اور اصلاح کر | اور نہ | پیروی کرنا

موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا ”میرے پیچھے میری قوم میں میری جانشینی کرنا، ان کی اصلاح کرتے رہنا

سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ

راہ کی | فسادیوں کی | اور جب | آیا | موسیٰ | ہمارے وعدے پر | اور کلام کیا اس سے | اُس کے رب نے

اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا۔“ جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے وعدے کے مطابق کوہِ طور پر حاضر ہوئے اور ان کے رب

قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ

اس نے کہا | اے رب میرے | تو دکھا مجھے | میں دیکھوں | طرف تیری | کہا | ہرگز | تو نہ دیکھ سکے گا | اور لیکن | تو دیکھ

نے ان سے کلام کیا تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ”اے میرے رب! مجھے اپنا جلوہ دکھا تاکہ میں تجھے دیکھوں! فرمایا ”تم مجھے ہرگز نہیں

اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى

طرف | پہاڑ کے | پھر اگر | وہ قائم رہے | جگہ اپنی پر | پھر عنقریب | تو دیکھ سکے گا مجھے | پھر جب | تجلی کی

دیکھ سکتے، البتہ پہاڑ کی طرف دیکھو، اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہ جائے تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔“ پھر جب اس کے رب نے

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ

رب اس کے نے | طرف پہاڑ کی | اس نے کر دیا اسے | ریزہ ریزہ | اور گر پڑا | موسیٰ | بے ہوش ہو کر | پھر جب | اسے ہوش آیا

پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش آیا تو بولے

قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

اس نے کہا | پاک ہے تو | میں نے توبہ کی | طرف تیری | اور میں ہوں | سب سے پہلے | ایمان لانے والوں میں سے | (اللہ نے) کہا | اے موسیٰ

”تیری ذات پاک ہے۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں“۔ اللہ نے فرمایا ”اے موسیٰ

اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ فَخُذْ مَآ

بے شک میں نے | چن لیا ہے تجھ کو | اوپر | لوگوں کے | ساتھ پیغاموں اپنے کے | اور ساتھ کلام اپنے کے | پس تو لے لے | جو

علیہ السلام ! میں نے تجھے اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے ذریعے دوسرے لوگوں سے ممتاز کیا۔ میں نے جو توریت

اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ

میں نے دیا تجھ کو | اور تو ہو جا | سے | شکر کرنے والوں میں | اور ہم نے لکھا | اس کے لیے | میں | تختیوں | سے

تمہیں عطا کی وہ لے لو اور شکر گزار رہو“ ہم نے توریت کی تختیوں پر ہر طرح کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ

ہر | چیز | نصیحت | اور تفصیل | ہر | چیز کی | پس تو لے لے اسے | ساتھ مضبوطی کے | اور تو حکم دے

نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تھی۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا " اس توریت کو مضبوطی سے پکڑے رہو،

قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ سَاَصْرِفُ

قوم اپنی کو | کہ وہ عمل کریں | اس کے بہتر پر | جلد میں دکھاؤں گا تمہیں | گھر | نافرمانوں کا | جلد میں پھیر دوں گا

اس پر عمل کرو اور اپنی قوم کے لوگوں کو حکم دو وہ اس کتاب کے اچھے احکام پر چلیں۔ عنقریب ہم تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھائیں گے۔

عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا

سے | آیتوں اپنی | ان لوگوں کو جو | وہ تکبر کرتے ہیں | میں | زمین | نا | حق | اور اگر | وہ دیکھ لیں

ہم اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو پھیر دیں گے جو زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں۔ وہ ساری نشانیاں

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

ہر | نشانی | نہ | وہ ایمان لائیں | اس پر | اور اگر | وہ دیکھیں | راہ | ہدایت کی | نہ | وہ پکڑیں اسے

دیکھ لیں پھر بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اگر ہدایت کا سیدھا راستہ دیکھیں گے اس پر کبھی نہ چلیں

سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

راہ | اور اگر | وہ دیکھیں | راہ | گمراہی کی | وہ پکڑیں اسے | راہ | یہ | اس لیے کہ انہوں نے

گے لیکن اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اس پر فوراً چل پڑیں گے۔ ان کی یہ حالت اس لئے ہے کہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | اور وہ تھے | ان سے | غافل | اور جن لوگوں نے | جھٹلایا | ہماری آیتوں کو

انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اپنے آپ کو ان سے غافل رکھا۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو اور

وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

اور ملاقات | آخرت کی کا | ضائع ہوئے | اعمال ان کے | نہ | اُن کو بدلہ ملے گا | مگر | جو کچھ کہ | وہ تھے

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے انہیں اپنے کئے کا بدلہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا 17 ع 6 7

وہ کرتے | اور پکڑا | قوم | موسیٰ کی نے | سے | بعد اس کے | سے | زیور ان کے | بچھڑا

ملے گا۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے جانے کے بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

بدن تھا | کہ واسطے اس کی تھی | آواز گائے کی | کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | یہ کہ وہ | نہ | وہ بولتا تھا ان سے | اور نہ | وہ دکھاتا ہے ان کو

بے جان پتلا، جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ اس کی انہوں نے پوجا شروع کر دی۔ انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ بچھڑا

وقف لازم سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ

راہ | انہوں نے پکڑا اس کو | اور وہ تھے | ظالم | اور جب | گرا دیا گیا | میں | ہاتھوں ان کے

نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کی رہنمائی کر سکتا ہے مگر انہوں نے اسے اپنا معبود بنا لیا اور وہ تھے ہی بڑے ظالم۔ جب وہ

وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ

اور انہوں نے دیکھا | یہ کہ وہ | بے شک | وہ گمراہ ہوئے | انہوں نے کہا | اگر | نہ | رحم کرے ہم پر | رب ہمارا | اور نہ وہ بخشے

پچھتائے اور انہوں نے محسوس کیا وہ گمراہ ہو چکے ہیں تو بولے ''اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ

لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ

ہمیں | ضرور ہم ہوں گے | سے | گھاٹا پانے والوں میں | اور جب | واپس آیا | موسیٰ | طرف | قوم اپنی کے

بخشا تو ہم گھاٹے میں رہیں گے'' جب موسیٰ علیہ السلام غصے اور رنج سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ

غصہ میں | افسوس کرتا ہوا | اس نے کہا | برا ہے | جو کچھ جانشینی کی تم نے میری | سے | بعد میرے | کیا تم نے جلدی کی | حکم

واپس آئے تو انہوں نے کہا ''تم نے میرے پیچھے بہت برا کیا۔ تم نے اپنے رب کے حکم کا انتظار نہ کیا اور جلد بازی کی''

رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ

رب اپنے سے | اور ڈال دیں | تختیاں | اور پکڑا | سر کو | بھائی اپنے کے | وہ کھینچتا تھا اسے | طرف اپنی | اس نے کہا

موسیٰ علیہ السلام نے غصے کے مارے توریت کی تختیاں ایک طرف ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچنے لگے۔

ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ

اے بیٹے | ماں میری کے | بے شک | لوگوں نے | کمزور سمجھا مجھے | اور نزدیک تھے کہ | وہ قتل کر دیں مجھے | پس نہ | خوش کر

ہارون علیہ السلام نے کہا ''اے میری ماں کے بیٹے! لوگوں نے مجھے دبا لیا تھا۔ قریب تھا وہ مجھے مار ڈالتے۔ اس لئے آپ دشمنوں

بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾ قَالَ رَبِّ

مجھ کو | دشمنوں کو | اور نہ | تو کر مجھے | ساتھ | لوگوں | ظالم کے | اس نے کہا | اے رب میرے

کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھے ظالموں کے ساتھ نہ ملائیں'' اس پر موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ''اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع 18 4 8

تو بخش دے | مجھے | اور میرے بھائی کو | اور تو داخل کر ہمیں | میں | رحمت اپنی | اور تو ہے | بہت رحم کرنے والا | سب رحم کرنے والوں سے

میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے۔ ہمیں اپنی رحمت کے سائے میں داخل فرما! تو بہترین رحم کرنے والا ہے"

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ

بے شک | جن لوگوں نے | پکڑا | بچھڑے کو | ضرور پہنچے گا ان کو | غضب | طرف سے | رب ان کے | اور ذلت

بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا۔ عنقریب ان پر ان کے رب کا غضب نازل ہوگا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا

میں | زندگی | دنیا کی | اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | جھوٹ گھڑنے والوں کو | اور جنہوں نے | عمل کئے

ذلت ہے۔ اور جھوٹ باندھنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ البتہ جن لوگوں نے برے

السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

برے | پھر | انہوں نے توبہ کی | سے | بعد اس کے | اور وہ ایمان لائے | بیشک | رب تیرا | سے | بعد اس کے ہے

کام کئے۔ پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لائے تو اے نبی ﷺ! بے شک اس کے بعد تیرا رب ان کے حق

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ

ضرور بخشنے والا | نہایت مہربان | اور جب | ٹھنڈا ہوا | سے | موسیٰ | غصہ | اس نے لیں | تختیاں

میں بہت بخشنے والا مہربان ہے۔ جب موسیٰ علیہ السلام کا غصہ تھما تو انہوں نے توریت کی تختیاں اٹھائیں۔

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾

اور میں | اُن کی لکھائی | ہدایت تھی | اور رحمت تھی | ان لوگوں کے لیے | جو وہ | اپنے رب سے | وہ ڈرتے ہیں

توریت کے اس نسخے میں ان لوگوں کے لئے سراپا ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ

اور چن لئے | موسیٰ نے | قوم اپنی سے | ستر | مرد | ہمارے وعدے کے لیے | پھر جب | پکڑا ان کو

اپنی قوم میں سے ستر 70 آدمی چنے تاکہ قوم کی طرف سے معافی مانگنے کے لئے اس کے ساتھ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر

الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ

زلزلے نے | اس نے کہا | اے رب میرے | اگر | تو چاہتا | تو ہلاک کر دیتا ان کو | اس سے | پہلے | اور مجھے بھی

حاضر ہوں۔ پھر انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا "اے رب! اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں ہلاک کر دیتا اور مجھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ

کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں | اس پر جو | کیا | بیوقوفوں نے | ہم میں سے | نہیں | یہ | مگر | آزمائش تیری | تو گمراہ کرے

بھی۔ کیا تو ہم سب کو ایسے جرم پر ہلاک کرے گا جو ہمارے اندر کے بے وقوفوں نے کیا۔ یہ سب تیری آزمائش ہے۔

بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

اس کے ذریعے | جسے | تو چاہے | اور تو ہدایت دے | جسے | تو چاہے | تو ہے | دوست ہمارا | پس تو بخش دے | ہمیں

تو اس کے ذریعے جسے چاہے ہدایت دے۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ ہمیں بخش دے۔ ہم پر رحم فرما۔

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

اور تو رحم کر ہم پر | اور تو ہے | سب سے بہتر | بخشنے والا | اور تو لکھ دے | ہمارے لیے | میں | اس | دنیا

تو بہترین بخشنے والا ہے۔ ہمارے لئے دنیا میں بھلائی لکھ دے اور

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

بھلائی | اور میں | آخرت | بے شک ہم نے | رجوع کیا ہم نے | طرف تیری | اس نے کہا | عذاب میرا | میں پہنچاتا ہوں

آخرت میں بھی۔ ہم نے تیری طرف رجوع کیا" اللہ نے فرمایا "میں اپنا عذاب

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا

اسے | جس کو | میں چاہوں | اور رحمت میری نے | گھیر لیا ہے | ہر | چیز کو | پس ضرور میں لکھوں گا اس کو

جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ اس لئے میں

لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿156﴾ ۚ

اُن کے لیے | جو ڈرتے ہیں | اور وہ دیتے ہیں | زکوٰۃ | اور جو لوگ کہ | وہ | ہماری آیتوں پر | وہ ایمان لاتے ہیں

ان لوگوں کے لئے رحمت لکھ دوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے، زکوۃ دیں گے اور میری نشانیوں پر ایمان لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

جو لوگ کہ | وہ پیروی کرتے ہیں | رسول کی | جو نبی ہے | نہ پڑھا لکھا | وہ جو | وہ پاتے ہیں اسے | لکھا ہوا

اور ان لوگوں پر بھی میری رحمت ہوگی جو اس رسول ﷺ کی پیروی کریں گے جو اُمی نبی ﷺ ہے۔ جس کے آنے کی پیش گوئی وہ

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

پاس اپنے | میں | توریت | اور انجیل میں | وہ حکم دیتا ہے ان کو | نیکی کا | اور وہ روکتا ہے ان کو

اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، برائی سے روکتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

سے | برائی | اور وہ حلال کرتا ہے | ان کے لیے | پاکیزہ چیزیں | اور وہ حرام ٹھہراتا ہے | اُن پر | ناپاک چیزیں

اور ان کے لئے پاک چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط فَالَّذِيْنَ

اور وہ اتارتا ہے | سے ان | بوجھ ان کے | اور طوق | جو کہ | تھے | اوپر ان کے | پس جو لوگ

وہ ان پر سے جاہلیت کے بوجھ اور طوق ہٹاتا ہے۔ پھر جو لوگ اس پر

اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

ایمان لائے | ساتھ اس کے | اور انہوں نے ہاتھ مضبوط کئے اس کے | اور انہوں نے مدد کی اس کی | اور انہوں نے پیروی کی | اس نور کی

ایمان لائے، جنہوں نے اس کی عزت کی، اس کی مدد کی، اور اس نور کی پیروی کی جو اس

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ لا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ 19 ع 6 9

جو | اتارا گیا | ساتھ اس کے | وہی لوگ ہیں | وہی | فلاح پانے والے | کہہ دیجیے | اے | لوگو

پر اتارا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”اے لوگو!

اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاَۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

بے شک میں ہوں | رسول | اللہ کا | طرف تمہاری | سب کی | وہ جو | اُس کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی

بے شک میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں جس کی بادشاہی آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اور زمین کی | نہیں | معبود | مگر | وہ | وہ زندہ کرتا ہے | اور وہ موت دیتا ہے | پس تم ایمان لاؤ | اللہ پر

زمین پر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے۔ لہٰذا تم ایمان لاؤ

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ

اور اُس کے رسول پر | جو نبی ہے | بغیر پڑھا لکھا | وہ جو | ایمان رکھتا ہے | اللہ پر | اور اُس کے حکموں پر | اور تم پیروی کرو اس کی

اللہ پر، اس کے اُمی رسول ﷺ و نبی ﷺ پر جو اللہ اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہے۔ تم اس کی پیروی کرو

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

تاکہ | تم ہدایت پاؤ | اور سے | قوم | موسیٰ کی | ایک گروہ ہے | جو ہدایت کرتے ہیں | ساتھ حق کے

تاکہ ہدایت پاؤ“ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں ایسا گروہ بھی ہے جو حق کے مطابق لوگوں کی رہنمائی کرتا اور اس کے مطابق انصاف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَاۤ

اور ساتھ اس کے | وہ عدل کرتے ہیں | اور ہم نے کاٹے ان میں سے | بارہ | قبیلے | بڑے بڑے گروہ | اور ہم نے وحی کی

کرتا ہے۔ ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے ان کے الگ الگ گروہ بنا دیئے۔ جب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے

اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

طرف | موسیٰ | جب | پانی مانگا اس سے | قوم اس کی نے | یہ کہ | تو مار | اپنا عصا | پتھر کو

پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم بھیجا ”فلاں پتھر پر اپنا عصا مارو“

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

پھر پھوٹے | اس سے | بارہ | چشمے | بے شک | معلوم کر لیا | تمام | لوگوں نے

پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنا پانی پینے کا مقام معلوم

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

گھاٹ اپنا | اور ہم نے سایہ کیا | اُن پر | بادلوں کا | اور ہم نے اتارا | اُن پر | من | اور سلویٰ

کر لیا۔ ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا۔ من و سلویٰ اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا

تم کھاؤ | سے | پاکیزہ چیزیں | جو | ہم نے دیں تم کو | اور نہیں | انہوں نے نقصان کیا ہمارا | اور لیکن | وہ تھے

کہ کھاؤ ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی! مگر انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

جانوں اپنی پر | وہ ظلم کرتے | اور جب | کہا گیا | اُن کو | تم رہو | اس | بستی میں | اور تم کھاؤ

بلکہ خود اپنا نقصان کرتے رہے۔ یاد کرو جب بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اس سے | جہاں | تم چاہو | اور تم کہو | معاف فرما | اور تم داخل ہو | دروازے سے | سجدہ کرتے ہوئے

”اس بستی میں جا کر رہو، وہاں کی پیداوار میں سے جو چاہو کھاؤ پیو اور بخشش مانگو۔ وہاں کے دروازے میں جھکتے ہوئے داخل ہونا۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

ہم بخش دیں گے | تمہارے لیے | خطائیں تمہاری | عنقریب ہم زیادہ دیں گے | نیکی کرنے والوں کو | پھر بدل ڈالا | جنہوں نے

ایسا کرنے سے ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ مگر ان میں سے ظالموں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظلم کیا | اُن میں سے | بات کو | خلاف اس کے | جو | کہی گئی تھی | اُن کو | پھر ہم نے بھیجا | اوپر ان کے | عذاب

نے ہمارے حکم کے الفاظ بدل ڈالے۔ اس پر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب نازل کیا

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ (20 ع 5 10)

سے | آسمان | بسبب اس کے جو | وہ تھے | وہ ظلم کرتے | اور تو پوچھ ان سے | بارے میں | بستی کے | جو

کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ بنی اسرائیل سے اس بستی کا حال پوچھیں جو سمندر کے کنارے آباد تھی۔ جہاں کے لوگوں

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

تھی | روبرو | سمندر کے | جب | وہ زیادتی کرتے تھے | بارے میں | ہفتے کے دن کے | جب | آتی تھیں ان کے پاس

نے سبت یعنی ہفتے کے دن کی خلاف ورزی کی۔ جب ہفتے کا دن ہوتا تو مچھلیاں

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ

مچھلیاں ان کی | جس دن ہوتا | ہفتے کا دن ان کا | پانی پر ظاہر ہونے والیاں | اور جس دن | نہ | وہ ہفتہ کرتے

پانی کے اوپر آ جاتیں۔ جب ہفتہ نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اس طرح

لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾ وَاِذْ قَالَتْ (النصف مع)

نہ آتیں ان کے پاس | اسی طرح | ہم آزماتے تھے ان کو | بسبب اس کے جو | وہ تھے | وہ نافرمانی کرتے | اور جب | کہا

ہم نے ان نافرمانیوں کی وجہ سے ان کو آزمائش میں ڈالا۔ یاد کرو جب اس بستی کے ایک گروہ

اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

ایک جماعت نے | ان میں سے | کہ کیوں | تم وعظ کرتے ہو | اس قوم کو کہ | اللہ | ہلاک کرنے والا ہے جن کو | یا | عذاب دینے والا ہے انکو

نے بعض لوگوں سے کہا" تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾

عذاب | سخت | وہ بولے | واسطے معذرت پیش کرنے | طرف | رب تمہارے کی | اور شاید وہ | وہ بچیں

والا ہے؟" انہوں نے جواب دیا" اس لئے تا کہ تمہارے رب کے سامنے عذر پیش کر سکیں کہ ہم نے اپنا فرض ادا کیا اور شاید وہ لوگ

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ

پھر جب | وہ بھول گئے | جو | وہ نصیحت کیے گئے تھے | ساتھ اس کے | ہم نے نجات دی | ان لوگوں کو جو | منع کرتے تھے | سے

ڈریں۔ پھر جب انہوں نے وہ ساری نصیحتیں بھلا دیں جو انہیں کی گئیں تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا

برائی | اور ہم نے پکڑا | ان کو جو کہ | ظلم کرتے تھے | ساتھ عذاب | برے | بسبب اس کے جو | وہ تھے

روکتے تھے مگر ظالموں کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے سخت عذاب میں

يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ

وہ نافرمانی کرتے | پھر جب | انہوں نے سرکشی کی | سے | اس چیز جو | وہ منع کیے گئے تھے | جس سے | ہم نے کہا | ان کو

پکڑ لیا۔ پھر جب وہ اس بات میں حد سے زیادہ سرکش ہو گئے جس سے انہیں روکا گیا تو ہم نے انہیں حکم دیا

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى

تم ہو جاؤ | بندر | ذلیل | اور جب | اعلان کر دیا | رب تمہارے نے | ضرور وہ بھیجے گا | اُن پر | تک

"تم ذلیل بندر بن جاؤ" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ بنی اسرائیل کو یاد دلائیں جب آپ ﷺ کے رب نے اعلان کیا وہ قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ

دن | قیامت کے | جو کہ | پہنچائے ان کو | برا | عذاب | بے شک | رب تیرا ہے | ضرور جلد

کے دن تک یہودیوں پر ایسے حکمران مسلط کرتا رہے گا جو انہیں سخت تکلیفیں پہنچاتے رہیں گے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ

الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ

عذاب دینے والا | اور بے شک وہ ہے | ضرور بخشنے والا | نہایت مہربان | اور ہم نے کاٹ ڈالا ان کو | میں | زمین | گروہوں میں

کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ ہم نے بنی اسرائیل کو گروہوں میں بانٹ کر زمین میں منتشر

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ

اُن میں سے | نیکوکار ہیں | اور اُن میں سے | برخلاف | ان کے | اور ہم نے آزمایا ان کو | ساتھ سکھوں کے

کر دیا۔ ان میں بعض نیک تھے اور بعض نیک نہ تھے۔ ہم انہیں اچھے اور برے حالات سے آزماتے رہے تاکہ

وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا

اور دکھوں کے | تاکہ وہ | وہ رجوع کریں | پھر جانشین بنے | سے | بعد ان کے | کچھ جانشین | جو وارث ہوئے

وہ ہماری طرف رجوع کریں۔ ان کے بعد ناخلف لوگ آئے جو کتاب توریت کے وارث

الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ

کتاب کے | وہ لیتے تھے | مال | جو | حقیر ہے | اور وہ کہتے تھے | عنقریب بخشش ہوگی | ہمارے لیے

بنے مگر وہ دنیا کے حقیر فائدے کو مقدم رکھتے ہیں اور کہتے ہیں "یقیناً ہم بخشے جائیں گے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ

اور اگر | آئے ان کے پاس | مال | برابر اس کے | وہ لے لیں اسے | کیا نہیں | لیا گیا | اُن پر | عہد

اگر انہیں کوئی دنیوی فائدہ نظر آئے تو اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب میں یہ عہد نہیں لیا گیا

الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ

کتاب کا | یہ کہ | نہ | وہ کہیں | اوپر | اللہ کے | مگر | سچ | اور انہوں نے پڑھا | جو کچھ | اُس میں ہے

کہ وہ حق کے سوا اللہ کی طرف کوئی بات منسوب نہ کریں؟ کیا جو کچھ کتاب میں لکھا ہے وہ اسے پڑھ نہیں چکے؟

وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ

اور گھر | آخرت کا | بہتر ہے | اُن لوگوں کے لیے جو | وہ ڈرتے ہیں | کیا پس نہیں | تم سمجھتے | اور جو لوگ

یہ کہ پرہیزگاروں کے لئے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟ جو لوگ

يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۗ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

مضبوطی سے پکڑتے ہیں | کتاب کو | اور وہ قائم کرتے ہیں | نماز کو | بے شک ہم | نہیں | ہم ضائع کرتے | اجر | نیکی کرنے والوں کا

اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو ایسے نیک لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ج

اور جب | ہم نے اٹھایا | پہاڑ کو | اوپر ان کے | گویا کہ وہ | سائبان ہے | اور انہوں نے سمجھا | یہ کہ وہ | گرنے والا ہے | اُن پر

یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا گویا وہ سائبان ہے۔ انہوں نے سمجھا وہ ان پر آ پڑے گا۔

21 ع 9 11 خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾ ع وَإِذْ

تم پکڑو | جو کچھ | ہم نے دیا تم کو | ساتھ مضبوطی کے | اور تم یاد کرو | جو کچھ | اس میں ہے | تا کہ تم | بچو | اور جب

اس وقت ہم نے انہیں حکم دیا اس توریت کو جو ہم نے تمہیں دی ہے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو

أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ

لیا | تیرے رب نے | سے | بیٹوں | آدم کے | سے | پیٹھوں ان کی | اولاد ان کی کو | اور اس نے گواہ بنایا ان کو

تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اے نبی ﷺ! یاد کریں جب آپ ﷺ کے رب نے بنی آدم علیہ السلام کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا

عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَن تَقُولُوا مع

پر | اُن کی جانوں | کیا نہیں ہوں میں | رب تمہارا | وہ بولے | ہاں کیوں نہیں | ہم نے گواہی دی | ایسا نہ ہو کہ | تم کہو

اور ساری روحوں سے عہد لیا۔ انہیں ان کی فطرت پر گواہ بنا کر پوچھا ”کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟“ انہوں نے جواب دیا ”ہاں“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ

دن | قیامت کے | بے شک ہم | ہم تھے | سے | اس | غافل | یا | تم کہو | بے شک جو

ہم اقرار کرتے ہیں''۔ یہ عہد اس لئے لیا گیا تا کہ تم قیامت کے دن یہ عذر نہ کر سکو ہمیں اس کی خبر نہ تھی۔ یا یہ کہنے لگو ''اے رب!

اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا

شرک کیا تھا | ہمارے باپ دادا نے | سے | پہلے | اور ہم تو تھے | اولاد | سے | بعد ان کے | کیا پس تو ہلاک کرتا ہے ہم کو

شرک تو ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے کیا تھا۔ ہم تو ان کے بعد ان کی نسل میں سے دنیا میں آئے۔ کیا اب تو ہمیں ہلاک و برباد

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

اس پر | جو کیا | جھوٹوں نے | اور اسی طرح | ہم مفصل بیان کرتے ہیں | آیتوں کو | اور تا کہ وہ | وہ رجوع کریں

کرے گا اس جرم پر جو غلط کار لوگوں نے کیا'' اور دیکھو! اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ لوگ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ

اور تو پڑھ کر سنا | اُن پر | قصہ | اس شخص کا | ہم نے دیں جس کو | آیتیں اپنی | پھر وہ گزر گیا | ان میں سے | پھر پیچھے لگا لیا اس کو

ہماری طرف رجوع کریں۔ اے نبی ﷺ لوگوں کو اس شخص کا حال سنائیں جسے ہم نے ہدایت کی نشانیاں دیں مگر وہ ان سے نکل

الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا

شیطان نے | پھر وہ ہو گیا | سے | گمراہوں میں | اور اگر | ہم چاہتے | ضرور ہم بلند کر دیتے اسے | ساتھ ان نشانیوں کے

بھاگا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہ ہو گیا۔ اگر ہم چاہتے تو اسے ہدایت کی انہی نشانیوں کے ذریعے

وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

اور لیکن وہ | ہمیشہ رہا | طرف | زمین کی | اور اس نے پیروی کی | خواہش اپنی کی | پس مثال اس کی | جیسے مثال | کتے کی ہے

بلندی عطا کرتے مگر وہ پستی کی طرف جھکا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا۔ پھر اس کی مثال

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

اگر | تو بوجھ رکھے | اُس پر | وہ زبان لٹکائے | یا | تو چھوڑ دے اس کو | وہ زبان لٹکائے | یہ ہے | مثال | ان لوگوں کی

کتے کی سی ہو گئی۔ جسے تم دھتکارو جب بھی ہانپے اگر چھوڑ دو جب بھی ہانپے۔ یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

جنہوں نے | جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | پس تو بیان کر | قصے | تا کہ وہ | وہ غور و فکر کریں

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ اے نبی ﷺ! لوگوں کو یہ واقعات سنائیں تا کہ وہ سوچیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا

بری ہے | مثال | ان لوگوں کی | جنہوں نے | انکار کیا | ہماری آیتوں کا | اور جانوں اپنی پر | وہ تھے

کیسی بری حالت ہے ان لوگوں کی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے اور اپنا نقصان کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے جنہیں

يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ

وہ ظلم کرتے | جسے | ہدایت دے | اللہ | تو وہی ہے | ہدایت پانے والا | اور جسے | وہ گمراہ کرے | تو ایسے لوگ

اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتے ہیں اور جنہیں وہ گمراہ کردے وہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ

وہی ہیں | نقصان اٹھانے والے | اور بے شک | ہم نے پیدا کئے | دوزخ کے لیے | بہت | سے | جنوں | اور انسانوں سے

گھاٹے میں ہیں۔ دراصل ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو ان کے برے اعمال کی وجہ سے دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ

اُن کے | دل ہیں | جونہیں | وہ سمجھتے | ساتھ ان کے | اور اُن کی | آنکھیں ہیں | جونہیں | وہ دیکھتے | ساتھ ان کے

ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں۔ ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ

اور اُن کے | کان ہیں | جونہیں | وہ سنتے | ساتھ ان کے | یہ ایسے لوگ ہیں | جیسے جانور | بلکہ | وہ ہیں

ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ وہ ایسے ہیں جیسے جانور بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ

زیادہ گمراہ | یہ لوگ | وہی ہیں | غافل | اور اللہ کے ہیں | نام | اچھے | پس تم پکارو اسے

یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ کے سب اچھے نام ہیں۔ تم اسے جس اچھے نام سے چاہو

بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا

ساتھ ان کے | اور تم چھوڑ دو | ان لوگوں کو جو | ٹیڑھ پیدا کرتے ہیں | میں | ناموں اس کے | عنقریب اُن کو سزا ملے گی | جو کچھ

پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اللہ کے ناموں میں بے راہ روی اختیار کرتے ہیں۔ وہ اپنے کئے کا بدلہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

وہ تھے | وہ کرتے | اور اُن میں سے جو | ہم نے پیدا کئے | ایک جماعت ہے | جو راہ دکھاتے ہیں | ساتھ حق کے | اور ساتھ اس کے

پائیں گے۔ اور ہمارے پیدا کئے ہوئے انسانوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی رہا جو لوگوں کی صحیح رہنمائی کرتا اور حق کے مطابق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

22 ع 10 12

يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وہ عدل کرتے ہیں | اور جنہوں نے | انکار کیا | ہماری آیتوں کا | ضرور ہم آہستہ آہستہ کھینچیں گے ان کو | سے | جہاں

انصاف کرتا رہا۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾

نہیں | وہ جانتے | اور میں مہلت دیتا ہوں | ان کو | بے شک | چال میری | مضبوط ہے

ان کو خبر نہ ہو گی۔ ابھی میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں۔مگر میرا داؤ بڑا مضبوط ہے۔ کیا ان مشرکوں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾

کیا نہیں انہوں نے غور کیا | نہیں ہے | اُن کے ساتھی | کوئی | جنوں | نہیں ہے | وہ | مگر | خبر دار کرنے والا | ظاہر

نے غور نہیں کیا کہ ان کا ساتھی دیوانہ نہیں۔وہ صاف خبردار کرنے والا نبی ﷺ ہے۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | میں | بادشاہی | آسمانوں | اور زمین کی | اور جو کچھ | پیدا کیا | اللہ نے | سے

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام کو اور ان چیزوں کو جو اللہ نے پیدا کی ہیں نہیں دیکھا؟

شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ

کسی چیز | اور یہ کہ | جلدی ہے | یہ کہ | ہو | بے شک | قریب آئی | اجل ان کی | پھر ساتھ کون سی | بات کے

اور یہ غور نہیں کیا ممکن ہے ان کے خاتمے کے وقت قریب آ گیا ہو؟ اس قرآن کے بعد وہ کس

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ

بعد اس کے | وہ ایمان لائیں گے | جسے | گمراہ کرے | اللہ | پھر نہیں | کوئی ہدایت دینے والا | اس کو

بات پر ایمان لائیں گے؟ حقیقت یہ ہے جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

اور وہ چھوڑتا ہے ان کو | میں | اُن کی سرکشی | وہ بھٹکتے پھرتے ہیں | وہ پوچھتے ہیں تجھ سے | بارے میں | قیامت کے

اللہ نے ان کافروں کو ان کی سرکشی میں چھوڑ رکھا ہے کہ بھٹکتے پھریں۔ اے نبی ﷺ ! کافر لوگ آپ ﷺ سے قیامت کے بارے

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا

کب ہے | قائم ہونا اس کا | کہہ دیجئے | بے شک | علم اس کا ہے | پاس | رب میرے کے | نہیں | وہ ظاہر کرے گا اسے

میں پوچھتے ہیں کب واقع ہو گی۔ آپ ﷺ جواب دیں " اس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ وہی اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف منزل — وقف لازم

لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا

اس کے وقت پر | مگر | وہی | بھاری ہوئی ہے | میں | آسمانوں | اور زمین | نہیں | وہ آئے گی تمہارے پاس | مگر

مقررہ وقت پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین پر بڑی بھاری ہے جب آئے گی تو اچانک آئے

بَغْتَةً يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

اچانک | وہ پوچھتے ہیں آپ سے | جیسے کہ تو ہو | آگاہ | بارے میں اس کے | کہہ دیجئے | بے شک | علم اس کا ہے

گی‘‘۔اے نبی ﷺ! یہ لوگ قیامت کے بارے میں آپ ﷺ سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے آپ ﷺ نے اس کی تحقیق کی

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

پاس | اللہ کے | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | وہ جانتے | تو کہہ | نہیں | میں اختیار رکھتا

ہوئی ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیں ’’اس کا علم صرف اللہ کو ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے‘‘ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ

اپنی جان کے | نفع کا | اور نہ | نقصان کا | مگر | جو کچھ | چاہے | اللہ | اور اگر | میں ہوتا | میں جانتا

’’میں اپنے نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اگر میں غیب جانتا ہوتا تو اپنے لئے بہت سے فائدے

الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا مع

غیب کو | تو بہت لے لیتا | سے | بھلائی | اور نہ | چھوتی مجھے | تکلیف | نہیں | میں | مگر

سمیٹ لیتا اور مجھے کبھی نقصان نہ پہنچتا۔ میرا کام لوگوں کو خبردار

نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ 23 ع 7 13

خبردار کرنے والا | اور خوشخبری دینے والا | اُن لوگوں کے لیے جو | ایمان لاتے ہیں | وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | سے

کرنا اور ایمان والوں کو خوشخبری سنانا ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا فَلَمَّا

جان | ایک | اور بنایا | اُس کی قسم سے | جوڑا اس کا | تا کہ وہ سکون پائے | طرف اس کی | پھر جب

پیدا کیا۔ اسی کی جنس سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ ایک دوسرے سے سکون حاصل کریں۔ جب مرد

تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ

اس نے ڈھانپ لیا اس کو | اس نے حمل اٹھایا | حمل | ہلکا | تو وہ چلتی پھرتی رہی | ساتھ اس کے | پھر جب | وہ بوجھل ہوگئی

عورت کو ڈھانپ لیتا ہے تو عورت کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے جسے لئے ہوئے وہ چلتی پھرتی ہے۔ جب بوجھل ہو جاتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾

دونوں نے پکارا | اللہ | رب اپنے کو | اگر | تو دے گا ہمیں | تندرست | ضرور ہم ہوں گے | سے | شکر کرنے والوں

تو دونوں میاں بیوی اپنے رب اللہ سے دعا مانگتے ہیں ''اگر تو نے ہمیں تندرست اولاد دی تو ہم تیرے شکر گزار رہیں گے''

فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى

پھر جب | اس نے دیا ان کو | تندرست | تو دونوں نے بنائے | اُس کے | شریک | اس میں جو | اس نے دی ان کو | پس بلند ہے

مگر جب اللہ انہیں تندرست اولاد دیتا ہے تو اسی کی دی ہوئی چیز میں دوسروں کو اس کا شریک بناتے ہیں۔ مگر یاد رکھو! اللہ کی ذات ان

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ

اللہ | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اسے جو | نہیں | پیدا کرتا | کوئی چیز | اور وہ تو خود

کے شرک سے ماورا ہے۔ کیا وہ اللہ کے ساتھ ایسے معبودوں کو شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے

يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾

پیدا کیے جاتے ہیں | اور نہیں | وہ طاقت رکھتے | اُن کی | مدد کرنے کی | اور نہ | جانوں اپنی کی | وہ مدد کرتے ہیں

بلکہ خود مخلوق ہیں۔ نہ اپنے پجاریوں کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ

اور اگر | تم بلاؤ ان کو | طرف | ہدایت کی | نہیں | وہ پیروی کریں گے تمہاری | برابر ہے | اُن پر

تم انہیں رہنمائی کے لئے پکارو تو تمہارا ساتھ نہ دے سکیں۔ تمہارا ان کو بلانا نہ

اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

خواہ تم پکارو ان کو | یا | تم | خاموش رہو | بے شک | جن کو | تم پکارتے ہو | ماسوا

بلانا برابر ہے۔ مشرک لوگو! تم جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہارے

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کے | بندے ہیں | تم جیسے | پس تم پکارو ان کو | پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں | تم کو | اگر | تم ہو

جیسے بندے ہیں۔ تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو انہیں پکار کر دیکھو وہ کیا جواب دے سکتے ہیں۔

صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ

سچے | کیا اُن کے ہیں | پاؤں | وہ چلتے ہیں | اُن سے | یا | اُن کے | ہاتھ ہیں | وہ پکڑتے ہیں

کیا ان بتوں کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں؟ کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَآ ۚ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۚ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

ساتھ جن کے | یا | واسطے ان کے | آنکھیں ہیں | وہ دیکھتے ہیں | ساتھ جن کے | یا | اُن کے | کان ہیں | وہ سنتے ہیں

ہیں ؟ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں ؟ کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے

بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾ اِنَّ

ساتھ جن کے | کہہ دیجئے | تم پکارو | اپنے شریکوں کو | پھر | چال چلو میرے خلاف | پھر نہ | تم ڈھیل دو مجھے | بے شک

ہیں؟ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ۔ پھر سب مل کر میرے خلاف اپنی چالیں چلو

وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾ وَالَّذِيْنَ

دوست میرا | اللہ ہے | جس نے | نازل کی | کتاب | اور وہ | دوستی رکھتا ہے | نیکوں سے | اور جن کو

اور مجھے مہلت نہ دو۔ یقیناً میرا کارساز اللہ ہے جس نے مجھ پر قرآن نازل کیا۔ وہی اپنے نیک بندوں کے کام بناتا ہے“ جنہیں تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ

تم پکارتے ہو | ماسوائے اس کے | نہیں | طاقت رکھتے | مدد تمہاری کی | اور نہ | جانوں اپنی کی

لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر

يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۗ وَتَرٰىهُمْ

وہ مدد کرتے ہیں | اور اگر | تو بلائے ان کو | طرف | ہدایت کے | نہ | وہ سنیں | اور تو دیکھے ان کو

سکتے ہیں۔ اگر تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاؤ وہ تمہاری بات نہیں سن سکتے۔ تمہیں نظر آتا ہے

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ

وہ نگاہیں کرتے ہیں | طرف تیری | جبکہ وہ | نہیں | وہ دیکھتے | تو کام لے | درگزر سے | اور تو حکم دے | نیکی کا

وہ تمہارے طرف دیکھ رہے ہیں حقیقت میں وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ درگزر کریں نیکی کا حکم دیں

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ

اور تو منہ پھیر لے | سے | جاہلوں | اور اگر | وسوسہ لگے تجھے | طرف سے | شیطان کی | کوئی وسوسہ

اور جاہلوں سے نہ الجھیں۔ اگر کبھی شیطان وسوسہ ڈالے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا

تو تو پناہ لے | اللہ کی | بے شک وہ | وہی سننے والا | خوب جاننے والا | بے شک | جو لوگ | تقویٰ اختیار کرتے ہیں | جب

تو اللہ کی پناہ مانگیں، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں انہیں جب کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾ ج

لگتا ہے ان کو | کوئی وسوسہ | طرف سے | شیطان کی | چوکنے ہو جاتے ہیں | پھر اچانک وہ | دیکھنے لگتے ہیں

شیطانی وسوسہ لاحق ہوتا ہے تو فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر صحیح راہ پا لیتے ہیں۔

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾ وَاِذَا لَمْ

اور بھائی ان کے | کھینچتے ہیں ان کو | میں | گمراہی | پھر | نہیں | وہ کمی کرتے | اور جب | نہیں

مگر جو شیطان کے بھائی ہیں وہ انہیں گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ اے نبی ﷺ جب

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ط قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

تو لاتا ان کے پاس | کوئی معجزہ | وہ کہتے ہیں | کیوں نہ | تو کھینچ لایا اسے | کہہ دیجئے | بے شک | میں پیروی کرتا ہوں

آپ ﷺ ان کافروں کو ان کا کوئی فرمائشی معجزہ نہیں دکھاتے تو وہ کہتے ہیں ''کیوں اپنی طرف سے نہیں دکھا دیتے؟'' آپ ﷺ

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ج هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى

اس چیز کی جو | وحی کی جاتی ہے | طرف میری | سے | رب میرے | یہ ہیں | روشن دلیلیں | سے | رب تمہارے | اور ہدایت ہے

کہیں ''میں تو اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے'' اے لوگو! یہ بصیرت افروز قرآن ہے جو

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ

اور رحمت ہے | واسطے ان لوگوں کے جو | ایمان لاتے ہیں | اور جب | پڑھا جائے | قرآن | تو تم سنو | اس کو

تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا اور جو ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں'' مسلمانو! جب قرآن

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

اور تم خاموش رہو | تاکہ تم | تم پر رحم کیا جائے | اور تو یاد کر | رب اپنے کو | میں | اپنے دل | عاجزی سے

پڑھا جائے تو توجہ سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اپنے رب کو صبح و شام یاد کرو

وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اور ڈر سے | اور کم | آواز سے | سے | بات | صبح کو | اور شام کو | اور نہ | تو ہو

اپنے دل میں، عاجزی سے، ڈر سے، بغیر اونچی آواز کے، آہستہ آہستہ۔ اور غافلوں

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

سے | غافلوں | بے شک | جو لوگ | نزدیک ہیں | رب اپنے کے | نہیں | وہ تکبر کرتے | سے

میں سے نہ بنو۔ بے شک اللہ کے ہاں جو فرشتے ہیں وہ اس کی عبادت سے منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿206﴾

بندگی اس کی | اور وہ تسبیح کرتے ہیں اس کی | اور اُسی کو | وہ سجدہ کرتے ہیں۔

نہیں موڑتے بلکہ اس کی تسبیح کرتے اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

(8) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (88)

اٰیاتُھا 75 — رُکُوعاتُھا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا

وہ سوال کرتے ہیں تجھ سے | بارے میں | مالِ غنیمت کے | کہہ دیجئے | مالِ غنیمت ہے | اللہ کے لیے | اور رسول کے لیے | پس تم ڈرو

اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے مالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ آپ ﷺ کہیں مالِ غنیمت اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ سے | اور تم درست رکھو | معاملے | درمیان اپنے کے | اور تم فرماں برداری کرو | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | اگر | تم ہو

رسول ﷺ کا ہے۔تم اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات ٹھیک رکھو۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اگر تم سچے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿1﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

ایمان والے | بے شک | ایمان والے | وہ لوگ ہیں | کہ جب | ذکر کیا جائے | اللہ | ڈر جاتے ہیں

مومن ہو۔ ایمان والے وہ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ

دل ان کے | اور جب | پڑھی جاتی ہیں | اُن پر | آیتیں اس کی | وہ بڑھاتی ہیں ان کے لئے | ایمان کو | اور اوپر | رب اپنے کے

دہل جاتے ہیں۔ جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿3﴾

وہ توکل کرتے ہیں | وہ لوگ جو | قائم رکھتے ہیں | نماز کو | اور اُس سے جو | ہم نے دیا ان کو | وہ خرچ کرتے ہیں

بھروسا کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ

وہ لوگ | وہی ہیں | ایمان والے | سچے | ان کے لیے ہیں | درجے | پاس | اُن کے رب کے | اور بخشش ہے

یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں۔ بخشش ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ﴿٤﴾ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ

اور روزی ہے | عمدہ | جس طرح | نکالا تجھے | رب تیرے نے | سے | گھر تیرے | ساتھ حق کے | اور بے شک

اور عزت کی روزی۔ اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے رب نے گھر سے کوچ کرنے کا حکم دیا اس وقت مسلمانوں

فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿٥﴾ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا

ایک گروہ تھا | سے | ایمان والوں | البتہ ناخوش | وہ جھگڑتے تھے تجھ سے | بارے میں | حق کے | بعد | اس کے جو

کے ایک گروہ کو باہر نکل کر مقابلہ کرنا ناگوار تھا۔ وہ آپ ﷺ سے حق بات میں جھگڑا کر رہے تھے حالانکہ وہ معاملہ

تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۗ﴿٦﴾ وَاِذْ يَعِدُكُمُ

ظاہر ہوا | گویا کہ | وہ دھکیلے جاتے ہیں | طرف | موت کی | اور وہ | وہ دیکھتے ہیں | اور جب | وعدہ کرتا تھا تم سے

واضح ہو چکا تھا لیکن انہیں یوں معلوم ہوتا تھا گویا وہ آنکھوں دیکھتے موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں۔ مسلمانو! یاد کرو جب اللہ

اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

اللہ | ایک کا | دو گروہوں میں سے | یہ کہ وہ ہے | لئے تمہارے | اور تم چاہتے تھے | یہ کہ | بغیر | والا

نے تم سے مشرکوں کے دو گروہوں میں سے ایک کے مغلوب ہونے کا وعدہ کیا، لیکن تم چاہتے تھے جس میں

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

اسلحے | ہو | تمہارے لیے | اور چاہتا تھا | اللہ | یہ کہ | قائم کرے | حق کو | ساتھ باتوں اپنی کے

کانٹا نہ لگے وہ گروہ تمہارے ہاتھ آ جائے۔ جبکہ اللہ چاہتا تھا وہ اپنے حکم سے حق کا بول بالا کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿٧﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ

اور کاٹ ڈالے | جڑ | کافروں کی | تا کہ سچا کرے | حق کو | اور جھوٹا کرے | باطل کو | اور اگرچہ | ناپسند کریں

تا کہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ظاہر کر دے اگرچہ کافروں کو کتنا ہی

الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿٨﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ

مجرم | جب | تم فریاد کرتے تھے | رب اپنے سے | تو اس نے قبول کیا | تمہارے لیے | یہ کہ میں

ناگوار ہو۔ مسلمانو! یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سنی کہ "میں تمہاری مدد کے

مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا

مدد کرنے والا ہوں تمہاری | ساتھ ہزار کے | سے | فرشتوں | ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے | اور نہیں | کیا اس کو | اللہ نے | مگر

لئے ایک ہزار فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں" اللہ نے یہ اس لئے کیا تا کہ تمہارے لئے خوشخبری ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ

خوشخبری | اور تاکہ مطمئن ہوں | ساتھ اس کے | دل تمہارے | اور نہیں | مدد | مگر | سے | پاس

اور تمہارے دل مطمئن ہوں۔ فتح و نصرت تو اللہ کی طرف سے آتی ہے۔

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ 1 ع 10 15

اللہ کے | بیشک | اللہ ہے | غالب | حکمت والا | جب | وہ طاری کرتا تھا تم پر | اونگھ کو | اطمینان کے لئے | اس سے

بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ نے تم پر اونگھ طاری کر دی جس سے تمہارے دلوں کو سکون اور اطمینان ملا۔

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

اور وہ اتارتا تھا | تم پر | سے | آسمان | پانی | تاکہ وہ پاک کرے تمہیں | اس سے | اور وہ دور کرے | تم سے

اس نے آسمان سے تمہارے اوپر پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے تمہیں پاک صاف کر دے۔ تم سے شیطان کی نجاست دور کر

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿11﴾ؕ

گندگی | شیطان کی | اور تاکہ وہ مضبوط کر دے | پر | تمہارے دلوں | اور وہ ثابت رکھے | اس سے | قدموں کو

دے، تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمہارے قدم جما دے!

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

جب | وحی پہنچاتا تھا | رب تیرا | طرف | فرشتوں کے | یہ کہ میں | ساتھ تمہارے | پس ثابت قدم رکھو | ان لوگوں کو جو | ایمان لائے

جب آپ ﷺ کے رب نے فرشتوں کو حکم بھیجا "میں تمہارے ساتھ ہوں، تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو"

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

عنقریب میں ڈالوں گا | میں | دلوں | ان لوگوں کے | جو کافر ہوئے | رعب | پس تم مارو | اوپر | گردنوں کے

ضرور میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا اس لئے اے مسلمانو! "تم ان کافروں کی گردنوں پر مارو۔

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿12﴾ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

اور تم مارو | سے ان میں | ہر | جوڑ پر | یہ اس لیے ہے | کہ انہوں نے | مخالفت کی | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی

ان کے جوڑ جوڑ پر ضرب لگاؤ"۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾ ذٰلِكُمْ

اور جو کوئی | مخالفت کرے | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | تو بے شک | اللہ ہے | سخت | عذاب دینے والا | یہ ہے

اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا وہ یاد رکھے اللہ سزا دینے میں سخت ہے۔ اور اے کافرو! ابھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿14﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

پس تم چکھواس کو | اور بے شک | کافروں کے لیے ہے | عذاب | آگ کا | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے | جب

اس سزا کا مزا چکھو اور پھر تمہارے لئے دوزخ کی آگ کا عذاب بھی تیار ہے۔ اے ایمان والو! جب تمہارا

لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾ وَمَنْ

تم مقابلے میں آؤ | ان لوگوں کے جو | کافر ہوئے | لشکر لے کر | پس نہ | تم پھیروان سے | پیٹھوں کو | اور جو کوئی

مقابلہ کافروں کے لشکر سے ہو تو پیٹھ نہ دکھاؤ۔ جس نے ایسے موقع

يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى

پھیرے گا ان سے | اس دن | پیٹھ اپنی | مگر | چال چلنے والا | جنگ کے لیے | یا | محاذ بنانے والا | طرف

پر پیٹھ دکھائی اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا۔ اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ اگر پیچھے ہٹنا جنگی چال کے لئے ہو

فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

جماعت کی | تو بے شک | وہ آیا | ساتھ غضب | طرف سے | اللہ کی | اور ٹھکانا اس کا ہے | دوزخ | اور بری ہے

یا اپنے دوسرے لشکر سے جا ملنے کے لئے ہو تو اس کی اجازت ہے۔ اے مسلمانو!

الْمَصِيْرُ ﴿16﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

جگہ پھر جانے کی | پس نہیں | تم نے قتل کیا ان کو | اور لیکن | اللہ نے | قتل کیا ان کو | اور نہیں | تو نے پھینکا | جب

تم نے جنگ میں کافروں کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو قتل کیا۔ اور اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ نے کافروں پر

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ

تو نے پھینکا | اور لیکن | اللہ نے | پھینکا | اور تا کہ وہ آزمائے | ایمان والوں کو | اپنی طرف سے | آزمائش | نیک

خاک پھینکی تو آپ ﷺ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تا کہ اللہ ایمان والوں کو ایک بہتر آزمائش میں ڈال کر سرخرو کرے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾

بے شک | اللہ ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | یہ بات ہے | اور بیشک | اللہ | ناکام بنانے والا ہے | چال | کافروں کی

بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ یہ جو کچھ ہوا تمہارے سامنے ہے اور اللہ کافروں کی ساری چالیں ناکام کر کے رہے گا۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ

اگر | تم فتح چاہتے ہو | تو بے شک | آئی تمہارے پاس | فتح | اور اگر | تم باز رہو | تو وہ | بہتر ہے

اے کفار مکہ! تم حق کا فیصلہ چاہتے تھے وہ تمہارے سامنے آ گیا۔ اب اگر باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ

تمہارے لیے | اور اگر | تم پھر آؤ گے | تو ہم بھی آئیں گے | اور ہرگز | نہ کام آئے گا | تم سے | جتھا تمہارا | کچھ بھی | اور اگرچہ

بہتر ہے لیکن اگر پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے۔ تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا خواہ وہ کتنا

كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۧ ﴿19﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا 2 ع 9 16

وہ زیادہ ہو | اور یہ کہ | اللہ ہے | ساتھ | ایمان والوں کے | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو | اطاعت کرو

ہی زیادہ ہو۔ بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | اور نہ | تم پھرو | اس سے | اور تم | تم سنتے ہو | اور نہ | تم ہو جاؤ

کرو اور اس کے حکم سے منہ نہ پھیرو جبکہ تم اسے سن رہے ہو۔ اور ان لوگوں کی

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

مانند ان لوگوں کے | جنہوں نے کہا | ہم نے سنا | اور وہ | نہیں | وہ سنتے | بے شک | بہت برے | جانوروں

طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ اللہ کے نزدیک بدترین جانور

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ

نزدیک | اللہ کے | بہرے | گونگے ہیں | جو کہ | نہیں | وہ سمجھتے | اور اگر | پاتا | اللہ

وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے بن جاتے ہیں اور عقل سے کام نہیں لیتے۔ اگر اللہ ان لوگوں میں کوئی بھلائی دیکھتا تو ضرور

فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾

ان میں | بھلائی | ضرور وہ سناتا ان کو | اور اگر | اب سنائے ان کو | ضرور وہ پھر جائیں | اور وہ ہیں | منہ پھیرنے والے

انہیں سننے کی توفیق دیتا لیکن وہ ایسے ہیں کہ اگر اللہ انہیں سنا بھی دے وہ اس سے اعراض کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا

اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم حکم مانو | اللہ کا | اور رسول کا | جب | وہ بلائے تمہیں | تاکہ

اے ایمان والو! اللہ اور رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو جب رسول ﷺ تمہیں اس چیز کی طرف بلا رہا ہو جو تمہیں

يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ

وہ زندگی بخشے تم کو | اور تم جانو | کہ | اللہ | حائل ہوتا ہے | درمیان | آدمی کے | اور اُس کے دل کے | اور یہ کہ وہ

زندگی دینے والی ہے۔ جان لو اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ اور یاد رکھو تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ

طرف اس کی | تم اکٹھے کیے جاؤ گے | اور تم ڈرو | اس فتنے سے | جو نہ | پہنچے گا | صرف ان لوگوں کو جو | ظلم کرتے ہیں | تم میں سے

سب کو اسی کی طرف اکٹھا ہونا ہے۔ اور ڈرو اس فتنے سے جس کا وبال صرف ان لوگوں پر نہیں پڑے گا جو تم

خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ

خاص طور پر | اور جان لو | کہ | اللہ ہے | سخت | عذاب دینے والا | اور تم یاد کرو | جب | تم تھے

میں سے ظالم ہیں۔ اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اے مسلمانو! یاد کرو جب تم

قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ

تھوڑے | کمزور سمجھے جانے والے | میں | زمین | تم ڈرتے تھے | یہ کہ | خاتمہ کردیں تمہارا | دوسرے لوگ

تھوڑے تھے، زمین میں کمزور تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اچک نہ لیں۔

فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

پس اس نے ٹھکانا دیا تمہیں | اور تم کو قوت دی | ساتھ مدد اپنی کے | اور اس نے روزی دی تمہیں | سے | پاکیزہ چیزوں | تاکہ تم

پھر اللہ نے تمہیں رہنے کو جگہ دی، اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاکیزہ روزی دی تا کہ

تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا

تم شکر کرو | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | تم خیانت کرو | اللہ کی | اور رسول کی | اور نہ تم خیانت کرو

تم شکر گزار بنو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ بے ایمانی نہ کرو اور

أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

امانتوں اپنی کی | اور جبکہ تم | تم جانتے ہو | اور تم جانو | یہ کہ | مال تمہارے | اور اولاد تمہاری

نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو جب کہ تم جانتے ہو یہ بری چیز ہے۔ اور یہ جان لو تمہارے مال اور تمہاری اولاد

فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن ع 3 9 17

آزمائش ہیں | اور یہ کہ | اللہ | پاس اس کے ہے | ثواب | بڑا | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو | اگر

آزمائش ہیں، البتہ اللہ کے ہاں ان کا بڑا اجر بھی ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم

تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

تم ڈرو گے | اللہ سے | وہ پیدا کرے گا | تمہارے لیے | تمیز حق و باطل کی | اور وہ دور کرے گا | تم سے | برائیاں تمہاری

اللہ سے ڈرو تو وہ تمہیں بصیرت عطا فرمائے گا۔ تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ

اور وہ بخش دے گا | تم کو | اور اللہ ہے | والا | فضل | بڑے | اور جب | چال چلتے تھے | خلاف تیرے

اور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اے نبی ﷺ، یاد کرو جب کفار آپ کے خلاف سازش

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ

وہ لوگ جو | کافر ہوئے | تاکہ وہ قید کر دیں تجھے | یا | وہ قتل کر دیں تجھے | یا | وہ جلاوطن کر دیں تجھے | اور وہ چال چلتے تھے

کر رہے تھے آپ ﷺ کو قید کریں یا قتل کریں یا جلا وطن کریں۔ وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی چال

وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

اور چال چلتا تھا | اللہ | اور اللہ | بہتر | چال چلنے والا ہے | اور جب | پڑھی جاتی ہیں | اوپر ان کے | آیتیں ہماری

چل رہا تھا اور اللہ بہترین چالیں چلنے والا ہے۔ جب کافروں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

وہ کہتے ہیں | بے شک | ہم نے سنا | اگر | ہم چاہیں | ضرور ہم بھی کہہ دیں | اسی طرح کی | نہیں ہے | یہ | مگر

تو کہتے ہیں ''ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ایسا کلام پیش کر سکتے ہیں۔ یہ پہلے لوگوں کی

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ

کہانیاں | پہلوں کی | اور جب | انہوں نے کہا | اے اللہ | اگر | ہے | یہ | بالکل | سچ

کہانیاں ہیں'' اے نبی ﷺ! جب کافروں نے کہا تھا ''اے اللہ! اگر یہ تیرا سچا کلام ہے تو ہم پر

مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ

سے | نزدیک تیرے | پھر تو برسا | اوپر ہمارے | پتھر | سے | آسمان | یا | تو لے آ ہم پر | عذاب

آسمان سے پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر

اَلِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

دردناک | اور نہیں | تھا | اللہ | کہ عذاب دیتا ان کو | جبکہ تو تھا | ان میں | اور نہیں | ہے | اللہ

لے آ'' اللہ ایسا نہیں کہ ان پر عذاب نازل کرے جب آپ ﷺ ان میں موجود ہیں۔ نہ اللہ ایسا ہے

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

عذاب دینے والا ان کو | جبکہ وہ ہوں | بخشش مانگتے | اور کیا ہے | ان کو | یہ کہ نہ | عذاب دے ان کو | اللہ

کہ انہیں عذاب دے جب وہ استغفار کرتے ہوں۔ لیکن اللہ انہیں کیوں عذاب نہ دے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ

جبکہ وہ | روکتے ہیں | سے | مسجد | حرام | اور نہیں | وہ مناسب | متولی اس کے | نہیں

جبکہ وہ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں؟ جبکہ وہ کعبے کے متولی نہیں۔ اس کے

اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ وَمَا كَانَ

متولی اس کے | مگر | پرہیز گار لوگ | اور لیکن | اکثر ان کے | نہیں | وہ جانتے | اور نہیں | ہے

متولی تو صرف اللہ سے ڈرنے والے ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر اس حقیقت کو نہیں جانتے۔ بیت اللہ

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

نماز ان کی | قریب | کعبے کے | مگر | سیٹیاں بجانا | اور تالیاں بجانا | پس تم چکھو | عذاب کو

کے پاس ان کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں۔ ان سے کہا جائے گا اپنے کفر کا

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

اس وجہ سے جو | تم تھے | تم کفر کرتے | بے شک | جو لوگ | کافر ہوئے | وہ خرچ کرتے ہیں | مال اپنے

عذاب چکھو۔ کافر مال خرچ کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو اللہ کی

لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

تا کہ وہ روکیں | سے | راہ | اللہ کی | پس ضرور وہ خرچ کریں گے اسے | پھر | ہو گی | اُن پر | پشیمانی

راہ سے روکیں۔ وہ خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ ان کے لئے پشیمانی کا باعث بنے گا۔ وہ مغلوب

ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ

پھر | وہ مغلوب ہوں گے | اور جو لوگ | کافر ہوئے | طرف | دوزخ کی | وہ اکٹھے کئے جائیں گے | تا کہ الگ کرے | اللہ

ہوں گے۔ ان کو دوزخ کی طرف اکٹھا کیا جائے گا۔ تا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے چھانٹ کر الگ

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

ناپاک کو | سے | پاک | اور وہ کرے | ناپاک کو | اُس کے بعض کو | اوپر | بعض کے | پھر ڈھیر لگائے اسکا

کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر اکٹھا کرے۔ پھر اس ڈھیر کو

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ ع 4/9/18

اکٹھا کر کے | پھر ڈالے اسے | میں | دوزخ | یہ لوگ | وہی ہیں | نقصان اٹھانے والے | کہہ دیجئے | اُن سے جو

دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کافروں سے کہہ دیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ج وَاِنْ يَّعُوْدُوْا

کافر ہوئے | اگر | وہ باز آجائیں | بخش دیا جائے گا | اُن کے لیے | جو کچھ | ہو | گزرا | اور اگر | وہ پھر کریں گے

اگر وہ کفر سے باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر پھر

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

تو بیشک | گزر چکی | مثال | پہلوں کی | اور تم لڑو ان سے | یہاں تک کہ | نہ | رہے | فتنہ

کفر کریں گے تو ان کا وہی انجام ہوگا جو ان جیسے پہلے لوگوں کا ہو چکا۔ مسلمانو! کافروں سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ج فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اور ہو جائے | دین | پورا | اللہ کے لیے | پھر اگر | وہ باز آجائیں | تو بے شک | اللہ ہے | اُس کو جو | وہ کرتے ہیں

اور دین سارے کا سارا اللہ کے لئے ہو جائے۔ پھر اگر کفار باز آ جائیں تو جو کچھ وہ کریں گے اللہ اسے دیکھ

بَصِيْرٌ ﴿39﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى

خوب دیکھنے والا | اور اگر | وہ پھر جائیں | تو تم جان لو | کہ | اللہ ہے | دوست تمہارا | اچھا ہے | دوست

رہا ہے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو اے مسلمانو! یقین رکھو کہ اللہ تمہارا کارساز ہے جو کیسا اچھا کارساز ہے اور کیسا

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾

اور اچھا ہے | مددکرنے والا

اچھا مددگار!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اور تم جانو | یہ کہ جو کچھ | مالِ غنیمت پاؤ | سے | کسی چیز | تو بے شک | اللہ کے لیے ہے | پانچواں حصہ اس کا

اور جان لو جو مالِ غنیمت تمہیں حاصل ہو، اس کا پانچواں حصہ اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

اور رسول کے لیے ہے | اور رشتہ داروں کے لیے | اور یتیموں کے لیے | اور مسکینوں کے لیے | اور مسافروں کے لیے

اور رسول ﷺ کے لئے اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ

اگر | تم ہو | ایمان رکھتے | اللہ پر | اور اس پر جو | ہم نے اتارا | پر | اپنے بندے | دن

اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس غیبی مدد پر یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے

الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

فیصلے کے | جس دن | مقابلے میں آئے | دونوں لشکر | اور اللہ | اوپر | ہر | چیز کے

دن اتاری جب کفر اور اسلام کے لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ یاد رکھو اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿41﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى

قادر ہے | جب | تم تھے | کنارے پر | اِدھر | اور وہ تھے | کنارے پر | اُدھر

قادر ہے۔ اس وقت تم وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور کافر دور کے کنارے پر تھے۔

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي

اور قافلہ | نیچے | تم سے | اور اگر | تم وعدہ مقرر کرتے | ضرور تم اختلاف کرتے | میں

اور ان کا تجارتی قافلہ تمہارے نیچے کی طرف تھا۔ اگر تم اور تمہارا دشمن لڑنے کا وقت مقرر کرتے تو ضرور اس بارے میں

الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ

وعدے | اور لیکن | تا کہ پورا کرے | اللہ | اس کام کو | جو تھا | کرنا | تا کہ ہلاک ہو جائے

تمہارا اختلاف ہو جاتا۔ اور لیکن جو کچھ ہوا اس لئے ہوا تا کہ اللہ اپنا ایک طے شدہ کام کر دکھائے۔ تا کہ جسے ہلاک ہونا ہے

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ

وہ جو | ہلاک ہوا ہے | سے | دلیل | اور زندہ رہے | وہ جو | زندہ رہے | سے | دلیل

وہ روشن دلیل دیکھنے کے بعد ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿42﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

اور بے شک | اللہ ہے | یقیناً سننے والا | خوب جاننے والا | جب | دکھاتا تھا تجھے وہ لوگ | اللہ | میں

بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب اللہ نے تمہارے خواب میں دشمن کی تعداد تھوڑی کر کے

مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ

تیرے خواب میں | تھوڑے | اور اگر | وہ دکھاتا تجھے وہ لوگ | زیادہ | ضرور تم کمزوری دکھاتے | اور ضرور تم جھگڑتے

دکھا دی۔ اگر ان کی زیادہ تعداد دکھا دیتا تم لوگ ہمت ہار جاتے اور جنگ کرنے کے بارے میں اختلاف

فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

میں | معاملے | اور لیکن | اللہ نے | سلامت رکھا | بے شک وہ | خوب جاننے والا ہے | بات

کرتے۔ لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ بیشک وہ دلوں کا حال

الصُّدُوْرِ ﴿43﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ

سینوں کی | اور جب | وہ تمہیں دکھاتا تھا وہ لوگ | جب | تم مقابلے میں آئے | میں | تمہاری نظروں

جانتا ہے۔ مسلمانو! یاد کرو جب اللہ نے تمہاری نظر میں کافروں کو کم کر کے

قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ

تھوڑے | اور کم تعداد دکھاتا تھا تمہاری | میں | اُن کی نظروں | تاکہ پورا کرے | اللہ | اس کام کو | جو تھا

دکھایا اور تمہیں کافروں کی نظر میں کم کر کے دکھایا تاکہ اللہ اس معاملے کا فیصلہ کر دے جس کا ہونا

مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا 5 ع 7 1

کیا ہوا | اور طرف | اللہ کی | پھیرے جاتے ہیں | سب کام | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو

طے تھا اور سارے معاملات اللہ کی طرف لوٹتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

جب | تم مقابلے میں آؤ | کسی گروہ کے | تو تم ثابت قدم رہو | اور تم یاد کرو | اللہ کو | بہت | تاکہ تم

جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

تم فلاح پاؤ | اور تم اطاعت کرو | اللہ کی | اور رسول کی | اور نہ | تم جھگڑو | ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے

کامیاب ہو۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری آ جائے گی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿46﴾

اور اکھڑ جائے گی | تمہاری ہوا | اور تم صبر کرو | بے شک | اللہ ہے | ساتھ | صبر کرنے والوں کے

اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ

اور نہ | تم ہو جاؤ مانند | ان لوگوں کی جو | وہ نکلے | سے | گھروں اپنے | غرور کرتے | اور دکھانے کے لیے

اور ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے

النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

لوگوں کے | اور وہ روکتے ہیں | سے | راہ | اللہ کی | اور اللہ | ساتھ اس چیز کے جو | وہ کرتے ہیں

ہوئے نکلے۔ جو دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے ہیں حالاں کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے

مُحِيطٌ ﴿47﴾ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

گھیرنے والا ہے | اور جب | خوش نما بنائے | اُن کے لیے | شیطان نے | عمل ان کے | اور اس نے کہا

ہوئے ہے۔ یاد کرو جب شیطان نے انہیں ان کے اعمال خوشنما بنا کر دکھائے اور ان سے کہا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ۖ فَلَمَّا

نہیں کوئی غالب | تم پر | آج کے دن | سے | لوگوں | اور بے شک میں ہوں | حمایتی | تمہارے لیے | پھر جب

"آج کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور میں تمہارے ساتھ ہوں"۔ مگر جب دونوں لشکر

تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ

آمنے سامنے ہوئے | دونوں لشکر | وہ پھر گیا | پر | اپنی دونوں ایڑیوں | اور اس نے کہا | بے شک میں | بیزار ہوں

آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا "میں تم سے

مِنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ

تم سے | بے شک میں | میں دیکھتا ہوں | وہ جو | نہیں | تم دیکھتے | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | اللہ سے | اور اللہ ہے

بری ہوں۔ میں جو کچھ دیکھ رہا ہوں تم لوگ نہیں دیکھتے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت

ع 6 4 2 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿48﴾ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

سخت | عذاب دینے والا | جب | کہتے تھے | منافق | اور وہ لوگ | میں | جن کے دلوں

سزا دینے والا ہے"۔ یاد کرو جب منافقین جن کی نیت خراب تھی کہتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ

کھوٹ تھا | دھوکا دیا ہے | ان کو | دین ان کے نے | اور جو کوئی | توکل کرے | پر | اللہ | تو بے شک

تھے ''ان مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے'' حالاں کہ جس نے اللہ پر بھروسہ کیا تو اللہ غالب ہے اور بڑی

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿49﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ

اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | اور کاش کہ | تو دیکھے | جب | جان قبض کرتے ہیں | ان لوگوں کی | جو کافر ہوئے

حکمت والا ہے۔ اگر تم اپنی آنکھوں سے وہ حالت دیکھ پاتے جب فرشتے ان کافروں کی جان

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

فرشتے | مارتے ہیں | اُن کے منہ پر | اور اُن کی پیٹھوں پر | اور تم چکھو | عذاب

قبض کرتے وقت ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے اور ان سے کہیں گے ''اب آگ میں جلنے کا

الْحَرِيْقِ ﴿50﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

جلنے کا | یہ | اس وجہ سے کہ جو | آگے بھیجا | تمہارے ہاتھوں نے | اور یہ کہ | اللہ | نہیں ہے

مزا چکھو۔ یہ تمہارے اپنے کیے کی سزا ہے۔ ورنہ اللہ ہرگز اپنے بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ

ظلم کرنے والا | بندوں پر | جیسے عادت | قوم | فرعون کی | اور وہ لوگ جو تھے | سے | پہلے اُن

ظلم نہیں کرتا''۔ ان کا حال بھی فرعون والوں جیسا ہے اور ان جیسا ہے جو ان سے بھی پہلے ہو گزرے۔

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

انہوں نے انکار کیا | آیتوں کا | اللہ کی | پھر پکڑا ان کو | اللہ نے | ان کے گناہوں پر | بے شک | اللہ ہے

انہوں نے بھی اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا۔ پھر اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑا۔ بے شک اللہ بڑی

قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

قوت والا | سخت | عذاب دینے والا | یہ | اس وجہ سے کہ | اللہ | نہیں | ہے | بدلنے والا

قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ کبھی اس نعمت کو جو اس نے کسی قوم پر کی ہوتی ہے

نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

نعمت کو | جو انعام کی ہو | پر | کسی قوم | یہاں تک کہ | وہ بدل ڈالیں | اس چیز کو جو | اُن کے دلوں میں ہے

اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود اسے بدل نہیں دیتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

اور یہ کہ | اللہ ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | جیسے عادت | قوم | فرعون کی تھی | اوران لوگوں کی جو

اور بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ان کافروں کا حال بھی فرعونیوں جیسا ہے اور ان جیسا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

سے | پہلے ان کے تھے | انہوں نے جھٹلایا | آیتوں کو | اپنے رب کی | پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو | ان کے گناہوں کی وجہ سے

ان سے بھی پہلے ہو گزرے۔ انہوں نے بھی اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے ان کے گناہوں پر انہیں ہلاک کیا۔

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾ اِنَّ شَرَّ

اور ہم نے غرق کیا | قوم | فرعون کو | اور سب | وہ تھے | ظالم | بے شک | بہت برے

ہم نے فرعونیوں کو سمندر میں غرق کر دیا جو کہ بڑے ظالم لوگ تھے۔ بے شک اللہ کے نزدیک بدترین

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾

جانور | نزدیک | اللہ کے | وہ لوگ ہیں جو | کافر ہوئے | پھر وہ | نہیں | ایمان لاتے

مخلوق وہ کافر ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ

وہی لوگ | تونے معاہدہ کیا | اُن سے | پھر | وہ توڑتے ہیں | عہد اپنا | میں | ہر

جن لوگوں سے تم نے عہد کیا اور وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں

مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ

دفعہ | اور وہ | نہیں | ڈرتے | پھر اگر | تو پائے ان کو | میں | لڑائی | تو بھگا دے

اور اللہ سے بھی نہیں ڈرتے۔ اگر تم انہیں لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو

بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ

ان کو | جو کہ | پیچھے ان کے ہیں | تاکہ وہ | نصیحت حاصل کریں | اور اگر | تو اندیشہ کرے | سے

کہ جو ان کے پیچھے ہیں وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ انہیں عبرت ہو۔ اگر تمہیں کسی قوم سے بدعہدی کا

قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کسی قوم کی | خیانت کا | تو پھینک دیں | طرف ان کی | پر | برابر | بے شک | اللہ

اندیشہ ہو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو تاکہ معاملہ برابر ہو جائے۔ بے شک اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 ع 10 3

لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا ؕ

نہیں پسند کرتا | خیانت کرنے والوں کو | اور نہ | وہ گمان کریں | جو لوگ کہ | کافر ہوئے | کہ وہ آگے نکل گئے

بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا۔ کافر یہ نہ سمجھیں وہ نکل بھاگیں گے۔

اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ

بیشک وہ | نہیں | وہ عاجز کر سکتے | اور تم تیاری رکھو | اُن کے لیے | جو کچھ | تم کر سکو | سے

وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں جا سکتے۔ مسلمانو! جس قدر تم سے ہو سکے فوجی

قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ

قوت | اور سے | باندھنے | گھوڑوں کے | تم رعب ڈالو گے | اس سے | اللہ کے دشمن پر

قوت اور گھوڑے تیار رکھو جس سے اللہ کے دشمنوں پر، تمہارے

وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ

اور اپنے دشمن پر | اور دوسروں پر | سے | علاوہ ان کے | نہیں | تم جانتے ان کو | اللہ

دشمنوں پر اور ان لوگوں پر تمہارا رعب رہے جنہیں تم نہیں جانتے لیکن اللہ

يَعۡلَمُهُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

جانتا ہے ان کو | اور جو کچھ | تم خرچ کرو | کوئی | چیز | میں | راہ | اللہ کی | پورا بدلہ دیا جائے گا

انہیں جانتا ہے۔ تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا پورا بدلہ ملے

اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ

تمہاری طرف | اور تم | نہیں | تم پر ظلم کیا جائے گا | اور اگر | وہ جھکیں | صلح کے لیے | پھر تو بھی جھک جا

گا اور تمہاری حق تلفی نہ ہو گی۔ اے نبی ﷺ اگر کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ ﷺ بھی اس کے لئے

لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنۡ

اس کیلئے | اور توکل کر | اوپر | اللہ کے | بے شک وہ | وہی ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | اور اگر

بازو کھول دیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىۡۤ

وہ ارادہ کریں | یہ کہ | وہ دھوکا دیں تجھے | تو بے شک | کافی ہے تجھے | اللہ | وہی ہے | جس نے

اگر وہ آپ ﷺ کو دھوکا دینا چاہیں تو اللہ کی مدد آپ ﷺ کیلئے کافی ہے۔ وہی ہے جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ

قوت دی تجھے | ساتھ مدد اپنی کے | اور ساتھ مسلمانوں کے | اور اس نے الفت ڈالی | درمیان | اُن کے دلوں کے | اگر

نے اپنی مدد سے اور مومنین کے ذریعے سے آپ ﷺ کو قوت دی۔ اسی نے ایمان والوں کے دلوں میں اُلفت پیدا کی۔

اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

تو خرچ کرتا | جو کچھ | میں | زمین | سب کا سب | نہ | تو الفت ڈال سکتا | درمیان | دلوں ان کے

اگر آپ ﷺ رُوئے زمین کی ساری دولت خرچ کر دیتے تب بھی ان کے دلوں کو نہ جوڑ سکتے۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور لیکن | اللہ نے | الفت ڈالی | درمیان ان کے | بے شک وہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | اے

لیکن اللہ نے ان میں اُلفت پیدا کر دی۔ بے شک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ!

ع 8 / 6 / 4

النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

نبی | کافی ہے تجھے | اللہ | اور جس نے | پیروی کی تیری | سے | مومنوں میں | اے

آپ ﷺ کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ مومنین جنھوں نے آپ ﷺ کی پیروی کی۔ اے نبی ﷺ!

النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

نبی | اُبھارو | مومنوں کو | پر | لڑائی | اگر | ہوں | تم میں سے

مومنین کو جہاد پر اُبھارو۔ اور اے مسلمانو! اگر تم میں سے بیس (20) ثابت قدم ہوں تو

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

بیس | صبر کرنے والے | وہ غالب آئیں گے | دو سو پر | اور اگر | ہوں تم | میں سے | ایک سو

دو سو (200) پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سو (100) ہوں تو ایک

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

وہ غالب آئیں گے | ایک ہزار پر | سے | ان لوگوں جو | کافر ہوئے | اس وجہ سے کہ وہ | لوگ ہیں

ہزار (1000) کافروں پر غالب آ سکتے ہیں کیونکہ کافر لوگ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ

جو نہیں سمجھتے | اب | نرمی کر دی | اللہ نے | تم سے | اور ظاہر ہوا | کہ | تم میں ہے

سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا۔ اس نے جان لیا تم میں کچھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

کمزوری | پس اگر | ہوں | تم میں سے | ایک سو | صبر کرنے والے | وہ غالب آئیں گے | دو سو پر

کمزوری ہے۔ لہٰذا اگر تم میں سو (100) ثابت قدم ہوں گے تو دو سو (200) پر

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

اور | اگر ہوں | تم میں سے | ایک ہزار | وہ غالب آئیں گے | دو ہزار پر | حکم سے | اللہ کے | اور اللہ ہے

اور اگر ہزار (1000) ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار (2000) کافروں پر غالب آئیں گے۔ اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى

ساتھ | صبر کرنے والوں کے | نہیں | تھا مناسب | نبی کے لیے | یہ کہ | ہوں | اس کے لیے | قیدی

ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی ﷺ کے لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک

حَتّٰي يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ

یہاں تک کہ | وہ خون ریزی کرے | میں | زمین | تم چاہتے ہو | مال | دنیا کا | اور اللہ

وہ میدانِ جنگ میں خون ریزی کر کے کفار کی طاقت کو کچل نہ دے۔ مسلمانو! تم دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو۔ اللہ

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿67﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ

چاہتا ہے | آخرت کو | اور اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | اگر نہ ہوتا | لکھا ہوا | طرف سے | اللہ کی

آخرت چاہتا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ اگر پہلے سے اللہ کی مشیت

سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

جو پہلے گزرا | تو ضرور پہنچتا تمہیں | اُس میں جو | تم نے لیا تھا | عذاب | بڑا | پس تم کھاؤ | اُس میں سے جو

نہ ہوتی تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا اس کے باعث تمہیں سخت عذاب پہنچتا۔ بہرحال جو مال تم نے لے لیا اسے کھاؤ

9 ع 5 5 غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ڮ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ ع

تم نے مالِ غنیمت پایا | حلال | پاکیزہ | اور تم ڈرو | اللہ سے | بے شک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان

وہ تمہارے لئے حلال اور پاک ہے۔ اللہ سے ڈرو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ

اے | نبی | کہہ دیجیے | اُن کو جو ہیں | میں | تمہارے ہاتھوں | سے | قیدیوں میں | اگر

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ بدر کے قیدیوں سے کہہ دیں "اگر اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ

پائے گا | اللہ | میں | تمہارے دلوں | بھلائی | تو وہ دے گا تمہیں | بہتر | اُس سے جو | لیا گیا ہے

تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی پائے گا تو جو فدیے کا مال تم سے لے کر تمہیں چھوڑا گیا

مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿70﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا

تم سے | اور وہ بخش دے گا | تم کو | اور اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور اگر | وہ چاہیں

اللہ اس سے بہتر چیز تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ اگر یہ قیدی

خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ

خیانت کرنا تجھ سے | تو بے شک | انہوں نے خیانت کی تھی | اللہ | سے | پہلے | پس اس نے قابو دلایا | اُن پر

آپ ﷺ سے بدعہدی کریں گے تو اس سے پہلے وہ اللہ سے بدعہدی کر چکے جس کی سزا میں اللہ نے ان کو آپ ﷺ کے قابو میں

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا

اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | بے شک | جو لوگ | ایمان لائے | اور انہوں نے ہجرت کی | اور انہوں نے جہاد کیا

دے دیا۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے۔ انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا

اپنے مالوں سے | اور اپنی جانوں سے | میں | راہ | اللہ کی | اور جن لوگوں نے | جگہ دی | اور انہوں نے مدد کی

اپنے جان و مال سے جہاد کیا، اور وہ جنہوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی،

اُولٰۤـئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا

تو ایسے لوگ | بعض ان کے ہیں | دوست | بعض کے | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور نہیں | انہوں نے ہجرت کی

وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے مگر ہجرت نہیں کی تو اے مسلمانو!

مَا لَـكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ

نہیں ہے | تمہارے لیے | سے | دوستی ان کی | کوئی | چیز | یہاں تک کہ | وہ ہجرت کریں

ان سے تمہارا رفاقت کا تعلق نہیں جب تک وہ ہجرت کر کے نہ آ جائیں۔

وَاِنِ اسۡتَـنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى

اور اگر | وہ مدد مانگیں تم سے | بارے میں | دین کے | تو تم پر ہے | مدد کرنا | مگر | پر

لیکن اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا ضروری ہے سوائے یہ کہ وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾

ایسی قوم | درمیان تمہارے | اور درمیان انکے ہے | معاہدہ | اور اللہ ہے | اُس کو جو | تم کرتے ہو | دیکھنے والا

مدد کسی ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ یاد رکھو! جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

اور جو لوگ | کافر ہوئے | بعض ان کے ہیں | دوست | بعض کے | اگر نہ | تم کرو اسے | تو ہوگا | فتنہ

کافر ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ مسلمانو! اگر تم ان حکموں کی پابندی نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ پھیلے گا

فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿73﴾ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

میں | زمین | اور فساد | بڑا | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور ہجرت کی | اور انہوں نے جہاد کیا

اور بڑا فساد ہو گا۔ جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی، اللہ کی راہ میں جہاد

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

میں | راہ | اللہ کی | اور جن لوگوں نے | جگہ دی | اور مدد کی | یہ لوگ | وہی ہیں | ایمان والے

کیا اور جن لوگوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی یہ سب سچے مومن ہیں۔

حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

سچے | اُن کے لیے ہے | بخشش | اور رزق | اچھا | اور جو لوگ | ایمان لائے | سے | بعد اس کے

ان کے لئے بخشش ہے اور بہترین روزی۔ جو لوگ بعد میں ایمان لائے،

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

اور انہوں نے ہجرت کی | اور انہوں نے جہاد کیا | ساتھ تمہارے | تو یہ لوگ ہیں | تم میں سے | اور رشتہ دار

ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں شامل ہیں۔ اور خون کے رشتہ دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

بعض ان کے ہیں | نزدیک تر | بعض سے | میں | حکم | اللہ کے | بے شک | اللہ ہے | ہر

اللہ کے قانون کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ بے شک اللہ سب

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ع

چیز کو | خوب جاننے والا

کچھ جانتا ہے۔

10 ع 6 6 · نصف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(9) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (113)

اٰیَاتُهَا 129 رُكُوْعَاتُهَا 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۭ ۝1

بیزاری ہے | طرف سے | اللہ کی | اور رسول کی | جانب | ان کی جن سے | تم نے معاہدہ کیا | سے | مشرکوں میں

کوئی ذمہ نہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ان مشرکین کے بارے میں جن سے تم مسلمانوں نے معاہدے کئے۔

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي

تو تم چل پھر لو | میں | زمین | چار | مہینے | اور تم جان لو | کہ تم | نہیں | عاجز کرنے والے

تو اے مشرکو! ملک میں چار مہینے تک چل پھر لو۔ اور جان لو کہ تم اللہ کے قابو

اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝2 وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

اللہ کو | اور بے شک | اللہ ہے | رسوا کرنے والا | کافروں کو | اور اعلان ہے | طرف سے | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی

سے باہر نہیں جا سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو ذلیل کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ

کو | لوگوں | دن | حج | اکبر کے | یہ کہ | اللہ | بیزار ہے | سے | مشرکوں

حج کے دن سب لوگوں کے سامنے اعلان کر دیا جائے کہ اللہ اور اس رسول ﷺ مشرکوں سے بری الذمہ

وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور اُس کا رسول بھی | پھر اگر | تم توبہ کرو | تو وہ | بہتر ہے | تمہارے لیے | اور اگر | تم پھر جاؤ | تو تم جان لو

ہیں۔ اس لئے اے مشرکو! اگر توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ۝3

کہ تم | نہیں | عاجز کرنے والے | اللہ کو | اور تو خوشخبری دے | ان لوگوں کو جو | کافر ہوئے | عذاب کی | دردناک

تم اللہ سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے۔ اے نبی ﷺ کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری دیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا

مگر | جن لوگوں سے | تم نے معاہدہ کیا | سے | مشرکوں | پھر | نہیں | انہوں نے کمی بیشی کی تم سے | کچھ بھی

مگر جن مشرکین سے آپ نے معاہدہ کیا اور انہوں نے اس معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى

اور نہ | انہوں نے مدد کی | خلاف تمہارے | کسی کی | تو تم پورا کرو | طرف ان کی | عہد ان کا | تک

نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو اُن کا معاہدہ اُن کی مدت تک پورا

مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ④ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

ان کی مدت | بیشک | اللہ | پسند کرتا ہے | پرہیزگاروں کو | پھر جب | گذر جائیں | مہینے | حرمت کے

کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ

تو تم قتل کرو | مشرکوں کو | جہاں | تم پاؤ ان کو | اور تم پکڑو ان کو | اور تم گھیراؤ کرو ان کا

تو مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو، پکڑ کر قید کرو،

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

اور تم بیٹھو | ان کے لیے | ہر | گھات کی جگہ | پھر اگر | وہ توبہ کریں | اور وہ قائم کرلیں | نماز کو | اور وہ دیں

اور ان کی گھات لگا کر بیٹھو۔ اگر وہ توبہ کر لیں ، نماز قائم کریں اور

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ وَاِنْ اَحَدٌ

زکوۃ | تو تم چھوڑ دو | ان کی راہ | بے شک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور اگر | کوئی شخص

زکوۃ ادا کریں تو انہیں چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر کوئی مشرک

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

سے | مشرکوں میں | پناہ مانگے تجھ سے | تو تو پناہ دے اسے | یہاں تک کہ | وہ سن لے | کلام | اللہ کا

تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دو تا کہ وہ اللہ کا کلام سن سکے۔ پھر اسے اس کے

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑥ ع كَيْفَ (1 ع 6 7)

پھر | تو پہنچا دے اسے | اُس کے ٹھکانے پر | یہ اس لئے ہے | کہ وہ | لوگ ہیں جو | نہیں | وہ جانتے | کیسے

ٹھکانے پر پہنچا دو کیونکہ ایسے لوگ علم نہیں رکھتے۔ مشرکین کے

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ

ہو | مشرکوں کے لیے | عہد | نزدیک | اللہ کے | اور نزدیک | اُس کے رسول کے | مگر | جن لوگوں سے

لئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمے کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے؟ البتہ جن لوگوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا

تم نے عہد کیا | نزدیک | مسجد | حرام کے | پس جب تک | وہ سیدھے رہیں | تمہارے لیے | تو تم بھی سیدھے ہے رہو

نے تم سے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی ان سے سیدھے

لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝7 كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ

اُن کے لیے | بے شک | اللہ | پسند کرتا ہے | پرہیزگاروں کو | یہ کیسے نہ ہو | اور اگر | وہ غالب آئیں | تم پر

رہو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ ان مشرکوں سے کیسے عہد باقی رہ سکتا ہے۔ جبکہ ان

لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى

نہیں وہ لحاظ رکھتے | تمہارے میں | رشتہ داری کا | اور نہ | معاہدے کا | وہ خوش رکھتے ہیں تمہیں | اپنے منہ سے | اور انکار کرتے ہیں

کا یہ حال ہے کہ اگر وہ تمہارے اوپر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ رشتہ داری کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔ وہ تمہیں زبانی باتوں

قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ۝8 اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا

دل ان کے | اور اکثر ان کے ہیں | نافرمان | انہوں نے خریدا | بدلے آیتوں کے | اللہ کی | مال | تھوڑا

سے راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دل انکاری ہیں اور ان میں اکثر بدعہد ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو حقیر مال کی خاطر بیچ دیا۔

فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝9 لَا يَرۡقُبُوۡنَ

پس وہ روکتے ہیں | سے | اُس کی راہ | بے شک وہ | برا ہے | جو کچھ | وہ تھے | کرتے | نہیں | وہ لحاظ رکھتے

وہ اللہ کی راہ سے خود رکے اور اوروں کو بھی روکا۔ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مسلمان کے معاملے میں نہ رشتہ داری کا لحاظ

فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ ۝10 فَاِنۡ

بارے میں | کسی مومن کے | رشتہ داری کا | اور نہ | معاہدے کا | اور یہ لوگ | وہی ہیں | حد سے نکل جانے والے | پھر اگر

کرتے ہیں نہ عہد کا۔ یہی لوگ ہیں زیادتی کرنے والے۔ لیکن اگر

تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ ؕ وَنُفَصِّلُ

وہ توبہ کرلیں | اور وہ قائم کریں | نماز کو | اور وہ دیں | زکوۃ | تو بھائی تمہارے ہیں | دین میں | اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں

توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم اپنی آیتوں کو کھول

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝11 وَاِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

آیتیں | اُن کے لیے جو | جانتے ہیں | اور اگر | وہ توڑ دیں | قسمیں اپنی | سے | بعد

کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو جاننا چاہیں۔ اور اگر وہ تم سے معاہدہ کر کے توڑ دیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ

اُن کے عہد کے | اور لعن طعن کریں | میں | تمہارے دین | تو تم لڑائی کرو | سرداروں سے | کفر کے | بے شک وہ لوگ

اور تمہارے دین پر عیب لگائیں تو پھر کفر کے سرداروں سے لڑو کیونکہ ان کی قسموں کا اعتبار

لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا

نہیں قسمیں | اُن کی | تاکہ وہ | وہ باز آجائیں | کیا نہ | تم لڑو گے | ان لوگوں سے | جنہوں نے توڑ دیں

نہیں اور تاکہ وہ باز آ جائیں۔ تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنے معاہدے

اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

قسمیں اپنی | اور انہوں نے ارادہ کیا | نکالنے کا | رسول کو | اور وہی ہیں | جنہوں نے ابتدا کی تم سے | پہلی

توڑے، رسول ﷺ کو وطن سے نکالنے کی جسارت کی اور تم سے لڑنے میں پہل

مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾

بار | کیا تم ڈرتے ہو ان سے | پس اللہ | زیادہ حقدار ہے | کہ | تم ڈرو اس سے | اگر | تم ہو | ایمان والے

کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو تمہیں اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہئے۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ

تم ان سے لڑو | عذاب دے گا ان کو | اللہ | تمہارے ہاتھوں سے | اور وہ ذلیل کرے گا ان کو | وہ مدد کرے گا تمہاری

تم ان لوگوں سے لڑو۔ اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں سزا دے گا۔ انہیں ذلیل کرے گا۔ تمہیں ان پر غلبہ

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ ۙ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ

خلاف ان کے | اور وہ شفا دے گا | سینوں کو | لوگوں کے | ایمان والے | اور وہ دور کرے گا | غصہ | اُن کے دلوں کا

دے گا۔ مسلمانوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا اور دلوں کی جلن دور کرے گا۔

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور توبہ قبول کرتا ہے | اللہ | پر | جس | وہ چاہتا ہے | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | کیا | تم گمان کرتے ہو

اللہ جسے چاہے گا توبہ نصیب کرے گا۔ اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تمہارا کیا خیال ہے

اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

کہ | تم چھوڑ دیئے جاؤ گے | جبکہ ابھی نہیں | ظاہر کیا | اللہ نے | ان لوگوں کو | جنہوں نے جہاد کیا | تم میں سے

تم یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو چھانٹ کر الگ نہیں کیا جو جہاد کرتے ہوں، اللہ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ

اور نہ پکڑا انہوں نے | سے | سوائے | اللہ کے | اور نہ | اُس کے رسول کے | اور نہ | ایمان والوں کے | دلی دوست

اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے سوا کسی اور کو اپنا دوست نہ بناتے ہوں۔

2 ع 10 8 وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؏ ﴿16﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا

اور اللہ | باخبر ہے | ساتھ اس چیز کے جو | تم کرتے ہو | نہیں | مناسب | مشرکوں کے لیے | یہ کہ | وہ آباد کریں

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو تعمیر

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

مسجدیں | اللہ کی | جبکہ وہ گواہی دیتے ہیں | پر | جانوں اپنی | ساتھ کفر کے | یہ لوگ | ضائع ہوگئے

کریں۔ وہ تو خود اپنے اوپر کفر کے گواہ بنے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کے تمام اعمال ضائع

اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اعمال ان کے | اور میں | آگ | وہ ہیں | ہمیشہ رہنے والے | بے شک | آباد کرتے ہیں | مسجدیں | اللہ کی

ہو گئے وہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ

وہ جو | ایمان لائے | ساتھ اللہ کے | اور دن | آخرت کے | اور انہوں نے قائم کی | نماز | اور دی | زکوۃ | اور نہ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں، نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کریں اور اللہ کے سوا

يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾

وہ ڈرے | سوائے | اللہ کے | پھر قریب ہے | یہ لوگ | کہ | وہ ہوں | سے | ہدایت پانے والوں

کسی سے نہ ڈریں۔ ایسے لوگوں سے امید ہے وہ ہدایت پانے والوں میں سے بنیں گے۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

کیا تم نے کر رکھا ہے | پانی پلانے | حاجیوں کو | آباد کرنا | مسجد | حرام کو | جیسے جو

کیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو ان لوگوں کے عمل کے برابر سمجھتے ہو جو اللہ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

ایمان لائے | ساتھ اللہ کے | اور دن | آخرت کے | اور جہاد کرے | میں | راہ | اللہ کی

اور آخرت پر ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں؟ اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِيْنَ

نہیں وہ برابر ہو سکتے | نزدیک | اللہ کے | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | لوگوں | ظالم کو | جو لوگ

نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ

ایمان لائے | اور انہوں نے ہجرت کی | اور انہوں نے جہاد کیا | میں | راہ | اللہ کی | اپنے مالوں سے | اور اپنی جانوں سے

ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا ان کا

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿20﴾ يُبَشِّرُهُمْ

بڑے ہیں | درجے میں | نزدیک | اللہ کے | اور یہ لوگ | وہی ہیں | کامیاب | بشارت دیتا ہے ان کو

درجہ اللہ کے ہاں بہت بڑا ہے اور وہ کامیاب ہیں۔ ان کا رب

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

رب ان کا | رحمت کی | طرف سے اپنی | اور رضامندی کی | اور ایسے باغات کی | جو اُن کے لیے ہیں | بیچ جن کے | نعمت ہے

انہیں خوشخبری دیتا ہے اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغوں کی جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں

مُّقِيْمٌ ﴿21﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾

ہمیشہ باقی رہنے والی | ہمیشہ رہنے والے | اُس میں | ہمیشہ | بے شک | اللہ | اس کے ہاں ہے | ثواب | بڑا

ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ

اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | تم بناؤ | اپنے باپ دادا کو | اور اپنے بھائیوں کو | دوست | اگر

اے ایمان والو! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ جبکہ

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ

وہ پسند کریں | کفر کو | پر | ایمان | اور جو کوئی | دوست بنائے ان کو | تم میں سے | تو ایسے لوگ

وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو انہیں اپنا دوست بنائیں گے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

وہی ہیں | ظالم | کہہ دیجیے | اگر | ہوں | تمہارے باپ دادا | اور بیٹے تمہارے | اور بھائی تمہارے

وہی ظالم ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مسلمانوں سے کہہ دیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور بیویاں تمہاری | اور برادری تمہاری | اور مال | تم نے کمائے ہیں جو | اور تجارت | جو تم ڈرتے ہو

''اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا خاندان، تمہارا وہ مال جو تم نے کمایا، تمہارا وہ کاروبار

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اُس کے مندے سے | اور گھر | تم پسند کرتے ہو جن کو | زیادہ پیارے ہیں | تم کو | سے | اللہ

جس کے بند ہونے کا تمہیں اندیشہ ہے اور تمہارے رہنے کے گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو، یہ سب چیزیں تمہیں اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اس کے رسول سے | اور جہاد | میں | اُس کی راہ | تو تم انتظار کرو | یہاں تک کہ | لائے | اللہ | حکم اپنا

اس کے رسول ﷺ اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے۔

ع 3 8 9 وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ

اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | لوگوں | نافرمان کو | بے شک | مدد کی تمہاری | اللہ نے | میں | موقعوں

یاد رکھو، اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ مسلمانو! اللہ نے کئی موقعوں پر

كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ

بہت | اور دن | حنین کے | جب | خوش لگی تم کو | کثرت تمہاری | پھر نہ | کام آئی

تمہاری مدد کی۔ حنین کی جنگ میں بھی کی جبکہ تمہیں اپنی کثرت سے ناز تھا مگر وہ کثرت تمہارے کام

عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ

تم سے | کچھ بھی | اور تنگ ہوگئی | تم پر | زمین | باوجود اس کے جو | وہ وسیع تھی | اس کے بعد | تم پھر گئے

نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر

مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

پیٹھ پھیر کر | پھر | اتاری | اللہ نے | تسکین اپنی | پر | اپنے رسول | اور پر | مومنوں

کر بھاگے۔ اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے سکینت نازل فرمائی۔

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ

اور اتارے | لشکر | نہیں | تم نے دیکھا ان کو | اور عذاب دیا | ان لوگوں کو جو | کافر ہوئے | اور یہ ہے

ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نے نہ دیکھا۔ اللہ نے کافروں کو سزا دی اور یہی ان کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

سزا | کافروں کی | پھر | توبہ قبول کرے گا | اللہ | سے | بعد | اس کے | پر | جس | وہ چاہے

بدلہ ہے۔ اس کے بعد اللہ جسے چاہے گا توبہ نصیب کر دے گا۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ

اور اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | بے شک | مشرک لوگ | ناپاک ہیں

وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! مشرک لوگ ناپاک ہیں۔

فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ

اس لئے نہ | وہ قریب آئیں | مسجد | حرام کے | بعد | اُن کے سال | اس کے | اور اگر | تم ڈرو

لہٰذا وہ اس سال کے بعد مسجد حرام میں نہ آئیں۔ اگر تمہیں اس سے تنگ دستی

عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تنگدستی سے | تو ضرور | خوشحالی دے گا تمہیں | اللہ | سے | فضل اپنے | اگر | وہ چاہے | بے شک | اللہ ہے

کا اندیشہ ہے تو اللہ چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں بے نیاز کر دے گا۔ بے شک

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

خوب جاننے والا | خوب حکمت والا | تم لڑو | ان لوگوں سے جو | نہیں | ایمان لاتے | اللہ پر | اور نہ | دن پر | آخرت کے

اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تم اہل کتاب سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، نہ آخرت کے دن پر،

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ

اور نہیں | وہ حرام جانتے | اس چیز کو جو | حرام کی | اللہ نے | اور اُس کے رسول نے | اور نہ | وہ قبول کرتے ہیں | دین

جو ان چیزوں کو حرام نہیں سمجھتے جنہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام قرار دیا اور نہ وہ دین

الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

سچے کو | ان لوگوں میں سے جو کہ | دیئے گئے | کتاب | یہاں تک کہ | وہ دیں | جزیہ

حق کو مانتے ہیں، یہاں تک کہ وہ مغلوب ہو کر خود اپنے ہاتھوں سے

عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ ع 4/5/10

سے | ہاتھ اپنے | اور وہ ہوں | ذلیل | اور کہا | یہودنے | عزیر | بیٹا ہے | اللہ کا

جزیہ دیں اور ذلیل بن کر رہیں۔ یہودی کہتے ہیں عزیر (علیہ السلام) اللہ کا بیٹا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ

اور کہا | عیسائیوں نے | مسیح | بیٹا ہے | اللہ کا | یہ ہے | بات ان کی | اپنے منہ سے

عیسائی کہتے ہیں مسیح (علیہ السلام) اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ سب ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ وہ ان لوگوں کی باتوں کی نقل

يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى

وہ مشابہ ہوتے ہیں | بات سے | ان لوگوں کی جو | کافر ہوئے | سے | پہلے | ہلاک کرے ان کو | اللہ | کہاں

کرتے ہیں جنہوں نے اُن سے پہلے کفر کیا۔ اللہ انہیں ہلاک کرے کدھر بہکے جا

يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ پھیرے جاتے ہیں | انہوں نے بنایا | اپنے عالموں کو | اور اپنے صوفیوں کو | رب | سے | سوائے | اللہ کے

رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنے علماء اور مشائخ کو بھی رب بنا لیا

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ

اور مسیح | ابن | مریم کو | اور نہیں | اُن کو حکم دیا گیا | مگر | یہ کہ وہ عبادت کریں | معبود | ایک کی

اور مسیح ابن مریم علیہ السلام کو بھی رب بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا

نہیں معبود | مگر | وہی | پاک ہے وہ | اس سے جو | وہ شرک کرتے ہیں | وہ چاہتے ہیں | یہ کہ | وہ بجھا دیں

کوئی اور معبود نہیں، جو پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا

نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ

روشنی | اللہ کی | اپنے منہ سے | اور انکار کرتا ہے | اللہ | مگر | یہ کہ | وہ پورا کرے | اپنی روشنی کو

دیں جبکہ اللہ کا اٹل فیصلہ ہے کہ وہ اس روشنی کو پھیلا کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

اور اگرچہ | ناپسند کریں | کافر | وہی ہے | جس نے | بھیجا | اپنا رسول | ہدایت کے ساتھ | اور دین

ناگوار ہو۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دینِ حق کے

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ يٰٓاَيُّهَا النصف

حق کے | تاکہ وہ غالب کرے اس کو | پر | دینوں | سب | اور اگرچہ | ناپسند کریں | مشرک | اے

ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے سارے دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

لوگو جو | ایمان لائے ہو | بے شک | بہت | سے | عالم | اور صوفی | البتہ کھا جاتے ہیں | مال

ایمان والو! اہل کتاب کے اکثر علماء اور مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقوں

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

لوگوں کے | ناجائز طور پر | اور وہ روکتے ہیں | سے | راہ | اللہ کی | اور جو لوگ | جمع کرتے ہیں

سے کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ سونا چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

سونا | اور چاندی | اور نہیں | وہ خرچ کرتے ان کو | میں | راہ | اللہ کی | تو تو خوشخبری دے ان کو

جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، آپ ﷺ انہیں دردناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿34﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى

عذاب کی | دردناک | جس دن | تپایا جائے گا | اس پر | میں | آگ | دوزخ کی | پھر داغے جائیں گے

خوشخبری دیں۔ قیامت کے دن اس سونے چاندی کو جہنم کی آگ میں رکھ کر تپایا جائے گا۔ اس سے ان کی پیشانیاں،

بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

ساتھ اس کے | ماتھے ان کے | اور ان کے پہلو | اور پیٹھیں ان کی | یہ ہے | جو | تم نے جمع کیا

ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ ان سے کہا جائے گا ''یہ ہے جو تم

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ

اپنے لیے | پس تم چکھو | جو کچھ | تم تھے | تم جمع کرتے | بے شک | گنتی | مہینوں کی | نزدیک

نے اپنے لئے دنیا میں جمع کیا۔ آج اپنے اس جمع کرنے کا مزا چکھو'' ! اللہ نے جب سے آسمانوں

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللہ کے ہے | بارہ (12) | مہینے ہے | میں | کتاب | اللہ کی | جس دن | اس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

اور زمین کو پیدا کیا اس وقت سے اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں۔ یہی اللہ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

اس میں سے | چار مہینے | حرمت والے ہیں | یہ ہے | دین | سیدھا | پس نہ | تم ظلم کرو | ان میں

ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ لوگو! یہی سیدھا دین ہے۔ لہٰذا ان مہینوں کی بے حرمتی کر کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنۡفُسَكُمۡ وَقَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ كَآفَّةً ؕ

اپنی جانوں پر | اور تم لڑو | مشرکوں سے | اکٹھے ہوکر | جیسے | وہ لڑتے ہیں تم سے | اکٹھے ہوکر

اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔ اور اے مسلمانو! تم سب مل کر مشرکین سے جنگ کرو جیسے وہ سب مل کر تم سے جنگ کرتے ہیں۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِىۡٓءُ زِيَادَةٌ فِى الۡكُفۡرِ

اور تم جان لو | کہ | اللہ | ساتھ ہے | پرہیزگاروں کے | بے شک | کمی بیشی کرنا | اضافہ ہے | میں | کفر

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور یاد رکھو کہ مہینوں کو ان کی جگہ سے ہٹا دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے جس سے کفار لوگ

يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُحِلُّوۡنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوۡنَهٗ عَامًا

گمراہ کئے جاتے ہیں | ساتھ اسکے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | وہ حلال کرلیتے ہیں اسے | ایک سال | اور وہ حرام کرلیتے ہیں اسے | ایک سال

گمراہ ہوجاتے ہیں۔ ایک سال کسی حرام مہینے کو حلال کرلیتے ہیں، دوسرے سال اسے حرام سمجھ لیتے ہیں۔ اس طرح وہ محترم مہینوں

لِّيُوَاطِـُٔوۡا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوۡا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ

تاکہ وہ مطابقت کریں | اس گنتی کی | جسے | حرام ٹھہرایا ہے | اللہ نے | پھر وہ حلال کرتے ہیں | جسے | حرام کیا | اللہ نے | خوشنما بنادیئے گئے

کی تعداد پوری کرنے کے لئے اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کرلیتے ہیں۔ ان کے برے کام ان

ع 5/8/11

لَهُمۡ سُوۡٓءُ اَعۡمَالِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾ يٰۤاَيُّهَا

ان کے لیے | برے | اعمال ان کے | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | لوگوں | کافرو | اے

کی نظر میں خوشنما بنا دیئے گئے ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ مسلمانو!

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَـكُمۡ اِذَا قِيۡلَ لَـكُمُ انْفِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

لوگو جو | ایمان لائے ہو | کیا ہے | تم کو | جب | کہا جاتا ہے | تم کو | کہ تم نکلو | میں | راہ | اللہ کی

تمہیں کیا ہو گیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تم زمین سے

اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَى الۡاَرۡضِ ؕ اَرَضِيۡتُمۡ بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا مِنَ الۡاٰخِرَةِ ۚ

تم بوجھل ہوجاتے ہو | طرف | زمین کی | کیا تم راضی ہوئے ہو | ساتھ زندگی | دنیا کی | بجائے | آخرت کے

چپک جاتے ہو! کیا تم آخرت کے معاملے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟

فَمَا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنۡفِرُوۡا

پس نہیں | مفاد | زندگی کا | دنیا کی | بمقابلہ | آخرت کے | مگر | تھوڑا | اگر نہ | تم نکلو گے

اگر ایسا ہے تو یاد رکھو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا سامان بہت تھوڑا ہے! اگر تم نہ نکلو گے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

وہ عذاب دے گا تمہیں | عذاب | دردناک | اور وہ بدل کر لے آئے گا | اور قوم | سوائے تمہارے | اور نہ | تم نقصان پہنچاؤ گے اللہ کو

اللہ تمہیں درد ناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ

شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ

کچھ بھی | اور اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | اگر نہ | تم مدد کرو گے اس کی | تو بے شک | اُس کی مدد کی | اللہ نے

سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اگر تم اللہ کے رسول ﷺ کی مدد نہ کرو گے ، تو اللہ تو اس کا مددگار ہے جس نے اس وقت بھی

اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ

جب | نکال دیا اس کو | ان لوگوں نے جو | کافر ہوئے | دوسرا | دو میں سے | جب | وہ دونوں تھے | میں | غار | جب

اس کی مدد فرمائی جب کافروں نے اسے گھر سے نکالا اور وہ دو آدمی تھے جن میں ایک اللہ کا رسول ﷺ تھا۔ دونوں غار میں تھے۔

يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

وہ کہتا تھا | اپنے ساتھی کو | نہ | تو غمگین ہو | بے شک | اللہ ہے | ساتھ ہمارے | تو اتاری | اللہ نے | تسکین اپنی

اس وقت اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے ساتھی سے کہا "غم نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔" اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی۔

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

اُس پر | اور قوت دی اس کو | ساتھ لشکروں کے | جو نہ | تم نے دیکھا جن کو | اور کر دی | بات | ان لوگوں کی جو | کافر ہوئے

ایسے لشکروں کے ذریعے رسول ﷺ کی مدد فرمائی جو تمہیں نظر نہ آئے۔ اللہ نے کافروں کی بات نیچی

السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿40﴾ اِنْفِرُوْا

نیچی | اور بات | اللہ کی | وہی ہے | بلند | اور اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | تم نکلو

کر دی اور اللہ کی بات اونچی ہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ مسلمانو! نکلو

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

ہلکے | اور بھاری | اور تم جہاد کرو | اپنے مالوں سے | اور اپنی جانوں سے | میں | راہ | اللہ کی

خواہ نہتے ہو یا مسلّح اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا

یہ ہے | بہتر | تمہارے لیے | اگر | تم ہو | تم جانتے | اگر | ہوتا | سامان | فوری

یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اے نبی ﷺ اگر منافقوں کو کوئی فوری فائدہ نظر آتا اور سفر ہلکا ہوتا تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ

اور سفر | درمیانہ | ضرور وہ چلتے پیچھے تیرے | اور لیکن | دور لگی | اُن پر | مسافت

وہ بھی جہاد کے لئے آپ ﷺ کے ساتھ چلتے۔ لیکن انہیں یہ منزل کٹھن نظر آئی۔

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ

اور ضرور قسم کھائیں گے | اللہ کی | اگر | ہم طاقت رکھتے | ضرور ہم نکلتے | ساتھ تمہارے | وہ ہلاک کرتے ہیں | اپنے آپ کو

اب وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم سے ہوسکتا ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے"۔ دراصل وہ خود کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ ع 6 5 12

اور اللہ | جانتا ہے | کہ وہ ہیں | واقعی جھوٹے | معاف کیا | اللہ نے | تجھ کو | کیوں | تو نے اجازت دی | اُن کو

اللہ جانتا ہے وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ اے نبی ﷺ! اللہ آپ کو معاف کرے آپ ﷺ نے ان منافقوں کو پیچھے رہ جانے کی

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ

یہاں تک کہ | ظاہر ہو جاتے | تیرے لیے | وہ لوگ جو | سچے ہیں | اور تو جان لیتا | جھوٹوں کو | نہیں | اجازت مانگتے تجھ سے

اجازت کیوں دی؟ چاہئے تھا کہ آپ ﷺ اجازت نہ دیتے جب تک آپ ﷺ پر ظاہر نہ ہو جاتا سچے کون ہیں اور جھوٹے کون؟

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

وہ لوگ جو | ایمان رکھتے ہیں | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | یہ کہ | وہ جہاد کریں | اپنے مالوں سے

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی آپ ﷺ سے درخواست نہیں کریں گے کہ اپنے مال و جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

اور اپنی جانوں سے | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | پرہیزگاروں کو | بے شک | اجازت مانگتے تجھ سے | وہ لوگ جو

جہاد نہ کریں۔ اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ سے اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

نہیں ایمان لاتے | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | اور شک میں پڑے | اُن کے دل | پس وہ | میں | شک اپنے

نہیں رکھتے، ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ اسی شک میں بھٹک رہے

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

دورا ہے پر ہیں | اور اگر | وہ ارادہ کرتے | نکلنے کا | ضرور وہ تیاری کرتے | اس کے لیے | سامان | اور لیکن | ناپسند کیا

ہیں۔ ان کا ارادہ جہاد کا ہوتا تو اس کی کچھ تیاری کرتے۔ لیکن اللہ نے ان کا جانا پسند نہ کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾ لَوْ خَرَجُوْا

اللہ نے | اٹھنا ان کا | پس اس نے روکے رکھا ان کو | اور کہا گیا | بیٹھ جاؤ | ساتھ | بیٹھ جانے والوں کے | اگر | وہ نکلتے

اس لئے انہیں ٹکا رہنے دیا۔ ان سے کہہ دیا گیا ”جاؤ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو“ مسلمانو اگر تمہارے ساتھ منافقین بھی

فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

تم میں | نہ | وہ اضافہ کرتے تم میں | مگر | خرابی | اور ضرور وہ گھوڑے دوڑاتے | درمیان تمہارے | وہ چاہتے تمہارے لیے

جہاد کے لئے نکل کھڑے ہوتے تو تمہارے لئے خرابی کا باعث بنتے۔ وہ تمہارے درمیان فتنہ پردازی

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ لَقَدِ

فتنہ | اور تم میں | بعض جاسوس ہیں | ان کے لیے | اور اللہ | خوب جانتا ہے | ظالموں کو | بے شک

کے لئے بھاگ دوڑ کرتے۔ تمہارے اندر ان کے جاسوس موجود ہیں۔ اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! ان

ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ

انہوں نے چاہا تھا | فتنہ | سے | پہلے اس | اور گڑبڑ کی تھی | تیرے لیے | کاموں میں | یہاں تک کہ | آیا | حق

منافقوں نے پہلے بھی فتنہ انگیزیاں کیں۔ آپ ﷺ کے معاملات کو بگاڑنے کی کوشش کی لیکن پھر حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر

وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ

اور ظاہر ہوا | حکم | اللہ کا | اور وہ تھے | بیزار | اور کوئی ان میں ہے | جو | کہتا ہے کہ | تو اجازت دے

ہو گیا اور وہ ناخوش رہے۔ بعض منافق آ کر کہتے ہیں ”مجھے رخصت دے دیجئے۔ مجھے کسی فتنے میں

لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۗ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

مجھ کو | اور نہ | تو فتنے میں ڈال مجھے | آگاہ رہو | میں | فتنے | وہ گر پڑے ہیں | اور بے شک | دوزخ

نہ ڈالیے۔ سن لو، یہی لوگ نافرمانی کے فتنے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور بے شک جہنم کافروں کو

لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ

ضرور گھیرنے والی ہے | کافروں کو | اگر | پہنچے تجھے | کوئی بھلائی | ناپسند ہوتی ہے ان کو | اور اگر | پہنچے تجھ کو

گھیرے ہوئے ہے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کو کوئی نعمت ملتی ہے تو منافقوں کو دکھ ہوتا ہے اور اگر آپ ﷺ کو کوئی مصیبت

مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

کوئی مصیبت | وہ کہتے ہیں | بے شک | ہم نے پکڑ لیا تھا | کام اپنا | سے | پہلے | اور وہ پھر جاتے ہیں | اور وہ

پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ”ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا“ پھر وہ خوش ہو کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرِحُوْنَ ﴿50﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ

خوش ہوتے ہیں | کہہ دیجیے | ہرگز نہ | پہنچے گا ہمیں | مگر | جو کچھ | لکھا | اللہ نے | ہمارے لیے | وہی ہے | کارساز ہمارا

چلے جاتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”ہمیں وہی کچھ پیش آئے گا جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا۔ وہی ہمارا کارساز ہے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ

اور پر | اللہ | پس چاہیے توکل کریں | ایمان والے | کہہ دیجیے | نہیں | تم انتظار کرتے | ہمارے لیے | مگر

اور اہل ایمان کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان منافقوں سے کہیں ”ٹھیک ہے تم ہمارے

اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

ایک کا | دو بھلائیوں میں سے | اور ہم | انتظار کرتے ہیں | تمہارے لیے | یہ کہ | پہنچائے تم کو | اللہ

لئے دو بھلائیوں میں سے ایک نہ ایک بھلائی کے منتظر رہو۔ مگر ہم تمہارے لئے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر اپنی طرف سے

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

عذاب | سے | پاس اپنے | یا | ہمارے ہاتھوں سے | پس تم منتظر رہو | بے شک ہم | ساتھ تمہارے

عذاب بھیجے یا پھر ہمارے ہاتھوں سے۔ اب تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی انتظار

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ

منتظر ہیں | کہہ دیجیے | تم خرچ کرو | خوشی سے | یا | مجبوری سے | ہرگز نہ | وہ قبول کیا جائے گا | تم سے

کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان منافقوں سے کہہ دیں ”تم بظاہر خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تمہارا خرچ کرنا ہرگز قبول نہ کیا

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

بے شک تم | تم تھے | لوگ | نافرمان | اور نہیں | رکاوٹ بنی ان کیلئے | یہ کہ | قبول کئے جائیں | ان سے

جائے گا، کیونکہ تم نافرمان ہو۔“ اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے اس لئے محروم ہوئے

نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ

خرچ ان کے | مگر | یہ کہ وہ | انہوں نے انکار کیا | اللہ کا | اور اس کے رسول کا | اور نہیں | وہ آتے | نماز کو

کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ وہ نماز کے

اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ

مگر | جبکہ وہ ہوں | سست | اور نہیں | وہ خرچ کرتے | مگر | جبکہ وہ ہوں | بیزار | پس نہ | خوش لگیں تجھ کو

لئے آتے ہیں تو سستی کے مارے، اور خرچ کرتے ہیں تو ناگواری سے۔ مگر تم ان کے مال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

مال ان کے | اور نہ | اولاد ان کی | بے شک | چاہتا ہے | اللہ | یہ کہ عذاب دے ان کو | ذریعے اس کے | میں

واولاد کو کچھ وقعت نہ دو۔ اللہ چاہتا ہے ان کے لئے یہی چیزیں دنیا کی زندگی میں عذاب

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُونَ ﴿55﴾ وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ

زندگی | دنیا کی | اور نکلیں | جانیں ان کی | جبکہ وہ ہوں | کافر | اور وہ قسمیں کھاتے ہیں | اللہ کی

کا ذریعہ بنیں اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں

إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۚ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿56﴾ لَوْ

بے شک وہ ہیں | ضرور تم میں سے | اور نہیں ہیں | وہ | تم میں سے | اور لیکن وہ | لوگ ہیں | بزدل | اگر

وہ تم میں سے ہیں حالاں کہ وہ تم میں سے نہیں وہ بڑے بزدل ہیں۔ انہیں کوئی

يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغٰرٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ

وہ پائیں | جائے پناہ | یا | غاریں | یا | کوئی جگہ داخل ہونے کی | تو وہ پھر جائیں | اس کی طرف | اور وہ

پناہ گاہ، غار یا اور گھس بیٹھنے کی جگہ مل جائے تو بھاگ کر اس میں

يَجْمَحُونَ ﴿57﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا

وہ سرکشی کرتے ہیں | اور بعض ان میں ہے | جو | الزام دیتا ہے تجھے | بارے میں | زکوۃ کے | پس اگر | اُن کو دیا جائے

جا چھپیں۔اے نبی ﷺ بعض منافق ایسے ہیں جو زکوۃ کی تقسیم کے بارے میں آپ ﷺ پر ناانصافی کا الزام لگاتے ہیں۔اگر اس

مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿58﴾ وَلَوْ

اس میں سے | وہ راضی ہو جاتے ہیں | اور اگر | نہ | اُن کو دیا جائے | اس میں سے | تب | وہ | ناراض ہو جاتے ہیں | اور اگر

میں سے انہیں بھی دے دیا جائے تو راضی ہیں،اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔ اچھا ہوتا کہ اللہ

أَنَّهُمْ رَضُوا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ ۙ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ

یہ کہ وہ | وہ راضی ہو جاتے | جو کچھ | دیا ان کو | اللہ نے | اور رسول اس کے نے | اور وہ کہتے | کافی ہے ہمیں | اللہ

اور رسول ﷺ نے جو کچھ دیا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے ''اللہ ہمارے لئے کافی ہے۔

7 ع 17 13 سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُولُهٗٓ ۙ إِنَّآ إِلَى اللّٰهِ رٰغِبُونَ ﴿59﴾ ع

جلد دے گا ہمیں | اللہ | سے | فضل اپنے | اور رسول اس کا | بے شک ہم | طرف | اللہ کی ہیں | رغبت کرنے والے

اللہ اپنے فضل سے ہمیں اور دے گا اور اس کا رسول ﷺ بھی ہمیں دے گا۔ہمیں اللہ کی خوشنودی چاہیے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

بیشک ہے | زکوٰۃ | محتاجوں کیلئے | اور مساکین کیلئے | اور جو ملازم رکھے گئے | اس پر | اور مائل کرنے کو

زکوٰۃ دی جائے فقیروں کو، مسکینوں کو، ان کارکنوں کو جو اس کی وصولی پر مقرر ہیں، ان کو جن کی تالیف قلب مطلوب ہے،

قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

دل جن کے | اور میں | گردنیں آزاد کرنے | اور قرضداروں کے | اور میں | راہ | اللہ کی | اور مسافروں کیلئے

ان غلاموں کو جن کی آزادی مقصود ہے، مقروضوں کو، اللہ کے راستے میں اور مسافروں کو۔

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

فرض ہے | طرف سے | اللہ کی | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور بعض ان میں ہیں | جو | ایذا پہنچاتے ہیں

یہ فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ اور بعض منافق لوگ نبی ﷺ کو دُکھ

النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

نبی کو | اور وہ کہتے ہیں | وہ ہے | کان کا کچا | کہہ دیجیے | وہ کان ہے | بھلائی کا | تمہارے لیے | وہ ایمان رکھتا ہے | اللہ پر

دیتے ہیں، کہتے ہیں "یہ شخص کان کا کچا ہے" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "ہاں بھلائی کے لئے واقعی کان کا کچا ہے۔ اللہ

وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ

اور اعتبار کرنے والا ہے | مسلمانوں کے لیے | اور رحمت ہے | اُن کے لیے جو | ایمان لائے | تم میں سے | اور جو لوگ

پر ایمان رکھتا ہے، اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے اور ان لوگوں کے لئے سراپا رحمت ہے جو تم میں سے ایمان والے ہیں" یاد رکھو، جو لوگ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

ایذا دیتے ہیں | اللہ کے رسول کو | اُن کے لیے ہے | عذاب | دردناک | وہ قسمیں کھاتے ہیں | اللہ کی | تم سے

اللہ کے رسول ﷺ کو دکھ دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اے مسلمانو! منافق لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں

لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

تاکہ وہ راضی کریں تم کو | اور اللہ | اور اُس کا رسول | زیادہ حقدار ہے | کہ | وہ راضی کریں اسے | اگر | وہ ہیں

کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں حالاں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ زیادہ حق دار ہیں کہ وہ انہیں راضی کریں اگر وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

ایمان والے | کیا نہیں | انہوں نے جانا | یہ کہ | جو کوئی | مخالفت کرے | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | تو بے شک

مومن ہیں۔ انہیں معلوم نہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے، اس کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿63﴾ يَحْذَرُ

اُس کے لیے ہے | آگ | دوزخ کی | ہمیشہ رہے گا | اُس میں | یہ ہے | ذلت | بڑی | ڈرتے ہیں

جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلے گا اور یہ بہت بڑی ذلت ہے۔ منافقین ڈرتے

الْمُنٰفِقُونَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۭ

منافق | یہ کہ | اتاری جائے | اُن پر | کوئی سورت | جو ظاہر کرے ان پر | وہ چیز جو ہے | میں | اُن کے دلوں

ہیں کہیں مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو ان کو ان کے دلوں کے بھید بتا دے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿64﴾ وَلَئِنْ

کہہ دیجیے | تم مذاق اڑاؤ | بے شک | اللہ | نکالنے والا ہے | وہ چیز | تم ڈرتے ہو جس کے نکالنے سے | اور البتہ اگر

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان منافقوں سے کہیں "تم مذاق اُڑا لو۔ یقیناً اللہ اس بات کو ظاہر کر دے گا جس کا تمہیں ڈر ہے" اگر

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تو پوچھے ان سے | ضرور وہ کہیں گے | سوائے اس کے نہیں کہ | ہم تھے | ہم گپ لگاتے | اور ہم کھیلتے | کہہ دیجیے | کیا اللہ سے

آپ ﷺ ان سے پوچھیں تو یہ جواب میں کہیں گے "ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کرتے تھے۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُولِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿65﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ

اور اُس کی آیتوں سے | اور اس کے رسول سے | تم ہو | تم مذاق کرتے | نہ | تم بہانے بناؤ | بے شک | تم نے کفر کیا

"کیا تم اللہ سے، اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول ﷺ سے مذاق کرتے ہو" منافقو! بہانے مت بناؤ۔ تم نے ایمان لانے کے

بَعْدَ اِيمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً

بعد | اپنے ایمان لانے کے | اگر | ہم معاف کر دیں | کو | ایک گروہ | تم میں سے | ہم عذاب دیں گے | ایک گروہ کو

بعد کفر کیا۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں تو دوسرے گروہ کو ضرور سزا دیں گے

بِاَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿66﴾ اَلْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

کیونکہ وہ | وہ تھے | گنہگار | منافق مرد | اور منافق عورتیں | بعض ان کے ہیں | سے

کیونکہ وہ مجرم ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

بعض | وہ حکم دیتے ہیں | برائی کا | اور وہ منع کرتے ہیں | سے | بھلائی | اور وہ بند رکھتے ہیں

ہیں۔ برائی کا حکم دیتے ہیں، بھلائی سے روکتے ہیں اور راہِ خدا میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾

اپنے ہاتھوں کو | وہ بھول گئے | اللہ کو | تو وہ بھی بھول گیا ان کو | بے شک | منافق | وہی ہیں | نافرمان

خرچ نہیں کرتے۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی انہیں نظر انداز کر دیا۔ بے شک منافق بڑے نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

وعدہ کیا ہے | اللہ نے | منافق مردوں سے | اور منافق عورتوں سے | اور کافروں سے | آگ کا | دوزخ کی | ہمیشہ رہنے والے

منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے دوزخ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ

فِيْهَا ۭ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾ۙ

اُس میں | وہی | کافی ہے ان کو | اور لعنت کی ہے ان پر | اللہ نے | اور اُن کے لیے ہے | عذاب | دائمی

رہیں گے۔ یہی ان کے لئے کافی ہے۔ ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ہمیشہ کے لئے عذاب۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا

مثال ان لوگوں کی جو | سے | پہلے تم | وہ تھے | زیادہ | تم سے | قوت میں | اور زیادہ | مال میں

منافقو تمہارا وہی حال ہے جیسا ان کا تھا جو تم سے پہلے ہوگزرے۔ وہ تم سے زیادہ زور آور اور مال و

وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا

اور اولاد میں | پھر انہوں نے فائدہ اٹھایا | اپنے حصے کا | پس تم نے بھی فائدہ اٹھایا | اپنے حصے کا | جیسے

اولاد والے تھے۔ انہوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا۔ تم نے بھی اپنے حصے کا

اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ

فائدہ اٹھایا | ان لوگوں نے جو تھے | سے | پہلے تم | اپنے حصے کا | اور تم نے کج بحثی کی | جیسا کہ

فائدہ اٹھایا، جیسا کہ پہلے لوگوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا۔ تم لوگوں نے

خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

انہوں نے کج بحثی کی | یہ لوگ | ضائع ہوئے | اعمال ان کے | میں | دنیا | اور آخرت | اور یہ لوگ

بھی بحثیں کیں، جیسی بحثیں انہوں نے کیں۔ ان لوگوں کے سارے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے اور وہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ

وہی ہیں | نقصان اٹھانے والے | کیا نہیں | آئی ان کے پاس | خبر | ان لوگوں کی جو تھے | سے | پہلے ان | قوم | نوح کی

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا منافقوں کو پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی؟ قوم نوح،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ

اور عاد کی | اور ثمود کی | اور قوم | ابراہیم کی | اور رہنے والوں کی | مدین کے | اور الٹائی گئی بستیوں کی

قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، مدین والوں کی اور قوم لوط جن کی بستیاں اُلٹ دی گئیں۔

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

آئے ان کے پاس | اُن کے رسول | روشن دلیلوں کے ساتھ | پھر نہ | تھا | اللہ | کہ وہ ظلم کرے ان پر | اور لیکن | وہ تھے

ان سب کے پاس ہمارے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

اپنی جانوں پر | وہ ظلم کرتے | اور مومن مرد | اور مومن عورتیں | بعض ان کے ہیں | ساتھی

اوپر ظلم کرتے رہے۔ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

نصف بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

بعض کے | وہ حکم دیتے ہیں | بھلائی کا | اور وہ منع کرتے ہیں | سے | برائی | اور وہ قائم کرتے ہیں | نماز

نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

اور وہ دیتے ہیں | زکوٰۃ | اور وہ اطاعت کرتے ہیں | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | یہ لوگ | جلد رحم کرے گا ان پر | اللہ

کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

بے شک | اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | وعدہ کیا ہے | اللہ نے | مومن مردوں سے | اور مومن عورتوں سے | باغوں کا

بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ

بہتی ہیں | نیچے جن کے | سے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | اُن میں | اور گھر | عمدہ | میں

وہ انہیں ایسے باغ دے گا جس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سدا بہار باغوں میں ان کے

جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ ع 9 ع 6 15

باغوں | ہمیشہ کے | اور رضامندی | طرف سے | اللہ کی | بہت بڑی ہے | یہ | وہ ہے | کامیابی | بڑی

لئے عالیشان مکان ہوں گے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

اے | نبی | تو جہاد کر | کافروں سے | اور منافقوں سے | اور تو سختی کر | اُن پر

اے نبی ﷺ کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ

اور ٹھکانا ان کا ہے | دوزخ | اور برا ہے | ٹھکانا | وہ قسمیں کھاتے ہیں | اللہ کی | کہ نہیں | انہوں نے کہا

ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں انہوں نے فلاں بات نہیں کہی

وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا

اور بے شک | انہوں نے کہا ہے | کلمہ | کفر کا | اور وہ کافر ہوئے | بعد | اپنے اسلام لانے کے | اور انہوں نے ارادہ کیا

حالانکہ انہوں نے کفر کی بات کہی۔ وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے کافر ہو گئے۔ انہوں نے جو چاہا

بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اُس چیز کا جو | نہ | وہ پہنچے اس تک | اور نہ | انہوں نے جرم دیکھا | مگر | یہ کہ | دولت مند کیا ان کو | اللہ نے | اور اُس کے رسول نے

وہ انہیں نہ مل سکا۔ یہ صلہ دیا انہوں نے اس کا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے انہیں اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا

سے | فضل اپنے سے | پس اگر | وہ توبہ کر لیں | ہوگا | بہتر | ان کے لیے | اور اگر | وہ پھر جائیں

دولت مند کیا تھا۔ اب اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔ لیکن اگر وہ نہ مانیں گے

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي

عذاب دے گا ان کو | اللہ | عذاب | دردناک | میں | دنیا | اور آخرت | اور نہیں ہوگا | اُن کا | میں

تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور زمین پر ان کا نہ کوئی

الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

زمین | کوئی | دوست | اور نہ | مددگار | اور اُن میں سے | جنہوں نے | عہد کیا | اللہ سے | اگر

حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔ ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا "اگر اس نے

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّاۤ

دے گا ہمیں | سے | فضل اپنے | ضرور ہم صدقہ دیں گے | اور ضرور ہم ہوں گے | سے | نیکوکاروں میں | پھر جب

ہمیں مال و دولت دیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور نیک بن کر رہیں گے"۔ پھر جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾

اس نے دیا ان کو | سے | اپنے فضل | انہوں نے بخل کیا | ساتھ اس کے | اور وہ پھر گئے | اور وہ ہیں | پھرنے والے

اللہ نے انہیں اپنے فضل سے مال دیا تو بخل کرنے لگے، اپنے عہد سے پھر گئے اور حق سے منہ موڑ لیا۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

اس نے سزا دی ان کو | نفاق کی | میں | ان کے دلوں میں | تک | اس دن | جب وہ ملیں گے اس سے | اس وجہ سے جو

اللہ نے ان کے دلوں میں منافقت بھر دی اس دن تک کے لئے جس دن وہ اللہ سے ملیں گے، اس وجہ سے

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

انہوں نے خلاف ورزی کی | اللہ کی | جو کچھ کہ | انہوں نے وعدہ کیا تھا اس سے | اس وجہ سے جو | وہ تھے | جھوٹ بولتے

کہ انہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور جھوٹ بولتے رہے کیا انہیں پتہ نہیں

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

کیا نہیں وہ جانتے | کہ | اللہ | جانتا ہے | راز ان کے | اور سرگوشی ان کی | اور یہ کہ | اللہ ہے | خوب جاننے والا

اللہ اُن کے رازوں اور اُن کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور وہ تمام چھپی باتوں کو

الْغُيُوْبِ ﴿78﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي

غیبوں کا | جو لوگ | الزام دیتے ہیں | خرچ کرنے والوں کو | سے | مومنوں میں | بارے میں

جاننے والا ہے! منافق لوگ ان مسلمانوں کو طعنہ دیتے ہیں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ

الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ

صدقوں کے | اور جو لوگ کہ | نہیں | وہ پاتے | مگر | ہمت اپنی | پس وہ مذاق کرتے ہیں | اُن سے

کرتے ہیں۔ جو اپنی محنت مزدوری میں سے خرچ کرتے ہیں، ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا

مذاق کا بدلے دے گا | اللہ | اُن کو | اور اُن کے لیے ہے | عذاب | دردناک | تو بخشش مانگ | اُن کے لیے | یا نہ

اللہ ان کو ان کے مذاق اڑانے کا بدلہ دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا ان لوگوں کے

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

تو بخشش مانگ | اُن کے لیے | اگر | تو بخشش مانگے | اُن کے لیے | ستر | مرتبہ | تو بھی ہرگز نہیں | بخشے گا | اللہ

لئے بخشش کی دعا کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ اگر آپ ﷺ ستر مرتبہ بھی ان کے لئے استغفار کریں گے تب بھی اللہ انہیں نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

اُن کو | یہ | اس وجہ سے کہ | انہوں نے انکار کیا | اللہ کا | اور اُس کے رسول کا | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا

بخشے گا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ اللہ نافرمانوں

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿80﴾ ع فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ 10 ع 8 16

لوگوں | نافرمان کو | خوش ہوئے | پیچھے چھوڑے گئے لوگ | اپنے بیٹھنے سے | پیچھے | رسول

کو ہدایت نہیں دیتا۔ پیچھے رہ جانے والے منافقین اللہ کے رسول ﷺ سے پیچھے رہنے پر بہت خوش ہوئے

اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کے | اور انہوں نے ناپسند کیا | کہ | وہ جہاد کریں | ساتھ مالوں اپنے کے | اور جانوں اپنی کے | میں | راہ | اللہ کی

اور انہیں ناگوار گزرا کہ وہ اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ

اور انہوں نے کہا | نہ | تم نکلو | بیچ | گرمی کے | کہہ دیجیے | آگ | دوزخ کی ہے | زیادہ سخت ہے | گرمی میں | اگر

انہوں نے لوگوں سے کہا ”گرمی میں نہ نکلو“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”دوزخ کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے“ کاش

كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا

وہ ہوتے | وہ سمجھتے | پس چاہیے کہ وہ ہنسیں | تھوڑا | اور چاہیے کہ وہ روئیں | زیادہ | بدلہ میں | اس چیز کے جو

انہیں سمجھ ہوتی! وہ آج تھوڑا ہنس لیں، کل انہیں اپنے کیے پر بہت رونا پڑے گا۔ اے نبی ﷺ اگر

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ

وہ تھے | وہ کماتے | پھر اگر | لوٹائے تجھے | اللہ | طرف | ایک گروہ کے | ان میں سے

جہاد کے بعد اللہ آپ ﷺ کو ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور وہ آپ ﷺ سے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

پھر وہ اجازت مانگیں تجھ سے | نکلنے کی | پس کہہ دیجیے | ہرگز نہ | تم نکلو گے | ساتھ میرے | کبھی | اور ہرگز نہ | تم لڑو گے

کسی اور جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دینا ”تم میرے ساتھ کبھی نہیں چل سکتے اور نہ میرے ساتھ

مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ

ساتھ میرے | کسی دشمن سے | بے شک تم | تم راضی ہوئے | ساتھ بیٹھ رہنے کے | پہلی | مرتبہ | پس تم بیٹھے رہو | ساتھ

ہو کر کسی دشمن سے لڑ سکتے ہو۔ تم نے اس سے پہلے بھی پیچھے بیٹھ رہنا پسند کیا۔ اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ

پیچھے رہ جانے والوں کے | اور نہ | تو نماز پڑھ | پر | کسی ایک کے | ان میں سے | جو مر جائے | کبھی بھی | اور نہ | تو کھڑا ہو

بیٹھے رہو۔ اے نبی ﷺ! کوئی منافق مرجائے تو آپ اس کی نہ نمازِ جنازہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ

پر | اُس کی قبر | بے شک وہ | انہوں نے انکار کیا | اللہ کا | اور اُس کے رسول کا | اور وہ مر گئے | جبکہ وہ تھے

کھڑے ہونا۔ بے شک انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا انکار کیا اور نافرمانی کی حالت

فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

نافرمان | اور نہ | خوش لگے تجھے | مال ان کا | اور اولاد ان کی | بے شک | چاہتا ہے | اللہ

میں مرے۔ اُن کے مال واولاد کی کثرت پر آپ ﷺ کو تعجب نہ ہو۔ اللہ چاہتا ہے اُنہیں

اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾

یہ کہ | وہ عذاب دے ان کو | ساتھ اس کے | میں | دنیا | اور نکلیں | جانیں ان کی | جبکہ وہ ہوں | کافر

اسی مال واولاد کے ذریعے دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

اور جب | اتاری جاتی ہے | کوئی سورت | یہ کہ | تم ایمان لاؤ | اللہ پر | اور جہاد کرو | ساتھ | اُس کے رسول کے

اے نبی ﷺ! جب کوئی سورت اُترتی ہے جس میں حکم ہوتا ہے ''اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾

رخصت مانگتے ہیں تجھ سے | دولت والے | ان میں سے | اور وہ کہتے ہیں | تو چھوڑ دے ہمیں | ہم رہیں | ساتھ | بیٹھ رہنے والوں کے

دولت مند منافقین آپ ﷺ سے رخصت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیں ہم پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

وہ راضی ہوئے | اس پر کہ | وہ ہوں | ساتھ | پیچھے رہنے والی عورتوں کے | اور مہر لگا دی گئی | پر | اُن کے دلوں | پس وہ

انہوں نے پسند کیا پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہنا۔ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، اس لئے وہ کچھ

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

نہیں وہ سمجھتے | لیکن | رسول | اور جو لوگ | ایمان لائے ہیں | ساتھ اس کے | جنہوں نے جہاد کیا | اپنے مالوں سے

نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول ﷺ کے لئے اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے مال اور جان سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾ اَعَدَّ

اور اپنی جانوں کے | اور یہ لوگ | ان کے لیے ہیں | بھلائیاں | اور یہ لوگ | وہی ہیں | فلاح پانے والے | تیار کیے

جہاد کیا، ان کے لئے نیکیاں ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے

اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ

اللہ نے | ان کے لیے | باغ | بہتی ہیں | سے | نیچے ان کے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | اُن میں | یہ ہے

ایسے باغ تیار کئے ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ 11 ع 9 17

کامیابی | بڑی | اور آئے | بہانہ بنانے والے | سے | بدوؤں | تاکہ رخصت دی جائے | اُن کو

کامیابی! اے نبی ﷺ دیہاتیوں میں سے کچھ بہانہ کرنے والے آپ ﷺ کے پاس آئے کہ انہیں جہاد سے پیچھے رہ جانے کی

وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

اور بیٹھ رہے | وہ لوگ جنہوں نے | جھوٹ بولا | اللہ سے | اور اُس کے رسول سے | جلد پہنچے گا | ان لوگوں کو جو | کافر ہوئے | ان میں سے

اجازت دی جائے۔ اور وہ منافق جنہوں نے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کے لئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جھوٹ بولا وہ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى

عذاب | دردناک | نہیں ہے | پر | کمزوروں | اور نہ | اوپر | بیماروں کے | اور نہ | پر

بھی گھروں میں بیٹھ رہے۔ ان میں سے جو کافر ہیں گے انہیں دردناک عذاب ہوگا۔ اے نبی ﷺ! جہاد میں شرکت نہ کرنے سے

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ

ان لوگوں جو | نہیں | پاتے | وہ چیز جو | وہ خرچ کریں | کوئی تنگی | جب | وہ خیر خواہی کریں | اللہ کے لیے

کمزوروں، بیماروں اور ان لوگوں پر جنہیں خرچ میسر نہیں ہے کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ پیچھے رہ کر بھی اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی

وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿91﴾

اور اُس کے رسول کے لیے | نہیں | پر | نیکوکاروں | کوئی | الزام | اور اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان

کریں۔ ایسے نیکوں پر کوئی الزام نہیں۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ

اور نہ | پر | اُن لوگوں جو | جب | کہ | وہ آتے ہیں تیرے پاس | تاکہ تو سوار کرے ان کو | تو کہے | نہیں | میں پاتا

اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو آپ ﷺ کے پاس آئے کہ آپ ﷺ اُن کے لئے سواری کا انتظام کر دیں۔ آپ ﷺ نے کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا

وہ چیز کہ | میں سوار کراؤں تمہیں | اس پر | وہ واپس جاتے ہیں | جبکہ آنکھیں ان کی | بہتی ہیں | سے | آنسوؤں | غم کے مارے

''میرے پاس تمہارے لئے کوئی سواری موجود نہیں''، تو وہ اس حال میں واپس چلے گئے کہ اُن کی آنکھوں

اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ۝٩٢ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

یہ کہ نہیں | وہ پاتے | وہ چیز جو | وہ خرچ کریں | بیشک | الزام ہے | پر | ان لوگوں کے | جو رخصت مانگتے ہیں تجھ سے

سے آنسو جاری تھے، اس غم میں کہ اُن کے پاس کچھ نہیں جو وہ خرچ کر سکیں۔ الزام ان لوگوں پر ہے جو آپ ﷺ سے رخصت

وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ

اور وہ ہیں | دولت مند | وہ راضی ہوئے | ساتھ اس بات کے کہ | وہ ہوں | ساتھ | پیچھے رہنے والیوں کے | اور مہر لگا دی | اللہ نے

مانگتے ہیں حالاں کہ وہ مالدار ہیں۔ انہوں نے پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جانا پسند کیا۔ دراصل اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٩٣

پر | اُن کے دلوں | پس وہ | نہیں | وہ جانتے

ان کے دلوں پر مہر لگا دی، اس لئے وہ نہیں جانتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

وہ عذر پیش کریں گے | تمہاری طرف | جب | تم واپس آؤ گے | ان کی طرف | کہہ دیجئے | نہ | تم عذر پیش کرو

مسلمانو! جب تم جہاد سے واپس آ کر منافقوں کے پاس پہنچو گے وہ تمہارے سامنے بہانے کریں گے۔ تم ان سے کہنا ”بہانے نہ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

ہرگز نہ ہم مانیں گے | تم کو | بے شک | بتادی ہیں ہمیں | اللہ نے | بعض | تمہاری خبریں | اور اب دیکھے گا | اللہ | تمہارے عمل

بناؤ۔ ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے۔ اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اب اللہ اور اس کا رسول ﷺ

وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

اور اُس کا رسول | پھر | تم لوٹائے جاؤ گے | طرف | جاننے والے | غیب کے | اور ظاہر کے | پھر وہ بتائے گا تمہیں

تمہارے اعمال دیکھیں گے۔ پھر تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ظاہر اور غیب کا علم رکھنے والا ہے۔ وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ

جو کچھ | تم تھے | تم عمل کرتے | جلد وہ قسمیں کھائیں گے | اللہ کی | تمہارے لیے | جب | تم مڑو گے

جو کچھ تم کرتے رہے“ مسلمانو! منافق لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز

اُن کی طرف | تاکہ تم منہ پھیرلو | ان سے | پس تم منہ پھیرلو | ان سے | بے شک وہ | گندے ہیں

تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ لہٰذا تم ان سے درگزر کرو۔ وہ ناپاک ہیں۔

وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

اور ٹھکانا ان کا | دوزخ ہے | بدلہ ہے | جو | وہ تھے | وہ کماتے | وہ قسمیں کھاتے ہیں | تمہارے لیے

ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جو ان کے کرتوتوں کا بدلہ ہے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ

تاکہ تم راضی ہوجاؤ | ان سے | پس اگر | تم راضی ہوگئے | ان سے | تو بے شک | اللہ | نہیں | راضی ہوگا | سے

تاکہ ان سے راضی ہو جاؤ۔ لیکن اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ ہرگز

الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ

لوگوں | نافرمان | بدو لوگ | بہت سخت ہیں | کفر میں | اور منافقت میں | اور زیادہ بیچارے ہیں

ایسے نافرمانوں سے راضی نہ ہو گا۔ دیہاتی لوگ کفر و منافقت میں زیادہ سخت ہیں اور جہالت کی وجہ سے دین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿97﴾

کہ نہیں وہ جانتے | حدوں کو | جو | نازل کیں | اللہ نے | پر | اپنے رسول | اور اللہ ہے | بہت جاننے والا | خوب حکمت والا

کے احکام نہیں جانتے جو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کئے۔ اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ

اور بعض | بدو ہیں | جو | سمجھتے ہیں | اسے جو وہ | خرچ کرتے ہیں | چٹی | اور وہ انتظار میں ہیں | تمہارے لئے

دیہاتیوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے زمانے کی

الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿98﴾ وَمِنَ

زمانے کی گردشوں کی | اُن پر ہے | گردش | برائی کی | اور اللہ ہے | بہت سننے والا | خوب جاننے والا | اور بعض

گردشوں کے منتظر ہیں۔ حالاں کہ برے دن خود ان پر آنے والے ہیں۔ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ دیہاتیوں میں

الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ

بدو ہیں | جو | ایمان لاتے ہیں | اللہ پر | اور دن | آخرت پر | اور سمجھتے ہیں | ان کو جو | وہ خرچ کرتے ہیں

وہ بھی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں، اسے اللہ

قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ

تقرب کا ذریعہ | نزدیک اللہ کے | اور دعائے خیر | رسول کی | آگاہ رہو | بے شک وہ | قرب کا ذریعہ ہے | ان کے لئے

کے ہاں قرب کا سبب اور رسول ﷺ کی دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یقیناً ان کا مال خرچ کرنا اُن کے لئے قرب کا

12 ع 10 1 سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿99﴾ ع وَالسَّابِقُونَ

عنقریب داخل کرے گا ان کو | اللہ | میں | اپنی رحمت | بے شک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور سبقت لے جانے والے ہیں

ذریعہ ہے۔ اللہ عنقریب انہیں اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مہاجرین

الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ لا

پہلے لوگ | سے | مہاجرین | اور انصار سے | اور جنہوں نے | پیروی کی ان کی | نیکی کے ساتھ

اور انصار میں جو لوگ سب سے مقدم ہیں اور وہ جنہوں نے خوبی کے ساتھ ان کی پیروی کی،

رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

راضی ہوا | اللہ | ان سے | اور وہ راضی ہوئے | اس سے | اور اس نے تیار کئے ہیں | ان کے لئے | باغات | بہتی ہیں

اللہ اُن سب سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے" اللہ نے اُن کے لئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾ وَمِمَّنْ

نیچے جن کے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | ہمیشہ | یہ ہے | کامیابی | بہت بڑی | اور ان لوگوں سے جو

بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ مسلمانو! تمہارے

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى

اردگرد تمہارے ہیں | سے | بدوؤں میں | منافق ہیں | اور بعض | لوگ مدینے کے بھی | وہ بضد ہوئے | اوپر

مع وقف منزل

گرد وپیش بسنے والے دیہاتیوں میں بعض منافق ہیں اور خود مدینے والوں میں بھی ہیں جو نفاق میں پختہ

النِّفَاقِ ۛ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ

منافقت کے | نہیں | تو جانتا ان کو | ہم | ہم جانتے ہیں ان کو | جلد ہم عذاب دیں گے ان کو | دوبار | پھر

ہو گئے ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں۔ ہم انہیں دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ

يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿101﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا

وہ لوٹائے جائیں گے | طرف | عذاب | بڑے کی | اور دوسرے لوگ | جو اقرار کرتے ہیں | اپنے گناہوں کا | ملا دیا ہے انہوں نے

بہت بڑے عذاب کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ ان میں کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا۔ انہوں نے

عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ

کوئی عمل | اچھا | اور کوئی دوسرا | برا | امید ہے | اللہ | یہ کہ | توبہ قبول کرے | ان کی | بے شک

ملے جلے عمل کیے ہیں کچھ اچھے، کچھ برے۔ امید ہے اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | لیجیے | سے | اُن کے مالوں | زکوٰۃ | تاکہ تو پاک کرے ان کو | اور تزکیہ کرے ان کا

وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کے مال سے زکوٰۃ لیں۔ اس کے ذریعے آپ ﷺ انہیں پاک کریں،

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اُس سے | اور تو دعائے خیر کر | اُن پر | بے شک | دعا تیری | تسکین ہے | ان کے لئے | اور اللہ ہے | خوب سننے والا

ان کا تزکیہ اور ان کے لئے دعا کریں۔ بے شک آپ ﷺ کی دعا ان کے لئے باعثِ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سننے والا جاننے

عَلِيْمٌ ﴿103﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

خوب جاننے والا | کیا نہیں | انہوں نے جانا | کہ | اللہ | وہی ہے | جو قبول کرتا ہے | توبہ | سے | اپنے بندوں

والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا

اور وہ لیتا ہے | زکوٰۃ | اور یہ کہ | اللہ | وہی ہے | بہت توبہ قبول کرنیوالا | نہایت مہربان | اور کہہ دیجئے | تم عمل کرو

اور ان کے صدقات قبول کرتا ہے؟ اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم اپنی

فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى

پھر ضرور دیکھے گا | اللہ | تمہارے عمل | اور اُس کا رسول | اور ایمان والے | اور ضرور تم لوٹائے جاؤ گے | طرف

جگہ کام کرتے رہو اور تمہارے کاموں کو اللہ، اس کا رسول ﷺ اور ایمان والے دیکھیں گے۔ تم جلد اس خدا کے

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ

جاننے والے | غیب کے | اور ظاہر کے | پھر وہ بتائے گا تمہیں | جو | تم تھے | تم کرتے | اور دوسرے لوگ

سامنے پیش کئے جاؤ گے جو ظاہر اور غیب کا علم رکھتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔ ان کے علاوہ

مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

منتظر ہیں | حکم کے | اللہ کے | یا | وہ عذاب دے گا ان کو | اور یا | وہ توبہ قبول کرے گا | ان کی | اور اللہ ہے

کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک رُکا ہوا ہے۔ وہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اللہ سب

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا

بہت جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور جن لوگوں نے | بنائی | ایک مسجد | نقصان پہنچانے کے لئے | اور کفر کے لئے | اور تفرقہ ڈالنے

کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ کچھ منافقوں نے ”مسجد“ کے نام سے عمارت بنائی تا کہ اسلام کو نقصان پہنچائیں

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ

درمیان | ایمان والوں کے | اور مورچہ | اس کیلئے جو | لڑائی کر رہا ہے | اللہ سے | اور اس کے رسول | سے | پہلے

کفر پھیلائیں، مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں اور ان لوگوں کے لئے اڈا فراہم کریں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کر چکے

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

اور ضرور قسمیں کھائیں گے | یہ کہ نہیں | ہم نے ارادہ کیا | مگر | نیک کام کا | اور اللہ | گواہی دیتا ہے | کہ وہ

ہیں۔ جب ان سے پوچھا جائے گا تو قسمیں کھا کر کہیں گے ہم نے یہ کام صرف بھلائی کی خاطر کیا۔ مگر اللہ گواہ ہے وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ

واقعی جھوٹے ہیں | نہ | تو کھڑا ہو | اس میں | کبھی | البتہ وہ مسجد | بنیاد رکھی گئی | پر | تقویٰ | سے

جھوٹے ہیں۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس عمارت میں کبھی کھڑے نہ ہوں، بلکہ جس مسجد کی بنیاد اوّل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ أَنْ

پہلے | دن | بہت حقدار ہے | کہ | تو کھڑا ہو | اس میں | اس میں | مرد ہیں | جو چاہتے ہیں | کہ

دن سے تقوے پر رکھی گئی وہ اس لائق ہے کہ آپ ﷺ اُس میں کھڑے ہوں۔ اُس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو

يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى

وہ پاک ہو جائیں | اور اللہ | پسند کرتا ہے | پاک ہونے والوں کو | کیا پس جو کوئی | بنیاد رکھے | اپنی عمارت کی | پر

پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

تقویٰ | سے | اللہ | اور رضامندی پر | بہتر ہے | یا | جو شخص | بنیاد رکھے | اپنی عمارت کی | اوپر | کنارے

اللہ کے تقوے اور اس کی خوشنودی پر رکھی، یا وہ جس نے کسی کھائی کے گرنے والے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

کھائی کے | گرنے والی | پس وہ لے گرے | اس کو | آگ میں | دوزخ کی | اور اللہ | نہیں | وہ ہدایت دیتا

اور وہ عمارت اس کنارے سمیت سیدھی دوزخ کی آگ میں گر پڑی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ظالموں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ

لوگوں | ظالم کو | ہمیشہ رہے گی | اُن کی عمارت | جو | انہوں نے بنائی | اُلجھن | میں

ہدایت نہیں دیتا۔ جن لوگوں نے مسجدِ ضرار بنائی ان کے دلوں میں وہ ہمیشہ اُلجھن بنی رہے گی یہاں تک

قُلُوْبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع إِنَّ 13 ع 11 2

اُن کے دلوں | مگر | یہ کہ | ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں | ان کے دل | اور اللہ ہے | بہت جاننے والا | بڑی حکمت والا | بے شک

کہ اس کے گرائے جانے سے اُن کے دلوں کے بھی ٹکڑے ہو جائیں، اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ

اللہ نے | خرید لی ہیں | سے | ایمان والوں | ان کی جانیں | اور اُن کے مال | بدلے اسکے کہ | ان کیلئے ہے

اللہ نے مومنوں سے اُن کے جان و مال خرید لئے کہ وہ انہیں اس کے بدلے میں جنت

الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا

جنت | وہ لڑتے ہیں | میں | راہ | اللہ کی | پھر وہ قتل کرتے ہیں | اور وہ قتل ہو جاتے ہیں | وعدہ ہے

دے گا۔ وہ اللہ کی راہ میں دوسروں کو قتل کرتے ہیں اور کبھی شہید بھی ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمے پکا وعدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اس پر | سچا | میں | توریت | اور انجیل | اور قرآن میں | اور جس نے | پورا کیا | اپنے وعدے کو

ہے جو توریت، انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے

مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

سے | اللہ | تو تم خوش ہو جاؤ | اپنی تجارت سے | جو | تم نے تجارت کی | اس کے ساتھ | اور یہ | وہی ہے | کامیابی

والا کون ہے؟ لہٰذا اے مسلمانو! اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا خوشیاں مناؤ۔ یہی ہے

الْعَظِيْمُ ﴿111﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

بہت بڑی | وہ ہیں توبہ کرنے والے | عبادت کرنے والے | تعریف کرنے والے | اللہ کی راہ میں سفر کرنے والے | رکوع کرنے والے

بڑی کامیابی! ایسے لوگوں کی کیا شان ہے! وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد وثنا کرنے والے، اللہ کی راہ میں چلنے

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ

سجدہ کرنے والے | حکم دینے والے | نیکی کا | اور منع کرنے والے | سے | برائی | اور نگران

پھرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی قائم کی ہوئی

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

حدوں کے | اللہ کی | اور تو خوشخبری دے | ایمان والوں کو | نہیں | مناسب تھا | نبی کے لئے | اور ان لوگوں کے جو | ایمان لائے

حدوں کا خیال کرنے والے ہیں۔ اس لئے اے نبی ﷺ آپ ﷺ سچے مومنوں کو خوشخبری دیں! جب معلوم ہو گیا کہ مشرکین دوزخی

اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا

کہ | وہ بخشش مانگیں | مشرکوں کے لئے | اور اگرچہ | وہ ہوں | رشتہ دار | سے | بعد | اس کے جو

ہیں تو پھر نبی ﷺ اور اہل ایمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت کریں، چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہوں۔

تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

ظاہر ہوا | ان کے لئے | یہ کہ وہ ہیں | رہنے والے | دوزخ کے | اور نہیں | تھا | بخشش مانگنا

اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لئے مغفرت کی دعا مانگنا صرف اس وعدے کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اپنے باپ سے کیا

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

ابراہیم کا | اپنے باپ کیلئے | مگر | سے | ایک وعدے | جو وعدہ کیا تھا | اس (باپ) سے | پھر جب | ظاہر ہوا | اس کو

تھا۔ پھر جب اُن پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿114﴾ وَمَا

کہ وہ تو | دشمن ہے | اللہ کا | بیزار ہوگیا | اس سے | بے شک | ابراہیم تھا | البتہ دردمند | بڑے تحمل والے | اور نہیں

ہے تو وہ اپنے باپ سے بے تعلق ہو گئے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے نرم دل اور تحمل مزاج تھے۔ اللہ

كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا

ہے | اللہ | کہ وہ گمراہ کرے | لوگوں کو | اس کے بعد | جب | ہدایت دی ان کو | حتیٰ کہ | بیان کرے | انکے لئے | کس چیز سے

کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک انہیں صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے انہیں بچنا

يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿115﴾ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

وہ بچیں | بیشک | اللہ ہے | ہر ایک | چیز کو | خوب جاننے والا | بے شک | اللہ | اسی کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی

چاہیے۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ

وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ

اور زمین کی | وہ زندگی دیتا ہے | اور موت دیتا ہے | اور نہیں | تمہارے لئے | سے | سوائے | اللہ کے | کوئی | دوست

کی ہے۔ اسی کے ہاتھ زندگی اور موت ہے۔ اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے،

وَلَا نَصِيرٍ ﴿116﴾ لَّقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ

اور نہ کوئی مددگار | بے شک | مہربانی کی | اللہ نے | پر | نبی | اور مہاجرین کے | اور انصار کے | جنہوں نے

نہ مددگار۔ اللہ نے نبی ﷺ پر اور ان انصار و مہاجرین پر مہربانی فرمائی

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ

پیروی کی اس کی | میں | گھڑی | تنگی کی | سے | بعد | جو | قریب تھا کہ | ٹیڑھے ہوجاتے | دل

جنہوں نے تنگی کے وقت نبی ﷺ کا ساتھ دیا اگرچہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دل ڈگمگانے لگے

فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿117﴾ لا

ایک گروہ کے | ان میں سے | پھر | مہربانی کی | ان پر | بے شک وہ | اُن پر ہے | بڑی شفقت والا | نہایت مہربان

تھے۔ پھر اللہ نے ان پر نظرِ کرم فرمائی۔ بے شک اللہ بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ

اور اوپر | تین آدمیوں | جن کا | معاملہ ملتوی ہوا | یہاں تک کہ | جب | تنگ ہوگئی | ان پر | زمین

اسی طرح ان تین آدمیوں پر بھی اللہ نے مہربانی فرمائی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

باوجود | کشادہ ہونے کے | اور تنگ ہوگئیں | ان پر | اُن کی جانیں | اور انہوں نے سمجھا | کہ | نہیں | پناہ | سے

ان پر تنگ ہوگئی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے۔ انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے بچنے کے لئے خود اللہ کے سوا

اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

اللہ | مگر | طرف اس کی | پھر | اس نے مہربانی کی | ان پر | تاکہ وہ توبہ کریں | بے شک | اللہ | وہی ہے | بہت توبہ قبول کرنیوالا

کوئی جائے پناہ نہیں۔ اللہ نے اُن پر رحمت کی نظر کی تا کہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

14 ع 8 3 الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾

نہایت مہربان | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم ڈرو | اللہ سے | اور تم ہو جاؤ | ساتھ | سچوں کے

رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ

نہیں | تھا مناسب | اہل | مدینہ کے | اور جو | اردگرد ہیں ان کے | سے | بدوؤں | یہ کہ

مدینے والوں اور اطراف کے دیہاتیوں کے لئے درست نہ تھا کہ وہ جہاد میں اللہ کے رسول ﷺ کو چھوڑ کر

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ

وہ پیچھے رہیں | سے | اللہ کے رسول | اور نہ | وہ ترجیح دیں | اپنی جانوں کو | اسکی | جان پر | یہ ہے

پیچھے بیٹھے رہیں۔ نہ یہ جائز تھا کہ وہ اپنی جان کو رسول ﷺ کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ اللہ کی

بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ

اس وجہ سے کہ وہ | نہیں | پہنچتی ان کو | پیاس | اور نہ | تھکاوٹ | اور نہ | بھوک | میں | راہ

راہ میں مجاہدین کو جو بھوک پیاس اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔ وہ جو

اللّٰهِ وَلَا يَطَــٴُـوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ

اللہ کی | اور نہیں | وہ چلتے ہیں | کوئی راہ | جو غصہ دلائے | کافروں کو | اور نہیں | وہ حاصل کرتے | سے | دشمن

قدم بھی کافروں کو رنج پہنچانے والا اٹھاتے ہیں اور جو چیز بھی وہ دشمن سے چھینتے

نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

کامیابی | مگر | لکھا جاتا ہے | ان کے لئے | اس پر | عمل | نیک | بے شک | اللہ | نہیں | وہ ضائع کرتا | ثواب

ہیں، اُن کے بدلے میں ان کے لئے نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿120﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ

نیکوکاروں کا | اور نہیں | وہ خرچ کرتے | کوئی خرچ کرنا | چھوٹا | اور نہ | بڑا | اور نہیں | طے کرتے

نہیں کرتا۔ اور جو انہوں نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا، تھوڑا یا زیادہ، جو وادیاں انہوں نے

وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾

کوئی وادی | مگر | لکھا جاتا ہے | انکے لئے | تا کہ بدلہ دے ان کو | اللہ | بہتر | اس چیز کا جو | وہ تھے | وہ کرتے

طے کیں، سب ان کے لئے نیکیاں لکھی گئیں تا کہ اللہ ان کے اعمال کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ

اور نہیں | مناسب تھا | مومنوں کیلئے | کہ وہ نکل کھڑے ہوں | سارے | پس کیوں نہ | نکلے | سے | ہر | قبیلہ

یہ مناسب نہیں کہ سارے مسلمان جہاد کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ

مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا

ان میں سے | ایک گروہ | تا کہ وہ سمجھ حاصل کریں | میں | دین | اور تا کہ وہ خبردار کرے | اپنی قوم کو | جب

ان کے ہر گروہ میں سے کچھ افراد ایسے نکلتے جو دین میں سمجھ پیدا کرتے۔ پھر واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو دین سے آگاہ کرتے

15 ع 4 4 رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا

وہ واپس لوٹیں | اُن کی طرف | تا کہ وہ بھی | ڈریں | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | لڑو

تا کہ وہ بھی پرہیزگار بنتے۔ اے ایمان والو! ان کافروں سے

الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا

ان لوگوں سے | جو تمہارے قریب ہیں | سے | کافروں میں | اور چاہئے کہ وہ پائیں | تمہارے اندر | سختی | اور تم جانو

جنگ کرو جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں۔ جان لو کہ

ربع اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

کہ | اللہ | ساتھ ہے | پرہیزگاروں کے | اور جب | بھی | اتاری جاتی ہے | کوئی سورت | تو بعض انکے ہیں | جو

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق، مسلمانوں سے کہتے

يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ

کہتے ہیں | کس کو تم میں سے | زیادہ کیا اُس کو | اس نے | ایمان میں | پس جو | لوگ کہ | ایمان لائے | تو زیادہ کیا ان کو

ہیں "اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا؟ حالاں کہ ایمان والوں کے ایمان میں واقعی اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ایمان کو | اور وہ | خوش ہوتے ہیں | اور جو | لوگ کہ | میں | ان کے دلوں | کھوٹ ہے

قرآن کے ذریعے سے اضافہ ہوتا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ مگر جن لوگوں کے دلوں میں

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾ اَوَلَا

تو زیادہ کی انکے لئے | گندگی | طرف | ان کی گندگی کی | اور وہ مر گئے | جبکہ وہ تھے | کافر | کیا نہیں

منافقت تھی، ان کے لئے اس سے گندگی پر گندگی بڑھی اور وہ مرتے دم تک کافر رہے۔ منافق یہ نہیں

يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

وہ دیکھتے | یہ کہ وہ | آزمائے جاتے ہیں | میں | ہر | سال | ایک بار | یا | دو بار | پھر بھی

دیکھتے وہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں مگر

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ

نہیں وہ توبہ کرتے | اور نہ | وہ | نصیحت حاصل کرتے ہیں | اور جب | بھی | نازل کی جاتی ہے | کوئی سورت | دیکھتے ہیں

نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو یہ لوگ ایک دوسرے کو دیکھتے

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ

اُن کے بعض | طرف | بعض کی | کیا | دیکھتا ہے تمہیں | کوئی | ایک | پھر | وہ پھر جاتے ہیں۔ | پھیر دیئے

ہیں کہ کوئی دیکھتا تو نہیں، پھر چپکے سے چلے جاتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

اللہ نے | ان کے دل | اس وجہ سے کہ وہ | لوگ ہیں جو | نہیں | وہ سمجھتے | بے شک | آیا تمہارے پاس | رسول

اللہ نے ان کے دل پھیر دیئے کیونکہ وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ لوگو! تمہارے پاس اللہ کا عظیم الشان

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

سے | تم میں | بھاری ہے | اس پر | جو کوئی | تکلیف پہنچے تمہیں | خواہش مند | تمہاری بھلائی کا | مومنوں پر

رسول ﷺ آ گیا ہے جو تمہیں میں سے ہے۔ تمہارا نقصان میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کا خواہش مند

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

شفقت کرنے والا | بہت مہربان | پھر اگر | وہ پھر جائیں | پس کہہ دیجئے | کافی ہے مجھے | اللہ | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی

اور ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔ اگر اس کے باوجود وہ لوگ منہ موڑیں تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع 16/7/5

اسی پر | میں نے توکل کیا | اور وہ ہے | مالک | عرش | عظیم کا

"میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔"

(10) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (51)

اٰیاتُھا 109 | رُکوعاتُھا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الۤرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الۤرٰ | یہ | آیتیں ہیں | کتاب | حکمت والی کی | کیا ہوا | لوگوں کو | تعجب | یہ کہ

الۤرٰ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس پر حیرانی ہوئی کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ہم نے وحی بھیجی | طرف | ایک مرد کی | ان میں سے | یہ کہ | تو خبردار کر | لوگوں کو | اور خوشخبری دے | ان کو جو | ایمان لائے

ہم نے انہیں میں سے ایک آدمی پر وحی کی تا کہ وہ لوگوں کو خبردار کر دے اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری سنا دے

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

یہ کہ | ان کے لئے ہے | قدم | سچا | نزدیک | اُن کے رب کے | کہا | کافروں نے | بے شک | یہ ہے

کہ اُن کے لئے ان کے رب کے پاس بلند رتبہ ہے۔ مگر کافروں نے یہاں تک کہا "یہ شخص کھلا

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

البتہ جادوگر | ظاہر | بیشک | تمہارا رب | اللہ ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | میں

جادوگر ہے" لوگو بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ

چھ(6) | دنوں | پھر | قائم ہوا | پر | عرش | تدبیر کرتا ہے | ہر کام کی | نہیں | کوئی سفارشی

چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہی کائنات کا نظام چلاتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا

مگر | سے | بعد | اس کی اجازت | یہ ہے | اللہ | تمہارا رب | پس تم عبادت کرو اس کی | کیا پس نہیں

کرنے والا نہیں۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ تم اسی کی عبادت کرو، کیا تم

الۡمَنۡزِلُ الثَّالِثُ (3) — وقف النبی علیہ السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَؤُا

تم نصیحت پکڑتے | اسی کی طرف ہے | تمہارا لوٹنا | سب کا | وعدہ کیا ہے | اللہ نے | سچا | بیشک وہی | ابتدا کرتا ہے

سمجھتے نہیں؟ تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے۔ وہی پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ

پیدا کرنے کی | پھر | لوٹائے گا اس کو | تاکہ وہ بدلہ دے | ان کو جو | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | انصاف کے ساتھ

پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں وہ انصاف کے ساتھ بدلہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا

اور جو لوگ | کافر ہوئے | ان کیلئے ہے | پینا | سے | کھولتے پانی | اور عذاب | دردناک | اس لئے جو

دے۔ لیکن جنہوں نے کفر کیا، ان کے کفر کے بدلے ان کے لئے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا

وہ تھے | وہ کفر کرتے | وہی ہے | جس نے | بنایا | سورج کو | روشن | اور چاند کو | اُجالا

اُسی اللہ نے سورج کو روشن بنایا، چاند کو چمک دار بنایا اور اُس کی منزلیں مقرر کر

وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ

اور مقرر کیں اسکی | منزلیں | تاکہ تم جانو | گنتی | برسوں کی | اور حساب | نہیں | پیدا کیا | اللہ نے

دیں تاکہ تم ان کے ذریعے برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ بے مقصد

ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ

اس کو | مگر | برحق | تفصیل بیان کرتا ہے | آیتوں کی | ان لوگوں کیلئے جو | جاننا چاہیں | بے شک | میں | آنے جانے

نہیں بنایا۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے ان کے لئے جو جاننا چاہتے ہیں۔ بے شک رات اور دن

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

رات | اور دن کے | اور جو کچھ | پیدا کیا اللہ نے | میں | آسمانوں | اور زمین | البتہ نشانیاں ہیں | ان لوگوں کیلئے

کے نظام میں، اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان میں، ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو اللہ سے

يَتَّقُونَ ﴿٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا

جو ڈرتے ہیں | بے شک | جو لوگ | نہیں | وہ امید رکھتے | ہماری ملاقات کی | اور وہ راضی ہوئے | زندگی پر | دنیا کی

ڈرتے ہیں۔ جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ لا اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ

اور وہ مطمئن ہو گئے | ساتھ اس کے | اور وہ لوگ کہ | وہ ہیں | سے | ہماری آیتوں | غافل | یہ لوگ ہیں | اُن کا ٹھکانا ہے

اور ہماری نشانیوں سے بے پروا ہیں، ان کے برے اعمال کی وجہ سے

النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

آگ | اس وجہ سے جو | وہ تھے | وہ کماتے | بے شک | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے

ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ج تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ

ہدایت دے گا انکو | اُن کا رب | ان کے ایمان کی وجہ سے | بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | میں | باغوں

ان کا رب ان کے ایمان کی برکت سے انہیں ان کی منزل تک پہنچا دے گا، نعمت کے ان باغوں میں

النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ج

نعمت کے | پکارنا ان کا ہے | اس میں | پاک ہے تو | اے اللہ | اور اُن کے ملنے کی دعا | اس میں | سلام

یہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں داخل ہو کر وہ کہیں گے ”اے اللہ! تو پاک ہے، پھر وہ ایک دوسرے کو سلام کہیں گے

ع 1 10 6 وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ

اور آخر | اُن کا پکارنا ہے | یہ کہ | تمام تعریفیں | اللہ کیلئے | جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا | اور اگر | جلد دے | اللہ

اور آخر میں کہیں گے ”اللہ رب العالمین کا شکر ہے“ اگر اللہ لوگوں کی بداعمالیوں پر

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ط فَنَذَرُ

لوگوں کو | برائی | جس طرح اُن کا جلد مانگنا | بھلائی کو | ضرور پوری کی جائے | اُن کی طرف | اُن کی مدت | پس ہم چھوڑ دیتے ہیں

انہیں عذاب دینے میں اتنی جلدی کرتا جتنی وہ دنیا کے فائدے سمیٹنے کے لئے کرتے ہیں تو وہ کبھی کے ختم ہو چکے ہوتے۔ لیکن ہم ان

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَاِذَا مَسَّ

ان لوگوں کو جو | نہیں | وہ امید رکھتے | ہماری ملاقات کی | میں | سرکشی ان کی | وہ بھٹکتے پھرتے ہیں | اور جب | پہنچتی ہے

لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، ان کی سرکشی میں ڈھیل دیتے ہیں تا کہ وہ بھٹکتے پھریں۔ انسان کو جب کوئی

الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ج فَلَمَّا كَشَفْنَا

انسان کو | تکلیف | وہ پکارتا ہے ہمیں | کروٹ پر | یا | بیٹھے ہوئے | یا | کھڑے ہو کر | پھر جب | ہم دور کر دیں

تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ

اس سے | اس کی تکلیف | چلا جاتا ہے | گویا کہ | نہیں | اس نے پکارا تھا ہمیں | وقت | تکلیف کے | جب پہنچی تھی اسے | اسی طرح

اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں، وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اس نے اپنے کسی برے وقت پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

خوشنما بنا دیا گیا ہے | حد سے بڑھنے والوں کیلئے | جو کچھ | وہ تھے | وہ کرتے | اور بے شک | ہم نے ہلاک کیا | قوموں کو

اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لئے ان کے اعمال خوشنما بنائے گئے۔ لوگو! ہم نے تم سے پہلی قوموں

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

سے | پہلے تم | جب | انہوں نے ظلم کیا | اور آئے ان کے پاس | ان کے رسول | روشن نشانیوں کے ساتھ | اور نہیں | وہ تھے

کو ان کے ظلم پر ہلاک کیا جب ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ لوگ

لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿13﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ

کہ وہ ایمان لاتے | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | لوگوں | مجرم کو | پھر | ہم نے بنایا تمہیں | جانشین

ایمان نہ لائے۔ ہم اسی طرح مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

میں | زمین | سے | اُن کے بعد | تاکہ ہم دیکھیں | کیسے | تم عمل کرتے ہو | اور جب | پڑھی جاتی ہیں

زمین میں تمہیں ان کا جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ اے نبی ﷺ جب ان لوگوں کو ہماری واضح آیتیں پڑھ

عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ

ان پر | ہماری آیتیں | واضح | کہتے ہیں | وہ لوگ جو | نہیں | وہ امید رکھتے | ہماری ملاقات کی | تو لے آ | قرآن

کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا ڈر نہیں ہے وہ کہتے ہیں ''اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ

غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

سوائے | اس کے | یا | تو بدل دے اسے | کہہ دیجئے | نہیں | ممکن ہے | میرے لئے | یہ کہ | میں بدل ڈالوں اسے | سے

یا اسے بدل دو''۔ آپ ﷺ کہیں ''میرا کام نہیں میں اپنی طرف سے

تِلْقَاۗئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ

طرف | اپنی | نہیں | میں پیروی کرتا | مگر | اس کی جو | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں

بدل دوں میں تو وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر آتی ہے۔ اگر میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

اگر | میں نافرمانی کروں | اپنے رب کی | عذاب سے | دن | بڑے کے | کہہ دیجئے | اگر | چاہتا | اللہ | نہ

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔'' اور آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر اللہ چاہتا تو نہ

تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ

میں پڑھ کر سناتا اسے | تم پر | اور نہ | وہ بتاتا تمہیں | یہ سب | پس بیشک | میں رہا | تم میں | ایک عمر | سے

میں اس کا کلام تمہیں پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ اس سے تمہیں باخبر کرتا۔ اس سے پہلے تمہارے درمیان میں ایک عمر بسر کر چکا

قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اس سے پہلے | کیا پس نہیں | تم سمجھتے | پھر کون ہے | بڑا ظالم | اس سے جو | گھڑلے | پر | اللہ | جھوٹ

ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ

یا | وہ انکار کرے | اس کی آیتوں کا | بے شک | نہیں | فلاح پائیں گے | مجرم لوگ | اور وہ عبادت کرتے ہیں | سے

کو جھٹلائے۔ بے شک مجرم لوگ کبھی فلاح نہ پائیں گے۔ مشرک لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ

سوائے | اللہ کے | جو | نہ | وہ نقصان دے ان کو | اور نہ | وہ نفع دے ان کو | وہ کہتے ہیں | یہ

پوجا کرتے ہیں جو ان کے لئے نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتیں۔ ان کے بارے میں وہ کہتے ہیں ''یہ اللہ کے ہاں ہمارے

شُفَعَاۗؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

ہمارے سفارشی ہیں | نزدیک | اللہ کے | کہہ دیجئے | کیا تم بتاتے ہو | اللہ کو | وہ چیز جو | نہیں | وہ جانتا | میں | آسمانوں

سفارشی ہیں'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جو اسے آسمانوں اور

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾ وَمَا كَانَ

اور نہ | میں | زمین | پاک ہے وہ | اور بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اور نہ | تھے

زمین میں معلوم نہیں؟ وہ پاک اور بالاتر ہے اس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں۔ شروع میں

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

لوگ | مگر | امت | ایک | پھر انہوں نے اختلاف کیا | اور اگر نہ ہوتی | ایک بات | جو پہلے ہوگئی

لوگ دین کے ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر اختلاف کر کے الگ الگ ہوگئے۔ اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ

طرف سے | تیرے رب کی | تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا | ان کے درمیان | اس کا | جس میں | وہ اختلاف کرتے ہیں | اور وہ کہتے ہیں

سے طے نہ ہوتی تو ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دیا جاتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ کافر کہتے ہیں

لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ لِلّٰهِ

کیوں نہ | اتاری گئی | اس پر | کوئی نشانی | طرف سے | اس کے رب کی | پس کہہ دیجئے | بیشک ہے | علم غیب | اللہ کیلئے

''اس نبی ﷺ پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''غیب کی خبر

2 ع 10 7

فَانۡتَظِرُوۡا‌ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ

پس تم انتظار کرو | بیشک میں ہوں | تمہارے ساتھ | سے | انتظار کرنے والوں | اور جب | ہم چکھاتے ہیں | لوگوں کو

اللہ کو ہے، اس لئے تم لوگ انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ جب لوگوں کو کوئی تکلیف

رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا‌ ؕ قُلِ

رحمت | سے | بعد | تکلیف کے | جو لگے ان کو | اچانک | ان کو | چال سوجھتی ہے | میں | ہماری آیتوں | کہہ دیجئے

پہنچنے کے بعد ہم انہیں اپنے فضل سے نوازتے ہیں، وہ فوراً ہماری نشانیوں کے معاملے میں حیلے بنانے لگتے ہیں۔ اے نبی ﷺ

اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا‌ ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ

اللہ | بہت تیز ہے | چال چلنے میں | بیشک | ہمارے بھیجے ہوئے | وہ لکھتے ہیں | جو کچھ | تم چال چلتے ہو | وہی ہے | جو

آپ ﷺ ان سے کہیں ''اللہ اپنی تدبیر میں تم سے زیادہ تیز ہے۔ اس کے فرشتے تمہاری ساری مکاریاں لکھ رہے ہیں'' وہی اللہ ہے

يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ‌ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِ‌ۚ وَجَرَيۡنَ

تمہیں چلاتا ہے | میں | خشکی | اور سمندر میں | یہاں تک کہ | جب | تم ہوتے ہو | میں | کشتی | اور وہ لے کر چلتی ہیں

جو تمہیں خشکی اور تری میں سفر کراتا ہے۔ کبھی تم کشتی میں ہوتے ہو جو لوگوں کو لے کر

بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ

ان کو | ساتھ ہوا | موافق کے | اور خوش ہوتے ہیں | اس سے | آلیتی ہے ان کو | ہوا | سخت تیز و تند | اور آتی ہیں ان پر

موافق ہوا کی مدد سے چلتی ہے۔ لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں لیکن اچانک کشتی طوفان کی لپیٹ میں آ جاتی ہے۔ ہر طرف سے

الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ‌ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

موجیں | سے | ہر | طرف | اور وہ سمجھتے ہیں | کہ وہ | گھیر لیے گئے | اُن میں | تو وہ پکارتے ہیں | اللہ کو

موجوں کے تھپیڑے لگتے ہیں اور مسافروں کو اس طوفان میں گھر کر جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ اس وقت وہ اللہ کی خالص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

خالص کرتے ہوئے | اسی کے لئے | عبادت | البتہ اگر | تو نجات دے گا ہم کو | سے | اس | ضرور ہم ہوں گے | سے

اطاعت کرتے ہوئے صرف اسی کو پکارتے ہیں ''خدایا ! اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دی تو ہم ضرور تیرے

الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

شکر کرنے والوں | پھر جب وہ | نجات دے ان کو | اچانک | وہ | سرکشی کرتے ہیں | میں | زمین | بغیر

شکر گزار بندے بنیں گے'' پھر جب اللہ انہیں نجات دیتا ہے تو جلد زمین میں ناحق سرکشی کرنے

الْحَقِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ

حق کے | اے | لوگو | بیشک | سرکشی تمہاری | پر | تمہاری جانوں | (تم لے لو) فائدہ | زندگی کا

لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہارے ہی اوپر ہے۔ آج دنیا کی زندگی میں عیش کر لو

الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾

دنیا کی | پھر | ہماری طرف ہے | لوٹنا تمہارا | پھر ہم آگاہ کریں گے تمہیں | اس سے جو | تم تھے | تم کرتے

پھر تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمہیں بتائیں گے تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

بیشک ہے | مثال | زندگی کی | دنیا کی | جیسے پانی | ہم نے اتارا اس کو | سے | آسمان | پھر مل گئی | اس کے ساتھ

دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۗ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ

پیداوار | زمین کی | اس سے | کھاتے ہیں | انسان | اور چوپائے جانور | یہاں تک کہ | جب | لیتی ہے

اس سے زمین کی پیداوار نکلی جسے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ جب زمین اپنی پوری

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

زمین | رونق اپنی | اور زینت حاصل کرتی ہے | اور سمجھتے ہیں | لوگ اس کے | یہ کہ وہ | قادر ہیں | اس پر

رونق پر آ کر سنور گئی اور زمین داروں نے گمان کر لیا کہ اب یہ فصل ہمارے ہاتھوں میں ہے تو

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ

آتا ہے | ہمارا حکم | رات کو | یا | دن کو | پھر ہم بنا دیتے ہیں اسے | کٹی ہوئی کھیتی | گویا کہ | نہ | وہ تھی

اچانک ایک قہر نازل ہوا، رات کو یا دن کو، پھر ہم نے اس کا ایسا صفایا کر دیا گویا کل تک یہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

کل تک | اس طرح | ہم کھول کر بیان کرتے ہیں | آیتیں | ان لوگوں کیلئے جو | غور وفکر کرتے ہیں | اور اللہ | پکارتا ہے

کچھ نہ تھا۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔ اللہ سلامتی کے

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾

طرف | گھر | سلامتی کے | اور وہ ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | طرف | راہ | سیدھی کی

گھر کی طرف بلاتا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ

ان لوگوں کیلئے جو | اچھائی کرتے ہیں | بھلائی ہے | اور اضافہ بھی ہے | اور نہ | ڈھانکے گی | ان کے منہ کو | سیاہی

جن لوگوں نے اچھے کام کئے ان کے لئے اچھا بدلہ ہے اور مزید انعام بھی۔ ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی

وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾ وَالَّذِيْنَ

اور نہ | ذلت | یہی لوگ ہیں | رہنے والے | جنت کے | وہ ہیں | اس میں | ہمیشہ رہنے والے | اور جنہوں نے

نہ ذلت۔ وہ جنتی ہوں گے۔ اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جنہوں نے

كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ

کمائیں | برائیاں | بدلہ | برائی کا | اسی کے برابر ہے | اور ڈھانکے گی ان کو | ذلت | نہیں | ان کو

برائیاں کمائیں وہ اپنی برائی کے برابر بدلہ پائیں گے۔ ان پر ذلّت چھائی ہو گی۔ کوئی انہیں

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ

سے | اللہ | کوئی | بچانے والا | گویا کہ | ڈھانپے گئے ہیں | ان کے منہ | ٹکڑے | سے | رات

اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ پردے پڑے

مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾ وَيَوْمَ

اندھیری کے | یہی لوگ ہیں | رہنے والے | دوزخ کے | وہ ہیں | اس میں | ہمیشہ رہنے والے | اور جس دن

ہوں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ

ہم اکٹھا کریں گے ان کو | سب کو | پھر | ہم کہیں گے | ان لوگوں سے | جنہوں نے شرک کیا | اپنی جگہ رہو | تم

سب کو جمع کریں گے۔ پھر مشرکوں سے کہیں گے ''ٹھہرو تم بھی اور تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَشُرَكَآؤُكُمْ ج فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا

اور تمہارے شریک | پھر ہم جدائی ڈالیں گے | انکے درمیان | اور کہیں گے | انکے شریک ان کو | نہیں | تم تھے | ہماری

بنائے ہوئے شریک بھی! پھر ہم ان کے درمیان علیحدگی کر دیں گے۔ ان کے شریک ان سے کہیں گے ''تم جھوٹے ہو، تم ہماری

تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ

تم عبادت کرتے | پس کافی ہے | اللہ | گواہ | ہمارے درمیان | اور تمہارے درمیان | بیشک | ہم تھے | سے

عبادت نہیں کرتے تھے۔ اب ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔ ہم تمہاری عبادت

عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا

تمہاری عبادت | البتہ بے خبر | اس جگہ | آزمائے گی | ہر | جان | جو کچھ | پیشگی بھیجا تھا | اور ہانکے جائیں گے

سے بالکل بےخبر تھے'' اس وقت ہر شخص اپنے اعمال کے مطابق جانچا جائے گا۔ مالک حقیقی کے

ع 3/10/8 اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ع ﴿30﴾ قُلْ

طرف | اللہ | اپنے مالک | سچے کی | اور گم ہوگیا | ان سے | جو | تھے | وہ گھڑتے | کہہ دیجئے

النصف

حضور پیش ہوں گے اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑے تھے سب اُن سے جاتے رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

کون | رزق دیتا ہے تمہیں | سے | آسمان | اور زمین سے | یا کون | مالک ہے | کانوں | اور آنکھوں کا

مشرکوں سے پوچھیں ''کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کون ہے جس کے قبضہ قدرت میں تمہارے کان اور

وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

اور کون | نکالتا ہے | جاندار کو | سے | بے جان | اور نکالتا ہے | بے جان کو | سے | جاندار سے | اور کون

تمہاری آنکھیں ہیں؟ کون ہے جو جاندار کو بےجان سے اور بےجان کو جاندار سے نکالتا ہے؟ اور کون ہے

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ج فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ

تدبیر کرتا ہے | کام کی | تو وہ جلد کہیں گے | اللہ | پس کہہ دیجئے | پھر کیوں نہیں | تم ڈرتے | پس یہی ہے | اللہ

جو کائنات کا نظام چلا رہا ہے؟ کہیں گے اللہ! پھر کیوں نہیں ڈرتے۔ وہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمُ الْحَقُّ ج فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ج فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾

رب تمہارا | سچا | پھر کیا ہے | بعد | سچائی کے | مگر | گمراہی | تو کہاں | تم پھیرے جاتے ہو

حقیقی رب ہے۔ حق بات معلوم ہو جانے کے بعد اسے نہ ماننا گمراہی کے سوا اور کیا ہے؟ تم کدھر اُلٹے پھر جاتے ہو؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ

اسی طرح | ثابت ہوئی | بات | تیرے رب کی | پر | ان لوگوں جو | نافرمان ہوئے | یہ کہ وہ

اے نبی ﷺ! اس طرح آپ ﷺ کے رب کی بات سرکشی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی کہ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

نہیں ایمان لائیں گے | کہہ دیجئے | کیا ہے | سے | تمہارے شریکوں میں | جو | شروع کرتا ہو | تخلیق کو | پھر

نہیں لائیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار بھی پیدا

يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾ قُلْ

دوبارہ لوٹائے اس کو | کہہ دیجئے | اللہ | ابتداء کرتا ہے | پیدائش کی | پھر | دوبارہ لوٹائے گا اسکو | پس کہاں | تم بہکائے جاتے ہو | کہہ دیجئے

کرے اور دوبارہ بھی پیدا کرے؟''۔ آپ ﷺ خود جواب دیں ''اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ پھر تم

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ

کیا ہے | سے | تمہارے شریکوں | کوئی جو | ہدایت دے | طرف | حق کی | کہہ دیجئے | اللہ | ہدایت دیتا ہے

کہاں بھٹکے چلے جا رہے ہو''؟ آپ ﷺ ان سے یہ پوچھیں ''کیا تمہارے بنائے ہوئے معبودوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف

لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ

حق کی | کیا پھر جو | ہدایت دیتا ہے | طرف | حق کی | زیادہ حقدار ہے | کہ | اطاعت ہو اسکی | یا اسکی جو | نہیں | ہدایت دیتا

رہنمائی کرتا ہو؟'' آپ ﷺ خود جواب دیں ''اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ

مگر | وہ ہے | محتاج ہدایت کا | پس کیا ہے تم کو | کیسے | تم فیصلہ کرتے ہو | اور نہیں | پیروی کرتے | اکثر ان کے

وہ پیروی کئے جانے کا زیادہ مستحق ہے یا وہ جسے خود راستہ نہ ملتا ہو جب تک اسے راستہ بتایا نہ جائے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا فیصلہ

اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

مگر | گمان کی | بے شک | گمان | نہیں | وہ حیثیت رکھتا | مقابلے | حق کے | کچھ بھی | بے شک | اللہ | خوب جاننے والا

کرتے ہو؟'' ان میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ ظاہر ہے گمان کبھی حقیقت کا بدل نہیں ہو سکتا۔ بے شک اللہ

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس کو جو | وہ کرتے ہیں | اور نہیں | ہے | یہ | قرآن | ایسا کہ | گھڑا گیا ہو | طرف سے | سوائے | اللہ کی

کو سب معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یہ قرآن اللہ کی کسی مخلوق کا گھڑا ہوا نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ

اور لیکن | تصدیق ہے | اس کی جو | آگے | اسکے ہے | اور تفصیل کرنے والا ہے | کتاب کی | نہیں ہے | شک

بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق ہے، یہ مفصل کتاب الٰہی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اس میں کہ | ہے طرف سے | رب کی | تمام جہانوں کے | کیا | وہ کہتے ہیں | گھڑ لیا ہے اسے | کہہ دیجئے | پس تم لاؤ | کوئی سورت

یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا کافر کہتے ہیں ''اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''پھر تم بھی

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اس جیسی | اور تم بلا لو | جس کو | تم بلا سکو | سے | سوائے | اللہ کے | اگر | تم ہو

اس جیسی کوئی سورت لاؤ اور اللہ کے سوا جنہیں تم اپنی مدد کے لئے بلا سکتے ہو، بلا لو اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

سچے | بلکہ | انہوں نے انکار کیا | اس کا جسے | نہیں | وہ احاطے میں لائے | اس کے علم کو | جبکہ نہیں | آئی ان کے پاس

تم سچے ہو'' بلکہ یہ لوگ اس چیز کو جھٹلا رہے ہیں جو ان کے علم میں نہیں۔ جس کی حقیقت ابھی ان پر

تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

حقیقت اس کی | اسی طرح | انکار کیا تھا | ان لوگوں نے جو | سے | پہلے ان کے | پس تو دیکھ | کیسے | ہوا

نہیں کھلی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے تو دیکھو ان ظالموں کا کیسا

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

انجام | ظالموں کا | اور کوئی ان میں سے ہے | جو | ایمان لاتا ہے | اس پر | اور کوئی ان کا ہے | جو

برا انجام ہوا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کی قوم میں ایسے بھی ہیں جو قرآن پر ایمان لائیں گے، وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہ لائیں

لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ 4 ع 10 9

نہیں ایمان لاتا | اس پر | اور رب تیرا | زیادہ جاننے والا ہے | فساد کرنے والوں کو | اور اگر | وہ جھٹلائیں تجھے | پس کہہ دیجئے

گے۔ آپ ﷺ کا رب ایسے لوگوں کو خوب جانتا ہے جو بگاڑ پیدا کرنے والے ہیں۔ اے نبی ﷺ اگر اس کے بعد بھی وہ آپ ﷺ

لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا

میرے لئے | میرا عمل | اور تمہارے لئے | تمہارا عمل ہے | تم | بری ہو | اس سے جو | میں کرتا ہوں | اور میں

کو جھٹلاتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں میرا عمل میرے لئے ہے تمہارا عمل تمہارے لئے۔ تم اس سے بری ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡكَ ؕ اَفَاَنۡتَ

بری ہوں | اس سے جو | تم کرتے ہو | اور بعض ان میں ہیں | جو | کان لگا کر سنتے ہیں | تیری طرف | کیا پس تو

جو میں کرتا ہوں۔ میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف بظاہر کان لگاتے ہیں مگر وہ

تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّنۡظُرُ

سناتا ہے | بہروں کو | اور اگرچہ | وہ ہوں | نہ | سمجھتے | اور بعض ان میں ہیں | جو | دیکھتے ہیں

سنتے نہیں۔ تو کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے جبکہ وہ سمجھ سے کام نہ لیتے ہوں؟ ان میں کچھ ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف

اِلَیۡكَ ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِی الۡعُمۡیَ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

تیری طرف | کیا پس تو | ہدایت دے گا | اندھوں کو | اور اگرچہ | وہ ہوں | نہ | دیکھتے | بے شک | اللہ

دیکھتے ہیں مگر متوجہ نہیں ہوتے تو کیا آپ ﷺ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے جبکہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں؟ اللہ کبھی لوگوں

لَا یَظۡلِمُ النَّاسَ شَیۡـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَیَوۡمَ

نہیں | ظلم کرتا | لوگوں پر | کچھ بھی | اور لیکن | لوگ | اپنی جانوں پر | وہ ظلم کرتے ہیں | اور جس دن

پر ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

یَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوۡنَ

وہ اکٹھا کرے گا ان کو | گویا کہ | نہ | وہ رہے تھے | مگر | ایک گھڑی | کی | دن | ایک دوسرے کو پہچانیں گے

اللہ انہیں جمع کرے گا وہ محسوس کریں گے گویا اس سے پہلے دنیا میں ایک گھڑی رہے۔ وہاں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔

بَیۡنَهُمۡ ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ ﴿۴۵﴾

اپنے درمیان | بے شک | نقصان اٹھایا | جنہوں نے | جھٹلایا | ملاقات کو | اللہ کی | اور نہ | وہ تھے | ہدایت پانے والے

بے شک وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور راہِ راست پر نہ آئے۔

وَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِیۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ

اور اگر | ہم دکھا دیں تجھ کو | کچھ اس سے | جس کا | ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے | یا | ہم فوت کر دیں آپ کو | تو ہماری طرف | ان کا لوٹنا

اور اے نبی ﷺ! ہم نے کافروں سے جو وعدہ کیا ہے اس کا کچھ حصہ آپ ﷺ کی زندگی میں ظاہر کریں گے یا آپ ﷺ کی

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیۡدٌ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا

پھر | اللہ | گواہ ہے | پر | اس جو | وہ کرتے ہیں | اور واسطے ہر | امت کے | رسول ہے | پھر جب

وفات ہو جانے کے بعد۔ بہرحال انہیں ہماری طرف ہی لوٹنا ہے اور اللہ اس پر گواہ ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ ہر امت کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾

آیا | رسول ان کا | فیصلہ کیا جاتا ہے | ان کے درمیان | انصاف کے ساتھ | اور وہ | نہیں | ان پر ظلم کیا جاتا

ایک رسول ہے۔ جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوتا۔ اے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

اور وہ کہتے ہیں | کب ہے | یہ | وعدہ | اگر | تم ہو | سچے | کہہ دیجئے | نہیں | میں اختیار رکھتا

نبی ﷺ کافر لوگ آپ سے کہتے ہیں "اگر آپ سچے ہیں تو بتائیں عذاب کی دھمکی کا وعدہ کب پورا ہوگا؟" آپ کہیں کہ "میرے اختیار

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا

اپنی جان کے لیے | کسی نقصان کا | اور نہ | نفع کا | مگر | جو | چاہے | اللہ | واسطے ہر | امت کے ہے | مقررہ مدت | جب

میں اپنا نفع نقصان بھی نہیں مگر جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لئے ایک وقت ہے یہ وقت پورا ہوتا

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ

آتی ہے | مقررہ مدت ان کی | پھر نہیں | وہ پیچھے رہ سکتے | ایک گھڑی | اور نہ | وہ آگے بڑھ سکتے ہیں | کہہ دیجئے

ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

کیا تم نے دیکھا | اگر | آئے تمہیں | اس کا عذاب | رات کو | یا | دن کو | کس چیز کی | جلدی مچاتے ہیں | اس سے

اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آجائے یا دن دیہاڑے آجائے تو مجرم لوگ اس سے پہلے کیا کر

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ

مجرم لوگ | کیا پھر | جب | جو | واقع ہو جائے گا | تم ایمان لاؤ گے | اس پر | اب لائے ایمان | اور بیشک

لیں گے؟ تو کیا جب عذاب واقع ہو چکے گا تو پھر یقین کرو گے؟ اس وقت ہم ان سے کہیں گے "اب تمہیں یقین آ گیا

كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

تم تھے | اس کی | تم جلدی مچاتے | پھر | کہا جائے گا | ان کو جو | جو ظلم کرتے تھے | تم چکھو | عذاب

تم اسی کی جلدی کیا کرتے تھے" پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو

الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ

ہمیشہ کا | نہیں | تم کو بدلہ دیا جاتا | مگر | اسی کا جو | تم تھے | تم کماتے | اور وہ خبر پوچھتے ہیں تجھ سے

یہ تمہیں اپنے ہی کرتوتوں کا بدلہ مل رہا ہے۔ اے نبی ﷺ! کافر لوگ آپ سے پوچھتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5 ع 13 10
اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ڤ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝53 ع

کیا سچ ہے | وہ | کہہ دیجئے | ہاں | میرے رب کی قسم | بے شک وہ | ضرور حق ہے | اور نہیں | تم | عاجز کر دینے والے

”کیا قیامت کے آنے کی بات سچ ہے؟“ آپ کہیں ”ہاں، میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم اللہ کے قابو سے باہر نہیں نکل سکو گے“

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ لازم

اور اگر | ہو | واسطے ہر | جان کے | جس نے ظلم کیا | وہ کچھ جو ہے | میں | زمین | تاکہ وہ فدیہ دے | اس کو

اس دن اگر اس ظالم کے پاس روئے زمین کی ساری دولت بھی ہو تو وہ عذاب سے بچنے کیلئے اسے فدیے میں دینے

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

اور وہ چھپائیں گے | شرمندگی کو | جب | وہ دیکھیں گے | عذاب کو | اور فیصلہ کیا جائے گا | ان کے درمیان | انصاف کے ساتھ

پر تیار ہوگا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنے دل میں پچھتائیں گے پھر ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝54 اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ

اور وہ | نہیں | ان پر ظلم کیا جائے گا | آگاہ رہو | بے شک اللہ کا ہے جو کچھ | میں | آسمانوں | اور زمین | آگاہ رہو

اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا یاد رکھو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور آگاہ رہو کہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝55 هُوَ يُحْيٖ

بے شک | وعدہ | اللہ کا | سچ ہے | اور لیکن | اکثر ان کے | نہیں | وہ جانتے | وہی | زندہ کرتا ہے

اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے

وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝56 يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

اور مارتا ہے | اور اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | اے | لوگو | بے شک | آئی تمہارے پاس | نصیحت

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

طرف سے | تمہارے رب کی | اور شفا | اس کے لئے جو | میں | سینوں ہے | اور ہدایت | اور رحمت

نصیحت آ گئی ہے۔ جو روحانی بیماریوں سے شفا بخشنے والی اور ایمان والوں کے لئے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝57 قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ

ایمان والوں کے لئے | کہہ دیجئے | ساتھ فضل کے | اللہ کے | اور اس کی رحمت کے | پس اس پر | پس چاہئے کہ وہ خوش ہوں

اور رحمت ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”یہ اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے جس پر لوگوں کو خوش ہونا

وقف النبی علیہ السلام ع 2 ع 1

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

وہ | بہتر ہے | اس سے جو | وہ جمع کرتے ہیں | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | جو | اتارا ہے | اللہ نے | تمہارے لئے

چاہئے۔ یہ بہتر چیز ہے ان تمام دنیاوی فائدوں سے جنہیں جمع کرنے میں وہ لگے ہوئے ہیں'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ

سے | رزق | پھر تم نے بنالیا | اس سے | حرام | اور حلال | کہہ دیجئے | کیا اللہ نے | حکم دیا ہے | تم کو

''بتاؤ جو رزق اللہ نے تمہارے لئے پیدا کیا، تم نے کیوں اس میں سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال قرار دے لیا'' اے نبی ﷺ

اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

یا | پر | اللہ | تم جھوٹ گھڑتے ہو | اور کیا | گمان ہے | ان لوگوں کا جو | گھڑتے ہیں | پر | اللہ

آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے؟ یا تم اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہو؟ اور قیامت کے دن

الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

جھوٹ | دن | قیامت | بے شک | اللہ | ضرور فضل والا ہے | پر | لوگوں | اور لیکن

کے بارے میں ان لوگوں کا کیا خیال ہے جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں۔ بے شک اللہ تو بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ 6 ع 7 11

اکثر ان کے | نہیں | وہ شکر کرتے | اور نہیں | تو ہوتا | میں | کسی حال | اور نہیں | تو تلاوت کرتا | اس میں

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ جس حال میں بھی ہوں اور قرآن میں سے

مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

سے | قرآن | اور نہیں | تم کرتے | کوئی | عمل | مگر | ہم ہوتے ہیں | تم پر | گواہ | جب

جو حصہ بھی لوگوں کو سنا رہے ہوں، اور اے لوگو! تم جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے اوپر موجود ہوتے ہیں جس وقت

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تم مشغول ہوتے ہو | اس میں | اور نہیں | چھپتی | سے | تیرے رب | کوئی چیز | برابر | ذرہ کے | میں

تم اس میں مشغول ہوتے ہو۔ اے نبی ﷺ زمین و آسمان میں کوئی ذرہ برابر چیز ایسی نہیں،

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ

زمین | اور نہ | میں | آسمان | اور نہ | کوئی چھوٹی چیز | سے | اس | اور نہ | بڑی چیز | مگر ہے | میں

نہ چھوٹی نہ بڑی، جو تیرے رب کے علم سے باہر ہو۔ بلکہ سب کچھ واضح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کتاب | واضح | آگاہ رہو | بے شک | دوست | اللہ کے | نہیں | کوئی ڈر | ان پر | اور نہ | وہ

کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ یاد رکھو اللہ کے دوستوں کے لئے نہ کوئی خوف ہوگا

يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي

غمگین ہوں گے | وہ لوگ ہیں | جو ایمان لائے | اور وہ تھے | تقویٰ اختیار کرتے | ان کے لئے ہے | خوشخبری | میں

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ ان کے لئے خوشخبری ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

زندگی | دنیا کی | اور میں | آخرت | نہیں | تبدیلی | کلام میں | اللہ کے | یہی ہے | وہ

دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ یقیناً اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ اور ان لوگوں کے لئے

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ

کامیابی | بڑی | اور نہ | غمگین کرے تجھے | اُن کی بات | بیشک | عزت ہے | اللہ کیلئے | ساری | وہی ہے

یہی بڑی کامیابی ہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان کافروں کی بات غم میں نہ ڈالے۔زور اور غلبہ اللہ کے لئے ہے۔وہی سننے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ

خوب سننے والا | خوب جاننے والا | آگاہ رہو | بیشک | اللہ کا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین

والا جاننے والا ہے۔ یاد رکھو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

اور نہیں | پیروی کرتے | وہ لوگ جو | پکارتے ہیں | سے | سوائے | اللہ | شریکوں کو | نہیں | وہ پیروی کرتے

سب اللہ کی مخلوق ہیں۔ جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کر رہے ہیں صرف اپنے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

مگر | گمان کی | اور نہیں | وہ | مگر | وہ اٹکل دوڑاتے | وہی ہے | جس نے | بنائی | تمہارے لئے | رات

گمان کی اور وہ محض اٹکل دوڑا رہے ہیں۔ لوگو! وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

تاکہ تم آرام کرسکو | اس میں | اور دن بنایا | دکھانے والا | بے شک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | ان لوگوں کیلئے

تاکہ تم سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي

جو سنتے ہیں | وہ کہتے ہیں | بنائی ہے | اللہ نے | اولاد | پاک ہے وہ | وہ | بے نیاز ہے | اسی کا ہے | جو کچھ | میں

جو بات سنتے ہیں۔ مگر بعض لوگ کہتے ہیں اللہ بھی اولاد رکھتا ہے، حالاں کہ وہ پاک اور بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ

آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | نہیں | تمہارے پاس | کوئی | دلیل | اس کی کیا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ لوگو! تمہارے پاس اس دعوے کی کوئی دلیل نہیں۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

کیا تم کہتے ہو | پر | اللہ | جو نہیں | تم | جانتے | کہہ دیجئے | بے شک | جو لوگ | گھڑتے ہیں | پر

کیا تم اللہ پر ایسی بات گھڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں جو لوگ اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اللہ | جھوٹ | نہیں | وہ فلاح پائیں گے | فائدہ اٹھانا ہے | میں | دنیا | پھر | ہماری طرف ہے | ان کا لوٹنا

باندھتے ہیں، فلاح نہیں پائیں گے۔ ان کے لئے دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں ان کے

ع 7 10 12

ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ

پھر | ہم چکھائیں گے ان کو | عذاب | سخت | اس وجہ سے جو | وہ تھے | وہ کفر کرتے | اور تو پڑھ | ان پر

الثلثة وقف لازم

کفر کے بدلے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ انہیں نوح علیہ السلام کا

نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ

خبر | نوح کی | جب اس نے کہا | اپنی قوم کو | اے میری قوم | اگر | ہے | بہت بھاری | تم پر | میرا کھڑا رہنا

واقعہ سنائیں۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم! اگر میرا کھڑے ہو کر

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ

اور میرا نصیحت کرنا | نشانیوں کے ساتھ | اللہ کی | تو پر | اللہ | میں نے توکل کیا | پس تم جمع کرلو | اپنے کاموں

اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تم پر گراں ہو گیا ہے تو میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے۔ تم اپنا متفقہ فیصلہ کر لو،

وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

اور اپنے شریکوں کو | پھر | نہ | ہو | تمہارا کام | تم پر | چھپا ہوا | پھر | تم پورا کر ڈالو (اس کام کو)

اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو اور تمہیں اپنے فیصلے میں کوئی شبہ باقی نہ رہے۔ پھر تم لوگ میرے خلاف جو کرنا چاہتے ہو کرو،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ

میری طرف | اور نہ | تم مہلت دو مجھے | پس اگر | تم پھر جاؤ | تو نہیں | میں مانگا تم سے | کوئی | معاوضہ | نہیں

اور مجھے مہلت نہ دو۔ اگر تم لوگ منہ پھیر لو گے تو میں نے تم سے اس کا کوئی معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

میرا معاوضہ | مگر | پر | اللہ | اور مجھے حکم دیا گیا | کہ | میں ہوں | سے | فرماں برداروں

اجر اللہ کے پاس ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اسی کا فرماں بردار بنوں"

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ

پھر انہوں نے جھٹلایا اسے | پھر ہم نے نجات دی اسے | اور جو کوئی تھا | اُس کے ساتھ | میں | کشتی | اور ہم نے بنا دیا ان کو

پھر قوم نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے نوح علیہ السلام کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی۔ پھر ان کو جنہوں نے

خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

جانشین | اور ہم نے غرق کر دیا | ان لوگوں کو | جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | پس تو دیکھ | کیسے | ہوا

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا، غرق کر دیا۔ نجات پانے والوں کو ان کا جانشین بنا دیا۔ دیکھو، ان لوگوں کا کیا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

انجام | خبردار کئے گئے لوگوں کا | پھر | ہم نے بھیجے | سے | بعد اس کے | رسول | طرف | ان کی قوم کی

جنہیں پہلے سے خبردار کیا گیا۔ پھر ہم نے نوح کے بعد کئی پیغمبروں کو ان کی اپنی قوم کی طرف بھیجا

فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ

پھر وہ آئے ان کے پاس | روشن دلیلوں کے ساتھ | پھر نہ | وہ ہوئے | کہ وہ ایمان لاتے | اس پر جو | انہوں نے انکار کیا | جس کا

جو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایمان لانے والے نہ بنے جسے پہلے

مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن

سے | پہلے | اسی طرح | ہم مہر لگا دیتے ہیں | پر | دلوں | حد سے نکل جانے والوں کے | پھر | ہم نے بھیجا | سے

جھٹلا چکے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا

بعد ان کے | موسیٰ کو | اور ہارون کو | طرف | فرعون کی | اور اسکے درباریوں کی | اپنی نشانیوں کے ساتھ | پھر انہوں نے تکبر کیا

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے غرور کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا

اور وہ تھے | لوگ | مجرم | پھر جب | آیا ان کے پاس | حق | سے | ہماری طرف | وہ بولے

اور وہ مجرم لوگ تھے۔ جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق بات پہنچی تو انہوں نے کہا

اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا

بے شک | یہ ہے | البتہ جادو | ظاہر | کہا | موسیٰ نے | کیا تم کہتے ہو | حق کو | جب

"یہ کھلا جادو ہے" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "کیا تم حق بات کو جادو کہتے ہو جو تمہارے پاس

جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

وہ آیا تمہارے پاس | کیا جادو ہے | یہ | اور نہیں فلاح پاتے | جادوگر | انہوں نے کہا | کیا تو آیا ہمارے پاس

آ چکی ہے؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالاں کہ جادوگر فلاح نہیں پاتے" وہ بولے "کیا تم ہمارے پاس آئے ہو

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي

تاکہ تو ہٹا دے ہم کو | اس سے | ہم نے پایا | جس پر | اپنے باپ دادا | اور تاکہ ہو | تمہارے لئے | بڑائی | میں

تاکہ ہمیں اس راستے سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو

الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ

زمین | اور نہیں | ہم | تمہارے لئے | ایمان لانے والے | اور کہا | فرعون نے | لاؤ میرے پاس | ہر

جائے۔ ہم کبھی تم دونوں کی بات ماننے والے نہیں"۔ فرعون نے کہا "تمام ماہر جادوگروں کو میرے

سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ

جادوگر | ماہر کو | جب | آئے | جادوگر | کہا | ان کو | موسیٰ نے | تم ڈالو | جو کچھ

پاس لاؤ" جب جادوگر آگئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا "تم ڈالو جو کچھ تم نے

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ

تم ہو | ڈالنے والے | پھر جب | انہوں نے ڈالا | کہا | موسیٰ نے | جو | تم لائے ہو | اسے | وہ جادو ہے

ڈالنا ہے۔ پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم جو کچھ لائے ہو وہ جادو ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ

بے شک | اللہ | جلد مٹا دے گا اس کو | بے شک | اللہ | نہیں | سنوارتا | کام | فساد کرنے والوں کا | اور ثابت کرے گا

اللہ اسے ملیا میٹ کر دے گا۔ اللہ ان لوگوں کے کام سدھرنے نہیں دیتا جو فسادی ہوں۔ اللہ اپنے حکم سے حق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى
8 ع 12 13

اللہ | حق کو | اپنی باتوں سے | اور اگرچہ | ناپسند کریں | مجرم لوگ | پھر نہ | ایمان لائے لوگ | موسیٰ پر

کو حق کر دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔" لیکن موسیٰ علیہ السلام کو اس کی قوم کے چند

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

مگر | کچھ نوجوان | سے | اس کی قوم سے | بوجہ | ڈر کے | سے | فرعون | اور اُن کے سرداروں سے | اس سے

نوجوانوں کے سوا کسی نے نہ مانا۔ فرعون کے ڈر سے اور خود اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے، کہیں

يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

کہ وہ تکلیف دے ان کو | اور بے شک | فرعون | واقعی سرکش تھا | میں | زمین | اور بیشک وہ تھا | ضرور سے

وہ انہیں کسی فتنے میں نہ ڈال دیں۔ کیونکہ فرعون ملک میں غلبہ رکھتا تھا۔ وہ ان لوگوں میں سے تھا

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ

حد سے بڑھنے والوں میں | اور کہا | موسیٰ نے | اے میری قوم | اگر | تم ہو | تم ایمان لائے | اللہ پر | تو اسی پر

جو حد سے گزر جاتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا "تم اللہ پر

تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا

تم توکل کرو | اگر | تم ہو | فرماں بردار | پھر انہوں نے کہا | پر | اللہ | ہم نے توکل کیا | ہمارے رب

ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسا کرو اگر تم واقعی فرماں بردار ہو" انہوں نے جواب دیا "ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾ لا وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

نہ تو بنا ہمیں | ظلم وستم کا نشانہ | لوگوں کے لئے | ظالم | اور تو نجات دے ہمیں | اپنی رحمت سے | سے | قوم

رب، ہمیں ظالموں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا! اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا

کافر | اور ہم نے وحی کی | طرف | موسیٰ کی | اور اس کے بھائی کی | یہ کہ | تم دونوں جگہ بناؤ | اپنی قوم کے لیے

سے نجات دے" ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی "اپنی قوم کے لئے

بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ

مصر میں | گھروں کی صورت میں | اور تم بناؤ | اپنے گھروں کو | قبلہ | اور تم قائم کرو | نماز | اور تو خوشخبری دے

شہر میں کچھ گھر مقرر کر لو، ان گھروں کو عبادت گاہیں قرار دو، نماز قائم کرو اور اہلِ ایمان کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

ایمان والوں کو | اور کہا | موسیٰ نے | اے ہمارے رب | بے شک تو | تو نے دی ہے | فرعون کو | اور اس کے سرداروں کو

نجات کی خوش خبری دو“۔ موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ”اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں

زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ

شان وشوکت | اور مال | میں | زندگی | دنیا کی | اے ہمارے رب | تا کہ اس کے نتیجے میں وہ گمراہ کریں | سے

رونق اور مال دے رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے اے ہمارے رب! وہ تیری راہ سے بھٹکا رہے

سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

تیری راہ | اے ہمارے رب | تو مٹا دے | پر | ان کے مال | اور تو سخت کر دے | کو | دلوں ان کے

ہیں۔ لہٰذا اے ہمارے رب! تو ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے۔

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ

تا کہ نہ وہ ایمان لاسکیں | یہاں تک کہ | وہ دیکھ لیں | عذاب | دردناک | اس نے کہا | بے شک | میں نے قبول کی

تا کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک درد ناک عذاب نہ دیکھ لیں“! اللہ نے فرمایا ”تم دونوں کی دعا

دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

دعا تم دونوں کی | پس تم دونوں قائم رہو | اور نہ | تم دونوں پیروی کرنا | راہ | ان لوگوں کی جو | نہیں | وہ علم رکھتے

قبول کی گئی، تم ثابت قدم رہو اور اُن لوگوں کے راستے پر نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے“۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا

اور ہم نے پار کرایا | بنی اسرائیل کو | سمندر | تو اُن کا پیچھا کیا | فرعون نے | اور اس کے لشکروں نے | سرکشی سے

ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا۔ فرعون اور اس کے لشکر نے ان کا پیچھا کیا تا کہ وہ

وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور دشمنی سے | یہاں تک کہ | جب | پالیا اسے | غرق ہونے نے | اس نے کہا | میں ایمان لایا | یہ کہ | نہیں | کوئی معبود | مگر

ظلم و زیادتی کریں۔ جب فرعون غرق ہونے لگا تو اس نے کہا ”میں ایمان لایا، کوئی معبود نہیں سوائے

الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ آٰلْئٰنَ

وہی | ایمان لائے | جس پر | بنی اسرائیل | اور میں ہوں | سے | فرماں برداروں | کیا اب؟

اُس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں!“ اِس پر اللہ نے فرمایا ”کیا اب ایمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ

جبکہ بے شک | تو نے نافرمانی کی | پہلے | اور تو تھا | سے | فساد کرنے والوں | پس آج | ہم نجات دیں گے تجھے

لاتا ہے۔ اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا! آج ہم تیری لاش محفوظ

بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

ساتھ بدن تیرے کے | تاکہ تو ہو | ان لوگوں کے جو | بعد میں آئیں تیرے | ایک نشانی | اور بے شک | بہت | سے | لوگ

کر لیں گے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے عبرت کا نشان بن جائے۔ بے شک بہت سے لوگ

عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ ع 9 10 14

سے | ہماری نشانیوں | ضرور غافل ہیں | اور بے شک ہم نے ٹھکانا دیا | بنی اسرائیل کو | ٹھکانا | اچھا

ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانا دیا۔

وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ

اور ہم نے رزق دیا ان کو | سے | پاکیزہ چیزوں سے | پھر نہ | انہوں نے اختلاف کیا | یہاں تک کہ | آیا انکے پاس | علم | بیشک

انہیں ستھری چیزیں کھانے کو دیں۔ پھر انہوں نے دین میں اختلاف نہیں کیا مگر اُس وقت جب اُن کے پاس علم آ چکا۔ اے نبی ﷺ!

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾

رب تیرا | فیصلہ کرے گا | درمیان ان کے | دن | قیامت کے | اس بارے میں جو | وہ تھے | اس میں | وہ اختلاف کرتے

آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ

پس اگر | تو ہے | میں | شک | اس سے جو | ہم نے نازل کی | طرف تیری | پس تو پوچھ لے | ان لوگوں سے جو | پڑھتے ہیں

اگر تمہیں اس چیز کے بارے میں شک ہے جو ہم نے تمہاری طرف اتاری ہے تو ان لوگوں سے پوچھ سکتے ہو جو اس سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

کتاب | سے | پہلے تجھ | بے شک آیا تیرے پاس | حق | طرف سے | تیرے رب کی | پس نہ | تو ہو | سے

آسمانی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ بے شک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس یہ سچی کتاب آ چکی ہے۔ اس لئے تم شک کرنے

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾ۙ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

شک کرنے والوں | اور نہ | تو ہو | سے | ان لوگوں | جنہوں نے انکار کیا | نشانیوں کا | اللہ کی | ورنہ تو ہو جائے گا

والوں میں سے نہ بنو، اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ نقصان اٹھانے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

سے | نقصان اٹھانے والوں | بے شک | وہ لوگ کہ | ثابت ہوئی | ان پر | بات | تیرے رب کی

والوں میں سے ہو گے۔ اے نبی ﷺ جن لوگوں پر آپ ﷺ کے رب کے عذاب کی بات پوری ہو چکی تو وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

نہیں وہ ایمان لائیں گے | اور اگر چہ | آجائیں ان کے پاس | سب | نشانیاں | یہاں تک کہ | وہ دیکھ لیں | عذاب

نہیں لائیں گے۔ خواہ اُن کے پاس ساری نشانیاں آ جائیں جب تک وہ درد ناک عذاب اپنی آنکھوں سے نہ

الْاَلِيْمَ ﴿97﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

دردناک | پس کیوں نہ | ہوئی | کوئی بستی کہ | وہ ایمان لائی ہو | پھر فائدہ دیا ہوا سے | اسکے ایمان نے | مگر | قوم

دیکھ لیں۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا اور بستی کے لوگ بھی ایمان لاتے تا کہ ان کا ایمان لانا ان کو فائدہ دیتا؟

يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

یونس کی | جب | وہ ایمان لائے | ہم نے دور کر دیا | ان سے | عذاب | ذلت کا | میں | زندگی | دنیا کی

جب یونس علیہ السلام کی قوم ایمان لائی تو ہم نے ان سے ذلت کا عذاب ٹال دیا جو ان کو دنیا کی زندگی میں پیش آنے والا تھا اور انہیں

وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

اور ہم نے سامان دیا ان کو | تک | ایک مدت | اور اگر | چاہتا | تیرا رب | ضرور ایمان لاتے | جو ہیں میں | زمین

ایک مدت تک بہرہ مند ہونے کا موقع دیا۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کا رب چاہتا تو روئے زمین پر بسنے والے سب لوگ ایمان

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾

سب کے سب | اکٹھے | کیا پس تو | زبردستی کرتا ہے | لوگوں پر | تا کہ | وہ ہوں | ایمان والے

لے آتے۔ تو کیا آپ ﷺ ان لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کریں گے؟ کسی شخص کے لئے

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى

اور نہیں ہے | کسی جان کیلئے | یہ کہ | وہ ایمان لائے | مگر | ساتھ حکم | اللہ کے | اور وہ بنا دیتا ہے | ناپاکی | پر

ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی مرضی کے بغیر ایمان لا سکے۔ اللہ اُن لوگوں پر کفر اور شرک کی گندگی ڈال دیتا ہے

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ان لوگوں جو | نہیں | سمجھتے | کہہ دیجئے | تم دیکھو | کیا کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور زمین

جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں "آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس پر غور کرو"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ

اور نہیں | کام دیتیں | نشانیاں | اور نہ خبردار کرنے والے | سے | ان لوگوں کو جو | نہیں | وہ ایمان لاتے | پس نہیں

مگر ساری نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کے لئے بیکار ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا ایسے لوگ

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ

وہ انتظار کر رہے | مگر | جیسے | واقعات | ان لوگوں کے جو | پہلے ہو گزرے ہیں | سے | پہلے ان کے | کہہ دیجئے

اسی طرح کے برے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو پہلی قوموں کو پیش آئے۔ ایسا ہے تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

پھر تم بھی انتظار کرو | بیشک میں بھی | ساتھ ہوں تمہارے | سے | انتظار کرنے والوں | پھر | ہم نجات دیں گے | اپنے رسولوں کو

دیں ''اچھا تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں!'' پھر جب ہمارا عذاب آتا ہے تو ہم اپنے رسولوں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع قُلْ 10 ع 11 15

اور ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | اسی طرح | یہ ذمہ داری ٹھہری | ہم پر | ہم نجات دیتے ہیں | ایمان والوں کو | کہہ دیجئے

اور مومنوں کو بچا لیتے ہیں کیونکہ ایمان والوں کو نجات دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ اور آپ ﷺ کہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ

اے | لوگو | اگر | تم ہو | میں | شک | سے | میرے دین | تو نہیں | میں عبادت کرتا | ان کی جن کی

''لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شک ہے تو سنو، تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو، میں ان کی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ښ

تم عبادت کرتے ہو | سے | سوائے | اللہ کے | اور لیکن | میں عبادت کرتا ہوں | اللہ کی | جو | موت دیتا ہے تمہیں

عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے۔

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے | یہ کہ | میں ہوں | سے | ایمان والوں | اور یہ کہ | تو قائم رکھے | اپنا چہرہ | دین کے لئے

مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے بنوں۔ اور یکسو ہو کر اپنا رُخ صرف اللہ کی اطاعت کی

حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یکسو ہو کر | ہرگز نہ ہوں آپ | سے | مشرکوں | اور نہ | تو پکار | سے | سوا | اللہ کے

طرف کروں اور مشرکوں میں سے نہ بنوں'' اور اللہ کے علاوہ کسی اور کو نہ پکارنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ

جو | نہیں | وہ نفع دیتا تجھے | اور نہ | وہ نقصان پہنچاتا تجھے | پھر اگر | تو نے ایسا کیا | تو بے شک تو | اس وقت ہے | سے

جو نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾ وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ إِلَّا هُوَ ۚ

ظالموں | اور اگر | پہنچائے تجھے | اللہ | کوئی تکلیف | تو نہیں | دور کرنے والا | اس کو | مگر | وہی

ہو جاؤ گے۔ اگر اللہ تمہیں کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کر سکے۔

وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۚ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اور اگر | وہ چاہے تیرے لئے | بھلائی | تو نہیں | کوئی روکنے والا | اس کے فضل کو | وہ پہنچاتا ہے | فضل | جس کو | چاہے

اور وہ تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾ قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

سے | اپنے بندوں | اور وہ ہے | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | کہہ دیجئے | اے | لوگو | بیشک | آیا تمہارے پاس

اپنا فضل کرتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

حق | سے | تمہارے رب | پس جس نے | ہدایت پائی | تو بیشک | وہ ہدایت پاتا ہے | اپنے لئے | اور جو

پاس حق آ گیا۔ اب جو اس ہدایت کو قبول کرے گا اپنے لیے کرے گا۔ جو بھٹکے گا

ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾

گمراہ ہوا | تو بیشک | اس کی گمراہی | اسی پر ہے | اور نہیں | میں ہوں | تم پر | ذمہ دار

اُس کا وبال اُسی پر آئے گا۔ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اُس چیز کی

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ

اور تو پیروی کر | اس کی جو | وحی کیا جاتا ہے | تیری طرف | اور تو صبر کر | یہاں تک کہ | فیصلہ کرے | اللہ

پیروی کریں جو آپ ﷺ پر وحی کی جاتی ہے اور صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ ع 11 ع 6 16

اور وہ ہے | بہترین | فیصلہ کرنے والا

اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(11) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (52)

اٰيَاتُهَا 123 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الٓرٰ | یہ ایک کتاب ہے | مضبوط کی گئیں | اس کی آیتیں | پھر | کھول کر بیان کی گئیں | سے | طرف | حکمت والے

الٓرٰ اے نبی ﷺ لوگوں سے کہیں ''یہ کتاب ایک دانا اور خبیر ہستی کی طرف سے نازل ہوئی

خَبِيْرٍ ① لا اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ② لا

باخبر کی | یہ کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی | بیشک میں ہوں | تمہارے لئے | طرف سے اس کی | ڈرانے والا | اور خوشخبری دینے والا

ہے۔ اس کی آیتیں پختہ اور الگ الگ واضح ہیں۔ اس کی تعلیم یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔ میں اسی کی طرف سے تمہیں

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى

اور یہ کہ | تم بخشش مانگو | اپنے رب سے | پھر | تم توبہ کرو | اس کی طرف | وہ گزارہ دیگا تمہیں | گزارہ | اچھا | تک

خبردار کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم لوگ اپنے رب سے بخشش مانگو۔ اسی کی طرف رجوع کرو۔ وہ تمہیں ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ

مدت | ایک مقررہ | اور وہ دے گا | ہر | والے | فضیلت کو | اس کی فضیلت | اور اگر | تم پھر جاؤ | تو بیشک میں | میں ڈرتا ہوں

مدت تک اچھا سامان زندگی دے گا اور زیادہ ثواب کے مستحق کو زیادہ ثواب دے گا۔ اگر تم نہیں مانو گے تو مجھے ڈر ہے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④

تم پر | عذاب | دن | بڑے کے | طرف | اللہ کی ہے | تمہارا لوٹنا | اور وہی ہے | اوپر ہر چیز کے قادر

تم بڑے دن کے عذاب سے نہیں بچ سکو گے۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو ہر چیز پر قادر ہے''

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

آگاہ رہو | بے شک وہ | وہ سمیٹتے ہیں | اپنے سینوں کو | تاکہ وہ چھپ جائیں | اس سے | آگاہ رہو | جب | وہ پہنے ہوتے ہیں

دیکھو، یہ کافر لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اپنے راز اللہ سے چھپا سکیں لیکن یہ جب لوگ اپنے

ثِيَابَهُمْ لا يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ج اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

اپنے کپڑے | وہ جانتا ہے | جو کچھ | وہ چھپاتے ہیں | اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں | بیشک وہ | خوب جاننے والا | سینوں کی بات

آپ کو کپڑوں سے ڈھانپ لیتے ہیں اس وقت بھی اللہ ان کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے کیونکہ وہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثاني عشر (12)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

اور نہیں | کوئی | جاندار | میں | زمین | مگر | پر | اللہ | رزق اس کا | اور وہ جانتا ہے | ٹھکانا اس کا

زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو۔ وہ ہر ایک کے رہنے اور سونپے جانے کی

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝6 وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور سپرد ہونے کی جگہ | سب کچھ ہے | میں | ایک کتاب | واضح | اور وہی ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو

جگہ جانتا ہے۔ یہ سب ایک واضح کتاب میں موجود ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ

اور زمین کو | میں | چھ | دنوں | اور تھا | عرش اس کا | پر | پانی | تاکہ وہ آزمائے تمہیں

اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ اس وقت اس کا عرش پانی تھا۔ پر اللہ نے تمہیں بھی پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ

کون تم میں سے | بہتر ہے | عمل میں | اور اگر | تو کہے | یقیناً تم | اٹھائے جانے والے ہو | سے | بعد

میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ ان کافروں سے کہیں "مرنے کے بعد تم لوگ دوبارہ اٹھائے

الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝7 وَلَئِنْ

موت کے | ضرور وہ کہیں گے | جو | کافر ہوئے | نہیں ہے | یہ | مگر | جادو | واضح | اور اگر

جاؤ گے" تو کہتے ہیں "یہ تو کھلا جادو ہے۔" اگر ہم

اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ

ہم مؤخر کر دیں | ان سے | عذاب کو | تک | مدت | کچھ | ضرور کہیں گے | کس نے | بند کر رکھا ہے اسے

کچھ مدت کے لئے ان کے عذاب کو روک دیں تو وہ کہتے ہیں "اسے کس نے روک رکھا ہے؟

اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

خبردار | جس دن | وہ آئے گا ان پر | نہیں | ہٹا ہوا ہوگا | ان سے | اور گھیرے گی | ان کو | وہ چیز | وہ تھے

آگاہ رہو جس دن وہ عذاب ان پر آئے گا پھر وہ اسے ٹال نہ سکیں گے۔ جس عذاب کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝8 ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا

جس کا | وہ مذاق کرتے | اور اگر | ہم چکھائیں | انسان کو | طرف سے اپنی | رحمت | پھر | ہم کھینچ لیں

وہ انہیں گھیر لے گا۔ اگر ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازتے ہیں، پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں

1/8 ع 1

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ ج اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

اس سے | بے شک وہ ہے | ضرور مایوس | ناشکرا | اور اگر | ہم چکھائیں اسے | نعمت | بعد | تکلیف کے

تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ اگر ہم اسے پیش آنے والی کسی تکلیف کے بعد نعمت سے نوازتے

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ط اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾ لا اِلَّا

جو پہنچی تھی اسے | تو وہ ضرور کہے گا | دور ہوئیں | تکلیفیں | مجھ سے | بیشک وہ ہے | اترانے والا | مغرور | مگر

ہیں تو کہتا ہے ”میری ساری مصیبتیں مجھ سے دور ہو گئیں۔“ پھر وہ اِترانے والا اور اَکڑنے والا بن جاتا ہے۔ مگر

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

جو لوگ | صبر کریں | اور وہ عمل کریں | اچھے | یہ لوگ | ان کے لئے ہے | بخشش | اور ثواب

جو لوگ صبر کرنے والے اور نیک کام کرنے والے ہیں ان کے لئے بخشش

كَبِيْرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ

بڑا | پس شاید تو | چھوڑنے والا ہے | بعض | وہ چیز جو | وحی کی جاتی ہے | طرف تیری | اور تنگ ہوتا ہے | اس سے

اور بڑا اجر ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا کافروں کو یہ امید ہے کہ آپ ﷺ اس چیز کا کچھ حصہ چھوڑ دیں گے جو آپ ﷺ پر وحی کی جا رہی

صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ط

سینہ تیرا | اس لئے کہ | وہ کہیں | کیوں نہ | اتارا گیا | اس پر | خزانہ | یا | آیا | ساتھ اس کے | فرشتہ

ہے؟ کیا آپ ﷺ کا دل ان لوگوں کی باتوں سے تنگ رہے گا جو کہتے ہیں ”اس شخص پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا، یا اس کے

اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ

بے شک | تو | خبردار کرنے والا ہے | اور اللہ | پر | ہر | چیز کے ہے | کارساز | کیا | وہ کہتے ہیں

ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ ﷺ صرف خبردار کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ

اس نے گھڑ لیا ہے یہ | کہہ دیجئے | تو تم لاؤ | دس | سورتیں | اس جیسی | گھڑی ہوئی | اور تم پکارو | جسے

”اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟“ آپ ﷺ کہیں ”تم بھی اس جیسی (10) سورتیں بنا لاؤ اور اپنی مدد کے لئے

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾

تم پکار سکو | سے | سوا | اللہ کے | اگر | تم ہو | سچے

اللہ کے سوا جس کو بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو“۔ پھر اگر وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

پھر اگر نہ وہ جواب دے سکیں | تم کو | تو تم جان لو | یہ کہ | وہ اتارا گیا ہے | ساتھ علم | اللہ کے | اور یہ کہ | نہیں | کوئی معبود | مگر

آپ ﷺ کے چیلنج کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے، اور یہ کہ اس کے سوا کوئی

هُوَ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

وہی | تو کیا | تم ہوتے ہو | مسلمان | جو کوئی | ہے | وہ چاہتا | زندگی | دنیا کی

معبود نہیں۔ پھر اے کافرو! کیا تم اسلام قبول کرتے ہو ؟ جو لوگ صرف دنیا کی زندگی اور اس کی

وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾

اور رونق اس کی | ہم پورا بدلہ دیں گے | ان کو | ان کے اعمال کا | اس میں | اور وہ | اس میں | نہیں | اُن کو کم دیا جائے گا

زینت چاہتے ہیں ہم ان کے اعمال کا بدلہ دنیا میں دے دیتے ہیں اور اس میں کوئی کمی نہیں کرتے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

یہ لوگ ہیں | وہ | نہیں ہے | ان کے لئے | میں | آخرت | مگر | آگ | اور ضائع ہوا | جو کچھ

یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے دنیا میں

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

انہوں نے کیا تھا | اس میں | اور بیکار ہوا | جو کچھ | وہ تھے | وہ کرتے | کیا پس جو کوئی | ہو | پر | دلیل

جو کچھ بنایا سب برباد ہوا اور بے کار گیا جو انہوں نے کمایا۔ بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

طرف سے | اپنے رب کی | اور وہ پیچھے آتا ہے اس کے | گواہ | اسکی طرف سے | اور سے | اس کے پہلے | کتاب | موسیٰ کی

رکھتا ہو، اس کے بعد اللہ کی طرف سے اس کے حق میں ایک نبی بھی گواہ ہو اور اس سے پہلے

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ

رہنما | اور رحمت | یہ لوگ | ایمان لاتے ہیں | اس پر | اور جو کوئی | کفر کرے | اس کا | سے

موسیٰ علیہ السلام کی کتاب بھی ہدایت اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی تو ایسے لوگ ہی قرآن پر ایمان لائیں گے۔

الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ج فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ق اِنَّهُ الْحَقُّ

گروہوں میں | پھر آگ ہے | وعدے کی جگہ اس کی | پس نہ | تو ہو | میں | شک | اس سے | بے شک وہ | سچ ہے

کفار کے گروہوں میں سے جو کوئی اس قرآن کا انکار کرے گا اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ تم اس بارے میں کسی شک میں نہ پڑو۔ یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

طرف سے | رب تیرے کی | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | ایمان لاتے | اور کون ہے | زیادہ ظالم

قرآن تمہارے رب کی طرف سے برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اس سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ

اس سے جو | گھڑلے | پر | اللہ | جھوٹ | یہ لوگ | پیش کئے جائیں گے | سامنے | اپنے رب کے | اور کہیں گے

کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہی دینے

الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

گواہ | یہ لوگ ہیں | جنہوں نے | جھوٹ بولا | پر | اپنے رب | آگاہ رہو کہ | لعنت | اللہ کی ہے | پر

والے کہیں گے ''یہی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھوٹ گھڑا'' سنو، اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر

الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿18﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

ظالموں | جو | روکتے ہیں | سے | راہ | اللہ کی | اور وہ چاہتے ہیں اس میں | ٹیڑھ

جو دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں۔

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى

اور وہ | آخرت کے | وہی ہیں | منکر | یہ لوگ | نہ | وہ تھے | عاجز کرنے والے | میں

یہی لوگ آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ ایسے لوگ دنیا میں اللہ کے قابو سے باہر نہیں اور

الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ

زمین | اور نہ | تھا | ان کے لئے | سے | غیر | اللہ | کوئی | دوست | دوگنا دیا جائے گا | ان کو

اللہ کے مقابلے میں ان کا کوئی مددگار نہیں۔ انہیں دوہرا عذاب ہوگا

الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾

عذاب | نہ | وہ تھے | طاقت رکھتے | سننے کی | اور نہ | وہ تھے | دیکھتے

کیونکہ نہ وہ حق بات سنتے اور نہ دیکھتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾

یہ لوگ ہیں | جنہوں نے | نقصان پہنچایا | خود اپنے آپ کو | اور گم ہوگیا | ان سے | جو | وہ تھے | وہ گھڑتے

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا۔ ان سے وہ سب کچھ کھو گیا جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بلاشبہ | یقیناوہ | میں | آخرت | وہی ہیں | نقصان اٹھانے والے | بے شک | جو لوگ | ایمان لائے

انہوں نے گھڑا تھا۔ اس میں شک نہیں یہی لوگ آخرت میں گھاٹے میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے،

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

اور انہوں نے کام کئے | اچھے | اور انہوں نے عاجزی کی | طرف | اپنے رب کی | یہ لوگ ہیں | رہنے والے | جنت کے

انہوں نے نیک کام کئے، اپنے رب کے سامنے عاجزی کی، وہی جنت والے ہیں اور اس میں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | مثال | دونوں فریقوں کی | جیسے ایک اندھا | اور بہرا ہو | اور دوسرا دیکھنے والا

ہمیشہ رہیں گے۔ ان دونوں قسم کے فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا

وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا 2 ع 16 2

اور سننے والا ہو | کیا | وہ دونوں برابر ہوتے ہیں | مثال میں | کیا پس نہیں | تم نصیحت حاصل کرتے | اور بے شک | ہم نے بھیجا

ہو اور دوسرا دیکھنے سننے والا۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا

نوح کو | طرف | ان کی قوم کے | بے شک میں ہوں | تمہارے لئے | خبردار کرنے والا | ظاہر | یہ کہ | نہ | تم عبادت کرو

اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے دعوت دی'' میں تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کی

اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ

مگر | اللہ کی | بے شک میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے | دن | دردناک کے | پھر کہا | سرداروں نے

عبادت نہ کرو ورنہ مجھے ڈر ہے تم پر ایک دن دردناک عذاب آئے گا''۔ جواب میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ

جو | کافر ہوئے | سے | قوم اس کی | نہیں | ہم دیکھتے تجھے | مگر | آدمی | ہم جیسا | اور نہیں | ہم دیکھتے تجھے

اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا '' ہم دیکھتے ہیں تم بھی ہم جیسے انسان ہو اور ہمیں اپنی

اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى

پیروی کی جس نے تیری | مگر | ان لوگوں نے جو | وہ | حقیر ہمارے ہیں | سرسری رائے والے | اور نہیں | ہم دیکھتے

قوم کے چند حقیر لوگوں کے سوا، جو بے سوچے سمجھے تمہارے پیچھے لگ گئے ہیں تمہارا کوئی پیروکار نظر نہیں آتا۔ ہم کوئی ایسی چیز نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

تمہارے لئے | ہم پر | کوئی | فضیلت | بلکہ | ہم سمجھتے ہیں تمہیں | جھوٹے | اس نے کہا | اے قوم میری

پاتے جس میں تم لوگ ہم سے برتری رکھتے ہو بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔'' نوح علیہ السلام نے کہا

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ

کیاتم نے دیکھا | اگر | میں ہوں | پر | دلیل | طرف سے | اپنے رب کی | اور اس نے دی مجھے | رحمت | سے

''اے میری قوم کے لوگو! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں۔ اس نے مجھے پیغمبری دے کر اپنی رحمت سے

عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾

پاس اپنے | پس وہ چھپائی گئی | تم پر | کیا ہم لگادیں گے تمہیں وہ رحمت | اور تم ہو | اس کے | ناپسند کرنے والے

نوازا ہے تو اب اگر تمہیں حقیقت نظر نہیں آتی تو کیا میں تمہیں زبردستی راہِ حق دکھا دوں جبکہ تم اس سے بیزار ہو؟''

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اور اے میری قوم | نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | مال | نہیں | معاوضہ میرا | مگر | پر | اللہ

''اور اے لوگو! میں اس کام پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا، میرا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ دیکھو جو لوگ

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

اور نہیں میں | ٹھکرانے والا | ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | بے شک وہ | ملنے والے ہیں | رب اپنے سے | اور لیکن میں | دیکھتا ہوں تمہیں | لوگ ہو

ایمان لائے ہیں، میں انہیں اپنے آپ سے دور کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ انہیں ایک دن اپنے رب سے ملنا ہے۔ مگر میں تمہیں

تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ

جو جہالت کا مظاہرہ کرتے ہو تم | اور اے قوم میری | کون | مدد کرے کے (بچائے گا) مجھے | سے | اللہ | اگر | میں ٹھکرادوں ان کو

دیکھتا ہوں تم جہالت میں مبتلا ہو! اے میری قوم! اگر میں ایمان والوں کو دھتکار دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ

کیا پس نہیں | تم نصیحت حاصل کرتے | اور نہیں | میں کہتا | تم کو | کہ میرے پاس | خزانے ہیں | اللہ کے | اور نہیں | میں جانتا

کیا تم غور نہیں کرتے؟ میں تمہیں یہ نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ غیب کی خبر

الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ

غیب | اور نہیں | میں کہتا کہ | بیشک میں ہوں | فرشتہ | اور نہیں | میں کہتا | اُن لوگوں کو جن کو | حقیر دیکھتی ہیں

رکھتا ہوں، نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ

آنکھیں تمہاری | ہرگز نہ | دے گا ان کو | اللہ | کوئی بھلائی | اللہ | خوب جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں | ان کے دلوں

انہیں اللہ کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔

اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

بیشک میں | اس وقت | ضرور ہو جاؤں گا سے | ظالموں | وہ بولے | اے نوح | بے شک | تو نے جھگڑا کیا ہم سے | پس تو نے بہت کیا

اگر میں ایسا کہوں تو میں ظالم ہوں گا۔ لوگوں نے کہا ”اے نوح علیہ السلام! تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کیا۔

جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ

جھگڑا ہم سے | اب تو لے آ ہم پر | جو کچھ | تو دھمکی دیتا ہے ہمیں | اگر | تو ہے | سے | سچوں | اس نے کہا

اب وہ عذاب ہم پر لے ہی آ جس کی ہمیں دھمکی دیتے ہو اگر تم سچے ہو۔ نوح علیہ السلام نے جواب دیا

اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾

بے شک | لائے گا تمہارے پاس | اس کو | اللہ | اگر | وہ چاہے گا | اور نہیں | تم ہو | عاجز کرنے والے

”وہ عذاب اللہ لائے گا اگر اسے منظور ہوگا پھر تم اس کے قابو سے باہر نہیں جا سکو گے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ

اور نہیں | نفع دے گی تمہیں | نصیحت میری | اگر | میں چاہوں | کہ | میں نصیحت کروں | تم کو | اگر | ہے

میری نصیحت بھی تمہیں فائدہ نہ دے گی اگر

اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾ۭ اَمْ

اللہ | چاہتا | کہ | وہ گمراہ کرے تمہیں | وہی ہے | رب تمہارا | اور طرف اس کی | تم لوٹائے جاؤ گے | کیا

اللہ تمہیں بھٹکانا چاہتا ہے۔ وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔“

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ

وہ کہتے ہیں کہ | اس نے گھڑلیا ہے اسے | کہہ دیجئے | اگر | میں نے گھڑلیا اسے | تو مجھ پر ہے | جرم میرا | اور میں | بری ہوں

اے نبی ﷺ! کیا کافر یہ کہتے ہیں ”اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا؟“ آپ ﷺ کہیں ”اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو میرا جرم

3 ع 11 3 مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ۧ وَاُوْحِيَ اِلٰي نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ

اس سے جو | تم جرم کرتے ہو | اور وحی کی گئی | طرف | نوح کی | یہ کہ | ہرگز نہ | وہ ایمان لائیں گے | سے | قوم تیری

میرے اوپر ہے اور جو جرم تم کر رہے ہو میں اس سے بری ہوں۔“ اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی ”تمہاری قوم میں سے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿36﴾ وَاصْنَعِ

مگر | جو لوگ | ہیں | ایمان لا چکے | پس نہ | تو غم کھا | اس کا جو | وہ ہیں | وہ کرتے | اور تو بنا

لوگ ایمان لا چکے ہیں اب ان کے سوا کوئی اور ایمان نہ لائے گا۔ آپ ان کاموں پر غمگین نہ ہوں جو وہ کر رہے ہیں۔ آپ علیہ السلام

الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ

کشتی | ہماری آنکھوں کے سامنے | اور ہماری وحی کے | اور نہ | تو گفتگو کر | بارے میں | ان لوگوں کے | جنہوں نے ظلم کیا

ہمارے روبرو اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بنائیں اور ان ظالموں کے حق میں مجھ سے بات نہ کریں۔

إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿37﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ

بے شک وہ ہیں | ڈبوئے جانے والے | اور وہ بناتا تھا | کشتی کو | اور جب جب | گزرتے | اس پر | سردار | سے

بے شک وہ غرق ہوں گے۔" چنانچہ نوح علیہ السلام نے کشتی بنانی شروع کی۔ جب ان کی قوم کے سردار

قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

قوم اس کی | وہ مذاق کرتے | اس سے | اس نے کہا | اگر | تم مذاق کرتے ہو | ہم سے | تو بے شک ہم | ہم مذاق کریں گے | تم سے

وہاں سے گزرتے تو ہنسی اُڑاتے۔ نوح علیہ السلام انہیں جواب دیتے "اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر

كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿38﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

جیسے | تم مذاق کرتے ہو | پھر ضرور | تم جان لو گے | کون ہے | آتا ہے جسکے پاس | عذاب | جو ذلیل کرے گا اسے

ہنسیں گے۔ تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ذلت ناک

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿39﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ

اور نازل ہوگا | اس پر | عذاب | دائمی | یہاں تک کہ | جب | آ گیا | حکم ہمارا | اور جوش مارا | تنور نے

اور دائمی عذاب آتا ہے۔" اور جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور سے طوفان اُبل پڑا تو

قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ

ہم نے کہا | تو لادلے | اس میں | سے | ہر | جوڑا | دو عدد | اور گھرانے اپنے کو | مگر | وہ کہ

ہم نے نوح علیہ السلام سے کہا "ہر قسم کے جانوروں کا ایک جوڑا کشتی میں سوار کر لیں۔ اپنے گھر والوں کو اس میں بٹھا لیں سوائے ان

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿40﴾

پہلے سے طے ہوئی | جس پر | بات | اور ان کو جو | ایمان لائے | اور نہیں | ایمان لائے | ساتھ اس کے | مگر | تھوڑے

کے جن کے بارے میں پہلے کہا جا چکا ہے کہ انہیں ہلاک ہونا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی اپنے ساتھ کشتی میں سوار کر لیں۔ وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

اور اس نے کہا | تم سوار ہو جاؤ | اس میں | ساتھ نام | اللہ کے ہے | چلنا اس کا | اور ٹھہرنا اس کا | بے شک | رب میرا ہے

تھوڑے سے لوگ تھے جو نوح علیہ السلام کے ساتھ ایمان والے تھے۔ نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں سے کہا ''کشتی میں سوار

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى

واقعی بخشنے والا | نہایت مہربان | اور وہ | چلتی تھی | ساتھ ان کے | میں | موجوں | طرح پہاڑوں کی | اور پکارا

ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اللہ کے نام سے اس کا رکنا ہے۔ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے!'' اور وہ کشتی پہاڑ

نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ

نوح نے | بیٹے اپنے کو | اور وہ تھا | میں | ایک طرف | اے بیٹے میرے | تو سوار ہو جا | ساتھ ہمارے | اور نہ | تو ہو

جیسی موجوں کے درمیان انہیں لے کر چلنے لگی۔ نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا جو ان سے الگ تھا ''اے میرے بیٹے!

مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ

ساتھ | کافروں کے | اس نے کہا | جلد لوں گا پناہ | طرف | پہاڑ کی | جو بچا لے گا مجھے | سے | پانی | اس نے کہا

ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ کافروں کے ساتھ مت رہ!'' وہ بولا ''میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچائے گا۔'' نوح

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا

نہیں | کوئی بچانے والا | آج کے دن | سے | حکم | اللہ کے | مگر | جس پر | وہ رحم کرے | اور حائل ہو گئی | دونوں کے درمیان

علیہ السلام نے کہا ''آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے وہ بچ سکتا ہے۔ پھر دونوں کے درمیان

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

موج | پھر وہ ہو گیا | سے | ڈوبنے والوں | اور کہا گیا | اے زمین | تو نگل جا | پانی اپنا

موج حائل ہو گئی اور دوسروں کے ساتھ نوح علیہ السلام کا بیٹا بھی غرق ہو گیا۔ اللہ کا حکم ہوا ''اے زمین! اپنا پانی نگل لے اور اے

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى

اور اے آسمان | تو تھم جا | اور خشک کیا گیا | پانی | اور پورا کر دیا گیا | کام | اور وہ (کشتی) جا لگی | پر

آسمان تھم جا!'' اور پانی خشک ہو گیا۔ جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔ کشتی جودی پہاڑ پر جا

الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ

جودی پہاڑ | اور کہا گیا | ہلاکت ہے | لوگوں کے لئے | ظالم | اور پکارا | نوح نے | اپنے رب کو | پھر کہا

لگی۔ ظالموں کی تباہی کا اعلان ہو گیا۔ اور جب نوح علیہ السلام کا بیٹا ابھی غرق نہیں ہوا تھا تو نوح علیہ السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ

اے رب میرے | بیشک | بیٹا میرا ہے | سے | گھرانے میرے | اور بیشک | وعدہ تیرا | سچا ہے | اور تو | بڑا فیصلہ کرنے والا ہے

نے اپنے رب کو پکارا ''اے میرے رب! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے۔ تو نے میرے گھر والوں کو نجات دینے کا سچا

الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ج اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ

فیصلہ کرنے والوں سے | اس نے کہا | اے نوح | بے شک وہ | نہیں ہے | سے | گھرانے تیرے | بے شک اسکا | عمل | نہیں

وعدہ فرمایا تھا۔ تو سب سے بڑا حاکم ہے میرے بیٹے کو بھی نجات دے!'' اللہ نے فرمایا ''اے نوح علیہ السلام! وہ تیرے گھر والوں

صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ط اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ

اچھا | پس نہ | تو سوال کر مجھ سے | اسکا جو | نہیں | تجھ کو | اس کا | علم | بے شک میں | میں سمجھاتا ہوں تجھے | یہ کہ

میں سے نہیں۔ اس کے کام خراب ہیں۔ مجھ سے ایسا سوال نہ کریں جس کی حقیقت آپ کو معلوم نہیں۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ

تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ

تو ہو جائے | سے | جاہلوں | اس نے کہا | رب میرے | بیشک میں | پناہ چاہتا ہوں | تیری | یہ کہ | سوال کروں تجھ سے

نادانوں میں سے نہ بنیں۔ نوح علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے بچنے کے لئے کہ تجھ

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

جو | نہیں | مجھ کو | اس کا | علم | اور اگر نہ | تو بخشے گا مجھے | اور نہ تو رحم کریگا مجھ پر | میں ہو جاؤں گا | سے

سے اس چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں۔ تو نے اگر مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں برباد

الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى

نقصان اٹھانے والوں | کہا گیا | اے نوح | تو اتر | ساتھ سلامتی کے | طرف سے ہماری | اور برکتوں کے | تجھ پر | اور پر

ہو جاؤں گا''۔ جب طوفان ختم ہوا تو حکم دیا گیا ''اے نوح علیہ السلام اب کشتی سے اترو، ہماری طرف سے تم پر سلامتی اور برکتیں

اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ط وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

امتوں کے | ان سے جو | ساتھ تیرے ہیں | اور امتیں ہونگی | جلد ہم فائدہ دینگے انکو | پھر | پہنچے گا ان کو | طرف سے ہماری | عذاب

ہوں اور ان لوگوں پر بھی ہوں جو تمہارے ساتھ ہیں۔ تم لوگوں سے آگے چل کر کچھ کافر بھی پیدا ہوں گے جنہیں ہم دنیا کا فائدہ

اَلِيْمٌ ﴿48﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ج مَا كُنْتَ

دردناک | یہ ہیں | سے | خبروں میں | غیب کی | ہم وحی کرتے ہیں ان کو | طرف تیری | نہیں | تو تھا

دیں گے مگر آخرت میں انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ اے نبی ﷺ! یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ ﷺ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مع تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

تو جانتا ان کو | تو | اور نہ | قوم تیری | سے | پہلے | اس | پس تو صبر کر | بے شک | اچھا انجام ہے

طرف وحی کر رہے ہیں ورنہ اس سے پہلے ان باتوں کو نہ آپ ﷺ جانتے تھے، نہ آپ ﷺ کی قوم جانتی تھی۔ لہٰذا آپ ﷺ صبر

4 ع 14 4 لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۛ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

پرہیز گاروں کیلئے | اور طرف | عاد کی | بھائی ان کے | ہود کو | اس نے کہا | اے قوم میری | تم عبادت کرو | اللہ کی

کریں۔ بے شک پرہیز گاروں کے لئے اچھا انجام ہے۔ اور قومِ عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۛ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾ يٰقَوْمِ

نہیں ہے | تمہارے لئے | کوئی | معبود | سوائے اس کے | نہیں ہو | تم | مگر | جھوٹ گھڑنے والے | اے میری قوم

بھیجا۔ اس نے کہا "اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم نے جھوٹے معبود گھڑ رکھے

لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۛ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۛ اَفَلَا

نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی معاوضہ | نہیں ہے | معاوضہ | مگر | اوپر | جس نے | پیدا کیا مجھے | کیا پس نہیں

ہیں۔ اے میری قوم! میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا اجر میرے خالق کے ذمے ہے۔ کیا تم نہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

تم سمجھتے | اور اے میری قوم | تم بخشش مانگو | اپنے رب سے | پھر | تم توبہ کرو | طرف اس کی | وہ بھیجے گا

سمجھتے؟ اور اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے گناہوں کی معافی مانگو اور توبہ کرو۔ وہ تم پر خوب

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

بادل | تم پر | خوب برسنے والا | اور وہ زیادہ دے گا تمہیں | طاقت | پر | طاقت تمہاری | اور نہ | تم پھر جاؤ

بارشیں برسائے گا۔ تمہاری قوت میں مزید اضافہ کرے گا۔ اور دیکھو، مجرم بن کر منہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

مجرم بن کر | وہ بولے | اے ہود | نہیں | تو لایا ہمارے پاس | کوئی دلیل | اور نہیں ہیں | ہم | چھوڑنے والے

نہ پھیرو۔" ان لوگوں نے جواب دیا "اے ہود علیہ السلام تم ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی لے کر نہیں آئے۔ ہم تمہارے کہنے سے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا

اپنے معبودوں کو | سے | تیری بات | اور نہیں ہیں | ہم | تجھ کو | ماننے والے | نہیں | ہم کہتے | مگر

اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں۔ ہم ہرگز تمہیں ماننے والے نہیں۔ ہم یہی کہیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا

آسیب کردیا ہے تجھے | بعض | ہمارے معبودوں نے | برا | اس نے کہا | بیشک میں | گواہ بناتا ہوں | اللہ کو | اور تم بھی گواہ رہو

تم پر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار پڑ گئی ہے جو ایسی باتیں کرتے ہو"۔ ہود علیہ السلام نے کہا "میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں

اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ

کہ میں | بری ہوں | اس سے جو | تم شرک کرتے ہو | سے | سوائے اس کے | پس تم مجھ پر چال چل لو | سب | پھر

تم بھی گواہ رہو میں بری ہوں ان سے جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ شریک بنا رکھا ہے۔ تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو اور مجھے

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ

نہ تم مہلت دو مجھے | بے شک میں | میں نے توکل کیا | پر | اللہ | جو میرا رب ہے | اور تمہارا رب ہے | نہیں ہے | کوئی

مہلت نہ دو۔ میرا بھروسا اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ کوئی جاندار

دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾

جاندار | مگر | وہ | پکڑنے والا ہے | اس کی پیشانی کو | بے شک | میرا رب ہے | پر | راہ | سیدھی

ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ

پھر اگر | تم پھر جاؤ | تو بے شک | میں پہنچا چکا تمہیں | وہ چیز کہ | میں بھیجا گیا ہوں | ساتھ جسکے | طرف تمہاری | اور جانشین بنا دے گا

لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا جس کے لئے مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا۔

رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

میرا رب | کسی اور قوم کو | تمہارے سوا | اور نہ | تم بگاڑ سکو گے اس کا | کچھ | بیشک | رب میرا ہے | پر | ہر | چیز

مجھے تو نظر آتا ہے میرا رب تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو اٹھا کھڑا کرے گا اور تم اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر

حَفِیْظٌ ﴿57﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

نگہبان | اور جب | آ گیا | حکم ہمارا | ہم نے نجات دی | ہود کو | اور ان کو جو | ایمان لائے | ساتھ اس کے

نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے ہود علیہ السلام کو اور ان لوگوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿58﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ

ساتھ رحمت کے | ہماری طرف سے | اور ہم نے نجات دی ان کو | سے | عذاب | سخت | اور یہ تھے | عاد

بچا لیا جو اس کے ساتھ ایمان لائے اور ہم نے ان سب کو ایک نہایت سخت عذاب سے بچایا تھا۔ یہ قصہ قومِ عاد کا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جنہوں نے انکار کیا | نشانیوں کا | اپنے رب کی | اور نافرمانی کی | اپنے رسولوں کی | اور انہوں نے پیروی کی | حکم | ہر | سرکش

جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا، اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش اور مخالف کی

عَنِيْدٍ ﴿59﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ

دشمن حق کی | اور انکے پیچھے بھیجی گئی | میں | اس | دنیا | لعنت | اور دن | قیامت کے | آگاہ رہو | بیشک

بات مانی۔ ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگی اور قیامت کے دن بھی۔ آگاہ رہو،

ع 5 11 5 عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ

عاد نے | انکار کیا | اپنے رب کا | آگاہ رہو | ہلاکت ہوئی | واسطے عاد کے | قوم | ہود کی | اور طرف | ثمود کی

قومِ عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو، ہلاکت ہے ہود کی قوم، عاد کے لئے ! اور قومِ ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ وقف لازم

بھائی ان کے | صالح کو | اس نے کہا | اے میری قوم | تم عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | معبود

ہم نے ان کے بھائی صالح علیہ السلام نبی بنا کر بھیجا۔ اس نے کہا ”اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا

غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ

سوائے اس کے | اس نے | پیدا کیا تمہیں | سے | زمین | اور اس نے آباد کیا تم کو | اس میں | پس تم بخشش مانگو اس سے

کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا۔ اس میں آباد کیا۔ اسی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اسی کی طرف رجوع

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ

پھر | تم توبہ کرو | طرف اس کی | بے شک | میرا رب ہے | بہت قریب | دعائیں سننے والا | انہوں نے کہا | اے صالح | بے شک

کرو۔ بے شک میرا رب قریب بھی ہے اور دعائیں قبول کرنے والا بھی“ لوگوں نے کہا ”اے صالح علیہ السلام

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا

تو تھا | ہم میں | جس سے امیدیں تھیں | پہلے | اس سے | کیا تو روکتا ہے ہمیں | اس سے کہ | ہم عبادت کریں | اس چیز کی

اس سے پہلے ہمیں تم سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تم ہمیں ان کی عبادت سے روکتے ہو جن کی عبادت ہمارے

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

جس کی عبادت کی | باپ دادا ہمارے | اور بے شک ہم ہیں | البتہ میں | شک | اس سے کہ | تو بلاتا ہے ہمیں | طرف جس کی

باپ دادا کرتے تھے؟ تم جس چیز کی طرف ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے میں ہمیں شبہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرِيْبٍ ﴿62﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ

الجھن میں ڈالنے والی | اس نے کہا | اے میری قوم | کیا تم نے دیکھا | اگر | میں ہوں | پر | دلیل | طرف سے | اپنے رب کی

اور ہم سخت اُلجھن میں ہیں۔" صالح علیہ السلام نے کہا "اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں

وَاٰتٰىنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا

اور مجھے دی | اپنے پاس سے | رحمت | پھر کون | مدد کرے گا میری | سے | اللہ | اگر | نافرمانی کروں اسکی | پھر نہ

اور اس نے مجھے اپنی رحمت سے نبوت عطا کی تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کی پکڑ سے مجھے کون بچائے گا؟ اس طرح تم میرا

تَزِيْدُوْنَنِىْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

تم زیادہ کرو گے مجھے | سوائے | نقصان پہنچانے کے | اور اے میری قوم | یہ ہے | اونٹنی | اللہ کی | تمہارے لئے | نشانی

نقصان ہی کرو گے۔ اور اے میری قوم کے لوگو! دیکھو، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے۔

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِىْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

پس تم چھوڑ دو اسے | وہ کھاتی پھرے | میں | زمین | اللہ کی | اور نہ | تم چھونا اسے | تکلیف دینے کو | ورنہ پکڑے گا تمہیں

تم اسے چھوڑ دو تا کہ اللہ کی زمین میں کھائے پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں جلد عذاب

عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِىْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ

عذاب | جلدی | پھر انہوں نے پاؤں کاٹے اس کے | پس وہ بولا | تم مزے کرلو | میں | اپنے گھروں | تین

آ پکڑے گا۔" مگر انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے۔ اس پر صالح علیہ السلام نے ان سے کہا "تین دن اور اپنے گھروں

اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

دن | یہ ہے | وعدہ | نہیں | جھوٹا | پھر جب | آ گیا | حکم ہمارا | ہم نے نجات دی

میں رہ لو۔ عذاب کی یہ دھمکی جھوٹی نہ نکلے گی" پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے صالح علیہ السلام کو اور

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ؕ

صالح کو | اور ان کو جو | ایمان لائے | ساتھ اس کے | ساتھ رحمت کے | اپنی طرف سے | اور سے | ذلت | اس دن کی

ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ﴿66﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

بے شک | رب تیرا | وہ ہے | بڑی قوت والا | نہایت غالب | اور پکڑا | ان کو جو | ظلم کرتے تھے | کڑک نے

اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب بڑا قوی اور غالب ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا انہیں ایک سخت دھماکے نے پکڑ لیا اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جٰثِمِينَ ﴿67﴾ كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَآ

پھر وہ ہوگئے | میں | اپنے گھروں | گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے | گویا کہ | نہ | وہ کبھی رہے تھے | اس میں | آگاہ رہو

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جیسے وہ کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے! آگاہ رہو، قوم ثمود

ع 6 8 6 إِنَّ ثَمُودَا۟ كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿68﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ

بے شک | ثمود نے | انکار کیا | اپنے رب کا | آگاہ رہو | دوری ہے | ثمود کے لئے | اور بے شک | آئے

نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو قومِ ثمود ہلاک ہوئی۔ یہ واقعہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس

رُسُلُنَآ إِبْرٰهِيمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ

بھیجے ہوئے ہمارے | ابراہیم کے پاس | ساتھ خوشخبری کے | انہوں نے کہا | سلام ہو | اس نے کہا | سلام ہے | پھر نہ | اس نے دیر کی

ہمارے فرشتے خوشخبری لے کر آئے۔ انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کو سلام کیا۔ اس وقت ابراہیم علیہ السلام نے سلام کا جواب دیا۔

أَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿69﴾ فَلَمَّا رَآ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ

کہ | لے آیا | گائے کا بچہ | بھنا ہوا | پھر جب | دیکھا کہ | ہاتھ ان کے | نہیں | بڑھتے | طرف اس کی

زیادہ دیر نہ گزری کہ ابراہیم اُن کے لئے ایک بُھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔ پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے تو

نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ

اوپرا سمجھا اُنکو | اور دل میں گھبرایا | ان سے | خوف | انہوں نے کہا | نہ | تو ڈر | بے شک ہم | ہم بھیجے گئے

کھٹک گئے اور دل میں ان سے گھبرا گئے۔ فرشتوں نے کہا ''گھبرائیں نہیں، ہم لوط علیہ السلام کی قوم کی

إِلٰى قَوْمِ لُوطٍ ﴿70﴾ وَامْرَأَتُهُ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِإِسْحٰقَ ۙ

طرف | قومِ | لوط کی | اور بیوی اس کی | کھڑی تھی | پھر وہ ہنسی | پھر ہم نے خوشخبری دی اسے | اسحاق کی

طرف بھیجے گئے ہیں۔'' ابراہیم علیہ السلام کی بیوی پاس ہی کھڑی تھیں۔ جب ہم نے ان فرشتوں کے ذریعے انہیں اسحاق علیہ السلام

وَمِنْ وَّرَآءِ إِسْحٰقَ يَعْقُوبَ ﴿71﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَأَلِدُ وَأَنَا۠ عَجُوزٌ

اور سے | بعد | اسحاق کے | یعقوب کی | وہ بولی | ہائے میری | کیا میں جنوں گی | جبکہ میں ہوں | بڑھیا

بیٹے اور اسحاق کے بعد یعقوب پوتے کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی تو وہ ہنس پڑیں۔ بولیں ''ہائے، کیا میں بچہ جنوں گی حالاں

وَهٰذَا بَعْلِى شَيْخًا ۖ إِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيبٌ ﴿72﴾ قَالُوٓا أَتَعْجَبِينَ مِنْ

اور یہ ہے | شوہر میرا | بوڑھا | بے شک | یہ ہے | ضرور بات | عجیب | وہ بولے | کیا تو تعجب کرتی ہے | سے

کہ میں بڑھیا ہوں اور میرا خاوند بوڑھا ہے! یہ عجیب بات ہے۔ فرشتوں نے اس سے کہا ''کیا تم اللہ کے حکم پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۭ إِنَّهٗ حَمِيْدٌ

حکم | اللہ کے | رحمت ہے | اللہ کی | اور برکتیں اس کی | تم پر | اے گھر والو | بیشک وہ ہے | تعریف کیا گیا

تعجب کرتی ہو؟'' اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر اے ابراہیم کے گھر والو! بے شک اللہ تعریف کے لائق

مَّجِيْدٌ ﴿73﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى

بزرگی والا | پھر جب | دور ہوئی | سے | ابراہیم | گھبراہٹ | اور آئی اس کو | خوشخبری

اور بڑی شان والا ہے!'' پھر جب ابراہیم کی گھبراہٹ دور ہوئی اور انہیں اولاد کی خوشخبری ملی تو وہ قوم لوط پر عذاب کے

يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿74﴾ إِنَّ إِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ أَوَّاهٌ

وہ جھگڑنے لگا ہم سے | بارے میں | قوم | لوط کے | بے شک | ابراہیم تھا | واقعی تحمل والا | دردمند

معاملے میں جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے تحمل والے نرم دل اور اللہ کی طرف

مُّنِيْبٌ ﴿75﴾ يٰٓإِبْرٰهِيْمُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ إِنَّهٗ قَدْ جَآءَ أَمْرُ

اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا | اے ابراہیم | تو چھوڑ دے | کو | اس بات | بے شک | آ چکا | حکم

رجوع کرنے والے تھے۔ فرشتوں نے کہا ''اے ابراہیم علیہ السلام اس بات کو چھوڑیں۔ آپ کے رب کا

رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿76﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ

تیرے رب کا | اور بے شک وہ لوگ | آنے والا ہے ان کو | عذاب | نہ | ٹلنے والا | اور جب | آئے

حکم آ چکا۔ ان لوگوں پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا'' اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے

رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا

بھیجے ہوئے ہمارے | لوط کے پاس | وہ پریشان ہوا | ان سے | اور اس نے تنگی محسوس کی | اُن کی وجہ سے | دل میں | اور اس نے کہا | یہ ہے

پاس پہنچے تو وہ گھبرائے اور ان کے آنے سے پریشان ہوئے۔ کہنے لگے'' آج کا دن بہت

يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ إِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا

دن | بھاری | اور آئی اس کے پاس | قوم اس کی | دوڑتی ہوئی | طرف اس کی | اور سے | پہلے | وہ تھے

بھاری ہے'' ان کی قوم کے لوگ ان کے گھر دوڑتے ہوئے آئے۔ وہ پہلے سے

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ

وہ کام کرتے | برے | اس نے کہا | اے میری قوم | یہ ہیں | بیٹیاں میری | وہ ہیں | بہت پاکیزہ | تمہارے لئے

برے کام کرتے تھے۔ لوط علیہ السلام نے ان سے کہا ''اے میری قوم! یہ بستی کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں۔ وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ؕ اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ

پس تم ڈرو | اللہ سے | اور نہ | تم ذلیل کرو مجھے | بارے میں | میرے مہمانوں کے | کیا نہیں ہے | تم میں سے | کوئی آدمی

تمہارے لئے پاکیزہ ہیں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے سامنے مجھے ذلیل نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی

رَّشِیْدٌ ﴿78﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

شریف | وہ بولے | بے شک | تو جانتا ہے | کہ نہیں | ہمارے لئے | بارے میں | تیری بیٹیوں کے | کچھ | حق

شریف آدمی نہیں؟'' وہ بولے '' تم جانتے ہو ہمیں تمہاری ان بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں اور تم جانتے ہو ہم

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ﴿79﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ

اور بے شک تو | تو جانتا ہے | جو کچھ | ہم چاہتے ہیں | اس نے کہا | کاش | کہ ہوتا | مجھ کو | تم پر | زور | یا

کیا چاہتے ہیں!'' لوط علیہ السلام نے کہا ''کاش میرے پاس تم سے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی

اٰوِیْۤ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿80﴾ قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

میں ٹھکانا بناتا | طرف | سہارے | مضبوط کی | مہمان بولے | اے لوط | بے شک ہم ہیں | بھیجے ہوئے | تیرے رب کے

مضبوط پناہ میں ہوتا اور تم کو اس حرکت سے باز رکھتا!'' اس پر فرشتوں نے کہا ''اے لوط! ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے

لَنْ یَّصِلُوْۤا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ

ہرگز نہ وہ پہنچ سکیں گے | طرف تیری | پس تو لے چل | اپنے لوگوں کو | ایک حصے میں | کے | رات | اور نہ | منہ پھیرے پیچھے

ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکتے۔ تم رات کے کسی حصے میں اپنے لوگوں کو ساتھ لے کر نکل جاؤ۔ تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ

تم میں سے | کوئی | مگر | بیوی تیری | بے شک وہ | پہنچنے والا ہے اسے | جو | پہنچے گا ان کو | بے شک

دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی ساتھ نہیں جائے گی کیونکہ اس پر وہی آفت آنی ہے جو دوسروں پر آنے والی ہے۔ سب کی

مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿81﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

اُن کا وعدہ ہے | صبح | کیا نہیں ہے | صبح | قریب | پھر جب | آ گیا | حکم ہمارا

تباہی کے لئے صبح کا وقت مقرر ہے اور کیا صبح قریب نہیں'' ۔ پھر جب ہمارا حکم آیا تو اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!

جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ

ہم نے کر دیا | اوپر اس کا | نیچے اس کے | اور ہم نے برسائے | اُس پر | پتھر | سے | کنکر کی

ہم نے اس بستی کو تلپٹ کر دیا اور اس پر ایسے پتھروں کی بارش کی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب کے پاس تیار اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّنۡضُوۡدٍ ۙ﴿82﴾ مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِىَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿83﴾ ع

2 ع 15 7

تہ بہ تہ | نشان لگے ہوئے | نزدیک | رب تیرے کے | اور نہیں | وہ ہے | سے | ظالموں | کچھ دور

نشان لگے ہوئے تھے۔ اب وہ تباہ شدہ بستی ظالم کفار سے کچھ دور واقع نہیں۔

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ

اور طرف | مدین کی | بھائی ان کے | شعیب کو | اس نے کہا | اے میری قوم | تم عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ اس نے کہا ”اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ وَلَا تَنۡقُصُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ اِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ

کوئی | معبود | سوائے اس کے | اور نہ | تم کم کرو | ماپ کو | اور تول کو | بے شک میں | میں دیکھتا ہوں تمہیں

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ ناپ تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھے حال میں دیکھ

بِخَيۡرٍ وَّاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ ﴿84﴾ وَيٰقَوۡمِ اَوۡفُوا

ٹھیک ٹھاک | اور بے شک میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے | دن | گھیر لینے والے کے | اور اے میری قوم | تم پورا کیا کرو

رہا ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہ ایسا دن آئے گا جس کا عذاب تم سب کو گھیر لے گا۔ اور اے میری قوم کے لوگو! انصاف

الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ

ماپ کو | اور تول کو | ساتھ انصاف کے | اور نہ | تم کم دو | لوگوں کو | چیزیں ان کی

کے ساتھ ناپ تول پورا رکھو۔ لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور

وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿85﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اور نہ تم پھرو | میں | زمین | فساد کرتے ہوئے | باقی منافع | اللہ کا | بہتر ہے | تمہارے لئے | اگر | تم ہو

زمین پر فساد نہ مچاؤ۔ اللہ کا دیا ہوا جو نفع ہو وہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿86﴾ قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ

ایمان والے | اور نہیں ہوں | میں | تم پر | نگہبان | وہ بولے | اے شعیب | کیا نماز تیری

مومن ہو۔ یاد رکھو میں تمہارے اوپر نگہبان نہیں۔“ لوگوں نے کہا ”اے شعیب علیہ السلام! کیا تمہاری نماز

تَاۡمُرُكَ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِىۡۤ اَمۡوَالِنَا

حکم دیتی ہے تجھے | یہ کہ | ہم چھوڑ دیں | جس کی | عبادت کرتے تھے | باپ دادا ہمارے | یا | یہ کہ نہ | ہم کر سکیں | میں | اپنے مالوں

تمہیں سکھاتی ہے کہ ہم ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے، یا ہم اپنے مال میں اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

جو | ہم چاہیں | بے شک تو | البتہ تو ہے | بردبار | بڑا سمجھ دار | اس نے کہا | اے میری قوم | کیا تم نے دیکھا

مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں۔ بس تمہی عقل منداور شریف آدمی ہو!'' شعیب علیہ السلام نے کہا ''اے میری قوم!

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ

اگر | میں ہوں | پر | دلیل | طرف سے | رب اپنے کی | اور اس نے دی مجھے | طرف سے اپنی | روزی | اچھی

بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے فضل سے پاکیزہ روزی دی ہے

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا

اور نہیں | میں چاہتا | کہ میں | خلاف کروں تم سے | طرف | اس کی جو | میں منع کروں تمہیں | جس سے | نہیں | میں چاہتا | مگر

تو میں نہیں چاہتا خود وہ کام کروں جس سے تمہیں روکتا ہوں۔ میں اصلاح کرنا چاہتا ہوں

الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اصلاح کرنا | جو | میں کرسکوں | اور نہیں | توفیق میری | مگر | اللہ سے | اس پر | میں نے توکل کیا

جہاں تک ہو سکے۔ اس کے لئے مجھے اللہ ہی سے توفیق ملے گی۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ

اور طرف اسی کے | میں رجوع کرتا ہوں | اور اے میری قوم | نہ | ابھارے تمہیں | مخالفت میری | یہ کہ | آپہنچے تمہیں

اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اے میری قوم! ایسا نہ ہو میری ضد میں آ کر نافرمانی کرو

مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا

وہی کچھ | جو | آپہنچا تھا | قوم | نوح کو | یا | قومِ | ہود کو | یا | قومِ | صالح کو | اور نہیں

اور تم پر وہی عذاب آ جائے جو اس سے پہلے قوم نوح علیہ السلام، قوم ہود علیہ السلام، یا قوم صالح علیہ السلام پر آیا تھا۔

قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

قوم | لوط | تم سے | کچھ دور | اور تم بخشش مانگو | اپنے رب سے | پھر | تم توبہ کرو | طرف اس کی

اور قوم لوط علیہ السلام کی تباہ شدہ بستی تم سے دور نہیں۔اور دیکھو،اپنے رب سے گناہوں کی معافی مانگو۔اسی کی طرف رجوع کرو۔

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

بے شک | رب میرا ہے | نہایت مہربان | بہت محبت کرنے والا | وہ بولے | اے شعیب | نہیں | ہم سمجھتے | زیادہ کچھ | اس سے جو

بے شک میرا رب مہربان اور محبت والا ہے!'' وہ بولے ''اے شعیب علیہ السلام تم جو کہتے ہو اس میں سے اکثر باتیں ہماری سمجھ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

تو کہتا ہے | اور بیشک ہم | البتہ ہم دیکھتے ہیں تجھے | درمیان اپنے | کمزور | اور اگر نہ ہوتا | قبیلہ تیرا

نہیں آتیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں تم ہمارے درمیان کمزور آدمی ہو۔ اگر تیری برادری نہ ہوتی

لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

ضرور ہم سنگسار کردیتے تجھے | اور نہیں ہے | تو | ہم پر | غالب | اس نے کہا | اے میری قوم | کیا قبیلہ میرا | زیادہ طاقتور ہے

تو ہم تمہیں سنگسار کردیتے۔ تم ہم سے زیادہ طاقتور نہیں۔" شعیب علیہ السلام نے کہا "اے میری قوم! کیا تمہارے لئے میری

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا

تم پر | سے | اللہ | اور تم نے رکھا اس کو | پیچھے اپنے | پیٹھ پر پھینکا ہوا | بے شک | رب میرا | اس کو جو

برادری اللہ سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ تم نے اللہ کو پس پشت ڈال دیا۔ بے شک میرے رب کے قابو میں ہے

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ

تم کرتے ہو | گھیرنے والا ہے | اور اے میری قوم | تم کام کرو | پر | جگہ اپنی | بیشک میں | کام کرنے والا ہوں

جو کچھ تم کرتے ہو۔ اے میری قوم کے لوگو! تم اپنے طریقے پر کام کئے جاؤ، میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا۔

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ

جلد | تم جان لوگے | کون ہے | آئے گا جس پر | عذاب | جو ذلیل کرے گا اس کو | اور کون ہے جو | وہ | جھوٹا ہے

جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کس پر ذلت ناک عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

اور تم انتظار کرو | بیشک میں ہوں | ساتھ تمہارے | انتظار کرنے والا | اور جب | آ گیا | حکم ہمارا | ہم نے نجات دی | شعیب کو

تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔" اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے شعیب علیہ السلام کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

اور ان کو جو | ایمان لائے | ساتھ اس کے | ساتھ رحمت کے | اپنی طرف سے | اور پکڑا | ان لوگوں کو جو | ظلم کرتے تھے

اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور ظالم نافرمانوں کو

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿94﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

کڑک نے | پھر وہ ہوگئے | میں | گھروں اپنے | گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے | گویا کہ | نہ | وہ کبھی رہے تھے

سخت دھماکے نے آ پکڑا۔ وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے اور ایسے مٹے گویا کبھی ان میں بسے ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 8 12 8

فِيهَا ۚ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿95﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

ان میں | آگاہ رہو | دوری ہے | مدین کی | جیسے | دوری ہوئی | ثمود کی | اور بے شک | ہم نے بھیجا | موسیٰ کو

نہ تھے۔ سنو، ہلاکت ہوئی مدین والوں کی جیسے ہلاکت ہوئی قوم ثمود کی! اور موسیٰ علیہ السلام کو

بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿96﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ

اپنی نشانیوں کے ساتھ | اور معجزے | ظاہر | طرف | فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی | پس انہوں نے پیروی کی | حکم

ہم نے اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا، فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ مگر وہ لوگ فرعون کے حکم پر

فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿97﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فرعون کی | اور نہ تھا | حکم | فرعون کا | درست | وہ آگے چلے گا | اپنی قوم کے | دن | قیامت کے

چلے جس کا حکم درست نہ تھا۔ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا، انہیں

فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿98﴾ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ

پھر وہ جا کھڑا کرے گا ان کو | آگ پر | اور برا ہے وہ | گھاٹ | لا کھڑا کیا گیا | اور ان کے پیچھے لگا دی گئی | میں | اس دنیا

دوزخ میں پہنچائے گا اور خود بھی وہاں پہنچے گا۔ کیسا برا گھاٹ ہے جس پر وہ پہنچیں گے۔ اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے

لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿99﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ

لعنت | اور دن | قیامت کے | یہ برا ہے | تحفہ | جو تحفہ دیا گیا | یہ ہیں | بعض | خبریں

لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی ان پر لعنت پڑے گی۔ دیکھو، کیسا برا انعام ہے جو ان کو ملا! اے نبی ﷺ! کچھ بستیوں کے

الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿100﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ

بستیوں کی | ہم بیان کرتے ہیں وہ | تجھ پر | بعض ان میں سے ہیں | قائم | اور بعض جڑ سے کٹی ہوئی | اور نہیں | ہم نے ظلم کیا ان پر

حالات ہم آپ ﷺ کو سنا رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ اب تک قائم ہیں اور کچھ مٹ گئیں۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلَٰكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ

اور لیکن انہوں نے | ظلم کیا | اپنی جانوں پر | پھر نہ | کام آئے | ان کے | معبودان کے | جن کو | وہ پکارتے تھے

بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ پھر جب آپ ﷺ کے رب کا حکم آیا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا

مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ

سوائے | اللہ کے | بھی | کچھ | جب | آ گیا | حکم | تیرے رب کا | اور نہ | زیادہ کیا ان کو | سوائے

پوجتے تھے، ان کے کچھ کام نہ آئے بلکہ انہوں نے اپنے پجاریوں کو بربادی کے سوا کچھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَتْبِيْبٍ ﴿101﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ

ہلاکت کے | اور اسی طرح ہے | پکڑنا | رب کا | جب | وہ پکڑے | بستیوں کو | جبکہ وہ | ظالم ہوتی ہیں | بے شک

نہ دیا۔ آپ ﷺ کے رب کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا ہے۔ بے شک

اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿102﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ

پکڑ اس کی ہے | دردناک | نہایت سخت | بے شک | میں | اسی | ضرور نشانی ہے | اس کے لئے جو | ڈرے | عذاب

اس کی پکڑ بڑی درد ناک اور سخت ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانی ہے جو آخرت کے

الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿103﴾

آخرت کے | یہ ہے | دن | جمع کئے جانے کا | اس میں | لوگ | اور یہ ہے | دن | حاضر کیا گیا

عذاب سے ڈریں۔ وہ ایسا دن ہوگا جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور وہ حاضری کا دن ہو گا۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿104﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ

اور نہیں | ہم موخر کرتے اسے | مگر | واسطے ایک وقت | گنے ہوئے کے | جس دن | وہ آئے گا | نہ | بولے گا | کوئی جی

اس دن کو ایک مقررہ مدت تک کے لئے ملتوی کیا گیا ہے۔ جب وہ دن آ جائے گا تو کسی کی مجال نہ ہوگی کہ اللہ کی اجازت

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿105﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي

مگر | اس کی اجازت سے | پھر بعض ان میں | بدقسمت | اور بعض خوش قسمت | پھر جو | لوگ | بدقسمت ہوئے | تو میں

کے بغیر زبان کھولے۔ پھر اس دن کچھ بدبخت ہوں گے کچھ نیک بخت۔ جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿106﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

آگ کے ہیں | ان کے لئے | اس میں ہے | رونا | اور چلانا | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | یہاں تک کہ رہیں

میں جائیں گے۔ وہاں چیختے چلّاتے رہیں گے۔ وہ اسی حالت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا

آسمان | اور زمین | مگر | جو | چاہے | رب تیرا | بے شک | رب تیرا | کرنے والا ہے | جو کہ

رہیں گے مگر جو آپ ﷺ کا رب چاہے۔ بے شک آپ ﷺ کا رب جو چاہتا ہے کر

يُرِيْدُ ﴿107﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

وہ چاہتا ہے | اور جو | لوگ | خوش قسمت ہوئے | تو | جنت میں ہیں | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | جب تک کہ رہیں

ڈالتا ہے۔ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں جائیں گے۔ وہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾

آسمان | اور زمین | مگر | جو | چاہے | رب تیرا | بخشش ہے | نہ | ختم ہونے والی

گے مگر جو آپ ﷺ کا رب چاہے۔ ان نیک بختوں کے لئے جنت میں نہ ختم ہونے والی نعمتیں ہوں گی۔ لہٰذا

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

پس نہ تو ہو | میں | شک | اس سے جو | پوجتے ہیں | وہ | نہیں | وہ پوجتے | مگر | جیسے | پوجتے تھے

اے نبی ﷺ یہ مشرکین جن جھوٹے معبودوں کی پوجا کرتے ہیں آپ ﷺ ان کے انجام کے بارے میں کسی تردد میں نہ پڑیں۔ یہ

9 ع 14 9 اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ ع

باپ دادا ان کے | سے | پہلے | اور بے شک ہم | ضرور پورا دینے والے ہیں ان کو | حصہ ان کا | نہ | کم کیا ہوا

اسی طرح پوجا کر رہے ہیں جیسے ان سے پہلے ان کے باپ دادا پوجا کرتے تھے۔ آخرت میں ہم انہیں بغیر کسی کمی کے ان کا پورا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

اور بے شک | ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب | پھر اختلاف کیا گیا | اس میں | اور اگر نہ ہوتی | ایک بات | پہلے طے ہوئی

حصہ دیں گے۔ اے نبی ﷺ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو بھی کتاب دی تھی پھر اس کے بارے میں اختلاف پیدا ہوا۔ اگر آپ ﷺ

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿110﴾

سے | تیرے رب | ضرور فیصلہ کیا جاتا | درمیان ان کے | اور بے شک وہ ہیں | البتہ میں | شک | اس سے | الجھن میں ڈالنے والا

کے رب کی طرف سے آخرت کی بات پہلے سے طے نہ ہوتی تو ان لوگوں کے درمیان دنیا میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ یہ کافر بھی قرآن کے

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اور بے شک | ہر کوئی | جب پیش ہوگا | ضرور پورا بدلہ دے گا ان کو | رب تیرا | اُن کے اعمال کا | بے شک وہ | اس سے جو | وہ کرتے ہیں

بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں اور سخت اُلجھن کا شکار ہیں۔ وقت آنے پر آپ ﷺ کا رب ان لوگوں کو ان کے

خَبِيْرٌ ﴿111﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ

باخبر ہے | پس تو سیدھا رہ | جیسے | تجھے حکم دیا گیا | اور وہ جس نے | توبہ کی | ساتھ تیرے | اور نہ | تم سرکشی کرو

اعمال کا پورا بدلہ دے گا۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھ جو لوگ

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾ وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بے شک وہ | اس کو جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا | اور نہ | تم جھکو | طرف | ان لوگوں کی | جو ظلم کرتے ہیں

توبہ تائب ہو کر اسلام لا چکے ہیں، ٹھیک ہمارے حکم کے مطابق راہِ حق پر قائم رہیں اور حد سے نہ بڑھیں۔ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ

ورنہ چھوئے گی تمہیں | آگ | اور نہیں ہے | تمہارے لئے | سے | سوا | اللہ کے | کوئی | دوست | پھر

جو تم کرتے ہو۔ اور ظالموں کی طرف نہ جھکنا ورنہ تمہیں بھی دوزخ کی آگ پکڑ لے گی۔ اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ اس کے

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ

نہیں تم مدد کیے جاؤ گے | اور تو قائم کر | نماز کو | دونوں کنارے | دن کے | اور گھڑیوں میں | کی | رات | بے شک

بغیر کہیں سے تمہیں مدد نہ ملے گی۔ اور دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں حصوں میں اور رات کے کچھ حصے میں۔ بے شک

الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ

نیکیاں | لے جاتی ہیں | برائیوں کو | یہ ہے | یاددہانی | یاد کرنے والوں کے لئے | اور تو صبر کر | پس بے شک

نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ ایک یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کریں! صبر کرو۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ

اللہ | نہیں | وہ ضائع کرتا | اجر | نیکوں کا | پھر کیوں نہ | ہوئے | سے | امتوں میں | سے

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ایسا کیوں نہ ہوا تم سے پہلے کی قوموں میں

قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا

پہلے تم میں | باقی رہ جانے والے | جو روکتے | سے | فساد | میں | زمین | مگر | تھوڑے

اہلِ حق ہوتے جو لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے نکلے

مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا

ان میں سے جن کو | ہم نے نجات دی | ان میں سے | اور انہوں نے پیروی کی | ان لوگوں کی جو | ظالم تھے | جو | ان کو خوشحالی دی گئی

اور انہیں ہم نے نجات بھی بخشی۔ لیکن ظالم لوگ اپنے عیش میں پڑے رہے اور

فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

اس میں | اور وہ تھے | مجرم | اور نہیں | ہے | رب تیرا | کہ ہلاک کرے | بستیوں کو | ظلم سے

وہ مجرم تھے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً

جبکہ رہنے والے انکے ہوں | نیکوکار | اور اگر | چاہتا | رب تیرا | تو بنا دیتا | لوگوں کو | امت

جبکہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں۔ آپ ﷺ کا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ

ایک | اور وہ | ہمیشہ رہیں گے | اختلاف کرنے والے | مگر | جن پر | رحم کیا | تیرے رب نے | اور اس کے لئے

طریقے پر چلنے والی امت بنا دیتا لیکن لوگ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔ سوائے اُن کے جن پر

خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

اس نے پیدا کیا ہے ان کو | اور پوری ہوئی | بات | رب تیرے کی | ضرور میں بھر دوں گا | دوزخ کو | سے | جنوں

آپ ﷺ کا رب رحم فرمائے۔ باہمی اختلاف کے لئے تو اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے۔ پھر آپ ﷺ کے رب کی بات پوری ہو کر

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الرُّسُلِ مَا

اور انسانوں سے | سب سے | اور ہر چیز کو | ہم بیان کرتے ہیں | تجھ پر | سے | خبروں | رسولوں کی | وہ چیز کہ

رہے گی ''میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔'' اے نبی ﷺ! دوسرے پیغمبروں کے حالات ہم آپ ﷺ کو سنا رہے

نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

ہم مضبوط کرتے ہیں | اس کے ذریعے | تیرے دل کو | اور آیا ہے تیرے پاس | میں | اس | حق | اور نصیحت

ہیں تا کہ ہم آپ ﷺ کا دل مضبوط کریں۔ اسی قرآن سے آپ ﷺ کو حق کا علم ملا ہے۔ اور اہلِ ایمان کے لئے یہ نصیحت

وَّذِكْرٰي لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰي

اور یاد دہانی | ایمان والوں کے لئے | اور کہہ دیجئے | ان کو جو | نہیں | وہ ایمان لاتے | تم عمل کرو | پر

اور یاد دہانی ہے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''تم اپنے طریقے پر

مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾ۙ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾ وَلِلّٰهِ

اپنی جگہ | بے شک ہم | عمل کرنے والے ہیں | اور تم منتظر رہو | بے شک ہم ہیں | منتظر رہنے والے | اور اللہ کے لئے ہیں

چلو، ہم اپنے طریقے پر چلتے ہیں۔ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

چھپی چیزیں | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور طرف اسی کی | پھیرا جاتا ہے | ہر کام | سارا اس کا | پس تو عبادت کر اس کی

چھپی باتوں کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ سارے معاملات اسی کے اختیار میں ہیں۔ آپ ﷺ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾ ع 10 ع 14 10

اور توکل کر | اس پر | اور نہیں | تیرا رب | بے خبر | اس سے جو | تم کرتے ہو

بھروسا رکھیں۔ اور اے لوگو تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتُھا 111 | (12) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (53) | رُکُوْعاتُھا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝1 اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	واضح کی	بیشک ہم نے	نازل کیا اسے	قرآن	عربی

الٓرٰ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے یہ عربی قرآن اتارا ہے۔

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝2 نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ

تاکہ	تم سمجھو	ہم	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	بہت اچھی طرح	بیان کرنا	اس طرح کہ

تاکہ تم سمجھو۔ اے نبی ﷺ ہم اس قرآن کے ذریعے جو آپ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے آپ ﷺ کو

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

ہم نے وحی کیا	طرف تیری	یہ	قرآن	اور اگرچہ	تو تھا	سے	پہلے اس	البتہ سے

بہترین قصہ سناتے ہیں اور اس سے پہلے آپ ﷺ اس سے آگاہ نہ

الْغٰفِلِيْنَ ۝3 اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ

نہ جاننے والوں میں	جب	کہا	یوسف نے	اپنے باپ کو	اے میرے باپ	بے شک	میں نے دیکھے

تھے۔ یہ اس وقت کا ذکر ہے جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا ''ابا جان میں نے خواب میں گیارہ

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝4

گیارہ (11)	تارے	اور سورج	اور چاند	میں نے دیکھا ان کو	مجھے	سجدہ کرنیوالے ہیں

ستارے، سورج اور چاند دیکھے۔ میں نے انہیں دیکھا وہ سب میرے آگے جھکے ہوئے ہیں'' ۔ یہ سن کر باپ نے کہا

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ

اس نے کہا	اے بیٹے میرے	نہ	تو بیان کرنا	خواب اپنا	سے	اپنے بھائیوں	ورنہ وہ چال چلیں گے	تیرے خلاف

''اے میرے بیٹے یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا، ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش

كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝5 وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ

کوئی چال	بے شک	شیطان ہے	انسان کا	دشمن	ظاہر	اور اسی طرح	چن لے گا تجھے

کریں گے کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اسی خواب کے مطابق تمہارا رب تمہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

تیرا رب | اور وہ سکھائے گا تجھے | سے | حقیقت بتانا | باتوں کی | اور وہ پوری کرے گا | نعمت اپنی | تجھ پر

اپنے کام کے لئے چن لے گا، تمہیں باتوں کی حقیقت تک پہنچنے کا علم سکھائے گا، تم پر اور آل یعقوب علیہ السلام پر اپنی نعمت پوری

وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

اور پر | اولاد | یعقوب | جیسے | اس نے پورا کیا تھا اسے | پر | تیرے دو باپوں | سے | پہلے اس | ابراہیم

کرے گا جس طرح وہ اس سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد ابراہیم اور اسحاق علیہما السلام پر اپنی نعمت

ع 1 6 11 وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝6 ع لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ

اور اسحاق | بے شک | رب تیرا | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا ہے | بے شک | ہیں | میں | یوسف

پوری کر چکا ہے۔ بے شک تمہارا رب علم والا حکمت والا ہے۔" یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں

وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝7 اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ

اور اس کے بھائیوں میں | نشانیاں | پوچھنے والوں کے لیے | جب | انہوں نے کہا | البتہ یوسف | اور بھائی اسکا | بہت پیارے ہیں

کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ جب ایسا ہوا کہ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آپس میں کہا "ہمارے باپ کو یوسف علیہ السلام اور

اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۚ ۝8

کو | ہمارے باپ | ہم سے | اور ہم ہیں | بڑی جماعت | بے شک | باپ ہمارا ہے | البتہ میں | غلطی | واضح

اس کا بھائی ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔ یقیناً ہمارا باپ کھلی غلطی پر ہے۔

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

تم قتل کر دو | یوسف کو | یا | تم پھینک دو اسے | کسی جگہ | تاکہ خالی ہو جائے | تمہارے لئے | توجہ | تمہارے باپ کی

بہتر ہے یوسف علیہ السلام کو قتل کر دو یا اسے کہیں پھینک دو تاکہ تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے۔

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝9 قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

اور تم بن جاؤ | سے | بعد اس کے | لوگ | اچھے | کہا | ایک کہنے والے نے | ان میں سے

اس کے بعد تم اچھے لوگ بن جانا۔" ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا "یوسف

لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

نہ تم قتل کرو | یوسف کو | اور تم ڈال دو اسے | میں | گہرائی | کنویں کی | تاکہ اٹھا لے اسے | کوئی آدمی

کو قتل نہ کرو، اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اسے کسی اندھے کنویں میں پھینک دو، کوئی راہ چلتا قافلہ اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّیَّارَۃِ اِنْ کُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿10﴾ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مَا لَکَ لَا تَاْمَنَّا

قافلے کا | اگر | تم ہو | کرنے والے | وہ بولے | اے ہمارے باپ | کیا ہے | تجھ کو | نہیں | تو امین جانتا ہمیں

نکال لے جائے گا۔" پھر وہ اپنے باپ سے کہنے لگے "ابا جان! کیا بات ہے یوسف علیہ السلام کے بارے میں آپ ہم پر

عَلٰی یُوْسُفَ وَاِنَّا لَہٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿11﴾ اَرْسِلْہُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ

پر | یوسف | اور بے شک ہم | اس کے ہیں | البتہ خیر خواہ | تو بھیج دے | ساتھ ہمارے | کل کو | تاکہ وہ کھائے

بھروسا نہیں کرتے حالانکہ ہم تو اسکے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ باہر بھیج دیں تاکہ وہ کھائے

وَیَلْعَبْ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿12﴾ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْٓ اَنْ

اور وہ کھیلے | اور بے شک ہم | اس کیلئے ہیں | البتہ محافظ | اس نے کہا | بے شک میں | البتہ غمگین کرتا ہے مجھے | یہ کہ

اور کھیلے۔ ہم اس کے محافظ ہیں۔" یعقوب علیہ السلام نے یہ سن کر کہا "میں اس سے غمگین ہوتا ہوں کہ

تَذْھَبُوْا بِہٖ وَاَخَافُ اَنْ یَّاْکُلَہُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْہُ غٰفِلُوْنَ ﴿13﴾

تم لے جاؤ | اس کو | اور میں ڈرتا ہوں | یہ کہ | کھا جائے اسے | بھیڑیا | اور تم ہو | اس سے | غافل

تم اس کو لے جاؤ اور مجھے اندیشہ ہے اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے غافل رہو۔

قَالُوْا لَئِنْ اَکَلَہُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَۃٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿14﴾

وہ بولے | کہ اگر | کھا جائے اسے | بھیڑیا | اور ہم ہیں | بڑی جماعت | بے شک ہم | تب ہیں | البتہ نقصان اٹھانے والے

انہوں نے کہا "اگر اسے بھیڑیا کھا گیا جبکہ ہم پوری جماعت ہیں تو ہم بڑے نکمے ثابت ہوں گے۔"

فَلَمَّا ذَھَبُوْا بِہٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْہُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ج

پھر جب | وہ لے گئے | اس کو | اور انہوں نے ایکا کیا | یہ کہ | وہ ڈالیں اسے | میں | گہرائی | کنویں میں

پھر جب وہ اسے لے گئے اور طے کر لیا کہ اسے ایک اندھے کنویں میں ڈال دیں

وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْہِ لَتُنَبِّئَنَّھُمْ بِاَمْرِھِمْ ھٰذَا وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿15﴾

اور ہم نے وحی کی | طرف اس کی | البتہ ضرور تو جتائے گا ان کو | اُن کا کام | یہ | اور وہ | نہ | وہ سمجھتے ہوں گے

تو ہم نے یوسف علیہ السلام کے دل میں بات ڈالی کہ "ایک وقت آئے گا جب تم انہیں ان کی یہ بدسلوکی یاد دلاؤ گے مگر وہ تمہیں پہچانتے نہ ہوں

وَجَآءُوْٓ اَبَاھُمْ عِشَآءً یَّبْکُوْنَ ط ﴿16﴾ قَالُوْا یٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَھَبْنَا

اور وہ آئے | اپنے باپ کے پاس | عشاء کے وقت | روتے ہوئے | وہ بولے | اے ہمارے باپ | بیشک ہم | ہم گئے تھے

گے"۔ اور وہ سب شام کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ انہوں نے کہا ابا جان! ہم دوڑ کا مقابلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ج وَمَآ اَنْتَ

ہم دوڑ لگاتے | اور ہم نے چھوڑا | یوسف کو | پاس | اپنے سامان کے | تو کھا گیا اسے | بھیڑیا | اور نہیں | تو

کرنے لگے۔ یوسف علیہ السلام کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔ اتنے میں اسے بھیڑیا کھا گیا۔ آپ ہماری

بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ

یقین کرنے والا | ہم پر | اور اگرچہ | ہم ہوں | سچے | اور وہ لائے | اس کی قمیص | لہو

بات کا یقین نہیں کریں گے چاہے ہم سچے ہوں۔ وہ یوسف علیہ السلام کے کرتے پر جھوٹا خون لگا

كَذِبٍ ط قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ط فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ط

جھوٹا | اس نے کہا | بلکہ | جھوٹ گھڑ لی ہے | تمہارے لئے | جانوں تمہاری نے | ایک بات | پس صبر ہے | خوب صورت

کر لے آئے۔ اس پر باپ نے کہا "نہیں، تم نے اپنی طرف سے بات بنا لی ہے۔ اب میرے لئے خوبصورت صبر بہتر ہے۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا

اور اللہ | اسی سے مدد مانگی گئی ہے | پر | اس جو | تم بیان کرتے ہو | اور آیا | قافلہ | پھر انہوں نے بھیجا

جو بات تم ظاہر کر رہے ہو میں اس پر اللہ سے مدد مانگتا ہوں۔ اور ایک قافلہ آیا۔ انہوں نے اپنا

وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ط قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ط وَاَسَرُّوْهُ

پانی بھرنے والا اپنا | پھر اس نے ڈالا | ڈول اپنا | اس نے کہا | اے خوش قسمتی کہ | یہ | لڑکا ہے | اور چھپا لیا انہوں نے اسے

پانی بھرنے والا بھیجا۔ اس نے اپنا ڈول لٹکایا تو پکار اٹھا "خوشخبری ہو یہ لڑکا ہے" پھر قافلے والوں نے اسے تجارت کا مال

بِضَاعَةً ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ م بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ

مال کے طور پر | اور اللہ | خوب جانتا تھا | اس کو جو | وہ کرتے تھے | اور بیچا اسے | بدلے قیمت | ناقص کے،

سمجھ کر چھپا لیا۔ اللہ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ پھر انہوں نے یوسف علیہ السلام کو تھوڑی سی قیمت

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ج وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع وَقَالَ الَّذِى ع 2 14 12

درہم تھے | گنتی کے | اور وہ تھے | اس میں | سے | دلچسپی نہ لینے والے | اور کہا | اس نے

یعنی چند درہم کے عوض بیچ دیا اور انہیں اس معاملے میں زیادہ دلچسپی نہ تھی۔ اور مصر میں جس شخص نے یوسف علیہ السلام کو

اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ

خریدا تھا اسے | سے | مصر | اپنی بیوی سے | تو عزت سے | رکھنا اسے | ہوسکتا ہے | کہ | وہ فائدہ دے ہمیں | یا

خریدا تو اس نے اپنی بیوی سے کہا "اس کا اچھی طرح خیال رکھنا۔ امید ہے یہ ہمارے لئے مفید ہو یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ط وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ز وَلِنُعَلِّمَهٗ

ہم بنالیں اسے | بیٹا | اور اس طرح | ہم نے ٹھکانا دیا | یوسف کو | میں | زمین | اور تاکہ ہم سکھائیں اسے

ہم اسے بیٹا بنالیں گے۔" اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک میں جگہ دی تاکہ ہم اسے باتوں کی حقیقت

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ط وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

سے | تعبیر | باتوں کی | اور اللہ | غالب ہے | پر | اپنے کام | اور لیکن | اکثر

تک پہنچنے کا علم سکھا دیں۔ اللہ اپنا کام کر کے رہتا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ط

لوگ | نہیں | وہ جانتے | اور جب | وہ پہنچا | جوانی اپنی کو | ہم نے دی اسے | حکمت | اور علم

لوگ نہیں جانتے! پھر جب یوسف علیہ السلام اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انہیں حکمت اور علم سے نوازا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ

اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | نیکی کرنے والوں کو | اور ورغلایا اس کو | اس عورت نے | وہ تھا | میں | گھر جس کے | سے

اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام جس عورت کے گھر میں رہتا تھا وہ اسے

نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ط قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

جان اس کی | اور بند کر دیئے | دروازے | اور کہنے لگی | آؤ | تیری ہوں | بولے | پناہ | اللہ کی | بیشک وہ

پھسلانے لگی۔ ایک روز اس نے دروازے بند کر دیئے اور بولی "آ جا"۔ یوسف علیہ السلام نے کہا "اللہ کی پناہ۔ وہ

رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

مالک میرا ہے | اس نے اچھا بنایا | ٹھکانا میرا | بے شک | نہیں | فلاح پاتے | ظالم | اور بیشک | وہ ارادہ کر چکی تھی

میرا آقا ہے۔ اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے۔ میں یہ خیانت نہیں کر سکتا۔ بے شک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاتے!" اور عورت

بِهٖ ج وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ط كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ

اس کا | اور وہ بھی ارادہ کر لیتا | اس کا | اگر نہ | وہ | دیکھتا | دلیل | اپنے رب کی | اس طرح کیا | تاکہ ہم پھیر دیں

نے اس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر وہ اپنے رب کی واضح دلیل نہ دیکھ لیتا۔ اس طرح ہم نے اس سخت آزمائش میں

عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ط اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾ وَاسْتَبَقَا

اس سے | برائی کو | اور بے حیائی کو | بے شک وہ ہے | سے | بندوں ہمارے | خاص چنا ہوا | اور وہ دونوں دوڑے

یوسف علیہ السلام کو برائی اور بے حیائی سے دور رکھا۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ اور وہ دونوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ

دروازے کو | اور پھاڑ دی اس نے | قمیص اس کی | سے | پیچھے | اور دونوں نے پایا | اس کے شوہر کو | قریب | دروازے کے

دروازے کی طرف دوڑے۔ عورت نے یوسف علیہ السلام کا کُرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا۔ دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے پر

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ

وہ بولی | کیا | بدلہ ہے | اس کا جو | ارادہ کرلے | تیری بیوی کے ساتھ | برائی کا | مگر | یہ کہ | وہ قید کیا جائے | یا

پایا۔ عورت بولی ”جو تیری گھر والی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿25﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

عذاب | دردناک | کہا یوسف نے | یہی | ورغلا رہی تھی مجھے | سے | جان میری | اور گواہی دی | ایک گواہ نے

اس کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ اسے قید کیا جائے یا سخت عذاب دیا جائے؟“ یوسف علیہ السلام نے کہا ”اسی نے مجھے پھسلانے کی

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ

سے | اس عورت کے خاندان | اگر | ہے | قمیص اس کی | پھٹی | سے | آگے | تو وہ عورت سچی ہے | اور وہ مرد ہے | سے

کوشش کی“۔ اس کے بعد اس عورت کے خاندان والوں میں سے ایک شخص نے گواہی دی کہ ”دیکھا جائے اگر یوسف علیہ السلام کا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ

جھوٹوں | اور اگر | ہے | قمیص اس کی | پھٹی | سے | پیچھے | تو عورت جھوٹی ہے | اور وہ مرد

کرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور یوسف علیہ السلام جھوٹا ہے۔ اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ

سے | سچوں | پھر جب | دیکھی | قمیص اس کی | پھٹی | سے | پیچھے | اس نے کہا | بیشک یہ ہے | سے

عورت جھوٹی ہے اور یوسف علیہ السلام سچا ہے“۔ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ یوسف علیہ السلام کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو اس نے

كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ سکتة

تمہارے مکر | بے شک | مکر تمہارا (عورتوں کا) ہے | بڑا | اے یوسف | تو منہ پھیر لے | سے | اس بات

کہا ”یہ تم عورتوں کا چکر ہے۔ تمہارے چکر بہت بڑے ہوتے ہیں“۔ پھر اس نے کہا ”یوسف علیہ السلام اس معاملے کو رفع دفع

3 ع 9 13
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي

اور اے عورت بخشش مانگ | اپنے گناہ کی | بے شک تو | تو تھی | سے | خطا کاروں | اور کہا | عورتوں نے | میں

کرو“ اور اے عورت ”تو اپنے گناہ کی معافی مانگ۔ غلطی تیری تھی“۔ اُدھر شہر کی عورتیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ج قَدْ شَغَفَهَا

شہر | بیوی | عزیز کی | ورغلاتی ہے | اپنے غلام کو | سے | جان اسکی | بے شک | اُس نے ڈالی اُس میں

کہنے لگیں ''عزیز کی بیوی اپنے نوجوان غلام پر ریجھی ہوئی ہے۔ وہ اس کی محبت میں

حُبًّا ط اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (30) فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

محبت | بے شک ہم | واقعی ہم دیکھتی ہیں اسے | میں | گمراہی | کھلی | پھر جب | اس عورت نے سنا | ان کے مکر کو

دیوانی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں وہ نادانی کر رہی ہے''۔ جب عزیز کی بیوی نے ان عورتوں کا فریب سنا

اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ

اس نے پیغام بھیجا | طرف ان کی | اوراس نے آراستہ کی | ان کے لئے | مجلس | اوراس نے دی | ہر | ایک کو

تو انہیں بلا بھیجا۔ اُن کے لئے مجلس آراستہ کی۔ ہر ایک کو ایک ایک

مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ج فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ

ان میں سے | ایک چھری | اوراس نے کہا | تو نکل (اے یوسف) | ان پر | پھر جب | انہوں نے دیکھا اسے | بڑا جانا اسکو

چھری دی۔ یوسف علیہ السلام سے کہا ''تم ان کے سامنے آؤ'' جب عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو دنگ رہ گئیں۔

وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط اِنْ هٰذَآ اِلَّا

اور کاٹ لئے | ہاتھ اپنے | اور کہنے لگیں | پناہ | اللہ کی | نہیں | یہ | انسان | نہیں | یہ | مگر

انہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کر لئے۔ کہنے لگیں ''حاشا للہ یہ انسان نہیں کوئی

مَلَكٌ كَرِيْمٌ (31) قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ط وَلَقَدْ

فرشتہ | بزرگ | وہ بولی | یہی تو ہے | وہ | تم طعنے دیتی ہو مجھے | جس کے | اور بے شک

بزرگ فرشتہ ہے!'' اس پر عزیز کی بیوی بولی ''یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔ میں نے

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ط وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ

میں نے ورغلایا تھا اسے | سے | جان اس کی | پھر وہ بچ نکلا | اور اگر | نہ | اس نے کیا | جو | میں کہتی ہوں اسے

اسے پھانسنے کی کوشش کی تھی مگر وہ بچ گیا۔ اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے کہتی ہوں تو

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ (32) قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ

ضرور قید کیا جائے گا | اور ضرور ہوگا | سے | ذلیلوں | اس نے کہا | اے میرے رب | قید خانہ | زیادہ پسند ہے | مجھ کو

جیل بھیج دیا جائے گا اور بے عزت ہو گا۔'' یوسف علیہ السلام نے کہا ''اے میرے رب! مجھے جیل جانا منظور ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ

اس سے جو | وہ بلاتی ہیں | طرف جس کی | اور اگر نہ | تو ہٹائے گا | مجھ سے | مکر ان کا | میں مائل ہو جاؤں گا | طرف انکی

مگر وہ بات منظور نہیں جس کی طرف عورتیں مجھے بلاتی ہیں۔ اگر تو نے ان کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو

وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ

اور میں ہو جاؤں گا | سے | نادانوں | پس دعا قبول کی | اس کی | اس کے رب نے | پھر دور کر دیا | اس سے

جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔'' اس پر یوسف علیہ السلام کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کا فریب اس

كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

مکر ان کا | بے شک وہ | وہی ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | پھر | ظاہر ہوا | ان پر | سے | بعد | جو

سے دور کر دیا۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر اصل حقیقت کی نشانیاں دیکھنے کے بعد ان لوگوں کی سمجھ

رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ 4 ع 6 14

انہوں نے دیکھیں | نشانیاں | کہ ضرور قید میں ڈالیں اس کو | تک | ایک مدت | اور داخل ہوئے | ساتھ اسکے | قید خانے میں

میں آیا کہ کچھ عرصے کے لئے یوسف علیہ السلام کو قید کر دیں۔ قید خانے میں یوسف علیہ السلام کے ساتھ دو اور

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ

دو جوان | کہا | ایک نے ان دونوں میں سے | بیشک میں | میں خود کو دیکھتا ہوں | کہ میں نچوڑتا ہوں | شراب | اور کہا

جوان داخل ہوئے۔ ایک دن ان میں سے ایک نے کہا ''میں نے خواب دیکھا، میں شراب بنانے کے لئے انگور نچوڑ رہا ہوں۔''

الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ

دوسرے نے | بیشک میں | میں دیکھتا ہوں | کہ اٹھا رکھی ہے | پر | اپنے سر | روٹی | کھاتے ہیں | پرندے | اس سے

دوسرے نے کہا ''میں نے خواب میں دیکھا اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور چڑیاں اس میں سے کھا رہی

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا

تو بتا ہمیں | اس کی تعبیر | بے شک ہم | دیکھتے ہیں تجھے | سے | نیکو کاروں | اس نے کہا | نہیں | آئیگا تم دونوں کا

ہیں۔'' دونوں نے یوسف علیہ السلام سے کہا ''ہمیں ان کی تعبیر بتائیں، آپ نیک آدمی دکھائی دیتے ہیں۔ یوسف نے کہا

طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

کھانا | جو تم کو دیا جاتا ہے | مگر | میں بتا دوں گا تم دونوں کو | اس کی تعبیر | پہلے اس سے | کہ | آئے تمہارے پاس

''جو کھانا تمہیں ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دوں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

یہ ہے | اس سے جو | سکھایا مجھے | میرے رب نے | بیشک میں | میں نے چھوڑ دیا ہے | مذہب | ان لوگوں کا جو

یہ اس علم میں سے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ بات یہ ہے کہ میں نے ان لوگوں کے مذہب کو اختیار نہیں کیا

لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

نہیں ایمان لاتے | اللہ پر | اور وہ | آخرت کے | وہ ہیں | منکر | اور میں نے پیروی کی | دین کی

جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ میں نے اپنے

اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

اپنے باپ دادا | ابراہیم | اور اسحاق | اور یعقوب کے | نہیں ہے | مناسب | ہمارے لئے | کہ | ہم شریک ٹھہرائیں

بزرگوں ابراہیم، اسحاق، اور یعقوب علیہم السلام کے دین کو اختیار کیا۔ ہمیں حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو

بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ

اللہ کا | کسی | چیز کو | یہ ہے | سے | فضل | اللہ کے | ہم پر | اور پر | لوگوں

اللہ کا شریک بنائیں۔ یہ دین اللہ کا فضل ہے ہم پر اور سب لوگوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | وہ شکر کرتے | اے میرے دونوں ساتھیو! | قید خانے کے | کیا رب

مگر اکثر لوگ نہیں شکر کرتے۔ اے میرے جیل کے ساتھیو! کیا الگ الگ کئی معبود

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾ ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

الگ الگ | بہتر ہیں | یا | اللہ | ایک | زبردست | نہیں | تم پوجتے | سے

بہتر ہیں یا اکیلا جو سب پر غالب ہے؟ تم اسے چھوڑ کر جن معبودوں

دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

سوائے اسکے | مگر | ناموں کو | جو تم نے نام رکھ لئے ہیں انکے | تم نے | اور باپ دادا تمہارے نے | نہیں | اتاری | اللہ نے

کو مانتے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ ان کے حق میں

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

ان کی | کوئی | دلیل | نہیں ہے | حکم | مگر | اللہ کا | اس نے حکم دیا ہے | یہ کہ نہ | تم عبادت کرو

اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ حکم صرف اللہ کا ہے۔ اسی نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

مگر | صرف اسی کی | یہ ہے | دین | سیدھا | اور لیکن | اکثر | لوگ

عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ

نہیں وہ جانتے | اے میرے دونوں ساتھیو! | قید خانے کے | جو ہے | ایک تم دونوں سے | تو وہ پلائے گا | اپنے مالک کو | شراب

جانتے!'' اے میرے قید خانے کے ساتھیو اب تعبیر سنو تم میں سے ایک اپنے آقا کو شراب پلائے گا۔

وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ

اور جو ہے | دوسرا | تو وہ سُولی دیا جائے گا | پھر کھائیں گے | پرندے | سے | اس کے سر | ختم ہوئی | بات

جو دوسرا ہے اسے سولی دی جائے گی اور پرندے اس کا سر نوچ کر کھائیں گے۔ اس بات کا فیصلہ ہو گیا

الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ﴿41﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا

وہ | بارے میں جسکے | تم دونوں سوال کرتے تھے | اور اس نے کہا | اس کو جسے | اس نے سمجھا | کہ وہ | نجات پائیگا | ان دونوں میں سے

جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے''۔ یوسف علیہ السلام نے جس آدمی کے بارے میں سمجھا کہ وہ قید سے رہا ہونے والا ہے اس سے کہا''

اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي

تم ذکر کرنا میرا | پاس | مالک اپنے کے | پھر بھلا دیا اسے | شیطان نے | ذکر کرنا | اپنے مالک سے | تو وہ رہا | میں

جب اپنے آقا کے پاس جاؤ تو اس سے میرا ذکر کرنا۔'' مگر شیطان نے اسے ایسا غفلت میں ڈالا کہ وہ اپنے آقا سے یوسف علیہ السلام

السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؕ﴿42﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ ع 5/7/15

قید خانے | کئی | سال | اور کہا | بادشاہ نے | بے شک میں | دیکھتا ہوں | سات | گائیں

کا تذکرہ کرنا بھول گیا۔ اس طرح یوسف علیہ السلام کئی برس تک جیل خانے میں پڑے رہے۔ ایک دن بادشاہ نے کہا'' میں

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

موٹی ہیں | کھاتی ہیں ان کو | سات | دبلی | اور سات | بالیاں | سبز ہیں | اور سات

نے خواب دیکھا ہے سات موٹی تازی گائیں ہیں جنہیں سات دُبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور اناج کی سات ہری بالیاں ہیں۔

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا

سوکھی | اے | درباریو | بتاؤ مجھے | بارے میں | میرے خواب کے | اگر | تم ہو | خواب کی

دوسری سات سوکھی ہیں۔ اے دربار والو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم خوابوں کی تعبیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ

تم تعبیر کرتے | وہ بولے | یہ پریشان | خواب ہیں | اور نہیں ہیں | ہم | تعبیر | خوابوں کی

جانتے ہو؟" وہ بولے "یہ خیالی خواب ہیں۔ ہم اس طرح کے خوابوں کی تعبیر نہیں

بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا

جاننے والے | اور کہا | اس نے جو | نجات پا گیا تھا | ان دونوں میں سے | اور اس نے یاد کیا | بعد | ایک مدت کے | میں

جانتے" ان دو قیدیوں میں سے جو شخص قید سے رہا ہوا اسے مدت کے بعد یوسف علیہ السلام کا خیال آیا۔ وہ بادشاہ کا خواب سن کر بولا

اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا

بتاتا ہوں تمہیں | تعبیر اس کی | پس تم بھیجو مجھے | یوسف | اے | بڑے سچے | تو بتا ہمیں

"مجھے یوسف علیہ السلام کے پاس جانے کی اجازت دو، میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتاؤں گا۔" اجازت ملنے پر وہ یوسف علیہ السلام کے پاس

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ

بارے میں | سات | گایوں | موٹی کے | کھاتی ہیں جن کو | سات | دبلی | اور سات | بالیاں ہیں

قید خانے میں پہنچا اور کہنے لگا "اے یوسف" اے بڑے سچے انسان! ایک خواب ہے سات موٹی تازی گائیں ہیں جن کو سات دبلی

خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

سبز | اور سات | خشک ہیں | تاکہ میں | میں واپس جاؤں | طرف | لوگوں کی | تاکہ وہ

پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات بالیاں ہری ہیں اور سات سوکھی ہیں۔ اس خواب کی تعبیر بتادیں تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا

يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

وہ جانیں | اس نے کہا | تم کھیتی کروگے | سات | برس | محنت سے | پھر جو | تم کاٹو

کر ان سے بیان کردوں اور انہیں بھی اس خواب کی تعبیر معلوم ہو جائے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا "تم لوگ سات برس تک برابر کھیتی کرو

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ

تو تم رہنے دو اسے | میں | اس کی بالیوں | مگر | تھوڑا | اس سے جو | تم کھاتے ہو | پھر | آئیں گے | سے

گے۔ جو فصل تم کاٹو اسے اس کی بالیوں میں ہی رہنے دو تاکہ غلہ محفوظ رہے مگر اس میں سے کچھ حصہ اپنی خوراک کے لئے رکھ لو۔ اس

بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

بعد | اس کے | سات برس | سخت | وہ کھا جائیں گے | جو کچھ | تم نے پہلے رکھا | ان کے لئے | مگر | تھوڑا

کے بعد سات سخت سال آئیں گے۔ ان میں غلے کا سارا ذخیرہ ختم ہو جائے گا جو تم نے جمع کر رکھا ہوگا مگر تھوڑا سا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ

اس میں سے جو | تم بچا رکھو | پھر | آئے گا | سے | بعد | اس کے | ایک سال | جس میں | بارش ہوگی

تمہارے پاس بچا رہے گا۔ اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں کے لئے بارشیں ہوں گی، ان کے لئے غلہ پیدا

ع 6 7 16
النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ

لوگوں کیلئے | اوراس میں | وہ نچوڑیں گے | اور کہا | بادشاہ نے | لاؤ میرے پاس | اس کو | پھر جب | آیا اسکے پاس

ہوگا اور وہ رس بھی نچوڑیں گے۔ بادشاہ نے تعبیر سنی تو کہا "یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لاؤ" جب بادشاہ کا

الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

ایلچی | اس نے کہا | تو واپس جا | طرف | اپنے مالک کی | پھر تو پوچھ اس سے | کیا معاملہ ہے | ان عورتوں کا | جنہوں نے

قاصد یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچا تو یوسف علیہ السلام نے کہا "تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو" "ان

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿50﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ

کاٹے تھے | ہاتھ اپنے | بے شک | رب میرا | ان کے مکر کو | خوب جاننے والا ہے | اس نے کہا | کیا | واقعہ تمہارا ہوا

عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کئے تھے؟ میرا رب ان کے فریب سے خوب واقف ہے۔ بادشاہ نے عورتوں کو بلا

اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ

جب | تم نے ورغلایا | یوسف کو | سے | جان اس کی | وہ بولیں | پناہ | اللہ کی | نہیں | ہم نے دیکھی | اس میں

کر پوچھا "تمہارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف علیہ السلام کو پھسلانے کی کوشش کی؟" وہ بولیں "پناہ اللہ کی" ہم نے اس میں کوئی

مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْــٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا

کوئی | برائی | بولی | بیوی | عزیز کی | اب | کھل گئی ہے | حقیقت | میں

برائی نہیں پائی۔" یہ سن کر عزیز کی بیوی بولی " اب سچی بات کھل گئی۔ میں نے یوسف علیہ السلام کو

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ

نے ورغلایا تھا اسے | سے | جان اس کی | اور بیشک وہ ہے البتہ سے | سچوں | یہ اس لئے | تا کہ وہ جانے | کہ میں نے

پھسلانے کی کوشش کی تھی۔ بے شک وہ سچا ہے۔" پھر یوسف علیہ السلام نے کہا "یہ معاملہ میں نے اس لئے دوبارہ اٹھایا تا کہ عزیز

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿52﴾

نہیں | خیانت کی اسکی | عدم موجودگی میں | اور یہ کہ | اللہ | نہیں | وہ راہ دیتا | مکر کو | خیانت کرنے والوں کے

مصر کو معلوم ہو جائے کہ میں نے درپردہ اس کی خیانت نہیں کی۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفۡسِيٓۚ إِنَّ ٱلنَّفۡسَ لَأَمَّارَةُۢ بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

اور نہیں | میں بے قصور کہتا | اپنے آپ کو | بے شک | نفس | ضرور اُبھارتا ہے | برائی پر | مگر | جس پر | رحم کرے

اور میں اپنے آپ کو معصوم نہیں کہتا۔ انسان کا نفس تو بدی سکھاتا ہے۔ اس سے وہی بچ سکتا ہے جس پر میرا رب رحم

رَبِّيٓۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٞ رَّحِيمٞ ﴿53﴾ وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ ٱئۡتُونِي بِهِۦٓ أَسۡتَخۡلِصۡهُ

میرا رب | بے شک | میرا رب | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور کہا | بادشاہ نے | لاؤ میرے پاس | اس کو | میں خاص کرلوں اسکو

فرمائے۔ بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے اور پھر بادشاہ نے حکم دیا ''یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لاؤ۔ میں اسے خاص اپنے

لِنَفۡسِيۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِينٌ

اپنے لئے | پھر جب | اُس نے باتیں کیں اس سے | کہا | بے شک تو | آج ہے | ہمارے پاس | مرتبے والا

لئے رکھوں گا'' جب یوسف علیہ السلام نے بادشاہ سے گفتگو کی تو اس نے کہا ''آج سے تم ہمارے ہاں معزز اور اعتماد

أَمِينٞ ﴿54﴾ قَالَ ٱجۡعَلۡنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلۡأَرۡضِۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٞ ﴿55﴾

امانتدار | کہا | مقرر کر مجھ کو | پر | خزانوں | زمین کے | بے شک میں | محافظ ہوں | علم والا ہوں

والے شخص ہو'' یوسف علیہ السلام نے کہا ''مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیں، میں ماہر نگہبان ہوں۔''

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ يَتَبَوَّأُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُۚ

اور اس طرح | ہم نے ٹھکانہ دیا | یوسف کو | میں | زمین | وہ رہتا | اس میں | جہاں | وہ چاہتا

اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو بااختیار بنا دیا، وہ جہاں چاہیں رہیں۔

نُصِيبُ بِرَحۡمَتِنَا مَن نَّشَآءُۖ وَلَا نُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿56﴾ وَلَأَجۡرُ

ہم پہنچاتے ہیں | اپنی رحمت | جس کو | ہم چاہتے ہیں | اور نہیں | ہم ضائع کرتے | اجر | نیکوں کا | اور البتہ اجر

ہم اپنے فضل سے جسے چاہتے ہیں نوازتے ہیں اور نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر

ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ﴿57﴾ وَجَآءَ إِخۡوَةُ يُوسُفَ (ع 7/8/1)

آخرت کا | بہتر ہے | ان کے لئے جو | ایمان لائیں | اور ہوں | پرہیزگار | اور آئے | بھائی | یوسف کے

بہت بڑھ کر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی غلہ

فَدَخَلُواْ عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿58﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُم

پھر وہ داخل ہوئے | اس پر | تو اس نے پہچان لیا انکو | جبکہ وہ | اس سے | ناواقف تھے | اور جب | اس نے تیار کیا ان کو

لینے مصر آئے تو یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے۔ اس نے انہیں پہچان لیا لیکن انہوں نے یوسف علیہ السلام کو نہیں پہچانا۔ جب اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي

اُن کے سامان کیساتھ | اس نے کہا | میرے پاس لاؤ | بھائی | اپنے کو | سے | اپنے باپ | کیا نہیں | تم دیکھتے | کہ میں

نے ان کا سامان تیار کرادیا تو روانگی کے وقت ان سے کہا ''آئندہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لانا'' کیا تم نہیں دیکھتے میں

أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿59﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا

پورا دیتا ہوں | ماپ (غلہ) | اور میں ہوں | بہتر | میزبان | پھر اگر | نہ | تم لائے میرے پاس | اس کو | تو نہیں

غلہ بھی پورا ناپ کر دیتا ہوں اور اچھی مہمان نوازی کرتا ہوں۔ اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے

كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿60﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ

ماپ (غلہ) | تمہارے لئے | میرے پاس | اور نہ | تم میرے قریب آنا | وہ بولے | جلد ہم راضی کریں گے | اس کیلئے | اسکے باپ کو

تو نہ تمہارے لئے غلہ ہے اور نہ تم میرے قریب آنا'' انہوں نے کہا ''ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش

وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿61﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ

اور بیشک ہم | ضرور کام کریں گے | اور اس نے کہا | اپنے خادموں سے | رکھ دو | رقم ان کی | میں | ان کی بوریوں

کریں گے اور ہمیں یہ کام کرنا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے کارندوں سے کہا ''ان لوگوں کی رقم بھی ان کی بوریوں میں رکھ دو

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿62﴾

تاکہ وہ | پہچان لیں اسے | جب | وہ واپس لوٹیں | طرف | اپنے گھر والوں کی | تاکہ وہ | دوبارہ آئیں

تاکہ جب گھر پہنچیں تو اپنے سرمائے کو پہچان لیں اور دوبارہ آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ

پھر جب | وہ واپس آئے | طرف | اپنے باپ کی | وہ بولے | اے ہمارے باپ | روکا گیا | ہم سے | ماپ (غلہ) | پس تو بھیج

جب وہ اپنے باپ کے پاس پہنچے تو ان سے عرض کیا ''ابا جان! آئندہ کے لئے ہمارا غلہ بند کر دیا گیا۔ لہٰذا آپ ہمارے سوتیلے بھائی

مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿63﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ

ساتھ ہمارے | بھائی ہمارے کو | ہم ماپ لیں | اور بیشک ہم | اسکے | ضرور محافظ ہیں | اس نے کہا | کیا | میں اعتبار کروں تمہارا

کو بھی ہمارے ساتھ جانے دیں تاکہ ہم دوبارہ غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں'' یعقوب علیہ السلام نے جواب دیا ''کیا میں اس

عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ

اسکے بارے | مگر | جیسے | میں نے اعتبار کیا تمہارا | بارے | اسکے بھائی کے | سے | پہلے | پس اللہ | بہترین

کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کرلوں جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی یوسف علیہ السلام کے بارے میں اعتبار کر چکا ہوں؟ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا

محافظ ہے | اور وہ | زیادہ رحم کرنے والا | رحم کرنے والوں سے | اور جب | انہوں نے کھولا | سامان اپنا | انہوں نے پائی

بہترین نگہبان اور سب سے بڑھ کر مہربان ہے۔'' اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا

بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا

اپنی رقم | لوٹائی گئی | طرف ان کی | وہ بولے | اے ہمارے باپ | کیا | ہمیں چاہئے | یہ ہے | رقم ہماری

تو دیکھا کہ ان کی رقم بھی واپس لوٹا دی گئی ہے تو اپنے باپ سے کہنے لگے'' ابا جان، ہمیں اور کیا چاہئے؟ ہماری رقم

رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ

واپس کی گئی | ہماری طرف | اور ہم اناج لائینگے | اپنے اہل خانہ کیلئے | اور ہم حفاظت کرینگے | اپنے بھائی کی | اور ہم زیادہ لائیں گے | ماپ (غلہ)

بھی واپس لوٹا دی گئی۔ آپ اجازت دیں ہم بھائی کو ساتھ لے کر مصر جائیں۔ وہاں سے اپنے اہل وعیال کے لئے غلہ لائیں۔ ہم

بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى

اونٹ کا | یہ ہے | ماپ (غلہ) | تھوڑا | اس نے کہا | ہرگز نہیں | میں بھیجوں گا اسے | ساتھ تمہارے | یہانتک کہ

اپنے اس بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اس کے حصے کا زائد غلہ بھی لائیں گے جو کہ ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر ہوگا۔ یہ موجودہ غلہ تو

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ

تم دو مجھے | پکا وعدہ | طرف سے | اللہ کی | ضرور تم واپس لاؤ گے | اس کو | مگر | یہ کہ | گھیرے جاؤ | تم سب | پھر جب

تھوڑا ہے۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا'' میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک تم مجھ سے اللہ کی قسم کھا کر عہد نہ کرو کہ تم اسے

اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ

انہوں نے دیا اسے | اپنا پکا وعدہ | کہا | اللہ ہے | پر | جو | ہم کہتے ہیں | کارساز | اور کہا | اے میرے بیٹو

ضرور میرے پاس واپس لاؤ گے۔ البتہ اگر تم لوگ کہیں گھیرے میں آجاؤ تو اور بات ہے۔'' پھر جب انہوں نے باپ کو اپنا پکا قول

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ

نہ تم داخل ہونا | سے | دروازے | ایک | اور داخل ہونا | سے | دروازوں | مختلف | اور نہیں | میں کام آسکتا

دے دیا تو اس نے کہا'' ہم جو قول وقرار کر رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے۔'' یعقوب علیہ السلام نے کہا'' میرے بیٹو! ایک ہی دروازے

عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ

تمہارے | سے | اللہ | کچھ | بھی | نہیں | حکم | مگر | اللہ کا | اسی پر | میں نے توکل کیا

سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔ ویسے میں تمہیں اللہ کی کسی بات سے نہیں بچا سکتا۔ حکم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

اور اسی پر | پس چاہیے توکل کریں | توکل کرنے والے | اور جب | وہ داخل ہوئے | سے | جہاں | حکم دیا ان کو

صرف اللہ کا ہے۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا۔ اسی پر سب کو بھروسا کرنا چاہیے۔ اور وہ شہر میں اسی طرح الگ الگ دروازوں سے

اَبُوْهُمْ ۘ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً

ان کے باپ نے | نہیں | وہ تھا | کام آسکتا | ان کے | سے | اللہ | کچھ | بھی | مگر | اندیشہ تھا

داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے انہیں ہدایت کی تھی۔ وہ انہیں اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا تھا لیکن یعقوب علیہ السلام

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۘ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ

میں | دل | یعقوب کے | اس نے پورا کیا اسے | اور بے شک وہ | ضرور علم والا تھا | اس کا جو | ہم نے سکھایا اسے | اور لیکن

کے دل میں ایک خیال تھا جو اس نے پورا کیا۔ بیشک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم تھا مگر

ع 8 11 2 اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ

اکثر | لوگ | نہیں | جانتے | اور جب | وہ داخل ہوئے | پر | یوسف | اس نے جگہ دی | اپنے پاس

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا اور اسے کہا ”میں تمہارا

اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾ فَلَمَّا

اپنے بھائی کو | کہا | بے شک میں | میں | تیرا بھائی ہوں | پس نہ | تو غم کر | اس پر جو | وہ تھے | کرتے | پھر جب

بھائی یوسف علیہ السلام ہوں۔ جو بدسلوکی وہ تمہارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر غمگین نہ ہو۔ اب حالات بہتر ہو جائیں گے“

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ

اس نے تیار کیا ان کو | ان کے سامان کیساتھ | رکھ دیا | پیالہ | میں | سامان | بھائی کے | پھر | پکارا

جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کرایا تو اپنے بھائی کے سامان میں پینے کا پیالہ رکھوا دیا۔ پھر ان کی روانگی کے

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا

ایک پکارنے والا | اے | قافلے والو | بیشک تم | ضرور چور ہو | وہ بولے | اور منہ پھیرا | ان کی طرف | کیا

بعد ان کے پیچھے ایک پکارنے والے نے پکارا ”اے قافلے والو! تم چور ہو“ انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور پوچھا ”تمہاری کیا چیز کھو

تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

تمہارا گم ہوا | وہ بولے | ہمارا گم ہوا | پیالہ | بادشاہ کا | اور اس کے لئے جو | لائے | اسے | بوجھ ہے | ایک اونٹ کا

گئی ہے؟“ انہوں نے کہا ”ہمیں شاہی پیالہ نہیں مل رہا اور ان کے افسر نے کہا ”جو کوئی اسے لائے گا اس کے لئے ایک اونٹ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿72﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي

اور میں | اس کا | ضامن ہوں | وہ بولے | قسم اللہ کی | بیشک | تم جانتے ہو | نہیں | ہم آئے | کہ فساد کریں | میں

بوجھ کے برابر غلہ انعام ہے جس کا میں ضامن ہوں۔" یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا "اللہ کی قسم! تمہیں معلوم ہے ہم لوگ اس

الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ

زمین | اور نہ | ہم ہیں | چور | وہ بولے | پھر کیا | سزا اس کی | اگر | تم ہوئے

ملک میں فساد کرنے نہیں آئے، نہ ہم چور ہیں۔" انہوں نے کہا "اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو چوری کرنے والے کی

كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ

جھوٹے | وہ بولے | سزا اس کی | جس کے | پایا گیا | میں | اس کے سامان | تو وہی | سزا اس کی

کیا سزا ہے؟" انہوں نے کہا "جس کے سامان میں سے چوری کا مال برآمد ہو تو وہی شخص اپنی سزا ہے!

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ

اسی طرح | ہم سزا دیتے ہیں | ظالموں کو | پھر شروع کیا | انکے سامانوں سے | پہلے | سامان سے | اپنے بھائی کے | پھر

ظالموں کو ہم لوگ اسی طرح سزا دیتے ہیں۔" پھر ان کے افسر نے یوسف علیہ السلام کے بھائی کے سامان سے پہلے دوسروں کی بوریوں کی

اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ

نکالا اسے | سے | سامان | اپنے بھائی کے | اسی طرح | ہم نے تدبیر کی | یوسف کے لئے | نہیں | وہ تھا

تلاشی لی تو کچھ نہ پایا۔ پھر اس کے بھائی کی بوری سے وہ پیالہ برآمد کر لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کے لئے تدبیر کی۔ وہ

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

کہ لے | اپنے بھائی کو | میں | قانون | بادشاہ کے | مگر | یہ کہ | چاہے | اللہ | ہم بلند کرتے ہیں | درجے

بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر جو اللہ چاہے۔ ہم جس کے لئے چاہتے ہیں درجے

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ

جس کے | ہم چاہتے ہیں | اور اوپر | ہر | والے | علم کے | علم والا ہے | وہ بولے | اگر | اس نے چوری کی

بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا "اگر اس نے چوری کی ہے

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ

تو بیشک | چوری کی | بھائی | اسکے نے | سے | پہلے | پھر چھپایا اسے | یوسف نے | میں | اپنے دل | اور نہیں

تو اس سے پہلے اس کے بھائی یوسف علیہ السلام نے بھی چوری کی تھی۔" یوسف علیہ السلام نے اس بات کو اپنے دل میں رکھا اور ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

ظاہر کیا اسے | ان پر | کہا | تم | برے | درجے کے ہو | اور اللہ | خوب جانتا ہے | اس کو جو

پر ظاہر نہ کیا۔ دل میں اتنا کہا ''تم لوگ بالکل گئے گزرے ہو۔ جو کچھ بیان کر رہے ہو اس کی حقیقت اللہ

تَصِفُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

تم بیان کرتے ہو | وہ بولے | اے | بادشاہ | بیشک | اس کا ہے | باپ | بوڑھا | بزرگ | پس تو لے

بہتر جانتا ہے۔'' بھائیوں نے کہا اے عزیز! اس کا باپ بہت بوڑھا ہے۔آپ اس کی جگہ ہم میں سے

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

کوئی ایک ہم سے | جگہ اس کی | بیشک ہم | ہم دیکھتے ہیں تجھے | سے | نیکوں | کہا | پناہ | اللہ کی | کہ

کسی کو رکھ لیں۔ ہم تمہیں نیک آدمی سمجھتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے کہا ''اللہ کی پناہ ! جس شخص سے

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ ع فَلَمَّا 9 ع 11 3

ہم لیں | مگر | جس کو | ہم نے پایا | اپنا سامان | پاس اسکے | بیشک ہم | اس وقت | ضرور ظالم ہیں | پھر جب

ہمارا مال برآمد ہوا ہے اسے چھوڑ کر کسی اور کو پکڑ لیں۔اس صورت میں ہم ضرور ظالم ہوں گے۔'' جب وہ یوسف علیہ السلام

اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ

وہ مایوس ہوئے | اس سے | اکیلے ہوئے | مشورے کیلئے | کہا | انکے بڑے نے | کیا نہیں | تم جانتے | کہ

سے ناامید ہوگئے کہ یہ ماننے والے نہیں تو الگ ہو کر باہم مشورہ کرنے لگے۔ان میں سے بڑے نے کہا ''بھائیو، کیا تمہیں معلوم نہیں

اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا

باپ تمہارے نے | بیشک | لیا | تم سے | پختہ وعدہ | سے | اللہ | اور سے | پہلے | جو

تمہارے باپ نے اس کے بارے میں اللہ کی قسم لے کر تم سے وعدہ لیا تھا؟ تم اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے معاملے میں جو

فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ

تم نے قصور کیا | بارے میں | یوسف کے | پس ہرگز نہیں | میں ٹلوں گا | اس زمین سے | یہاں تک کہ | اجازت دے مجھے | میرا باپ | یا

زیادتی کر چکے ہو وہ بھی تمہیں معلوم ہے۔ میں تو یہاں سے ہرگز نہیں جاؤں گا جب تک میرا باپ مجھے یہاں سے جانے کی اجازت

يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا

حکم دے | اللہ | مجھ کو | اور وہ | بہترین | حاکم ہے | تم واپس جاؤ | طرف | اپنے باپ کی | پھر کہو

نہ دے، یا اللہ میرے لئے کوئی اور فیصلہ فرمادے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔تم لوگ اپنے باپ کے پاس جاؤ اور ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَٰٓأَبَانَآ إِنَّ ٱبْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَآ إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا

اے ہمارے باپ | بیشک | تمہارے بیٹے نے | چوری کی | اورنہیں | ہم نے گواہی دی | مگر | جو کچھ | ہم جانتے تھے | اورنہیں | ہم تھے

سے کہواے ہمارے اباجان آپ کے بیٹے نے چوری کی ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہمیں معلوم ہوئی اور ہم غیب دان نہیں کہ ہمیں

لِلْغَيْبِ حَٰفِظِينَ ﴿81﴾ وَسْـَٔلِ ٱلْقَرْيَةَ ٱلَّتِى كُنَّا فِيهَا وَٱلْعِيرَ ٱلَّتِىٓ

غیب پر | نگران | اور پوچھ لے | بستی (والوں) سے | جو | ہم تھے | اس میں | اور قافلے سے | جو

پہلے سے معلوم ہوتا۔اوران سے کہنا کہ بیشک آپ اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیں جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے پوچھ لیں جس

أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿82﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ

ہم آئے | اس میں | اور بیشک ہم | ضرور سچے ہیں | کہا | بلکہ | بنالی ہے | تمہارے لیے | تمہارے نفسوں نے

کے ساتھ ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں''۔ پھر ان کی باتیں سن کر یعقوب علیہ السلام نے کہا ''یہ تو تم نے اپنے دل سے ایک بات

أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَأْتِيَنِى بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ

بات | پس صبر ہی | اچھا | امید ہے | اللہ | کہ | لائے میرے پاس | ان کو | سب کو | بیشک وہ

بنالی ہے۔اچھا، میرے لئے خوب صورت صبر بہتر ہے۔امید ہے اللہ ان سب کو میرے پاس لائے گا۔بیشک وہ جاننے والا حکمت

هُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ ﴿83﴾ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَٰٓأَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ

وہی | بڑے علم والا | خوب حکمت والا ہے | اور منہ پھیرا | ان سے | اور کہا | ہائے افسوس | پر | یوسف

والا ہے۔'' اور یعقوب علیہ السلام نے اُن سے رُخ پھیرا تو کہا ''ہائے یوسف علیہ السلام

وَٱبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ ٱلْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿84﴾ قَالُوا۟ تَٱللَّهِ تَفْتَؤُا۟

اور سفید ہوگئیں | آنکھیں اس کی | سے | غم | پس وہ | غم سے بھرا ہوا تھا | وہ بولے | قسم اللہ کی | تو ہمیشہ رہیگا

اور غم سے ان کی آنکھیں سفید پڑ گئیں۔ سینہ گھٹا گھٹا رہنے لگا! بیٹوں نے کہا ''اللہ کی قسم!

تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ ٱلْهَٰلِكِينَ ﴿85﴾ قَالَ

یاد کرتا | یوسف کو | یہاں تک کہ | تو ہوجائے | نڈھال | یا | تو ہوگا | سے | ہلاک ہونے والوں | کہا

آپ یوسف علیہ السلام کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ غم سے گھل جائیں یا ہلاک ہو جائیں۔'' یعقوب علیہ السلام بولے

إِنَّمَآ أَشْكُوا۟ بَثِّى وَحُزْنِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا

بیشک | میں شکایت کرتا ہوں | اپنی بے قراری | اور اپنے غم کی | طرف | اللہ کی | اور میں جانتا ہوں | سے | اللہ | جو

'' میں اپنی پریشانی اور غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں جس کی طرف سے مجھے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ

نہیں تم جانتے | اے میرے بیٹو | جاؤ | پھر تلاش کرو | کی | یوسف | اور اسکے بھائی کی

نہیں جانتے۔" پھر کہا "اے بیٹو! جاؤ یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

اور نہ مایوس ہو | سے | رحمت | اللہ کی | بیشک وہ | نہیں | مایوس ہوتے | سے | رحمت | اللہ کی | مگر

نا امید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ مایوس

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا

لوگ | کافر | پھر جب | وہ داخل ہوئے | اس پر | بولے | اے | بادشاہ | ہمیں پہنچی

ہوتے ہیں۔" پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو کہنے لگے "اے عزیز! ہمیں

وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اور ہمارے گھر والوں کو | تکلیف | اور ہم لائے | رقم | تھوڑی | پس تو پورا دے | ہم کو | ماپ (غلہ)

اور ہمارے گھر والوں پر بڑی سختی کے دن گزر رہے ہیں ہم تھوڑی سی پونجی لائے ہیں۔ آپ ہمیں پورا غلہ دیں اور

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾ قَالَ هَلْ

اور صدقہ کر | ہم پر | بیشک | اللہ | بدلہ دیتا ہے | صدقہ کرنے والوں کو | کہا | کیا

صدقہ بھی دیں۔ بیشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔" یوسف علیہ السلام نے کہا! "تمہیں یاد ہے

عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾ قَالُوْٓا

تم جانتے ہو | جو | تم نے کیا | یوسف کے ساتھ | اور اسکے بھائی سے | جب | تم تھے | نادان | وہ بولے

تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا جب تمہیں سمجھ نہ تھی؟ اس پر بھائی فوراً بول اٹھے

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ

کیا بیشک تو | تو ہی | یوسف ہے؟ | کہا | میں | یوسف ہوں | اور یہ | میرا بھائی ہے | بیشک احسان کیا | اللہ نے

"کیا تم یوسف علیہ السلام ہو؟" اس نے کہا "ہاں، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا فضل

عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

ہم پر | بیشک | جو | ڈرے | اور صبر کرے | پس بیشک | اللہ | نہیں | ضائع کرتا | اجر

فرمایا۔ واقعی جو اس سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا

نیکوں کا | وہ بولے | قسم اللہ کی | بیشک | فوقیت دی تجھے | اللہ نے | ہم پر | اور بیشک | ہم تھے

نہیں کرتا۔ بھائیوں نے کہا ''اللہ کی قسم! اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی۔ بیشک ہم

لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ

ضرور خطاکار | کہا | نہیں | الزام | تم پر | آج کے دن | بخشے گا | اللہ | تم کو | اور وہ

غلطی پر تھے۔'' یوسف علیہ السلام نے کہا ''آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ بھی تمہیں معاف کرے اور وہ بہترین

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ

بہترین رحم کرنے والا ہے | لے جاؤ | قمیص میری | یہ | پھر ڈالو اس کو | پر | چہرے | میرے باپ کے

مہربان ہے۔ تم میرا یہ کرتہ لے جاؤ۔ اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دینا،

يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ (ع 14 10 4)

آئے گا | دیکھتا ہوا | اور لاؤ میرے پاس | اپنے گھر والوں | سب کو | اور جب | روانہ ہوا | قافلہ | کہا

ان کی بینائی لوٹ آئے گی اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ میرے پاس آ جانا۔'' اور جب یہ قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان کے باپ

اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا

انکے باپ نے | بیشک میں | ضرور پاتا ہوں | خوشبو | یوسف کی | اگر نہ | یہ کہ | تم مجھے بہکا ہوا سمجھو | وہ بولے

یعقوب علیہ السلام نے کنعان میں کہا ''اگر تم مجھے بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں کہتا ہوں مجھے یوسف کی خوشبو آ رہی ہے۔''

تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ

قسم اللہ کی | بیشک تو ہے | ضرور میں | وہم اپنے | پرانے | پھر جب | یہ کہ | آیا | خوش خبری لانے والا | ڈال دیا اس کو

لوگوں نے کہا ''اللہ کی قسم! آپ ابھی تک اپنے پرانے وہم میں مبتلا ہیں۔'' پھر جب خوشخبری دینے والا آ گیا۔ اس نے آتے ہی

عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ

پر | اسکے چہرے | پھر وہ ہو گیا | دیکھنے والا | کہا | کیا نہیں | میں نے کہا | تم کو | بیشک میں | جانتا ہوں | طرف سے

وہ کرتہ یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا جس سے ان کی بینائی لوٹ آئی تو یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا'' کیا میں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا

اللہ کی | جو | نہیں | تم جانتے | وہ بولے | اے ہمارے باپ | بخشش مانگ | ہمارے لیے | ہمارے گناہوں کی | بیشک ہم | ہم تھے

نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔'' بیٹے بولے ''ابا جان! ہمارے گناہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خٰطِئِیْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

خطاکار | کہا | عنقریب | میں بخشش مانگوں گا | تمہارے لئے | اپنے رب سے | بیشک وہ | وہی | بخشنے والا

کی معافی کے لئے دعا کریں۔ بیشک ہم خطاوار تھے۔'' یعقوب علیہ السلام نے کہا ''میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش کی دعا

الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا

نہایت مہربان ہے | پھر جب | وہ داخل ہوئے | پر | یوسف | اسنے جگہ دی | اپنی طرف | اپنے والدین کو | اور کہا | داخل ہوجاؤ

کروں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔'' پھر سب یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا

مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

مصر میں | اگر | چاہا | اللہ نے | امن سے | اور بلند بٹھایا | اپنے والدین کو | پر | تخت | اور سب گرے

اور کہا ''مصر میں انشاء اللہ امن و چین سے رہیں گے۔'' اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا۔ سب اس کے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ

اس کیلئے | جھکتے ہوئے | اور کہا | اے میرے باپ | یہ ہے | تعبیر | میرے خواب کی | سے | پہلے | بیشک

آگے جھک گئے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا ''ابا جان! ہے یہ میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے دیکھا تھا!

جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ

کر دیا اس کو | میرے رب نے | سچا | اور بیشک | احسان کیا | میرے ساتھ | جب | اس نے نکالا مجھے | سے | قید خانے

میرے رب نے اسے سچ کر دیا۔ اس نے احسان کیا کہ مجھے قید سے رہائی بخشی۔

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ

اور لایا | تم کو | سے | صحرا | سے | بعد | کہ | جھگڑا ڈالا | شیطان نے | درمیان میرے

وہی آپ لوگوں کو دیہات سے یہاں لایا۔ یہ سب کچھ اس کے بعد ہوا جب شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان

وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ

اور درمیان | میرے بھائیوں کے | بیشک | میرا رب | مہربان ہے | جس کیلئے | وہ چاہے | بیشک وہ | وہی | بڑا علم والا

فساد ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ جاننے والا

الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ

خوب حکمت والا | اے میرے رب | بیشک | تو نے دی مجھے | کچھ | بادشاہی | اور تو نے سکھائی مجھے | کچھ | معاملہ

حکمت والا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے دعا کی ''اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت بخشی۔ باتوں کی تہہ تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَحَادِيْثِ ج فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج

فہمی | اے پیدا کرنیوالے | آسمانوں کے | اور زمین کے | تو ہے | میرا کارساز | میں | دنیا | اور آخرت

پہنچنے کا علم عطا کیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو ہی میرا کارساز ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

وفات دینا مجھے | اسلام پر | اور ملانا مجھے | نیکوں کے ساتھ | یہ ہے | سے | خبروں | غیب کی

میں جب مروں تو فرماں برداری کی حالت میں اور دوبارہ اٹھوں تو تیرے نیک بندوں کے ساتھ!'' اے نبی ﷺ یہ غیب کی خبریں

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ج وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ

ہم وحی کرتے ہیں | طرف تیری | اور نہیں | تو تھا | پاس ان کے | جب | انہوں نے ایکا کیا | اپنے کام کا | اور وہ

ہیں جو ہم آپ پر وحی کر رہے ہیں ورنہ آپ تو اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے انہیں کنویں میں

يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

چال چلتے تھے | اور نہیں | اکثر | لوگ | اگرچہ | تو خواہش کرے | ایمان لانے والے

ڈالنے کا فیصلہ کیا اور انہیں ہلاک کرنے کی تدبیریں کر رہے تھے۔ اس کے باوجود آپ ﷺ خواہ کتنا ہی چاہیں اکثر لوگ ایمان لانے

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَيِّنْ 11 ع 11 5

اور نہیں تو مانگتا ان سے | اس پر | کوئی | معاوضہ | نہیں | یہ | مگر | نصیحت | جہاں والوں کیلئے | اور کتنی

والے نہیں۔ حالانکہ آپ ﷺ اس کام پر ان سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے سارے جہان والوں کے لئے۔

مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

ہی | نشانیاں ہیں | میں | آسمانوں | اور زمین میں | وہ گزرتے ہیں | ان پر | اور وہ | ان سے

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی نشانیاں ہیں جنہیں یہ لوگ دیکھ کر گزر جاتے ہیں اور ان کی طرف

مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

منہ پھیرتے ہیں | اور نہیں | ایمان لاتے | اکثر ان کے | اللہ پر | مگر | جبکہ وہ | شرک کرتے ہیں

دھیان نہیں کرتے۔ ان میں سے اکثر اللہ کو بھی مانتے ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ

کیا پھر وہ امن میں ہیں | یہ کہ | آئے ان کے پاس | ڈھانپنے والی آفت | سے | عذاب | اللہ کے | یا | آئے ان کے پاس

کیا یہ لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ ان پر عذاب الٰہی کی کوئی آفت نہیں آئے گی یا اچانک بے خبری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف النبی علیہ السلام

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى

قیامت | اچانک | جبکہ وہ | نہ | جانتے ہوں | کہہ دیجئے | یہ ہے | راستہ میرا | میں بلاتا ہوں | طرف

میں ان پر قیامت نہیں آ سکتی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ”یہ میرا راستہ ہے۔ میں تمہیں پورے یقین اور

اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

اللہ کی | پر | بصیرت | میں | اور جو | میرے پیچھے چلے | اور پاک ہے | اللہ | اور نہیں ہوں | میں | سے

بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ جن لوگوں نے میری پیروی کی ہے وہ بھی اسی سیدھے راستے پر ہیں۔ میرا عقیدہ ہے اللہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

مشرکوں | اور نہیں | ہم نے بھیجے | سے | پہلے تجھ | مگر | مرد | ہم وحی کرتے تھے | طرف ان کی

ہر عیب سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے مختلف بستی والوں میں

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

سے | رہنے والے | بستیوں کے | کیا پھر نہیں | وہ چلے پھرے | میں | زمین | پھر وہ دیکھتے | کیسا | ہوا

جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد تھے۔ ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ

انجام | ان کا جو تھے | سے | پہلے ان | اور البتہ گھر | آخرت کا | بہتر ہے | ان کے لئے جو | ڈریں

کہ پہلی قوموں کا انجام دیکھتے؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ

کیا پھر نہیں | تم سمجھتے | یہاں تک کہ | جب | مایوس ہوئے | رسول | اور انہوں نے سمجھا | کہ وہ | بیشک

کیا تم سمجھتے نہیں؟ پہلے پیغمبر جب لوگوں کے ایمان لانے سے مایوس ہوئے اور لوگوں نے سمجھا کہ انہیں عذاب کے جھوٹے

كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ

جھٹلائے گئے | آئی ان کے پاس | مدد ہماری | پھر ہم نے نجات دی | جسے | ہم نے چاہا | اور نہیں | ہٹایا جاتا | عذاب ہمارا | سے

ڈراوے سنائے گئے تو پیغمبروں کو یکا یک ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر ہم نے جس کو چاہا نجات دی مگر مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ

لوگوں | گناہ گار | بیشک | ہے | میں | ان کے قصوں | سبق | عقل والوں کیلئے

نہیں جا سکتا۔ پہلی امتوں کے حالات میں سمجھ دار لوگوں کے لئے بڑی عبرت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

نہیں | ہے | یہ بات | گھڑی ہوئی | اور لیکن ہے | سچا کرنے والی | اس کو جو ہے | آگے (پہلے) | اس سے

اور یہ قرآن کسی انسان کی گھڑی ہوئی بات نہیں، بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرتی ہے۔

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ع ﴿111﴾ 12 ع 7 6

اور تفصیل | ہر | چیز کی | اور ہدایت | اور رحمت | ان لوگوں کیلئے جو | ایمان لاتے ہیں

اس میں ہدایت کی ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے۔اور یہ ایمان والوں کے حق میں رہنمائی اور رحمت ہے۔

(13) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (96)

اٰيَاتُهَا 43 رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

الٓمّٓرٰ | یہ ہیں | آیتیں | کتاب کی | اور جو | نازل کیا گیا | طرف تیری | طرف سے | تیرے رب کی

الٓمّٓرٰ اے نبی ﷺ یہ کتاب الٰہی کی آیتیں ہیں۔اور جو کچھ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ

سچ ہے | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | ایمان لاتے | اللہ | جس نے | بلند کیا

وہ حق ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔ لوگو! اسی اللہ نے آسمانوں کو بلند کیا بغیر ایسے ستونوں کے

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ

آسمانوں کو | بغیر | ستونوں کے | تم دیکھتے ہو جن کو | پھر | وہ قائم ہوا | پر | عرش | اور کام پر لگایا

جو تمہیں نظر آئیں۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ اسی نے سورج اور چاند کو ایک ضابطے کا پابند بنایا۔

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

سورج کو | اور چاند کو | سب | چلتے ہیں | ایک مدت تک | مقررہ | وہ تدبیر کرتا ہے | کام کی

دونوں ایک مقررہ وقت کے لئے حرکت کر رہے ہیں۔ اللہ کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ

کھول کر بیان کرتا ہے | آیتوں کو | تاکہ تم | ملنے کو | اپنے رب کے | یقین جانو | اور وہی ہے | جس نے | پھیلائی

وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ان پر غور کر کے اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو۔ وہی ہے جس نے زمین کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

زمین | اور بنائے | اس میں | پہاڑ | اور نہریں | اور سے | ہر | پھل | بنائے

پھیلایا۔ اس میں پہاڑ بنائے۔ نہریں اور ندیاں بہائیں، ہر قسم کے پھلوں کے

فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اس میں | جوڑے | دو دو | وہ ڈھانپتا ہے | رات کو | دن پر | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں

جوڑے پیدا کئے۔ دن بنایا اور رات بنائی جو دن کو ڈھانپ لیتی ہے۔ یقیناً ان سب چیزوں میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ

لوگوں کیلئے | جو غور وفکر کرتے ہیں | اور میں | زمین | رقبے | پاس پاس | اور باغات | سے

ہیں جو غور و فکر کریں۔ اور دیکھو، زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہوتے ہیں۔ کہیں انگوروں

اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ

انگور | اور کھیتی | اور کھجوریں | ایک جڑ والی | اور مختلف جڑوں والی | سیراب ہوتی ہیں | پانی | ایک سے

کا باغ ہے۔ کہیں غلے کی کھیتی ہے اور کہیں کھجوروں کے درخت کھڑے ہیں جو اکہرے بھی ہیں اور دوہرے بھی۔ سب ایک ہی پانی

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور ہم فضیلت دیتے ہیں | بعض کو | پر | بعض | میں | ذائقے | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں

سے سیراب ہوتے ہیں مگر ہم ایک کو دوسرے پر لذت میں فوقیت دیتے ہیں۔ بیشک ان چیزوں میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ④ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

لوگوں کیلئے | جو سمجھتے ہیں | اور اگر | تو تعجب کرے | تو تعجب ہے | ان کی بات پر | کیا جب | ہم ہونگے | مٹی

لئے جو غور کریں۔ تعجب تو کافروں کی بات پر ہے جو کہتے ہیں ”جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

کیا بیشک ہم | البتہ میں | پیدائش | نئی | یہی لوگ | جنہوں نے | انکار کیا | اپنے رب کا | اور یہی لوگ

تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے؟“ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔ قیامت کے دن

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

طوق ہیں | میں | ان کی گردنوں | اور یہی لوگ ہیں | دوزخ والے | وہ | اس میں

ان کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خٰلِدُوْنَ ﴿5﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

ہمیشہ رہنے والے | اور وہ جلدی مانگتے ہیں تجھ سے | برائی | پہلے | بھلائی سے | اور بیشک | ہوگزریں

میں رہیں گے۔ کافر لوگ اپنے لئے بھلائی چاہنے سے پہلے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں حالانکہ ان سے پہلے کی قوموں پر

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى

سے | پہلے ان کے | مثالیں (عذاب کی) | اور بیشک | تیرا رب | البتہ بخشش والا ہے | لوگوں کیلئے ہے | باوجود

عذاب آنے کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان سے

ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿6﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے ظلم کے | اور بیشک | تیرا رب | ضرور سخت | عذاب والا ہے | اور کہتے ہیں | جو | کافر ہوئے

درگزر کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں آپ ﷺ کا رب سخت سزا دینے والا ہے۔ اور آپ ﷺ کے بارے میں کفار کہتے ہیں

لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ

کیوں نہیں | اتاری گئی | اس پر | نشانی | طرف سے | اس کے رب کی | بیشک | تو ہے | ڈرانے والا | اور واسطے ہر

”اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟“ حالانکہ آپ ﷺ صرف خبردار کر دینے والے ہیں اور

قَوْمٍ هَادٍ ﴿7﴾ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ (1 ع 7 7)

قوم کے | ہدایت دینے والا ہے | اللہ | جانتا ہے | جو | اٹھاتی ہے | ہر | عورت (مادہ) | اور جو | کم کرتے ہیں

آپ ﷺ سے پہلے بھی ہر قوم کے لئے ایک نہ ایک رہنما ہوگزرا ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے ہر حاملہ کے پیٹ میں کیا ہے اور رحموں کے

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

رحم | اور جو | بڑھاتے ہیں | اور ہر | شے | اس کے ہاں | اندازے سے ہے | جاننے والا | غیب کا

اندر کیا گھٹتا اور کیا بڑھتا ہے۔ اللہ کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ وہی ظاہر و باطن کو جاننے والا،

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ

اور ظاہر کا | بہت بڑا ہے | نہایت بلند ہے | برابر ہے | تم میں سے | جو | چھپائے | بات | اور جو

سب سے بڑا اور بلند مرتبہ ہے۔ اس کے علم میں سب یکساں ہیں خواہ کوئی چپکے سے بات کہے، خواہ کوئی

جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿10﴾ لَهٗ

پکار کر کہے | اس کو | اور جو | وہ | چھپنے والا ہے | رات کو | اور چلنے والا | دن کو | اسی کے پاس

پکار کر کہے، خواہ کوئی رات کے اندھیرے میں چھپا ہوا ہو اور خواہ کوئی دن کے اُجالے میں چل پھر رہا ہو۔ ہر شخص کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ

محافظ (فرشتے) | سے | آگے | اسکے | اور سے | پیچھے اس کے | حفاظت کرتے ہیں اسکی | سے | حکم

آگے اور پیچھے نگران فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کرتے

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ

اللہ کے | بیشک | اللہ | نہیں | بدلتا | جو | قوم ہو | یہاں تک کہ | وہ بدلیں | اپنے | آپ کو

ہیں۔ بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود نہیں بدلتی۔

وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ

اور جب | ارادہ کرے | اللہ | قوم سے | عذاب کا | تو نہیں | ہٹانا | اس سے | اور نہیں | ان کے لئے | سے

جب اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو کوئی اس آفت کو ٹال نہیں سکتا اور اللہ کے مقابلے میں اس قوم کا

دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنۡشِئُ

سوائے اس کے | کوئی | کارساز | وہی | جو | دکھاتا ہے تم کو | بجلی | ڈرانے کو | اور امید دلانے کو | اور اٹھاتا ہے

کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ وہی اللہ ہے جو تمہیں بادلوں میں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے اور بارش کی امید بھی ہوتی

السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ

بادل | بھاری | اور تسبیح کرتی ہے | گرج | ساتھ اسکی حمد کے | اور فرشتے بھی | سے

ہے۔ وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھاتا ہے۔ بادلوں کی گرج بھی اللہ کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے

خِيۡفَتِهٖ ۚ وَيُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ

اس کے خوف | اور وہ بھیجتا ہے | بجلیاں گرنے والی | پھر پہنچاتا ہے | ان کو | جس پر | چاہے | اور وہ

بھی اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔ وہی ہے جو بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اس کے باوجود مشرک

يُجَادِلُوۡنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ؕ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ

جھگڑتے ہیں | بارے میں | اللہ کے | اور وہ | سخت | عذاب والا ہے | اسی کیلئے ہے | پکارنا | درست

لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بڑی قوت والا ہے۔ صرف اللہ کو پکارنا درست ہے

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ بِشَىۡءٍ اِلَّا

اور جن کو | وہ پکارتے ہیں | سے | سوائے اس کے | نہیں | وہ جواب دیتے | ان کو | کچھ | مگر

اس کے سوا جن کو لوگ پکارتے ہیں وہ اپنے پکارنے والوں کی داد رسی نہیں کر سکتے۔ جیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا

جیسے دراز کرنے والا | اپنی دونوں ہتھیلیوں کو | طرف | پانی کی | تاکہ پہنچے | منہ اس کا | اور نہیں | وہ | پہنچنے والا اس تک | اور نہیں

کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ اس تک پہنچنے والا نہیں۔ اسی

دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

دعا | کافروں کی | مگر | میں | گمراہی | اور اللہ کیلئے | سجدہ کرتا ہے | جو کوئی ہے | میں | آسمانوں

طرح کافروں کی پکار بے فائدہ ہے۔ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کو سجدہ کر رہی ہے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿15﴾ قُلْ مَنْ السجدة 2

اور زمین | خوشی سے | اور مجبوری سے | اور سائے ان کے | صبح کو | اور شام کو | کہہ دیجئے | کون ہے

خوشی سے یا مجبوری سے۔ تمام چیزوں کے سائے بھی صبح وشام اللہ کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

رب | آسمانوں کا | اور زمین کا | کہہ دیجئے | اللہ | کہہ دیجئے | کیا پھر بنائے تم نے | سے | سوائے اسکے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ''آسمانوں اور زمین کا مالک کون ہے؟'' آپ ﷺ خود ہی جواب دیں ''اللہ سب کا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

کارساز | نہیں | اختیار رکھتے | اپنی جانوں کیلئے | نفع کا | اور نہ | نقصان کا | کہہ دیجئے | کیا | برابر ہیں

مالک ہے'' پھر آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم نے کیوں اس کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے جو خود اپنے لئے نفع نقصان کا

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا

اندھا | اور دیکھنے والا | یا | کیا | برابر ہیں | اندھیرے | اور روشنی | کیا | انہوں نے بنائے

اختیار نہیں رکھتے؟'' آپ ﷺ ان سے یہ بھی پوچھیں ''کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا اندھیرا اور اُجالا برابر ہیں۔ کیا

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ

اللہ کے | شریک | انہوں نے پیدا کیا | جیسے اس کا پیدا کرنا | پھر مشابہ ہوگئی | پیدائش | ان پر | کہہ دیجئے | اللہ

انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ چیزیں پیدا کی ہوں جس سے خالقوں کے بارے میں ان کو شبہ ہو

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿16﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

پیدا کرنیوالا ہے | ہر | چیز کا | اور وہ | اکیلا | غالب ہے | اس نے اتارا | سے | آسمان | پانی

گیا ہو؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا زبردست ہے۔'' اللہ نے آسمان سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا

پھر بہنے لگے | نالے | اپنے اندازے سے | پھر اٹھالیا | بہاؤ نے | جھاگ | پھولا ہوا | اور اس سے جو

پانی برسایا اور ندی نالے اپنی مقدار کے موافق بہہ نکلے۔ پھر سیلاب نے اُبھرتے جھاگ کو اُٹھالیا۔ اور دیکھو اسی طرح کا جھاگ اُن

یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ

تپاتے ہیں | اس پر | میں | آگ | حاصل کرنے | زیور | یا | سامان | جھاگ | اس جیسا

دھاتوں پر بھی اُبھر آتا ہے جنہیں لوگ زیور یا نئی چیزیں بنانے کے لئے پگھلاتے ہیں۔

كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ۬ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ

اسی طرح | بیان کرتا ہے | اللہ | حق | اور باطل کو | پھر جو | جھاگ ہے | تو وہ جاتا رہتا ہے

اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ جھاگ باطل ہے اور وہ سُوکھ کر مٹ

جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ

خشک ہوکر | اور جو | چیز | فائدہ دے | لوگوں کو | تو وہ رہتی ہے | میں | زمین | اسی طرح

جاتا ہے مگر انسانوں کو نفع پہنچانے والی چیز حق ہے جو زمین میں باقی رہتی ہے۔ اللہ اسی طرح

یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ﴿17﴾ لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی ؕ

بیان کرتا ہے | اللہ | مثالیں | ان کیلئے | جنہوں نے حکم مانا | اپنے رب کا | بھلائی ہے

مثالیں بیان کرتا ہے۔ ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اللہ کا حکم مانا ان کے لئے بھلائی ہے۔

وقف النبی علیہ السلام

وَ الَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

اور جنہوں نے | نہیں | حکم مانا | اس کا | اگر | یہ کہ | انکے پاس ہو | جو ہے | میں | زمین | سارا

جن لوگوں نے اس کا حکم نہ مانا ان کے پاس اگر دنیا بھر کی دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو تو وہ یہ ساری دولت اپنی رہائی کے لئے

وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬

اور اس جیسا | ساتھ اسکے | ضرور فدیہ میں دیں | اس کو | یہ لوگ | ان کیلئے ہے | برا | حساب

دینے پر تیار ہو جائیں گے۔ ان لوگوں کا حساب سخت ہوگا

النصف

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾ؒ اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ

ع 2 / 11 / 8

اور ٹھکانہ ان کا | دوزخ ہے | اور وہ برا ہے | بچھونا | کیا پھر جو | جانتا ہے | کہ بے شک | نازل ہوا

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ کیا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو قرآن آپ ﷺ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

طرف تیری | طرف سے | تیرے رب کی | سچا ہے | جیسے جو | وہ | اندھا ہے | بیشک | سمجھتے ہیں

رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے، کیا وہ اس آدمی کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے۔ مگر نصیحت تو عقل والے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ﴿۲۰﴾

عقل والے | جو | پورا کرتے ہیں | عہد کو | اللہ کے | اور نہیں | وہ توڑتے | پختہ عہد کو

قبول کرتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس کے عہد کو نہیں توڑتے۔

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اور جو | ملاتے ہیں | جو | حکم دیا | اللہ نے | اس کا | کہ | ملایا جائے | اور ڈرتے ہیں | اپنے رب سے

جو اس چیز کو ملاتے ہیں جسے اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے۔ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

اور ڈرتے ہیں | برے | حساب سے | اور جو | صبر کریں | چاہنے | رضا | اپنے رب کی

اور آخرت کے سخت حساب سے خوف زدہ ہیں۔ اور اپنے رب کی رضا کے لئے صبر کرتے ہیں۔

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ

اور قائم کریں | نماز | اور خرچ کریں | اس سے جو | ہم نے رزق دیا انکو | پوشیدہ | اور ظاہر | اور دور کرتے ہیں

نماز قائم کرتے ہیں۔ ہمارے دیے میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور جو برائی کے

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۙ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

بھلائی سے | برائی کو | یہی لوگ | ان کیلئے ہے | انجام کار | آخرت کا گھر | باغ | ہمیشہ کے

بدلے میں بھی بھلائی کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لئے ہے۔ وہ ابدی باغوں میں

يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

وہ داخل ہوں گے ان میں | اور جو | نیک ہیں | سے | ان کے باپ دادا | اور بیویاں ان کی | اور اولاد ان کی

خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد، ان کی بیویاں اور ان کی اولادیں جو نیک اور صالح ہوں گے وہ بھی ان کے ساتھ وہاں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا

اور فرشتے | داخل ہوں گے | ان پر | سے | ہر | دروازے | سلامتی ہو | تم پر | اس وجہ سے جو

جائیں گے۔ فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ اور ان سے کہیں گے "سلامتی ہو تم لوگوں پر، تم نے دنیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ

تم نے صبر کیا | پس کتنا اچھا ہے | انجام کار | آخرت کا گھر | اور جو لوگ | توڑتے ہیں | عہد | اللہ کا | سے

میں صبر کیا، یہ سب اسی کا صلہ ہے" اتنا اچھا ہے آخرت میں ان کا ٹھکانا۔ مگر جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسے

بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ

بعد | پختہ کرنے کے | اور کاٹتے ہیں | جو | حکم دیا | اللہ نے | اس کا | کہ | ملایا جائے | اور فساد کرتے ہیں

توڑ ڈالتے ہیں۔ اللہ نے جن چیزوں کے ملانے کا حکم دیا ہے انہیں کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿25﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ

میں | زمین | یہی لوگ | ان کیلئے | لعنت ہے | اور ان کیلئے | برا | گھر ہے | اللہ | زیادہ دیتا ہے

فساد کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہے اور آخرت میں ان کیلئے برا ٹھکانا ہے۔ اللہ زیادہ

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا

روزی | جسے | چاہے | اور کم دیتا ہے | اور وہ خوش ہوئے | زندگی پر | دنیا کی | اور نہیں

روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تھوڑی دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ مگر لوگ دنیا کی زندگی میں مگن ہیں۔ حالانکہ دنیا کی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا (ع 3 8 9)

زندگی | دنیا کی | (مقابلے) میں | آخرت کے | مگر | تھوڑا فائدہ | اور کہتے ہیں | جو لوگ | کافر ہوئے | کیوں نہ

زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی سامان کے سوا کچھ نہیں۔ کافر لوگ نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں "اس شخص پر اس کے رب

أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

اتاری گئی | اس پر | نشانی | طرف | اسکے رب کی | کہہ دیجئے | بیشک | اللہ | گمراہ کرتا ہے | جسے | چاہے

کی طرف سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی؟" اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں "بات یہ ہے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جو اس

وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿27﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

اور ہدایت دیتا ہے | اپنی طرف | جو | رجوع کرے | جو لوگ | ایمان لائے | اور اطمینان پاتے ہیں | دل ان کے

کی طرف رجوع کرتا ہے اسے وہ ہدایت دیتا ہے۔ ایسے لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن

بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿28﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

ذکر سے | اللہ کے | یاد رکھو | ذکر سے | اللہ کے | اطمینان پاتے ہیں | دل | جو لوگ | ایمان لائے

ہوتے ہیں تو یاد رکھو، اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ

اور کام کئے | نیک | خوش نصیبی | ان کیلئے | اور عمدہ | ٹھکانہ | اسی طرح | ہم نے بھیجا تجھے

اور انہوں نے نیک کام کئے، وہی خوش نصیب ہیں اور آخرت میں انہی کے لئے اچھا ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ جس طرح ہر امت

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

میں | امت | بیشک | گزر چکیں | سے | ان سے پہلے | امتیں | تاکہ تو پڑھے | ان پر | جو

کے لئے پیغمبر بھیجا گیا اسی طرح ہم نے آپ ﷺ کو بھی ایک ایسی امت کی طرف بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ

ہم نے وحی کیا | طرف تیری | اور وہ | انکار کرتے ہیں | رحمان کا | کہہ دیجئے | وہ | میرا رب ہے | نہیں | معبود

تاکہ آپ ﷺ وہ قرآن سنا دیں جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے مگر وہ لوگ رحمان کا انکار کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں

اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

مگر | وہی | اسی پر | میں نے بھروسا کیا | اور طرف اس کی | میرا توبہ کرنا | اور اگر | بلاشبہ | قرآن

”وہی میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔“ اور اگر ایسا

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ

چلائے جاتے | اس سے | پہاڑ | یا | پھٹ جاتی | اس سے | زمین | یا | باتیں کرتے | اس سے | مُردے

قرآن ہوتا جس کی تاثیر سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین پھٹ جاتی یا اس سے مردے بولنے لگتے تب بھی یہ کافر لوگ اس پر ایمان نہ

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ

بلکہ | اللہ کیلئے ہے | حکم | سارا | کیا پس نہیں | جانتے | جو لوگ | ایمان لائے | کہ | اگر

لاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ سارا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ پھر کیا ایمان والوں کو اس بات سے تسلی نہیں ہوئی کہ اگر

يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

چاہتا | اللہ | ضرور ہدایت دیتا | لوگوں | سب کو | اور ہمیشہ | جو لوگ | کافر ہوئے

اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں پر اُن کے برے اعمال

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى

پہنچے گی | اس وجہ سے جو | انہوں نے کیا | مصیبت | یا | اترے گی | قریب | سے | گھران کے | یہاں تک کہ

کی وجہ سے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہے، یا کوئی آفت ان کی بستی کے آس پاس نازل ہوتی رہے گی یہاں تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4 ع 5 10

يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ

آئے | وعدہ | اللہ کا | بیشک | اللہ | نہیں | خلاف کرتا | وعدے کے | اور بیشک | مذاق اڑایا گیا

کہ اللہ کا وعدہ آ جائے۔ یقیناً اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ سے پہلے بھی

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ

رسولوں کا | سے | پہلے تجھ | پھر میں نے ڈھیل دی | ان کو جو | کافر ہوئے | پھر | میں نے پکڑا ان کو | پھر کیسا

رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو دیکھو،

كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

ہوا | عذاب میرا | کیا پھر جو | وہ | قائم ہے | پر | ہر | جان | جو | اس نے کمایا

میرا بھیجا ہوا عذاب کتنا سخت تھا۔ کیا وہ اللہ جو ہر کسی کے اچھے برے عمل کا حساب کرنے والا ہے، ایسا ہے کہ اس کا کوئی شریک ہو مگر

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ

اور بنائے | اللہ کے | شریک | کہہ دیجئے | تم نام لو ان کے | یا | تم بتاتے ہو وہ چیز | جو | نہیں | وہ جانتا

لوگوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ان شریکوں کے نام لو۔ کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو

فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں | زمین | یا | ظاہری | سے | بات | بلکہ | آراستہ کیا گیا | ان کے لئے جو | کافر ہوئے

جسے وہ زمین میں کہیں نہیں جانتا؟ یا تم ایسی ویسی باتیں کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ کافروں کی نگاہوں میں ان کی مکاریاں خوشنما بنا دی

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

مکر ان کا | اور وہ روکے گئے | سے | راستے | اور جس کو | گمراہ کرے | اللہ | تو نہیں | اس کو | کوئی

گئی ہیں۔ وہ راہِ حق سے محروم ہو چکے ہیں۔ جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت

هَادٍ ﴿33﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ

ہدایت دینے والا | ان کیلئے ہے | عذاب | میں | زندگی | دنیا کی | اور البتہ عذاب | آخرت کا | بھاری ہے

نہیں دے سکتا۔ ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے۔

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

اور نہیں | ان کیلئے | سے | اللہ | کوئی | بچانے والا | حال | جنت کا | جس کا | وعدہ کیا گیا

کوئی انہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا نہیں۔ پرہیزگاروں کے لئے جس جنت کا وعدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ

پرہیزگاروں سے | بہتی ہیں | سے | نیچے ان کے | نہریں | پھل اسکے | ہمیشہ | اور سایہ اس کا | یہ ہے

کیا گیا وہ ایسی ہے کہ اس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

انجام | ان کا جو | پرہیزگار ہیں | اور انجام | کافروں کا | دوزخ ہے | اور جو لوگ | ہم نے دی ان کو

انجام ان لوگوں کا ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا لیکن کافروں کا انجام دوزخ کی آگ ہے۔ اے نبی ﷺ بعض سچے اہل کتاب اس

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

کتاب | وہ خوش ہوتے ہیں | اس پر جو | نازل ہوا | طرف تیری | اور سے | گروہوں | جو | انکار کرتا ہے

قرآن سے جو ہم نے آپ ﷺ پر نازل کیا ہے خوش ہوتے ہیں اور اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں لیکن کچھ مخالف گروہ بھی ہیں جو قرآن

بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ

اسکے بعض کا | کہہ دیجئے | بیشک | مجھے حکم دیا گیا | کہ | میں عبادت کروں | اللہ کی | اور نہ | شریک کروں | اسکے ساتھ

کی کئی باتیں نہیں مانتے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایک اللہ کی عبادت کروں۔ کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں۔

اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ

طرف اسی کی | میں بلاتا ہوں | اور طرف اسی کی ہے | ٹھکانہ | اور اسی طرح | ہم نے نازل کیا اسے | حکم | عربی

اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“ اور ہم نے اس قرآن کو ایک حکم کی حیثیت سے عربی میں نازل کیا

وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ

اور البتہ اگر | تو نے پیروی کی | ان کی خواہشوں کی | بعد | جو | آیا تیرے پاس | سے | علم | نہیں | تمہارے لئے

ہے۔ اگر تم وحی کا علم آ جانے کے بعد بھی دوسرے لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرو گے تو اللہ کے

5 ع 6 11 مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ

سے | اللہ | کوئی | دوست | اور نہ | بچانے والا | اور بیشک | ہم نے بھیجے | رسول | سے | پہلے تجھ

مقابلے میں نہ کوئی تمہارا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے۔ وہ سب

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

اور ہم نے بنائیں | ان کے لئے | بیویاں | اور اولاد | اور نہ | تھا | کسی رسول کیلئے | کہ | وہ لاتا

انسان تھے۔ ہم نے انہیں بیویاں بھی دیں اور اولاد بھی۔ کسی رسول کے اختیار میں نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا

کوئی نشانی | مگر | حکم سے | اللہ کے | واسطے ہر | وعدے کے | لکھائی ہے | مٹاتا ہے | اللہ | جو

کوئی نشانی خود لے آئے۔ ہر وعدہ لکھا ہوا ہے۔ اللہ جس چیز کو چاہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو

يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

چاہے | اور ثابت رکھتا ہے | اور اس کے پاس ہے | اصل | کتاب | اور اگر | جو | ہم دکھادیں تجھ کو | بعض

چاہے قائم رکھتا ہے۔ اصل کتاب اسی کے پاس ہے۔ ہم نے کافروں سے جن برے نتائج کے وعدے کر رکھے ہیں ان میں سے

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا

جو | ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے | یا | ہم تیری جان قبض کرلیں | پس بیشک | تجھ پر | پہنچانا ہے | اور ہم پر

بعض تو ہم آپ ﷺ کی حیات طیبہ میں پورے کر دکھائیں گے لیکن بعض وعدوں کے پورا ہونے سے پہلے ہم آپ کو دنیا سے اٹھا

الْحِسَابُ ﴿40﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

حساب لینا | کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | کہ ہم | ہم لاتے ہیں | زمین کو | ہم گھٹاتے اس کو | سے | اسکے کناروں سے

لیں گے۔ بہرحال آپ کا کام پیغام پہنچانا ہے، آگے حساب لینا ہماری ذمہ داری ہے۔ کیا کافروں کو نظر نہیں آتا ہم ہر طرف سے ان

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾ وَقَدْ

اور اللہ | حکم دیتا ہے | نہیں کوئی پیچھا کرنیوالا | اس کے حکم کا | اور وہ | جلد | حساب لینے والا ہے | اور بیشک

کا دائرہ تنگ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اللہ جو فیصلہ کرتا ہے اسے کوئی بدل نہیں سکتا، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ان سے

مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

چالیں چلیں | جو لوگ | سے | پہلے انکے | تو اللہ کیلئے ہیں | چالیں | ساری | وہ جانتا ہے | جو | کماتی ہے

پہلے لوگوں نے بھی ہمارے خلاف تدبیریں کیں۔ مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ وہی جانتا ہے کون

كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿42﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

ہر | جان | اور جلد جان لیں گے | کافر | کس کیلئے | انجام | آخرت کے گھر کا | اور کہتے ہیں | جو

کیا کر رہا ہے۔ کافروں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لئے آخرت کا اچھا انجام ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے بارے میں

كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

کافر ہوئے | تو نہیں ہے | رسول | کہہ دیجئے | کافی ہے | اللہ | گواہ | درمیان میرے | اور درمیان تمہارے

کافر لوگ کہتے ہیں ”تم پیغمبر نہیں ہو۔“ آپ ﷺ کہیں ”میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6 ع 6 12

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾ع

اور جو | اسکے پاس ہے | علم | کتاب کا

اور ان لوگوں کی گواہی جن کے پاس کتاب کا علم ہے“۔

(14) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (72)

اٰيَاتُهَا 52 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الٓرٰ | یہ کتاب ہے | ہم نے نازل کیا اسے | تیری طرف | تاکہ تو نکالے | لوگوں کو | سے | اندھیروں | طرف

الٓرٰ اے نبی ﷺ یہ کتاب ہے جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی تاکہ آپ ﷺ اسکے ذریعے لوگوں کو اندھیروں

النُّوْرِ لا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ لا ﴿1﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ

روشنی کی | حکم سے | انکے رب کے | طرف | راستے | (اللہ) غالب | تعریف والے کے | اللہ | جو کہ | اسی کا ہے

سے نکال کر اجالے کی طرف لائیں اور ان کے رب کے حکم سے اس کے راستے کی طرف بلائیں جو غالب اور تعریف کے لائق ہے۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

جو کچھ | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور ہلاکت ہے | کافروں کے لئے | سے | عذاب

اللہ ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ مگر کافر لوگ ایک سخت عذاب کے نتیجے میں تباہ

شَدِيْدِ نِ لا ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ

سخت | جو | ترجیح دیتے ہیں | زندگی | دنیا کی | پر | آخرت | اور روکتے ہیں

حال ہوں گے۔ کیونکہ وہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ دوسروں کو بھی

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿3﴾

سے | راہ | اللہ کی | اور چاہتے ہیں | ٹیڑھ پن | یہی لوگ ہیں | میں | گمراہی | دور کی

اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور راہ حق میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں۔ یہ لوگ سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ط فَيُضِلُّ اللّٰهُ

اور نہیں | ہم نے بھیجا | کوئی | رسول | مگر | زبان میں | اُس کی قوم کی | تاکہ وہ بیان کرے | ان کو | پھر گمراہ کرتا ہے

ہم نے جو پیغمبر بھیجا اپنی قوم کی زبان بولنے والا بھیجا تاکہ انہیں اچھی طرح سمجھا دے۔ مگر اللہ جسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝4

اللہ | جسے | چاہے | اور ہدایت دیتا ہے | جسے | چاہے | اور وہ | بڑا غالب | خوب حکمت والا ہے

چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

اور بیشک | ہم نے بھیجا | موسیٰ کو | اپنی نشانیوں کے ساتھ | کہ | تو نکال | اپنی قوم کو | سے | اندھیروں | طرف

ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تاکہ وہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اجالے

النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

روشنی کی | اور یاددہانی کرا ان کو | ساتھ دنوں | اللہ کے | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | ہر | صابر

میں لائے۔ ان کو وہ واقعات یاد دلائے جب اللہ نے حق اور باطل کے بارے میں فیصلے فرمائے۔ بیشک ان میں بڑی نشانیاں ہیں

شَكُوْرٍ ۝5 وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

شاکر کے لئے | اور جب | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم سے | یاد کرو | نعمت | اللہ کی | تم پر | جب

ہر اس شخص کیلئے جو صبر اور شکر کرنیوالا ہو۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”اللہ نے تم پر جو احسانات کئے ہیں انہیں کبھی نہ بھولنا۔ اس

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

اس نے نجات دی | سے | قوم | فرعون | وہ پہنچاتے تھے تم کو | برا | عذاب | اور وہ ذبح کرتے تھے

نے تمہیں فرعون کی قوم سے رہائی دی جو تمہیں سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بیٹے تمہارے | اور زندہ چھوڑتے تھے | عورتیں تمہاری | اور میں | اس | آزمائش | طرف | تمہارے رب کی

ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيْمٌ ۝6 ع وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ (1 ع 6 13)

بڑی | اور جب | اعلان کیا | تمہارے رب نے | البتہ اگر | تم نے شکر کیا | ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں | اور البتہ اگر

آزمائش تھی۔ وہ وقت بھی یاد کرو جب تمہارے رب نے اعلان فرمایا ”اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔ لیکن اگر

كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝7 وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ

تم نے ناشکری کی | بیشک | عذاب میرا | ضرور سخت ہے | اور کہا | موسیٰ نے | اگر | تم کفر کرو گے | تم

تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔“ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا ”اگر تم کفر کرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۙ فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ

اور جو | میں | زمین | سب | تو بیشک | اللہ | البتہ بے نیاز | تعریف والا ہے | کیا نہیں | آئی تمھارے پاس

اور زمین کے سارے لوگ کافر ہو جائیں تب بھی اللہ کو پروا نہیں، وہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔" لوگو کیا تمہیں

نَبَؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِنْ مع

خبر | ان کی جو تھے | سے | پہلے تمہارے | قوم | نوح | اور عاد | اور ثمود | اور جو لوگ | سے

ان قوموں کے حالات نہیں پہنچے جو تم سے پہلے ہو گزریں، جیسے قومِ نوح، قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ان قوموں کے حالات

بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

بعد ان کے | نہیں | جانتا ان کو | مگر | اللہ | آئے انکے پاس | رسول ان کے | ساتھ روشن نشانیوں کے

جو ان کے بعد آئیں، جنہیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان سب کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے رسول واضح دلیلیں لے کر

فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ

توانہوں نے پھیرے | ہاتھ اپنے | میں | اپنے منہ | اور کہا | بیشک ہم | انکار کیا ہم نے | اس کا جو | تم بھیجے گئے

آئے۔ مگر ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے ان رسولوں کے منہ بند کرنے کی کوشش کی اور یہ تک کہہ دیا "تم جو پیغام لے کر آئے ہو

بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٩﴾ قَالَتْ الثلثة

ساتھ اسکے | اور بیشک ہم | ضرور میں | شک | اس سے جو | تم بلاتے ہو ہم کو | طرف اس کی | اُلجھن والا | کہا

ہم اسے نہیں مانتے۔ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں سخت اُلجھن والے شک میں پڑے ہیں۔ ان کے رسولوں

رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ

انکے رسولوں نے | کیا بارے میں | اللہ کے | شک ہے | پیدا کرنے والا | آسمانوں کا | اور زمین کا | بلاتا ہے تم کو

نے کہا "کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے۔ وہ تمہیں بلاتا ہے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ

تاکہ بخش دے | تم کو | سے | تمہارے گناہوں | اور مہلت دے تمہیں | طرف | مدت | مقررہ کی | وہ بولے | نہیں

تاکہ تمہیں تمہارے گناہ معاف کر دے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک زندگی کی مہلت دے" اس پر ان لوگوں نے کہا "تم ہماری

أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۖ تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تم | مگر | بشر | ہم جیسے | تم چاہتے ہو | کہ | روکو ہم کو | اس سے جو | تھے | پوجتے

طرح کے انسان ہو۔ تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے روک دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ

ہمارے باپ دادا | پس لاؤ ہمارے پاس | دلیل | واضح | کہا | ان کو | ان کے رسولوں نے | نہیں | ہم

جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے۔ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ'' ان کے رسولوں نے جواب دیا

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

مگر | بشر | تم جیسے | اور لیکن | اللہ | احسان کرتا ہے | پر | جس پر | وہ چاہتا ہے | سے | اپنے بندوں میں

''بیشک ہم تمہاری طرح انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اپنا انعام فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى

اور نہیں | ہے | ہم کو | کہ | ہم لائیں تمہارے پاس | دلیل | مگر | حکم سے | اللہ کے | اور پر

ہم اللہ کے حکم کے بغیر اپنی طرف سے تمہیں کوئی معجزہ نہیں دکھا سکتے۔ اور ایمان والوں کو

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ

اللہ | پس چاہئے بھروسا کریں | ایمان والے | اور کیا ہے | ہم کو | کہ نہ | ہم بھروسا کریں | پر | اللہ | جبکہ بیشک

اللہ پر بھروسا کرنا چاہئے۔ ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جبکہ اس نے

هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

دکھائیں ہم کو | راہیں ہماری | اور ضرور ہم صبر کریں گے | پر | جو | تم نے تکلیف دی ہم کو | اور پر | اللہ | پس چاہئے بھروسا کریں

ہمیں سیدھے راستوں پر چلنے کی توفیق دی جو تکلیف تم ہمیں پہنچاؤ گے ہم اس پر صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ (ع 2 6 14)

بھروسا کرنے والے | اور کہا | انہوں نے جو | کافر ہوئے | اپنے رسولوں کو | ضرور ہم نکالیں گے تمہیں | سے | اپنی زمین

بھروسہ کرنا چاہئے۔ آخر کافروں نے ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں سے کہہ دیا ''تمہیں ہمارے مذہب میں آنا پڑے گا

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

یا | ضرور تم کو واپس آنا ہوگا | میں | ہمارے دین | پھر وحی بھیجی | طرف ان کی | انکے رب نے | ضرور ہم ہلاک کرینگے

ورنہ ہم تمہیں اپنی سرزمین سے نکال دیں گے۔ اس پر ہم نے اپنے رسولوں پر وحی بھیجی کہ ان ظالموں کو ہلاک

الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ

ظالموں کو | اور ضرور ہم بسا دیں گے تم کو | زمین | سے | بعد ان کے | یہ ہے | اس کیلئے جو | ڈرے

کر دیں گے اور ان کے بعد تمہیں زمین پر بسائیں گے دنیا میں یہ اچھا انجام ان لوگوں کے لئے ہے جو میرے حضور پیشی کا خوف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾

میرے سامنے | اور ڈرے | میرے ڈرانے سے | اور انہوں نے فتح مانگی | اور ناکام ہوا | ہر | سرکش | مخالف

رکھتے ہیں اور جو میرے ڈرانے سے ڈرتے ہیں۔ آخر پیغمبر نے اللہ سے فیصلے کے لئے دعا کی جس کے نتیجے میں ہر سرکش اور ضدی

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ

سے | آگے اس کے | دوزخ | اور اسے پلایا جائے گا | سے | پانی | پیپ کا | وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے

شخص دنیا میں نامراد ہوا۔ اور آخرت میں اس کے آگے دوزخ ہے جہاں اسے پیپ کا پانی پینے کو ملے گا وہ اسے ایک ایک گھونٹ کر

وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط

اور نہیں قریب ہوگا | کہ نگل سکے اس کو | اور آئے گی اسے | موت | سے | ہر | جگہ | اور نہیں | وہ | مرنے والا

کے پیے گا اور مشکل سے حلق سے اُتار سکے گا۔ اسے ہر طرف سے موت آتی دکھائی دے گی مگر وہ مرے گا نہیں،

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور سے | آگے اسکے | عذاب ہے | سخت | حال | ان کا جنہوں نے | انکار کیا | اپنے رب کا

اور اس کے آگے سخت عذاب ہوگا۔ کافروں کے اعمال اُس راکھ کی طرح ہیں جسے ایک

اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ط

اعمال ان کے | جیسے راکھ | سخت چلے | اس پر | (زور کی) ہوا | میں | دن | آندھی کے

طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو۔ انہیں اپنے کیے کا

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ط ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾

نہیں قابو پاتے | اس سے جو | انہوں نے کمایا | پر | کچھ | یہ ہے | وہی | گمراہی | دور کی

کچھ نہ ملے گا۔ یہ ہے پرلے درجے کی گمراہی اور ناکامی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنْ يَّشَاْ

کیا نہیں | تو نے دیکھا | کہ | اللہ نے | پیدا کئے | آسمان | اور زمین | حق کے ساتھ | اگر | وہ چاہے

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾

لے جائے تمہیں | اور لائے | مخلوق | نئی | اور نہیں | یہ | پر | اللہ | مشکل

ڈالے اور تمہاری جگہ کوئی نئی مخلوق لے آئے۔ اور اللہ کے لئے یہ کچھ مشکل نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا

اور وہ روبرو ہوں گے | اللہ کے | سب | پھر کہیں گے | کمزور | ان کو جو | تکبر کرتے تھے | بیشک ہم | ہم تھے

آخرت میں جب سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ کمزور لوگ اپنے بڑے لوگوں سے کہیں گے ''دنیا میں ہم تمہارے تابع

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ

تمہارے | تابع | تو کیا | تم ہو | کام آنے والے | ہمارے | سے | عذاب | اللہ | کے

تھے کیا تم اب اللہ کے عذاب سے ہمیں بچانے کے لئے کچھ

شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ

کچھ | وہ کہیں گے | اگر | ہمیں ہدایت دیتا | اللہ | ضرور ہم ہدایت دیتے تمہیں | برابر ہے | ہم پر | ہم زاری کریں

کر سکتے ہو؟'' وہ جواب دیں گے ''اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی تو ہم تمہیں بھی ہدایت دیتے۔ اب ہمارے لئے برابر ہے

اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ 3 ع 9 15

یا | ہم صبر کریں | نہیں | ہمارے لئے | کوئی | بھاگنے کی جگہ | اور کہے گا | شیطان | جب | فیصلہ ہوگا

بےصبری کریں یا صبر کریں، ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔'' اور جب لوگوں کے انجام کا فیصلہ ہو جائے گا

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا

کام کا | بیشک | اللہ نے | وعدہ کیا تم سے | وعدہ | سچا | اور میں نے وعدہ کیا تم سے | پھر خلاف کیا تم سے | اور نہیں

تو شیطان کہے گا ''بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا لیکن میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ میرا

كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

تھا | مجھ کو | تم پر | کوئی | غلبہ | مگر | یہ کہ | میں نے بلایا تمہیں | تو تم نے قبول کی | میری بات

تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا۔ میں نے یہی کیا تمہیں اپنی طرف بلایا اور تم نے میری بات مان لی۔

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ

پس نہ | تم ملامت کرو مجھے | اور ملامت کرو | اپنے آپ کو | نہیں | میں | تمہاری فریاد کو پہنچنے والا | اور نہ | تم

مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے آپ کو الزام دو۔ آج نہ میں تمہارا مددگار بن سکتا ہوں

بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ

میری فریاد کو پہنچنے والے | بیشک میں | انکار کرتا ہوں | ساتھ جس کے | تم مجھے شریک بناتے | سے | پہلے | بیشک

اور نہ تم میرے مددگار بن سکتے ہو۔ میں اس سے بری ہوں جو تم نے مجھے اللہ کا شریک بنایا تھا۔ بیشک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ظالم لوگ | ان کیلئے ہے | عذاب | دردناک | اور داخل ہوں گے | جو لوگ | ایمان لائے | اور کام کئے

ظالموں کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ

نیک | باغوں میں | بہتی ہیں | سے | نیچے ان کے | نہریں | ہمیشہ رہیں گے | ان میں | حکم سے

کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ

رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

اپنے رب کے | انکی (ملاقات کی) دعا | اس میں | سلام ہے | کیا نہیں | تو نے دیکھا | کیسی | بیان کی | اللہ نے | مثال

رہیں گے۔ باہمی ملاقات کے وقت وہ ایک دوسرے کو سلامتی کی دعا دیا کریں گے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا اللہ نے توحید کے

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۙ﴿24﴾

کلمہ | طیبہ کی | جیسے درخت | پاکیزہ | جڑ اس کی | مضبوط | اور شاخیں اسکی | میں | آسمان

کلمہ طیبہ کی کیسی اچھی مثال بیان فرمائی کہ وہ پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی اور جس کی شاخیں آسمان تک

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

دیتا ہے | پھل اپنا | ہر | وقت | حکم سے | اپنے رب کے | اور بیان کرتا ہے | اللہ | مثالیں

پہنچی ہوئی ہیں۔ وہ وقت پر پھل دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثالیں بیان

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

لوگوں کے لئے | تا کہ وہ | سمجھیں | اور مثال | بات | ناپاک کی | جیسے پودا

کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور ناپاک شرکیہ بات کی مثال خراب

خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ يُثَبِّتُ

ناپاک | اکھاڑ لیا ہے | سے | اوپر | زمین کے | نہیں | اس کی | کوئی | جڑ کی جگہ | ثابت رکھتا ہے

درخت کی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے، اس میں پائیداری نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

اللہ | ان کو جو | ایمان لائے | ساتھ بات | مضبوط کے | میں | زندگی | دنیا کی | اور میں | آخرت

ایک پکی بات، کلمہ توحید کے ذریعے دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 4 6 16

وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

اور گمراہ کرتا ہے | اللہ | ظالموں کو | اور کرتا ہے | اللہ جو | چاہے | کیا نہیں | تو نے دیکھا | طرف

مگر ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ ﴿28﴾

جنہوں نے | بدل دی | نعمت | اللہ کی | ناشکری میں | اور اتارا | اپنی قوم کو | گھر | تباہی کے

جنہوں نے اللہ کی نعمت کی ناشکری کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے اس گھر تک پہنچا دیا

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا

جہنم | وہ پہنچیں گے اس میں | اور وہ ہے بری | جگہ | اور انہوں نے بنائے | اللہ کے | شریک | تا کہ وہ بھٹکا دیں

جس کا نام جہنم ہے۔ اس میں وہ سب داخل ہوں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ان لوگوں نے اللہ کے شریک بنائے تا کہ دوسرے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾ قُلْ

سے | اس کے راستے | کہہ دیجئے | فائدہ اٹھالو | پس بیشک | ٹھکانا تمہارا ہے | طرف | آگ کی | کہہ دیجئے

لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "تھوڑے دن عیش کر لو۔ تمہارا آخری ٹھکانا دوزخ

لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

میرے بندوں کو | جو | ایمان لائے | وہ قائم کریں | نماز | اور خرچ کریں | اس سے جو | رزق دیا ہم نے انکو | پوشیدہ

ہے۔" اے نبی ﷺ میرے مومن بندوں سے کہہ دیں "وہ نماز قائم کریں۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ

وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾

اور ظاہر | سے | پہلے | کہ | آئے | دن | نہیں | خرید و فروخت | اس میں | اور نہ | دوستی

خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی کام آئے گی۔"

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اللہ | جس نے | پیدا کئے | آسمان | اور زمین | اور اتارا | سے | آسمان | پانی

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ وہی آسمان سے پانی برساتا ہے

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

پھر نکالے | اسکے ذریعے | سے | پھل | رزق ہے | تمہارے لئے | اور تابع کیا | تمہارے لئے | کشتی کو

جس کے ذریعے تمہاری روزی کے لئے مختلف پھل پیدا کرتا ہے۔ اسی نے تمہیں کشتیوں اور جہازوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ

تا کہ وہ چلے ۔ میں ۔ سمندر ۔ اس کے حکم سے ۔ اور تابع کی ۔ تمہارے لئے ۔ نہریں ۔ اور تابع کیا ۔ تمہارے

جو اللہ کے حکم سے سمندر میں تیرتے پھرتے ہیں۔ اسی نے دریاؤں کو تمہاری نفع رسانی میں لگا دیا۔ اسی نے سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾ وَاٰتٰىكُمْ

سورج ۔ اور چاند ۔ ہمیشہ پھرنے والے ۔ اور تابع کئے ۔ تمہارے لئے ۔ رات ۔ اور دن ۔ اور اس نے دیا تمہیں

اور چاند کو تمہاری خدمت پر لگا دیا۔ یہ دونوں برابر حرکت کر رہے ہیں۔ اسی نے رات اور دن کو تمہارے لئے فائدہ مند بنایا۔ غرض

مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ

سے ۔ ہر چیز ۔ جو ۔ تم نے مانگا اس سے ۔ اور اگر ۔ تم گنو ۔ نعمتیں ۔ اللہ کی ۔ نہیں ۔ تم شمار کر سکتے انکو ۔ بیشک

اس نے تمہاری تمام ضرورتیں پوری کیں۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو شمار نہیں کر سکتے۔ بیشک

5 ع 7 17 الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

انسان ہے ۔ البتہ ظالم ۔ ناشکرا ۔ اور جب ۔ کہا ۔ ابراہیم نے ۔ اے میرے رب ۔ تو بنا دے ۔ اس

انسان بڑا بےانصاف بڑا ناشکرا ہے۔ اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی ''اے میرے رب

الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ

سرزمین کو ۔ امن والی ۔ اور بچا مجھے ۔ اور میرے بیٹوں کو ۔ کہ ۔ ہم پوجا کریں ۔ بتوں کی ۔ میرے رب ۔ بیشک وہ

اس علاقے کو امن والا بنا دے مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے دور رکھنا۔ اے میرے رب ان بتوں نے

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

انہوں نے گمراہ کیا ۔ بہت ۔ سے ۔ لوگوں کو ۔ پھر جو ۔ پیروی کرے میری ۔ تو بیشک وہ ۔ مجھ سے ہے ۔ اور جو

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ لہٰذا جو میری پیروی کرے وہ تو میرا ہے، مگر جو

عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿36﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ

نافرمانی کرے میری ۔ تو بیشک تو ۔ بخشنے والا ۔ نہایت مہربان ہے ۔ اے ہمارے رب ۔ بیشک میں ۔ میں نے بسایا ۔ کچھ ۔ اپنی اولاد کو

نافرمانی کرے تو اسے بھی ہدایت دے اور بخشش دے بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو

بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وادی ۔ بغیر ۔ والی ۔ کھیتی ۔ پاس ۔ تیرے گھر ۔ محترم کے ۔ اے ہمارے رب ۔ تا کہ وہ قائم کریں ۔ نماز

ایک غیر آباد وادی میں تیرے محترم گھر کے پاس بسایا ہے۔ اے ہمارے رب تا کہ وہ نماز قائم کریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

پس تو کردے | دل | سے | لوگوں | مائل ہوں | طرف ان کے | اور رزق دے ان کو | سے | پھلوں

تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے۔ انہیں پھلوں کا رزق عطا فرما

لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا

تاکہ وہ | شکر کریں | اے ہمارے رب | بیشک تو | تو جانتا ہے | جو | ہم چھپاتے ہیں | اور جو | ہم ظاہر کرتے ہیں | اور نہیں

تاکہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے رب تو ہمارا ظاہر و باطن جانتا ہے۔ اللہ سے

یَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿38﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

چھپتی | پر | اللہ | کوئی | چیز | میں | زمین | اور نہ | میں | آسمان | شکر ہے | اللہ کا

کوئی چیز چھپی نہیں، نہ زمین میں، نہ آسمان میں۔ شکر ہے اللہ کا

الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ

جس نے | دیئے | مجھ کو | باوجود | بڑھاپے کے | اسماعیل | اور اسحاق | بیشک | میرا رب | ضرور سننے والا ہے

جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام دو بیٹے دیئے۔ بیشک میرا رب

الدُّعَآءِ ﴿39﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ

دعاؤں کا | اے میرے رب | تو بنا دے مجھے | قائم کرنے والا | نماز کا | اور میری اولاد کو | اے ہمارے رب | اور قبول کر

دعائیں سنتا ہے۔ اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نمازی بنا دے۔ اے ہمارے رب! میری دعا

دُعَآءِ ﴿40﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

میری دعا | اے ہمارے رب | بخش دے | مجھ کو | اور میرے والدین کو | اور مومنین کو | جس دن | قائم ہو

قبول فرما لے۔ اے ہمارے رب اس دن بخش دینا مجھ کو، میرے والدین کو اور مومنین کو جس دن حساب

ع 6 7 18 الْحِسَابُ ﴿41﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا

حساب | اور نہ | تو گمان کر | اللہ کو | بے خبر | اس سے جو | کام کرتے ہیں | ظالم لوگ | بیشک

قائم ہو۔ اور مت خیال کرو اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ وہ انہیں

یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾ مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ

وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے | اس دن تک | پتھرا جائیں گی | اس میں | آنکھیں | دوڑتے ہوں گے | اونچا کئے ہوئے

اس دن تک کے لئے ڈھیل دے رہا ہے جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ وہ سر اٹھائے بھاگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُءُوۡسِهِمۡ لَا يَرۡتَدُّ اِلَيۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ هَوَآءٌ ؕ﴿43﴾ وَ اَنۡذِرِ

اپنے سروں کو | نہیں | لوٹیں گے | طرف ان کی | نظریں ان کی | اور دل ان کے | گرے ہوں گے | اور تو ڈرا

رہے ہوں گے۔ اُن کی نگاہیں اُٹھی کی اُٹھی رہ جائیں گی اور اُن کے دل بدحواس ہوں گے اے نبی ﷺ لوگوں

النَّاسَ يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ

لوگوں کو | جس دن | آئے گا ان پر | عذاب | پھر کہیں گے | وہ جو | ظالم ہیں | اے ہمارے رب

کو اس دن کے عذاب سے ڈرائیں جس دن ظالم لوگ کہیں گے ''اے ہمارے رب

اَخِّرۡنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَ نَـتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ

ڈھیل دے ہم کو | طرف | مدت | تھوڑی | ہم قبول کریں گے | تیری پکار | اور ہم پیروی کریں گے | رسولوں کی

ہمیں تھوڑی سی مہلت اور دے دے پھر ہم نافرمانی نہیں کریں گے، تیرے رسولوں کی پیروی کریں گے''۔

اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ۙ﴿44﴾

کیا نہیں | تم تھے | تم نے قسمیں کھائیں | سے | پہلے | (کہ) نہیں | تمہارے لئے | کوئی | زوال

مگر انہیں صاف کہا جائے گا ''کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہیں کوئی زوال نہیں آئے گا۔

وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَـكُمۡ كَيۡفَ

اور تم رہے | میں | مکانوں | جنہوں نے | ظلم کیا | اپنی جانوں پر | اور ظاہر ہوا | تم کو | کیسا

حالانکہ تم انہی لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر اچھی طرح واضح تھا کہ

فَعَلۡنَا بِهِمۡ وَضَرَبۡنَا لَـكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿45﴾ وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ

ہم نے کیا | انکے ساتھ | اور ہم نے بیان کیں | تمہارے لئے | مثالیں | اور بیشک | انہوں نے مکر کیا | مکر اپنا

ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمہیں سمجھانے کے لئے کئی مثالیں بیان کیں۔ پھر بھی تم باز نہ آئے۔ ان سے پہلے لوگوں

وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ وَاِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ الۡجِبَالُ ﴿46﴾

اور پاس | اللہ کے ہے | ان کا مکر | اور بیشک | تھا | ان کا مکر | کہ ٹل جائیں | جس سے | پہاڑ

نے بھی اپنی چالیں چلیں، اور ان کی ساری چالیں اللہ کے سامنے تھیں۔ اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں جن سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے

فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ

پس نہ | تو گمان کر | اللہ کو | خلاف کرنے والا | اپنے وعدے کے | اپنے رسولوں سے | بیشک | اللہ | نہایت غالب ہے

ہل جاتے۔ لہٰذا تم اللہ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھو۔ بیشک اللہ غالب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا

بدلہ لینے والا ہے | جس دن | بدل جائے گی | زمین | دوسری | زمین | اور آسمان | اور وہ روبرو ہونگے

اور بدلہ لینے والا ہے۔ اللہ کا وعدہ اس دن پورا ہوگا جس دن یہ زمین بدل کر دوسری زمین کر دی جائے گی، یہ آسمان بدل کر اور آسمان

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي

اللہ | اکیلے | زبردست کے | اور تو دیکھے گا | مجرموں کو | اس دن | جکڑے ہوئے | میں

ہو جائیں گے۔ سب لوگ ایک زبردست اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اس دن تم دیکھو گے مجرم لوگ زنجیروں میں

الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾

زنجیروں | قمیصیں ان کی | سے | گندھک | اور ڈھانپے گی | ان کے چہروں کو | آگ

جکڑے ہوں گے۔ ان کے لباس تارکول کے ہوں گے۔ ان کے چہروں پر آگ چھائی ہوگی۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾

تا کہ بدلہ دے | اللہ | ہر | جان کو | جو | اس نے کمایا | بیشک | اللہ | جلد | حساب لینے والا ہے

یہ سب اس لئے ہوگا کہ اللہ ہر کسی کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

یہ ہے | پیغام | لوگوں کیلئے | اور تا کہ ان کو ڈرایا جائے | اسکے ذریعے | اور تا کہ وہ جان لیں | کہ | وہ | معبود

یہ قرآن لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو خبردار کرنا ہے تا کہ وہ جان لیں ایک اللہ ہی

وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع 7 / 11 / 19

ایک ہے | اور تا کہ سمجھیں | عقل والے۔

معبود ہے اور تا کہ جو عقل مند ہیں وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

(15) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (54)

ایاتھا 99 — رکوعاتھا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

الٓرٰ | یہ ہیں | آیتیں | کتاب کی | یعنی قرآن | واضح کی

الٓرٰ یہ آیتیں ہیں اس کتاب کی جو واضح قرآن ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝2 ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

بہت | چاہیں گے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | کاش | ہو جاتے | مسلمان | تو چھوڑ دے ان کو | وہ کھائیں

ایک ایسا وقت آئے گا جب کفار تمنا کریں گے کاش کہ وہ مسلمان ہوتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کو چھوڑ دیں، وہ کھائیں

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝3 وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

اور فائدہ اٹھائیں | اور غافل رکھے ان کو | اُمید | پھر عنقریب | وہ جان لیں گے | اور نہیں | ہم نے ہلاک کی | کوئی

پئیں، عیش کریں اور خیالی امیدوں میں مگن رہیں۔ عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ ہم نے اس سے پہلے جس بستی

قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝4 مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

بستی | مگر | اور اس کے لئے | لکھا ہوا ہے | معلوم | نہیں | آگے ہو سکتی | کوئی | امت | وقت اپنے سے

کو بھی ہلاک کیا، اس کی تباہی کا ایک مقررہ وقت لکھا ہوا تھا۔ پھر کوئی قوم اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے،

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝5 وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

اور نہ | وہ پیچھے ہو سکتے ہیں | اور انہوں نے کہا | اے | وہ شخص کہ | نازل ہوا | جس پر | ذکر | بیشک تو ہے

نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے بارے میں کافر کہتے ہیں ”اے وہ شخص جو سمجھتا ہے کہ اس پر نصیحت اتری

لَمَجْنُوْنٌ ۝6 لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝7

البتہ دیوانہ | کیوں نہیں | لاتا تو ہمارے پاس | فرشتوں کو | اگر | تو ہے | سے | سچوں

ہے، بے شک تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا؟“

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝8 اِنَّا

نہیں | ہم اتارتے | فرشتے | مگر | ساتھ حق کے | اور نہ | وہ ہوں گے | اس وقت | مہلت دیئے گئے | بیشک ہم

لیکن ہم تو فرشتوں کو صرف فیصلے کے لئے اتارتے ہیں اور اس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔ بے شک

نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝9 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

ہم (ہی) | نے نازل کیا | ذکر | اور ہم ہیں اس کے | البتہ محافظ | اور بیشک | ہم نے رسول بھیجے | سے | پہلے تجھ

ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سی گزری

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝10 وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

میں | امتوں | پہلی | اور نہ | آتا تھا ان کے پاس | کوئی | رسول | مگر | وہ تھے | اس کا

ہوئی قوموں میں اپنے پیغمبر بھیجے۔ جو پیغمبر بھی ان کے پاس آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿11﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿12﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ

مذاق اڑاتے | اس طرح | ہم چلاتے ہیں (انکار کو) | میں | دلوں | مجرموں کے | نہیں | وہ ایمان لاتے

رہے۔ ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں حق کی مخالفت ڈال دیتے ہیں۔ اس لئے یہ کفار بھی ایمان

بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ

اس پر | اور بیشک | گزر چکی | عادت | پہلوں کی | اور اگر | ہم کھول دیں | ان پر | دروازہ | سے

نہ لائیں گے۔ یہی پہلوں کی ریت چلی آتی ہے۔ اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول

السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿14﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا

آسمان | پھر وہ ہوں | اس میں | وہ چڑھتے | تو کہیں گے | صرف | مدہوش ہوگئی ہیں | آنکھیں ہماری

دیتے جس میں وہ چڑھنے لگتے پھر بھی وہ یہی کہتے ''ہماری آنکھوں کو دھوکا ہو رہا ہے

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿15﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

ع 1 15 1

بلکہ | ہم | لوگ ہیں | جادو کئے گئے | اور بیشک | ہم نے بنائے | میں | آسمان | برج

بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔'' ہم نے آسمان میں بڑے بڑے روشن ستارے بنائے۔

وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿17﴾ اِلَّا

اور ہم نے سجایا انکو | دیکھنے والوں کیلئے | اور ہم نے حفاظت کی انکی | سے | ہر | شیطان | مردود | مگر

اسے دیکھنے والوں کے لئے خوش نما بنایا۔ ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ رکھا۔ لیکن اگر

مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾ وَالْاَرْضَ

جس نے | چرا لی | کوئی بات | پھر پیچھے لگتا ہے اسکے | شعلہ | ظاہر | اور زمین کو

کوئی چوری چھپے سننے کے لئے کان لگائے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ ہم نے زمین

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہم نے پھیلایا اسے | اور ہم نے ڈالے | اس میں | پہاڑ | اور ہم نے اگائی | اس میں | سے | ہر | چیز

کو پھیلایا۔ اس پر ہم نے پہاڑ رکھ دیئے۔ زمین سے ہر چیز ایک خاص اندازے

مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

مناسب | اور ہم نے بنائے | تمہارے لئے | اس میں | روزی کے سامان | اور جو | تم نہیں ہو | جس کو

سے اگائی۔ اس میں ہم نے معیشت کے اسباب بنائے، تمہارے لئے اور ان کیلئے جن کے تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ

رزق دینے والے | اور نہیں | کوئی | چیز | مگر | پاس ہمارے ہیں | خزانے اس کے | اور نہیں | ہم اتارتے اسے

رازق نہیں ہو۔ اور دیکھو، کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں مگر ہم اسے مقررہ اندازے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

مگر | اندازے سے | معلوم | اور ہم نے بھیجیں | ہوائیں | بوجھل کرنے والی | پھر ہم نے اتارا | سے | آسمان

کے مطابق اتارتے ہیں۔ ہم ہواؤں کو بھیجتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے بوجھل کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے اور تم لوگوں

مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ج وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ

پانی | پھر ہم نے پلایا تمہیں وہ | اور نہیں ہو | تم | اس کے | جمع کرنے والے | اور بیشک ہم | البتہ ہم | زندہ کرتے

کو اس سے سیراب کرتے ہیں۔ اور تم اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔ تمہاری زندگی اور موت کا اختیار

وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

اور ہم مارتے ہیں | اور ہم ہیں | وارث | اور بیشک | ہم جانتے ہیں | پہلوں کو | تم میں سے

ہمارے پاس ہے اور ہم ہی باقی رہنے والے ہیں۔ ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ط اِنَّهٗ

اور بیشک | ہم جانتے ہیں | بعد میں آنے والوں کو | اور بیشک | رب تیرا ہے | وہی | جمع کرے گا ان کو | بیشک وہ ہے

اور تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔ بے شک تمہارا رب ان سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اور وہ

2 ع 10 2 حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿25﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

بڑی حکمت والا | خوب علم والا | اور بیشک | ہم نے پیدا کیا | انسان کو | سے | بجنے والی مٹی سے | جو بنی تھی | کیچڑ

حکمت والا جاننے والا ہے۔ بے شک ہم نے انسان کو خمیر اٹھے ہوئے گارے سے بنایا جو سُوکھ کر

مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾ ج وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ وَاِذْ

سڑی ہوئی سے | اور جنوں کو | ہم نے پیدا کیا ان کو | سے | پہلے | سے | آگ | شعلے کی | اور جب

بجنے لگتا ہے۔ اس سے پہلے جنوں کو ہم نے آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ یاد کرو جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

کہا | تیرے رب نے | فرشتوں کو | بیشک میں | پیدا کرنیوالا ہوں | ایک انسان | سے | بجنے والی مٹی | جو بنی ہے | کیچڑ

تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا ''میں خمیر اٹھے ہوئے گارے کی سوکھی مٹی سے انسان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

سڑی ہوئی سے | پھر جب | میں درست کرلوں اسکو | اور میں پھونک دوں | اس میں | سے | روح اپنی | پھر تم گر پڑو | اس کیلئے

پیدا کرنے والا ہوں۔ جب میں اسے مکمل بنا لوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اس کے

سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى

سجدہ کرتے ہوئے | پھر سجدہ کیا | فرشتوں نے | ان کے تمام | سب نے | مگر | ابلیس | انکار کیا

آگے جھک جانا۔ چنانچہ سب کے سب آدم کے آگے جھک گئے، مگر ابلیس نے جھکنے والوں

اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ

اس سے کہ | ہو | ساتھ | سجدہ کرنے والوں کے | کہا | اے ابلیس | کیا ہے | تجھ کو | کہ نہ | تو ہوا

کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ اللہ نے فرمایا ”اے ابلیس تجھے کیا ہوا تو جھکنے والوں میں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ

ساتھ | سجدہ کرنے والوں کے | کہا | نہیں | میں ہو سکتا | کہ میں سجدہ کروں | بشر کو | تو نے پیدا کیا جسے | سے

شامل نہ ہوا؟“ ابلیس بولا ”میں انسان کے آگے جھکنے کو تیار نہیں جسے تو نے خمیر اٹھے ہوئے

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾

بجنے والی مٹی | جو بنی ہے | کیچڑ | سڑی ہوئی سے | کہا | پس تو نکل | اس سے | اب بیشک تو | مردود ہے

گارے کی سوکھی مٹی سے بنایا ہے“ اللہ نے حکم دیا ”تو یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

اور بیشک | تجھ پر | لعنت ہے | تک | دن | قیامت کے | کہا | اے میرے رب | پس مہلت دے مجھے

بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔“ ابلیس نے کہا خدایا! تو مجھے اس دن تک

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾ اِلٰى يَوْمِ

تک | دن | جب اٹھائے جائیں گے | کہا | پس بیشک تو ہے | سے | مہلت دیئے گئے لوگوں | تک | دن

کے لئے مہلت دے دے جس دن سب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔“ فرمایا ”تجھے مہلت ہے اس دن تک

الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

وقت کے | معلوم کے | کہا | میرے رب | اس وجہ سے جو | تو نے گمراہ کیا مجھے | ضرور زینت دوں گا | ان کیلئے

کے لئے جو مقرر ہے۔“ ابلیس بولا ”اے میرے رب! جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا، میں بھی دنیا میں لوگوں کو سبز باغ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾

میں | زمین | اور ضرور میں گمراہ کروں گا | سب کو | مگر | تیرے بندے | ان میں سے | خاص کئے گئے

دکھاؤں گا اور انہیں گمراہ کروں گا، سوائے اُن کے جو تیرے خاص بندے ہیں۔

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ

کہا | یہ ہے | راہ | مجھ پر | سیدھی | بیشک | میرے بندے | نہیں ہے | تجھ کو

فرمایا "حق کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچانے والا ہے۔ اس راستے پر چلنے والے میرے بندوں پر تیرا

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

ان پر | غلبہ | مگر | جو | پیروی کرے تیری | سے | گمراہوں میں | اور | بیشک | دوزخ

زور نہیں چلے گا۔ تیرا زور صرف اُن پر چلے گا جو غلط راستہ اختیار کرنے کے لئے تیری پیروی کریں گے۔ اور اُن کیلئے جہنم

لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ

البتہ ٹھکانہ ان | سب کا | اس کے | سات | دروازے ہیں | ہر | دروازہ | ان میں سے

کا وعدہ ہے۔ جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے سے دوزخیوں کی الگ الگ

جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾ اُدْخُلُوْهَا ع 3/19/3

حصہ ہے | مقرر کیا ہوا | بیشک | پرہیزگار ہوں گے | میں | باغوں | اور چشموں میں | تم داخل ہوا ان میں

ٹولیاں داخل ہوں گی۔" لیکن پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں کے عیش و آرام میں ہوں گے۔ ان سے کہا جائے گا سلامتی اور امن

بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا

ساتھ سلامتی کے | امن سے | اور ہم نے نکال دی | جو تھی | میں | ان کے سینوں | کوئی | ناراضی | بھائی ہونگے

کے ساتھ ان باغوں میں داخل ہو جایئے۔ اُن کے سینوں کی کدورتیں ہم نکال دیں گے۔ وہ بھائیوں کی طرح رہیں گے۔ ایک

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا

اوپر | تختوں کے | آمنے سامنے | نہ | پہنچے گی ان کو | اس میں | کوئی مشقت | اور نہ | وہ ہیں | اس سے

دوسرے کے آمنے سامنے تخت پر بیٹھے ہوں گے۔ وہاں انہیں نہ کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ جنت سے

بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْ اَنِّيْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ وَاَنَّ

نکلنے والے | خبر دیجئے | میرے بندوں کو | یہ کہ | میں ہوں | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | اور یہ کہ

نکالے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں کو آگاہ کر دیں میں بخشنے والا اور مہربان ہوں، مگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف لازم

عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾

عذاب میرا ہے | وہ | عذاب | دردناک | اور خبر دیجئے ان کو | بارے میں | مہمانوں | ابراہیم کے

میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو ابراہیم علیہ السلام کے مہمان فرشتوں کے بارے میں بتائیں۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا

جب | وہ داخل ہوئے | اس پر | تو بولے | ہم سلام کرتے ہیں | کہا | بیشک ہم | تم سے | ڈرتے ہیں | انہوں نے کہا

جب وہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”ہمیں آپ لوگوں سے کچھ خطرہ محسوس ہوتا ہے۔“ فرشتوں

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓي

نہ | تو ڈر | بیشک | ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے | ایک لڑکے | علم والے کی | اس نے کہا | کیا تم خوشخبری دیتے ہو مجھے | باوجود

نے جواب دیا ”فکر نہ کریں ہم آپ کو ایک بیٹے کی بشارت دیتے ہیں جو علم والا ہوگا۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا“ کیا آپ مجھے بڑھاپے

اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ

اس کے کہ | پہنچا ہے مجھے | بڑھاپا | پس کیسی | تم خوشخبری دیتے ہو | انہوں نے کہا | ہم بشارت دیتے ہیں | سچی

میں اولاد کی بشارت دیتے ہیں، کس امید پر مجھے خوشخبری سناتے ہیں؟“ فرشتوں نے کہا ”ہم نے آپ کو صحیح خوشخبری دی ہے۔ آپ

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا

پس نہ تو ہو | سے | مایوسوں | اس نے کہا | اور کون | مایوس ہوتا ہے | سے | رحمت | اپنے رب کی | مگر

ناامید نہ ہوں۔“ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید

الضَّاۗلُّوْنَ ﴿56﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

گمراہ | اس نے کہا | پس کیا ہے | بات تمہاری | اے | بھیجے ہوئے (فرشتو!) | انہوں نے کہا | بیشک ہم

ہوسکتا ہے۔“ پھر ابراہیم علیہ السلام نے ان سے پوچھا ”اے بھیجے ہوئے فرشتو! اب آپ کی کیا مہم ہے؟“ وہ بولے ”ہمیں

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾ لا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

ہم بھیجے گئے | طرف | قوم | مجرم کی | مگر | خاندان | لوط کا | بیشک ہم | ضرور ہم بچالیں گے انکو

مجرم قوم کی طرف عذاب کے لئے بھیجا گیا ہے۔ البتہ ان میں لوط علیہ السلام کا خاندان بھی ہے جس کے تمام افراد کو ہم

ع 4 16 4

اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾ لا اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾ ع فَلَمَّا

سب کو | مگر | بیوی اس کی | ہم نے طے کر دیا ہے | یہ کہ وہ ہے | البتہ سے | پیچھے رہ جانے والوں میں | پھر جب

بچالیں گے سوائے لوط علیہ السلام کی بیوی کے، جس کے بارے میں ہم طے کر چکے ہیں، وہ پیچھے رہ جانے والے مجرم لوگوں میں شامل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾ قَالُوْا

آئے | خاندانِ | لوط کے پاس | بھیجے ہوئے فرشتے | اس نے کہا | بیشک تم ہو | لوگ | ناواقف | انہوں نے کہا

رہے گی۔ جب فرشتے خاندان لوط علیہ السلام کے پاس آئے۔ تو لوط علیہ السلام نے کہا "آپ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں"

بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا

بلکہ | ہم لائے تیرے پاس | جو | وہ تھے | اس میں | وہ شک کرتے | اور ہم لائے تیرے پاس | حق کو | اور بیشک ہم

انہوں نے کہا "نہیں ہم وہ عذاب لے کر آئے ہیں جس کے بارے میں آپ کی قوم شک میں پڑی ہے۔ ہم آپ کے پاس اللہ کا

لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

ضرور سچے ہیں | پس تو لے چل | اپنے اہل کو | ایک حصے میں | سے | رات | اور تو پیچھے چل | ان کی پیٹھوں کے

اٹل حکم لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔ لہٰذا آپ راتوں رات اپنے خاندان کے افراد کو لے کر بستی سے نکل جائیں خود

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾ وَقَضَيْنَآ

اور نہ | پیچھے مڑ کر دیکھے | تم میں سے | کوئی ایک | اور تم چلے جاؤ | جہاں | تمہیں حکم دیا جاتا ہے | اور ہم نے طے کر دی

اُن کے پیچھے رہیں۔ کوئی تم میں سے پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے۔ وہاں چلے جاؤ جہاں تمہیں جانے کا حکم ہے۔"

اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾ وَجَآءَ

طرف اسکی | یہ | بات | کہ | جڑ | ان لوگوں کی | کٹ جائے گی | صبح کے وقت | اور آئے

ہم نے لوط علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ صبح ہوتے ہی تمہاری قوم کی جڑ کٹ جائے گی۔ اور شہر کے

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ

اہل | شہر | خوش ہو کر | اس نے کہا | بیشک | یہ ہیں | مہمان میرے

لوگ خوش ہو کر آئے۔ لوط علیہ السلام نے ان سے کہا "یہ میرے مہمان ہیں تم مجھے

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ

پس نہ تم بے عزتی کرو میری | اور تم ڈرو | اللہ سے | اور نہ | تم رسوا کرو مجھے | وہ بولے | کیا | نہیں | ہم نے منع کیا تجھے | سے

رسوا نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ مجھے ذلیل نہ کرو۔ انہوں نے کہا "کیا ہم نے تمہیں کئی بار منع نہیں کیا کہ باہر کے مہمانوں کو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿71﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ

سارے جہان | اس نے کہا | یہ ہیں | بیٹیاں میری | اگر | تم ہو | کرنے والے | قسم ہے زندگی تیری کی | بیشک وہ تھے

اپنے ہاں ٹھہرایا نہ کرو۔ لوط علیہ السلام نے کہا "یہ میری قوم کی بیٹیاں موجود ہیں اگر تم نے نکاح کرنا ہے۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿72﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿73﴾ فَجَعَلْنَا

البتہ میں | بدمستی اپنی | اندھے | پھر پکڑا ان کو | سخت آواز نے | سورج نکلتے وقت | پھر ہم نے کر دیا

کی جان کی قسم وہ لوگ اپنی بدمستی میں مدہوش تھے۔ پھر سورج نکلتے ہی انہیں زبردست دھماکے نے آلیا۔ ہم نے اس بستی

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿74﴾ إِنَّ فِي

اس کے اوپر کو | اس کے نیچے | اور ہم نے برسائے | ان پر | پتھر | کے | کنکر | بیشک | میں

کو زیر و زبر کر ڈالا۔ ان لوگوں پر کنکر کے پتھروں کی بارش کر دی۔ بے شک اس واقعے میں پہچان کرنے والوں

ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿75﴾ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿76﴾ إِنَّ فِي

اس | ضرور نشانیاں ہیں | چہرہ پہچاننے والوں کے لیے | اور بیشک وہ بستی ہے | ضرور راستے | آباد پر | بیشک | میں

کیلئے بڑی نشانیاں ہیں۔ قوم لوط علیہ السلام کی تباہ شدہ بستی آج بھی ایک آباد سڑک پر واقع ہے۔ بے شک اس

ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿77﴾ وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿78﴾

اس | ضرور نشانی ہے | اہل ایمان کے لئے | اور بیشک | تھے | رہنے والے | جنگل کے | البتہ ظالم

قصے میں ایمان والوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔ اسی طرح جنگل والے اصحابِ اَیکہ بھی ظالم تھے۔

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿79﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ (5 ع 19 5) (وقف لازم)

پھر ہم نے بدلہ لیا | ان سے | اور وہ دونوں ہیں | البتہ راستے | ظاہر پر | اور بیشک | جھٹلایا | رہنے والوں نے

ہم نے ان سے انتقام لیا۔ اور یہ دونوں تباہ شدہ بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔ اور حجر والوں نے بھی

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿80﴾ وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿81﴾

حجر کے | پیغمبروں کو | اور ہم نے دیں ان کو | نشانیاں اپنی | پھر وہ تھے | ان سے | منہ پھیرنے والے

رسولوں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں بھیجیں مگر وہ منہ موڑتے رہے۔

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿82﴾ فَأَخَذَتْهُمُ

اور وہ تھے | وہ تراشتے | سے | پہاڑوں | گھر | امن چاہنے والے | پھر پکڑا ان کو

وہ پہاڑوں کو تراش کر ان میں گھر بناتے تا کہ امن و حفاظت سے رہیں۔ مگر اُن کو ایک زبردست

الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿83﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿84﴾

سخت آواز نے | صبح کے وقت | پھر نہ | کام آیا | ان کے | جو | وہ تھے | وہ کماتے

دھماکے نے صبح ہوتے ہی پکڑ لیا۔ پھر اُن کی کمائی اُن کے کام نہ آئی۔ اور ہم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ

اور نہیں ہم نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو کچھ | درمیان دونوں کے ہے | مگر | حق کے ساتھ | اور بیشک | قیامت کی گھڑی

آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو بغیر مقصد کے نہیں بنایا۔ بے شک قیامت کی گھڑی

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿86﴾

ضرور آنے والی ہے | پس تو درگزر کر | درگزر | اچھے انداز میں | بیشک | رب تیرا | وہی ہے | بار بار پیدا کرنے والا | خوب جاننے والا

آنے والی ہے لہٰذا آپ ان سے درگزر کریں اچھی طرح سے۔ آپ ﷺ کا رب سب کا خالق اور علم رکھنے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾ لَا تَمُدَّنَّ

اور بیشک | ہم نے دیں تجھے | سات (آیتیں) | جو | دہرائی جانے والی | اور قرآن | عظمت والا | نہ | تو لمبی کر

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو سات دہرائی جانے والی آیتیں عطا کی ہیں جو قرآنِ عظیم کا حصہ ہیں۔ یہ جو ہم نے بعض کافروں

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

دونوں آنکھیں اپنی | طرف | اسکے جو | ہم نے فائدہ دیا | اس سے | مختلف لوگوں کو | ان میں سے | اور نہ | تو غم کھا | ان پر

کو خوب مال و متاع دیا ہے تو آپ ﷺ اس کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں۔ ان لوگوں کی حالتِ کفر پر غم نہ کریں،

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾ ج

اور تو جھکا | بازو اپنا | اہل ایمان کے لئے | اور کہہ دیجئے | بیشک میں ہوں | میں | خبردار کرنے والا | ظاہر

بلکہ ایمان والوں کو اپنے دامنِ شفقت میں لے لیں۔ اور اعلان کر دیں ''میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾ لا الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾

جیسے | ہم نے نازل کیا | پر | تقسیم کرنے والوں | جنہوں نے | کر ڈالا | قرآن کو | ٹکڑے ٹکڑے

جیسے ان لوگوں کو عذاب نازل ہونے سے خبردار کرتا ہوں جنہوں نے اس قرآن کی مخالفت میں اس کے بہت سے جھوٹے نام تجویز

فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾ لا عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

پس قسم تیرے رب کی | ضرور ہم پوچھیں گے | ان سب سے | بارے میں جو | وہ تھے | وہ کرتے | پس تو ظاہر کر دے | اس کو جو

کر رکھے ہیں۔ ''پس قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی، ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾ لا

تجھے حکم دیا جاتا ہے | اور تو منہ پھیر لیجئے | سے | مشرکوں | بیشک ہم | کافی ہیں تیرے لئے | مذاق کرنے والوں کو

آپ ﷺ کو ''حکم دیا گیا ہے اسے سرِعام سنا دیں اور مشرکوں کی کچھ پروا نہ کریں۔ ہم آپ ﷺ کی طرف سے ان مذاق اڑانے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ

جو | وہ ٹھہراتے ہیں | ساتھ | اللہ کے | معبود | کوئی دوسرا | پس عنقریب | وہ جانیں گے | اور بیشک

والوں کے لئے کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو مانتے ہیں۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔ ہم خوب

نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

ہم جانتے ہیں | کہ تیرا | تنگ ہوتا ہے | سینہ تیرا | اس سے جو | وہ کہتے ہیں | پس تو تسبیح کر | ساتھ حمد | اپنے رب کی

جانتے ہیں کہ یہ کافر جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے مگر آپ ﷺ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور اسی

ع 6 20 6 وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع

اور تو ہو جا | سے | سجدہ کرنے والوں | اور تو عبادت کر | اپنے رب کی | یہاں تک کہ | آ جائے تجھے | موت

کو سجدہ کرنے والے بنیں۔ اپنے رب کی عبادت کیا کریں یہاں تک کہ آپ ﷺ کا آخری وقت آ جائے۔

(16) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (70)

اٰیاتھا 128 — رکوعاتھا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

آیا | حکم | اللہ کا | پس نہ | تم جلدی کرو اس کی | پاک ہے وہ | اور بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اے کافرو! اللہ کی طرف سے تمہارے عذاب کا وقت قریب آ گیا اب اس کی جلدی نہ کرو۔ اے نبی ﷺ جو شرک یہ لوگ کر رہے

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ

وہ اتارتا ہے | فرشتے | روح کے ساتھ | سے | اپنے حکم | پر | جس | چاہے | اپنے بندوں میں سے

ہیں اللہ اس سے پاک اور برتر ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے نبوت کے لئے چن لیتا ہے۔ پھر اس پر اپنے فرشتوں

اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

یہ کہ | تم ڈراؤ | کہ | نہیں | معبود | مگر | میں | پس تم ڈرو مجھ سے | اس نے پیدا کیا | آسمانوں کو

کے ذریعے وحی بھیجتا ہے کہ اللہ کی طرف سے لوگوں کو خبردار کر دیا جائے کہ ”میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مجھ سے ڈرو“ اسی نے

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

اور زمین کو | حق کے ساتھ | بلند ہے وہ | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اس نے پیدا کیا | انسان کو | سے | نطفے

آسمانوں اور زمین کو با مقصد پیدا کیا۔ وہ بہت بلند و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ اسی نے انسان کو ایک بوند سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿4﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

پھر اچانک | وہ ہے | جھگڑنے والا | ظاہر | اور چوپائے | پیدا کیا ان کو | تمہارے لئے | ان میں | گرم لباس

پیدا کیا۔ مگر وہی انسان اللہ کا مدِّ مقابل بن کر کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔ اور دیکھو، اسی نے تمہارے لئے چوپائے پیدا کئے جن میں

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿5﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

اور فائدے ہیں | اور ان میں سے | تم کھاتے ہو | اور تمہارے لئے | ان میں | خوبصورتی ہے | جب | تم شام کو چرالاتے ہو

تمہارے لئے گرم پوشاک بھی ہے۔ خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی۔ اور ان میں تمہارے لئے رونق ہے جب تم انہیں چرا کر

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿6﴾ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ

اور جب | صبح چرانے لے جاتے ہو | اور وہ اٹھاتے ہیں | بوجھ تمہارے | طرف | کسی شہر کی | جو نہیں | تم تھے | پہنچنے والے

شام کے وقت واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت چرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہو وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر ایسے مقامات تک

اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿7﴾ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ

اس کو | مگر ساتھ مشقت | جانوں کی | بیشک | رب تمہارا ہے | البتہ مہربان | نہایت مہربان | اور گھوڑے بھی | اور خچریں بھی

پہنچاتے ہیں جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بے شک تمہارا رب بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور دیکھو اسی نے

وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾ وَعَلَى اللّٰهِ

اور گدھے بھی | تاکہ تم سواری کرو ان کی | اور زینت بھی ہو | اور وہ پیدا کرتا ہے | جو | نہیں | تم جانتے | اور پر | اللہ

گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے زینت کا سامان بھی ہیں۔ وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے

قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآىِٕرٌ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾ ع هُوَ (ع 1 9 7)

سیدھی | راہ ہے | اور بعض راہیں | ٹیڑھی ہیں | اور اگر | وہ چاہتا | ضرور ہدایت دیتا تم | سب کو | وہی ہے

جنہیں تم نہیں جانتے۔ اللہ کی طرف جانے والا ایک ہی سیدھا راستہ ہے، باقی سب ٹیڑھے راستے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو سب کو

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ

جس نے | اتارا | سے | آسمان | پانی | تمہارے لئے | اس میں سے | پینا ہے | اور اس میں سے | درخت ہیں

ہدایت دے دیتا۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا جو تم پیتے ہو۔ اسی سے درخت اُگتے ہیں جن میں تم

فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ

اُن میں | تم جانور چراتے ہو | وہ اُگاتا ہے | تمہارے لئے | اسکے ذریعے | کھیتی | اور زیتون | اور کھجور

اپنے جانور چراتے ہو۔ وہ اسی سے تمہارے لئے کھیتی، زیتون، کھجور،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

اور انگور | اور قسم کے | ہر | پھل | بیشک | میں | اس | البتہ نشانی ہے | لوگوں کیلئے

انگور اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔ بے شک اس کے اندر ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

جو غور کرتے ہیں | اور کام پر لگایا | تمہارے لئے | رات کو | اور دن کو | اور سورج کو | اور چاند کو

غور کرتے ہیں۔ اسی نے تمہارے فائدے کے لئے رات دن اور سورج چاند کو کام پر لگا دیا۔

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور ستارے | تابع ہیں | اس کے حکم کے | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | لوگوں کے لئے

ستارے بھی اسی کے حکم کے تابع ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے

يَّعْقِلُوْنَ ۙ﴿12﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ

جو سمجھتے ہیں | اور جو کچھ | پھیلایا | تمہارے لئے | میں | زمین | مختلف | رنگ اس کے | بیشک | میں

کام لیتے ہیں۔ اسی نے تمہارے لئے زمین میں ہر رنگ کی چیز پیدا کی۔ بےشک ان میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

اس | ضرور نشانی ہے | لوگوں کیلئے | جو نصیحت پکڑیں | اور وہی ہے | جس نے | خدمت پر لگایا | سمندر کو | تاکہ تم کھاؤ

بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سبق حاصل کریں۔ اسی نے تمہارے لئے دریاؤں اور سمندروں کو بھی خدمت پر لگا دیا تاکہ تم

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

اس میں سے | گوشت | تازہ | اور تم نکالو | اس سے | زیور | تم پہنتے ہو جسے | اور تو دیکھتا ہے

ان میں سے مچھلیوں کا تازہ گوشت کھاؤ اور ان میں سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم کشتیوں

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾

کشتیوں کو | پانی کو چیرنے والیاں | اس میں | اور تاکہ تلاش کرو | سے | اس کے فضل | اور تاکہ تم | تم شکر کرو

کو دیکھتے ہو پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم ان کے ذریعے اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور پھر شکر ادا کرو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا

اور رکھ دیئے | میں | زمین | پہاڑ | ایسا نہ ہو کہ | ہلا دے | تمہیں | اور نہریں | اور راہیں

اسی نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے۔ تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے۔ اس نے ندیاں اور نہریں بہا دیں اور راستے بنا دیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (15) وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ (16) اَفَمَنْ

تا کہ تم | تم راستے پاؤ | اور نشان راہ بنائے | اور تاروں سے | وہ | راستہ معلوم کرتے ہیں | کیا پھر جو

تا کہ تم راہ پاؤ۔اس نے زمین میں راستہ جاننے کے لئے بہت سی علامتیں رکھیں اور لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کر لیتے ہیں!

يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (17) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

پیدا کرتا ہے | اس جیسا ہے جو | نہیں | پیدا کرتا | کیا پھر نہیں | تم نصیحت حاصل کرتے | اور اگر | تم گنو | نعمتیں | اللہ کی

پھر بتاؤ، کیا وہ اللہ جو سب کچھ پیدا کرتا ہے برابر ہے ان کے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے؟ کیا تم سوچتے نہیں؟ اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو

لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (18) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

نہ | تم شمار کر سکو ان کو | بیشک | اللہ ہے | ضرور بخشنے والا | نہایت مہربان | اور اللہ | جانتا ہے | جو کچھ | تم چھپاتے ہو

شمار نہ کر سکو گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ وہ تمہارے ظاہر و باطن

وَمَا تُعْلِنُوْنَ (19) وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا

اور جو | تم ظاہر کرتے ہو | اور جن کو | وہ پکارتے ہیں | سے | سوائے | اللہ کے | نہیں | وہ پیدا کر سکتے | کچھ بھی

کو جانتا ہے۔ جنہیں لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ (20) ۭ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاۗءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ

اور وہ | پیدا کئے جاتے ہیں | مردے ہیں | نہیں | زندہ | اور نہیں | وہ جانتے | کب

بلکہ خود مخلوق ہیں۔ وہ مردہ ہیں جن میں جان نہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے دوبارہ کب

يُبْعَثُوْنَ ع (21) اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ (2 ع 12 8)

وہ اٹھائے جائیں گے | معبود تمہارا ہے | معبود | ایک | پھر جو لوگ | نہیں | ایمان لاتے | آخرت پر

اٹھائے جائیں گے۔ اے لوگو! تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ (22) لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

ان کے دل | انکاری ہیں | اور وہ | تکبر کرنے والے ہیں | نہیں | شک | یہ کہ | اللہ | جانتا ہے | جو

ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ اللہ یقیناً جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ (23) وَاِذَا قِيْلَ

وہ چھپاتے ہیں | اور جو | وہ ظاہر کرتے ہیں | بیشک وہ | نہیں | پسند کرتا | تکبر کرنے والوں کو | اور جب | کہا جائے

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جب ان کافروں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ۙ لِيَحْمِلُوْٓا

ان کو | کیا چیز | نازل کی | تمہارے رب نے | وہ کہتے ہیں | کہانیاں | پہلوں کی | تاکہ وہ اٹھائیں

قرآن کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو جواب دیتے ہیں ''اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں'' ان کی

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ

بوجھ اپنے | پورے | دن | قیامت کے | اور بعض | بوجھ | ان کے بھی جنہیں | وہ گمراہ کرتے ہیں

ایسی باتوں کے نتیجے میں قیامت کے دن انہیں اپنے گناہوں کے بوجھ بھی پورے اٹھانے پڑیں گے اور ساتھ ان لوگوں کے گناہوں

3 ع 4 9

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ۧ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ

بغیر | علم کے | خبردار | برا ہے | جو | وہ بوجھ اٹھاتے ہیں | بیشک | چال چلی | انہوں نے جو تھے | سے

کے بوجھ بھی جنہیں وہ اپنی جہالت سے گمراہ کر رہے ہیں۔ یاد رکھو، بہت برا ہے وہ بوجھ جسے وہ اٹھا رہے ہیں۔ ان سے پہلے لوگوں

قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

پہلے ان کے | پھر آیا | اللہ کا عذاب | ان کی عمارت پر | سے | بنیادوں | پس گر پڑی | ان پر | چھت

نے بھی حق کے خلاف تدبیریں کیں مگر اللہ نے ان کی تدبیروں کی ساری عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ پھینکا۔ اوپر سے چھت بھی ان کے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَوْمَ

سے | ان کے اوپر | اور آیا ان پر | عذاب | سے | اس جگہ جو | نہیں | وہ جانتے تھے | پھر | دن

اوپر آ گری اور ان پر عذاب وہاں سے آیا جہاں کا انہیں وہم و گمان نہ تھا۔ قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ

قیامت کے | وہ ذلیل کرے گا ان کو | اور کہے گا | کہاں ہیں | شریک میرے | جو | تم تھے | تم جھگڑتے

اللہ انہیں اور بھی ذلیل کرے گا۔ ان سے پوچھے گا ''بتاؤ'' کہاں ہیں میرے شریک جن کے لئے تم جھگڑا

فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي

جن کے بارے میں | کہیں گے | وہ | دیا گیا جن کو | علم | بیشک | ذلت ہے | آج کے دن | اور برائی ہے | پر

کرتے تھے؟'' اس وقت علم والے کہیں گے ''آج رسوائی اور عذاب ان کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿27﴾ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠

کافروں | وہ لوگ | وفات دیتے ہیں جن کو | فرشتے | اس حالت میں کہ ظالم تھے | اپنی جانوں پر

کے لئے ہے جن کی جانیں فرشتوں نے اس حال میں قبض کیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰۤی اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ

پھر انہوں نے ڈالی | صلح | نہ | ہم تھے | ہم کرتے | کوئی | برائی | ایسا نہیں | بیشک | اللہ | جاننے والا ہے

اس موقع پر کافر لوگ گھٹنے ٹیک دیں گے اور کہیں گے ''ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے۔'' کہا جائے گا تم نے برائیاں کی تھیں۔

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ فَادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ

اس کو جو | تم تھے | تم عمل کرتے | پھر تم داخل ہو جاؤ | دروازوں سے | جہنم کے | ہمیشہ رہنے والے | اس میں

بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ، وہیں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿29﴾ وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا مَاذَاۤ اَنْزَلَ

پس البتہ برا ہے | ٹھکانا | تکبر کرنے والوں کا | اور کہا گیا | ان کو جو | پرہیز گار ہیں | کیا | نازل کیا

دیکھو، تکبر کرنے والوں کا کیسا برا ٹھکانا ہے لیکن جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَیْرًا ؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ

تمہارے رب نے | وہ کہتے ہیں | بھلائی | ان کے لئے جو | نیکی کریں | میں | اس | دنیا | بھلائی ہے

نازل کیا؟ وہ کہتے ہیں ''بہت اچھی بات اتاری ہے'' جن لوگوں نے بھلائی کی، ان کے لئے دنیا میں بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿30﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اور البتہ گھر | آخرت کا | بہتر ہے | اور ضرور اچھا ہے | گھر | پرہیز گاروں کا | باغات | ہمیشہ کے

اور ان کے لئے آخرت کا گھر تو اس سے کہیں بہتر ہے۔ واقعی عمدہ ہے پرہیزگاروں کا گھر جنت جہاں ہمیشہ کے باغوں میں

یَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ ؕ

وہ داخل ہوں گے ان میں | بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | ان کے لئے ہے | اس میں | جو | وہ چاہیں گے

وہ داخل ہوں گے۔ وہاں نہریں بہتی ہوں گی اور ان کے لئے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔

كَذٰلِكَ یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿31﴾ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اسی طرح | بدلہ دیتا ہے | اللہ | پرہیز گاروں کو | وہ جو | وفات دیتے ہیں جن کو | فرشتے

اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی صلہ دے گا۔ یہ ایسے ہیں کہ جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ

طَیِّبِیْنَ ۙ یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ

جبکہ وہ نیک کار تھے | وہ کہتے ہیں | سلام ہو | تم پر | تم داخل ہو جاؤ | جنت میں | بدلے میں جو | تم تھے

پاکیزہ ہوتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں جنت میں داخل ہو جاؤ اپنے اعمال کے بدلے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰۤـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ

تم کرتے | نہیں | وہ انتظار کرتے ہیں | مگر | یہ کہ | آئیں انکے پاس | فرشتے | یا | آئے

جو تم کرتے تھے۔ کیا کافر لوگ اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ ﷺ کے رب کا

اَمۡرُ رَبِّكَ‌ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

حکم | تیرے رب کا | اسی طرح | کیا | انہوں نے جو تھے | سے | پہلے ان کے | اور نہیں | ظلم کیا ان پر | اللہ نے

عذاب آئے۔ پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا پھر ان کا جو انجام ہوا تو اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا

وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا

اور لیکن | وہ تھے | اپنی جانوں پر | وہ ظلم کرتے | پھر پہنچیں ان کو | برائیاں | جو | عمل کئے

بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر انہیں اپنے برے کاموں کی سزا ملی اور

ع 4 9 10 وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ

اور گھیر لیا | ان کو | اس چیز نے جو | وہ تھے | اس کا | وہ مذاق اڑاتے | اور کہا | انہوں نے جو | شرک کرتے ہیں | اگر

جس عذاب کا وہ مذاق اڑاتے تھے اسی نے انہیں آ گھیرا۔ مشرک لوگ کہتے ہیں

شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا

چاہتا | اللہ | نہ | ہم عبادت کرتے | سے | سوائے اس کے | کی | کسی چیز | ہم | اور نہ | ہمارے باپ دادا

''اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اللہ کے سوا کسی اور چیز کو نہ پوجتے اور نہ ہم اس کے حکم کے

وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ‌ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

اور نہ | ہم حرام ٹھہراتے | سے | سوائے اس کے | کوئی | چیز | اسی طرح | کیا انہوں نے | جو تھے | سے

بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ ایسا ہی ان سے پہلے والوں نے

قَبۡلِهِمۡ‌ۚ فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ

پہلے ان | پس نہیں | پر | رسولوں | مگر | پہنچا دینا | ظاہر | اور بیشک | ہم نے بھیجا | میں

کیا تھا۔ البتہ رسولوں کے ذمے تو صاف پہنچا دینا ہے۔ ہم نے ہر امت میں کوئی نہ کوئی

كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ‌ۚ فَمِنۡهُمۡ

ہر | امت | ایک رسول | یہ کہ | تم عبادت کرو | اللہ کی | اور بچو | بتوں سے | پھر بعض انکے تھے

پیغمبر اس دعوت کے ساتھ بھیجا کہ ''اے لوگو ایک اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو'' پھر ان میں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي

جن کو | ہدایت دی | اللہ نے | اور بعض انکے تھے | جو | ثابت ہوگئی | ان پر | گمراہی | پس تم سیر کرو | میں

کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور کچھ پر گمراہی ثابت ہو کر رہی۔ لوگو ! چل پھر کر دیکھو

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾ اِنْ تَحْرِصْ

زمین | پھر تم دیکھو | کیسے | ہوا | انجام | جھٹلانے والوں کا | اگر | تو خواہش کرے

جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان لوگوں کے

عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

پر | ہدایت ان کی | تو بیشک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | اس کو جسے | گمراہ کرتا ہے | اور نہیں ہے | ان کا | کوئی

ہدایت پانے کی کتنی ہی آرزو ہو مگر اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا جنہیں وہ گمراہ کرتا ہے۔ پھر ان کا کوئی مدد گار

نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ

مددگار | اور انہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ کی | سخت | قسمیں اپنی | کہ نہیں | زندہ اٹھائے گا | اللہ | اس کو جو

نہیں ہوتا۔ کافر لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں ’’جو شخص مر جائے گا اللہ اُسے دوبارہ نہیں

يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ ۙ

مرجاتا ہے | کیوں نہیں | وعدہ ہے | اس پر | سچا | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | وہ جانتے

اٹھائے گا۔‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ’’اللہ ضرور اٹھائے گا۔ اس کا پکا وعدہ ہے‘‘ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ

تاکہ وہ بیان کرے | ان کو | وہ چیز کہ | وہ اختلاف کرتے تھے | جس میں | اور تاکہ جان لیں | وہ جو | کافر ہوئے | کہ وہ

اور ضروری ہے کہ جن باتوں میں لوگ اختلاف کررہے ہیں ان پر اصل حقیقت واضح کی جائے اور تاکہ کافروں کو معلوم ہو

كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿39﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ

تھے | جھوٹے | بے شک | کہنا ہمارا | کسی چیز کو | جب | ہم ارادہ کریں اسکا | کہ | ہم کہتے ہیں

جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو صرف اتنا کہتے ہیں

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿40﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا (ع 5 6 11)

اس کو | تو ہوجا | تو وہ ہوجاتی ہے | اور جنہوں نے | ہجرت کی | راہ میں | اللہ کی | سے | بعد | جو | ان پر ظلم کیا گیا

’’ہو جا‘‘ تو وہ ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں نے ظلم سہہ کر اللہ کی راہ میں ہجرت کی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف لازم

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

ضرور ہم ٹھکانا دینگے ان کو | میں | دنیا | اچھا | اور البتہ ثواب | آخرت کا | بہت بڑا ہے | کاش | وہ ہوتے

ہم انہیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے۔ ان کے لئے آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے۔ کاش کافروں کو

يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن

وہ جانتے | جنھوں نے | صبر کیا | اور پر | اپنے رب | وہ توکل کرتے ہیں | اور نہیں | ہم نے بھیجے | سے

معلوم ہوتا۔ مظلوم مہاجرین کا یہ اچھا انجام اس لئے ہے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم

قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ

پہلے تجھ | مگر | مرد | ہم وحی کرتے | انکی طرف | پس تم پوچھ لو | اہل | کتاب سے | اگر | تم

نے آپ ﷺ سے پہلے بھی مردوں کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن پر ہم وحی نازل کرتے تھے۔ لوگو اگر تمہیں معلوم نہ ہو تو اہل علم سے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

نہیں جانتے۔ | ساتھ نشانیوں کے | اور کتابوں کے | اور ہم نے اتارا | تیری طرف | ذکر | تا کہ تو بیان کرے

پوچھ لو۔ ان پیغمبروں کو ہم نے واضح نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ پر بھی قرآن نازل کیا تا کہ

النصف

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ

لوگوں کیلئے | جو کچھ | نازل ہوا | ان کی طرف | اور تا کہ وہ | غور کریں | کیا پھر بے خوف ہیں | وہ جو

آپ ﷺ اس چیز کو لوگوں پر واضح کر دیں جو ان کی طرف اتاری گئی اور تا کہ وہ غور کریں۔ پھر کیا وہ لوگ

مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ

چالیں چلتے ہیں | بری | کہ | دھنسا دے | اللہ | ان کو | زمین میں | یا | آئے ان پر

جو نبی ﷺ کے خلاف بری تدبیریں کر رہے ہیں اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے؟ یا ان پر عذاب وہاں

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ

عذاب | سے | جہاں | نہ | وہ سمجھتے ہوں | یا | وہ پکڑے ان کو | میں | انکے چلنے پھرنے

سے آئے جہاں کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو؟ یا انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے،

فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ

پھر نہیں | وہ | عاجز کرنے والے | یا | وہ پکڑے ان کو | پر | نقصان | پس بیشک | رب تمہارا

وہ اس کے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔ یا اُن کا آہستہ آہستہ خاتمہ کر دے۔ بے شک تمہارا رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

البتہ شفقت کرنیوالا | نہایت مہربان ہے | کیا | نہیں | انہوں نے دیکھا | طرف | اس کی جو | پیدا کیا | اللہ نے | سے | ہر چیز

شفقت والا مہربان ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾

پھرتے ہیں | سائے اسکے | سے | دائیں طرف | اور بائیں طرف | سجدہ کرتے ہوئے | اللہ کو | اور وہ | ذلیل ہیں اسکے آگے

اس کے سائے دائیں اور بائیں طرف جھک جاتے ہیں گویا اللہ کے آگے سجدہ ریز ہیں اور عاجزی کا اظہار کر رہے ہیں۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ

اور اللہ کو | سجدہ کرتا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | سے | جانداروں

آسمانوں اور زمین میں جتنے جاندار ہیں سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔

وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

اور فرشتے | اور وہ | نہیں | وہ تکبر کرتے | وہ ڈرتے ہیں | رب اپنے سے | سے | اپنے اُوپر

اس کے علاوہ فرشتے بھی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے بلکہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج 6 ع 10 12

اور وہ کرتے ہیں | جو | ان کو حکم دیا جاتا ہے | اور کہا | اللہ نے | نہ | تم بناؤ | دو معبود | دو

وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے۔ لوگو اللہ نے حکم دیا ہے ”دو دو معبود نہ بناؤ۔

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

صرف | وہی ہے | معبود | ایک | پس صرف مجھ ہی سے | پس تم ڈرو | اور اسی کا ہے | جو کچھ | میں | آسمانوں

حقیقت میں ایک ہی معبود ہے۔ لہٰذا صرف مجھ سے ڈرو اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ط اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾ وَمَا

اور زمین | اور اسی کیلئے ہے | اطاعت | لازمی | کیا پھر غیر | اللہ سے | تم ڈرتے ہو | اور جو کچھ ہے

اور زمین میں ہے۔ اسی کی اطاعت لازم ہے ہمیشہ کے لئے۔ پھر کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے ڈرتے ہو؟ تمہارے پاس

بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

پاس تمہارے | کوئی | نعمت | تو ہے طرف سے | اللہ کی | پھر | جب | پہنچتی ہے تمہیں | تکلیف | تو طرف اس کی

جو نعمت بھی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿53﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تم فریاد کرتے ہو | پھر | جب | دور کرتا ہے | تکلیف | تم سے | اچانک | کچھ لوگ | تم میں سے | اپنے رب کے

فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تمہاری تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے شریک

يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾

شریک ٹھہراتے ہیں | تاکہ وہ ناشکری کریں | اُس کی جو | ہم نے دیا ان کو | پس تم فائدہ اٹھالو | پھر جلد | تم جان لوگے

بنانے لگتا ہے تاکہ جو نعمت ہم نے اسے دی اُس کی ناشکری کرے۔ اچھا، کچھ دن عیش کرلو، تمہیں اس کا نتیجہ جلد معلوم ہوجائے گا۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ

اور وہ بناتے ہیں | اسکے لئے جسے | نہیں | وہ جانتے | حصہ | اس سے جو | ہم نے رزق دیا انکو | قسم اللہ کی | ضرور تم سے پوچھا جائے گا

مشرکوں کا حال دیکھو، وہ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے اپنے بنائے ہوئے ان معبودوں کا حصہ بھی مقرر کرلیتے ہیں جن کی حقیقت

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا

بارے میں جو | تم تھے | تم گھڑتے | اور وہ بناتے ہیں | اللہ کے لیے | بیٹیاں | پاک ہے وہ | اور ان کیلئے ہے | جو

کا انہیں کچھ علم نہیں "اے مشرکو خدا کی قسم تم سے ضرور باز پرس ہوگی کہ یہ جھوٹ تم نے کیوں گھڑ لئے تھے۔ اور وہ فرشتوں کو اللہ کی

يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

وہ چاہتے ہیں | اور جب | بشارت دی جائے | کسی ایک کو ان میں سے | بیٹی کی | ہو جاتا ہے | چہرہ اس کا | سیاہ

بیٹیاں قرار دیتے ہیں حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے۔ مگر خود اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہیں۔ جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿58﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ

اور وہ | غمگین ہوتا ہے | وہ چھپتا پھرتا ہے | سے | قوم | سے | برائی | اسکی جو | بشارت دی گئی | اس کو

ہونے کی خوشخبری دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ گھٹا گھٹا رہتا ہے۔ اس بری خبر پر شرم اور عار کی وجہ سے لوگوں سے

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا

کیا وہ رکھے اسے | ساتھ | ذلت کے | یا | گاڑے اس کو | میں | مٹی | یاد رکھو | برا ہے | جو وہ

چھپتا پھرتا ہے۔ سوچتا ہے اسے ذلّت کے ساتھ اپنے پاس رکھے یا مٹی میں گاڑ دے۔ کیا ہی برا فیصلہ ہے

يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ

فیصلہ کرتے ہیں | ان کے لئے جو | نہیں | ایمان لاتے | آخرت پر | حالت ہے | بری | اور اللہ کی ہے

جو وہ کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کی حالت بری ہے۔ اللہ کی شان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 7 10 13

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

صفت | بلند | اور وہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | اور اگر | پکڑتا | اللہ | لوگوں کو

بہت اونچی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر فوراً پکڑتا ہے

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

ان کے ظلم پر | نہ | چھوڑتا | زمین پر | کسی | جاندار کو | اور لیکن | وہ مہلت دیتا ہے ان کو | تک | وقت

تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ ایک مقررہ وقت تک مہلت

مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾

مقرر کے | پھر جب | آئے گا | وقت مقرر ان کا | نہ | وہ پیچھے ہوں گے | ایک گھڑی | اور نہ | وہ آگے ہوں گے

دیتا ہے۔ پھر جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکیں گے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ

اور وہ بناتے ہیں | اللہ کیلئے | جسے | خود ناپسند کرتے ہیں | اور بیان کرتی ہیں | زبانیں ان کی | جھوٹ | کہ ہے | ان کیلئے

مشرک لوگ اللہ کی طرف وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں جنہیں اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں۔ ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ آخرت

الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾ تَاللّٰهِ

بھلائی | نہیں | شک | کہ | ان کے لئے ہے | آگ | اور یہ کہ وہ | پہلے پہنچیں گے دوزخ پر | قسم اللہ کی

میں ان کا اچھا انجام ہوگا۔ ان کے لئے دوزخ لازمی ہے اور ضرور اس میں انہیں پہنچا دیا جائے گا اے نبی ﷺ اللہ کی قسم! ہم نے

لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

بیشک | ہم نے بھیجے رسول | طرف | امتوں کے | سے | پہلے تجھ | پھر زینت دی | ان کے لئے | شیطان نے | ان کے اعمال کو

آپ ﷺ سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر شیطان نے ان قوموں کے برے کام انہیں آراستہ کر کے دکھائے۔

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

پس وہ | دوست ان کا ہے | آج کے دن | اور ان کیلئے ہے | عذاب | دردناک | اور نہیں | ہم نے اتاری | تجھ پر

وہی شیطان آج ان کافروں کا دوست بنا ہوا ہے، ان سب کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ہم نے یہ کتاب آپ ﷺ پر

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

کتاب | مگر | تاکہ تو بیان کرے | ان کو | وہ جو | انہوں نے اختلاف کیا | جس میں | اور ہدایت | اور رحمت

نازل کی ہے تاکہ آپ ﷺ ان اختلافات کی حقیقت واضح کریں جن میں یہ لوگ پڑے ہوئے ہیں۔ ایمان لانے والوں کے لئے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

ان لوگوں کیلئے ہے | جو ایمان لاتے ہیں | اور اللہ نے | اتارا | سے | آسمان | پانی | پھر زندہ کیا | اس سے

یہ قرآن ہدایت اور رحمت ہے۔ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا جس سے مردہ زمین زندہ اور سرسبز

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾ ع 8 ع 5 14

زمین کو | بعد | اس کے مردہ ہونے کے | بیشک | میں | اس | البتہ نشانی ہے | لوگوں کیلئے | جو سنتے ہیں

و شاداب ہو گئی۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو بات سنتے ہیں۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ

اور بیشک | تمہارے لئے | میں | جانوروں | البتہ سبق ہے | ہم پلاتے ہیں تمہیں | اس سے جو | میں | پیٹوں ان کے | سے

بے شک تمہارے لئے مویشیوں میں بھی سبق ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں

بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ

درمیان | گوبر کے | اور خون کے | دودھ | خالص | خوشگوار | پینے والوں کیلئے | اور سے | پھلوں

گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے بہت خوش گوار ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ نے

النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ

کھجور | اور انگور | تم حاصل کرتے ہو | اس سے | نشہ (آور چیزیں) | اور روزی | اچھی | بیشک | میں

تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے پھل پیدا کئے تم ان سے نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی۔ بیشک

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ

اس | البتہ نشانی ہے | لوگوں کیلئے جو | عقل رکھتے ہیں | اور وحی کی | تیرے رب نے | طرف | شہد کی مکھی کی | کہ

اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں بات ڈال دی کہ

اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾ ثُمَّ

تو بنالے | سے | پہاڑوں | گھر | اور سے | درختوں | اور اس سے جو | وہ بیلیں چڑھاتے ہیں | پھر

”تو پہاڑوں میں، درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی چھتوں میں اپنے چھتے بنا۔ ہر قسم کے

كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ

تو کھا | سے | سب | پھلوں | پھر تو چل | راہوں پر | اپنے رب کی | تابع کی ہوئیں | نکلتی ہے | سے

پھل پھول سے رس چوس۔ اپنے رب کے ہموار کئے ہوئے راستوں پر چل۔“ اس کے پیٹ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ

ان کے پیٹوں | پینے کی چیز | مختلف ہیں | رنگ اسکے | اس میں | شفا ہے | لوگوں کے لئے | بیشک | میں

پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں۔ اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ڤ

اس | ضرور نشانی ہے | لوگوں کیلئے جو | غور کرتے ہیں | اور اللہ نے | پیدا کیا تمہیں | پھر | وہ وفات دے گا تمہیں

ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔ لوگو! اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ وہی تمہیں وفات دیتا ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ

اور بعض تم میں ہے | جو | پھیرا جاتا ہے | طرف | بے کار | عمر کی | تا کہ | نہ | وہ جانے | بعد | علم کے

تم میں سے کوئی بڑھاپے کی اتنی ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ

9 ع 5 15 شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿70﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي

کوئی چیز | بیشک | اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی قدرت والا | اور اللہ نے | فضیلت دی | تم میں سے بعض کو | پر | بعض | میں

نہیں جانتا۔ بے شک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ اور دیکھو اللہ نے تمہیں ایک دوسرے پر روزی میں

الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ

رزق | پھر نہیں | وہ لوگ جو | فضیلت دی گئی | لوٹانے والے | روزی اپنی | اس پر | جس کے | مالک ہوئے

برتری دی۔ جنہیں یہ برتری دی گئی وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو نہیں دے دیتے کہ وہ اس میں

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾ وَاللّٰهُ

دائیں ہاتھ ان کے | تا کہ وہ | اس میں | برابر ہوں | کیا پھر ساتھ نعمت | اللہ کی | وہ انکار کرتے ہیں | اور اللہ نے

برابر ہو جائیں۔ کیا شرک کرنے والوں کو اللہ کی نعمت، توحید کا انکار ہی کرتے رہنا ہے۔ اللہ نے تمہارے لئے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

بنائے | تمہارے لئے | سے | جنس تمہاری | جوڑے | اور بنائے | تمہارے لئے | سے | تمہاری بیویوں

تمہاری جنس میں سے بیویاں بنائیں۔ اور تمہاری بیویوں سے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

بیٹے | اور پوتے | اور روزی دی تمہیں | سے | پاکیزہ چیزوں | کیا پھر باطل پر | وہ ایمان لاتے ہیں

تمہارے لئے بیٹے پیدا کئے اور پوتے بھی دیئے۔ تمہیں پاکیزہ رزق عطا کیا۔ پھر کیا وہ لوگ باطل کو مانتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اور نعمت پر | اللہ کی | وہ | وہ ناشکری کرتے ہیں | اور | وہ عبادت کرتے ہیں | سے | سوا | اللہ کے | جو

اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ اور وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں

لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

نہیں | اختیار رکھتا | ان کے لئے | رزق کا | سے | آسمانوں | اور زمین سے | کچھ بھی

جو آسمان اور زمین میں انہیں روزی دینے کا کوئی اختیار نہیں

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

اور نہیں وہ طاقت رکھتے | پس نہ | تم بیان کرو | اللہ کے لئے | مثالیں | بیشک | اللہ | جانتا ہے | اور تم

رکھتیں اور نہ وہ قدرت رکھتی ہیں۔ تم اللہ کے بارے میں غلط باتیں منسوب نہ کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي

نہیں | تم جانتے | بیان کی | اللہ نے | مثال | ایک بندے | غلام کی | نہیں | وہ طاقت رکھتا | پر

نہیں جانتے۔ اللہ مثال بیان فرماتا ہے، ایک غلام ہے جو کسی چیز کا اختیار

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

کسی چیز | اور اس کی جو | ہم نے روزی دی جسکو | اپنی طرف سے | روزی | اچھی | پھر وہ | خرچ کرتا ہے | اس سے

نہیں رکھتا۔ دوسرا وہ شخص ہے جسے ہم نے اپنے فضل سے اچھی روزی دی ہے، وہ اس میں

سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

پوشیدہ بھی | اور ظاہر بھی | کیا | وہ برابر ہوتے ہیں | تمام تعریف | اللہ کی ہے | بلکہ | اکثر ان کے

سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ بتاؤ، یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تعریف اللہ کے لئے ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

نہیں وہ جانتے | اور بیان کی | اللہ نے | مثال | دو مردوں کی | ایک ان میں | گونگا ہے | نہیں | قدرت پاتا

علم نہیں رکھتے۔ اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے دو شخص ہیں، ایک گونگا اور غلام ہے

عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ

پر | کسی چیز | اور وہ | بوجھ ہے | پر | مالک اپنے | جدھر | وہ بھیجے اسے | نہ | وہ لائے | بھلائی

کوئی کام نہیں کر سکتا اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ وہ اسے کہیں بھیجتا ہے تو کوئی کام درست کر کے نہیں آتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

کیا | برابر ہوتا ہے | وہ | اور وہ جو | حکم دیتا ہے | انصاف کا | اور وہ ہے | پر | راہ

دوسرا شخص لوگوں کو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور سیدھی راہ پر ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو

مُّسْتَقِيْمٍ ۧ ﴿76﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ 10 ع 6 16

سیدھی | اور اللہ کیلئے ہے | غیب | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور نہیں | معاملہ | قیامت کا

سکتے ہیں ؟ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ کو معلوم ہیں۔ قیامت کا معاملہ

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مگر | جیسے جھپکنا | آنکھ کا | یا | وہ | اور زیادہ قریب ہے | بیشک | اللہ | اوپر | ہر | چیز کے

ایسے ہو گا جیسے آنکھ جھپکنا، بلکہ اس سے بھی جلد۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿77﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ

قادر ہے | اور اللہ نے | نکالا تمہیں | سے | پیٹوں | تمہاری ماؤں کے | نہ | تم جانتے تھے | کچھ بھی

قادر ہے۔ اور دیکھو اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا۔ اس وقت تم کچھ نہیں جانتے تھے۔

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ اَلَمْ

اور بنائے | تمہارے لئے | کان | اور آنکھیں | اور دل | تا کہ تم | تم شکر کرو | کیا نہیں

اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم شکر کرو۔ کیا ان

يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

وہ دیکھتے | طرف | پرندوں کی | تابع ہیں | میں | فضا | آسمان کی | نہیں | تھام رکھتا ان کو | مگر

لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا میں اُڑتے پھرتے ہیں۔ انہیں صرف اللہ تھامے

اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿79﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

اللہ | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | لوگوں کیلئے جو | ایمان لاتے ہیں | اور اللہ نے | بنائی

ہوئے ہے؟ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔ اور دیکھو، اللہ نے تمہارے آرام

لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

تمہارے لئے | سے | تمہارے گھروں | رہائش | اور بنائے | تمہارے لئے | سے | چمڑوں | چوپایوں کے | گھر

و سکون کے لئے تمہارے گھر بنائے۔ تمہارے لئے جانوروں کی کھال اور چمڑے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَيَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا

تم ہلکا جانتے ہو جن کو | دن | اپنے کوچ | اور دن | اپنے قیام کے | اور سے | بھیڑوں کے بالوں

اور خیمے بنائے جنہیں تم کوچ کے وقت اور قیام کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ ان کی اُون سے،

وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿80﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

اور اونٹوں کے بالوں | اور بکریوں کے بالوں سے | سامان | اور فائدہ ہے | تک | ایک مدت | اور اللہ نے | بنائے

ان کے رؤوں سے اور ان کے بالوں سے گھریلو سامان اور استعمال کی دوسری چیزیں بنائیں تاکہ تم ایک خاص مدت تک کے لئے

لَكُمۡ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ

تمہارے لئے | اس سے جو | پیدا کیے | سائے | اور بنائیں | تمہارے لئے | میں | پہاڑوں | چھپنے کی جگہیں | اور بنائے

ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ تمہارے لئے اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں۔

لَكُمۡ سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمُ الۡحَرَّ وَسَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ

تمہارے لئے | بڑے کرتے | جو بچاتے ہیں تمہیں | گرمی سے | اور کرتے (زرہیں) | جو بچاتے ہیں تمہیں | تمہاری لڑائی میں | اسی طرح

تمہارے لئے ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سردی سے بچاتے ہیں۔ کچھ ایسے لباس بنائے جو لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں۔ اس

يُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿81﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ

پوری کرتا ہے | نعمت اپنی | تم پر | تاکہ تم | تم فرماں بردار ہو جاؤ | پھر اگر | وہ پھر جائیں | تو صرف | تجھ پر ہے

طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بنو۔ پھر اے نبی ﷺ اتنا سمجھانے پر بھی یہ لوگ نہ مانیں تو آپ ﷺ کی

الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿82﴾ يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا وَاَكۡثَرُهُمُ

پہنچا دینا ہے | ظاہر | وہ پہچانتے ہیں | نعمت | اللہ کی | پھر | وہ انکار کرتے ہیں اس کا | اور اکثر ان کے ہیں

ذمہ داری تو صاف پہنچا دینے کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں۔ پھر اُن کے منکر ہو جاتے ہیں اور ان میں سے اکثر

11 ع 7 17

الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿83﴾ع وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ

ناشکرے | اور جس دن | ہم اٹھائیں گے | سے | ہر | امت | ایک گواہ | پھر | نہیں | اجازت ہوگی

ناشکرے ہیں۔ جس دن ہم ہر امت میں سے اس کے نبی کو گواہ بنا کر اُٹھائیں گے تو کافروں

لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿84﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا

ان کو جو | کافر ہوئے | اور نہ | ان کی | توبہ قبول کی جائے گی | اور جب | دیکھیں گے | وہ لوگ | جو ظالم تھے

کے لئے کوئی عذر اور توبہ کا موقع نہ ہوگا۔ جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

عذاب کو | پھر نہیں | کم کیا جائے گا | ان سے | اور نہ | ان کو | مہلت دی جائے گی | اور جب | دیکھیں گے | وہ لوگ

تو اس عذاب میں نہ کوئی کمی کی جائے گی اور نہ ان کو کچھ مہلت دی جائے گی۔ جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا

جنہوں نے شرک کیا | اپنے شریکوں کو | کہیں گے | رب ہمارے | یہ ہیں | شریک ہمارے | جن کو | ہم تھے | ہم پکارتے

دیکھیں گے تو کہیں گے ''اے ہمارے رب! یہی ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے

مِنْ دُوْنِكَ ج فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ج ﴿86﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى

سے | سوائے تیرے | پھر وہ ڈالیں گے | طرف ان کی | بات کو | بیشک تم ہو | ضرور جھوٹے | اور وہ ڈالیں گے | طرف

تھے۔'' مگر اُلٹا وہ بات کو اُن پر ڈال دیں گے کہ ''تم جھوٹے ہو؟'' اُس دن وہ اللہ کے آگے

اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ کی | اس دن | صلح | اور کھو جائے گا | ان سے | جو | وہ تھے | وہ گھڑتے | جنہوں نے

گھٹنے ٹیک دیں گے اور اُن کے سارے جھوٹے کام بیکار ہو جائیں گے۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا

کفر کیا | اور انہوں نے روکا | سے | راہ | اللہ کی | ہم زیادہ دیں گے انکو | عذاب | پر | عذاب | اس وجہ سے

کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا ہم انہیں عذاب پر عذاب دیں گے کیونکہ وہ دنیا میں

كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ

جو وہ تھے | وہ فساد کرتے | اور جس دن | ہم اٹھائیں گے | میں | ہر | امت | ایک گواہ | ان پر

فساد کرتے رہے۔ جس دن ہم ہر پیغمبر کو اس کی امت پر گواہ بنا کر اٹھا کھڑا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

سے | ان میں | اور ہم لائیں گے | تجھے | گواہ بنا کر | پر | ان | اور ہم نے اتاری | تجھ پر

کرینگے تو اے نبی ﷺ ان لوگوں پر ہم آپ ﷺ کو بھی گواہ بنا کر لائیں گے۔ اسی لئے ہم نے یہ کتاب

الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

کتاب | واضح بیان کرنے والی | ہر | چیز کو | اور ہدایت | اور رحمت | اور خوشخبری

آپ ﷺ پر نازل کی جو ہر چیز کو واضح کرنے والی ہے، جو ہدایت، رحمت اور بشارت ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْمُسْلِمِيْنَ ع ﴿89﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي 12 ع 6 18

مسلمانوں کے لئے | بیشک | اللہ | حکم دیتا ہے | انصاف کرنے کا | اور نیکی کرنے کا | اور دینے کا | اہل

فرماں برداروں کے لئے۔ مسلمانو! اللہ حکم دیتا ہے انصاف کرنے کا، لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

قرابت کو | اور منع کرتا ہے | سے | بے حیائی | اور برائی سے | اور سرکشی سے | وہ سمجھاتا ہے تمہیں | تاکہ تم

کی امداد کرنے کا۔ وہ تمہیں روکتا ہے بے حیائی سے، برائی سے اور سرکشی سے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

تم سمجھو | اور تم پورا کرو | عہد کو | اللہ کے | جب | تم عہد کرو | اور نہ | تم توڑو

تاکہ تم سمجھو۔ جب تم آپس میں معاہدہ کرو تو اللہ کے نام کی اٹھائی ہوئی قسم پوری کرو۔ قسمیں پکی کر کے

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط اِنَّ

قسموں کو | بعد | ان کو پختہ کرنے کے | اور بیشک | تم نے بنایا ہے | اللہ کو | اپنے اوپر | ضامن | بیشک

انہیں ہرگز نہ توڑو کیونکہ تم اللہ کو اپنا ضامن بنا چکے۔

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

اللہ | جانتا ہے | جو کچھ | تم کرتے ہو | اور نہ | تم ہو جاؤ | اس عورت کی طرح | جس نے توڑ ڈالا | سوت اپنا

بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اس عورت کی طرح نہ بنو جو اپنا محنت سے کاتا ہوا

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ط تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ

سے | بعد | پکا کرنے کے | ٹکڑے ٹکڑے | تم بناتے ہو | اپنی قسموں کو | دخل دینے والی | درمیان اپنے | تاکہ

سُوت ٹکڑے کر کے توڑ دیتی ہے۔ ایسا نہ کرو کہ اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بناؤ تاکہ

تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ط اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ط

ہو جائے | ایک قوم | وہی | بڑھ جانے والی | سے | قوم دوسری | بے شک | آزماتا ہے تمہیں | اللہ | اسکے ذریعے

ایک گروہ دوسرے گروہ سے آگے بڑھ جائے۔ یاد رکھو، اللہ ان چیزوں سے تمہاری آزمائش کر رہا ہے۔

وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾ وَلَوْ

اور ضرور بیان کرے گا | تمہارے لئے | دن | قیامت کے | جو کہ | تم تھے | جس میں | تم اختلاف کرتے | اور اگر تو

وہ قیامت کے دن سب باتوں کو تم پر ظاہر کر دے گا جن کے بارے میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ اللہ چاہتا تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

چاہتا | اللہ | ضرور بنادیتا تمہیں | قوم | ایک ہی | اور لیکن | وہ گمراہ کرتا ہے | جسے | وہ چاہے

تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝93

اور وہ ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | اور ضرور تم سے پوچھا جائیگا | بارے میں جو | تم تھے | تم عمل کرتے

اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی پوچھ ہوگی۔ تم آپس

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا

اور نہ تم بناؤ | اپنی قسموں کو | دخل دینے والی | آپس میں | ورنہ ڈگمگائے گا | قدم | بعد | اس کے قائم رہنے کے

کے معاملات میں اپنی قسموں کو دھوکے اور فریب کا ذریعہ نہ بناؤ۔ ایسا نہ ہو کہ صحیح بات پر لوگوں کے جمے ہوئے قدم اکھڑ جائیں۔

وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

اور تم چکھو گے | تکلیف | اس وجہ سے جو | تم نے روکا | سے | راہ | اللہ کی | اور تمہارے لئے ہوگا | عذاب

پھر تمہیں اللہ کی راہ سے روکنے کے جرم میں برے نتیجے سے دوچار ہونا پڑے اور ایک روز بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ۝94 وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ

بڑا | اور نہ | تم بیچو | عہد کو | اللہ کے | بدلے میں مال | تھوڑے کے | بیشک جو | پاس ہے | اللہ کے

چکھنا پڑے۔ اللہ سے کئے ہوئے عہد کو دنیا کے حقیر فائدے کے لئے نہ بیچو۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝95 مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

وہی | بہتر ہے | تمہارے لئے | اگر | تم ہو | تم جانتے | جو کچھ ہے | تمہارے پاس | وہ ختم ہوگا | اور جو ہے

وہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانو۔ لوگو! جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ جلد ختم ہو جائے گا اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا

پاس | اللہ کے | باقی رہنے والا ہے | اور ضرور ہم بدلہ دینگے | ان کو جنہوں نے | صبر کیا | ثواب ان کا | زیادہ اچھا ہے | جو کچھ

اللہ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں ہم ان کے اچھے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝96 مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

وہ تھے | وہ عمل کرتے | جو کوئی | عمل کرے | اچھا | ہو | مرد | یا | عورت | اور وہ

اعمال کا اجر ضرور دیں گے۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، مگر ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

مومن ہو | پھر ضرور ہم زندگی دیں گے اسے | زندگی | پاکیزہ | اور ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو | ثواب ان کا | زیادہ اچھا

مومن تو ہم اسے اچھی زندگی دیں گے اور اس کے اچھے کاموں کا اسے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ

جو کچھ | وہ تھے | وہ کرتے | پھر جب | تو پڑھے | قرآن | تو پناہ مانگ | اللہ کی | سے

ضرور بدلہ دیں گے۔ جب قرآن پڑھو تو پہلے شیطان مردود

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

شیطان | مردود | بیشک وہ | نہیں ہے | اس کو | اختیار | اوپر | ان کے جو | ایمان لائے | اور پر

سے اللہ کی پناہ مانگو۔ شیطان کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ

اپنے رب کے | وہ توکل کرتے ہیں | صرف | اختیار اس کا ہے | اوپر | ان کے جو | دوست بناتے ہیں اسے | اور جو لوگ

رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ اس کا زور صرف ان لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو

13 ع 11 19 هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ

کہ ہیں | ساتھ اسکے | شریک ٹھہرانے والے | اور جب | ہم بدل دیتے ہیں | کوئی آیت | جگہ | کسی آیت کی | اور اللہ

اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ جب ہم کسی آیت کا حکم منسوخ کر کے اس کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں، اور

اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

خوب جانتا ہے | اس کو جو | وہ نازل کرتا ہے | وہ کہتے ہیں | بے شک | تو | گھڑ لینے والا ہے | بلکہ | اکثر ان کے

اللہ جو حکم نازل فرماتا ہے اس کی مصلحت خوب جانتا ہے، تو کافر لوگ آپ ﷺ سے کہتے ہیں ''تم یہ آیتیں خود گھڑ لیتے ہو۔'' دراصل

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

نہیں وہ جانتے | کہہ دیجئے | نازل کیا ہے اسے | روح | القدس نے | طرف سے | تیرے رب کی | ساتھ حق کے | تاکہ ثابت قدم رکھے

ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اس قرآن کو روح القدس جبریل نے تمہارے رب کی طرف سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

ان کو جو | ایمان لائے | اور ہدایت | اور خوشخبری ہو | مسلمانوں کے لئے | اور بیشک | ہم جانتے ہیں | کہ وہ

برحق نازل کیا ہے تاکہ اس سے ایمان والے ثابت قدم رہیں، اور یہ ہدایت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لئے۔ اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

وہ کہتے ہیں | بے شک | سکھاتا ہے اس کو | ایک آدمی | زبان | وہ جو | منسوب کرتے ہیں | جسکی طرف

نبی ﷺ ہمیں معلوم ہے یہ لوگ آپ ﷺ کے اور قرآن کے بارے میں کہتے ہیں "اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا ہے۔" حالانکہ جس

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

عجمی ہے | اور یہ ہے | زبان | عربی | واضح | بیشک | جو لوگ | نہیں | ایمان لاتے

آدمی کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾ اِنَّمَا

آیتوں پر | اللہ کی | نہیں | ہدایت دے گا ان کو | اللہ | اور ان کے لئے ہے | عذاب | دردناک | بے شک

آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں ہدایت نہیں دے گا۔ ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

گھڑتے ہیں | جھوٹ | وہ لوگ جو | نہیں | ایمان لاتے | آیتوں پر | اللہ کی | اور وہ ہیں | وہی

جھوٹ وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ ہیں

الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ

جھوٹے | جس نے | انکار کیا | اللہ کا | سے | بعد | ایمان اپنے کے | مگر | جسے | مجبور کیا گیا

ہی جھوٹے۔ جس مسلمان کو کفر پر مجبور کیا جائے مگر اس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو تو اس پر کوئی

وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

اور دل اسکا | مطمئن ہے | ایمان پر | اور لیکن | جن کا | کھول دیا | ساتھ کفر کے | سینہ

گناہ نہیں۔ لیکن جو شخص دل کھول کر کافر ہو جائے

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾ ذٰلِكَ

تو اُن پر | غضب ہے | طرف سے | اللہ کی | اور ان کیلئے ہے | عذاب | بڑا | اس لئے

ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہو گا اور انہیں بڑا عذاب ہو گا۔ کیونکہ

بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

کہ وہ ہیں | جنہوں نے ترجیح دی | زندگی کو | دنیا کی | بجائے | آخرت کے | اور یہ کہ | اللہ

انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پسند کی۔ اور اللہ کافر لوگوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

نہیں ہدایت دیتا | لوگوں کو | کافر | وہی ہیں | جو کہ | مہر لگا دی | اللہ نے | اوپر | ان کے دلوں

ہدایت نہیں دیتا۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر

وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ج وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ

اور ان کے کانوں پر | اور اُن کی آنکھوں پر | اور یہ لوگ | وہی ہیں | غافل | نہیں | شک | کہ وہ ہیں

اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ غافل ہیں۔ لازمی بات ہے آخرت میں یہ لوگ گھاٹے

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ

میں | آخرت | وہی | نقصان اٹھانے والے | پھر | بیشک | رب تیرا ہے | ان کا جنہوں نے | ہجرت کی | سے

میں رہیں گے۔ لیکن اے نبی ﷺ جن لوگوں نے آزمائشوں میں پڑنے کے بعد اللہ کی راہ

بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا لا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

بعد | جو کہ | ستائے گئے | پھر | انہوں نے جہاد کیا | اور صبر کیا | بیشک | رب تیرا ہے | سے | بعد اس کے

میں ہجرت کی، جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تو اُن کے اُن اعمال کی بدولت آپ ﷺ کا رب انہیں

14 ع 10 20 لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا

البتہ بخشنے والا | نہایت مہربان | اس دن | آئے گی | ہر | جان | جھگڑتی ہوئی | سے | اپنے لئے

ضرور بخشنے والا مہربان ہے، اس دن جس دن ہر شخص صرف اپنی طرفداری میں بولتا ہوا آئے گا۔

وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

اور پورا بدلہ ملے گا | ہر | جان کو | جو | اس نے عمل کیا | اور وہ ہیں کہ | نہیں | ان پر ظلم کیا جائے گا | اور بیان کی | اللہ نے

ہر کسی کو اس کے کئے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور لوگوں کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی۔ اور دیکھو، اللہ ایک بستی والوں کی مثال بیان کرتا ہے

مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّأْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

مثال | بستی کی | جو تھی | امن والی | چین والی | آتا تھا اسے | رزق اس کا | بکثرت | سے | ہر

جو امن و اطمینان سے رہتے تھے۔ انہیں ہر طرف سے وافر رزق

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ فَأَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ

جگہ | پھر ناشکری کی | نعمتوں کی | اللہ کی | تو چکھایا اسے | اللہ نے | لباس | بھوک کا | اور ڈر کا

پہنچتا تھا۔ مگر انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انہیں اُن کے اعمال کے سبب سے بھوک اور خوف کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

اس وجہ سے جو | وہ تھے | وہ کرتے | اور بیشک | آیا ان کے پاس | رسول | ان میں سے | پھر انہوں نے جھٹلایا اسے

مزہ چکھایا۔ اُن کے پاس ان کی اپنی قوم سے ایک رسول بھی آیا مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا

تو پکڑا ان کو | عذاب نے | اور وہ تھے | ظالم | پس تم کھاؤ | اس سے جو | روزی دی تمہیں | اللہ نے | حلال

پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا اور وہ تھے ہی ظالم۔ مسلمانو! اللہ نے تمہیں جو حلال اور پاک چیزیں عطا کیں اُن میں

طَيِّبًا ۠ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾ اِنَّمَا

پاکیزہ | اور تم شکر کرو | نعمت کا | اللہ کی | اگر | تم ہو | صرف اسکی | تم عبادت کرتے | بے شک

سے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو کیونکہ بندگی کا حق اسی طرح ادا ہو سکتا ہے۔ اللہ نے

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

اس نے حرام کیا | تم پر | مردار | اور لہو | اور گوشت | سور کا | اور وہ جو | ذبح کیا جائے | سوائے

تمہارے لئے جو کچھ حرام قرار دیا وہ مردار ہے، خون ہے، سوّر کا گوشت ہے اور وہ جس پر غیر اللہ کا

اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللہ کے | نام کے | پھر جو کوئی | مجبور ہو جائے | نہ ہو | سرکش | اور نہ ہو | حد سے بڑھنے والا | تو بیشک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا

نام لیا گیا ہے۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے تو اپنی جان بچانے کے لئے ان حرام چیزوں میں سے کچھ کھا پی سکتا ہے بشرطیکہ وہ اللہ کے حکم

رَّحِيْمٌ ﴿115﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ

نہایت مہربان | اور نہ | تم کہو | اس کو جو | بیان کرتی ہیں | زبانیں تمہاری | جھوٹ | یہ ہے | حلال

کو توڑنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ ضرورت سے تجاوز کرنے والا ہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم کافروں کی طرح محض اپنی

وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

اور یہ ہے | حرام | تا کہ تم باندھو | پر | اللہ | جھوٹ | بیشک | جو لوگ | باندھتے ہیں | پر

زبانوں کے گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ فلاں چیز حلال ہے اور فلاں چیز حرام۔ ایسا کرنا اللہ پر جھوٹی تہمت لگانا ہے۔ جو

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾

اللہ | جھوٹ | نہیں | وہ فلاح پائیں گے | فائدہ ہے | تھوڑا | اور ان کے لئے ہے | عذاب | دردناک

لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ان کے لئے دنیا میں چند روزہ عیش ہے پھر ان کے لئے دردناک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا

اور اوپر | اور اُن کے جو | یہودی ہوئے | ہم نے حرام کیا | جو | ہم نے بیان کردیا | تجھ پر | سے | پہلے | اور نہیں

عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ یہودیوں کے لئے ہم نے جو چیزیں حرام کیں وہ ہم اس سے پہلے آپ ﷺ کو بتا چکے ہیں۔ اس

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

ہم نے ظلم کیا ان پر | اور لیکن | وہ تھے | اپنی جانوں پر | وہ ظلم کرتے | پھر | بیشک | رب تیرا | ان کو جو

معاملے میں ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ جن لوگوں نے جہالت اور نادانی سے کوئی

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ

کام کریں | برا | نادانی سے | پھر | توبہ کرلیں | سے | بعد | اس کے | اور اصلاح کرلیں | بیشک

برائی کی، اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی تو آپ ﷺ کا

15 ع 9 21 رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا

رب تیرا ہے | سے | بعد اس کے | ضرور بخشنے والا | نہایت مہربان | بیشک | ابراہیم | تھا | پیشوا | فرماں بردار تھا

رب اُن کے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام لوگوں کے پیشوا تھے۔ اللہ کے فرماں

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ

اللہ کا | یکسو تھا | اور نہ | وہ تھا | سے | مشرکوں میں | شکرگزار | اس کی نعمتوں کا

بردار اور یکسو تھے۔ وہ مشرک نہ تھے۔ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے۔

اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

اس نے چن لیا اسے | اور ہدایت دی اسے | طرف | راستے | سیدھے کی | اور ہم نے دی اسے | میں | دنیا

اللہ نے انہیں چن لیا اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کی۔ ہم نے انہیں دنیا میں بھی بھلائی

حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾ ۭ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

بھلائی | اور بیشک وہ | میں | آخرت | ضرور سے | نیک لوگوں میں ہیں | پھر | ہم نے وحی بھیجی | طرف تیری

عطا کی اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ اے نبی ﷺ پھر ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی بھیجی

اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾ اِنَّمَا

یہ کہ | تو پیروی کر | دین | ابراہیم کی | جو یکسو تھا | اور نہ | تھا | سے | مشرکوں میں | صرف

کہ ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کریں جو یکسو تھے اور شرک کرنے والے نہ تھے۔ ”سبت“ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ

مقرر کیا گیا تھا | ہفتے کا دن | پر | اُن پر جنہوں نے | اختلاف کیا | اس میں | اور بیشک | رب تیرا | ضرور فیصلہ کریگا

احترام کا حکم یہودیوں کو دیا گیا تھا مگر وہ اس بارے میں خود اختلاف میں پڑ گئے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب قیامت

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾ اُدْعُ اِلٰى

درمیان انکے | دن | قیامت کے | اس بارے جو | وہ تھے | جس میں | وہ اختلاف کرتے | تو بلا | طرف

کے روز ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے راستے کی

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ

راہ | اپنے رب کی | ساتھ حکمت کے | اور نصیحت | اچھی کے | اور تو بحث کر ان سے | ایسی | جو

طرف لوگوں کو بلائیں حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ اور اُن سے اچھے طریقے سے

اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

اچھی ہو | بیشک | تیرا رب ہے | وہی | خوب جاننے والا | اسکو جو | گمراہ ہوا | سے | اس کی راہ | اور وہ

بحث کریں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب بہتر جانتا ہے کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ

خوب جانتا ہے | ہدایت پانے والوں کو | اور اگر | تم بدلہ لو | تو اتنا بدلہ لو | جو برابر ہو | اسکے جتنا | نقصان ہوا تمہارا

خوب جانتا ہے اُن کو جو ہدایت پر ہیں۔ مسلمانو ! اگر تم بدلہ لو تو اتنا بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ

بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

ساتھ اسکے | اور البتہ اگر | تم صبر کرو | تو ضرور وہ | بہتر ہے | صبر کرنیوالوں کے لئے | اور تو صبر کر | اور نہیں | صبر تیرا

کیا گیا لیکن اگر تم صبر کر لو تو یہ چیز صبر کرنے والوں کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں اور آپ ﷺ کا

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾

مگر | اللہ کی مدد سے | اور نہ | تو غم کھا | ان کا | اور نہ | تو ہو | میں | تنگی | اس سے جو | وہ چالیں چلتے ہیں

صبر اللہ کی توفیق سے ہے۔ آپ ﷺ ان کافروں کی حالت پر غم نہ کریں اور جو بری تدبیریں وہ کر رہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوں۔

16 ع 9 22

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ ع

بیشک | اللہ ہے | ساتھ | ان کے جو | پرہیز گار رہوئے | اور ان لوگوں کے | جو ہیں | نیکو کار

بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار اور نیک ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(17) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ (50)

اٰیَاتُھَا 111 — رُکُوْعَاتُھَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی
پاک ذات ہے | وہ جو | لے گیا | اپنے بندے کو | رات کو | سے | مسجد | حرام | طرف
پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو ایک رات مسجدِ حرام سے

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ
مسجد | اقصیٰ | وہ جو | ہم نے برکت دی | اس کے ماحول کو | تا کہ ہم دکھائیں اسے | بعض | نشانیاں اپنی | بیشک وہ
مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا تا کہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بیشک

هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿1﴾ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ
وہی ہے | خوب سننے والا | خوب دیکھنے والا | اور ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب | اور ہم نے بنایا اسے | ہدایت | بنی
اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے! ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جو بنی اسرائیل

اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ﴿2﴾ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ
اسرائیل کے لیے | یہ کہ نہ | تم بناؤ | سے | سوائے میرے | کوئی کارساز | اے اولاد | انکی جن کو | ہم نے سوار کیا | ساتھ
کے لئے ہدایت تھی اور ان کو تاکید کی کہ میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا! تم ان لوگوں کی اولاد ہو جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کی

نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿3﴾ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی
نوح کے | بیشک وہ | تھا | بندہ | شکرگزار | اور ہم نے حکم دیا | کو | بنی اسرائیل | میں
کشتی میں سوار کرایا۔ بیشک نوح علیہ السلام اپنے رب کا شکرگزار بندہ تھا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتا دیا کہ تم دو دفعہ ملکِ

الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿4﴾ فَاِذَا
کتاب | ضرور تم فساد کرو گے | میں | زمین | دو بار | اور ضرور تم سرکشی کرو گے | سرکشی | بڑی | پھر جب
شام میں بگاڑ پیدا کرو گے اور دونوں دفعہ بڑی سرکشی دکھاؤ گے۔ پھر جب

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ
آیا | وعدہ | پہلا ان دونوں کا | ہم نے بھیجے | تم پر | بندے | اپنے | والے | لڑائی | سخت
ان میں سے پہلے بگاڑ کا وقت آیا تو اے بنی اسرائیل! ہم نے مقابلے میں ایسے زور آور بندے بھیجے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ

پھر وہ گھس گئے | اندر | گھروں کے | اور تھا | وعدہ | اٹل | پھر | ہم نے کر دیا | تمہارے

تمہاری آبادیوں میں گھس گئے اور پہلا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے تمہیں دشمنوں

الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥

لئے غلبہ | ان پر | اور ہم نے مدد کی تمہاری | مالوں سے | اور بیٹوں سے | اور ہم نے بنایا تمہیں | زیادہ | لشکر

پر غلبہ دیا۔ مال و اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہیں زیادہ بڑی جماعت بنا دیا۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ

اگر | تم بھلائی کرو گے | تو تم بھلائی کرو گے | اپنے لئے | اور اگر | تم برائی کرو گے | تو اپنے لیے | پھر جب | آیا

ساتھ ہی ہدایت کر دی اب اگر تم اچھا کام کرو گے تو اپنے لئے اچھا کرو گے، اگر برائی کرو گے تو اپنے لئے برا کرو گے۔ پھر جب

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ

وعدہ | دوسرا | تا کہ وہ بگاڑ دیں | چہرے تمہارے | اور تا کہ وہ داخل ہوں | مسجد میں | جیسے | داخل ہوئے اس میں

دوسرے بگاڑ کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے تا کہ وہ تمہیں مار مار کر تمہاری شکلیں بگاڑ دیں اور بیت المقدس کی مسجد میں گھس

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑦ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ

پہلی | مرتبہ | اور تا کہ تباہ کر دیں | جس پر وہ غلبہ پائیں | تباہ کرنا | اُمید ہے | تمہارا رب | کہ | رحم کرے تم پر

جائیں جس طرح اس میں پہلی بار گھسے تھے اور جس چیز پر ان کا زور چلے، اسے برباد کر دیں۔ ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہارے اوپر رحم

وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧ اِنَّ

وقف لازم

اور اگر | تم وہی کرو گے | ہم بھی وہی کریں گے | اور ہم نے بنایا ہے | جہنم کو | کافروں کے لئے | قید خانہ | بیشک

فرمائے۔ اگر تم پھر سرکشی کرو گے تو ہم پہلے کی طرح سزا دیں گے اور یاد رکھو، ہم نے کافروں کے لئے جہنم کا جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

یہ | قرآن | ہدایت دیتا ہے | اس راہ کی جو | سیدھی ہے | اور خوشخبری دیتا ہے | ایمان والوں کو | جو کہ

بیشک یہ قرآن بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خوشخبری دیتا ہے ایمان والوں کو جو

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ⑨ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ

عمل کرتے ہیں | اچھے | یہ کہ | ان کیلئے ہے | ثواب | بڑا | اور یہ کہ | جو لوگ

نیک کام کرتے ہیں کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ اور اس کا اعلان ہے جو لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1 ع 10 1 لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿10﴾ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ

نہیں ایمان رکھتے | آخرت پر | ہم نے تیار کیا ہے | ان کے لئے | عذاب | دردناک | اور پکارتا ہے | انسان

آخرت کو نہیں مانتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور دیکھو، انسان کبھی برائی اس طرح مانگنے

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿11﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ

برائی کیلئے | جیسے دعا اسکی ہو | بھلائی کیلئے | اور ہے | انسان | جلد باز | اور ہم نے بنایا | رات کو

لگتا ہے جس طرح اسے بھلائی مانگنی چاہئے۔ انسان بڑا جلد باز ہے۔ ہم نے رات

وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

اور دن کو | دو نشانیاں | پھر ہم نے اندھیرا کیا | نشانی کا | رات کی | اور ہم نے بنائی | نشانی | دن کی | اجالا کرنے والی

اور دن کو دو نشانیاں بنایا۔ پھر ہم نے رات کی نشانی کو دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو روشن بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

تا کہ تم تلاش کرو | فضل | کا | اپنے رب | اور تا کہ تم جانو | گنتی | برسوں کی | اور حساب

تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿12﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ

اور ہر | چیز کو | ہم نے کھول دیا اسے | الگ الگ کرکے | اور ہر | انسان کیلئے | ہم نے لگادی اسے | قسمت اسکی

ہم نے ہر چیز کھول کر بیان کر دی ہے۔ ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے گلے میں

فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿13﴾ اِقْرَاْ

میں | اُس کی گردن | اور ہم نکالیں گے | اس کے لیے | دن | قیامت کے | ایک اعمال نامہ | وہ دیکھے گا جس کو | کھلا ہوا | تو پڑھ

باندھ دیا ہے اور قیامت کے دن اس کے لئے ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ اپنے سامنے کھلا پائے گا۔ اس سے کہا جائے گا ’’پڑھ

كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿14﴾ ؕ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

اعمال نامہ اپنا | کافی ہے | تو خود | آج کے دن | اپنے آپ پر | حساب لینے والا | جو | ہدایت پا گیا | تو صرف

اپنا اعمال نامہ! آج اپنا حساب کرنے کے لئے تو خود ہی کافی ہے۔‘‘ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص ہدایت کی راہ پر چلتا ہے وہ اپنے

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ

ہدایت پایا ہے | اپنے لیے | اور جو | گمراہ ہوا | تو صرف | گمراہ ہوتا ہے وہ | اوپر اپنے | اور نہیں | اٹھاتی

لئے چلتا ہے۔ جو گمراہی اختیار کرتا ہے اس کی گمراہی کا وبال بھی اسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝15

کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	دوسری کا	اور نہیں	ہیں ہم	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم بھیج دیں	رسول

کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں اس وقت تک کسی قوم کو عذاب نہیں دیتے۔

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

اور جب	ہم چاہیں	کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو	ہم حکم دیتے ہیں	اس کے دولت مندوں کو	پھر نافرمانی کرتے ہیں	اس میں

جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے امیر طبقے کو نافرمانیوں پر لگا دیتے ہیں۔ پھر جب ان پر بات ثابت ہو جاتی ہے تو

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝16 وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ

پھر ثابت ہو جاتی ہے	اُس پر	بات	پھر ہم تباہ کرتے ہیں اسے	تباہ کرنا	اور کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے	سے

ہم اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ اور نوح علیہ السلام کے بعد ہم نے کتنی ہی

الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ

قوموں	کے	بعد	نوح	اور کافی ہے	تیرا رب	گناہوں سے	اپنے بندوں کے	باخبر

قومیں ہلاک کیں اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور

بَصِيْرًا ۝17 مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ

دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	چاہتا	دنیا کو	ہم جلد دیتے ہیں	اس کو	اس میں	جتنا	ہم چاہیں	جس کیلئے

دیکھنے کے لئے۔ جو شخص صرف دنیا کا طالب ہو ہم اسے اس میں سے جو دینا چاہیں دے دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اس

نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝18

ہم چاہیں	پھر	ہم مقرر کرتے ہیں	اس کیلئے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں	بدنام ہو کر	دھتکارا ہوا

کے لئے جہنم رکھی ہے جس میں وہ داخل ہوگا، بدحال ہو کر اور راندہ ہو کر۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ

اور جو کوئی	چاہے	آخرت کو	اور وہ کوشش کرے	اس کی	کوشش اپنی	اور وہ	ایمان والا ہو	تو یہی لوگ ہیں	ہے

اور جو آخرت کا طالب ہو، اس کے لئے صحیح کوشش کرے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش

سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝19 كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

کوشش جنکی	قدر کی گئی	ہر ایک کو	ہم مدد دیتے ہیں	ان کو	اور اُن کو	سے	بخشش	تیرے رب کی

مقبول ہوگی۔ اے نبی ﷺ! ہم ہر ایک کو آپ ﷺ کے رب کی نعمتوں سے نوازتے ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ⑳ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ

اور نہیں | ہے | بخشش | تیرے رب کی | رُکی ہوئی | تو دیکھ | کیسے | ہم نے فضیلت دی | ان کے بعض کو

خواہ کوئی دنیا کا طالب ہو یا آخرت کا اور تیرے رب کی نعمتیں کسی پر بند نہیں۔ دیکھو ہم نے دنیا میں لوگوں کو ایک دوسرے

عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ㉑ لَا تَجْعَلْ

پر | بعض | اور البتہ آخرت | بڑی ہے | درجات میں | اور بڑی ہے | فضیلت میں | نہ | تو بنا

پر فوقیت دی ہے۔ لیکن آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے درجے کے اعتبار سے اور فضیلت کے اعتبار سے۔ لہٰذا تم اللہ کے

ع 2 12 2 مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ㉒ ع وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا

ساتھ | اللہ کے | معبود | دوسرا | ورنہ تو بیٹھے گا | بدنام | ذلیل ہوکر | اور حکم دیا | تیرے رب نے | یہ کہ نہ

ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ ورنہ ذلت اور بے چارگی میں پڑے رہو گے۔ اور تمہارے رب نے حکم جاری کر دیا تم اس کے

تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

تم عبادت کرو | مگر | صرف اسی کی | اور ساتھ والدین کے | اچھا سلوک کرنا | اگر | وہ پہنچیں | تیرے پاس | بڑھاپے کو

سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں،

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا

ایک دونوں میں سے | یا | دونوں ہی | پس نہ | کہیے | ان کو | اُف | اور نہ | ڈانٹیے ان کو | اور کہہ دیجئے | ان کو

ان میں سے ایک یا دونوں، تو انہیں اف نہ کہو، نہ انہیں جھڑکو بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ ان کے سامنے نرمی سے

قَوْلًا كَرِيْمًا ㉓ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

بات | بھلی | اور جھکا دے | ان کے لئے | بازو | نرمی کا | سے | مہربانی | اور تو کہہ

خاکساری کا پہلو جھکا دو۔ ان کے لئے دعا کرو

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ㉔ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ

اے رب میرے | تو رحم کر دونوں پر | جیسے | پرورش کی میری | بچپن میں | تمہارا رب | خوب جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں

”اے رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا اسی طرح تو ان پر رحمت و شفقت فرما“ تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہارے

نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ㉕ وَاٰتِ

تمہارے دلوں | اگر | تم ہوگے | نیک | تو بیشک وہ | ہے | رجوع کرنے والوں کو | بخشنے والا | اور تو دے

دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم خدمت گزار ہو گے اور توبہ کرنے والے بنو گے تو اللہ معاف کرنے والا ہے۔ اور دیکھو،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾ اِنَّ

رشتہ دار کو | حق اس کا | اور مسکین کو | اور مسافر کو | اور نہ | تو بے جا خرچ کر | بے جا خرچ کرنا | بیشک

رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق بھی ادا کرو۔ اپنا مال بے جا خرچ نہ کرو۔

الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾

بے جا خرچ کرنیوالے | ہیں | بھائی | شیطانوں کے | اور ہے | شیطان | اپنے رب کا | انکاری

بے جا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ

اور اگر | تو منہ پھیر لے | ان لوگوں سے | چاہنے کے لیے | رحمت | کی | رب اپنے | تو امیدوار ہے جس کا | پھر کہہ دیجئے | ان کو

اور اگر تم اپنے رب کی طرف سے خوشحالی کے منتظر ہو اور تنگدستی کی وجہ سے تمہیں ان حقداروں سے پہلوتہی کرنی پڑے

قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

بات | بھلی | اور نہ | تو کر | ہاتھ اپنے کو | بندھا ہوا | طرف | اپنی گردن کے | اور نہ | تو پھیلا اسے

تو نرمی سے انہیں سمجھا دو۔ خرچ کرتے وقت نہ تو ہاتھ گردن سے باندھ لو اور نہ بالکل کھلا

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

سارا | پھیلانا | ورنہ تو بیٹھے گا | ملامت کیا گیا | پچھتایا ہوا | بیشک | تیرا رب | پھیلاتا ہے | روزی

چھوڑ دو ورنہ تم ملامت زدہ بے سہارا بن کر رہ جاؤ گے۔ تمہارا رب جسے چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿30﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْٓا (3 ع 8 3)

جس کے لئے | وہ چاہے | اور وہ کم کرتا ہے | بیشک وہ | ہے | اپنے بندوں کو | خوب جاننے والا | خوب دیکھنے والا | اور نہ | تم قتل کرو

جس کے لئے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور دیکھو، اپنی اولاد کو تنگ دستی

اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ

اپنی اولاد کو | ڈر سے | غریبی کے | ہم | رزق دیتے ہیں انکو | اور تم کو بھی | بیشک | قتل کرنا اُن کا

کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی روزی دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بیشک انہیں قتل کرنا

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ

ہے | گناہ | بہت بڑا | اور نہ | تم قریب جاؤ | زنا کے | بیشک وہ | ہے | بے حیائی | اور بری

بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ وہ بے حیائی ہے اور برا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبِیْلًا ۝32 وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ

راہ | اور نہ | تم قتل کرو | اُس جان کو | جسے | حرام ٹھہرایا | اللہ نے | مگر | ساتھ حق کے | اور جو کوئی

راستہ ہے۔ اور جس جان کو اللہ نے محترم قرار دیا اسے ناحق قتل نہ کرو۔

قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ

قتل ہو جائے | مظلوم | تو بیشک | ہم نے دیا ہے | اس کے وارث کو | اختیار | پس نہ | وہ زیادتی کرے | میں | قتل کرنے

جس شخص کو ناحق قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے وارث کو قصاص کے مطالبے کا اختیار دیا ہے۔ لہٰذا اسے چاہئے وہ قصاص لینے میں کسی

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝33 وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ

بیشک وہ | ہے | مدد کیا گیا | اور نہ | تم قریب جاؤ | مال | یتیم کے | مگر | ساتھ اسکے | وہ

طرح کی زیادتی نہ کرے کیونکہ قانون میں اس کی داد رسی کی گئی ہے۔ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے

اَحْسَنُ حَتّٰى یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

بہتر ہو | یہاں تک کہ | وہ پہنچ جائے | اپنی جوانی کو | اور تم پورا کرو | عہد کو | بیشک | ہر عہد | ہے

سے جو یتیم کے حق میں بہتر ہو۔ جب وہ جوان ہو جائے تو اس کی امانت اس کے حوالے کر دو۔ اور دیکھو، عہد کو پورا کرو، بیشک عہد کی

مَسْـُٔوْلًا ۝34 وَاَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ

جوابدہ | اور تم پورا کرو | ماپ کو | جب | تم ماپو | تم وزن کرو | ساتھ ترازو | سیدھی کے

پوچھ ہوگی۔ جب کوئی چیز ناپ کر دو تو پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے تولو۔

ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۝35 وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

یہ ہے | بہتر | اور اچھا | انجام میں | اور نہ | تو پیچھے پڑ | اسکے جو | نہیں ہے | تجھ کو | اس کا | علم

یہی طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام اچھا ہے۔ ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کی تمہیں خبر نہیں۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝36

بیشک | کان | اور آنکھ | اور دل | سب | وہ | ہیں | اپنے بارے میں | جوابدہ

بیشک کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں بازپرس ہوگی۔ زمین

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ

اور نہ تو چل | پر | زمین | اکڑ کر | بیشک تو | ہرگز | تو نہ پھاڑے گا | زمین کو | اور ہرگز | تو نہ پہنچے گا

پر اکڑ کر نہ چلو۔ تم اس طرح نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ تم پہاڑوں کی لمبائی تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾

پہاڑوں تک | لمبائی میں | سب | یہ | ہیں | برائی ان کی | نزدیک | تیرے رب کے | ناپسندیدہ

پہنچ سکتے ہو۔ یہ سارے برے کام تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

یہ ہے | اس سے جو | وحی کیا | تیری طرف | تیرے رب نے | سے | حکمت | اور نہ | تو بنا | ساتھ | اللہ کے

اے نبی ﷺ یہ باتیں اس حکمت ودانائی کا حصہ ہیں جو آپ ﷺ کے رب نے آپ ﷺ کی طرف وحی کی۔ اے لوگو اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ

معبود | دوسرا | ورنہ تو ڈالا جائے گا | میں | جہنم | ملامت کیا ہوا | دھتکارا ہوا | کیا پس چنا ہے تمہیں

کوئی اور معبود نہ بناؤ ورنہ تم ملامت زدہ اور راندہ ہو کر جہنم میں ڈالے جاؤ گے۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں

رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

تمہارے رب نے | بیٹوں کے لئے | اور بنایا ہے | کو | فرشتوں | بیٹیاں | بیشک تم | البتہ تم کہتے ہو | بات

بیٹے چن کر دیئے اور فرشتوں سے اپنے لئے بیٹیاں بنا لیں؟ تم بڑی سنگین بات

عَظِیْمًا ﴿40﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا یَزِیْدُهُمْ 4 ع 10 4

بھاری | اور بیشک | ہر طرح سے بیان کیا ہم نے | میں | اس | قرآن | تا کہ وہ سمجھیں | اور نہیں | وہ زیادہ کرتا ان کو

کہتے ہو۔ اور دیکھو۔ ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بات بیان کی تا کہ وہ لوگ یاد دہانی حاصل کریں لیکن الٹا اس

اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

مگر | نفرت | کہہ دیجئے | اگر | ہوتے | ساتھ اس کے | معبود | جیسے | وہ کہتے ہیں | تو اس وقت | ضرور وہ ڈھونڈتے

سے ان کی بیزاری بڑھتی گئی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ''اگر اللہ کے ساتھ اور بھی خدا ہوتے جیسا کہ لوگ کہتے ہیں تو وہ

اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿42﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

طرف | عرش والے کی | راہ | پاک ہے وہ | اور برتر ہے | اس سے جو | وہ کہتے ہیں | بلندی

سب عرش والے خدا پر چڑھائی کر دیتے اور سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ اللہ ان باتوں سے پاک اور برتر ہے جو وہ کہتے ہیں۔

كَبِیْرًا ﴿43﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ

بڑی کے ساتھ | تسبیح کرتے ہیں | اس کی | آسمان | ساتوں | اور زمین بھی | اور جو کوئی ہے | ان میں

ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہیں سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ

اور نہیں | کوئی | چیز | مگر | تسبیح کرتی | اس کی حمد کے ساتھ | اور لیکن | نہیں | تم سمجھتے | ان کی تسبیح

کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ

بیشک وہ | ہے | بڑے تحمل والا | بہت بخشنے والا | اور جب | تو پڑھتا ہے | قرآن کو | ہم کر دیتے ہیں | تیرے درمیان

بیشک وہ بڑے تحمل والا بخشنے والا ہے۔ اے نبی ﷺ جب آپ ﷺ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ ﷺ کے اور ان لوگوں کے

وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰی

اور درمیان | ان کے جو | نہیں | ایمان رکھتے | آخرت پر | ایک پردہ | چھپا ہوا | اور ہم کر دیتے ہیں | پر

درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ

ان کے دلوں | پردہ | تا کہ نہ | وہ سمجھیں اسے | اور میں | اُن کے کانوں | بوجھ ہے | اور جب | تو ذکر کرتا ہے

پر ایسا پردہ رکھ دیتے ہیں کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں۔ ان کے کانوں پر ڈاٹ لگا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سنتے۔ جب آپ ﷺ قرآن

رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

اپنے رب کا | میں | قرآن | اکیلے کا | وہ پھر جاتے ہیں | پر | اپنی پیٹھوں | بھاگتے ہوئے | ہم | خوب جانتے ہیں

میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ

بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ

اس نیت کو | وہ سنتے ہیں | ساتھ جسکے | جب | وہ سنتے ہیں | تیری طرف | اور جب | وہ | ساز باز کرتے ہیں | جب | کہتے ہیں

جب وہ آپ ﷺ کی طرف کان لگاتے ہیں تو وہ کس لئے سنتے ہیں اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے جب سرگوشیاں کرتے ہوئے یہ ظالم

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا

ظالم | کہ نہیں | تم پیروی کرتے | مگر | آدمی کی | جادو کئے گئے | تو دیکھ | کیسے | بیان کیں

لوگ کہتے ہیں ''تم جس آدمی کے پیچھے چل پڑے ہو، اس پر تو کسی نے جادو کیا ہوا ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ دیکھیں یہ لوگ آپ ﷺ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿48﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

تیرے لئے | مثالیں | پھر وہ گمراہ ہو گئے | پس نہیں | وہ پا سکتے | راہ | اور کہتے ہیں | کیا جب | ہم ہو گئے

کے بارے میں کیسی غلط باتیں بناتے ہیں۔ اپنی انہی باتوں کی وجہ سے وہ لوگ گمراہ ہوئے۔ اب سیدھا راستہ نہیں پا سکتے۔ اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾ قُلْ كُوْنُوْا

ہڈیاں | اور گلے سڑے | کیا ہم | البتہ پھر زندہ کئے جائیں گے | پیدائش | نئی میں | کہہ دیجئے | تم ہو جاؤ

کہتے ہیں ”جب ہم مر کر ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا؟“ اے نبی ﷺ آپ

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ج

پتھر | یا | لوہا | یا | اور مخلوق | اس سے جو | بڑی ہو | میں | تمہارے دلوں

ﷺ ان سے کہیں ”خواہ تم مٹی میں مل کر پتھر یا لوہا بن جاؤ یا کوئی شے جو تمہارے خیال میں ان سے بھی زیادہ سخت ہو تب بھی تمہیں

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ط قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ج فَسَيُنْغِضُوْنَ

پس البتہ وہ کہیں گے | کون | ہمیں واپس لوٹائے گا | کہہ دیجئے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | پہلی | بار | پھر عنقریب وہ ہلائیں گے

دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔“ پھر وہ پوچھیں گے ”اس طرح کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟“ آپ ﷺ جواب دیں ”وہی اللہ جس نے

اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ط قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

تیری طرف | اپنے سر | اور وہ کہتے ہیں | کب ہے | وہ۔ | کہہ دیجئے | ممکن ہے | کہ | وہ ہو

تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔“ پھر وہ آپ ﷺ کے آگے تعجب سے سر ہلائیں گے اور کہیں گے ”یہ کب ہوگا؟“ آپ ﷺ بتائیں ”عجب

قَرِيْبًا ﴿51﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

قریب | جس دن | وہ بلائے گا تمہیں | پھر تم جواب دو گے | اس کی حمد کے ساتھ | اور تم گمان کرو گے | نہیں | تم رہے

نہیں کہ اس کا وقت قریب آ پہنچا ہو“ جس دن اللہ تمہیں پکارے گا تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار پر چلے آؤ گے اور یہ خیال کرو

اِلَّا قَلِيْلًا ع ﴿52﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ 5 ع 12 5

مگر | کم مدت | اور کہہ دیجئے | میرے بندوں کو | وہ کہیں | ایسی بات | جو | بہت اچھی ہو | بیشک | شیطان

گے کہ قبر میں بہت تھوڑی مدت رہے ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں سے کہہ دیں وہ وہی بات کہیں جو بہتر ہو ورنہ شیطان

يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿53﴾

وسوسہ ڈالتا ہے | اُن کے درمیان | بیشک | شیطان | ہے | انسان کا | دشمن | واضح

باتوں کے ذریعے بھی لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔ بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ط اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ط

تمہارا رب | خوب جانتا ہے | تم کو | اگر | وہ چاہے | وہ رحم کرے تم پر | یا | اگر | وہ چاہے | وہ عذاب دے تمہیں

اے لوگو تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تمہیں عذاب دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿54﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اور نہیں | ہم نے بھیجا تجھے | ان پر | نگران | اور تمہارا رب | خوب جانتا ہے | اسے جو ہے | میں | آسمانوں

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو ان لوگوں کے ایمان لانے یا نہ لانے کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ ﷺ کا رب آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور زمین میں | اور بیشک | ہم نے فضیلت دی | بعض | نبیوں کو | پر | بعض | اور ہم نے دی | داؤد کو

زمین کی ہر چیز کا حال جانتا ہے۔ ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور

زَبُوْرًا ﴿55﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ

زبور | کہہ دیجئے | تم پکارو | ان کو جنہیں | تم (معبود) سمجھتے ہو | سے | سوائے اس کے | پس نہیں | وہ اختیار رکھتے | دور کرنے کا

عطا کی۔ آپ ﷺ مشرکین سے کہیں "تم اپنے معبودوں کو پکار کر دیکھو جنہیں تم اللہ کے سوا اپنا کارساز سمجھتے ہو، وہ نہ تمہاری کسی

الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى

تکلیف کو | تم سے | اور نہ | حالت بدل ڈالنے کا | یہ لوگ | جن کو | پکارتے ہیں | وہ ڈھونڈتے ہیں | طرف

مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے بدل سکتے ہیں۔ مشرکین جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا

رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

اپنے رب کی | قرب | کہ کون سا ان میں زیادہ قریب ہے | اور امیدوار ہیں | اس کی رحمت کے | اور وہ ڈرتے ہیں | اس کے عذاب سے

قرب ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہو جائے۔ وہ اپنے رب کی رحمت کے امیدوار ہیں اور وہ اس کے

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿57﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ

بیشک | عذاب | تیرے رب کا | ہے | ڈرنے کی چیز | اور نہیں ہے | کوئی | بستی | مگر | ہم ہیں

عذاب سے ڈرتے ہیں۔ واقعی تمہارے رب کا عذاب ہے ہی ڈرنے کی چیز۔ نافرمانوں کی کوئی بستی ایسی نہیں جسے

مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ

ہلاک کرنیوالے اسے | پہلے | دن | قیامت کے | یا | عذاب دینے والے اسے | عذاب | سخت | ہے

ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ

یہ | میں | کتاب | لکھا ہوا | اور نہیں | روکا ہمیں | اس سے کہ | ہم بھیجیں | نشانیاں | مگر | یہ کہ

کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ ہم فرمائشی نشانیاں اس لئے نہیں بھیجتے کہ پہلے لوگوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا

جھٹلایا تھا | ان کو | پہلوں نے | اور ہم نے دی | قوم ثمود کو | اونٹنی | نشانی کے طور پر | تو انہوں نے ظلم کیا

بھی انہیں جھٹلا دیا ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی کی نشانی دی مگر انہوں نے اسے ہلاک کر کے اپنی جانوں پر

بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿59﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ

اس کے ساتھ | اور نہیں | ہم بھیجتے | نشانیاں | مگر | خوف دلانے کیلئے | اور جب | ہم نے کہا | تجھ کو | بیشک

ظلم کیا۔نشانیاں تو ہم صرف خبردار کرنے کے لئے بھیجتے ہیں۔اے نبی ﷺ یاد کریں جب آپ کے رب نے آپ سے کہا تھا اس

رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِىۡۤ اَرَيۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً

تیرے رب نے | گھیر لیا ہے | لوگوں کو | اور نہیں | ہم نے کیا | خواب کو | جو | ہم نے دکھایا تجھے | مگر | آزمائش

نے مشرکین کو گھیرے میں لے رکھا ہے کہ وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اس خواب میں جو ہم نے آپ ﷺ کو دکھایا اور دوزخ کے

لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِى الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ

لوگوں کیلئے | اور اس درخت کو | جس پر لعنت کی گئی | میں | قرآن | اور ہم ڈراتے ہیں انکو | پھر نہیں | وہ زیادہ کرتا ان کو

اس تکلیف دہ درخت تھوہر میں جس کی خبر قرآن میں دی گئی ہے، ان سب میں لوگوں کے لئے آزمائش تھی۔اور ہم انہیں ہر طرح سے

اِلَّا طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ﴿60﴾ ع وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰۤـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا 6 ع 8 6

سوائے | سرکشی | بڑی میں | اور جب | ہم نے کہا | فرشتوں کو | تم سجدہ کرو | آدم کو | تو انہوں نے سجدہ کیا

خبردار کرتے ہیں مگر ان کی سرکشی بڑھتی جاتی ہے۔یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا" آدم علیہ السلام کے آگے جھک جاؤ" وہ جھک گئے مگر

اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ﴿61﴾ ج قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا

سوائے | ابلیس کے | اس نے کہا | کیا میں سجدہ کروں | اسے جسے | تو نے پیدا کیا | مٹی سے | اس نے کہا | کیا دیکھا تو نے | اسے

ابلیس نہ جھکا۔اس نے رب سے کہا" کیا میں اس کے آگے جھکوں جسے تو نے مٹی سے بنایا؟" اس نے یہ بھی کہا" ذرا دیکھ،

الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ لَـئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ

جسے | تو نے درجہ دیا | مجھ پر | البتہ اگر | تو مہلت دے مجھے | تک | دن | قیامت کے | ضرور میں ہلاک کرونگا

جسے تو نے مجھ پر عزت دی ہے اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دیدے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی پوری نسل کو اپنا شکار

ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿62﴾ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

اس کی اولاد کو | مگر | تھوڑے | کہا | تو جا | پس جو | پیروی کرے تیری | ان میں سے | تو بیشک | جہنم ہے

بنا لوں گا۔" اللہ نے فرمایا "جا، ان میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنے گا تو تم سب کے لئے جہنم کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

بدلہ تمہارا | بدلہ | پورا | اور تو بہکا | جسے | تو کر سکے | ان میں سے | اپنی آواز سے

پوری سزا ہوگی۔ ان میں سے جن پر تیرا بس چلے انہیں اپنی آواز کے ذریعے بہکا دے،

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

اور تو کھینچ لا | ان پر | اپنے سواروں کو | اور اپنے پیادوں کو | اور تو شریک ہو | میں | مالوں | اور اولاد میں

ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، ان کے مال و اولاد میں ان کا حصے دار بن جا،

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

اور تو وعدے دے انکو | اور نہیں | وعدہ دیتا ان کو | شیطان | مگر | دھوکے کا | بیشک | میرے بندوں | نہیں

ان سے جھوٹے وعدے کر اور شیطان کے وعدے تو سب دھوکا ہوتے ہیں۔ بیشک میرے نیک بندوں

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ

تجھ کو | ان پر | اختیار | اور کافی ہے | تمہارا رب | کارساز | رب تمہارا | وہ ہے جو | چلاتا ہے

پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ اے نبی ﷺ آپ کا رب کارسازی کے لئے کافی ہے۔" لوگو تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے

لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ

لئے تمہارے | کشتی | میں | سمندر | تا کہ تم تلاش کرو | سے | اُس کے فضل | بیشک وہ | ہے | تمہارے ساتھ

سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ بیشک وہ تمہارے اوپر

رَحِيْمًا ﴿66﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ

بہت مہربان | اور جب | پہنچتی ہے تمہیں | تکلیف | میں | سمندر | گم ہو جاتے ہیں | وہ جن کو | تم پکارتے ہو | مگر

مہربان ہے۔اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم ان سب معبودوں کو بھول جاتے ہو جنہیں اللہ کے سوا پکارتے تھے۔ پھر

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿67﴾

صرف وہی | پھر جب | نجات دیتا ہے تمہیں | طرف | خشکی کی | تم منہ پھیر لیتے ہو | اور ہے | انسان | بہت ناشکرا

جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو۔ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

کیا پس تم بے خوف ہو | اس سے کہ | دھنسا دے | تم کو | طرف | خشکی کی | یا | وہ بھیجے | تم کو

اے مشرکو کیا تمہیں ڈر نہیں کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دے، یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿68﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

سخت آندھی | پھر | نہ | تم پاؤ | اپنے لئے | کارساز | یا | تم بے خوف ہو | اس سے کہ | وہ واپس لیجائے تمہیں

بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ؟ یا تمہیں اس کا ڈر نہیں کہ اللہ تمہیں دوبارہ سمندر کی

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

اس میں | بار | دوسری | پھر وہ بھیجے | تم پر | تیز وتند | سے | ہوا | پھر وہ غرق کردے تمہیں | اس پر جو

طرف لے جائے اور پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمہارے کفر و شرک کی وجہ سے تمہیں غرق

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

تم نے کفر کیا | پھر | نہ | تم پاؤ | اپنے لئے | ہم پر | اسکے لئے | مدد کو پہنچنے والا | اور بیشک | ہم نے عزت دی

کر دے۔ پھر اس پر تمہیں کوئی نہ ملے جو ہمارا پیچھا کر سکے۔ ہم نے آدم علیہ السلام کی اولاد کو عزت دی

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

بنی آدم کو | اور ہم نے سوار کیا ان کو | میں | خشکی | اور سمندر میں | اور ہم نے روزی دی ان کو | سے | پاکیزہ چیزوں

انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا، انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ

7 ع 10 7

اور ہم نے فضیلت دی انکو | پر | بہتوں | ان سے جو | ہم نے پیدا کئے | فضیلت دینا | جس روز | ہم بلائیں گے | سب

اور انہیں اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی جس دن ہم لوگوں کو ان کے اعمال ناموں کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جن کا اعمال نامہ ان

اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ

انسانوں کو | ان کے امام کے ساتھ | پھر جسے | دیا گیا | اعمال نامہ اسکا | اس کے دائیں ہاتھ میں | تو وہ لوگ | پڑھیں گے

کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوشی سے اسے پڑھیں گے اور ان کے ساتھ ذرا بھی

كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى

اعمال نامہ اپنا | اور نہیں | اُن پر ظلم ہوگا | گٹھلی کے دھاگے برابر | اور جو کوئی | ہے | میں | اس دنیا | اندھا

ناانصافی نہ ہو گی۔ جو شخص اس دنیا میں اندھا بنا رہا

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ

تو وہ ہوگا | میں | آخرت | اندھا | اور بہت گمراہ ہے | راہ سے | اور بیشک | وہ قریب تھے | کہ فتنے میں ڈالتے تجھے

وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور گمراہ ہوگا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قریب تھا کہ کافر لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ

سے | اس چیز جو | ہم نے وحی کی | تیری طرف | تاکہ تو گھڑ لے | ہم پر (باتیں) | اس کے سوا | اور اس وقت | ضرور وہ بناتے تجھے

آپ ﷺ کو فتنے میں مبتلا کر دیتے اور اس قرآن کی تبلیغ سے باز رکھتے جو ہم نے آپ ﷺ پر وحی کیا ہے تاکہ آپ ﷺ اس کے سوا

خَلِیْلًا ﴿73﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا

دوست | اور اگر نہ | البتہ | ہم مضبوط رکھتے تجھے | بیشک | قریب تھا | کہ تو جھک جائے | ان کی طرف | کچھ

ہماری طرف کچھ غلط باتیں منسوب کرتے، پھر کافر آپ ﷺ کو اپنا دوست بنا لیتے۔ اگر ہم نے آپ ﷺ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا

قَلِیْلًا ﴿74﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ

تھوڑا | اس وقت | ضرور ہم چکھاتے تجھے | دگنا عذاب | دنیا کی زندگی کا | اور دگنا عذاب | موت کا | پھر

تو قریب تھا کہ آپ ﷺ ان کی طرف جھک پڑتے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ ﷺ کو زندگی اور موت دونوں کا دوہرا عذاب چکھاتے۔

لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿75﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ

نہ تو پاتا | اپنے لئے | ہم پر | کوئی مددگار | اور بیشک | قریب تھا | کہ وہ اکھیڑ دیں تجھے | سے | اس زمین

پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ ملتا۔ اے نبی ﷺ کافر لوگ اس بات پر بھی تلے ہوئے ہیں کہ اس سرزمین سے

لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿76﴾ سُنَّةَ مَنْ

تاکہ وہ نکالیں تجھے | اس سے | اور اس وقت | نہیں | وہ رہیں گے | تیرے پیچھے | مگر | کم | طریقہ | ان کا

آپ ﷺ کے قدم اکھاڑ دیں اور آپ ﷺ کو یہاں سے نکال دیں۔ لیکن اگر وہ ایسا کریں گے تو پھر آپ ﷺ کے بعد وہ خود بھی

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿77﴾ اَقِمِ ع 8 7 8

بیشک | ہم نے بھیجے | پہلے تجھ | سے | اپنے رسولوں | اور نہیں | تو پائے گا | ہمارے طریقے میں | تبدیلی | تو قائم کر

زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکیں گے۔ کیونکہ ہمارا یہی طریقہ رہا ہے اُن رسولوں کے بارے میں بھی جنہیں ہم نے آپ ﷺ سے پہلے

الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ

نماز | قریب وقت ڈھلنے | سورج کے | تک | اندھیرے | رات کے | اور قرآن پڑھ | فجر کو | بیشک | قرآن پڑھنا

بھیجا اور پہلی قوموں کے بارے میں بھی، اور آپ ﷺ ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ اے نبی ﷺ نماز قائم

الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓی

فجر کا | ہے | حاضری والا | اور کچھ | رات کو | پس نماز تہجد پڑھ | ساتھ اس کے | اضافی ہے | تیرے لئے | ممکن ہے

کریں، سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے تک اور فجر کے وقت بھی۔ بیشک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنۡ یَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ

کہ | پہنچادے تجھے | تیرارب | مقام | محمود پر | اور کہہ دیجئے | اے میرے رب | تو داخل کر مجھے | داخل کرنا

اے نبی ﷺ رات کو تہجد پڑھیں فرض نمازوں کے علاوہ یہ آپ ﷺ کے لئے اضافی عبادت ہے۔امید ہے آپ ﷺ کا رب

صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا

اچھا | اور تو نکال مجھے | نکالنا | اچھا | اور تو کر | میرے لئے | سے | اپنے پاس | غلبہ

آپ ﷺ کو مقام محمود پر پہنچادے گا۔آپ ﷺ دعا کریں ''اے میرے رب میں جہاں بھی جاؤں عزت سے جاؤں اور جہاں

نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ

مدد دینے والا | اور کہہ دیجئے | آگیا | حق | اور چلا گیا | باطل | بیشک | باطل | ہے

سے نکلوں عزت سے نکلوں مجھے اپنی جناب سے فاتحانہ غلبہ نصیب فرما'' اور آپ ﷺ یہ کہہ دیں ''حق آگیا، باطل مٹ گیا، بیشک

زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ

بھاگنے والا | اور ہم نازل کرتے ہیں | سے | قرآن | جو کہ | وہ ہے | شفاء | اور رحمت | مومنین کے لیے

باطل مٹ جانے والی چیز ہے۔'' ہم نے قرآن نازل کیا ہے جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ

اور نہیں | وہ بڑھاتا | ظالموں کو | مگر | خسارے میں | اور جب | ہم نعمت دیتے ہیں | کو | انسان

مگر ظالموں کو اس سے کچھ نہیں ملتا سوائے نقصان کے۔ انسان کا حال یہ ہے جب ہم اسے کوئی نعمت دیتے ہیں

اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ قُلۡ كُلٌّ

وہ منہ پھیرتا ہے | اور پہلوتہی کرتا ہم سے | اور جب | پہنچتی ہے اسے | برائی | وہ ہوجاتا ہے | مایوس | کہہ دیجئے | ہر کوئی

تو وہ اِعراض کرتا اور پیٹھ موڑ لیتا ہے۔جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿۸۴﴾ ع 9

عمل کرتا ہے | پر | طریقے اپنے | پس تمہارا رب | خوب جانتا ہے | کون ہے | وہ جو | زیادہ سیدھے | راستے پر ہے

سے کہہ دیں ''ہر کوئی اپنے طریقے پر چل رہا ہے۔تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کون سیدھے راستے پر ہے۔''

وَیَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ

اور وہ پوچھتے ہیں تجھ سے | بارے میں | روح کے | کہہ دیجئے | روح ہے | سے | حکم | میرے رب کے | اور نہیں | تم کو دیا گیا

اے نبی ﷺ وہ آپ ﷺ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ''روح میرے رب کا ایک حکم ہے اور تمہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿85﴾ وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ

سے | علم | مگر | تھوڑا | اور البتہ اگر | ہم چاہیں | ضرور ہم لے جائیں | وہ چیز جو | ہم نے وحی کی

بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔'' اور اے نبی ﷺ اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ آپ ﷺ سے چھین لیں جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی

اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿86﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ

تیری طرف | پھر | نہ | تو پائے گا اپنے لئے | اس سے | ہم پر | کارساز | مگر | رحمت ہے | طرف سے | تیرے رب کی

کیا ہے پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہیں ملے گا مگر آپ ﷺ پر رب کی رحمت ہے۔ بیشک آپ ﷺ پر اس

اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿87﴾ قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ

بیشک | فضل اس کا | ہے | تجھ پر | بڑا | کہہ دیجئے | اگر | جمع ہوں | انسان | اور جن

کا بڑا فضل ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں سے کہیں ''اگر تمام انسان اور جنات مل کر اس جیسا قرآن

عَلٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ

اس پر | کہ | لائیں | جیسا | یہ | قرآن ہے | نہیں | وہ لا سکتے | اس جیسا | اور اگرچہ | ہو

لانا چاہیں تو نہیں لا سکتے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے

بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿88﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِيۡ هٰذَا

ان کا بعض | بعض کے لئے | مددگار | اور بیشک | ہم نے طرح طرح سے بیان کی | لوگوں کے لیے | میں | اس

مددگار بن جائیں۔ ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح سے مضمون

الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿89﴾ وَقَالُوۡا

قرآن | سے | ہر | مثال | پھر انکار کیا | اکثر | لوگوں نے | مگر | کفر کرکے | اور انہوں نے کہا

بیان کیا۔ پھر بھی اکثر لوگ کفر و انکار پر اڑے ہوئے ہیں۔ اور کفار نے آپ ﷺ سے کہا

لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ﴿90﴾ اَوۡ

ہرگز نہیں | ہم مانیں گے | تجھ کو | حتی کہ | تو نکالے | ہمارے لئے | سے | زمین | ایک چشمہ | یا

ہم اس وقت تک تمہاری بات کا یقین نہیں کریں گے جب تک کہ تم ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری نہ کر دو، یا

تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا

ہو | تیرے لئے | ایک باغ | کا | کھجوروں | اور انگوروں کا | پھر تو نکالے | نہریں | اس میں

تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایسا باغ پیدا ہو جس میں تم نہریں جاری کر کے دکھا دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَفْجِيْرًا ﴿91﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ

نکالنا | یا | تو گرادے | آسمان کو | جیسے | تو گمان کرتا ہے | ہم پر | ٹکڑے کر کے | یا | تو لے آ

یا تم اپنے دعوے کے مطابق آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دو، یا

بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿92﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ

اللہ کو | اور فرشتوں کو | سامنے میں | یا | ہو | تیرے لئے | ایک گھر | کا | سونے | یا

اللہ اور فرشتوں کو لا کر ہمارے سامنے کھڑا کر دو، یا تمہارے لئے سونے کا گھر بن جائے، یا

تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا

تو چڑھ جائے | میں | آسمان | اور ہرگز نہیں | ہم مانیں گے | تیرے چڑھنے کو | یہاں تک کہ | تو نازل کرے | ہم پر

تم آسمان پر چڑھ دکھاؤ، اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک تم وہاں سے کوئی لکھی لکھائی

كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿93﴾ ع 10 9 10

کوئی تحریر | ہم پڑھیں جسے | کہہ دیجئے | پاک ہے | میرا رب | نہیں | ہوں میں | مگر | بشر | رسول

کتاب ہم پر نہ اتار دو جسے ہم پڑھ کر دیکھیں'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس کے جواب میں کہیں ''میں صرف ایک بشر ہوں اور اللہ کا

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

اور نہیں | روکا | لوگوں کو | کہ | وہ ایمان لائیں | جب | آئی ان کے پاس | ہدایت | مگر | یہ کہ | انہوں نے کہا

رسول ہوں'' بات یہ ہے اللہ کی ہدایت آ جانے کے بعد لوگوں کو جس چیز نے ایمان لانے سے روکا وہ یہ تھی ''کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا

اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿94﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ

کیا بھیجا ہے | اللہ نے | بشر کو | رسول بنا کر | کہہ دیجئے | اگر | ہوتے | میں | زمین | فرشتے

کر بھیجا؟'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''اگر زمین پر فرشتے ہوتے جو اس پر اطمینان سے

يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿95﴾ قُلْ

جو چلتے پھرتے | آرام سے | تو البتہ ہم اتارتے | ان پر | سے | آسمان | فرشتے کو | رسول بنا کر | کہہ دیجئے

چل پھر رہے ہوتے تو پھر ہم ضرور کسی فرشتے ہی کو آسمان سے پیغمبر بنا کر ان کے پاس بھیجتے۔'' اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا

کافی ہے | اللہ | گواہ | درمیان میرے | اور درمیان تمہارے | بیشک وہ | ہے | اپنے بندوں سے | باخبر

''اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے۔'' بیشک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ

خوب دیکھنے والا | اور جسے | ہدایت دے | اللہ | تو وہی | ہدایت یافتہ ہے | اور جسے | وہ گمراہ کرے | ہرگز نہیں | تو پائے گا

دیکھنے والا ہے۔ اللہ جس کو ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتے ہیں۔ جنہیں وہ گمراہ کر دے تو تم ان

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

ان کے لئے | دوست | سے | سوائے اسکے | اور ہم جمع کریں گے ان کو | دن | قیامت کے | پر | ان کے چہروں

کے لئے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہم قیامت کے دن ان کو

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

اندھے ہوں گے | اور گونگے | اور بہرے | ٹھکانہ ان کا | جہنم ہے | جب | بجھنے لگے گی | ہم زیادہ کریں گے انکے لئے

اندھا، گونگا اور بہرا کر کے ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے

سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

آگ بھڑکانا | یہ ہے | بدلہ ان کا | کیونکہ انہوں نے | انکار کیا | ہماری آیتوں کا | اور انہوں نے کہا | کیا جب | ہم ہونگے

مزید بھڑکا دیں گے۔ یہ بدلہ ہو گا اس کا جو انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہتے تھے ''جب ہم مرنے

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

ہڈیاں | اور بوسیدہ | کیا بیشک ہم | ضرور اٹھائے جائیں گے | پیدائش | نئی میں | کیا نہیں | دیکھتے | کہ

کے بعد ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟'' انہوں نے یہ نہ سوچا جس اللہ

اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

اللہ | وہ ہے جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | قادر ہے | پر | کہ | وہ پیدا کرے | ان جیسے

نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر بھی قادر ہے کہ اس طرح لوگوں کو دوبارہ پیدا کر دے؟ اسی کے لئے اس نے قیامت کا وقت

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾

اور وہ مقرر کرے | ان کے لئے | مدت مقررہ | نہیں | شک | میں جس | پس انکار کیا | ظالموں نے | مگر | کفر کرکے

بھی مقرر کر رکھا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اس کے باوجود ظالم لوگ انکار پر اڑے ہوئے ہیں۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

کہہ دیجئے | اگر | تم | مالک ہوتے | خزانوں کے | میرے رب کی رحمت کے | اس وقت | ضرور تم روک رکھتے | ڈر سے

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو تم ان کے خرچ ہو جانے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝۱۰۰ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ ع 11 7 11

خرچ ہو جانے کے | اور ہے | انسان | تنگ دل | اور بیشک | ہم نے دیں | موسیٰ کو | نو | نشانیاں

کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے۔" انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو (9) کھلی نشانیاں

بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ

واضح | پس پوچھ لے | بنی اسرائیل سے | جب | آئیں پاس انکے | تو کہا | اس کو | فرعون نے | بیشک میں

دیں۔ آپ ﷺ بنی اسرائیل سے پوچھیں جب موسیٰ علیہ السلام کے پاس پیغمبر بن کر آئے تو فرعون نے کہا "اے موسیٰ علیہ السلام میرے

لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝۱۰۱ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ

البتہ میں سمجھتا ہوں تجھے | اے موسیٰ | جادو کیا ہوا | اس نے کہا | بیشک | تو جانتا ہے | نہیں | اتارا | ان کو

خیال میں تم پر کسی نے جادو کیا ہے۔" موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا "تو خوب جانتا ہے یہ بصیرت افروز

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ

مگر | رب نے | آسمانوں کے | اور زمین کے | بصیرتیں | اور بیشک میں | البتہ میں سمجھتا ہوں تجھے | اے فرعون

نشانیاں رب العالمین نے اتاری ہیں۔ اے فرعون میرا خیال ہے تیری شامت آنے

مَثْبُوْرًا ۝۱۰۲ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ

ہلاک شدہ | پھر اس نے چاہا | کہ | وہ بھگائے ان کو | سے | ملک | پس ہم نے غرق کیا اسے | اور انکو جو تھے | ساتھ اسکے

والی ہے۔" فرعون نے چاہا کہ موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے قدم سرزمینِ مصر سے اکھاڑ دے۔ مگر ہم نے فرعون کو اس کے

جَمِيْعًا ۝۱۰۳ ۙ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَاۗءَ

سب کو | اور ہم نے کہا | سے | بعد اس کے | بنی اسرائیل کو | تم رہو | زمین میں | پھر جب | آئے گا

سارے ساتھیوں سمیت سمندر میں غرق کر دیا۔ اس واقعے کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا "اب تم زمین میں امن وچین سے

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝۱۰۴ ۭ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ

وعدہ | آخرت کا | ہم لائیں گے | تمہیں | لپیٹ کر | اور ساتھ حق کے | ہم نے اتارا ہے اسے | اور ساتھ حق کے

رہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم اپنے پاس تم سب کو اکٹھا کر لیں گے۔ اے نبی ﷺ ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ

نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۱۰۵ ۘ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ وقف لازم

وہ نازل ہوا | اور نہیں | ہم نے بھیجا تجھے | مگر | خوشخبری دینے والا | اور ڈرانیوالا | اور قرآن کو | ہم نے حصوں میں تقسیم کیا اسے

اتارا اور یہ حق کے ساتھ اترا ہے۔ اور ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور ہم نے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ

تاکہ تو پڑھے اسے | پر | لوگوں | سے | وقفے | اور ہم نے اتارا اسے | اتارنا | کہہ دیجئے | تم ایمان لاؤ | اس پر

قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا تاکہ آپ ﷺ اسے وقفے وقفے سے لوگوں کو سناتے رہیں۔ اسے ہم نے بتدریج اتارا ہے۔ اور

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى

یا | نہ | تم ایمان لاؤ | بیشک | جو لوگ | دیئے گئے | علم | سے | پہلے اس کے | جب | پڑھا جاتا ہے

آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ”تم اس قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ لیکن بعض لوگ جنہیں اس سے پہلے کی کتابوں کا علم دیا گیا

عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ

ان پر | وہ گر پڑتے ہیں | بل ٹھوڑیوں کے | سجدہ کرتے ہوئے | اور وہ کہتے ہیں | پاک ہے | رب ہمارا | بیشک

جب انہیں یہ قرآن سنایا جاتا ہے تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں ”ہمارا رب پاک ہے۔ بیشک ہمارے رب

كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ

ہے | وعدہ | رب ہمارے کا | البتہ اٹل | اور وہ گرتے ہیں | بل ٹھوڑیوں کے | روتے ہوئے | اور وہ اضافہ کرتا ہے ان میں

کا وعدہ پورا ہونا تھا۔“ وہ منہ کے بل اللہ کے حضور گر پڑتے ہیں، ان کی آنکھیں روتی ہیں اور قرآن ان کے خشوع اور عاجزی کو بڑھا

خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ السجدة 4

عاجزی کا | کہہ دیجئے | تم پکارو | اللہ کہہ کر | یا | تم پکارو | رحمٰن کہہ کر | یا کیسے | تم پکارو | تو اسکے ہیں

دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ”لوگو تم خواہ اللہ کہہ کر پکارو، یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ سب

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

نام | بہت اچھے | اور نہ | تو آواز بلند کر | اپنی نماز میں | اور نہ | تو بہت آہستہ کر | اس کو | اور تو ڈھونڈھ

اچھے نام اسی کے ہیں۔“ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنی نماز میں قراءت نہ تو بہت زیادہ پکار کر کریں اور نہ بالکل چپکے چپکے، بلکہ ان

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

درمیان | اس کے | راہ | اور کہہ دیجئے | تمام تعریف ہے | اللہ کی | جس نے | نہیں | بنائی | اولاد

دونوں کے درمیان کا طریقہ اختیار کریں۔ اور یہ بھی کہہ دیں ”تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جو اولاد نہیں رکھتا،

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

اور نہیں | ہے | اس کا | کوئی شریک | میں | بادشاہی | اور نہیں | ہے | اسکے لئے | دوست بچانے والا | سے

اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ وہ ایسا عاجز و کمزور نہیں کہ کوئی اس کا مدد گار ہو۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12 ع 11 12

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾

ذلت | اورتو بڑائی بیان کر اس کی | خوب بڑائی بیان کرنا۔

اور آپ ﷺ اس کی خوب بڑائی بیان کریں۔

(18) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (69)

اٰیاتُھا 110 — رُکوعاتُھا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

تمام تعریف ہے | اللہ کے لئے | جس نے | اتاری | پر | بندے اپنے | کتاب | اور نہیں | اس نے رکھی | اس کے لئے

تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر ایسی کتاب نازل کی جس کے سمجھنے میں کوئی

عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

کوئی ٹیڑھ | وہ قائم رکھنے والی | تاکہ وہ خبردار کرے | عذاب | سخت کے بارے میں | سے | اپنے پاس | اور وہ بشارت دے

پیچیدگی نہیں۔ یہ رہنما کتاب ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو اسے جھٹلائیں ایک سخت عذاب سے آگاہ کردے اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾

ایمان والوں کو | جو کہ | عمل کرتے ہیں | اچھے | کہ | ان کیلئے ہے | ثواب | اچھا

والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنا دے کہ ان کے لئے جنت کا اچھا بدلہ ہے

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا

وہ رہنے والے ہیں | اس میں | ہمیشہ | اور وہ خبردار کرے | ان کو | جو کہتے ہیں | بنائی ہے | اللہ نے | اولاد | نہیں

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ یہ کتاب ان لوگوں کو خبردار کردے جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔ اس بارے

لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

ان کو | اس کا | کچھ | علم | اور نہ | ان کے باپ دادا کو | بھاری ہے | بات جو | نکلتی ہے | سے

میں نہ خود انہیں کچھ علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو کچھ علم تھا۔ کتنی سنگین بات ہے جو ان کے منہ سے

اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى

ان کے منہ | نہیں | وہ بولتے | مگر | جھوٹ | پس شاید تو | ہلاک کرنے والا ہے | اپنی جان | کو

نکلتی ہے۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں جھوٹ کہتے ہیں۔ اے نبی ﷺ شاید آپ ان لوگوں کی وجہ سے اپنے آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿6﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا

پیچھے ان کے | اگر | نہ | وہ ایمان لائے | اس | کلام پر | غم کرتے ہوئے | بیشک | ہم نے بنائی ہے | جو ہے

کو غم سے ہلاک کر ڈالیں گے کہ وہ کیوں اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ

عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾ وَإِنَّا

پر | زمین | زینت | اس کی | تاکہ ہم آزمائیں ان کو | کون ان کا ہے | زیادہ اچھا | عمل میں | اور بیشک ہم

روئے زمین پر جو کچھ ہے اسے ہم نے زمین کے لئے سجاوٹ بنائی ہے تاکہ لوگوں کو آزمائیں ان میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔

لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿8﴾ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ

ضرور بنانے والے ہیں | اسے جو ہے | اُس پر | زمین | بنجر | کیا | تو نے گمان کیا | کہ | والے

پھر ہم زمین کی ساری چیزوں کو ایک دن ملیامیٹ کر کے صاف میدان بنا دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو غار

الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿9﴾ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى

غار | اور کتبے والے | تھے | سے | نشانیاں ہماری | عجیب | جب | ٹھہرے | کچھ جوان | طرف

اور کتبے والے اصحاب کہف ہماری نشانیوں میں سے بہت عجب نشانی تھے؟ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے دعا

الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

غار کی | تو وہ بولے | اے رب ہمارے | ہمیں دے | سے | پاس اپنے | رحمت | اور تو تیار کر | ہمارے لئے | سے

کی ”اے ہمارے رب! ہم پر اپنی خاص رحمت نازل کر۔ ہمارے نیک مقصد میں کامیابی

أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ

ہمارے کام میں | بھلائی | پھر ہم نے پردہ ڈالا | پر | ان کے کانوں | میں | غار | برس

عطا فرما“ پھر ہم نے اسی غار میں ان کے کان تھپک کر انہیں سالہا سال کے لئے گہری نیند

عَدَدًا ﴿11﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا

کئی تک | پھر | ہم نے اٹھایا ان کو | تاکہ ہم جان لیں | کون ہے | دونوں گروہوں میں سے | زیادہ شمار کرنے والا | اس کو کہ | وہ رہے

سلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں جگایا تاکہ ہم دیکھیں ان کے اپنے دو مختلف گروہوں میں سے کون اس مدتِ قیام کا صحیح

ع 1 12 13 أَمَدًا ﴿12﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا

مدت تک | ہم | ہم بیان کرتے ہیں | تجھ پر | ان کا قصہ | ٹھیک | بیشک وہ تھے | جوان | جو ایمان لائے

شمار کرتا ہے۔ ہم تمہیں اصل واقعہ سناتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿13﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

اپنے رب پر | اور ہم نے زیادہ دی ان کو | ہدایت | اور ہم نے مضبوط کیا | کو | ان کے دلوں | جب | وہ کھڑے ہوئے | تو وہ بولے

ایمان لائے۔ ہم نے انہیں ہدایت میں مزید ترقی دی۔ ان کے دل مضبوط کر دیئے۔ جب وہ اٹھے تو انہوں نے کہا ”ہمارا رب وہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ

اے رب ہمارے | رب | آسمانوں کے | اور زمین کے | ہرگز نہیں | ہم پکاریں گے | سے | سوا اسکے | کوئی معبود | یقیناً

ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اس کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو

قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا

ہم کہیں گے | اس وقت | نامناسب بات | یہ | ہماری قوم نے | بنائے ہیں | سے | سوائے اسکے | کئی معبود | کیوں نہیں

بہت بے جا بات ہو گی۔ یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔ یہ کیوں ان کے

يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

لاتے | ان پر | دلیل | واضح | پس کون ہے | زیادہ ظالم | اس سے جو | گھڑے | پر | اللہ

حق میں کوئی واضح دلیل پیش نہیں کرتے۔ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا

كَذِبًا ﴿15﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى

جھوٹ | اور جب | تم الگ ہو گئے ان سے | اور جس کی | وہ عبادت کرتے ہیں | سوائے | اللہ کے | تو تم پناہ لو | طرف

جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ اور اب جبکہ تم ان کو اور ان کے بنائے ہوئے معبودوں کو جنہیں وہ پوجتے ہیں چھوڑ کر الگ ہو چکے ہو تو

الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ

غار کی | پھیلائے گا | تمہارے لئے | تمہارا رب | سے | اپنی رحمت | اور وہ مہیا کرے گا | تمہارے لئے | سے

چاہئے کہ چل کر غار میں پناہ لیں۔ تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کا سایہ پھیلا دے گا اور تمہارے کام کے لئے

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿16﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ

تمہارے کام | آسانی | اور تو دیکھے | اس سورج کو | جب | طلوع ہوتا | ایک طرف سے گزرتا ہے | سے | غار ان کے

سروسامان مہیا کرے گا۔“ اور جب سورج نکلتا تو ان کے غار کو چھوڑ کر دائیں طرف

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ

طرف | دائیں | اور جب | غروب ہوتا ہے | نکل جاتا ہے ان سے | طرف | بائیں | اور وہ ہیں | میں

چڑھ جاتا اور جب ڈوبتا تو ان سے بچ کر بائیں طرف اتر جاتا۔ اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

کھلی جگہ | اس میں سے | یہ ہے | سے | نشانیوں | اللہ کی | جسے | ہدایت دے | اللہ | پس وہی ہے | ہدایت یافتہ

غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں پڑے ہوئے تھے۔ یہ بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت

ع 2 5 14

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا

اور جسے | وہ گمراہ کرے | پھر ہرگز نہیں | تو پائے گا | اس کیلئے | دوست | رہنما | اور تو گمان کرے ان کو | جاگتے

پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کے لئے کوئی دوسرا کارساز اور رہنما نہیں ہو سکتا۔ اور اگر تم انہیں دیکھتے

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ

جبکہ وہ ہیں | سوتے | اور ہم کروٹیں بدلواتے ہیں ان کی | طرف | دائیں | اور طرف | بائیں | اور کتا ان کا ہے

تو سمجھتے وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم انہیں دائیں اور بائیں کروٹ دلواتے رہتے تھے۔ ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

پھیلائے ہوئے | دونوں بازو اپنے | غار کے دہانے پر | اگر | تو جھانکے | ان پر | ضرور تو پیٹھ پھیرے | ان سے

غار کے دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔ اگر تم انہیں جھانک کر دیکھتے تو وہاں سے اُلٹے پاؤں

فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا

بھاگ کر | اور ضرور تجھ پر طاری ہو | ان کا | خوف | اور اسی طرح | ہم نے اٹھایا ان کو | تا کہ وہ پوچھیں

بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر ان کی دہشت طاری ہو جاتی۔ اسی طرح ہم نے انہیں جگا دیا تا کہ وہ آپس میں

بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ

درمیان اپنے | کہا | ایک کہنے والے نے | ان میں سے | کتنا عرصہ | تم رہے | وہ بولے | ہم رہے | ایک دن | یا

پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک نے پوچھا "ہم کتنی دیر غار میں رہے؟" ان میں سے بعض نے کہا "ایک دن

بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

حصہ | ایک دن کا | وہ بولے | تمہارا رب | بہتر جانتا ہے | کہ | کب تک تم رہے | پس تم بھیجو | ایک کو اپنے سے

یا ایک دن سے بھی کچھ کم رہے ہوں گے۔" پھر وہ بولے "ہمارا رب بہتر جانتا ہے ہم کتنی دیر یہاں پڑے رہے۔ اچھا، اب اپنے

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

اپنی نقدی کے ساتھ | اس | طرف | شہر کی | پھر چاہیے وہ دیکھے | کون سا ہے | پاکیزہ | کھانا

میں سے کسی کو چاندی کا یہ سکہ دے کر شہر بھیجیں۔ وہ جا کر دیکھے پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

پھر وہ لائے تمہارا | رزق | اس سے | اور چاہیے کہ وہ نرمی کرے | اور نہ | وہ بتائے | تمہارے بارے میں | کسی کو

وہاں سے تمہارے لئے کھانا لائے۔ وہ ذرا ہوشیار رہے کسی کو ہماری خبر نہ ہونے دے۔

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

بیشک وہ | اگر | وہ غالب آ گئے | تم پر | وہ سنگسار کر دیں گے تمہیں | یا | واپس لے جائیں گے تمہیں | میں | اپنے مذہب

اگر ہماری قوم کے لوگوں کو پتہ چل گیا وہ ہمیں جان سے مار ڈالیں گے یا ہمیں مجبور کریں گے کہ ہم ان کے مذہب میں واپس چلے

وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ

اور ہرگز نہیں | تم فلاح پاؤ گے | اس وقت | کبھی | اور اس طرح | ہم نے بتایا | ان کو | تاکہ وہ معلوم کر لیں | کہ

جائیں پھر ہم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔" جب ان کا آدمی وہاں پہنچا تو ہم نے شہر والوں کو اس واقعے سے مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں

وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ

وعدہ | اللہ کا | سچا ہے | اور یہ کہ | گھڑی قیامت کی | نہیں | شک | اس میں | جب | وہ جھگڑتے تھے | آپس میں

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ پھر اصحاب کہف کے مرنے کے بعد جب لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے

أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ

اپنے کام میں | پھر انہوں نے کہا | تم بناؤ | ان پر | عمارت | رب ان کا | خوب جانتا ہے | ان کو | کہا

کہ اب ان کے بارے میں کیا کیا جائے۔ کچھ لوگوں نے کہا "ان کے غار کے آگے دیوار بنا دو۔ ان کا رب ان کے معاملے کو بہتر

الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ

انہوں نے جو | غالب آئے | میں | ان کے معاملے | ضرور ہم بنائیں گے | ان پر | مسجد | اب وہ کہتے ہیں

جانتا ہے" مگر جو لوگ ان کے معاملات پر غالب تھے انہوں نے کہا ہم ان کے غار پر عبادت گاہ بنائیں گے۔" اب کچھ لوگ کہیں

ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا

وہ تین ہیں | چوتھا ان کا ہے | کتا ان کا | اور وہ کہتے ہیں | پانچ ہیں | چھٹا ان کا ہے | کتا ان کا | قیاس آرائی

گے اصحاب کہف تین آدمی تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا۔ بعض کہیں گے "نہیں وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ یہ سب

بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ

بغیر دیکھے | اور وہ کہتے ہیں | سات ہیں | اور آٹھواں ان کا ہے | کتا ان کا | کہہ دیجئے | میرا رب | بہتر جانتا ہے

لوگ بے تحقیق بات کہتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعده اللام من النصف الأول واللام الثانية من النصف الآخر ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً

ان کی تعداد کو | نہیں | جانتے ان کو | مگر | تھوڑے | پس نہ | جھگڑا کر | ان سے | مگر | جھگڑا

"میرا رب ہی بہتر جانتا ہے وہ کتنے تھے۔ تھوڑے ہی لوگ انہیں جانتے ہیں" لہٰذا آپ ﷺ سرسری بات سے زیادہ ان کے

3 ع 5 15

ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ

ظاہری | اور نہ | تو پوچھ | بارے میں ان کے | ان سے | کسی سے | اور نہ | کہیں ہرگز | کسی چیز کو

معاملے میں بحث نہ کریں، نہ ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کسی کام کے

اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا

بیشک میں | کرنے والا ہوں | اسے | کل | مگر | یہ کہ | چاہے | اللہ | اور تو یاد کر | اپنے رب کو | جب

بارے میں یوں نہ کہیں "میں اسے کل کر دوں گا" بلکہ کہا کریں انشاء اللہ میں کر دوں گا۔ اگر کبھی یہ کہنا بھول جائیں تو

نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤی اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

تو بھول جائے | اور کہہ دیجئے | امید ہے | کہ | ہدایت دے مجھے | میرا رب | طرف زیادہ قریب | سے | اس | بھلائی میں

جب یاد آ جائے ان شاء اللہ کہہ کر اپنے رب کو یاد کر لیں۔" اور کہیں "امید ہے میرا رب ہر معاملے میں میری بہتر رہنمائی فرمائے گا"

وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾ قُلِ

اور وہ رہے | میں | غار اپنے | تین | سو | برس | اور وہ زیادہ رہے | نو برس | کہہ دیجئے

اور اصحابِ کہف اپنے غار میں تین سو سال رہے۔ بعض لوگوں کے حساب سے وہ نو برس مزید رہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ

اللہ | بہتر جانتا ہے | اس مدت کو جو | وہ رہے | اسی کیلئے ہے | غیب | آسمانوں کا | اور زمین کا | کیا خوب دیکھنے والا ہے | وہ

کہیں اللہ ان کے رہنے کی مدت کو بہتر جانتا ہے۔ وہی آسمانوں اور زمین کی ساری چھپی باتوں کا علم رکھتا ہے۔ کیا خوب ہے وہ دیکھنے

وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ

اور خوب سننے والا | نہیں | ان کے لئے | سے | اس کے سوا | کوئی | کارساز | اور نہیں | وہ شریک رکھتا | میں | اپنے حکم

والا اور سننے والا! اس کے سوا لوگوں کا کوئی کارساز نہیں۔ نہ وہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک

اَحَدًا ﴿26﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

کسی کو | اور تو پڑھ | جو کچھ | وحی کیا گیا | تیری طرف | سے | کتاب | تیرے اپنے رب کی | نہیں | کوئی بدلنے والا

کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کتاب آپ ﷺ پر وحی کی جا رہی ہے وہ لوگوں کو سنائیں۔ اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿27﴾ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ

اس کی باتوں کو | اور ہرگز نہ | تو پائے گا | سے | اس کے سوائے | پناہ گاہ | اور تو روکے رکھ | اپنے آپ کو | ساتھ

باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اس کے سوا تمہیں کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنا اٹھنا بیٹھنا

الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ

ان لوگوں کے جو | پکارتے ہیں | اپنے رب کو | صبح کو | اور شام کو | چاہتے ہیں | اُس کی رضا

ان لوگوں کے ساتھ رکھیں جو صبح وشام اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اور اس کے طالب ہیں۔ آپ ﷺ کی نظر کرم اُن سے ہٹنے نہ

وَلَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ

اور نہ پھریں | دونوں آنکھیں تیری | ان سے | تو چاہتا ہے | آرائش | زندگی | دنیا کی | اور نہ | تو کہا مان

پائے۔ کہیں ایسا نہ ہو آپ ﷺ دنیا کی رونق اور زیبائش کو ترجیح دینے لگیں۔ اور ان لوگوں کا کہا نہ مانیں

مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ وَكَانَ اَمۡرُهٗ

اس کا کہ | ہم نے غافل رکھا | اس کا دل | سے | یاد اپنی | اور وہ پیچھے چلا | اپنی خواہش کے | اور ہے | کام اس کا

جن کے دلوں کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا جو اپنی خواہشوں کے پجاری بن گئے اور جن کا معاملہ حد

فُرُطًا ﴿28﴾ وَقُلِ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ الربع

حد سے نکلا ہوا | اور کہہ دیجئے | حق ہے | طرف سے | تمہارے رب کی | پس جو | چاہے | تو وہ ایمان لائے | اور جو | چاہے

سے بڑھ چکا۔ لوگوں کو آپ ﷺ صاف کہہ دیں "یہ قرآن حق ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اب جس کا جی

فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنۡ

تو وہ کفر کرے | بیشک ہم | ہم نے تیار کی | ظالموں کے لئے | آگ | گھیرا ہے | ان کو | پردوں نے اسکے | اور اگر

چاہے اسے مان لے جس کا جی چاہے نہ مانے۔" ہم نے ظالموں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی۔

يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ

وہ فریاد کریں | تو فریاد رسی کئے جائیں گے | پانی | جیسے تانبا پگھلا ہوا | بھون ڈالے | چہروں کو | برا ہے | پینا

اگر وہ پانی کے لئے فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح گرم ہوگا۔ جو چہروں کو بھون

وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا

اور بری ہے وہ | آرام گاہ | بیشک | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | بیشک ہم

ڈالے گا۔ وہ کیا برا پانی ہوگا اور کیسا برا ٹھکانا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

نہیں ہم ضائع کریں گے | ثواب | اس کا جو | اچھا کرے | عمل | یہ لوگ | ان کے لئے | باغات ہیں | ہمیشہ رہنے کے

ایسے نیکوں کے اجر کو ہم ضائع نہیں کریں گے۔ ان کے لئے جنت کے دائمی باغ ہوں گے جن میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

چلتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | پہنائے جائیں گے | اس میں | سے | کنگن | کے | سونے

نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

اور وہ پوشاک پہنیں گے | کپڑے | سبز | سے | موٹا ریشم | اور باریک ریشم | تکیہ لگائے ہوں گے | اس میں

وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے اور تخت پر ٹیک لگائے ہوئے

4 ع 9 16 عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿31﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ

پر | تختوں | کیا اچھا ہے | ثواب | اور اچھی ہے | آرام گاہ | اور تو بیان کر | ان کے لئے

ہوں گے۔ وہ کتنا اچھا صلہ اور کیسا عمدہ ٹھکانا ہوگا! اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو مثال

مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا

مثال | دو مردوں کی | ہم نے بنائے | دو میں سے ایک کے | دو باغ | کے | انگوروں | اور گھیرا ہم نے ان دونوں کو

سنائیں: دو آدمی تھے۔ ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے۔ ان کے چاروں طرف کھجوروں کے درختوں کا احاطہ

بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿32﴾ ط كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا

کھجوروں سے | اور ہم نے بنائی | دونوں کے درمیان | کھیتی | ان دونوں | باغوں نے | دیا | اپنا پھل

بنایا۔ دونوں کے درمیان کھیتی رکھ دی۔ دونوں باغ اپنا پورا پھل لائے۔ ان کی پیداوار میں کچھ

وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـــًٔا لا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿33﴾ لا وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ج

اور نہیں کم کیا | اس سے | کچھ بھی | اور ہم نے بہائی | درمیان دونوں کے | نہر | اور تھا | اس کے لئے | پھل

کمی نہ ہوئی۔ ان باغوں کے اندر ہم نے نہر جاری کر دی۔ اس آدمی کو خوب پھل حاصل ہوا اور دولت ملی۔

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ

پھر اس نے کہا | اپنے ساتھی کو | جبکہ وہ | وہ مکالمہ کر رہا تھا اس سے | میں | زیادہ ہوں | تم سے | مال میں | اور زیادہ طاقتور ہوں

ایک دن اس نے اپنے ساتھی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ”میں تم سے زیادہ مال اور زیادہ افرادی قوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفَرًا ﴿34﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ

افراد میں | اور وہ داخل ہوا | باغ اپنے میں | جبکہ وہ | ظالم تھا | اپنی جان پر | اس نے کہا | نہیں | میں خیال کرتا | کہ

رکھتا ہوں۔‘‘ اس کے بعد وہ اپنے باغوں میں داخل ہوا اور وہ اپنے اوپر ظلم کر رہا تھا۔ اس نے کہا ’’میں نہیں سمجھتا یہ باغ کبھی برباد ہو

تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿35﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ

تباہ ہوگا | یہ | کبھی | اور نہیں | میں گمان کرتا | قیامت کی گھڑی کو | قائم ہونے والی | اور البتہ اگر | مجھے لوٹایا گیا

جائیں گے اور میں نہیں مانتا قیامت کبھی آئے گی۔ اور اگر مجھے اپنے

اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

طرف | میرے رب کی | تو ضرور میں پاؤں گا | بہتر | اس سے | ٹھکانا | کہا | اس سے | اس کے ساتھی نے

رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو ضرور وہاں اس سے زیادہ اچھی جگہ ملے گی۔‘‘ اس کے ساتھی نے اس سے

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

جبکہ وہ | مکالمہ کر رہا تھا اس سے | کیا تو نے کفر کیا | اس کا | جس نے پیدا کیا تجھے | سے | مٹی | پھر | سے | نطفے

بات چیت کرتے ہوئے کہا ’’کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا اور پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا۔ پھر تمہیں

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿37﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ

پھر | ٹھیک طرح سے بنایا تجھے | پورا مرد | لیکن | وہی ہے | اللہ | میرا رب | اور نہیں | میں شریک ٹھہراتا | اپنے رب کا

پورا آدمی بنا دیا؟ وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿38﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ

کسی کو | اور کیوں نہ | جب | تو داخل ہوا | اپنے باغ میں | کہا تو نے | جو | چاہے | اللہ | نہیں | طاقت

نہیں بناتا۔ جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو کیوں نہ کہا جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اللہ کے بغیر کوئی

اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿39﴾ ۚ فَعَسٰى

مگر | اللہ سے | اگر | تو دیکھتا ہے مجھے | میں | کمتر ہوں | تجھ سے | مال میں | اور اولاد میں | تو قریب ہے

قوت نہیں۔ اگر تم دیکھتے ہو میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں تو یہ بھی ممکن ہے کہ

رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ

میرا رب | کہ | دے مجھے | بہتر | سے | تیرے باغ | اور بھیجے | اس پر | عذاب | سے

میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر باغ عطا فرمائے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ﴿40﴾ اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ

آسمان | پھر ہو جائے | میدان | چٹیل | یا | وہ کردے | پانی اس کا | خشک | پھر ہرگز نہ

جس سے وہ چٹیل میدان بن جائے، اس کی نہر کا پانی خشک ہو جائے، پھر وہ پانی تمہیں کسی طرح

تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾ وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ

تو کر سکے | اس کو | طلب | اور لپیٹ میں آ گیا | پھل اس کا | پھر وہ لگا | ملنے | دونوں اپنی ہتھیلیاں | اس پر | جو

حاصل نہ ہو سکے۔“ پھر اس کے پھل پر آفت آئی جو کچھ اس نے سرمایہ کاری کی تھی اس کی بربادی پر وہ ہاتھ

اَنۡفَقَ فِيۡهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ

سرمایہ لگایا تھا | اس میں | اور وہ تھے | گرے ہوئے | پر | چھتوں اپنی | اور وہ کہتا تھا | ہائے افسوس

ملتا رہ گیا۔ وہ انگوروں کے باغ اپنے سہاروں سمیت زمین پر گرے پڑے تھے۔ وہ کہہ رہا تھا کاش میں اپنے رب کے ساتھ

لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿42﴾ وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ يَّـنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ

نہ شریک بناتا | اپنے رب کا | کسی کو | اور نہ | تھا | اس کا | کوئی گروہ | جو مدد کرتے اس کی | میں | مقابلے

کسی کو شریک نہ بناتا۔“ پھر اس وقت نہ اس کے پاس کوئی لشکر تھا جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد

اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ؕ﴿43﴾ هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَـقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ

اللہ کے | اور نہ | تھا | وہ بدلہ لینے والا | اس جگہ | حکمرانی ہے | اللہ کیلئے | سچی | وہ ہے | بہتر

کرتا اور نہ وہ خود ہم سے کوئی بدلہ لے سکا۔ پس معلوم ہوا سارا اختیار خدائے برحق کا ہے۔ وہی بہتر ثواب

ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿44﴾ وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ 5 ع 13 17

ثواب دینے میں | اور بہتر | نتیجہ پیدا کرنے میں | اور تو بیان کر | ان کو | مثال | زندگی | دنیا کی | جیسے پانی

دینے والا ہے اور اسی کے ہاتھ میں اچھا انجام ہے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی کی مثال سنائیں جیسے ہم نے

اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا

ہم نے اتارا جسے | سے | آسمان | پھر مل گئی | اس کے ساتھ | پیداوار | زمین کی | پھر ہو گیا | چورا چورا

آسمان سے پانی برسایا۔ اس سے زمین کی نباتات خوب گھنی اُگی۔ پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئی جسے ہوائیں

تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿45﴾ اَلۡمَالُ

اڑاتی ہیں جسے | ہوائیں | اور ہے | اللہ ہے | اوپر | ہر | چیز کے | بڑا قادر | مال

اڑاتی پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ یہ مال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

اور بیٹے | زینت ہے | زندگی کی | دنیا کی | اور باقی رہنے والیاں | نیکیاں ہیں | بہتر ہیں | پاس

اور اولاد دنیا کی زندگی کی رونق ہیں لیکن باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

تیرے رب کے | ثواب میں | اور بہتر ہیں | امید رکھنے میں | اور جس روز | ہم چلائیں گے | پہاڑوں کو | اور تو دیکھے گا | زمین کو

ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دینگے اور تم زمین

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى

صاف نکلی ہوئی | اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو | پھر نہیں | ہم چھوڑیں گے | ان سے | کسی کو | اور وہ پیش کئے جائیں گے | سامنے

کو دیکھو گے وہ ایک صاف چٹیل میدان ہے۔ ہم اس وقت سب لوگوں کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ

تیرے رب کے | صف باندھے | بیشک | تم آئے ہمارے پاس | جیسے | ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں | پہلی | بار | بلکہ

اور اے نبی ﷺ! سب لوگ آپ ﷺ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کئے جائیں گے۔ پھر ہم کافروں سے کہیں گے ”تم

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى

تم نے گمان کیا تھا | کہ ہرگز نہیں | ہم کریں گے | تمہارے لئے | وعدے کی جگہ | اور رکھی جائے گی | کتاب | پھر تو دیکھے گا

ہمارے پاس آگئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔ تم نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے قیامت کا وعدہ مقرر نہیں

الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا

مجرموں کو | وہ ڈرتے ہوں گے | اس سے جو ہے | اس میں | اور وہ کہیں گے | اے افسوس ہمیں | کیا ہے | یہ

کیا۔“ اور اعمال نامے سامنے رکھ دیئے جائیں گے۔ اس وقت تم ان مجرموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال نامے کی جوابدہی سے

الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا

کتاب | نہیں | چھوڑتی | چھوٹی چیز | اور نہ | بڑی چیز | مگر | شمار کیا ہے اسے | اور وہ پائیں گے | جو کچھ

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ”ہائے افسوس اس اعمال نامے میں ہمارا ہر چھوٹا بڑا گناہ لکھا ہے۔“ جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا ہوگا

عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾ ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ 6 ع 5 18

انہوں نے کیا | موجود | اور نہیں | ظلم کرتا | تیرا رب | کسی پر | اور جب | ہم نے کہا | فرشتوں سے

اسے اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ

تم سجدہ کرو | آدم کو | پھر سب نے سجدہ کیا | مگر | ابلیس نے نہ کیا | وہ تھا | سے | جنوں میں | پھر نافرمانی کی | سے

حکم دیا "آدمؑ کے آگے جھک جاؤ" وہ سب جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ اس نے اپنے رب کے حکم کی

اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ

حکم | اپنے رب کے | کیا پس تم بناتے ہوا سے | اور اس کی اولاد کو | دوست | سے | سوا میرے | اور وہ | تمہارے لئے

نافرمانی کی۔ تو کیا اب تم لوگ مجھے چھوڑ کر شیطان اور اس کے چیلوں کو اپنا دوست بناتے ہو جبکہ وہ تمہارے

عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿50﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

دشمن ہے | برا ہے | ظالموں کے لئے | بدلہ | نہیں | میں نے گواہ بنایا تھا ان کو | پیدا کرتے وقت | آسمانوں کو

دشمن ہیں؟ تم ظالموں نے کتنی بری چیز کا انتخاب کیا۔ میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

اور زمین کو | اور نہ | پیدا کرتے ہوئے | خود ان کو | اور نہیں | میں ہوں | پکڑنے والا | گمراہوں کو

بلکہ خود اُن کو پیدا کرتے وقت ان سب کو مدد کے لئے نہیں بلایا تھا اور میں ایسا نہیں ہوں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا

عَضُدًا ﴿51﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

بازو یعنی مددگار | اور جس دن | وہ کہے گا | تم پکارو | میرے شریکوں کو | جنہیں | تم گمان کرتے تھے | پس بلاؤ انہیں

مددگار بناؤں۔ اور جس دن اللہ مشرکوں سے کہے گا "پکارو اب ان شریکوں کو جنہیں تم نے میرا شریک بنایا تھا" وہ انہیں پکاریں گے،

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

پھر نہیں | وہ جواب میں کچھ کہیں گے | ان کو | اور ہم بنائیں گے | ان کے درمیان | ہلاکت کی جگہ | اور دیکھیں گے | گنہگار

مگر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان آگ کا مہلک پردہ حائل کر دیں گے۔ مجرم لوگ دوزخ کی

النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ ع 7 4 19

آگ کو | پھر وہ گمان کریں گے | کہ وہ | گرنے والے ہیں اس میں | اور نہیں | وہ پائیں گے | اس سے | بھاگنے کی جگہ

آگ کو دیکھیں گے اور سمجھ لیں گے وہ اس میں گرنے والے ہیں اور انہیں اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہ ملے گا۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ

اور بیشک | ہم نے طرح طرح سے بیان کیا | میں | اس | قرآن | لوگوں کے لئے | سے | ہر | مثال

اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لئے ہر قسم کی مثالیں بیان کیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ

اور ہے | انسان | زیادہ | ہر چیز سے | جھگڑنے میں | اور نہیں | منع کیا | لوگوں کو | اس سے کہ

مگر انسان بڑا جھگڑالو ہے۔ اور جب لوگوں کے سامنے ہدایت آ گئی تو اس پر ایمان

يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

وہ ایمان لائیں | جب | آئی انکے پاس | ہدایت | اور وہ بخشش مانگیں | اپنے رب سے | مگر | یہ کہ | آیا ان کے پاس

لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے انہیں کس چیز نے روکا؟ صرف تباہی کے انتظار نے کہ وہ چاہتے تھے ان کے ساتھ بھی وہی

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

طریقہ | پہلوں کا | یا | آئے انکے پاس | عذاب | سامنے | اور نہیں | ہم بھیجتے | رسولوں کو

کچھ ہو جو پہلی قوموں کے ساتھ ہوا یا ہمارا عذاب ان کے سامنے آ کھڑا ہو! پیغمبروں کو ہم صرف خوشخبری دینے والے

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

مگر | خوشخبری سنانے والے | اور ڈرانے والے | اور جھگڑتے ہیں | وہ جو | کافر ہوئے | باطل طریقے سے

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجتے ہیں۔ مگر کافروں کا حال یہ ہے وہ اپنی جھوٹی اور بے بنیاد باتوں سے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾

تا کہ وہ ہٹا دیں | اس کے ذریعے | حق کو | اور انہوں نے بنایا | میری آیتوں کو | اور جس سے | وہ خبردار کئے گئے | مذاق

جھگڑا کر کے حق کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور انہوں نے میری آیتوں کو اور اس چیز کو جس سے انہیں خبردار کیا گیا ہے مذاق

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

اور کون ہے | بڑا ظالم | اس سے جسے | سمجھایا گیا | آیتوں سے | اس کے رب کی | پھر اس نے منہ پھیرا | ان سے | اور وہ بھول گیا | اسے جو

بنا رکھا ہے، ان سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جنہیں ان کے رب کی آیتیں سنا کر نصیحت کی جائے مگر وہ ان سے منہ پھیر لیں اور اپنے کئے

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

آگے بھیجا | اُس کے دونوں ہاتھوں نے | بیشک ہم | ہم نے ڈالا ہے | پر | اُن کے دلوں | پردہ | تا کہ نہ | وہ سمجھیں اسے | اور میں

کو بھول جائیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیئے اس لئے وہ سمجھتے نہیں۔ ہم نے ان کے کانوں

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا

اُن کے کانوں | ڈاٹ ہے | اور اگر | تو بلائے ان کو | طرف | ہدایت کی | تو ہرگز نہیں | وہ ہدایت پائیں گے | اس وقت

میں ڈاٹ لگا دیا جس کی وجہ سے وہ بات سنتے نہیں۔ اے نبی ﷺ یہی وجہ ہے آپ ﷺ انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلائیں وہ کبھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبَدًا ﴿57﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا

کبھی | اور رب تیرا ہے | بہت بخشنے والا | بڑی رحمت والا | اگر | وہ پکڑے ان کو | اس پر جو | انہوں نے کمایا

ہدایت پانے والے نہیں۔ لیکن آپ ﷺ کا رب درگزر کرنے والا رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر پکڑنا چاہتا تو فوراً ان پر

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

تو ضرور جلد دے | ان کو | عذاب | لیکن | ان کے لئے | وعدہ ہے | ہرگز نہیں | وہ پائیں گے | سے | سوائے اس کے

عذاب بھیج دیتا۔ مگر ان کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ وہ اللہ کے عذاب سے بچ کر کہیں جا نہ سکیں

مَوْىِٕلًا ﴿58﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

پناہ | اور یہ ہیں | بستیاں | ہم نے ہلاک کیا ہے انکو | جب | انہوں نے ظلم کیا | اور ہم نے کیا | ان کی ہلاکت کی جگہ کو

گے۔ لوگو! تمہارے سامنے وہ بستیاں موجود ہیں جنہیں ہم نے اس لئے ہلاک کیا کہ وہاں کے لوگ ظالم تھے۔ ان میں سے ہر ایک

مَّوْعِدًا ؑ ﴿59﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ | ع 8 6 20

ایک وعدے کی جگہ | اور جب | کہا | موسیٰ نے | اپنے خادم کو | نہ | میں ٹلوں گا | یہاں تک کہ | میں پہنچ جاؤں | سنگم تک دو

کی ہلاکت کے لئے ہم نے وقت مقرر کر دیا تھا۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا "میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا

دریاؤں کے | یا | میں چلتا ہی رہوں گا | زمانے | پھر جب | وہ دونوں پہنچے | سنگم | درمیان ان دونوں کے | بھول گئے دونوں

دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچ جاؤں یا اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں۔" پھر جب دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنے ساتھ لائی

حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

اپنی مچھلی | پس اس نے بنائی | راہ اپنی | میں | دریا | ٹھکانا بنا کر | پھر جب | وہ پار کر گئے | اس نے کہا

ہوئی مچھلی بھول گئے۔ اس مچھلی نے دریا میں اپنی راہ لی۔ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ علیہ السلام نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ

اپنے خادم کو | تو دے ہمیں | ہمارا ناشتہ | بیشک | ہمیں ہوئی ہے | سے | اپنے سفر | اس | تھکاوٹ | اس نے کہا

اپنے خادم سے کہا "ہمارا ناشتہ لاؤ۔ آج کے سفر نے ہمیں بہت تھکا دیا۔" خادم نے کہا "

اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ

کیا تو نے دیکھا | جب | ہم ٹھہرے | پاس | چٹان کے | تو بیشک میں | میں بھول گیا | مچھلی کو | اور نہیں

کیا آپ نے دیکھا جب ہم فلاں پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا۔ وہ عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖ

بھلوایا مجھ کو | مگر | شیطان نے | کہ نہ | میں یاد کروں اسے | اور اس نے بنائی | راہ اپنی | میں | دریا

اور شیطان نے مجھے ایسا غافل کر دیا کہ میں آپ کو بتانا

عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا

عجب طریقے سے | اس نے کہا | یہی ہے | جو | ہم تھے | ہم چاہتے | وہ دونوں واپس لوٹے | پر | اپنے پاؤں کے نشانوں پر

بھول گیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”اسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی۔ پھر دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے

قَصَصًا ﴿64﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

پیچھا کرتے ہوئے | پھر ان دونوں نے پایا | ایک بندہ | سے | بندوں ہمارے | ہم نے دی جسے | رحمت | سے | اپنے پاس

واپس لوٹے۔ وہاں انہیں ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ مل گیا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا۔ جس کو اپنے پاس سے خاص

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓی

اور ہم نے سکھایا جسے | سے | اپنے پاس | علم | کہا | اس کو | موسیٰ علیہ السلام نے | کیا | میں پیروی کروں تیری | پر

علم سکھایا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا ”کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تا کہ آپ مجھے بھی وہ علم سکھا دیں

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ

اس بات کہ | تو سکھائے مجھے | اس سے جو | سکھائی گئی تجھے | ہدایت | اس نے کہا | بیشک تو | ہرگز نہیں | تو کر سکے گا | میرے ساتھ

جو آپ کو سکھایا گیا ہے؟“ اس نے جواب دیا ”مگر آپ میرے ساتھ صبر نہ کر

صَبْرًا ﴿67﴾ وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿68﴾ قَالَ

صبر | اور کیسے | تو صبر کرے گا | پر | اس | نہیں | تو نے پائی | جس کی | خبر | اس نے کہا

سکیں گے۔ جن باتوں سے آپ واقف نہیں ان کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں“۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا

سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾ قَالَ

ضرور تو پائے گا مجھے | اگر | چاہا | اللہ نے | صبر کرنے والا | اور نہیں | میں نافرمانی کروں گا | تیرے | حکم کی | اس نے کہا

انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔“ اس نے کہا

فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

پھر اگر | تو پیروی کرتا ہے میری | تو نہ | تو پوچھنا مجھ سے | بارے میں | کسی چیز کے | یہاں تک کہ | میں بیان کروں | تجھ کو | اس سے

”اچھا اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیں جب تک میں خود آپ سے اس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9 ع 11 21

ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ

ذکر کرکے | پھر وہ دونوں چل دیئے | یہاں تک کہ | جب | وہ سوار ہوئے | میں | کشتی | اس میں سوراخ کر دیا | اس نے کہا

ذکر نہ کروں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ

کیا تو نے سوراخ کیا اس میں | تاکہ تو ڈبوئے | اس کے لوگوں کو | بیشک | تو لایا ہے | چیز | بھاری | اس نے کہا

نے کہا ''کیا آپ نے سب کشتی والوں کو ڈبونے کے لئے سوراخ کیا ہے؟ آپ نے بڑا خطرناک کام کیا۔'' اس نے کہا ''کیا میں نے

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

کیا نہیں میں نے کہا تھا | بیشک تو | نہیں | تو کر سکے گا | ساتھ میرے | صبر | اس نے کہا | نہ | تو پکڑ مجھے | اس پر جو

آپ سے نہیں کہا تھا آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''آپ میری بھول چوک

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى

میں بھول گیا | اور نہ | تو پیدا کر | سے | میرے کام | دشواری | پھر وہ دونوں چل پڑے | یہاں تک کہ

پر مجھے نہ پکڑیں۔ میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیں۔'' پھر وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک

اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ

جب | وہ دونوں ملے | ایک لڑکے سے | تو اس نے قتل کر دیا اسے | اس نے کہا | کیا تو نے قتل کیا | ایک جان | پاکیزہ کو | بغیر

کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو اس شخص نے اسے قتل کر ڈالا۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''آپ نے ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالاں کہ اس نے

نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

بدلے جان کے | بیشک | تو لایا ہے | چیز | بہت بری۔

کسی کا خون نہیں بہایا تھا۔ یہ آپ نے ناحق کام کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنْ

اس نے کہا | کیا نہیں | میں نے کہا تھا | تجھ کو | بیشک تو | ہرگز نہیں | تو کر سکے گا | ساتھ میرے | صبر | اس نے کہا | اگر

اس شخص نے کہا ”کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے؟“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”اس

سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ

میں پوچھوں تجھ سے | بارے میں | کسی چیز کے | بعد اس کے | تو نہ | تو ساتھ رکھنا مجھے | بیشک | تو پہنچا | سے | میرے پاس

کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ پھر آپ کو ایسا کرنے کا عذر

عُذْرًا ﴿76﴾ فَانْطَلَقَا ۠ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا

عذر کو | پھر وہ دونوں چلے | یہاں تک کہ | جب | دونوں آئے پاس | لوگوں | بستی کے | دونوں نے کھانا مانگا | اس کے لوگوں سے

حاصل ہو گا۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا

فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ

تو انہوں نے انکار کیا | یہ کہ | ضیافت کریں دونوں کی | پھر دونوں نے پائی | اس میں | ایک دیوار | جو چاہتی تھی | کہ | گر جائے

مگر انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کیا۔ وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو اس شخص نے اسے

فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا

تو اس نے کھڑی کر دی وہ | اس نے کہا | اگر | تو چاہتا | ضرور لیتا | اس پر | مزدوری | اس نے کہا | یہ

سیدھا کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”اگر آپ چاہتے تو اس پر اجرت لیتے؟“ اس وقت اس شخص نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا

فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ

جدائی ہے | میرے درمیان | اور درمیان تیرے | اب میں بتاؤں گا تجھے | اصل حقیقت | اسکی جو | نہیں | تو کر سکتا تھا | اس پر

”اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے۔ البتہ میں ان چیزوں کی حقیقت بتائے دیتا ہوں جن کو آپ برداشت

صَبْرًا ﴿78﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

صبر | جو | کشتی تھی | تو وہ تھی | مسکینوں کی | جو محنت کرتے تھے | میں | سمندر

نہ کر سکے۔ وہ جو کشتی تھی وہ مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ میں نے چاہا

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَاۗءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

پس میں نے چاہا | کہ | عیب دار کر دوں اسکو | اور تھا | اُن کے آگے | ایک بادشاہ | جو لے لیتا تھا | ہر | کشتی کو

کہ اس کشتی کو عیب دار کر دوں کیونکہ ان کے سامنے کی طرف دریا کے اُس پار ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی زبردستی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ
چھین کر | اور جو | لڑکا تھا | تو تھے | والدین اسکے | ایمان والے | پس ہمیں اندیشہ ہوا | کہ
چھین لیتا تھا۔ اور جو لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ
وہ مبتلا کرے ان کو | سرکشی میں | اور کفر میں | پس ہم نے ارادہ کیا | کہ | بدل دے ان کیلئے | اُن کا رب | بہتر | اس سے
سے انہیں تنگ کرے گا۔ ہم نے چاہا کہ اسے مار ڈالا جائے اور ان کا رب اس کے بدلے میں انہیں

زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي
پاکیزگی میں | اور قریب تر | مہربانی میں | اور جو | دیوار تھی | تو وہ تھی | دو لڑکوں کی | دونوں یتیم | میں
ایک نیک اور سعادت مند بیٹا عطا فرمائے۔" "اور جو دیوار تھی وہ اس بستی کے دو یتیم لڑکوں

الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
شہر | اور تھا | نیچے اس کے | خزانہ | ان دونوں کا | اور تھا | اُن دونوں کا باپ | نیک | پس ارادہ کیا
کی تھی۔ اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا۔ ان کا باپ نیک آدمی تھا۔ لہٰذا آپ کے رب نے

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
رب تیرے نے | کہ | وہ دونوں پہنچیں | جوانی اپنی کو | اور وہ نکال لیں | اپنا خزانہ | بطورِ رحمت | سے | تیرے رب
چاہا کہ وہ دونوں لڑکے جوانی کی عمر کو پہنچیں تو اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ سب کچھ آپ کے رب کی رحمت سے ہوا۔

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ
اور نہیں | میں نے کیا یہ کام | سے | اپنے حکم (مرضی) | یہ ہے | حقیقت | اس کی جو | نہ | تو کر سکتا تھا | اس پر
میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں کیا۔ یہ ہے اصل حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ سے صبر نہ

صَبْرًا ۭ ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ 10 ع 12 1
صبر | اور وہ پوچھتے ہیں تجھ سے | بارے میں | ذوالقرنین کے | کہہ دیجئے | جلد میں پڑھوں گا | تم پر | اس کا
ہو سکا۔" اے نبی لوگ آپ ﷺ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں "میں اس کا حال کچھ تمہارے

ذِكْرًا ۭ ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
بیان | بیشک ہم | ہم نے اقتدار دیا | اس کو | میں | زمین | اور ہم نے دیا اسے | سے | ہر | چیز
سامنے بیان کرتا ہوں۔" اللہ فرماتا ہے ہم نے اسے زمین پر اقتدار دیا۔ ہم نے اسے ہر قسم کا سازو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبَبًا ﴿84﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

سامان | پھر وہ چل پڑا | ایک راہ پر | یہاں تک کہ | جب | وہ پہنچا | جگہ ڈوبنے | سورج کی | اس نے پایا اسے

سامان دیا۔ پھر ذوالقرنین نے پہلے مغرب کی طرف ایک مہم کا آغاز کیا۔ یہاں تک کہ وہ اس مقام تک جا پہنچا

تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ

ڈوبتا | میں | چشمے | سیاہ کیچڑ کے | اور پایا | اس کے پاس | لوگوں کو | ہم نے کہا | اے ذوالقرنین

جو سورج کے غروب ہونے کی جگہ معلوم ہوتی تھی۔ وہاں اس نے سورج کو دیکھا تو وہ ایسے لگا جیسے کالے پانی میں ڈوب رہا ہو۔ وہاں

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ

یا | یہ کہ | تو سزا دے | اور یا | یہ کہ | تو کر | ان میں | بھلائی | اس نے کہا | کہ | جو

اسے ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا ”اے ذوالقرنین! تم چاہو تو ان لوگوں کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو“ اس نے کہا ”جو ان

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

ظلم کرے | تو ضرور | ہم سزا دیں گے اسے | پھر | وہ لوٹایا جائے گا | طرف | اپنے رب کی | تو وہ عذاب دے گا اسے | عذاب

میں سے ظلم و سرکشی کرے گا ہم صرف اسے سزا دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کے پاس پہنچایا جائے گا جو اسے سخت عذاب

نُّكْرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰی ج

سخت | اور وہ | جو کہ | ایمان لایا | اور عمل کیا | اچھا | تو اس کے لئے | بدلہ ہے | اچھا

دے گا۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے اللہ کے ہاں اچھی جزا ہے

وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿88﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾ حَتّٰٓی اِذَا

اور ضرور ہم کہیں گے | اس کو | سے | اپنے حکم | آسانی | پھر | وہ چلا | ایک راہ پر | یہاں تک کہ | جب

اور ہم بھی اس کے ساتھ نرم رویہ اختیار کریں گے۔ پھر ذوالقرنین دوسری مہم پر چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ

بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

وہ پہنچا | جگہ نکلنے | سورج کی | اس نے پایا اس کو | طلوع ہوتے | پر | لوگوں | نہیں | ہم نے بنایا | جن کے لئے | سے

مشرق کی انتہائی حد تک جا پہنچا تو اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے دیکھا جسے دھوپ سے بچانے کے لئے ہم نے اس

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿90﴾ كَذٰلِكَ ط وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿91﴾ ثُمَّ

سوا اس کے | پردہ | اس طرح تھا | اور بیشک | ہم نے احاطہ کر لیا | جو | پاس اسکے تھیں | خبریں | پھر

طرف کوئی آڑ نہیں رکھی تھی۔ ان کی یہی صورت حال تھی اور ہم ذوالقرنین کے حالات سے باخبر ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا

وہ چلا | ایک راہ پر | یہاں تک کہ | جب | وہ پہنچا | درمیان | دو دیواروں کے | اس نے پایا | سے | اُن کے اِدھر

ذوالقرنین ایک اور مہم پر چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے وہاں ایک قوم ملی مگر کوئی بات اس قوم کے

قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿93﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ

ایک قوم کو جو | نہیں | قریب تھے | کہ سمجھیں | بات کو | انہوں نے کہا | اے ذوالقرنین | بیشک | یاجوج

پلے نہیں پڑتی تھی۔ انہوں نے کہا ''اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج ہمارے

وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ

اور ماجوج | فساد کرنے والے ہیں | میں | زمین | تو کیا | ہم کردیں | تیرے لئے | چندہ | اس لئے | تاکہ

ملک میں بڑا فساد پھیلاتے ہیں۔ آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی روک بنا دیں۔ اس کے لئے ہم آپ کو رقم

تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿94﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ

تو بنادے | ہمارے درمیان | اور اُن کے درمیان | دیوار | اس نے کہا | جو کچھ | اقتدار دیا ہے مجھے | اس میں | میرے رب نے | بہتر ہے

مہیا کر دیتے ہیں۔ ذوالقرنین نے کہا ''رب نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے میرے لئے بہت ہے۔

فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿95﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ

پس تم مدد کرو میری | قوت سے | تاکہ میں بنادوں | تمہارے درمیان | اور اُن کے درمیان | مضبوط دیوار | لاؤ میرے پاس | ٹکڑے

تم محنت کے ذریعے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان مضبوط دیوار بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی

الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا

لوہے کے | یہاں تک کہ | جب | برابر کردیا | درمیان | دونوں پہاڑوں کے | تو اس نے کہا | تم پھونکو (دھونکو) | یہاں تک کہ | جب

چادریں لاؤ'' پھر جب سارا سامان مہیا ہوگیا اور دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا بھر دیا گیا تو اس نے حکم دیا ''آگ دھکاؤ'' یہاں

جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿96﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا

کر دیا اسے | آگ | اس نے کہا | تم لاؤ میرے پاس | میں ڈالوں | اس پر | پگھلا ہوا تانبا | پس نہ | وہ طاقت رکھتے

تک کہ جب اس آہنی دیوار کو آگ کی طرح سرخ کر دیا تو اس نے کہا ''لاؤ اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں۔'' اب یاجوج

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ

کہ | وہ چڑھ آئیں اُس پر | اور نہ | وہ طاقت رکھتے | اس میں | سوراخ | اس نے کہا | یہ ہے | رحمت | سے

ماجوج نہ اس پر چڑھ سکیں گے اور نہ اس میں سوراخ کر سکیں گے۔ پھر ذوالقرنین نے کہا یہ سب میرے رب کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّيۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّيۡ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّيۡ

میرے رب کی | پھر جب | آئے گا | وعدہ | میرے رب کا | کرے گا اسے | ریزہ ریزہ | اور ہے | وعدہ | میرے رب کا

فضل ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔" ہم

حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾ وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ يَّمُوۡجُ فِيۡ بَعۡضٍ وَّنُفِخَ فِي

سچا | اور ہم نے چھوڑ دیا | بعضوں کو ان سے | اس دن | گھستے ہیں | میں | بعض | اور پھونکا جائے گا | میں

اس دن سب لوگوں کو کھلا چھوڑ دیں گے۔ وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے۔ پھر صور پھونکا

الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ۙ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ

صور | پھر ہم جمع کریں گے ان کو | اکٹھا کر کے | اور ہم سامنے لائیں گے | جہنم کو | اس دن | کافروں کے لئے

جائے گا تو سب کو میدانِ محشر میں جمع کریں گے۔ اس روز ہم جہنم کو ان کافروں کے سامنے

عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِيۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِيۡ وَكَانُوۡا

پیش کر کے | جو لوگ کہ | تھیں | اُن کی آنکھیں | میں | پردۂ غفلت | سے | میری یاد | اور وہ تھے

لائیں گے جو دنیا میں ہماری نصیحت کے آگے اندھے بنے رہے اور کچھ سننا گوارا نہ

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِيۡ 11 ع 19 2

نہیں وہ طاقت رکھتے تھے | سننے کی | کیا پھر گمان کیا ہے | انہوں نے جو | کافر ہوئے | کہ | وہ بنا لیں | میرے بندوں کو

کرتے تھے۔ کیا کافر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنا لیں تو

مِنۡ دُوۡنِيۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلۡ هَلۡ

سے | سوا میرے | کارساز | بیشک | ہم نے تیار کی | جہنم | کافروں کے لئے | بطور مہمانی | کہہ دیجئے | کیا

انہیں کچھ نہیں کہا جائے گا۔ بے شک ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ان سے

نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِي الۡحَيٰوةِ

ہم بتائیں تمہیں | گھاٹا پانے والے | عمل میں | وہ جو | ضائع ہوگئی | انکی کوشش | میں | زندگی

کہیں "کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اپنے اعمال کے اعتبار سے بڑے گھاٹے میں رہیں گے؟ وہ جن کی ساری کوشش دنیا کی

الدُّنۡيَا وَهُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

دنیا کی | اور وہ | وہ گمان کرتے ہیں | کہ وہ | اچھا کر رہے ہیں | کام | یہ لوگ ہیں | انہوں نے

زندگی چاہنے میں بیکار گئی اور وہ سمجھتے رہے کہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ

انکار کیا | آیتوں کا | اپنے رب کی | اور اُس کی ملاقات کا | پھر ضائع ہو گئے | ان کے اعمال | پس نہیں | ہم قائم کریں گے | انکے لئے

اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا۔ ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ قیامت کے دن ہم انہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

دن | قیامت کے | تول | یہ ہے | ان کی سزا | جہنم | اس وجہ سے جو | کفر کیا | اور انہوں نے بنایا

کوئی وزن نہ دیں گے۔ ان کی سزا جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

میری آیتوں کو | اور میرے رسولوں کو | مذاق | بیشک | جولوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | ہیں

کا مذاق اڑایا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کی مہمانی کے لئے

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

ان کے لئے | باغ | فردوس کے | بطور مہمانی | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | نہ | وہ چاہیں گے | ان سے

فردوس کے باغ ہوں گے۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ اس جگہ کو چھوڑنا کبھی پسند

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

نکلنا | کہہ دیجئے | اگر | ہو | سمندر | سیاہی | باتوں کے لئے | میرے رب کی | ضرور ختم ہو جائے | سمندر

نہیں کریں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں "اگر میرے رب کی خوبیاں اور کمالات لکھنے کے لئے تمام سمندر روشنائی یعنی

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ

پہلے اس سے | کہ | ختم ہوں | باتیں | میرے رب کی | اور اگرچہ | ہم لائیں | اس جیسی | سیاہی | کہہ دیجئے

سیاہی بن جائیں تو سب سمندروں کا پانی ختم ہو جائے گا لیکن میرے رب کی خوبیاں اور کمالات ختم نہ ہوں گے اگرچہ ہم ان کے ساتھ

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

بے شک | میں | بشر ہوں | تم جیسا | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | یہ کہ | معبود تمہارا ہے | معبود | ایک

ان جیسے اور سمندر بھی ملا دیں" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں "میں تمہاری طرح انسان ہوں لیکن مجھ پر اللہ کی طرف سے وحی

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

پھر جو کوئی | ہے | امید رکھتا | ملنے کی | اپنے رب سے | تو ضرور وہ عمل کرے | عمل | اچھے | اور نہ | وہ شریک بنائے

آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔ لہٰذا جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہے، اسے چاہئے نیک عمل کرے اور اپنے رب کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12 ع 6 3

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ ع

بندگی میں | اپنے رب کی | کسی کو

عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔"

(19) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (44)

اٰیَاتُھَا 98 رُکُوْعَاتُھَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿2﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

كٓهٰيٰعٓصٓ | ذکر ہے | رحمت کا | تیرے رب کی | اُس کے بندے | زکریا پر | جب | اس نے پکارا | اپنے رب کو

كٓهٰيٰعٓصٓ یہ ذکر ہے اُس رحمت کا جو آپ ﷺ کے رب نے اپنے بندے زکریا علیہ السلام پر کی۔ جب زکریا

نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ

پکارنا | آہستہ سے | اس نے کہا | اے میرے رب | بیشک میں | کمزور ہوگئی ہیں | ہڈیاں | میری | اور شعلہ مارا

علیہ السلام نے چپکے چپکے اپنے رب کو پکارا۔ اور دعا کی "اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ

سر نے | بڑھاپے سے | اور نہیں | میں تھا | تیری دعا سے | میرے رب | بے نصیب | اور بیشک میں | مجھے اندیشہ ہے

پھیل گئی۔ اے میرے رب! تجھ سے مانگ کر میں کبھی محروم نہیں رہا۔ مجھے اپنے رشتہ داروں

الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

رشتہ داروں کا | سے | میرے بعد | اور ہے | میری بیوی | بانجھ | پس تو دے | مجھ کو | سے | پاس اپنے

کے بارے میں اندیشہ ہے کہ میرے بعد وہ دین میں خرابی پیدا نہ کردیں۔ میری بیوی بانجھ ہے۔ تو اپنے فضل سے مجھے

وَلِيًّا ﴿5﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾

وارث | جو وارث بنے میرا | اور وارث ہو | کا | آلِ یعقوب | اور تو کر اسے | اے میرے رب | پسندیدہ

بیٹا عطا فرما۔ جو میرا وارث ہو اور خاندانِ یعقوب علیہ السلام کا بھی وارث ہو اور اے میرے رب تو اسے اپنا پسندیدہ بنا دینا"

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ

اے زکریا | بیشک ہم | ہم بشارت دیتے ہیں تجھے | لڑکے کی | نام جس کا | یحییٰ ہے | نہیں | ہم نے کیا | اس کا | سے

آواز آئی "اے زکریا علیہ السلام ہم تمہیں ایک بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ نام اُس کا یحییٰ علیہ السلام ہوگا۔ اس نام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ

پہلے | کوئی ہم نام | اس نے کہا | میرے رب | کیسے | ہوگا | میرے لئے | فرزند | اور ہے | بیوی میری

کا کوئی آدمی ہم نے اس سے پہلے نہیں بنایا۔" زکریا علیہ السلام نے عرض کیا "اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ میری

عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ

بانجھ | اور بیشک | میں پہنچا ہوں | سے | بڑھاپے | بہت بوڑھا | اس نے کہا | اسی طرح ہوگا | کہا | رب تیرے نے

بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔" ارشاد ہوا "ایسا ہی ہوگا۔ تیرا رب فرماتا ہے کہ

هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ

وہ | مجھ پر | آسان ہے | اور بیشک | میں نے پیدا کیا تجھے | بھی | پہلے | اور نہ | تو تھا | کچھ بھی | اس نے کہا

ایسا کرنا میرے لئے آسان ہے۔ میں نے اس سے پہلے خود تمہیں پیدا کیا حالاں کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔" اس پر زکریا علیہ السلام نے

رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ

رب میرے | تو بنادے | میرے لئے | کوئی نشانی | اس نے کہا | نشانی تیری ہے | کہ نہ | تو کلام کرے گا | لوگوں سے | تین

کہا "اے میرے رب میرے لئے اس کی کوئی نشانی مقرر کردے؟" فرمایا "تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین رات دن تک

لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ

راتیں | برابر | پھر وہ نکلا | طرف | قوم اپنی | سے | عبادت گاہ | پھر اشارہ کیا | ان کی طرف | کہ

لوگوں سے بات نہ کرسکو گے حالاں کہ تم تندرست ہوگے۔" پھر زکریا علیہ السلام اپنے عبادت خانے سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے اور

سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ

تم تسبیح کرو | صبح | اور شام | اے یحییٰ | تو پکڑ | کتاب کو | مضبوطی سے | اور ہم نے دیا اسے | حکم

اشارے سے انہیں نصیحت کردی کہ "تم صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے رہو اور اللہ نے حکم دیا "اے یحییٰ علیہ السلام! کتابِ الٰہی کو

صَبِيًّا ۙ﴿١٢﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۙ﴿١٣﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ

بچپن سے | اور نرم خوئی دی | سے | اپنے پاس | اور پاکیزگی | اور وہ تھا | پرہیزگار | اور حسن سلوک کرنے والا | اپنے والدین سے

مضبوطی سے پکڑو اور اس پر عمل کرو۔" ہم نے انہیں بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی اور اپنی طرف سے انہیں رحم دلی اور پاکیزگی

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ

اور نہ | وہ تھا | سخت خو | نافرمان | اور سلامتی ہے | اس پر | جس دن | وہ پیدا ہوا | اور جس دن | وہ فوت ہوا

دی۔ وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ اپنے والدین کے خدمت گزار تھے۔ سرکش اور نافرمان نہ تھے۔ اُن پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1 15 4

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿15﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ

اور جس دن | وہ اٹھے گا | زندہ ہو کر | اور تو یاد کر | میں | کتاب | مریم کو | جب | الگ ہوگئی | سے

ہوئے جس دن ان کی وفات ہوئی اور جس دن وہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ اس کتاب میں مریم علیہا

أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿16﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا

اپنے گھر والوں سے | جگہ | مشرقی تک | تو اس نے کیا | سے | اُدھر ان | پردہ | پھر ہم نے بھیجا

السلام کا ذکر بھی لوگوں سے بیان کریں جبکہ وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرقی مقام پر چلی گئیں۔ پھر انہوں نے اپنے آپ کو لوگوں

إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ

طرف اس کی | روح اپنی کو | پھر وہ صورت بن گیا | اس کے لئے | آدمی | پورا | وہ بولی | بیشک میں | میں پناہ مانگتی ہوں

سے پردے میں کر لیا۔ ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے جبریل علیہ السلام کو بھیجا جو اُن کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿18﴾ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ

رحمٰن کی | تجھ سے | اگر | تم ہو | نیک | اس نے کہا | بے شک | میں | بھیجا ہوا ہوں | تیرے رب کا

مریم علیہا السلام نے اسے دیکھ کر کہا ”اگر تم اللہ سے ڈرتے ہو تو میں تمہیں خدائے رحمان کا واسطہ دیتی ہوں کہ میرے سامنے سے

لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾ قَالَتْ أَنّٰى يَكُونُ لِي غُلٰمٌ

تاکہ میں دوں | تجھ کو | لڑکا | پاکیزہ | وہ بولی | کیسے | ہوگا | میرے لئے | لڑکا

ہٹ جاؤ۔ فرشتے نے کہا ”میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں اور اس لئے بھیجا گیا ہوں تاکہ آپ کو ایک پاکیزہ بیٹا دوں۔“

وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

اور نہیں چھوا مجھے | کسی بشر نے | اور نہیں | میں ہوں | بدکار | اس نے کہا | اسی طرح | کہا | تیرے رب نے | وہ

میرم علیہا السلام نے کہا ”میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھے نہ کسی مرد نے ہاتھ لگایا اور نہ میں بدکار رہوں۔“ فرشتے نے کہا ”ایسا

عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا

مجھ پر | آسان ہے | اور تاکہ ہم بنادیں اس کو | نشانی | لوگوں کیلئے | اور رحمت | اپنی سے | اور ہے | معاملہ

ہی ہوگا۔ تمہارا رب فرماتا ہے یہ کام میرے لئے بہت آسان ہے تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنادیں، ان کے لئے اپنی

مَقْضِيًّا ﴿21﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ

قطعی | پھر اُس کو حمل ہوگیا | وہ الگ ہوگئی | اس کے ساتھ | ایک جگہ | دور | پھر لایا اسکو | دردِ زہ

رحمت کا ذریعہ قرار دیں اور اب یہ ایک طے شدہ بات ہے۔“ اور پھر مریم علیہا السلام کے ہاں اُس ہونے والے بیٹے کا حمل ٹھہر گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا

طرف | تنے کی | کھجور کے | اس نے کہا | اے کاش میں | مرچکی ہوتی | پہلے | اس کے | اور میں ہوتی | بھولی

وہ ایک دور کی جگہ چلی گئیں۔ دردِ زہ نے انہیں کھجور کے درخت کے پاس پہنچادیا اور وہ کہنے لگیں ''کاش میں اس سے پہلے مرجاتی اور

مَّنْسِيًّا ﴿23﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ

بسری | پھر آواز دی اسے | سے | اُس کے نیچے | کہ نہ | توغم کر | بیشک | بنایا ہے | تیرے رب نے | تیرے نیچے

بھولی بسری چیز ہوتی'' فرشتے نے قریب ہی سے آواز دی ''غمگین نہ ہوں، آپ کے رب نے آپ کے پاس

سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾

چشمہ | اور تو ہلا | اپنی طرف | تنے کو | کھجور کے | وہ ڈالے گا | تجھ پر | کھجور | تازہ

ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اس کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلائیں وہ تم پر تازی کھجوریں گرائے گا

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ

پس تو کھا | اور تو پی | اور تو ٹھنڈی کر | آنکھ اپنی | پھر اگر | تو دیکھے | سے | آدمیوں | کسی کو | پھر تو کہنا

پس کھائیں اور پئیں اور آنکھیں ٹھنڈی کریں۔ اگر کوئی آدمی آپ کو دیکھ لے تو اسے اشارے سے کہہ دیں

اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿26﴾ ۚ فَاَتَتْ بِهٖ

بیشک میں | میں نے نذر مانی ہے | رحمٰن کے لئے | ایک روزہ | پس ہرگز نہیں | میں کلام کروں گی | آج کے دن | کسی انسان سے | پھر لائی | اسے

کہ میں نے خدائے رحمان کے لئے روزہ رکھا ہوا ہے جس کی وجہ سے آج میں کسی انسان سے نہیں بولوں گی''۔ پھر وہ بچے کو گود میں

قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿27﴾ يٰٓاُخْتَ

قوم اپنی میں | اُسے اُٹھائے ہوئے | انہوں نے کہا | اے مریم | بیشک | تو لائی | ایک چیز | بری | اے بہن

لئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ لوگوں نے کہا ''مریم علیہا السلام تم نے بڑا طوفان کر ڈالا؟ اے ہارون علیہ السلام

هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۖ ﴿28﴾

ہارون کی | نہ | تھا | تیرا باپ | آدمی | برا | اور نہ | تھی | تیری ماں | بدکار

کی بہن نہ تمہارا باپ برا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی''

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿29﴾

پھر اس نے اشارہ کیا | اس کی طرف | وہ بولے | کیسے | ہم بات کریں | اُس سے جو | ہے | میں | گود | بچہ

مریم علیہا السلام نے بچے کی طرف اشارہ کیا تو لوگوں نے کہا ''ہم کیسے اس سے بات کریں جو ابھی گود میں بچہ ہے؟''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿30﴾ وَّجَعَلَنِىْ

اس نے کہا | بیشک میں ہوں | بندہ | اللہ کا | اس نے دی مجھے | کتاب | اور اس نے بنایا مجھے | نبی | اور اس نے کیا مجھے

بچہ بولا ''میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ میں جہاں

مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ

بابرکت | جہاں | بھی | میں ہوں | اور اس نے تاکید کی مجھے | نماز کی | اور زکوٰۃ کی | جب تک | میں رہوں

کہیں بھی ہوں، اس نے مجھے برکت والا بنایا۔ اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی جب تک

حَيًّا ﴿31﴾ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَتِىْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾ وَالسَّلٰمُ

زندہ | اور اچھا سلوک کرنے والا | اپنی ماں سے | اور نہیں | اس نے بنایا مجھے | سخت | بدبخت | اور سلامتی ہو

میں زندہ رہوں۔ اس نے مجھے میری ماں کا خدمت گزار بنایا۔ مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔ مجھ پر سلامتی

عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى

مجھ پر | جس دن | میں پیدا ہوا | اور جس دن | میں مروں گا | اور جس دن | میں اٹھایا جاؤں | زندہ | یہ ہے | عیسیٰ علیہ السلام

ہے جس دن میں پیدا ہوا، جس دن میں مروں گا اور جس دن مجھے دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔'' یہ ہے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا

ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

بیٹا | مریم کا | بات | حق کی ہے | کہ | جس میں | وہ شک کرتے ہیں | نہیں | مناسب | اللہ کو | کہ

اصل واقعہ، جس کے بارے میں لوگ جھگڑتے ہیں۔ اللہ ایسا

يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

وہ رکھے | کوئی | اولاد | پاک ہے وہ | جب | وہ فیصلہ کرتا ہے | کام کا | تو یقیناً | وہ کہتا ہے | اس کو | تو ہو جا

نہیں کہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ پاک ہے۔ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ''ہو جا''

فَيَكُوْنُ ﴿35﴾ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

تو وہ ہو جاتا ہے | اور بیشک | اللہ ہے | میرا رب | اور تمہارا رب | پس تم عبادت کرو اسکی | یہ ہے | راہ

تو وہ ہو جاتا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت یہ تھی کہ ''بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ لہٰذا اسی کی عبادت کرو۔ یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سیدھی | پھر اختلاف کیا | گروہوں نے | سے | اپنے درمیان | پس ہلاکت ہے | ان کے لئے جو | کافر ہوئے

سیدھا راستہ ہے۔'' مگر ان کے بعد مختلف فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ پھر تباہی ہے کفر کی راہ پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

سے | حاضری | دن کی | بڑے | کیا خوب سنتے ہوں گے | وہ | اور کیا خوب دیکھتے ہوں گے | جس دن

چلنے والوں کے لئے اُس دن جب یہ لوگ ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔ اس حاضری کے وقت وہ خوب سنتے اور خوب دیکھتے ہوں

يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ وَاَنْذِرْهُمْ

وہ آئیں گے ہمارے پاس | لیکن | ظالم | آج ہیں | میں | گمراہی | کھلی | اور ڈرایئے ان کو

گے۔ مگر آج یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ

دن | پشیمانی سے | جب | فیصلہ ہوگا | معاملے کا | اور وہ ہیں | میں | غفلت | اور وہ

لوگوں کو اس حسرت کے دن سے خبردار کر دیں جب ساری باتوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ابھی وہ غفلت میں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾ ع 2/25/5

نہیں ایمان لاتے | بیشک ہم | ہم | ہم وارث ہیں | زمین کے | اور اسکے جو ہے | اس پر | اور ہماری طرف | وہ لوٹائے جائیں گے

پڑے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ بے شک ہم زمین کے اور زمین والوں کے وارث ہیں اور سب ہماری طرف لوٹائے جائیں

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾ اِذْ قَالَ

اور یاد کیجئے | میں | کتاب | ابراہیم کو | بیشک وہ | تھا | سچا | نبی | جب | اس نے کہا

گے۔ اور اے نبی ﷺ اس کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا لوگوں سے تذکرہ کریں۔ بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے۔ یاد کرو

لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ

اپنے باپ کو | اے باپ میرے | کیوں | تو پوجتا ہے | اسے جو | نہیں | سنتا | اور نہ | وہ دیکھتا | اور نہ | وہ کام آتا

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا "ابا جان آپ ان بتوں کی کیوں پوجا کرتے ہیں جو نہ سنتے ہیں، نہ دیکھتے ہیں اور نہ آپ کے کچھ

عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ

تیرے لئے | کچھ بھی | اے میرے باپ | بیشک میں | بلاشبہ | آیا میرے پاس | کچھ | علم | جو | نہیں | آیا تیرے پاس

کام آ سکتے ہیں؟" ابا جان میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں ہے۔ لہٰذا آپ

فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ

پس تو پیروی کر میری | میں راہ دکھاؤں تجھے | راہ | سیدھی | اے میرے باپ | نہ | تو پوجا کر | شیطان کی | بیشک

میری پیروی کریں، میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ ابا جان شیطان کی پوجا نہ کریں۔ شیطان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ

شیطان | ہے | رحمن کا | نافرمان | اے باپ میرے | بیشک میں | ڈرتا ہوں | کہ | پہنچے تجھے

تو خدائے رحمان کا نافرمان ہے۔ ابا جان مجھے ڈر ہے کہیں آپ پر خدائے رحمان کا عذاب

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ

عذاب | کا | رحمان | پھر تو ہو جائے | شیطان کا | دوست | اس نے کہا | کیا پھرنے والا ہے | تو

نہ آ جائے اور آپ شیطان کے ساتھی نہ بن جائیں۔" باپ نے کہا "ابراہیم علیہ السلام کیا میرے معبودوں

عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ

سے | میرے معبودوں | اے ابراہیم | البتہ اگر | نہ | تو باز آیا اس سے | ضرور سنگسار کروں گا تجھے | اور تو چھوڑ دے مجھے

سے پھر گئے ہو؟ اگر باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا اور ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور

مَلِيًّا ﴿46﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کچھ مدت تک | اس نے کہا | سلام ہو | تجھ پر | ضرور میں استغفار کروں گا | تیرے لئے | رب اپنے سے | بیشک وہ | ہے

ہو جاؤ گے۔" ابراہیم علیہ السلام نے کہا "آپ کو سلام میں آپ کے لئے اپنے رب سے ہدایت اور بخشش کی دعا کروں گا۔ بے شک

بِيْ حَفِيًّا ﴿47﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا

مجھ پر | مہربان | اور چھوڑ دوں گا تمہیں | اور اس کو جسے | تم پکارتے ہو | سے | سوائے | اللہ | اور میں پکاروں گا

وہ مجھ پر مہربان ہے۔ میں آپ لوگوں کو اور ان بتوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، چھوڑ کر الگ ہوتا ہوں۔ صرف اپنے رب کو

رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

اپنے رب کو | امید ہے | کہ نہیں | میں ہوں گا | پکار کر | رب اپنے کو | بے نصیب | پھر جب | وہ چھوڑ گیا انکو | اور جن کی

پکارتا ہوں۔ امید ہے میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔" پھر جب ابراہیم علیہ السلام ان لوگوں

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا

وہ عبادت کرتے تھے | سے | سوائے | اللہ کے | ہم نے عطا کیا | اس کو | اسحاق | اور یعقوب | اور سب کو

سے اور ان بتوں سے جنہیں وہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے تھے، چھوڑ کر الگ ہو گئے تو ہم نے اسے اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

ہم نے بنایا | نبی | اور ہم نے عطا کیا | ان کو | سے | رحمت اپنی | اور ہم نے کیا | ان کے لئے | ذکر

علیہ السلام پوتا عطا فرمایا اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔ انہیں اپنی خاص رحمت سے نوازا اور نیک نامی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 3 10 6

صِدْقٍ عَلِيًّا ۝٥٠ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰىٓ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا

خیر | بلند | اور یاد کیجئے | میں | کتاب | موسیٰ کو | بیشک وہ | تھا | چنا ہوا

اور ناموری بخشی۔ اے نبی ﷺ اس کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی کریں۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے خاص بندے،

وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥١ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ

اور تھا | رسول | نبی | اور ہم نے پکارا اسے | سے | جانب | طور کی | دائیں | اور ہم نے قریب کیا اسے

رسول اور نبی تھے۔ ہم نے انہیں کوہِ طور کی دائیں جانب سے پکارا۔ راز کی باتیں کرنے کے لئے اپنے

نَجِيًّا ۝٥٢ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝٥٣ وَاذْكُرْ فِي

سرگوشی کرکے | اور ہم نے عطا کیا | اسکو | سے | اپنی رحمت | اس کا بھائی | ہارون | نبی | اور یاد کیجئے | میں

قریب بلایا۔ اور اپنی رحمت سے ہم نے ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر انہیں دیا۔ اور اے نبی ﷺ اس کتاب میں

الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥٤

کتاب | اسماعیل کو | بیشک وہ | تھا | سچا | وعدے کا | اور تھا | رسول | نبی

اسماعیل علیہ السلام کا بھی ذکر کریں۔ بے شک وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے ہوئے رسول اور نبی تھے۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝٥٥

اور تھا | تاکید کرتا | اپنے گھر والوں کو | نماز کی | اور زکوٰۃ کی | اور تھا | نزدیک | اپنے رب کے | پسندیدہ

اپنے لوگوں کو نماز زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔ اپنے رب کے مقبول بندے تھے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦ وَّرَفَعْنٰهُ

اور یاد کیجئے | میں | کتاب | ادریس کو | بیشک وہ | تھا | بڑا سچا | نبی | اور ہم نے اٹھایا اس کو

اور اے نبی ﷺ اس کتاب میں ادریس علیہ السلام کا ذکر بھی بیان کردیں۔ بے شک وہ بھی بڑے سچے تھے اور نبی تھے۔ ہم نے

مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ

مقام | اونچے پر | یہ لوگ ہیں | وہ کہ | انعام کیا | اللہ نے | جن پر | سے | نبیوں | سے

ان کو بڑے بلند رتبے تک پہنچایا۔ یہ ان نبیوں میں سے ہیں جن پر اللہ نے فضل فرمایا، جو آدم علیہ السلام ہی کی نسل سے ہیں اور ان کی

ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ

اولاد | آدم کی | اور ان سے جن کو | ہم نے سوار کرایا | ساتھ | نوح کے | اور سے | اولاد | ابراہیم کی

نسل سے ہیں جنھیں ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں سوار کیا۔ ان میں بعض ابراہیم علیہ السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ

اور یعقوب کی | اور ان سے جن کو | ہم نے ہدایت دی | اور ہم نے چن لیا ان کو | جب | پڑھی جاتی تھیں | ان پر | آیتیں

اور یعقوب علیہ السلام کی نسل سے ہیں اور ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت بخشی اور جنہیں ہم نے اپنے کام کے لئے

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ (58) فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

رحمان کی | وہ گر پڑتے | سجدہ کرتے ہوئے | اور روتے ہوئے | پھر جانشین بنے | سے | بعد ان کے | ایسے جانشین

السجدة 5

چن لیا۔ ان کا حال یہ تھا جب انہیں اللہ رحمن کی آیتیں سنائی جاتیں تو وہ بے اختیار جھکتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے۔ پھر

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ (59) اِلَّا مَنْ

جنہوں نے ضائع کی | نماز | اور پیچھے پڑ گئے | خواہشوں کے | تو جلد | وہ ملیں گے | گمراہی کے عذاب سے | مگر | جس نے

ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے۔ وہ عنقریب اپنی گمراہی کے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

توبہ کی | اور وہ ایمان لایا | اور اس نے عمل کیا | اچھا | تو ایسے لوگ | داخل ہوں گے | جنت میں | اور نہیں | ان پر ظلم ہوگا

انجام سے دو چار ہوں گے۔ البتہ جو لوگ توبہ کر لیں، ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا

شَيْـًٔا ۙ (60) جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ

کچھ بھی | باغوں میں | ہمیشگی کے | جن کا | وعدہ کیا ہے | رحمان نے | بندوں اپنے سے | غائبانہ | بیشک

بھی حق تلفی نہ ہوگی۔ ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے اور یہ وعدہ

كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا (61) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ

ہے | وعدہ اس کا | یقینی | نہیں | وہ سنیں گے | اس میں | بیہودہ بات | مگر | سلام | اور ان کے لیے ہے

پورا ہو کر رہنا ہے۔ وہاں ان کے کانوں میں کوئی فضول بات نہیں پڑے گی۔ وہ سلام سلام کی آوازیں سنیں گے۔ انہیں صبح

رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (62) تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ

ان کا رزق | اس میں | صبح | اور شام | یہ وہی | جنت ہے | جس کے | ہم وارث بنائیں گے | سے

و شام اپنا رزق ملے گا۔ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو

عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (63) وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا

اپنے بندوں | جو کوئی | ہو | پرہیزگار | اور نہیں | ہم اترتے | مگر | ساتھ حکم | تیرے رب کے | اسی کا ہے | جو کچھ

بنائیں گے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ فرشتے یہ کہتے ہیں "ہم صرف آپ کے رب کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔ جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

آگے ہمارے ہے | اور جو کچھ | پیچھے ہمارے | اور جو کچھ | درمیان | اس کے | اور نہیں | ہے | تیرا رب

کچھ ہمارے سامنے ہے، جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔آپ ﷺ کا

نَسِيًّا ﴿64﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

بھولنے والا | رب | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور جو کچھ | درمیان دونوں کے | پس عبادت کر اسی کی | اور ہمیشہ کر

رب کسی چیز سے غافل نہیں۔ وہی مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان ہیں۔'' لہٰذا اے

4 ع 15 7
لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ

اس کی عبادت کو | کیا | تو جانتا ہے | اس کا | ہم نام | اور کہتا ہے | انسان | کیا جب | کہ | میں مروں گا

لوگو! اسی کی بندگی کرو۔ اسی کی بندگی پر قائم رہو۔ کیا تمہارے علم میں اس جیسی صفتوں والا کوئی اور بھی ہے؟ اور کافر انسان تعجب سے

لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

تو پھر | نکالا جاؤں گا | زندہ | کیا | نہیں | یاد کرتا | انسان | کہ ہم | ہم نے پیدا کیا اسے | سے | پہلے

پوچھتا ہے ''کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟'' کیا انسان کو یاد نہیں ہم نے اسے پہلے بھی پیدا کیا جبکہ وہ کچھ

وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

اور نہ | وہ تھا | کچھ بھی | پس قسم تیرے رب کی | ضرور ہم جمع کریں گے انکو | اور شیطانوں کو | پھر | ضرور ہم حاضر کریں گے انکو

بھی نہ تھا؟ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے رب کی قسم! ہم ان کو ان کے ساتھ سارے شیطانوں کو جمع کریں گے۔ پھر ان سب کو

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾ ۚ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ

گرد | جہنم کے | زانو پر گرے ہوئے | پھر | ضرور ہم کھینچ لیں گے | سے | ہر | گروہ | اسے جو کہ ان میں

دوزخ کے گرد اس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو جدا کریں گے جو

اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾ ۚ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى

زیادہ سخت ہے | کی | رحمان | سرکشی میں | پھر | ضرور ہم | خوب جانتے ہیں | ان کو | جو | زیادہ مستحق ہیں

رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے۔ پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں ڈالے جانے کے

بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا

اس میں | داخل ہونے کے | اور نہیں ہے | تم میں سے | مگر | اس پر سے گزرنے والا | یہ ہے | پر | تیرے رب | حتمی

زیادہ مستحق ہیں۔ اور اے لوگو! یاد رکھو، تم میں سے کوئی نہیں جس کا دوزخ پر سے گزر نہ ہو۔ یہ تمہارے رب کی طے شدہ بات ہے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّقۡضِيًّا ﴿71﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿72﴾

طے شدہ | پھر | ہم نجات دیں گے | ان کو جو | پرہیزگار ہوئے | اور ہم چھوڑیں گے | ظالموں کو | اس میں | گرا ہوا گھٹنوں کے بل

پوری ہو کر رہے گی۔ پھر ہم ان لوگوں کو بچا لیں گے جو اللہ سے ڈرتے تھے اور ظالموں کو اُس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ

اور جب | پڑھی جاتی ہیں | ان پر | آیتیں ہماری | واضح | کہتے ہیں | وہ لوگ | جو کافر ہوئے | ان کو جو | ایمان لائے

گے۔ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں "بتاؤ

اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ

کون سا | دو گروہوں میں سے | بہتر | مقام میں | اور بہتر | مجلس میں | اور کتنے ہی | ہم نے ہلاک کئے | پہلے ان

ہم دونوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے؟ حالانکہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿74﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ

سے | کئی گروہ | جو کہ | بہتر تھے | مال و دولت | اور شان و شوکت میں | کہہ دیجئے | جو کوئی | ہو | میں | گمراہی

جو ان سے زیادہ مال و اسباب اور ٹھاٹ باٹھ رکھتی تھیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں کہ "جو لوگ گمراہی میں پڑے ہوتے

فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا

تو اسے چاہئے کہ کھینچ لے | اس کو | رحمان | کھینچ لینا | یہاں تک کہ | جب | دیکھیں گے اسے | جس کا | وعدہ کیا جاتا ہے | یا تو

ہیں خدائے رحمان انہیں ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے،

الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ

عذاب کا | اور یا پھر | قیامت کا | پھر جلد وہ جانیں گے | کون | ہے | برا | ٹھکانے میں | اور کمزور ہے

دنیا کا عذاب یا قیامت، تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال برا ہے اور کس کا

جُنۡدًا ﴿75﴾ وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ

لشکر میں | اور اضافہ کرتا ہے | اللہ | ان کیلئے | جو ہدایت پائیں | ہدایت میں | اور باقی رہنے والی | نیکیاں ہیں

جتھا کمزور۔ لیکن جو لوگ ہدایت کی راہ اختیار کرتے ہیں اللہ ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے اور اے نبی ﷺ باقی رہنے والی

خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ

بہتر | پاس | تیرے رب کے | ثواب میں | اور بہتر | انجام میں | کیا پھر تو نے دیکھا | اسے جس نے | انکار کیا

نیکیاں آپ ﷺ کے رب کے نزدیک ثواب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

ہماری آیتوں کا | اور اس نے کہا | ضرور مجھے دیا جائے گا | مال | اور اولاد | کیا جانتا ہے | غیب کو | یا | اس نے کیا ہے

آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے "مجھے آخرت میں بھی مال اور اولاد ضرور ملیں گے" کیا اسے غیب کی خبر معلوم ہوئی ہے، یا اس نے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

سے | رحمان | عہد | ہرگز نہیں | جلد ہم لکھیں گے | جو | وہ کہتا ہے | اور ہم بڑھائیں گے | اس کو | میں

خدائے رحمان سے اس کا کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوگا جو وہ کہتا ہے اسے ہم لکھ لیں گے اور اس کے عذاب میں اضافہ

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾ وَاتَّخَذُوْا

عذاب میں | بڑھا | اور ہم وارث ہوں گے اسکے | اس کا جو | وہ کہتا ہے | اور آئے گا ہمارے پاس | اکیلا | اور انہوں نے بنائے

کریں گے۔ جس مال و اولاد کا اُسے دعویٰ ہے اس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا حاضر ہوگا۔ اور ان مشرکوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾ كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ

سے | سوا | اللہ کے | کئی معبود | تاکہ وہ ہوں | ان کے لئے | عزت | ہرگز نہیں | جلد وہ انکار کریں گے

اللہ کے سوا دوسرے معبود اس امید پر بنا رکھے ہیں کہ وہ ان کے مددگار بنیں گے۔ مگر ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ وہ قیامت کے دن ان کی

ع 5 17 8 بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا

ان کی عبادت کا | اور وہ ہوں گے | ان کے | مخالف | کیا نہیں | تو نے دیکھا | کہ ہم | ہم نے بھیجا

عبادت کا انکار کریں گے اور اُلٹے ان کے دشمن بن جائیں گے۔ کیا تم کو معلوم نہیں ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے جو

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿83﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا

شیطانوں کو | پر | کافروں | بہکاتے ہیں ان کو | بہکالینا | پس نہ | تو جلدی کر | ان پر | بے شک

انہیں اُکساتے رہتے ہیں۔ تم ان کے بارے میں جلدی نہ کرو۔ ہم ان کی

نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿84﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾

ہم شمار کرتے ہیں | ان کے لئے | شمار کرنا | جس دن | ہم جمع کریں گے | پرہیزگاروں کو | طرف | رحمان کی | مہمان بنا کر

مہلت کے دن گن رہے ہیں۔ پھر اس دن ہم پرہیزگاروں کو خدائے رحمٰن کے پاس مہمان بنا کر لے جائیں گے۔ اور مجرموں کو

وقف لازم وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا

اور ہم چلائیں گے | مجرموں کو | طرف | جہنم کی | پیاسے کرکے | نہیں | وہ کر سکیں گے | شفاعت | مگر

دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾

جس نے کہ | لیا ہے | سے | رحمان | عہد | اور وہ کہتے ہیں | بنا رکھی ہے | رحمان نے | اولاد

جس نے خدائے رحمٰن سے اس کی اجازت لی ہو گی۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ خدائے رحمٰن بھی اولاد رکھتا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿89﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ

بیشک | تم لائے ہو | ایک چیز | بھاری | قریب ہے کہ | آسمان | پھٹ جائیں | اس سے | اور شق ہو جائے

بڑی سنگین بات ہے جو انہوں نے کہی۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں، زمین شق

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿91﴾ وَمَا

زمین | اور گر پڑیں | پہاڑ | کانپ کر | کہ | وہ دعویٰ کریں | رحمان کے لئے | اولاد کا | اور نہیں

ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں، اس بات پر کہ لوگ رحمٰن کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ حالانکہ

يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

مناسب | رحمان کے لئے | کہ | وہ بنا رکھے | اولاد | نہیں | وہ سارے | جو ہیں | میں | آسمانوں

رحمٰن کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد رکھے۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی ایسا نہیں جو خدائے رحمٰن کے

وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿93﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿94﴾

اور زمین میں | مگر | آئیں گے | رحمان کے پاس | بندہ ہو کر | بیشک | احاطہ کر لیا ہے ان کا | اور گن لیا ہے ان کو | گن لینا

آگے غلام بن کر کھڑا نہ ہو۔ اس نے سب کو شمار کر رکھا ہے اور اچھی طرح گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور وہ سب | آنیوالے ہیں اسکے پاس | دن | قیامت کے | اکیلے ہو کر | بیشک | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے

ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا حاضر ہو گا۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

اچھے | جلد کرے گا | ان کے لئے | رحمان | محبت | پس بے شک | ہم نے آسان کیا اسے | تیری زبان میں

کئے تو خدائے رحمٰن ان کے لئے لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کر دے گا۔ اے نبی ﷺ ہم نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿97﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

تا کہ تو بشارت دے | اس سے | پرہیز گاروں کو | اور تو خبردار کرے | اس سے | قوم | جھگڑالو کو | اور کتنے ہی | ہم نے ہلاک کئے

میں آسان کر دیا ہے تا کہ آپ ﷺ اس کے ذریعے پرہیز گاروں کو خوشخبری دیں اور ہٹ دھرم لوگوں کو خبردار کر دیں۔ اور ان لوگوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿98﴾

پہلے ان کے | کئی | گروہ | کیا | تو محسوس کرتا ہے | ان سے | کو | کسی | یا | تو سنتا ہے | ان کی | کوئی بھنک

سے پہلے ہم کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا اب ان میں سے کوئی نظر آتا ہے یا ان کی کوئی آہٹ سنائی دیتی ہے؟

(20) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (45)

اٰيَاتُهَا 135 رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿3﴾

طٰهٰ | نہیں | ہم نے اتارا | تجھ پر | قرآن | تاکہ تو مشقت میں پڑے | مگر | نصیحت ہے | اُس کے لیے | جو ڈرتا ہے

طٰهٰ۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ ﷺ مصیبت میں پڑ جائیں۔ یہ تو ان لوگوں کے لئے

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى

یہ نازل شدہ ہے | طرف سے اسکی جس نے | پیدا کیا | زمین | اور آسمانوں کو | بلند | وہ رحمٰن ہے | پر

یاددہانی ہے جو اللہ سے ڈرتے ہوں۔ اور یہ کلام اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو پیدا کیا

الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا

عرش | قائم ہوا | اسی کا ہے | جو کچھ | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور جو کچھ

وہ رحمان عرش پر قائم ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو کچھ زمین میں ہے اور جو

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ

درمیان دونوں کے | اور جو کچھ ہے | نیچے | زمین کی گہرائی میں | اور اگر | تو بلند کہے | بات کو | تو بیشک وہ | جانتا ہے

کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔ اور تم چاہے اونچی آواز سے بات کرو وہ تو چپکے سے کہی ہوئی بات کو بھی

السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾

راز کو | اور زیادہ مخفی کو | وہی اللہ | نہیں ہے | معبود | مگر | وہی | اسکے ہیں | سارے نام | اچھے

جانتا بلکہ اس سے بھی مخفی بات کو جانتا ہے۔ وہی اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تمام اچھے نام اسی کے ہیں۔

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا

اور کیا | پہنچی تجھے | بات | موسیٰ کی | جب | اس نے دیکھی | آگ | تو کہا | اپنے گھر والوں کو | تم ٹھہرو

اور اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کو موسیٰؑ کا واقعہ معلوم ہے۔ جب انہیں دور سے آگ دکھائی دی تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ

بیشک میں | نے دیکھی ہے | آگ | تاکہ میں | لاؤں | اس سے | انگارہ | یا | میں حاصل کروں | پر | آگ

’’ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں جاتا ہوں تاکہ اس میں سے تمہارے لئے ایک انگارہ لاؤں یا اس آگ سے مجھے

هُدًى ﴿10﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿11﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

رہنمائی | پھر جب | وہ آیا اسکے پاس | پکارا گیا | اے موسیٰ | بیشک | میں ہوں | تیرا رب | تو اتار دے

راستے کا کچھ پتہ چل جائے۔ پھر جب موسیٰؑ وہاں پہنچے تو آواز آئی ’’اے موسیٰ علیہ السلام میں تمہارا رب ہوں۔ تم اپنے جوتے

نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿12﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا

اپنے جوتے | بیشک تو ہے | وادی میں | پاک | طوٰی | اور میں نے | چن لیا ہے تجھے | پس تو غور سے سُن | اسے جو

اتار دو کیونکہ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو۔ میں نے تمہیں پیغمبری کے لئے چن لیا ہے۔ لہٰذا جو وحی کی جا رہی

يُوْحٰى ﴿13﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

وحی کیا جاتا ہے | بیشک میں | میں اللہ ہوں | نہیں معبود | مگر | میں | پس تو عبادت کر میری | اور تو قائم کر | نماز

ہے اسے توجہ سے سنو۔ میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے

لِذِكْرِيْ ﴿14﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ

میری یاد کے لئے | بیشک | قیامت کی گھڑی | آنے والی ہے | قریب ہے کہ | میں چھپا رکھوں اسے | تاکہ بدلہ دیا جائے | ہر | جان کو

نماز قائم کرو۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ میں ابھی اسے چھپائے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ پھر ہر شخص کو اس کے

بِمَا تَسْعٰى ﴿15﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ

اس کا جو | وہ محنت کرے | پس نہ | روکے تجھے | اس سے | وہ شخص جو | نہیں | ایمان رکھتا | اس پر | اور پیروی کرتا ہے

کیے کا بدلہ ملے۔ دیکھو، کوئی شخص تمہیں اس قیامت سے غافل نہ کر دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں

هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿16﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿17﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ

اپنی خواہش کی | پھر تو ہلاک ہو جائے گا | اور کیا ہے | یہ | تیرے دائیں ہاتھ میں | اے موسیٰ | اس نے کہا | یہ | عصا ہے میرا

پر چلتا ہے۔ ورنہ تم تباہ ہو جاؤ گے۔ اور اے موسیٰؑ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟‘‘ وہ بولے ’’یہ میری لاٹھی ہے۔

اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ

میں ٹیک لگاتا ہوں | اس پر | اور جھاڑتا ہوں (پتے) | اس سے | پر | اپنی بکریوں | اور میرے لئے ہیں | اس میں | فائدے

میں اس سے ٹیک لگاتا ہوں۔ اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے دوسرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُخْرٰى ﴿18﴾ قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسٰى ﴿19﴾ فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿20﴾

اور بھی | فرمایا | ڈال دے اسکو | اے موسیٰ | تو ڈال دیا اسے | پھر اچانک | وہ تھا | سانپ | دوڑتا ہوا

کام بھی ہیں۔" فرمایا "اے موسیٰ علیہ السلام اسے زمین پر ڈال دو" جب انہوں نے اسے ڈال دیا تو وہ یکا یک ایک دوڑتا ہوا سانپ

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولٰى ﴿21﴾ وَاضْمُمْ

فرمایا | پکڑ لے اسے | اور نہ | تو ڈر | ابھی ہم لے آئیں گے | اسے حالت اسکی | پہلی پر | اور تو ملا

بن گیا۔ فرمایا "اسے پکڑ لو اور مت ڈرو ہم پھر اسے پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور ذرا اپنے

يَدَكَ إِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرٰى ﴿22﴾

اپنے ہاتھ کو | ساتھ | اپنے بازو کے | وہ نکلے گا | سفید | کے | بغیر | عیب | نشانی | دوسری

ہاتھ کو اپنی بغل میں رکھ لو اور پھر نکالو تو وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرٰى ﴿23﴾ اذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى ﴿24﴾ ع 1 24 10

تا کہ ہم دکھائیں تجھے | سے | نشانیوں اپنی | بڑی | تو جا | طرف | فرعون کی | بیشک وہ | سرکش ہوا ہے

تا کہ ہم تمہیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں دکھا دیں۔ اب تم فرعون کے پاس جاؤ وہ حد سے نکل گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿25﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿26﴾ وَاحْلُلْ

اس نے کہا | اے رب | کھول دے | میرے لئے | سینہ میرا | اور آسان کر | میرے لئے | میرا کام | اور تو کھول دے

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا "اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے میرا کام میرے لئے آسان کر دے۔ میری زبان کی

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿27﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿28﴾ وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ

گرہ | سے | میری زبان | تا کہ وہ سمجھیں | میری بات کو | اور تو مقرر کر | میرے لئے | مددگار | سے

گرہ کھول دے۔ تا کہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھیں۔اور میرے خاندان سے میرا ایک مددگار

أَهْلِي ﴿29﴾ هٰرُونَ أَخِي ﴿30﴾ اشْدُدْ بِهٖ أَزْرِي ﴿31﴾ وَأَشْرِكْهُ فِي

میرے خاندان | ہارون | میرے بھائی کو | تو مضبوط کر | اس سے | میری کمر ہمت | اور تو شامل کر اسے | میں

مقرر کر دے۔ہارون علیہ السلام کو جو کہ میرا بھائی ہے ۔ اس کے ذریعے میرے ہاتھ مضبوط کر دے۔اسے میرے کام میں شریک کر

أَمْرِي ﴿32﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿33﴾ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿34﴾ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا

میرے کام | تا کہ | ہم تسبیح کریں تیری | بہت | اور ہم ذکر کریں تیرا | بہت | بیشک تو | تو ہے | ہم کو

دے تا کہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور تیرا خوب ذکر کریں۔ بے شک تو ہمیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَصِيۡرًا ﴿35﴾ قَالَ قَدۡ اُوۡتِيۡتَ سُؤۡلَكَ يٰمُوۡسٰى ﴿36﴾ وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ

دیکھنے والا | فرمایا | بیشک | تجھے دیا گیا | تیرا سوال | اے موسیٰ | اور بیشک | ہم نے احسان کیا | تجھ پر

دیکھ رہا ہے''اللہ نے فرمایا''اے موسیٰ علیہ السلام تمہاری دعا قبول کی گئی'' اور تم جانتے ہو ہم نے پہلے بھی ایک بار

مَرَّةً اُخۡرٰٓى ﴿37﴾ اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوۡحٰٓى ﴿38﴾ اَنِ اقۡذِفِيۡهِ

بار | دوسری | جب | ہم نے وحی کی | طرف | تیری ماں کی | جو بھی | وحی کی | یہ کہ | تو ڈال دے اس کو

تم پر احسان کیا تھا۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کے دل میں ایک بات ڈال دی تھی۔ کہ اپنے بچے کو صندوق

فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاۡخُذۡهُ

میں | صندوق | پھر تو ڈال دے اسے | میں | دریا | پھر ڈالے گا اُس کو | دریا | ساحل پر | پکڑ لے گا اسے

میں رکھو اور دریا میں ڈال دو۔ دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا۔ پھر اسے وہ فرعون اٹھا لے گا

عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ‌ ؕ وَاَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ

دشمن | میرا | اور دشمن | اسکا | اور میں نے ڈال دی | تجھ پر | محبت | پاس اپنے سے | اور تا کہ تیری پرورش ہو

جو میرا بھی دشمن ہے اور اس کا بھی دشمن ہے اور اے موسیٰ علیہ السلام ہم نے اپنی طرف سے تم پر محبت کا سایہ ڈال دیا تا کہ تم میری

عَلٰى عَيۡنِىۡ ﴿39﴾ اِذۡ تَمۡشِىۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى مَنۡ

سامنے | میری آنکھوں کے | جب | چلتی تھی | تیری بہن | پھر وہ کہتی تھی | کیا | میں بتاؤں تمہیں | کہ | کون

خاص نگرانی میں پرورش پاؤ۔ جب تمہاری بہن اجنبی بن کر وہاں گئی اور فرعون کے لوگوں سے کہنے لگی''کیا میں تمہیں اس عورت کا پتہ

يَّكۡفُلُهٗ‌ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ؕ

پرورش کرے اسکی | پھر ہم نے لوٹا دیا تجھے | طرف | تیری ماں کی | تا کہ ٹھنڈی ہوں | اُس کی آنکھیں | اور نہ | وہ غم کرے

دوں جو اس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے؟'' پھر ہم نے تمہیں واپس تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّيۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۚ فَلَبِثۡتَ

اور تو نے قتل کیا | ایک جان کو | پھر ہم نے نجات دی تجھے | سے | غم | اور ہم نے آزمایا تجھے | آزمانا | پھر تو رہا

اور اسے غم نہ ہو۔ اور اے موسیٰ علیہ السلام تم نے ایک آدمی قتل کر دیا تھا۔ پھر ہم نے تمہیں اس غم سے نجات دی اور ہم نے خوب

سِنِيۡنَ فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ﴿40﴾

کئی سال | میں | اہل مدین | پھر | تو آیا | پر | ایک اندازے | اے موسیٰ

جانچا۔ پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے۔ یہاں تک کہ اے موسیٰ علیہ السلام اب تم ایک اندازے پر ہمارے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿41﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ

اور میں نے چن لیا تجھے | اپنے لئے | تو جا | تو | اور تیرا بھائی | میری نشانیوں کے ساتھ | اور نہ | تم سستی کرنا | میں

حاضر ہو گئے۔ میں نے تمہیں اپنی دعوت کے کام کے لئے تیار کیا ہے۔ لہٰذا تم اور تمہارا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور

ذِكْرِيْ ﴿42﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿43﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا

میری یاد | تم دونوں جاؤ | طرف | فرعون کی | بیشک وہ | سرکش ہوا ہے | پھر تم کہو | اس کو | بات | نرم

دیکھو میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے۔ اس سے نرمی کے ساتھ

لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿44﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ

شاید کہ | وہ سمجھے | یا | وہ ڈرے | دونوں نے کہا | رب ہمارے | بیشک ہم | ہم ڈرتے ہیں | کہ | وہ ہاتھ ڈالے

بات کرنا شاید وہ نصیحت قبول کرے یا اپنے برے انجام سے ڈر جائے۔" دونوں بھائیوں نے عرض کیا "اے ہمارے رب ہمیں

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿45﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ

ہم پر | یا | کہ | وہ سرکشی کرے | فرمایا | نہ | تم ڈرو | بیشک میں ہوں | ساتھ تمہارے | میں سنتا بھی ہوں

اندیشہ ہے کہ فرعون ہم پر زیادتی کرے گا یا اس کی سرکشی اور بڑھ جائے گی۔" فرمایا "اندیشہ نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں، سب

وَاَرٰى ﴿46﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا

اور دیکھتا بھی ہوں | پس جاؤ اسکے پاس | پھر کہو | بیشک ہم | دونوں رسول ہیں | تیرے رب کے | پس تو بھیج دے | ساتھ ہمارے

کچھ سنتا اور دیکھتا ہوں۔" اب تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو "ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو نہ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ

بنی اسرائیل کو | اور نہ | تو عذاب دے ان کو | بیشک | ہم لائے تیرے پاس | نشانی | طرف سے | تیرے رب کی | اور سلامتی ہو

ستا۔ انہیں ہمارے ساتھ بھیج دے۔ ہم تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی ہے

عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿47﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى

پر | اُس کے جو | پیروی کرے | ہدایت کی | بیشک ہم | بلاشبہ | وحی کی گئی | ہمارے طرف | یہ کہ | عذاب ہے | پر

اس شخص کے لئے جو ہدایت کی پیروی کرے۔ ہم پر یہ وحی بھی کی گئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ موڑے

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿48﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿49﴾ قَالَ رَبُّنَا

اُس جو | انکار کرے | اور منہ موڑے | اس نے کہا | پس کون ہے | رب تم دونوں کا | اے موسیٰ | اس نے کہا | رب ہمارا

اسے عذاب ہوگا۔ فرعون نے پوچھا "اے موسیٰ علیہ السلام تم دونوں کا رب کون ہے؟" موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا "ہمارا رب وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾ قَالَ فَمَا بَالُ

وہ ہے جس نے | دی | ہر | چیز کو | اُس کی پیدائش | پھر | ہدایت دی | اس نے کہا | تو کیا ہے | حال

ہے جس نے ہر چیز کو وجود بخشا پھر اسے راہ پر لگا دیا۔" فرعون نے کہا "ان لوگوں کا کیا بنے گا جو تمہارے اس

الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ﴿51﴾ قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ فِىۡ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ

قوموں | پہلی کا | اس نے کہا | اُن کا علم | پاس ہے | میرے رب کے | میں | کتاب | نہیں | بھٹکتا

دین سے پہلے گزر چکے ہیں؟" موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا "اس کا علم میرے رب کے پاس لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ میرا

رَبِّىۡ وَلَا يَنۡسَى ﴿52﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ لَـكُمۡ

میرا رب | اور نہ | وہ بھولتا | جس نے | بنایا | تمہارے لئے | زمین کو | بچھونا | اور بنائیں | تمہارے لئے

رب نہ غلطی کرتا ہے نہ بھولتا ہے۔ اسی نے تمہارے لئے زمین کا فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے

فِيۡهَا سُبُلًا وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ

اس میں | راہیں | اور اتارا | سے | آسمان | پانی | پھر ہم نے نکالیں | اس سے | قسمیں | کی

راستے بنائے۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات

نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾ كُلُوۡا وَارۡعَوۡا اَنۡعَامَكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ

نباتات | مختلف | تم کھاؤ | اور تم چراؤ | جانور اپنے | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں

پیدا کیں۔ تاکہ تم خود کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ۔ اس بات میں عقل والوں کے لئے

2 ع 30 11 لِّاُولِى النُّهٰى ﴿54﴾ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ

عقل والوں کے لئے | اسی سے | ہم نے پیدا کیا تمہیں | اور اسی میں | ہم لوٹائیں گے تمہیں | اور اسی سے | ہم نکالیں گے تمہیں

نشانیاں ہیں۔ اے لوگو! اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے تمہیں

تَارَةً اُخۡرٰى ﴿55﴾ وَلَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿56﴾ قَالَ

بار | دوسری | اور بیشک | ہم نے دکھائیں اسے | نشانیاں اپنی | تمام ہی | پھر اس نے انکار کیا | اور وہ نہ مانا | اس نے کہا

دوبارہ نکالیں گے۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ اس نے کہا

اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿57﴾ فَلَنَاۡتِيَنَّكَ

کیا تو آیا ہمارے پاس | تاکہ تو نکالے ہمیں | سے | ہمارے ملک | اپنے جادو سے | اے موسیٰ | پس ہم لائیں گے تیرے پاس

"اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو کے ذریعے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو؟ اچھا، ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ

جادو | اس جیسا | پس تو مقرر کر | ہمارے درمیان | اور اپنے درمیان | وعدے کی جگہ | نہیں | ہم خلاف ورزی کریں گے اسکی | ہم

تمہارے مقابلے میں ویسا ہی جادو لائیں گے۔ تم ہمارے اور اپنے درمیان مقابلے کا وعدہ مقرر کر لو، جس

وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝58 قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ

اور نہ | تو | جگہ | برابر | کہا | تم سے وعدہ ہے | دن کا | جشن کے | اور یہ کہ

سے نہ ہم پھریں اور نہ تم پھرو۔ یہ مقابلہ درمیان کے میدان میں ہوگا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اس کے لئے میلے والا دن طے ہوا اور

يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝59 فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝60

اکٹھے ہوں | لوگ | دن چڑھے | پھر الگ ہوا | فرعون | پھر اس نے جمع کیا | مکر اپنا | پھر | وہ آ گیا

سب لوگ دن چڑھے جمع ہو جائیں۔'' پھر فرعون وہاں سے ہٹا، اس نے اپنے سارے داؤ جمع کئے اور مقابلے کے دن آ گیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

کہا | ان کو | موسیٰ نے | افسوس تم پر | نہ | تم گھڑو | پر | اللہ | جھوٹ | ورنہ وہ تباہ کرے گا تمہیں

موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں سے کہا ''تمہارا برا ہو تم اللہ پر جھوٹ نہ باندھو ورنہ وہ کسی عذاب سے تم سب کو نیست و نابود کر دے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝61 فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

عذاب سے | اور بیشک | نامراد ہوا | جس نے | جھوٹ گھڑا | پھر وہ جھگڑنے لگے | کام اپنے میں | اپنے درمیان

گا۔ اور یاد رکھو جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا۔ یہ سن کر جادوگروں میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ پھر انہوں نے خفیہ صلاح

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝62 قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

اور انہوں نے چھپائی | سازش | پھر وہ بولے | بیشک | یہ دو | البتہ جادوگر ہیں | جو چاہتے ہیں | کہ | نکالیں تمہیں

مشورہ کیا۔ آخر متفق ہو کر کہنے لگے ''یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝63 فَاَجْمِعُوْا

سے | تمہارے ملک | اپنے جادو سے | اور وہ ختم کر دیں | تمہارے طریقے | بہتر کو | پس تم جمع کرو

تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ ملکی نظام کا خاتمہ کر دیں۔ لہٰذا تم اپنی ساری

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝64 قَالُوْا

اپنے مکر کو | پھر | تم آؤ | صف باندھ کر | اور بیشک | کامیاب ہوا | آج کے دن | جو | غالب آ جائے | انہوں نے کہا

تدبیریں اختیار کر لو۔ ان کے مقابلہ میں متحد ہو جاؤ۔ آج جو جیت گیا وہی کامیاب ہے'' پھر وہ بولے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰمُوۡسٰۤى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿65﴾ قَالَ

اے موسیٰ | یا | یہ کہ | تو ڈالے گا | اور یا | یہ کہ | ہم ہوں | پہلے | جو | ڈالیں | اس نے کہا

''اے موسیٰ علیہ السلام یا تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا

بَلۡ اَلۡقُوۡا‌ ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ

بلکہ | تم ڈالو | پھر اچانک | رسیاں ان کی | اور لاٹھیاں ان کی | خیال باندھا گیا تھا | اُس کی طرف | سے | جادو ان کے

''تم ہی پہلے ڈالو'' پھر اچانک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اس طرح دکھائی دیں جیسے

اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿66﴾ فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿67﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ

یہ کہ | وہ دوڑتی ہیں | تو محسوس کیا | میں | اپنے دل | خوف | موسیٰ نے | ہم نے کہا | نہ | تو ڈر

وہ دوڑ رہی ہیں۔ یہ دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا ''ڈرو نہیں،

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿68﴾ وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا‌ ؕ

بیشک تو | تو ہی | غالب ہے | اور تو ڈال | جو کچھ ہے | میں | تیرے دائیں ہاتھ | وہ نگل جائے گا | اسے جو کچھ | انہوں نے بنایا ہے

تم ہی غالب رہو گے۔ جو عصا تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دیں۔ وہ ان کے سارے ڈرامے کو نگل جائے گا۔

اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ‌ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿69﴾ فَاُلۡقِىَ

جو بھی | انہوں نے بنایا | مکر ہے | جادو کا | اور نہیں | کامیاب ہوتا | جادوگر | جہاں بھی | آئے | پھر گر پڑے

یہ جو کچھ انہوں بنایا ہے جادو کا فریب ہے اور جادوگر جہاں بھی ہو اس کے لئے فلاح نہیں۔ اور پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿70﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ

جادوگر | سجدے میں | وہ بولے | ہم ایمان لائے | رب پر | ہارون | اور موسیٰ کے | اس نے کہا | تم نے مانا

سجدے میں گر پڑے اور پکار اٹھے ''ہم ایمان لائے ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر'' فرعون نے ان سے کہا

لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ‌ ۚ

اس کو | پہلے | اس سے کہ | میں اجازت دوں | تم کو | بیشک وہ | البتہ بڑا ہے تمہارا | جس نے | سکھایا تم کو | جادو

''تم نے میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام کو مان لیا؟ ضرور وہ تمہارا بڑا گرو ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ

پس ضرور میں کاٹوں گا | تمہارے ہاتھ | اور تمہارے پاؤں | سے | الٹے | اور ضرور میں سُولی دوں گا تمہیں | میں | تنوں

اچھا، اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اُلٹی طرف سے کٹواؤں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿71﴾ قَالُوْا

درختوں کے | اور ضرور تم جانو گے | کون ہے ہم میں | زیادہ سخت | سزا دینے میں | اور زیادہ باقی رہنے میں | انہوں نے کہا

پر سُولی دوں گا۔ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ ہم میں سے کس کی سزا زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر رہنے والی ہے" جادوگروں نے کہا

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا

ہرگز نہیں ہم ترجیح دیں گے تجھے | اس پر | جو | آئیں ہمارے پاس | کچھ | روشن دلیلیں | اور اس ہستی سے جس نے | پیدا کیا ہمیں

ہم کھلے معجزوں کو اور اپنے خالق کو چھوڑ کر صرف تمہاری بات نہیں مان سکتے۔

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۭ﴿72﴾ اِنَّآ

تو کر ڈال | جو کچھ | تو | کرنے والا ہے | صرف | تو کرے گا | اس | زندگی | دنیا کی میں | بیشک ہم

تم نے جو کرنا ہے کر لو۔ تم صرف دنیا کی زندگی کا کچھ کر سکتے ہو۔ ہم تو

اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ

ہم ایمان لائے | اپنے رب پر | تاکہ وہ بخش دے ہم کو | ہماری خطائیں | اور جو | تو نے ہمیں مجبور کیا | اس پر | سے | جادوگری

اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور اس جادو کی خطا بھی معاف کرے جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا۔

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿73﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ الثلثۃ

اور اللہ ہے | بہت بہتر | اور ہمیشہ رہنے والا | بیشک | جو کوئی | آئے پاس | اپنے رب کے | مجرم بن کر | تو بیشک | اس کیلئے | جہنم ہے

ہمارے لئے اللہ بہتر ہے اور وہی ہمیشہ رہنے والا ہے۔" بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے پیش ہو گا اس کے لئے

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿74﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

نہیں | وہ مرے گا | اس میں | اور نہ | وہ جیئے گا | اور جو کوئی | آئے اسکے پاس | مومن ہو کر | ہوں | عمل کئے

دوزخ ہے جس میں وہ نہ مرے گا نہ جیے گا۔ لیکن جو اللہ کے ہاں مومن ہو کر آئے گا اور اس نے نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ﴿75﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

اچھے | تو ایسے لوگ | ان کے لئے | درجات | اونچے ہیں | باغ | ہمیشہ کے | بہتی ہیں | سے

بھی کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے بڑے اونچے درجے ہیں۔ ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں

ع 3 22 12 تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿76﴾ع وَلَقَدْ

ان کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | اور یہ ہے | بدلہ | اس کا جو | پاک ہوا | اور بیشک

نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ صلہ ہے اس شخص کے لئے جو پاکیزگی اختیار کرے۔ اور ہم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِى فَٱضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِى

ہم نے وحی کی | طرف | موسیٰ کی | یہ کہ لے | چل میرے بندوں کو | پھر تو مار | ان کے لئے | راستے بنانے کو | میں

موسیٰ علیہ السلام پر وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکل جانا اور سمندر میں عصا مار کر ان کے لئے

ٱلْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

سمندر | خشک | نہ | تو خوف کر | تعاقب کا | اور نہ | تو خطرہ سمجھ | پھر پیچھا کیا ان کا | فرعون نے

خشک راستہ بنا لینا۔ نہ تعاقب کا اندیشہ کرنا اور نہ کسی اور چیز سے ڈرنا پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ

بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ

اپنے لشکروں کے ساتھ | تو ڈھانپ لیا ان کو | سے | سمندر | جس نے بھی | ڈھانپ لیا ان کو | اور گمراہ کیا | فرعون نے

ان کا پیچھا کیا مگر سمندر کے پانی نے فرعونیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا،

قَوْمَهُۥ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾ يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ قَدْ أَنجَيْنَٰكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اپنی قوم کو | اور نہ | ہدایت دی | اے بنی اسرائیل | بیشک | ہم نے نجات دی تمہیں | سے | تمہارے دشمن

صحیح راہ نہ دکھائی۔ اے بنی اسرائیل ! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی۔ کوہ طور کی دائیں

وَوَٰعَدْنَٰكُمْ جَانِبَ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾

اور ہم نے وعدہ لیا تم سے | جانب | طور کی | دائیں کے | اور ہم نے اتارا | تم پر | من | اور سلویٰ

جانب تمہاری حاضری کے لئے وقت مقرر کیا اور تمہارے لئے من و سلویٰ اتارا کہ

كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا۟ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

تم کھاؤ | سے | پاکیزہ چیزوں | جو | ہم نے دیں تمہیں | اور نہ | تم سرکشی کرو | اس میں | ورنہ اترے گا | تم پر

ہماری دی ہوئی پاک روزی کھاؤ مگر سرکشی نہ کرو ورنہ تمہارے اوپر میرا غضب نازل ہوگا

غَضَبِى ۖ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِى فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾ وَإِنِّى لَغَفَّارٌ

میرا غضب | اور جو کوئی | کہ آئے | جس پر | میرا غضب | تو بیشک | وہ گر گیا | اور بیشک میں | ضرور بڑا معاف کرنیوالا ہوں

اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ تباہ ہوا۔ لیکن جو توبہ کر لے، ایمان لائے، نیک عمل کرے اور سیدھے

لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا ثُمَّ ٱهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾ وَمَآ أَعْجَلَكَ

اس کو جو | توبہ کرے | اور ایمان لائے | اور عمل کرے | اچھا | پھر | وہ ہدایت پائے | اور کس نے | جلدی کرائی تجھے

راستے پر چلے تو اس کے لئے میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام توریت لینے آئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ

سے | اپنی قوم | اے موسیٰ | اس نے کہا | وہ | یہ لوگ ہیں | پر | پیچھے میرے | اور میں نے جلدی کی

تو ہم نے پوچھا ''اے موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے جلدی کیوں آ گئے؟'' موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ''وہ لوگ بھی

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

تیری طرف | میرے رب | تاکہ تو راضی ہو | فرمایا | پس بیشک ہم | ضرور | ہم نے آزمایا | تیری قوم کو | سے | تیرے بعد

میرے پیچھے آ رہے ہیں۔ اور میں، اے میرے رب! تیری خوشنودی کی خاطر جلدی چلا آیا۔'' فرمایا ''ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿85﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

اور گمراہ کیا ان کو | سامری نے | پھر واپس آیا | موسیٰ | طرف | اپنی قوم کی | غصے میں | غمگین

بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا ہے۔'' موسیٰ علیہ السلام سخت غصے اور رنج کی حالت میں واپس آئے اور

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ

اس نے کہا | اے میری قوم | کیا نہیں | وعدہ کیا تم سے | تمہارے رب نے | وعدہ | اچھا | کیا پھر دراز ہو گیا | تم پر

کہا ''اے میری قوم کے لوگو! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم پر زیادہ

الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

زمانہ | یا | تم نے چاہا | کہ | آئے | تم پر | غضب | سے | تمہارے رب

زمانہ گزر گیا یا تم نے چاہا کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا غضب نازل ہو؟ اس لئے تم نے مجھ سے

فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿86﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا

تو تم نے خلاف ورزی کی | وعدے میرے کی | وہ بولے | نہیں | ہم نے خلاف کیا | وعدہ تیرا | اپنے اختیار سے | اور لیکن ہم

وعدہ خلافی کی؟'' انہوں نے کہا ''ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی۔ معاملہ یہ ہوا کہ

حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى

ہمیں اٹھانے پڑے | بوجھ | کے | زیوروں | قوم فرعون کے | پھر ہم نے پھینک دیئے وہ | تو اس طرح | ڈال دیا

ہم پر قوم کے زیوارات کا بوجھ لاد دیا گیا جسے ہم نے پھینک دیا تو سامری نے اسے

السَّامِرِىُّ ۙ ﴿87﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ

سامری نے | پس بنا نکالا | ان کے لئے | بچھڑا | ایک جسم | اس کی | گائے کی آواز تھی | تو وہ بولے | یہ ہے

ڈال لیا۔ پھر اس نے لوگوں کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا جو ایک مورت تھی جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی۔'' پھر اس نے کہا ''یہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا

معبود تمہارا | اور معبود | موسیٰ کا | پس وہ موسیٰ بھول گیا | کیا پس نہیں | وہ دیکھتے | کہ نہیں | لوٹاتا | طرف ان کی | بات کو

تمہارا معبود اور موسیٰ علیہ السلام کا معبود بھی یہی ہے لیکن وہ اسے بھول کر چلے گئے ہیں۔" کیا وہ دیکھتے نہ تھے کہ وہ بچھڑا نہ تو کسی بات

وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ 4 ع 13 13

اور نہیں | وہ اختیار رکھتا | ان کے لئے | نقصان کا | اور نہ | نفع کا | اور بیشک | کہا | ان کو | ہارون نے

کا جواب دیتا ہے اور نہ ان کے کسی نفع یا نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور ہارون علیہ السلام ان سے کہہ چکے تھے "اے

مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ

سے | پہلے | اے قوم میری | صرف | تم آزمائے گئے ہو | اس کے ساتھ | اور بیشک | تمہارا رب | رحمان ہے

میری قوم بے شک بچھڑے میں تمہارے لئے آزمائش ہے اور تمہارا رب خدائے رحمان

فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ

پس تم پیروی کرو میری | اور تم اطاعت کرو | میرے حکم کی | وہ بولے | ہرگز نہیں | ہم ٹلیں گے | اس پر | جمے رہیں گے

ہے لہٰذا میری پیروی کرو اور میری بات مانو مگر انہوں نے کہا "جب تک موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس واپس نہیں آ جاتے

حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ

یہاں تک کہ | لوٹ آئے | طرف ہماری | موسیٰ | اس نے کہا | اے ہارون | کس نے | منع کیا تجھے | جب | تو نے دیکھا انکو

ہم اسی بچھڑے کی پوجا کرتے رہیں گے۔" اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام نے کہا "اے ہارون علیہ السلام جب آپ نے لوگوں کو

ضَلُّوا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَا ابْنَؤُمَّ

کہ وہ گمراہ ہوئے تھے | کہ نہ | تو پیروی کرے میری | کیا پس تو نے نافرمانی کی | میرے حکم کی | اس نے کہا | اے میرے ماں جائے

گمراہی کی راہ پر جاتے دیکھا تو انہیں کیوں نہ روکا؟ کیوں آپ نے میری ہدایت کی پروا نہ کی؟ کیوں میرے حکم کی خلاف ورزی

لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ

نہ | تو پکڑ | میری داڑھی کو | اور نہ | میرے سر کو | بیشک میں | مجھے خوف ہوا | کہ | تو کہے گا | کہ تو نے جدائی ڈال دی

کی؟" ہارون علیہ السلام نے کہا "اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑیں۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ آپ

بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

درمیان | بنی اسرائیل کے | اور نہیں | تو نے خیال کیا | میری بات کا | اس نے کہا | پس کیا ہے | معاملہ تیرا

واپس آ کر یہ نہ کہیں تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ کیا" پھر موسیٰ علیہ السلام نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰسامري ﴿95﴾ قال بصرت بما لم يبصروا به فقبضت قبضة

اے سامری | اس نے کہا | میں نے دیکھا | اس چیز کو | نہیں | لوگوں نے دیکھا | اس کو | پھر میں نے مٹھی بھر لی | ایک مٹھی

سامری سے کہا ''اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے؟'' وہ بولا مجھے وہ چیز سُوجھی جو دوسروں کو نہیں سوجھی۔ میں نے (جبریل) رسول ہی

من اثر الرسول فنبذتها وكذٰلك سولت لي نفسي ﴿96﴾ قال

سے | خاکِ قدم | بھیجے ہوئے (فرشتے) کی | پھر میں نے پھینکی وہ | اور اس طرح | اچھا کر دکھایا | مجھ کو | میرے دل نے | اس نے کہا

کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی خاک اٹھائی اور اس بچھڑے کے قالب میں ڈال دی۔ اس طرح میرے نفس نے مجھے یہی سمجھایا۔'' موسیٰ

فاذهب فان لك في الحيٰوة ان تقول لا مساس وان لك

پس تو چلا جا | تو بیشک | تیرے لیے | میں | زندگی | یہ ہے کہ | تو کہے گا | نہ | ہاتھ لگانا | اور بیشک | تیرے لئے

علیہ السلام نے کہا ''دُور ہو تیرے لئے یہ سزا ہے کہ تو عمر بھر یہ کہتا پھرے گا ''مجھے نہ چھُونا، ورنہ تمہیں بھی

موعدا لن تخلفه وانظر الٰى الٰهك الذي ظلت عليه

وعدہ ہے | ہرگز نہیں | تجھے پیچھے چھوڑا جائے گا اسکے | اور تو دیکھ | طرف | اپنے معبود کی | وہ جو | تو ہو گیا تھا | اس پر

بیماری لگ جائے گی'' اور پھر تمہارے لئے عذاب کا ایک وعدہ مقرر ہے جو تم سے کبھی نہیں ٹلے گا۔ تم اپنے بنائے ہوئے اس معبود کو

عاكفا لنحرقنه ثم لننسفنه في اليم نسفا ﴿97﴾ انما الٰهكم

جما بیٹھا | ضرور ہم جلادیں گے اسے | پھر | ضرور ہم راکھ اڑائیں گے اسکی | میں | سمندر | اُڑانا | یقیناً | معبود تمہارا

دیکھو جس کی پوجا کرتے رہے ہو۔ ہم اسے جلا دیں گے۔ پھر اسے دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے۔'' اے لوگو! تمہارا معبود صرف اللہ

الله الذي لا الٰه الا هو وسع كل شيء علما ﴿98﴾ كذٰلك

اللہ ہے | وہی کہ | نہیں | کوئی معبود | سوائے | اس کے | اس نے سمیٹ لیا | ہر | چیز کو | علم میں | اسی طرح

ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اے نبی ﷺ اسی طرح ہم آپ ﷺ کو گزرے ہوئے واقعات

نقص عليك من انباء ما قد سبق وقد اٰتينٰك من لدنا

ہم بیان کرتے ہیں | تجھ پر | سے | خبروں | جو | پہلے | گزر چکی ہیں | اور بیشک | ہم نے دیا تجھے | سے | اپنے پاس

سناتے ہیں۔ ہم نے آپ ﷺ کو اپنے پاس سے یہ قرآن عطا

ذكرا ﴿99﴾ من اعرض عنه فانه يحمل يوم القيٰمة وزرا ﴿100﴾

ذکر | جو کوئی | منہ موڑے | اس سے | تو بیشک | وہ اٹھائے گا | دن | قیامت کے | بوجھ

کیا ہے۔ جو لوگ اس سے منہ پھیریں گے وہ قیامت کے دن گناہوں کا بھاری بوجھ اٹھائیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿101﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي

ہمیشہ رہنے والے | اس میں | اور برا ہے | ان کے لئے | دن | قیامت کے | بوجھ | جس دن | پھونکا جائے گا | میں

اور ہمیشہ اسی بوجھ تلے عذاب میں رہیں گے۔ وہ کیا ہی برا بوجھ ہوگا جو یہ لوگ قیامت کے دن اٹھائے ہوں گے جس دن صور پھونکا

الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿102﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ

صور | اور ہم جمع کریں گے | مجرموں کو | اس دن | نیلی آنکھوں والے ہوں گے | وہ سرگوشی کریں گے | اپنے درمیان | نہیں

جائے گا اور مجرموں کو اس دن ہم اس حال میں جمع کریں گے کہ خوف سے ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں چپکے چپکے ایک

لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

تم رہے | مگر | دس دن | ہم | خوب جانتے ہیں | اس کو جو | وہ کہتے ہیں | جب | کہے گا | مثالی ان کا

دوسرے سے کہیں گے "تم تو دنیا میں صرف دس دن رہے ہوگے" ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ

5 ع 15 14 طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿104﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ

راہ میں | نہیں | تم رہے | مگر | ایک دن | اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے | بارے میں | پہاڑوں کے | پس کہہ دیجئے

ان میں جو بڑا سمجھدار ہوگا وہ ان سے کہے گا "دنیا میں تم صرف ایک دن رہے ہو" اور اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں

يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا

اڑائے گا ان کو | میرا رب | اڑانا | پھر چھوڑ دے گا اسے | میدان | صاف بنا کر | نہ | تو دیکھے گا | اس میں

کہ قیامت کے دن ان پہاڑوں کا کیا بنے گا؟ آپ ﷺ انہیں بتائیں "میرا رب ان کو ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا" پھر زمین کو

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ

ٹیڑھ | اور نہ | ٹیلہ | اس دن | وہ پیچھے چلیں گے | ایک پکارنے والے کے | نہیں | کوئی ٹیڑھ | اس میں

ایسا صاف میدان بنا دے گا جس میں تم کوئی اونچ نیچ نہ دیکھو گے۔ اس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کے آواز کے پیچھے چل

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ يَوْمَئِذٍ

اور نیچی ہوں گی | آوازیں | رحمان کے آگے | پس نہ | تو سنے گا | مگر | کھسر پھسر | اس دن

پڑیں گے اور سیدھے چلے جائیں گے۔ تمام آوازیں خدائے رحمان کے آگے دب جائیں گی۔ صرف قدموں کی چاپ سنائی دے

لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿109﴾

نہیں فائدہ دے گی | سفارش | مگر | جسے | اجازت دے | اس کو | رحمان | اور وہ راضی ہو | اس کی | بات سے

گی۔ اس دن کوئی سفارش کام نہ آئے گی مگر ہاں جسے شفاعت کرنے کی اجازت خود رحمٰن دے اور اس کا بولنا پسند فرمائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿110﴾

وہ جانتا ہے | جو کچھ | درمیان ہے | اُن کے ہاتھوں کے | اور جو کچھ | پیچھے انکے ہے | اور نہیں | وہ احاطہ کرسکتے | اس کے | علم کا

اللہ سب کے اگلے اور پچھلے حالات جانتا ہے۔ لوگوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿111﴾

اور جھک جائیں گے | چہرے | آگے زندہ | قائم رہنے والے کے | اور بیشک | نامراد ہوا | جس نے | اُٹھایا | ظلم

اس دن تمام چہرے اللہ کے آگے جھکے ہوں گے جو زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔ پھر جو شخص وہاں ظلم لے کر آئے گا وہ ناکام

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا

اور جو کوئی | کرے | سے | نیکیوں | اور وہ ہو | مومن | تو نہیں | وہ ڈرے گا | ناانصافی سے

رہے گا۔ اور جس نے نیک کام کئے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اسے نہ کسی ناانصافی کا اندیشہ ہو گا

وَّلَا هَضْمًا ﴿112﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ

اور نہ زیادتی سے | اور اسی طرح | ہم نے نازل کیا اسے | قرآن | عربی | اور ہم نے طرح طرح سے بیان کیے | اس میں | کئی

نہ حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا ہے۔ اس میں طرح طرح سے

الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

ڈراوے | تاکہ وہ | ڈریں | یا | وہ پیدا کرے | ان کے لئے | نصیحت | پس بلند مرتبہ ہے | اللہ

تنبیہ کی ہے تاکہ لوگ اللہ سے ڈریں اور اس کتاب کے ذریعے نصیحت حاصل کریں۔ اور یاد رکھو اللہ ہی بزرگ و برتر

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

بادشاہ | برحق | اور نہ | توجلدی کر | بارے میں قرآن کے | سے | پہلے | اس کے کہ | پوری کی جائے | طرف تیری

اور بادشاہ حقیقی ہے۔ اور اے نبی ﷺ جب قرآن نازل ہو رہا ہو اس وقت اس کے پڑھنے میں آپ ﷺ جلدی نہ کریں جب تک

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿114﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ

وحی اس کی | اور کہہ دیجئے | میرے رب | اضافہ کر مجھ میں | علم کا | اور بیشک | ہم نے عہد لیا | سے | آدم | سے

کہ وحی پوری نازل نہ ہو جایا کرے اور یہ دعا کریں ''اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرما'' اور اس سے پہلے ہم نے آدم علیہ السلام

6 ع 11 15 قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

پہلے | پھر وہ بھول گیا | اور نہیں | ہم نے پایا | اس میں | عزم | اور جب | ہم نے کہا | فرشتوں کو | تم سجدہ کرو

کو حکم دیا تھا مگر وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا ''آدم علیہ السلام کے آگے جھک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ

آدم کو | تو سب نے سجدہ کیا | سوائے | ابلیس کے | اس نے انکار کیا | پھر ہم نے کہا | اے آدم | بیشک | یہ | دشمن ہے

جاؤ'' تو سب جھک گئے مگر ابلیس نے جھکنے سے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا ''اے آدم علیہ السلام! بے شک ابلیس تمہارا

لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾ اِنَّ لَكَ

تیرا | اور تیری بیوی کا | پس نہ | وہ نکالے تم دونوں کو | سے | جنت | ورنہ تو مشقت میں پڑے گا | بیشک | تیرے لئے

اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ ایسا نہ ہو وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور پھر تمہیں مشقت اٹھانی پڑے۔ اس جنت

اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾

کہ نہ تو بھوکا رہے | اس میں | اور نہ | تو ننگا رہے گا | اور یہ کہ تو | نہ | تو پیاسا رہے گا | اس میں | اور نہ | تو دھوپ میں رہے گا

میں نہ تم بھوکے رہتے ہو اور نہ ننگے۔ نہ تمہیں پیاس ستاتی ہے اور نہ دھوپ''

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ

پھر وسوسہ ڈالا | طرف اس کی | شیطان نے | اس نے کہا | اے آدم | کیا | میں بتاؤں تجھے | بارے میں | درخت کے

لیکن پھر شیطان نے آدم علیہ السلام کو بہکایا اور کہا ''اے آدم علیہ السلام کیا میں تمہیں ہمیشگی کا درخت

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا

ہمیشہ کے | اور بادشاہی کے | جو نہ | پرانی ہو | پھر دونوں نے کھایا | اس سے | تو کھل گئیں | ان دونوں کی

بتاؤں اور ایسی بادشاہی جس کو زوال نہ ہو۔ پھر ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تھا تو ان دونوں کے ستر

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؗ وَعَصٰٓى

شرمگاہیں دونوں کی | اور وہ دونوں لگے | ڈھانپنے | اپنے آپ پر | سے | پتوں | جنت کے | اور نافرمانی کی

ان پر کھل گئے اور وہ اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ اس طرح آدم علیہ السلام نے اپنے

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿122﴾

آدم نے | اپنے رب کی | پس وہ بھٹک گیا | پھر | چن لیا اسے | اُس کے رب نے | پھر توبہ قبول کی | اس سے | اور ہدایت دی

رب کی نافرمانی کی اور بھٹک گئے۔ پھر ان کے رب نے انہیں نوازا، ان کی توبہ قبول فرمائی اور انہیں ہدایت دی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

فرمایا | تم دونوں اترو | اس سے | سب | بعض تمہارے | بعض کے | دشمن ہیں | پھر جب | آئے تمہارے پاس

اور شیطان اور آدم علیہ السلام کو حکم دیا ''تم دونوں فریق یہاں سے اُتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ پھر اگر تمہارے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿123﴾

طرف سے میری | ہدایت | توجس نے | پیروی کی | میری ہدایت کی | تو نہ | وہ گمراہ ہوگا | اور نہ | وہ بدنصیب ہوگا

میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ آخرت میں محروم رہے گا۔"

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ

اور جو کوئی | منہ موڑے | سے | میری یاد | تو بیشک | اس کی | گذران | تنگ ہوگی | اور ہم اٹھائیں گے اسے | دن

اور جس نے میرے ذکر کو چھوڑا اس کے لئے تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا

الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ

قیامت کے | اندھا کرکے | وہ کہے گا | اے میرے رب | کیوں | تونے اٹھایا مجھے | اندھا کرکے | اور بیشک | میں تھا

اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا "اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو

بَصِيْرًا ﴿125﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

دیکھنے والا | فرمایا | اسی طرح | آئیں تیرے پاس | نشانیاں ہماری | پھر تو نے بھلا دیا ان کو | اور اسی طرح | آج

آنکھوں والا تھا؟" ارشاد ہوگا جس طرح دنیا میں تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں اور تو نے ان کا خیال نہ کیا اسی طرح آج تمہارا

تُنْسٰى ﴿126﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ

تجھے بھلایا جائے گا | اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | اسے جو | حد سے بڑھے | اور نہ | ایمان لائے | نشانیوں پر | اپنے رب کی

کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔" اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے ایسے شخص کو جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان نہیں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿127﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

اور البتہ عذاب | آخرت کا | سخت ہے | اور باقی رہنے والا ہے | کیا پس نہیں | سمجھایا | ان کو | کہ کتنی | ہم نے ہلاک کیں

لاتا اور آخرت کا عذاب بڑا سخت اور بہت باقی رہنے والا ہے۔ کیا لوگوں کو اس سے سمجھ نہ آئی کہ ان سے پہلے ہم

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

پہلے ان سے | کئی | قومیں | جو چلتے پھرتے تھے | میں | اپنے گھروں | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں

نے کتنی قومیں ہلاک کیں جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ چلتے ہیں؟ بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے

ع 7 13 16 لِّاُولِي النُّهٰى ﴿128﴾ ۧ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا

عقل والوں کے لئے | اور اگر نہ ہوتی | ایک بات | جو طے ہو چکی ہے | سے | تیرے رب | تو ضرور ہو جاتا عذاب | چمٹنے والا

بڑی نشانیاں ہیں۔ اور اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿129﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور مدت | مقرر نہ ہوتی | پس صبر کیجئے | اس پر | جو | وہ کہتے ہیں | اور تسبیح کیجئے | حمد کے ساتھ | اپنے رب کی

مقرر نہ ہوتی تو ان لوگوں کا فیصلہ ہو چکا ہوتا لہٰذا آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں۔ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کریں،

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ

پہلے | نکلنے | سورج کے | اور پہلے | اُس کے ڈوبنے سے | اور کچھ | گھڑیاں | رات کی | پس تسبیح کریں

سورج نکلنے سے پہلے، سورج ڈوبنے سے پہلے، رات کی گھڑیوں

وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿130﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا

اور کناروں | دن کے بھی | تا کہ آپ | راضی ہو جائیں | اور نہ | تو پھیلائیں | اپنی آنکھوں کو | اسکی طرف | جو

میں بھی اور دن کے کناروں پر بھی تا کہ آپ ﷺ کو اتنا اجر وثواب دیا جائے کہ آپ ﷺ راضی خوش ہو جائیں۔ اور آپ ﷺ دنیا

مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ

ہم نے فائدہ دیا | جس کا | لوگوں کو | ان میں سے | آرائش | زندگی | دنیا کی سے | تا کہ ہم آزمائیں ان کو | اس میں

کے مال واسباب کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دے رکھا ہے، یہ سب کچھ ہم نے ان کی

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿131﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ

اور رزق | تیرے رب کا | بہتر ہے | اور بہت باقی رہنے والا | اور حکم دے دیجئے | اپنے گھر والوں کو | نماز کا | اور ہمیشہ پابندی کریں

آزمائش کے لئے انہیں دیا ہے۔ اور آپ ﷺ کے لئے آپ ﷺ کے رب کا دیا ہوا رزق زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔

عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿132﴾

اس کی | نہیں | ہم مانگتے تجھ سے | روزی | ہم | ہم روزی دیتے ہیں تجھے | اور اچھا انجام ہے | تقوے کے لیے

اور اپنے لوگوں کو نماز کا حکم دیں اور خود اس کے پابند رہیں۔ ہم آپ ﷺ سے روزی نہیں مانگتے۔ روزی تو آپ ﷺ کو ہم دیتے

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ

اور وہ کہتے ہیں | کیوں نہیں | لاتا ہمارے پاس | کوئی نشانی | سے | اپنے رب | کیا | نہیں | آئی انکے پاس | کھلی نشانی

ہیں اور بہتر انجام تقوے والوں کے لئے ہے۔ اور وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ”یہ شخص اپنے رب کی طرف سے ہمارے

مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿133﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ

جو تھی | میں | صحیفوں | پہلے | اور اگر | یہ کہ ہم | ہم ہلاک کرتے انکو | عذاب سے | سے | اس کے پہلے

پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟“ کیا ان کے پاس وہ قرآن نہیں آیا جو تمام پہلی کتابوں کی تعلیمات کا جامع ہے۔ اور اگر ہم اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ

ضرور وہ کہتے | اے ہمارے رب | کیوں نہیں | تو نے بھیجا | ہماری طرف | رسول کوئی | تا کہ ہم پیروی کرتے | تیری آیتوں کی | سے

قرآن کے نازل ہونے سے پہلے ان لوگوں کو کسی عذاب کے ذریعے ہلاک کر دیتے تو پھر وہ کہتے ''خدایا تو نے ہمارے پاس رسول

قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿134﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ج

پہلے اس | کہ | ہم ذلیل ہوتے | اور خوار ہوتے | کہہ دیجئے | ہر کوئی | منتظر ہے | پس تم بھی انتظار کرو

کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہونے سے پہلے تیری نشانیوں کی پیروی کرتے'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''ہر کوئی

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿135﴾ ع

ع 8/7/17

پھر جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا | کہ کون ہیں | والے | راہ | سیدھی | اور کس نے | ہدایت پائی

منتظر ہے لہٰذا تم بھی انتظار کرو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کون سیدھی راہ پر چلنے والا اور منزل پانے والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(21) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (73)

اٰیَاتُهَا 112 — رُکُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ﴿1﴾ مَا

قریب آیا ہے | لوگوں کے لئے | حساب ان کا | اور وہ ہیں | میں | غفلت | منہ موڑنے والے | نہیں

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے مگر وہ غفلت میں پڑ کر منہ موڑ رہے ہیں۔ ان کے

یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

آتا انکے پاس | کچھ | ذکر | طرف سے | ان کے رب کی | نیا | مگر | وہ سنتے ہیں اسے | اور وہ

پاس جو نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے آتی ہے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے اسے سنتے ہیں۔ ان کے دل

یَلْعَبُوْنَ ﴿2﴾ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَی ۖ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ

مذاق اڑاتے ہیں | غافل ہیں | اُن کے دل | اور خفیہ کیا | سرگوشی | انہوں نے | جو ظالم ہیں | کیا ہے

غافل ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! یہ ایسے ظالم ہیں کہ آپ ﷺ کے خلاف سرگوشیاں کرتے ہوئے آپس میں کہتے ہیں "یہ شخص تمہاری

هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿3﴾ قٰلَ

یہ | مگر | آدمی | تم جیسا | کیا پھر تم آتے ہو | جادو کے پاس | اور تم | تم دیکھتے بھی ہو | اس نے کہا

طرح کا آدمی ہے پھر تم کیوں آنکھوں دیکھتے اس کے جادو میں پھنستے ہو۔" رسول ﷺ نے ان سے کہا

رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿4﴾

میرا رب | جانتا ہے | ہر بات کو | میں | آسمان | اور زمین میں | اور وہ ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا

"میرا رب ہر بات جانتا ہے خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔"

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْیَاْتِنَا

بلکہ | انہوں نے کہا | پریشان | خیالات ہیں | بلکہ | گھڑ لیا اس کو | بلکہ | وہ | شاعر ہے | پس وہ لائے ہمارے پاس

کافروں نے قرآن کے بارے میں کہا "یہ پراگندہ خیالات ہیں۔" اور نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں "اس شخص نے یہ کلام

بِاٰیَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْیَةٍ

کوئی نشانی | جیسا کہ | رسول بھیجے گئے | پہلے | نہ | ایمان لائی | ان سے پہلے | کوئی | بستی

خود گھڑ لیا ہے۔ یا وہ ایک شاعر ہے۔ اگر وہ سچا نبی ہے تو جس طرح کی نشانیاں دے کر پہلے رسولوں کو بھیجا گیا اسی طرح یہ بھی کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَهْلَكْنٰهَا ج أَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ (6) وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

ہم نے ہلاک کیا جس کو | کیا پس وہ | ایمان لائیں گے | اور نہیں | ہم نے رسول بھیجے | تجھ سے پہلے | مگر | مرد | کہ ہم وحی کرتے

نشانی ہمارے پاس لائے۔" ان سے پہلے بستی والوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ بھی ایمان نہیں لائے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے؟ اور

إِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (7) وَمَا

ان کی طرف | پس تم پوچھ لو | والوں | ذکر سے | اگر | تم | نہیں | تم جانتے | اور نہیں

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ سب آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم لوگوں کو یہ بات

جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ (8) ثُمَّ

ہم نے بنایا ان کو | ایسے جسم | کہ نہ | وہ کھائیں | کھانا | اور نہ | وہ تھے | ہمیشہ رہنے والے | پھر

معلوم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔ اور ہم نے پیغمبروں کو ایسے جسم نہیں دیئے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے

صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ (9)

ہم نے سچا کیا ان سے | وعدہ | پھر ہم نے نجات دی انکو | اور انکو جن کو | ہم چاہیں | اور ہم نے ہلاک کیا | حد سے بڑھنے والوں کو

والے تھے۔ پھر ہم نے اپنے رسولوں سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا۔ پھر ان کو اور جس کو ہم نے چاہا، عذاب سے بچا لیا اور حد سے

لَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ط أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (10) ع وَكَمْ ع 1 10 1

بیشک | ہم نے نازل کی | تمہاری طرف | ایک کتاب | اس میں | تمہارا ذکر ہے | کیا پھر نہیں | تم سمجھتے | اور کتنی ہی

گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ اے لوگو! ہم نے تمہاری طرف قرآن نازل کیا ہے جس میں تمہارے لئے یاد دہانی ہے پھر کیا تم

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا

ہم نے ہلاک کیں | ایسی | بستیاں | جو تھیں | ظالم | اور ہم نے پیدا کئے | بعد انکے | لوگ

سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ظالموں کی کتنی ہی بستیوں کو نیست و نابود کر دیا اور ان کے بعد دوسری

اٰخَرِيْنَ (11) فَلَمَّآ أَحَسُّوْا بَأْسَنَآ إِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ط (12)

دوسرے | پھر جب | انہوں نے محسوس کیا | ہمارا عذاب | اچانک | وہ | اس سے | وہ بھاگتے تھے

قوم کو اٹھایا۔ جب ان ہلاک ہونے والوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو اس سے بھاگنے لگے۔ ہم نے کہا

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا إِلٰى مَآ أُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

نہ تم بھاگو | اور واپس جاؤ | طرف | اس چیز کی کہ | خوشحالی دی گئی تمہیں | جس میں | اور اپنے مکانوں کی طرف | تاکہ تم

"بھاگو مت! واپس جاؤ اپنے انہی عیش کے سامانوں اور مکانوں کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

تم سے پوچھا جائے | وہ بولے | ہائے افسوس ہمیں | بیشک ہم | ہم تھے | ظالم | پھر نہ | ختم ہوا | یہ

تاکہ کوئی تمہارا حال پوچھے "وہ کہنے لگے "ہائے ہماری شامت، بے شک ہم لوگ ظالم تھے" وہ یہی پکارتے رہے

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿15﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

پکارنا انکا | یہاں تک کہ | ہم نے کر دیا انکو | جڑ سے کٹے ہوئے | بجھے ہوئے | اور نہیں | ہم نے پیدا کیا | آسمان کو

یہاں تک کہ ہم نے ان کا خاتمہ کر دیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہو۔ ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا

اور زمین کو | اور جو کچھ | درمیان دونوں کے ہے | کھیلتے ہوئے | اگر | ہم چاہتے | کہ | ہم اختیار کریں | کوئی مشغلہ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل تماشے کے لئے نہیں بنایا۔ اگر ہم نے کھیل تماشا کرنا ہوتا تو اپنے پاس سے

لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿17﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

تو ضرور ہم اختیار کرتے اسے | سے | اپنے پاس | اگر | ہم ہوتے | ایسا کرنے والے | بلکہ | ہم پھینک مارتے ہیں | حق کو

اس کا بندوبست کر لیتے مگر یہ کام ہمارے شایانِ شان نہ تھا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر مارتے

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

پر | باطل | پھر وہ بھیجا نکالتا ہے اس کا | پس اچانک | وہ | مٹ جاتا ہے | اور تم پر | افسوس ہے | اس سے جو

ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت ملیا میٹ ہو جاتا ہے۔ اور اے مشرکو! تمہارے لئے تباہی ہے تمہاری

تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ

تم بیان کرتے ہو | اور اسی کا ہے | جو کوئی ہے | میں | آسمانوں | اور زمین میں | اور جو ہیں | اس کے پاس

مشرکانہ باتوں کی وجہ سے جو تم کہتے پھرتے ہو۔ اور جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، سب اللہ کی مخلوق ہے۔ وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾ ۚ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ

نہیں وہ تکبر اختیار کرتے | سے | اس کی عبادت | اور نہ | وہ تھکتے ہیں | وہ تسبیح کرتے ہیں | رات کو

فرشتے جنہیں اللہ کا قرب حاصل ہے وہ اس کی عبادت سے نہ سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ دن رات تسبیح کرتے

وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ

اور دن کو | نہیں | وہ اس سے فارغ ہوتے | کیا | انہوں نے بنائے ہیں | معبود | سے | زمین | جو وہ

ہیں کبھی ناغہ نہیں کرتے۔ کیا ان مشرکوں نے زمین پر ایسے معبود بنا رکھے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

کچھ پیدا کرتے ہیں | اگر | ہوتے | دونوں میں | معبود | سوائے | اللہ کے | تو دونوں بگڑ جاتے | پس پاک ہے | اللہ

جو مردوں کو زندہ کرتے ہوں؟ اگر زمین اور آسمان میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ اللہ جو عرش کا مالک

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ

مالک | عرش کا | اس سے جو | وہ بیان کرتے ہیں | نہیں | پوچھا جائے گا | بارے میں اسکے جو | وہ کرتا ہے | اور وہ لوگ

ہے وہ ان ساری باتوں سے پاک ہے جو مشرک لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اللہ جو کچھ کرے اس سے باز پرس نہیں ہو

يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ

پوچھے جائیں گے | کیا | انہوں نے بنائے ہیں | سے | سوا اس کے | اور معبود | کہہ دیجئے | تم لاؤ | دلیل اپنی

سکتی لیکن لوگوں سے باز پرس ہونی ہے۔ کیا مشرکین نے اللہ کے سوا اور بھی معبود بنا رکھے ہیں؟ اے نبی! آپ ﷺ ان سے کہیں

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

یہ ہے | ذکر | انکا جو | ساتھ میرے | اور ذکر | انکا جو تھے | پہلے میرے | بلکہ | اکثر انکے | نہیں | وہ جانتے

"یہ میرے پاس قرآن موجود ہے اور مجھ سے پہلے کی کتابیں بھی آ چکی ہیں، تم ان میں سے اپنے شرک کے حق میں کوئی دلیل پیش

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

حق کو | پس وہ ہیں | منہ موڑنے والے | اور نہیں | ہم نے بھیجا | سے | پہلے تجھ | کوئی | رسول | مگر یہ کہ

کرو" مگر ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے اس لئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کوئی پیغمبر ایسا

نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ہم وحی کرتے تھے | طرف اسکی | یہ کہ | نہیں | کوئی معبود | سوائے | میرے | پس عبادت کرو میری | اور کہتے ہیں | بنا رکھی ہے

نہیں بھیجا جس کے پاس یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ "میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو" اور مشرکین کہتے ہیں کہ

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ

رحمان نے | اولاد | پاک ہے وہ | بلکہ | وہ تو بندے ہیں | عزت والے | نہیں | وہ آگے چلتے اسکے | بات میں

"خدائے رحمان بھی اولاد رکھتا ہے" مگر وہ اس سے پاک ہے بلکہ جن فرشتوں کو وہ اللہ کی اولاد سمجھتے ہیں وہ تو اُس کے معزز بندے

وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور وہ سب | اس کے حکم سے | وہ کام کرتے ہیں | وہ جانتا ہے | جو کچھ ہے | درمیان | ان کے ہاتھوں | اور جو کچھ ہے | ان کے پیچھے

ہیں۔ وہ اُس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کرتے، صرف اس کے حکم کی تکمیل کرتے ہیں۔ اللہ اُن کے اگلے اور پچھلے حال کو جانتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾

اور نہیں | وہ شفاعت کر سکتے | مگر | جس کو | وہ پسند کرے | اور وہ ہیں | سے | اس کے خوف | ڈرنے والے

وہ کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس کے لئے جس کو اللہ پسند کرے اور وہ اللہ کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ

اور جو کوئی | کہے | ان میں سے | بیشک میں ہوں | معبود | سے | سوا اسکے | تو اسے | ہم سزا دیں گے اسے | جہنم کی

اور اگر ان میں سے کوئی کہے "میں بھی اللہ کے سوا معبود ہوں" تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ ع 2/19/2 اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ

اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | ظالموں کو | کیا | نہیں | دیکھا | انہوں نے جو | کافر ہوئے | کہ | آسمان

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان

وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ

اور زمین | دونوں تھے | ملے ہوئے | پھر ہم نے پھاڑ دیا دونوں کو | اور ہم نے بنایا | سے | پانی | ہر | چیز

اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر

حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ

زندہ کو | کیا پس نہیں | وہ ایمان لاتے | اور ہم نے بنائے | میں | زمین | پہاڑ مضبوط | تا کہ نہ | وہ لڑھکا

جاندار چیز بنائی۔ کیا پھر یہ لوگ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ زمین لوگوں کو لے کر کسی طرف کو جھک

بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾ وَجَعَلْنَا

دے ان کو | اور ہم نے بنائے | اس میں | کھلے | راستے | تا کہ وہ | وہ راہ پائیں | اور ہم نے بنایا

نہ جائے۔ اور ہم نے زمین میں کھلے راستے بنائے تا کہ لوگ راہ پائیں۔ اور ہم نے

السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

آسمان کو | چھت | محفوظ | اور وہ ہیں | سے | اس کی نشانیوں | منہ موڑنے والے | اور وہی ہے | جس نے

آسمان کو محفوظ چھت بنایا مگر وہ لوگ ہماری نشانیوں سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور وہی

خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾

پیدا کیا | رات کو | اور دن کو | اور سورج کو | اور چاند کو | سب ہی | میں | خلا | تیرتے ہیں

اللہ ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند بنائے جو اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِّتَّ فَهُمُ

اور نہیں | ہم نے بنایا | کسی انسان کیلئے | سے | پہلے تجھ | کہ ہمیشہ رہنا | کیا پھر اگر | تو مر جائے گا | تو وہ

اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی کسی انسان کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔ اگر آپ ﷺ فوت ہو جائیں گے تو کیا

الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

ہمیشہ رہنے والے ہیں؟ | ہر | شخص | چکھنے والا ہے | موت کو | اور ہم آزماتے ہیں تمہیں | ساتھ برائی | اور بھلائی کے

اعتراض کرنے والے ہمیشہ زندہ رہیں گے؟ ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم لوگوں کو ہم دُکھ اور سُکھ دے کر

فِتْنَةً ۗ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾ وَإِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

آزمائش کیلئے | اور ہماری طرف | تم لوٹو گے | اور جب | دیکھتے ہیں تجھے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | نہیں | بناتے آپ کو

آزما رہے ہیں۔ آخر تمہیں ہمارے پاس آنا ہے۔ اور اے نبی ﷺ جب کافر لوگ آپ ﷺ کو دیکھتے ہیں تو آپ ﷺ کو مذاق کا

إِلَّا هُزُوًا ۗ أَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

مگر | مذاق کیلئے | کیا یہ ہے | جو | بات کرتا ہے | تمہارے معبودوں کی | اور وہ | ذکر سے | رحمان کے

نشانہ بنا لیتے ہیں اور کہتے ہیں "کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں پر تنقید کرتا ہے؟" اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ وہ رحمان کے نام

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۗ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

وہ | منکر ہیں | پیدا کیا گیا | انسان | سے | جلدی (جلد بازی) | جلد دکھاؤں گا تمہیں | نشانیاں اپنی

ہی سے متنفر ہیں۔ انسان جلدباز واقع ہوا ہے۔ میں عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾

پس نہ تم جلدی مچاؤ | اور وہ کہتے ہیں | کب ہے | یہ | وعدہ | اگر | تم ہو | سچے

تم جلدی نہ مچاؤ لیکن مشرک لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟"

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ

اگر | جان جائیں | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | جس وقت کہ | نہیں | وہ ہٹا سکیں گے | سے | اپنے چہروں | آگ کو

کاش ان کو اُس وقت کی خبر ہوتی جب وہ دوزخ کی آگ کو نہ اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾ بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً

اور نہ | سے | اپنی پیٹھوں | اور نہیں | وہ | ان کی مدد کی جائے گی | بلکہ | وہ آئے گی ان کے پاس | اچانک

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچے گی۔ وہ قیامت اچانک آئے گی اور انہیں بدحواس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَبۡهَتُهُمۡ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ

پھر وہ بدحواس کرے گی انکو | پھر نہیں | وہ طاقت رکھتے | اس کو ہٹانے کی | اور نہ | وہ ہیں | کہ انکو مہلت دی جائیگی | اور بیشک

کر دے گی۔ پھر نہ وہ اسے ہٹا سکیں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ سے

اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنۡهُم مَّا

مذاق کیا گیا | رسولوں کا | سے | پہلے تجھ | پھر گھیر لیا | ان کو جو | مذاق کرتے تھے | ان میں سے | اس نے کہ

پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا۔ پھر مذاق اڑانیوالوں کو وہی عذاب لے ڈوبا جس کا وہ

كَانُوا بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿٤١﴾ قُلۡ مَن يَكۡلَؤُكُم بِاللَّيۡلِ وَالنَّهَارِ مِنَ ﴿ع 3 12 3﴾

وہ تھے | جس کا | وہ مذاق اڑاتے | کہہ دیجئے | کون | محفوظ رکھ سکتا ہے تمہیں | رات کو | اور دن کو | سے

مذاق اڑاتے تھے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”کون ہے جو تمہیں خدائے رحمان کی پکڑ سے رات یا دن کے وقت

الرَّحۡمَٰنِ ۗ بَلۡ هُمۡ عَن ذِكۡرِ رَبِّهِم مُّعۡرِضُونَ ﴿٤٢﴾ أَمۡ لَهُمۡ آلِهَةٌ

رحمان کے (عذاب) | بلکہ | وہ ہیں | سے | ذکر | اپنے رب کے | منہ موڑنے والے | کیا | ان کے لئے | معبود ہیں

بچا سکتا ہے؟“ اور ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ یہ اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے

تَمۡنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسۡتَطِيعُونَ نَصۡرَ أَنفُسِهِمۡ وَلَا هُم مِّنَّا

جو روکتے ہیں انکو | سے | ہماری طرف | نہیں | وہ طاقت رکھتے | مدد کی | اپنی جانوں کی | اور نہیں | وہ | ہم سے

کچھ اور معبود ہیں جو انہیں ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں۔ وہ تو اپنا بچاؤ نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلے

يُصۡحَبُونَ ﴿٤٣﴾ بَلۡ مَتَّعۡنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمۡ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ۗ

قرب رکھتے | بلکہ | ہم نے فائدہ دیا | انکو | اور ان کے باپ دادا کو | یہاں تک کہ | زیادہ ہوئی | ان پر | عمریں (ان کی)

میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم نے ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اسی حال

أَفَلَا يَرَوۡنَ أَنَّا نَأۡتِي الۡأَرۡضَ نَنقُصُهَا مِنۡ أَطۡرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ

کیا پس نہیں | وہ دیکھتے | کہ ہم | ہم آتے ہیں | زمین کو | ہم گھٹاتے ہوئے اسے | سے | اس کی سرحدوں کو | کیا پس وہ ہیں

میں ان پر لمبی مدت گزر گئی۔ لیکن کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اب ہم چاروں طرف سے اس سرزمین کا گھیرا تنگ کر کے آگے بڑھ رہے ہیں تو

الۡغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ قُلۡ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالۡوَحۡيِ ۚ وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ

غالب | کہہ دیجئے | بے شک | میں خبردار کرتا ہوں تمہیں | وحی کے ذریعے | اور نہیں | سنتے | بہرے لوگ

کیا یہ لوگ غالب آئیں گے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”میں تمہیں وحی کے ذریعے خبردار کر رہا ہوں۔“ مگر جو لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدُّعَآءَ إِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ

پکارنے کو | جب | کہ | ان کو ڈرایا جاتا ہے | اور اگر | پہنچے ان کو | جھونکا | کا | عذاب

بہرے بن جائیں انہیں کتنا ہی سمجھایا جائے، وہ نہیں سنتے ؟ اور اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے عذاب کا کوئی جھونکا ان پر آیا تو

رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ

تیرے رب کے | ضرور وہ کہیں گے | اے افسوس ہم پر | بیشک ہم | ہم تھے | ظالم | اور ہم رکھیں گے | ترازوئیں

کہنے لگیں گے ”ہماری بدبختی ! بے شک ہم ظالم تھے!“ اور ہم قیامت کے دن

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ

انصاف کی | دن کو | قیامت کے | پھر نہیں | ناانصافی ہوگی | کسی جان پر | کچھ بھی | اور اگر | ہوگا عمل | برابر

انصاف کا ترازو رکھیں گے پھر کسی کی حق تلفی نہ ہوگی۔ اگر رائی کے

حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ وَلَقَدْ

دانے | کے | رائی | ہم لائیں گے | اسکو | اور کافی ہیں | ہم | حساب لینے والے | اور بیشک

دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا ہم اُسے بھی حاضر کر دیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔ اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ الَّذِيْنَ

ہم نے دی | موسیٰ | اور ہارون کو | حق اور باطل میں فرق کرنیوالی چیز | اور روشنی | اور نصیحت | پرہیزگاروں کے لئے | جو کہ

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو حق و باطل کا فرق کرنے والی کتاب دی جو ایسے پرہیزگاروں کے لئے ہدایت کی روشنی اور

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ وَهٰذَا

ڈرتے ہیں | اپنے رب سے | بغیر دیکھے | اور وہ | سے | گھڑی قیامت کی | ڈرنے والے ہیں | اور یہ ہے

نصیحت تھی جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا خوف رکھتے ہیں۔ اور ہم نے

ع 4 9 4 ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ أَنْزَلْنٰهُ ؕ أَفَأَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ إِبْرٰهِيْمَ

ذکر | برکت والا | ہم نے نازل کیا اسے | کیا پس تم ہو | اس کے | منکر؟ | اور بیشک | ہم نے دی | ابراہیم کو

یہ بابرکت قرآن نازل کیا تو کیا تم لوگ اِسے ماننے سے انکاری ہو؟ اور ہم نے اس سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو

رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا

اُس کی ہدایت | سے | پہلے | اور ہم تھے | اس کو | جاننے والے | جب | کہا | اپنے باپ کو | اور اپنی قوم کو | کیا ہیں

ہدایت عطا کی اور ہم اُن کے مرتبے کو خوب جانتے ہیں۔ یاد کرو جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

یہ | مورتیاں | کہ | تم ہو | جن پر | بیٹھنے والے | وہ بولے | ہم نے پایا | اپنے باپوں کو

"یہ کیا مورتیاں ہیں جن پر تم جم کر بیٹھے ہو؟" وہ بولے "ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ

ان کی | عبادت کرنے والے | اس نے کہا | بیشک | تم ہو | تم | اور باپ تمہارے | میں | گمراہی

کرتے دیکھا ہے۔" ابراہیم علیہ السلام نے کہا "تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی

مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ بَلْ

صریح | وہ بولے | کیا تو لایا ہمارے پاس | حق کو | یا | تو ہے | سے | مذاق کرنے والوں | اس نے کہا | بلکہ

گمراہ رہے۔" اس پر انہوں نے کہا "کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو یا مذاق کر رہے ہو؟" ابراہیم علیہ السلام نے کہا

رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰي ذٰلِكُمْ مِّنَ

تمہارا رب ہے | رب | آسمانوں کا | اور زمین کا | جس نے | پیدا کیا انکو | اور میں ہوں | پر | اس بات | سے

"تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ جس نے ان کو پیدا کیا اور میں اس بات کی گواہی

الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا

گواہی دینے والوں | اور قسم ہے اللہ کی | ضرور میں چال چلوں گا | بتوں تمہارے کے لئے | بعد اس کے | جب | تم چلے جاؤ

دینے والا ہوں۔ اور اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کے خلاف چال چلوں گا جب تم یہاں سے

مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ

پیٹھ پھیرتے ہوئے | پھر اس نے کر دیا انکو | ٹکڑے ٹکڑے | سوائے | ایک بڑے | ان کے | تا کہ وہ | اس کی طرف

چلے جاؤ گے۔" پھر ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ صرف ایک بڑے بت کو چھوڑ دیا تا کہ وہ اس کی

يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾

وہ رجوع کریں | انہوں نے کہا | کس نے | کیا | یہ | ہمارے معبودوں کے ساتھ | بیشک وہ ہے | البتہ سے | ظالموں

طرف رجوع کریں۔ جب لوگوں نے واپس آ کر بتوں کا یہ حال دیکھا تو کہنے لگے "کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ ایسا کیا

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ

وہ بولے | ہم نے سنا | ایک جوان | جو ذکر کرتا تھا انکے | کہا جاتا ہے | اس کو | ابراہیم | وہ بولے | پس تم لاؤ | اسکو

ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔" لوگوں نے کہا "ہم نے ایک جوان کو ان کے خلاف بولتے سنا جسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا

سامنے | آنکھوں کے | لوگوں کی | تا کہ وہ | سب دیکھیں | وہ بولے | کیا تو | تونے کیا ہے | یہ

انہوں نے کہا کہ ''اسے سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تا کہ وہ دیکھیں۔'' پھر لوگوں نے پوچھا ''ابراہیم علیہ السلام کیا ہمارے

بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ

ہمارے معبودوں سے | اے ابراہیم | اس نے کہا | بلکہ | کیا ہے یہ | اُن کے بڑے نے | اس | پس تم پوچھو ان سے

معبودوں کے ساتھ تم نے ایسا کیا؟'' ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا ''بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہے، تم ان بتوں سے پوچھ لو

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

اگر | وہ ہیں | بات کرتے | پھر وہ لوٹے | طرف | اپنے آپ کی | پھر وہ بولے | بیشک تم ہو | تمہی

اگر یہ بولتے ہیں۔'' پھر ان لوگوں نے اپنے جی میں کچھ سوچا۔ پھر آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے ''واقعی تم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

ظالم | پھر | پھر وہ جھکائے گئے | پر | اپنے سروں | بیشک | تو جانتا ہے | نہیں | یہ

غلطی پر ہو۔'' پھر سر جھکا کر بولے ''اے ابراہیم علیہ السلام تم جانتے ہو یہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا

بولتے | اس نے کہا | کیا تم پوجتے ہو | کے | سوا | اللہ | اسے جو | نہیں | فائدہ دیتا تمہیں | کچھ بھی

بولتے نہیں۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو، جو تمہیں نفع یا نقصان پہنچانے کا

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا

اور نہ | نقصان پہنچاتا تم کو | افسوس ہے | تم پر | اور اس پر جو | تم پوجتے ہو | سے | سوا | اللہ کے | کیا پس نہیں

اختیار نہیں رکھتیں۔ افسوس تم پر اور ان چیزوں پر جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں'' پھر انہوں

تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾

تم سمجھتے | وہ بولے | تم جلا ڈالو اسے | اور تم مدد کرو | اپنے معبودوں کی | اگر | تم ہو | کچھ کرنے والے

نے آپس میں کہا ''اگر کچھ کرنا ہے تو اس شخص کو آگ میں جلا دو اور اس طرح اپنے معبودوں کی حمایت کرو۔''

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ

ہم نے حکم دیا | اے آگ | تو ہو جا | ٹھنڈی | اور سلامتی والی | پر | ابراہیم | اور انہوں نے چاہا | اس سے

پھر ہم نے حکم دیا ''اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم علیہ السلام کے لئے۔ ان لوگوں نے ابراہیم علیہ السلام کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

چال چلنا | پھر ہم نے کر دیا انکو | بڑا خسارہ پانے والے | اور ہم نے نجات دی اسے | اور لوط کو | طرف | سرزمین کی | کہ

خلاف چال چلی مگر ہم نے ان لوگوں کو ناکام کر دیا۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور لوط علیہ السلام کو اس سر زمین میں

بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ

ہم نے برکت رکھی | جس میں | جہان والوں کے لئے | اور ہم نے عطا کیا | اس کو | اسحاق | اور یعقوب | پوتا

حفاظت سے رکھا جس میں ہم نے دنیا والوں کے لئے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو عطا کیا اسحاق علیہ السلام بیٹا

وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

اور سب کو | ہم نے بنایا | نیک | اور ہم نے بنایا انکو | پیشوا | وہ ہدایت دیتے تھے | ہمارے حکم کے سامنے

اور یعقوب علیہ السلام پوتا اور ان سب کو ہم نے نیک بنایا۔ اور ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ

اور ہم نے وحی کی | ان کی طرف | کرنے کی | بھلائیاں | اور قائم رکھنا | نماز | اور دینا | زکوۃ

ہم نے انہیں وحی کے ذریعے ہدایت کی کہ وہ بھلائی کے کام کریں، نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔

وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ

اور وہ تھے | ہمارے لئے | بندگی کرنے والے | اور لوط کو | ہم نے دیا اسے | حکم | اور علم | اور ہم نے نجات دی اسے | سے

اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا۔ انہیں اس بستی سے نجات دی

الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَـبٰۗىِٕثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

بستی | جو | تھی | کرتی | برائیاں | بیشک وہ | تھے | لوگ | برے

جس کے رہنے والے گندے کام کرتے تھے۔ بے شک وہ لوگ بہت برے اور

فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ وَنُوْحًا اِذْ 5 ع 25 5

نافرمان | اور ہم نے داخل کیا اسے | میں | رحمت اپنی | بیشک وہ ہے | سے | نیک لوگوں | اور نوح کو | جب

نافرمان تھے۔ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے اپنی رحمت کے سائے میں لے لیا۔ بے شک وہ ہمارے نیک بندوں میں سے تھے۔ اور

نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

اس نے پکارا | سے | پہلے | پھر ہم نے قبول کی دعا | اس کی | پھر ہم نے نجات دی اسے | اور اس کے گھرانے کو | سے | مصیبت

اس سے پہلے نوح علیہ السلام کو بھی نبی بنایا۔ یاد کرو جب انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ پھر انہیں اور ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

بڑی | اور ہم نے مدد دی اسے | سے | اس قوم | جنہوں نے | انکار کیا | ہماری آیتوں کا | بیشک وہ | وہ تھے

ساتھیوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی۔ اور اس قوم کے مقابلے میں جس نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ہم نے نوح علیہ السلام کی

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ

لوگ | برے | پس ہم نے غرق کیا ان | سب کو | اور داؤد | اور سلیمان کو ہدایت دی | جب | وہ فیصلہ کرتے تھے

مدد کی۔ بے شک وہ بہت برے لوگ تھے اس لئے ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام

فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ

کا | کھیتی | جب | چر گئیں | اس میں | بکریاں | کچھ لوگوں کی | اور ہم تھے | ان کے فیصلے کے

کو بھی نبی بنایا۔ یاد کرو جب وہ دونوں ایک کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا

شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا

شاہد | پھر ہم نے سمجھائی وہ بات | سلیمان کو | اور ہر ایک کو | ہم نے دیا | حکم | اور علم | اور ہم نے تابع کیا

پڑیں اور ہم ان کے اس فیصلے کو دیکھ رہے تھے۔ ہم نے سلیمان علیہ السلام کو وہ معاملہ سمجھا دیا۔ ویسے ہم نے دونوں ہی کو حکمت اور علم

مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ

ساتھ | داؤد کے | پہاڑوں کو | جو تسبیح کرتے تھے | اور پرندوں کو تابع کیا | اور ہم تھے | کرنے والے | اور ہم نے سکھایا اس کو

عطا کیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داؤد علیہ السلام کا ہم نوا بنا دیا تھا جو ان کے ساتھ اللہ کی تسبیح کرتے تھے، اور یہ سب ہم

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

ہنر | زرہ کا | تمہارے لئے | تاکہ وہ محفوظ رکھے تمہیں | میں | تمہاری لڑائی | پس کیا | تم ہو

ہی کرنے والے تھے۔ اس کے علاوہ ہم نے داؤد علیہ السلام کو تم لوگوں کے لئے زرہ بنانے کی صنعت سکھائی تاکہ وہ تمہیں لڑائی میں

شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ

شکر کرنے والے | اور سلیمان کے لئے | ہوا | تیز | جو چلتی تھی | اس کے حکم سے | طرف | سرزمین کی

ایک دوسرے کے وار سے محفوظ رکھے۔ تو کیا تم شکر کرتے ہو؟ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لئے تیز ہوا کو تابع کر دیا جو اُن کے حکم

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ

جسے | ہم نے برکت رکھی | جس میں | اور ہم تھے | سب | چیز | جاننے والے | اور سے | جنات | جو

سے اُس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں اور ہم ہر چیز کو جانتے تھے۔ ہم نے جنات کو بھی اُن کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّغُوصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾

غوطے لگاتے تھے | اس کے لئے | اور وہ کام کرتے | کام | علاوہ | اس کے | اور ہم تھے | ان کے | محافظ

تابع کر دیا جو ان کے لئے غوطے لگاتے اور دوسرے کام کرتے تھے اور ہم انہیں قابو میں رکھے ہوئے تھے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾

اور ایوب | جب | اس نے پکارا | اپنے رب کو | کہ میں | مجھے پہنچی ہے | تکلیف | اور تو ہے | بڑا رحیم | رحم کرنے والوں میں

اور ایوب علیہ السلام کو بھی ہم نے اپنے فضل سے نوازا۔ یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا ''مجھے کچھ تکلیف ہوگئی ہے اور تو

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

پھر ہم نے قبول کی دعا | اس کی | پھر ہم نے دور کردی | جو تھی | اسے | کوئی | تکلیف | اور ہم نے دی اسے | اس کی اولاد | اور اُن جیسے

بہترین رحم کرنے والا ہے'' ہم نے ان کی دعا قبول کی اور اُن کو جو تکلیف تھی دور کردی۔ ان کا گھرانا پھر سے آباد کر دیا۔ مزید اتنے ہی

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

ساتھ انکے | رحمت | سے | ہمارے پاس | اور نصیحت | بندگی کرنے والوں کیلئے | اور اسماعیل کو

اور اہل وعیال عطا کر دیئے۔ یہ ہماری طرف سے ان پر خاص رحمت تھی تا کہ بعد میں آنے والے عبادت گزاروں کے لئے اس میں

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ

اور ادریس کو | اور ذوالکفل کو ہدایت دی | وہ ہر ایک تھا | سے | صبر کرنے والوں میں | اور ہم نے داخل کیا انکو | میں

ایک سبق ہو۔ اور اسی طرح اسماعیل علیہ السلام، ادریس، اور ذوالکفل علیہما السلام کو بھی ہم نے اپنی رحمت سے نوازا۔ یہ سب صابر

رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

رحمت اپنی | بیشک وہ تھے | سے | نیک لوگوں | اور مچھلی والا | جب | وہ گیا | غصے میں

لوگ تھے۔ ہم نے انہیں اپنی رحمت کے سائے میں لیا۔ وہ نیک بندے تھے۔ اسی طرح مچھلی والے یونس علیہ السلام نبی پر بھی

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ

پھر وہ سمجھا | کہ | ہرگز نہیں | ہم قدرت رکھتے | اس پر | پھر اس نے پکارا | میں | اندھیروں | کہ | نہیں | معبود | سوائے

ہم نے فضل کیا۔ یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے اور سمجھے ہم ان پر کوئی گرفت نہیں کریں گے۔ پھر انہوں نے

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ

تیرے | پاک ہے تو | بیشک میں | ہوں | سے | ظالموں میں | پھر ہم نے قبول کی دعا | اس کی | اور ہم نے بچایا اُس کو

اندھیروں میں اپنے رب کو پکارا ''خدایا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ بے شک میں قصور وار ہوں۔'' ہم نے ان کی دعا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى

سے | غم | اور اسی طرح | ہم نجات دیتے ہیں | ایمان والوں کو | اور زکریا | جب | اس نے پکارا

قبول کی اور انہیں غم سے نجات دی۔ ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا علیہ السلام پر بھی ہم نے فضل کیا جب

رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ فَاسْتَجَبْنَا

اپنے رب کو | رب میرے | نہ | چھوڑ مجھے | تنہا | اور تو ہے | بہترین | وارث | پس ہم نے قبول کی دعا

انہوں نے بڑھاپے میں اپنے رب کو پکارا ''اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ تو سب کا بہترین وارث ہے'' تو ہم نے ان کی دعا

لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اس کی | اور ہم نے عطا کیا | اس کو | یحییٰ | اور ہم نے درست کر دی | اس کے لئے | بیوی اس کی | بیشک وہ | وہ تھے

قبول کی۔ ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنایا اور یحییٰ علیہ السلام بیٹا عطا کیا۔ بے شک یہ سب لوگ نیک کاموں

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا

جلدی کرتے | میں | نیکیوں | اور وہ پکارتے تھے ہمیں | شوق سے | اور خوف سے | اور وہ تھے | ہم سے

میں سر گرم تھے۔ ہمیں امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے عاجزی

خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

ڈرنے والے | اور وہ عورت | جس نے محفوظ رکھی | اپنی شرمگاہ | پھر پھونکا ہم نے | اس میں | سے | اپنی روح

کرتے تھے۔ اور وہ خاتون مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ ہم نے اُس میں ایک روح پھونک دی

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً

اور ہم نے بنایا اسے | اور اس کے بیٹے کو | نشانی | لوگوں کے لئے | بیشک | یہ ہے | امت تمہاری | امت

اور اسے اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لئے ایک نشانی قرار دیا۔ دیکھو، تمہاری امت ایک ہی

وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ

ایک | اور میں ہوں | تمہارا رب | پس تم عبادت کرو میری | اور انہوں نے بگاڑ دیا | اپنا کام | آپس میں | سب ہیں

امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ لہٰذا میری عبادت کرو۔ مگر گمراہ لوگوں نے اپنے دین کے ٹکڑے کر ڈالے۔ آخر انہیں ہمارے

ع 6 18 6 اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

ہماری طرف | لوٹنے والے | پس جو کوئی | عمل کرے | سے | اچھائیوں | جبکہ وہ ہو | ایمان والا

پاس ہی آنا ہے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾ وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ

تو نہیں ناقدری | اسکی کوشش کیلئے | اور بیشک ہم | اس کیلئے | لکھنے والے | اور گویا حرام تھا | پر | ہر بستی | ہم نے ہلاک کیا جسے

محنت کی ناقدری نہ ہوگی کیونکہ ہم اس کی نیکیاں لکھ رہے ہیں۔ ہم نے جس بستی والوں کو ہلاک کرنے کا فیصلہ کیا تو ان کے لئے گویا

اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ

کہ وہ | نہیں | باز آئیں گے | یہاں تک کہ | جب | کھولے جائیں گے | یاجوج | اور ماجوج | اور وہ

حرام تھا کہ وہ رجوع کرتے۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کے لشکر کھول دیئے جائیں گے اور وہ

مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾ وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

سے | ہر | اونچی جگہ | دوڑتے پھرتے ہوں گے | اور قریب ہوگا | وعدہ | سچا | پھر اچانک | ہی

ہر بلندی سے نکل پڑیں گے۔ قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا۔ اس وقت کافروں کی آنکھیں

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

پھٹی رہ جائیں گی | آنکھیں | ان لوگوں کی جو | کافر ہوئے | ہائے افسوس ہم کو | بیشک | ہم تھے | میں | غفلت | سے

پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ کہیں گے "ہائے ہماری کم بختی! ہم تو اس سے غافل رہے۔

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس | بلکہ | ہم تھے | ظالم | بیشک تم | اور جنہیں | تم پوجتے ہو | سے | سوا | اللہ کے

بلکہ ہم ظالم تھے۔ حکم ہو گا کہ تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے تھے،

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا

ایندھن ہیں | جہنم کا | تم | اس پر | پہنچنے والے ہو | اگر | ہوتے | یہ | معبود سچے | تو نہ

سب دوزخ کا ایندھن بنو گے۔ تمہیں وہیں جانا ہے۔ اگر وہ سچے معبود ہوتے تو دوزخ میں

وَّرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا

وہ پہنچتے وہاں | اور سب ہیں | اس میں | ہمیشہ رہنے والے | ان کے لئے ہے | اس میں | چیخنا چلانا | اور وہ | اس میں

نہ جاتے۔ اب تم سب کو اس میں ہمیشہ رہنا ہے۔" وہاں ان کی وہ چیخ و پکار ہو گی کہ ایک دوسرے کی آواز

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا

نہیں کچھ وہ سنیں گے | بیشک | جو لوگ | کہ پہلے ہو چکا | ان کا | ہم سے | نیک وعدہ | وہ | اس سے

سنائی نہ دے گی۔ لیکن جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے فیصلہ ہو چکا ہے وہ دوزخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُبْعَدُونَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۚ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ

دور رکھے جائیں گے | نہیں | وہ سنیں گے | اس کی آہٹ | اور وہ ہیں | میں | اس | کہ چاہیں گے | جی انکے

سے اتنے دُور رکھے جائیں گے کہ اُس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے اور وہ اپنے پسندیدہ عیش میں

خٰلِدُونَ ﴿102﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ہمیشہ رہنے والے | نہ | غمگین کرے گی انکو | گھبراہٹ | بڑی | اور استقبال کریں گے انکا | فرشتے

ہمیشہ رہیں گے۔ بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کرے گی۔ فرشتے اُن کا استقبال کریں گے اور اُن سے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿103﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ

یہ ہے | دن تمہارا | جس کا | تم سے | وعدہ کیا جاتا تھا | جس دن | ہم لپیٹیں گے | آسمان کو | جیسے لپیٹنا

کہیں گے "یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔" جس دن ہم آسمان لپیٹ دیں گے جیسے کاغذوں کا

السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَآ أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ

کاغذ کا | تحریر کیلئے | جس طرح | ہم نے شروع کیا | پہلے | پیدا کرنا | ہم اسی کو لوٹا دیں گے | وعدہ ہے | ہم پر

رول لپیٹ دیا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اسی طرح ہم دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے

إِنَّا كُنَّا فٰعِلِينَ ﴿104﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ

بیشک ہم | ہم ہیں | کرنے والے | اور بیشک | ہم نے لکھا | میں | زبور | سے | بعد | ذکر کے | کہ

ہم اسے پورا کر کے رہیں گے۔ ہم نے توریت کے بعد زبور میں بھی لکھ دیا تھا کہ جنت کے وارث

الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُونَ ﴿105﴾ إِنَّ فِي هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

زمین | وارث ہوں گے اسکے | میرے بندے | نیک | بیشک ہے | میں | اس | ضرور ایک پیغام | قوم

صرف ہمارے نیک بندے ہوں گے۔" بے شک اِن باتوں میں فرماں برداروں کے لئے

عٰبِدِينَ ﴿106﴾ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ﴿107﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحٰٓى

عبادت گزار کے لیے | اور نہیں | ہم نے بھیجا تجھے | مگر | رحمت | جہان والوں کے لیے | کہہ دیجئے | یقیناً | وحی کی جاتی ہے

بڑا پیغام ہے۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو دنیا والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ

إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿108﴾ فَإِنْ

طرف میری | یہ کہ | معبود تمہارا ہے | معبود | ایک | پس کیا | تم ہو | ماننے والے | پھر اگر

دیں "میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ "تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے" تو کیا تم اس کی اطاعت کے لئے تیار ہو؟" پھر اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ

وہ منہ پھیر لیں | کہہ دیجئے | میں نے آگاہ کردیا ہے تمہیں | پر | برابر (طریقے) | اور نہیں | میں جانتا | کہ قریب ہے | یا | دور

وہ منہ پھیر لیتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "میں نے تمہیں صاف صاف آگاہ کر دیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ جس عذاب کا تم سے

مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا

وہ جس کا | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | بیشک وہ | وہی جانتا ہے | اونچی آواز | سے | بات | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ

وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا دور۔ بے شک اللہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اُس بات کو بھی جسے تم

تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾

تم چھپاتے ہو | اور نہیں | میں جانتا | شاید وہ | آزمائش ہے | تمہارے لئے | اور فائدہ اٹھانا ہے | تک | ایک مدت

چھپاتے ہو۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ جو فرصت ملی ہوئی ہے وہ تمہارے لئے ایک آزمائش اور فائدہ اٹھانے کی مہلت کے سوا کچھ اور

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى

اس نے کہا | اے میرے رب | تو فیصلہ کر | ساتھ حق کے | اور رب ہمارا ہے | مہربان | جس سے مدد مانگی جاتی ہے | خلاف

ہے" آخر رسول نے دعا کی "اے میرے رب تو میرے اور مشرکین کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے" "اور ان سے کہہ دیا گیا

7 ع 19 7

مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾ ع

اس کے جو | تم بیان کرتے ہو

کہ تم جو باتیں بناتے ہو ان کے مقابلے میں ہم رحمان ہی سے مدد مانگتے ہیں۔"

النصف

(22) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (103)

اٰياتها 78 | رکوعاتها 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿1﴾

اے | لوگو | تم ڈرو | اپنے رب سے | بیشک | زلزلہ | قیامت کا ہے | چیز | بڑی

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو۔ قیامت کا زلزلہ بڑی ہولناک چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

جس دن | تم دیکھو گے اسے کہ | بھول جائے گی | ہر | دودھ پلانے والی | اس کو | جسے وہ دودھ پلاتی تھی | اور ڈال دے گی | ہر

جس دن تم اُسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

والی | حمل | حمل اپنے کو | اور تو دیکھے گا | لوگوں کو | مدہوش | اور نہیں | وہ | مدہوش

اپنا حمل ڈال دے گی۔ لوگ تمہیں مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿2﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

اور لیکن | عذاب ہوگا | اللہ کا | سخت | اور سے | لوگوں میں ہے | جو کہ | جھگڑتا ہے | بارے میں | اللہ کے

بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔ اور بعض لوگ علم کے بغیر اللہ کے بارے میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿3﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ

بغیر | علم کے | اور پیروی کرتا ہے | ہر | شیطان | سرکش کی | لکھ دیا گیا | اس پر | کہ وہ | جس سے

جھگڑتے ہیں اور سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ جس کے متعلق یہ لکھ دیا گیا ہے

تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿4﴾ يٰاَيُّهَا

دوستی کرے گا وہ | تو بیشک وہ | وہ گمراہ کرے گا اسے | اور راہ سجھائے گا اسے | طرف | عذاب کی | آگ کے | اے

کہ جو شخص اسے دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے چھوڑے گا اور دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔ اے لوگو! اگر تمہیں

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

لوگو | اگر | تم ہو | میں | شک | سے | دوبارہ زندگی | تو بیشک ہم | ہم نے پیدا کیا تمہیں | سے | مٹی

دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شک ہو تو غور کرو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ

پھر | سے | نطفے | پھر | سے | لہو جمے ہوئے | پھر | سے | بوٹی | صورت بنی ہوئی | اور بغیر

پھر نطفے سے، جو پہلے خون کا لوتھڑا بنتا ہے۔ پھر گوشت کی بوٹی بنتی ہے جو پوری شکل والی ہوتی ہے اور

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى

صورت بنی ہوئی سے | تاکہ ہم بیان کریں | تمہارے لئے | اور ہم ٹھہراتے ہیں (اسے) | میں | رحموں | جتنا | ہم چاہیں | تک

اُدھوری بھی ہوتی ہے تاکہ ہم اپنی قدرت اور حکمت تم پر واضح کریں۔ پھر جس نطفے کو ہم تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ

ایک مدت | مقرر | پھر | ہم نکالتے ہیں تمہیں | بچے کی صورت | پھر | تاکہ تم پہنچو | اپنی جوانی کو

اسے ایک خاص مدت تک عورت کے رحم میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

اور بعض تم میں ہیں | جو | وفات پاتا ہے | اور بعض تم میں | سے ہے | جو پھیرا جاتا ہے | طرف بے کار | عمر کی | تا کہ نہ

تم میں سے کوئی شخص پہلے مر جاتا ہے اور کوئی شخص بڑھاپے کی ایسی نکمی حالت تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے

يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

وہ جانے | سے | بعد | جاننے کے | کچھ بھی | اور تو دیکھتا ہے | زمین کو | خشک | پھر جب | ہم اتارتے ہیں

کے بعد بھی کچھ نہیں جانتا۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝5

اس پر | پانی | وہ ہلتی ہے | اور وہ بڑھتی پھولتی ہے | اور وہ اگاتی ہے | کو | ہر | قسم | عمدہ

برساتے ہیں تو وہ ترو تازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی خوشنما چیزیں اُگاتی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ

یہ ہے | اس لیے کہ | اللہ | ہے | حق | اور یہ کہ وہ | وہی زندہ کرتا ہے | مردوں کو | اور یہ کہ وہ ہے | پر | ہر

یہ سب اِس لئے ہے کہ اللہ برحق ہے، وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝6 وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

چیز کے | قادر | اور یہ کہ | قیامت | آنے والی ہے | نہیں | شک | اس میں | اور یہ کہ | اللہ

قادر ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ ضرور ان سب کو

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝7 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

دوبارہ اٹھائے گا | انکو جو ہیں | میں | قبروں | اور بعض ہے | لوگوں سے | جو | جھگڑتا ہے | بارے میں | اللہ کے

دوبارہ اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے،

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝8 ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ

بغیر | علم کے | اور بغیر | ہدایت کے | اور بغیر | کتاب | روشن کے | پھیرنے والا | کندھے اپنے کو | تا کہ وہ گمراہ کرے

بغیر ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے اللہ کی توحید کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ان کی گردنیں اکڑی ہوتی ہیں۔ وہ لوگوں کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

سے | راہ سے | اللہ کی | اس کے لئے ہے | میں | دنیا | ذلت | اور ہم چکھائیں گے اسے | دن | قیامت کے

اللہ کی راہ سے بھٹکانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں رُسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم انہیں آگ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

عذاب | جلنے کا | یہ ہے | اس لئے جو | آگے بھیجا | تیرے دونوں ہاتھوں نے | اور یہ کہ | اللہ | نہیں ہے

عذاب چکھائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا یہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے ورنہ اللہ تو اپنے

1 ع 10 8

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ فَاِنْ

ظلم کرنے والا | بندوں پر | اور بعض ہے | لوگوں سے | جو | عبادت کرتا ہے | اللہ کی | پر | کنارے | پس اگر

بندوں پر ذرا ظلم نہیں کرتا۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی بندگی میں ڈانواں ڈول رہتے ہیں۔ کوئی

اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِۨنْقَلَبَ عَلٰى

پہنچے اسے | کوئی بھلائی | اطمینان ہوجائے | اس کو | اور اگر | پہنچے اسے | آزمائش | وہ پھر جائے | پر

فائدہ پہنچا تو قائم رہے۔ کوئی آزمائش آئی تو اُلٹے

وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾

منہ اپنے | خسارے میں رہا | دنیا کے | اور آخرت کے | یہی ہے | وہ | خسارہ پانا | ظاہر

پھر گئے۔ ایسے لوگوں نے دنیا بھی کھوئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے زرا گھاٹا۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ذٰلِكَ هُوَ

وہ پکارتا ہے | سے | سوا | اللہ کے | اسے جو | نہیں | نقصان پہنچاتا اسے | اور نہ | وہ | نفع دیتا ہے اسے | یہی ہے | وہ

ایسے لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں جو انہیں نفع یا نقصان پہنچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ ہے انتہا

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ لَبِئْسَ

گمراہی | دور کی | وہ پکارتا ہے | اسے کہ | نقصان اس کا ہے | زیادہ قریب | سے | نفع اس کے | ضرور برا ہے

درجے کی گمراہی۔ ایسے لوگ جن کو پکارتے ہیں اُن کے فائدے سے زیادہ اُن کا نقصان واضح ہے۔ کیسے برے ہیں

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دوست | اور ضرور برا ہے | ساتھی | بیشک | اللہ | داخل کرے گا | ان کو جو | ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کئے

اُن کے کارساز اور کیسے برے ہیں اُن کے ساتھی۔ بے شک اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

اچھے | باغوں میں | بہتی ہیں | سے | اُن کے نیچے | نہریں | بیشک | اللہ | کرتا ہے | جو

کام کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ اللہ جو چاہتا ہے کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُرِيْدُ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

وہ چاہتا ہے | جو کوئی | ہے | گمان کرتا | یہ کہ | ہرگز نہیں | مدد کرے گا اسکی | اللہ | میں | دنیا

گزرتا ہے۔ جس شخص کو یہ بدگمانی اور مایوسی ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اُس کی ہرگز مدد نہ

وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ

اور آخرت میں | تو چاہئے کہ وہ کھینچے | ایک رسی | طرف | آسمان کی | پھر | چاہئے کہ وہ کاٹ ڈالے | پھر چاہئے کہ وہ دیکھے | کیا

کرے گا تو ایسے مشرک کو کہیں سہارا نہ ملے گا خواہ وہ آسمان پر چڑھ جائے یا جو بھی فیصلہ

يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ

ختم کردے گی | چال اسکی | اس چیز کو جو | اسے غصے دلاتی ہے | اور اسی طرح | ہم نے اتارا اسے | آیتیں | واضح | اور یہ کہ

کرے اُس کی پریشانی کبھی دُور نہ ہو گی۔ ہم نے قرآن کھلی دلیلوں کی صورت میں نازل کیا ہے لیکن اللہ

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

اللہ | ہدایت دیتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | بیشک | جو لوگ | ایمان لائے | اور جو لوگ | یہودی ہوئے

جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں، یہودیوں،

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

اور صابی | اور عیسائی | اور مجوسی | اور جو لوگ | مشرک ہوئے | تو بیشک | اللہ | فیصلہ کرے گا

صابیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں کے درمیان اللہ قیامت کے دن فیصلہ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿17﴾ اَلَمْ تَرَ

درمیان انکے | دن | قیامت کے | بیشک | اللہ ہے | اوپر | ہر | چیز کے | حاضر ناظر | کیا نہیں | تو نے دیکھا

کرے گا۔ بےشک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ لوگو کیا تم نہیں دیکھتے

اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ

کہ | اللہ کو | سجدہ کرتا ہے | اس کو | جو کوئی | میں | آسمانوں | اور جو کوئی ہے | میں | زمین | اور سورج بھی

اللہ ہی کے آگے جھکتے ہیں آسمان والے، زمین والے، سورج،

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ

اور چاند بھی | اور ستارے بھی | اور پہاڑ بھی | اور درخت بھی | اور جانور بھی | اور بہت | سے

چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان۔ لیکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ ؕ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

لوگوں میں | اور بہت ہیں | کہ ثابت ہے | جن پر | عذاب | اور جسے | ذلت دے | اللہ | تو نہیں | اس کو

بہت ایسے بھی ہیں جو نافرمانی کر کے عذاب کے مستحق بن چکے ہیں۔ اور جسے اللہ ذلیل کر دے اسے کوئی

مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ 18 هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا

السجدة 6

کوئی | عزت دینے والا | بیشک | اللہ | کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | یہ دو | فریق ہیں | جو جھگڑتے ہیں

عزت دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔ یہ دو پارٹیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب کے

فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ

بارے میں | اپنے رب کے | پس جو لوگ | کافر ہوئے | تو کتائی ہوگی | ان کے لئے | کپڑوں کی | کے | آگ

بارے میں جھگڑا کیا۔ جس پارٹی نے کفر کیا اسے آخرت میں آگ کے کپڑے کٹوا کر پہنائے جائیں گے۔

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ 19 يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

ڈالا جائے گا | سے | اوپر | ان کے سروں کے | کھولتا پانی | گل جائے گا | اس سے | جو کچھ ہوگا | میں

اُن کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے اُن کے پیٹ تک کی ساری چیزیں

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؕ 20 وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ 21 كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

ان کے پیٹوں | اور کھال بھی | اور اُن کے لیے ہیں | بڑے بڑے ہتھوڑے | کے | لوہے | جب جب | وہ چاہیں گے

گل جائیں گی۔ اُن کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب وہ گھبرا کر اُس سے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۖ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

کہ | وہ نکلیں | اس سے | سے | غم | وہ پھر لوٹائے جائیں گے | اسی میں | اور (کہا جائے گا) تم چکھو | عذاب

باہر نکلنا چاہیں گے انہیں پھر اُس میں دھکیل دیا جائے گا کہ اب چکھتے رہو جلنے

الْحَرِيْقِ ۧ 22 اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

ع 2 12 9

جلنے کا | بیشک | اللہ | داخل کرے گا | ان کو جو | ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کئے | اچھے | ان باغوں میں

کا عذاب۔ لیکن دوسری پارٹی اُن لوگوں کی ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، اللہ انہیں ایسے باغوں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

کہ بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | انکو پہنائے جائیں گے | اس میں | سے | کنگن | سے | سونے

میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ

اورموتی | اورلباس انکا ہے | اس میں | ریشمی | اورانکوراہ دکھائی گئی | طرف | اچھی (پاکیزہ) | کی

اور ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ یہ وہ ہیں جنہیں دنیا میں پاکیزہ کلمے کی

الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بات | اورانکوراہ دکھائی گئی | کی طرف | راستے | تعریف کئے گئے کے | بیشک | جولوگ | کافر ہوئے

توفیق ملی اور انہیں خدائے حمید کا راستہ دکھایا گیا۔ لیکن جنہوں نے انکار کیا

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ

اوروہ روکتے ہیں | سے | راہ | اللہ کی | اورمسجد | حرام سے | وہ کہ | ہم نے بنایا ہے جسے | تمام لوگوں کے لیے

اور جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں، جسے ہم نے سب کے لئے برابر بنایا ہے

سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ

برابر ہے | رہائشی | جس میں | اورغیر رہائشی | اورجو کوئی | چاہے | اس میں | گمراہی کو | ساتھ ظلم کے

خواہ وہاں کا مقامی باشندہ ہو یا باہر سے آنے والا، تو ایسے لوگوں نے بڑا

3 ع 3 10 نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

ہم چکھائیں گےاسے | سے | عذاب | دردناک | اورجب | ہم نے جگہ مقرر کی | ابراہیم کے لئے | مکان | کعبے کا

ظلم کیا۔ اور جو اللہ کے گھر میں ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے اور یاد کرو جب ہم نے ابراہیم

اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ

یہ کہ | نہ | توشریک ٹھہرا | میرا | کسی چیز کو | اورتو پاک رکھ | گھر میرا | واسطے طواف کرنے والوں کے | اورقیام کرنے والوں کے

علیہ السلام کو بیت اللہ کی جگہ بتا دی اور حکم دیا "میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا۔ میرے گھر کو پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى

اوررکوع کرنیوالوں کے | سجدہ کرنے والوں کے | اورتو پکار دے | کو | لوگوں | حج کے لئے | وہ آئیں گے تیرے پاس | پیدل | اور پر

لئے، قیام کرنے والوں کے لئے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیں۔ وہ تمہاری طرف آئیں

كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لا لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

ہر | دبلے اونٹ | وہ آئیں گے | سے | ہر | راستے | دور کے | تا کہ وہ حاضر ہوں | فائدوں کو

گے پیدل چل کر اور تھکے ماندے اونٹوں پر سوار ہو کر دُور دراز راستوں سے آئیں گے۔ تا کہ وہاں حاضر ہو کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

اپنے لئے | اور وہ یاد کریں | نام | اللہ کا | میں | دنوں | معلوم | پر | اس جو | اس نے دیئے انکو

وہ اپنے فائدے حاصل کریں۔ اللہ نے جو مویشی چوپائے انہیں دے رکھے ہیں، اُن خاص دنوں میں اُن کی قربانی کرتے ہوئے

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾ ثُمَّ

سے | چوپایوں | مویشی | پھر تم کھاؤ | اس سے | اور تم کھلاؤ | بھوکے | فقیر کو | پھر

ان پر اللہ کا نام لیں۔" پھر اے لوگو قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور مفلس محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر لوگ

لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾

تاکہ وہ دور کریں | میل اپنا | اور تاکہ وہ پوری کریں | نذریں اپنی | اور تاکہ وہ طواف کریں | گھر کا | قدیمی

اپنا میل کچیل دُور کریں۔ اپنی نذر پوری کریں اور اُس قدیم گھر کا طواف کریں۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ

یہ بات ہے | اور جو کوئی | تعظیم کرے | حرمتوں کی | اللہ کی | تو وہ | بہتر ہے | اس کے لئے | پاس | اس کے رب کے

یہ بات ہو چکی، اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو یہ اُس کے رب کے نزدیک خود اُس کے حق میں بہتر ہے۔

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

اور حلال کئے گئے | تمہارے لئے | مویشی جانور | مگر | وہ جن کے بارے میں | پڑھ کر سنایا جاتا | تم پر | پس تم بچتے رہو | گندگی

اور اے مسلمانو حرام جانوروں کے سوا جن کا حکم قرآن میں سنا دیا گیا ہے، باقی تمام چوپائے تمہارے لئے حلال ہیں۔ اور یاد رکھو

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿30﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ

سے | بتوں کی | اور تم بچتے رہو | بات سے | جھوٹی | موحد ہو کر | اللہ کے لئے | بغیر | شریک ٹھہراتے ہوئے

بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔ اللہ کی طرف یکسو رہو۔ اُس کے ساتھ شریک نہ بناؤ۔

بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ

اس کا | اور جو کوئی | شریک ٹھہرائے | اللہ کا | تو گویا | وہ گرا | سے | آسمان | پھر اُچک لیتے ہیں اسے | پرندے

جو اللہ کا شریک بناتا ہے گویا وہ آسمان سے گر پڑتا ہے۔ پھر اسے پرندے اُچک لیتے ہیں یا

اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

یا | پھینک دیتی ہے | اس کو | تیز ہوا | میں | جگہ | دور | یہ بات ہے | اور جو کوئی | تعظیم کرے

ہوا اسے کسی دُور دراز مقام پر لے جا کر پھینک دیتی ہے۔ یہ بات ہو چکی، اور جو اللہ کے شعائر کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى

نشانیوں | اللہ کی | تو بیشک یہ ہے | سے | تقویٰ | دلوں کے | تمہارے لئے | اس میں | فائدے ہیں | تک

احترام کرتا ہے تو یہ دل کے تقوے کی بات ہے۔ اور تمہیں اپنے قربانی کے جانوروں سے مخصوص وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر انہیں

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ 4 ع 8 11

ایک مدت | مقررہ کے | پھر | جگہ قربان گاہ اسکی | طرف | گھر | قدیم کے | اور واسطے ہر | امت کے

قربانی کے لئے اللہ کے قدیم گھر کی طرف لے جانا ہے۔ اور ہم نے ہر امت کو

جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ

ہم نے مقرر کی | قربانی | تاکہ وہ یاد کریں | نام | اللہ کا | اوپر | اسکے جو | اس نے دیئے انکو | سے | چوپائے

قربانی کا حکم دیا تاکہ لوگ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں عطا

الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾

مویشی | پس معبود تمہارا ہے | معبود | ایک | پس اسی کیلئے | تم سر جھکاؤ | اور آپ خوشخبری دیں | عاجزی کرنے والوں کو

کئے ہیں۔ اور یاد رکھو، تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ صرف اسی کے آگے جھکو۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ عاجزی کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

وہ لوگ کہ | جب | ذکر کیا جاتا ہے | اللہ کا | ڈر جاتے ہیں | دل انکے | اور صبر کرنے والے | اس پر | جو

خوشخبری دے دیں۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں۔ جو مصیبت پر صبر

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالْبُدْنَ

پہنچے انکو | اور قائم کرنے والے | نماز | اور اس سے جو | ہم نے دیا انکو | وہ خرچ کرتے ہیں | اور قربانی کے اونٹ

کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو

جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

ہم نے بنایا انکو | تمہارے لئے | سے | نشانیوں | اللہ کی | تمہارے لئے | ان میں | بھلائی ہے | پس تم ذکر کرو | نام | اللہ کا

ہم نے تمہارے لئے اللہ کی یادگار بنایا ہے۔ ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے۔ جب انہیں قطاروں میں کھڑا کر کے

عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

ان پر | قطار باندھے ہوئے | پھر جب | وہ گر پڑیں | پہلوں اپنے پر | تو تم کھاؤ | اس میں سے | اور تم کھلاؤ

ذبح کرو تو اُن پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں تو اُن کا گوشت خود بھی کھاؤ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾

نہ مانگنے والے محتاج کو | اور مانگنے والے کو | اسی طرح | ہم نے تابع کیا انکو | تمہارے لئے | تا کہ تم | شکر کرو

اور نہ مانگنے والے محتاج کو اور سوالی کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى

ہر گز نہیں | پہنچتے | اللہ کو | گوشت انکے | اور نہ | خون انکے | اور لیکن | پہنچتا ہے اس کو | تقویٰ

یاد رکھو، اللہ کو نہ قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ اُن کا خون، بلکہ اللہ کو صرف تمہارا تقویٰ

مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۚ

تم سے | اسی طرح | اس نے تابع کیا انکو | تمہارے لئے | تا کہ تم بڑائی بیان کرو | اللہ کی | مطابق اسکے جو | ہدایت دی تم کو

پہنچتا ہے۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اُس کی بڑائی بیان کرو۔

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ

اور خوشخبری دو | نیکی کرنے والوں کو | بیشک | اللہ | دفاع کرتا ہے | کا | ان لوگوں | جو ایمان لائے | بیشک | اللہ

اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کا تحفظ کرتا ہے جو ایمان لائیں۔ بے شک

ع 5/5 12

لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۚ

نہیں پسند کرتا | ہر | بدعہد | کافر کو | اجازت دی گئی | ان کو | جن سے لڑائی کی جاتی ہے | کیونکہ ان پر | ظلم ہوا

اللہ بدعہدوں اور ناشکروں کو پسند نہیں کرتا۔ جن مظلوم مسلمانوں سے لڑائی کی جارہی ہے انہیں اب جوابی کاروائی کرنے کی اجازت

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ ﴿39﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور بیشک | اللہ ہے | پر | اُن کی مدد | ضرور قادر | وہ لوگ | نکالے گئے | سے | اپنے گھروں

ہے۔ بے شک اللہ اُن کی مدد کرنے پر قادر ہے۔ ان بیچاروں کو ان کے گھروں سے نکالا گیا،

بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۚ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

نا | حق | صرف | اس پر کہ | وہ کہتے ہیں | ہمارا رب | اللہ ہے | اور اگر نہ ہوتا | دفع کرنا | اللہ کا | لوگوں کو

صرف اِس قصور پر کہ وہ کہتے ہیں "ہمارا رب اللہ ہے۔" اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

ان کے بعض کو | بعض سے | تو البتہ گرا دیئے جاتے | خانقاہیں راہبوں کی | اور گرجے | اور عبادت گاہیں یہود کی | اور مسجدیں

نہ کرے تو خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں جن میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ

لیا جاتا ہے | جن میں | نام | اللہ کا | بہت | اور ضرور مدد کرے گا | اللہ | اسکی جو | مدد کرے گا اسکی | بیشک

اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے سب ڈھا دیئے جائیں۔ اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد فرمائے گا جو اُس کے دین کے لئے اُٹھ کھڑے

اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿40﴾ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ

اللہ ہے | ضرور قوت والا | زبردست | وہ لوگ | اگر | ہم اقتدار دیں انکو | میں | ملک | وہ قائم کریں | نماز

ہوں۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا اور سب پر غالب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم ملک میں اقتدار دیں تو وہ نماز کا اہتمام کریں

وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ

اور وہ دیں | زکوۃ | اور وہ حکم دیں | نیکی کا | اور وہ روکیں | سے | برائی | اور اللہ کیلئے ہے | انجام

گے، زکوٰۃ ادا کریں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ کے

الْأُمُورِ ﴿41﴾ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ

سب کاموں کا | اور اگر | وہ جھٹلاتے ہیں تجھے | تو بیشک | جھٹلایا | پہلے انکے | قوم | نوح نے | اور عاد نے

اختیار میں ہے۔ اے نبی ﷺ اگر کافر آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح، قوم عاد،

وَثَمُودُ ﴿42﴾ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿43﴾ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ

اور ثمود نے | اور قوم | ابراہیم نے | اور قوم | لوط نے | اور والوں | مدین نے

اور قوم ثمود نے بھی جھٹلایا اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط نے بھی۔ اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔

وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ

جھٹلائے گئے | موسیٰ | پھر میں نے مہلت دی | کافروں کو | پھر | میں نے پکڑ لیا انکو | پھر کیسا | ہوا

اور موسیٰ علیہ السلام کو بھی جھٹلایا گیا۔ میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ اور پھر انہیں پکڑ لیا۔ پھر کیسا ہوا میرا

نَكِيرِ ﴿44﴾ فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ

انکارا (عذاب) میرا | پس کتنی | ہی | بستیاں تھیں | ہم نے ہلاک کیا انکو | جبکہ | وہ ظالم تھیں | پس وہ | گری ہوئی ہیں

عذاب۔ غرض کتنی ہی بستیاں تھیں جنہیں اُن کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ہلاک کیا۔ اب اُن کے گھروں کی چھتیں

عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ﴿45﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

پر | چھتوں اپنی | اور کئی کنوئیں | بے کار پڑے ہوئے | اور کئی محل | جو مضبوط بنے ہوئے تھے | کیا پس نہیں | انہوں نے سیر کی | میں

اور دیواریں زمین بوس ہو چکی ہیں۔ ان کے آباد کنوئیں ویران ہو گئے ہیں اور ان کے پختہ محل کھنڈر بن چکے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ زمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

زمین | پھر ہوتے | ان کے | دل | جو سمجھتے | اس کو | یا | کان ہوتے | جو سنتے

پر چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل کچھ سمجھتے، یا ان کے کان کچھ

بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

اس کو | پس بیشک یہ کہ | نہیں | اندھی ہوتیں | آنکھیں | اور لیکن | اندھے ہوجاتے ہیں | دل | جو ہیں | میں

سنتے۔ بات یہ ہے کہ لوگوں کی آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو

الصُّدُورِ ﴿46﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ

سینوں | اور وہ جلدی مچاتے ہیں تجھ سے | عذاب کی | اور ہرگز نہیں | خلاف ورزی کرتا | اللہ | اپنے وعدے کی

سینوں میں ہوتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کافر لوگ آپ ﷺ سے عذاب کے لئے جلدی مچاتے ہیں حالاں کہ اللہ اپنا وعدہ پورا کر کے

وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿47﴾ وَكَأَيِّنْ

اور بیشک | ایک دن | نزدیک | تیرے رب کے | مانند ہزار | سال کے | اس سے جو | تم شمار کرتے ہو | اور کتنی

رہے گا۔ آپ ﷺ کے رب کا ایک دن تمہارے شمار کے لحاظ سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔ اور کتنی ہی بستیوں

مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَيَّ

ہی | بستیاں تھیں کہ | میں نے مہلت دی | ان کو | جبکہ وہ | ظالم تھیں | پھر | میں نے پکڑا انکو | اور میری طرف ہے

کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور سب کو

ع 6 10 13 الْمَصِيرُ ﴿48﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿49﴾

لوٹنا | کہہ دیجئے | اے | لوگو | بے شک | میں ہوں | تمہارے لئے | ڈرانے والا | ظاہر

میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”میں تمہیں واضح خبردار کرنے والا ہوں“۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿50﴾

پس جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | ان کے لئے ہے | بخشش | اور روزی | عزت کی

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، اُن کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿51﴾

اور جنہوں نے | دوڑ دھوپ کی | بارے میں | ہماری آیتوں کے | عاجز کرنے کیلئے | وہی ہیں | والے | دوزخ

لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے میں لگے ہوئے ہیں وہ دوزخ والے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى

اورنہیں ہم نے بھیجا | سے | پہلے تجھ | کوئی | رسول | اور نہ | نبی | مگر | جب | اس نے پڑھا | تو ڈال دی

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا اور اس نے پیغامِ حق سنایا تو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

شیطان نے | میں | اس کے پڑھنے | پھر ختم کر دیتا تھا | اللہ | اس کو جو | ڈالتا تھا | شیطان | پھر | مضبوط رکھتا ہے

اُس میں کوئی نہ کوئی وسوسہ ڈالا۔ پھر اللہ نے شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے کو ختم کر دیا اور اپنی آیتوں کو

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ﴿52﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

اللہ | آیتوں اپنی کو | اور اللہ ہے | علم والا | حکمت والا | تا کہ وہ بنائے | اسے جو کچھ | ڈالتا ہے | شیطان

مستحکم کر دیا۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ ایسا اس لئے ہوتا رہا کہ شیطان کا وسوسہ ان لوگوں

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ

آزمائش | ان کے لئے جو | میں | ان کے دل | بیماری ہے | اور سخت | ان کے دل | اور بیشک

کے لئے آزمائش بن جائے جن کے دلوں میں کھوٹ ہے اور جن کے دل سخت ہیں۔ یہ ایسے

الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۙ﴿53﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ

ظالم ہیں | ضرور میں | ضد | دور کی | اور تا کہ وہ جانیں | جو | صاحب | علم ہیں | یہ کہ وہ

ظالم ہیں کہ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں اور اے نبی ﷺ ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ

حق ہے | طرف سے | تیرے رب کی | پس وہ ایمان لائیں | اس پر | پھر عاجزی کریں | اس کے لئے | ان کے دل | اور بیشک

کہ یہ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے ہے۔ اور وہ اس پر ایمان رکھیں اور ان کے دل اللہ کے آگے جھک جائیں۔ بے شک

اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾ وَلَا يَزَالُ

اللہ | ضرور ہدایت دینے والا ہے | انکو جو | ایمان لائے | طرف | راہ | سیدھی کی | اور ہمیشہ رہیں گے

اللہ ایمان والوں کو ضرور سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ لیکن کافر لوگ قرآن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ

وہ لوگ جو | کافر ہوئے | میں | شک | اس سے | یہاں تک کہ | آئے گی انکے پاس | گھڑی قیامت کی | اچانک | یا

کے بارے میں ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اچانک اُن پر قیامت آ جائے یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ

آئے گا انکے پاس | عذاب | دن | نحوست کا | بادشاہی ہے | آج کے دن | اللہ کی | وہ فیصلہ کرے گا

منحوس دن کا عذاب آ جائے۔ اُس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہو گا۔ وہی ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾

درمیان انکے | پھر جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کیے | اچھے | وہ ہوں گے میں | باغوں | نعمت کے

فیصلہ فرمائے گا۔ پھر جو ایمان والے ہوں گے اور انہوں نے نیک کام کئے ہوں گے وہ نعمت والے باغوں میں جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿57﴾ ع 7 ع 9 14

اور جو لوگ | کافر ہوئے | اور انکار کیا | ہماری آیتوں کا | تو وہ ہیں | جن کے لئے ہے | عذاب | ذلیل کرنے والا

رہے کافر، جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، ان کے لئے ذلت ناک عذاب ہو گا۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

اور جن لوگوں نے | ہجرت کی | میں | راہ | اللہ کی | پھر | وہ قتل ہوئے | یا | مر گئے | البتہ ضرور روزی دے گا انکو

اور دیکھو، جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر شہید کر دیئے گئے یا فوت ہو گئے، اللہ ضرور انہیں

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ

اللہ | روزی | اچھی | اور بیشک | اللہ | البتہ وہی ہے | بہترین | رزق دینے والا | البتہ ضرور وہ داخل کرے گا انکو

اچھا رزق دے گا۔ بے شک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ انہیں ایسا ٹھکانا دے گا

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿59﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ

ایسی جگہ کہ | وہ پسند کریں گے جس کو | اور بیشک | اللہ ہے | ضرور علم والا | تحمل والا | یہ بات ہے | اور جو کوئی | بدلہ لے

جسے وہ پسند کریں گے۔ بے شک اللہ جاننے والا تحمل والا ہے۔ یہ بات ہو چکی، اور جو شخص بدلہ لے

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اتنا | جتنی | زیادتی کی گئی | اس سے | پھر | زیادتی ہو جائے | اس پر | تو البتہ ضرور مدد کرے گا اسکی | اللہ | بیشک | اللہ ہے

ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا تھا لیکن اس پر پھر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ بے شک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿60﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

ضرور معاف کرنے والا | بہت بخشنے والا | یہ ہے | اس لیے کہ | اللہ | داخل کرتا ہے | رات کو | میں | دن | اور داخل کرتا ہے

معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿61﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

دن کو | میں | رات | اور یہ کہ | اللہ ہے | خوب سننے والا | بہت دیکھنے والا | یہ ہے | کیونکہ | اللہ | وہی ہے

رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اللہ کی مدد آتی ہے کیونکہ وہ

الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

حق | اور یہ کہ | جسے | وہ پکارتے ہیں | سے | اس کے سوا | وہ | باطل ہے | اور یہ کہ | اللہ | وہی ہے

معبودِ برحق ہے اور مشرک لوگ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔ بے شک اللہ ہی

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

بلند مرتبہ | بہت بڑا | کیا نہیں | تونے دیکھا | یہ کہ | اللہ نے | اتارا | سے | آسمان | پانی

سب سے اُوپر اور سب سے بڑا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿63﴾ لَهٗ مَا فِي

پھر ہو جاتی ہے | زمین | سرسبز | بیشک | اللہ ہے | باریک بین | باخبر | اس کیلئے ہے | جو کچھ | میں

جس سے زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿64﴾ 8 ع 7 15

آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | اور بیشک | اللہ | ضرور وہی ہے | بے نیاز | تعریف کیا گیا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔ کیا تم

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي

کیا نہیں تونے دیکھا | یہ کہ | اللہ نے | تابع کیا | تمہارے لئے | جو کچھ ہے | میں | زمین | اور کشتی | جو چلتی ھے | میں

نے نہیں دیکھا اللہ نے زمین کی چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے؟ اور کشتی

الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

سمندر | اس کے حکم سے | اور وہ تھام رکھتا ہے | آسمان کو | تاکہ نہ | گر پڑے | پر | زمین | مگر | اس کے حکم سے

کو بھی جو اُس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے۔ وہی اپنے حکم سے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿65﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ

بیشک | اللہ ہے | لوگوں پر | ضرور شفقت کرنے والا | بڑا مہربان | اور وہی ہے | جس نے | زندہ کیا تمہیں | پھر

بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی۔ پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

وہ مارے گا تم کو | پھر | وہ زندہ کرے گا تم کو | بیشک | انسان ہے | البتہ بڑا ناشکرا | واسطے ہر | امت کے | ہم نے مقرر کیا

تمہیں موت دے گا پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لئے

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى

عبادت کا طریقہ | وہ | عبادت کرتے ہیں اس سے | پس نہ | وہ جھگڑیں تجھ سے | بارے میں | دین کے | اور تو دعوت دے | طرف

ایک طریقہ مقرر کیا جس کے وہ پابند تھے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ کافروں کو اس بارے میں آپ ﷺ سے جھگڑا نہیں کرنا چاہئے۔

رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ

اپنے رب کی | بیشک تو ہے | ضرور اوپر | ہدایت | سیدھی کے | اور اگر | وہ جھگڑا کریں تجھ سے | پس کہہ دیجئے | اللہ

آپ ﷺ انہیں اپنے رب کی طرف بلائیں۔ یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں۔ لیکن اگر وہ آپ ﷺ سے جھگڑا کریں تو

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

بہتر جانتا ہے | اسے جو | تم کرتے ہو | اللہ | فیصلہ کرے گا | درمیان تمہارے | دن | قیامت کے | اس کے بارے میں

آپ ﷺ کہہ دیں "اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

تم تھے | جس میں | تم اختلاف کرتے | کیا نہیں | تو جانتا | کہ | اللہ | جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں

میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

آسمان | اور زمین میں | بیشک | یہ ہے | میں | ایک کتاب | بیشک | یہ ہے | پر | اللہ

کے علم میں ہے۔ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے اور یہ اللہ کے لئے بہت

يَسِيْرٌ ﴿70﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

آسان | اور وہ عبادت کرتے ہیں | سے | سوا | اللہ کے | اسکی کہ | نہیں | اس نے اتاری | اس کی | کوئی دلیل

آسان ہے۔ اور مشرکین اللہ کو چھوڑ کر اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔

وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ وَاِذَا

اور اسکی بھی جو | نہیں | ان کو | اسکا | کچھ علم | اور نہیں ہے | ظالموں کا | کوئی | مددگار | اور جب

اور یہ خود بھی اُن کے بارے میں کچھ علم نہیں رکھتے۔ ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اے نبی ﷺ جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا

پڑھی جاتی ہیں | ان پر | آیتیں ہماری | واضح | تو پہچانتا ہے | میں | چہروں | انکے جو | کافر ہوئے

انہیں ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپ ﷺ اُن کے چہروں پر ناگواری

الْمُنْكَرَ ؕ یَكَادُوْنَ یَسْطُوْنَ بِالَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ؕ قُلْ

ناپسندیدگی کو | قریب ہیں کہ | وہ حملہ کریں | ان پر جو | پڑھ کر سناتے ہیں | ان کو | آیتیں ہماری | کہہ دیجئے

دیکھتے ہیں۔ایسا معلوم ہوتا ہے وہ ان لوگوں پر حملہ کردیں گے جو انہیں ہماری آیتیں سناتے ہیں۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِیْنَ

کیا پس میں آگاہ کروں تمہیں | بارے میں بری چیز کے | سے | اس | وہ آگ ہے | وعدہ کیا ہے جس کا | اللہ نے | ان سے جو

کہہ دیں ''کیا میں تمہیں تمہارے خیال کے مطابق اس قرآن سے بھی بڑھ کر ناگوار چیز نہ بتادوں؟ وہ ہے دوزخ کی آگ جس کا اللہ

9 ع 8 16 كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿72﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا

کافر ہوئے | اور وہ بری ہے | جگہ | اے | لوگو | بیان کی جاتی ہے | مثال | پس تم غور سے سنو!

نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔'' لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو!

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ

اس کو | بیشک | جو لوگ | پکارتے ہیں | سے | سوا | اللہ کے | ہرگز نہیں | وہ پیدا کر سکتے | ایک مکھی کو | اور اگرچہ

تم لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اگر مکھی

اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ

سب مل جائیں | اس کے لئے | اور اگر | چھین لے جائے ان سے | مکھی | کوئی چیز | نہیں | وہ چھڑا سکتے اسے

ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ اسے اُس سے چھڑا نہیں

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

اس سے | کمزور ہے | مانگنے والا بھی | اور جس سے مانگا جاتا ہے وہ بھی | نہیں | انہوں نے قدر کی | اللہ کی | صحیح | قدر اسکی

سکتے۔کمزور ہیں مدد چاہنے والے اور کمزور ہیں وہ جن سے مدد مانگی گئی۔ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿74﴾ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ

بیشک | اللہ ہے | ضرور قوت والا | زبردست | اللہ | چن لیتا ہے | سے | فرشتوں | پیغام رساں | اور سے

کا حق ہے۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا سب پر غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام رساں چُن لیتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۚ ﴿75﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

انسانوں | بیشک | اللہ ہے | بہت سننے والا | خوب دیکھنے والا | وہ جانتا ہے | جو ہے | درمیان میں | ہاتھوں ان کے | اور جو ہے

اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا

پیچھے ان کے | اور طرف | اللہ کی | لوٹتے ہیں | سارے کام | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم رکوع کرو

اُن کے پیچھے ہے۔ سارے معاملات کا اختیار اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ اے ایمان والو! رکوع

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿77﴾ السجدة 7

اور تم سجدہ کرو | اور تم عبادت کرو | اپنے رب کی | اور تم (جلد) کیا کرو | نیکی | تاکہ تم | تم فلاح پاؤ

اور سجدہ کرو اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلائی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ

اور تم جہاد کرو | راہ میں | اللہ کی | صحیح | جہاد اس کا | اسی نے | چنا ہے تمہیں | اور نہیں | اس نے رکھی | تم پر

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اللہ نے تمہیں چُن لیا۔ دین کے معاملے میں تم پر کوئی

فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ

میں | دین | کوئی | تنگی | دین | تمہارے باپ | ابراہیم کا | اسی نے | نام رکھا تمہارا

تنگی نہیں رکھی۔ تمہارا دین وہی ہے جو تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا تھا۔ اللہ نے تمہارا نام

الْمُسْلِمِيْنَ ڏ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ

مسلمان | سے | پہلے | اور میں | اس (کتاب) | تاکہ ہو جائے | رسول | گواہ | تم پر

”مسلم“ رکھا، پہلی کتابوں میں بھی اور اِس قرآن میں بھی۔ تاکہ اللہ کا رسول ﷺ تمہارے لئے دینِ حق کا گواہ بن جائے

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور تم ہو جاؤ | گواہ | پر | لوگوں | پس تم قائم کرو | نماز کو | اور تم دو | زکوۃ

اور تم دوسرے لوگوں کے لئے دینِ حق کے گواہ بن جاؤ۔ تم نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو

10 ع 6 17 وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ ع

اور تم مضبوطی سے پکڑو | اللہ کو | وہی ہے | کارساز تمہارا | پس وہ بہت اچھا ہے | کارساز | اور وہ بہت اچھا ہے | مددگار

اور اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لو۔ وہی تمہارا کارساز ہے جو بہت اچھا کارساز ہے اور بہت اچھا مددگار ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(23) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (74)

اٰيَاتُهَا 118 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿2﴾

بیشک | فلاح پاگئے | ایمان والے | وہ لوگ | جو | میں | نمازوں اپنی | خشوع کرنے والے ہیں

وہ ایمان والے یقیناً فلاح پائیں گے جو اپنی نماز خشوع کے ساتھ پڑھتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور وہ لوگ | جو | سے | لغویات | منہ پھیرنے والے ہیں | اور وہ لوگ | جو | زکوٰۃ

بیہودہ باتوں سے بچتے ہیں، زکوٰۃ ادا

فٰعِلُوْنَ ﴿4﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿5﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

ادا کرنے والے | اور وہ لوگ | جو | اپنی شرمگاہوں کی | حفاظت کرنے والے ہیں | سوائے | پر | بیویوں اپنی

کرتے ہیں، اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿6﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى

یا | جن کے | مالک ہوئے | اُن کے دائیں ہاتھ | بیشک وہ | نہیں | ملامت کیے گئے | پھر جو کوئی | چاہے

اور لونڈیوں کے کیونکہ ان کے بارے میں کوئی الزام نہیں۔ مگر جو اس کے

وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿7﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

سوا | اسکے | تو وہ لوگ | وہی ہیں | حد سے بڑھنے والے | اور وہ لوگ | جو | اپنی امانتوں کا

علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہ حد سے گزرنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿9﴾ وقف لازم

اور اپنے وعدے کا | لحاظ رکھنے والے ہیں | اور وہ لوگ | جو | پر | نمازوں اپنی | پابندی کرتے ہیں

اور اپنے وعدوں کا خیال رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿10﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا

وہ لوگ | وہی ہیں | وارث | جو | وارث بنیں گے | جنت فردوس کے | وہ ہیں | اس میں

یہی لوگ وارث بنیں گے۔ جنتِ فردوس کی وراثت پائیں گے۔ اُس میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خٰلِدُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫ ثُمَّ

ہمیشہ رہنے والے | اور بیشک | ہم نے پیدا کیا | انسان کو | سے | جوہر | کے | مٹی | پھر

ہمیشہ رہیں گے۔ ہم نے انسان کو مٹی کے سَت سے پیدا کیا۔ پھر

جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑬ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

ہم نے بنایا اسے | نطفہ | میں | جگہ | مضبوط | پھر | ہم نے بنایا | نطفے کو | جما ہوا لہو

ہم نے نطفے کی شکل میں اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ پھر اسے جنین کی شکل دی۔

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

پھر ہم نے بنایا | جمے ہوئے لہو کو | بوٹی | پھر ہم نے بنائیں | بوٹی میں | ہڈیاں | پھر ہم نے پہنایا | ہڈیوں پر

پھر جنین کو گوشت کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کیں۔ پھر ان ہڈیوں پر گوشت

لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ⑭

گوشت | پھر | ہم نے بنائی اسکی | بناوٹ | دوسری | پس بہت بابرکت ہے | اللہ | بہترین | پیدا کرنے والا

چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اسے ایک نئی صورت میں بنا کھڑا کیا۔ اللہ بڑی برکت والا بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ⑮ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ⑯

پھر | بیشک تم | بعد | اسکے | ضرور مرنے والے ہو | پھر | بیشک تم | دن | قیامت کے | تم اٹھائے جاؤ گے

اور اے لوگو اس کے بعد تمہیں ضرور مرنا ہے۔ پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

اور بیشک | ہم نے پیدا کئے | اوپر تمہارے | سات | آسمان راہوں والے | اور نہیں | ہم ہیں | سے | مخلوق

ہم نے تمہارے اوپر سات تہہ در تہہ آسمان بنائے اور ہم اپنی مخلوق سے

غٰفِلِيْنَ ⑰ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ

غافل | اور ہم نے اتارا | سے | آسمان | پانی | ساتھ اندازے کے | پھر ہم نے ٹھہرایا اسے | میں | زمین

بے خبر نہیں۔ ہم نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اُسے زمین میں ٹھہرایا

وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ⑱ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ

اور بیشک ہم ہیں | پر | لے جانے | اس کے | ضرور قادر | پھر ہم نے پیدا کئے | تمہارے لئے | اس سے | باغات | سے

اور ہم اُسے واپس لینے پر بھی قادر ہیں۔ اُسی پانی سے ہم نے تمہارے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿19﴾

کھجوروں | اور انگوروں کے | تمہارے لئے ہیں | ان میں | پھل | بہت | اور بعض ان میں سے | تم کھاتے ہو

کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے۔ تمہارے لئے ان میں بہت سے پھل ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾

اور درخت پیدا کیا | جو نکلتا ہے | سے | طور | سینا | اُگاتا ہے | تیل | اور سالن | کھانے والوں کے لئے

اور ہم نے زیتون کا درخت اگایا جو طورِ سینا کے علاقے میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں تیل ہوتا ہے جو کھانے والوں کے لئے سالن کا

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا

اور بیشک | تمہارے لئے ہے | میں | مویشیوں | ضرور سبق | ہم پلاتے ہیں تم کو | اس سے جو | میں | اُن کے پیٹوں

کام دیتا ہے۔ اور تمہارے لئے مویشیوں میں بھی سبق ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹ کے اندر سے دودھ مہیا کر کے پلاتے ہیں۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿21﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى

اور تمہارے لئے ہیں | ان میں | فائدے | بہت | اور ان میں سے | تم کھاتے ہو | اور اُن پر | اور پر

اور تمہارے لئے ان چوپایوں میں اور بھی بہت فائدے ہیں۔ تم ان کا گوشت کھاتے ہو۔ تم ان پر بھی اور

الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ (ع 1 22 1)

کشتی | تم سوار کئے جاتے ہو | اور بیشک | ہم نے بھیجا | نوح کو | کی طرف | اس کی قوم | پھر اس نے کہا | اے میری قوم

کشتیوں پر بھی سواری کرتے ہو۔ اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے دعوت

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾ فَقَالَ

تم عبادت کرو | اللہ کی | نہیں ہے | تمہارے لئے | کوئی | معبود | سوائے اسکے | کیا پس نہیں | تم ڈرتے | پھر کہا

دی "اے میری قوم کے لوگو! صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟" اس پر ان کی

الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

سرداروں نے | وہ جو | کافر تھے | سے | قوم اسکی | نہیں ہے | یہ | مگر | بشر | تم جیسا | چاہتا ہے

قوم کے کافر سرداروں نے اپنے لوگوں سے کہا "یہ تمہارے جیسا بشر ہے جو تم پر اپنی

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗئِكَةً ښ مَّا سَمِعْنَا

کہ | اسکا اونچا مقام ہو | تم سے | اور اگر | چاہتا | اللہ | تو ضرور نازل کرتا | فرشتے | نہیں | ہم نے سنی

برتری جمانا چاہتا ہے۔ اگر اللہ کو کوئی رسول بھیجنا ہوتا تو فرشتوں کو بھیجتا۔ ہم نے ایسی بات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ ﴿24﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا

یہ بات | میں | اپنے باپ دادا | پہلے | نہیں ہے | وہ | مگر | ایک مرد | جس کو | جنون ہے | پس تم انتظار کرو

اپنے اگلے باپ دادا سے نہیں سنی۔ اس شخص کو تو جنون ہو گیا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ

بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿25﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿26﴾ فَاَوْحَيْنَآ

اس کا | تک | ایک مدت | اس نے کہا | اے میرے رب | تو مدد کر میری | اس پر جو | وہ جھٹلاتے ہیں | پھر ہم نے وحی بھیجی

وقت تک انتظار کرو۔" نوح علیہ السلام نے کہا "اے میرے رب ان لوگوں کے جھٹلا دینے پر میری مدد فرما" ہم نے نوح علیہ السلام

اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ

اس کی طرف | کہ | تو بنا | کشتی | ہماری آنکھوں کے سامنے | اور ہماری وحی کے | پھر جب | آئے | ہمارا حکم | اور جوش مارے

کو وحی کی کہ "ہماری نگرانی میں اور ہماری ہدایت کے مطابق کشتی تیار کریں۔ پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور سے پانی

التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ

تنور | تو بٹھا لے | اس میں | سے | ہر قسم | جوڑا | دو کا | اپنے لوگوں کو | مگر | جو کوئی کہ

ابل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں کا ایک جوڑا لے کر اپنے ساتھ کشتی میں رکھ لیں اور اپنے گھر والوں کو بھی اپنے ساتھ سوار کرا لیں،

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

گزر چکی ہے | اس پر | بات | ان میں سے | اور نہ | تو بات کر مجھ سے | بارے میں | ان لوگوں کے | جو ظلم کرتے ہیں | بیشک وہ ہیں

سوائے ان کے جن کے غرق ہونے کا پہلے فیصلہ ہو چکا اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا۔ بے شک

مُّغْرَقُوْنَ ﴿27﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَي الْفُلْكِ فَقُلِ

غرق ہونے والے | پھر جب | تو سوار ہو | تو | اور جو کوئی ہے | ساتھ تیرے | پر | کشتی | پس کہہ دیجئے

انہیں غرق ہونا ہے۔ پھر جب تم اپنے ساتھیوں سمیت کشتی میں بیٹھ جاؤ تو کہو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ

شکر ہے | اللہ کا | جس نے | نجات دی ہمیں | سے | قوم | ظالم | اور کہہ دیجئے | اے رب میرے | تو اتار مجھے

"شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دی" اور دعا کرو "اے میرے رب اب زمین پر میرا اترنا

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ

اتارنا | برکت والا | اور تو ہے | بہتر | اتارنے والوں میں | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | اور بیشک

بابرکت ہو اور تو ہی بہترین جگہ دینے والا ہے" بے شک اس واقعے میں بڑی نشانیاں ہیں اور ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿30﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿31﴾ فَأَرْسَلْنَا

ہم ہیں | البتہ آزمانے والے | پھر | ہم نے پیدا کیں | سے | بعد انکے | قومیں | دوسری | پھر ہم نے بھیجا

بندوں کو آزماتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک قوم پیدا کی۔ ان میں بھی ایک رسول بھیجا

فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ

ان میں | ایک رسول | ان میں سے | یہ کہ | تم عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لیے | کوئی معبود | سوائے اسکے

جو انہی میں سے تھا۔ اس نے لوگوں سے کہا ''اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿32﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا ع 2 10 2

کیا پس نہیں | تم ڈرتے | اور کہا | سرداروں نے | سے | اس کی قوم | جو کہ | کافر تھے | جھٹلایا

کیا تم ڈرتے نہیں'' اس کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے انکار کیا، آخرت کی

بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ

ملاقات کو | آخرت کی | اور ہم نے خوشحالی دی انکو | میں | زندگی | دنیا کی | نہیں ہے | یہ | مگر | بشر

ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحالی دی تھی، کہنے لگے ''لوگو یہ تمہارے جیسا

مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿33﴾ وَلَئِنْ

تم جیسا | وہ کھاتا ہے | وہی جو | تم کھاتے ہو | اس سے | اور وہ پیتا ہے | وہی جو | تم پیتے ہو | اور البتہ اگر

آدمی ہے، وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے

أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ﴿34﴾ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا

تم اطاعت کرو | ایک بشر | اپنے جیسے کی | بیشک تم | اس وقت | ضرور خسارا پانے والے ہوگے | کیا وہ وعدہ کرتا ہے تم سے | کہ تم | جب

اپنے جیسے آدمی کی بات مانی تو بڑے گھاٹے میں رہو گے۔ کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم

مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ ﴿35﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

تم مرجاؤ گے | اور تم ہو جاؤ گے | مٹی | اور ہڈیاں | یہ کہ تم | نکالے جاؤ گے | دور ہے | دور ہے

مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تمہیں پھر نکالا جائے گا؟ بہت ہی بعید اور نا ممکن ہے

لِمَا تُوعَدُونَ ﴿36﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

وہ جس کا | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | نہیں ہے | یہ | مگر | زندگی ہماری | دنیا کی | ہم مرتے ہیں | اور ہم زندہ رہتے ہیں | اور نہیں | ہم

وہ بات جو تم سے کہی جا رہی ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے جیتے ہیں۔ ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ

دوبارہ اٹھائے جانے والے | نہیں ہے | وہ | مگر | ایک آدمی | جس نے گھڑلیا ہے | پر | اللہ | جھوٹ | اور نہیں | ہم

نہیں۔ یہ تو ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم

لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾ قَالَ عَمَّا

اس پر | یقین کرنے والے | اس نے کہا | اے میرے رب | تو مدد کر میری | اس پر جو | انہوں نے جھٹلایا مجھے | اس نے کہا | اس چیز سے

اسے ماننے والے نہیں۔" اس رسول نے کہا "اے میرے رب ان لوگوں کے جھٹلانے پر میری مدد فرما" فرمایا یہ

قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

تھوڑی دیر بعد | ضرور وہ ہو جائیں گے | پشیمان | پھر پکڑ لیا ان کو | سخت آواز نے | برحق | پھر ہم نے کر دیا ان کو

لوگ جلد پچھتائیں گے۔" پھر ہمارے فیصلے کے مطابق ایک سخت آواز نے انہیں آ پکڑا اور ہم نے انہیں

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

کوڑا کرکٹ | پس ہلاکت ہے | لوگوں کے لیے | ظالم | پھر | ہم نے پیدا کیں | سے | بعد انکے | قومیں

خس و خاشاک کر دیا۔ پس ہلاکت ہے ظالموں کے لئے۔ پھر ہم نے ان کے بعد اور قومیں

اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾ ثُمَّ

دوسری | نہیں | آگے نکل جاتی | کوئی امت | وقت اپنے سے | اور نہ | پیچھے رہ جاتی ہے | پھر

پیدا کیں۔ کوئی قوم اپنی ہلاکت کے وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

ہم نے بھیجے | اپنے رسول | لگاتار | جب کبھی | آیا | کسی امت کے پاس | اُس کا رسول | انہوں نے جھٹلایا اسے | پھر ہم نے پیچھے لگا دیا

نے لگا تار اپنے پیغمبر بھیجے۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا پیغمبر آیا انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے بھی اس قوم کو ٹھکانے

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾

ان کے بعض کو | بعض کے | اور ہم نے بنا دیا ان کو | کہانیاں | پس ہلاکت ہے | واسطے لوگوں کے | جو نہ | ایمان لائیں

لگا دیا اور انہیں کہانیاں بنا دیا۔ پس ہلاکت ہے ان کے لئے جو ایمان نہیں لاتے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾ اِلٰى

پھر | ہم نے بھیجا | موسیٰ کو | اور بھائی اسکے | ہارون کو | اپنی نشانیوں کے ساتھ | اور معجزے | ظاہر کے | طرف

پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو بھیجا اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ، فرعون

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی | پھر انہوں نے تکبر کیا | اور وہ تھے | لوگ | سرکش | پھر انہوں نے کہا | کیا ہم یقین کر لیں

اور اس کے درباریوں کے پاس، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑے مغرور تھے۔ انہوں نے آپس میں کہا ”کیا ہم اپنے

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

دو آدمیوں پر | اپنے جیسے | اور قوم ان دونوں کی ہے | ہماری | غلام | پس انہوں نے جھٹلایا دونوں کو | پھر وہ ہو گئے | سے

جیسے دو آدمیوں کی بات مان لیں حالاں کہ ان کی قوم ہماری غلام ہے“ پھر انہوں نے دونوں کو جھٹلایا

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

ہلاک ہونے والوں میں | اور بیشک | ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب | تا کہ وہ لوگ | ہدایت پائیں

تو ہلاک کر دیے گئے۔ اس کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تا کہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

اور ہم نے بنایا | ابن | مریم کو | اور اسکی ماں کو | ایک نشانی | اور ہم نے ٹھکانہ دیا دونوں کو | طرف | بلند زمین کی | جگہ | رہنے کی

اسی طرح ہم نے ابن مریم عیسیٰ علیہ السلام کو اور ان کی والدہ مریم علیہا السلام کو ایک بڑی نشانی بنایا۔ ہم نے دونوں کو ایک اونچی زمین

وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ 3 ع 18 3

اور پانی بہتا ہوا | اے | رسولو | تم کھاؤ | سے | پاکیزہ چیزوں | اور تم عمل کرو | اچھا | بیشک میں

پر ٹھکانا دیا جو سکون کی جگہ تھی اور وہاں پانی کا چشمہ جاری تھا۔ ہمارا یہی حکم رہا ”اے ہمارے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک کام

بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا

اسے جو | تم کرتے ہو | خوب جانتا ہے | اور بیشک | یہ ہے | امت تمہاری | امت | ایک ہی | اور میں ہوں

کرو۔ میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا

تمہارا رب | پس تم ڈرو مجھ سے | پھر انہوں نے کاٹ ڈالا | کام اپنا | درمیان اپنے | ٹکڑے ٹکڑے کر کے | ہر | ایک گروہ | ساتھ اس چیز کے جو

ہوں، صرف مجھ سے ڈرو“ لیکن بعد میں لوگوں نے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے

لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

اُن کے پاس ہے | خوش ہیں | پس تو چھوڑ دے انکو | میں | ان کی غفلت | تک | ایک مدت | کیا وہ گمان کرتے ہیں

اسی پر نازاں ہے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کو کچھ دن ان کی غفلت اور بے ہوشی میں پڑے رہنے دیں۔ وہ کیا سمجھتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ

کہ جو کچھ | ہم مدد دیتے ہیں انکو | ساتھ اسکے | سے | مال | اور بیٹوں سے | ہم جلدی چاہتے ہیں | ان کے لئے | میں | بھلائیوں

ہیں کہ ہم انہیں جو مال و اولاد دیئے جا رہے ہیں تو یہ ہم ان کے بھلے کے لئے سر گرم ہیں؟

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾

بلکہ | نہیں | وہ سمجھتے | بیشک | جولوگ کہ | وہ | سے | خوف | اپنے رب کے | ڈرنے والے ہیں

نہیں، وہ بات کو نہیں سمجھتے۔ بے شک جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

اور جولوگ کہ | وہ | آیتوں پر | اپنے رب کی | ایمان رکھتے ہیں | اور جولوگ کہ | وہ | اپنے رب کا

اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى

نہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اور جولوگ کہ | وہ دیتے ہیں | جو کچھ | انکو دیا گیا | اور اُن کے دل | ڈرتے ہیں | اس سے کہ وہ | طرف

نہیں بناتے۔ اللہ کی راہ میں جتنا دے سکتے ہیں دیتے ہیں۔ پھر بھی ان کے دل کانپتے ہیں کہ انہیں ایک دن

رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾

رب اپنے کی | لوٹنے والے ہیں | وہی لوگ ہیں جو | جلدی کرتے ہیں | میں | بھلائیوں | اور وہ | ان کی طرف | آگے بڑھنے والے ہیں

اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ یہ لوگ بھلائیوں کی راہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور وہ اس ڈر میں سب سے آگے نکلنے والے

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

اور نہیں | ہم بوجھ ڈالتے | کسی جان پر | مگر | اُس کی طاقت کے مطابق | اور ہمارے پاس ہے | ایک کتاب | جو بولتی ہے | ساتھ حق کے | اور وہ

ہیں۔ اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس سب کے اعمال کا پورا ریکارڈ ہے جو وقت آنے پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ

نہیں | ان پر ظلم کیا جائے گا | بلکہ | اُن کے دل ہیں | میں | غفلت | سے | اس | اور ان کے | اعمال ہیں

ٹھیک ٹھیک بتائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ مگر آج کافروں کے دل غفلت میں ہیں اور ان کے کئی اور برے اعمال

مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

سے | سوا | اسکے | وہ | ان کو | کرنے والے ہیں | یہاں تک کہ | جب | ہم نے پکڑ لیا | ان کے دولتمندوں کو

ہیں جو وہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا

عذاب میں | اچانک | وہ | چیخ و پکار کرتے ہیں | نہ | تم چیخ و پکار کرو | آج کے دن | بیشک تم | ہماری طرف سے

پکڑیں گے تو وہ فریاد کریں گے۔ ان سے کہا جائے گا "اب فریاد نہ کرو۔ ہماری طرف سے تمہاری کوئی

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ

نہیں تمہاری مدد کی جائے گی | بیشک | تھیں | ہماری آیتیں | پڑھی جاتیں | تم پر | پھر تم تھے | پر | اپنی ایڑیوں

مدد نہ ہوگی۔اس سے پہلے جب تمہیں میری آیتیں سنائی جاتی تھیں تم پیٹھ پھیر کر

تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

واپس پھر جاتے | تکبر کرتے ہوئے | ساتھ اسکے | کہانیاں بناتے | بیہودہ بکتے تھے | کیا پس نہیں | انہوں نے غور و تدبر کیا | بات پر

بھاگتے تھے، تکبر کرتے تھے اور اپنی مجلسوں میں قرآن کے خلاف باتیں بناتے تھے۔" کیا ان لوگوں نے اس کلام پر غور

اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا

یا | اُن کے پاس آئی | جو | نہیں | آئی | ان کے باپوں | پہلوں کے پاس | یا | نہیں | انہوں نے پہچانا

نہیں کیا؟ یا ان کے پاس ایسی چیز آ گئی ہے جو ان کے اگلے بڑوں کے پاس نہیں آئی تھی یا انہوں نے اپنے

رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ

اپنے رسول کو | پس وہ | اس کے | منکر ہیں | یا | وہ کہتے ہیں | اس کو | جنون ہے | بلکہ

رسول ﷺ کو نہیں پہچانا اس لئے وہ اسے نہیں مانتے۔ یا وہ نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں "یہ شخص دیوانہ ہے؟" نہیں،

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

وہ لایا ہے انکے پاس | حق کو | اور اکثر انکے | حق کو | ناپسند کرنے والے ہیں | اور اگر | پیروی کرے | حق

بلکہ اللہ کا رسول ﷺ ان کے پاس حق لے کر آیا مگر ان میں سے اکثر کو حق بات بری لگتی ہے۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

ان کی خواہشوں کی | توضرور برباد ہوجائے | آسمان | اور زمین | اور جو کوئی ہے | ان میں | بلکہ | ہم لائے انکے پاس

کے تابع ہوتا تو آسمان، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم نے ان کے لئے

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ

ان کی نصیحت | پس وہ | سے | اپنی نصیحت | منہ پھیرنے والے ہیں | یا | تو مانگتا ہے ان سے | مال | تو مال

نصیحت بھیجی مگر وہ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ ان سے مال مانگ رہے ہیں۔ آپ ﷺ کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

تیرے رب کا | بہتر ہے | اور وہ ہے | بہترین | رزق دینے والا | اور بیشک تو | البتہ بلاتا ہے انکو | طرف | راہ

تو آپ ﷺ کے رب کا مال بہتر ہے اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔ اور یقیناً آپ ﷺ انہیں ایک سیدھے راستے کی طرف

الربع مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ

سیدھی کی | اور بیشک | جو لوگ | نہیں | ایمان لاتے | آخرت پر | سے | راستے

بلاتے ہیں۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ سیدھی راہ سے ہٹ

لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ

ضرور پھر جانے والے ہیں | اور اگر | ہم رحم کرتے ان پر | اور ہم ہٹا دیں | جو کچھ | ان کے ساتھ | کوئی | تکلیف | ضرور وہ اڑے رہیں | میں

گئے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کے کفر کی وجہ سے ان پر جو مصیبت ہے اسے دور کریں تب بھی وہ اپنی سرکشی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا

اپنی سرکشی | بھٹکتے ہوئے | اور بیشک | ہم نے پکڑا ان کو | عذاب میں | پھر نہ | وہ گڑگڑائے

پر اڑے رہیں گے اور گمراہی میں بھٹکتے پھریں گے۔ ہم نے انہیں قحط کے عذاب میں بھی پکڑا مگر نہ وہ اپنے رب کے

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ

اپنے رب کے سامنے | اور نہ | انہوں نے عاجزی کی | یہاں تک کہ | جب | ہم نے کھولا | ان پر | دروازہ | عذاب والا

آگے جھکے اور نہ انہوں نے عاجزی کی۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول

ع 4 27 4 شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ

سخت | اچانک | وہ ہوئے | اس میں | مایوس | اور وہی ہے | جس نے | پیدا کئے | تمہارے لئے | کان

دیں گے تو وہ ہر طرف سے مایوس ہو جائیں گے۔ اور دیکھو، وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے کان،

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

اور آنکھیں | اور دل | کم ہے | جو | تم شکر ہوتے ہو | اور وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | میں

آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا۔

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ

زمین | اور طرف اسی کی | تم جمع کئے جاؤ گے | اور وہی ہے | جو | زندہ کرتا ہے | اور مارتا ہے | اور اسی کیلئے ہے

اور پھر تم اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جو پیدا کرتا اور مارتا ہے۔ اور اسی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا

تبدیلی | رات | اور دن کی | کیا پس نہیں | تم سمجھتے | بلکہ | انہوں نے کہا | وہی کچھ | جو کچھ

اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ بلکہ انہوں نے بھی وہی کچھ کہا جو پہلے کافروں

قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کہا تھا | پہلوں نے | وہ بولے | کیا جب | ہم مر جائیں گے | اور ہم ہو جائیں گے | مٹی | اور ہڈیاں | کیا بیشک ہم

نے کہا تھا ’’کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ

البتہ اٹھائے جائیں گے | بیشک | وعدہ کیا گیا ہم سے | ہمیں | اور باپ دادا ہمارے سے | یہ | سے | پہلے | نہیں ہے | یہ

اٹھائے جائیں گے۔ اس کا وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے بھی کیا جاتا رہا۔ یہ کچھ نہیں،

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

مگر | کہانیاں | پہلوں کی | کہہ دیجئے | کس کی ہے | زمین | اور جو کوئی ہے | اس میں | اگر | تم ہو

محض لوگوں کی کہانیاں ہیں۔‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ’’بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے

تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

تم جانتے | جلد وہ کہیں گے | اللہ کی | کہہ دیجئے | کیا پس نہیں | تم نصیحت پاتے | کہہ دیجئے | کون ہے | مالک

سب کس کا ہے؟‘‘ وہ کہیں گے ’’اللہ کا‘‘ آپ ﷺ کہیں ’’پھر سوچتے کیوں نہیں‘‘ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ’’کون مالک ہے

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا

آسمانوں | سات کا | اور رب | عرش | عظیم کا | جلد وہ کہیں گے | اللہ ہے | کہہ دیجئے | کیا پس نہیں

سات آسمانوں کا اور کون مالک ہے عرشِ عظیم کا؟ وہ کہیں گے ’’سب اللہ کا ہے‘‘ پھر آپ ﷺ کہیں ’’تم ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ

تم ڈرتے | کہہ دیجئے | کون ہے | جس کے ہاتھ میں | بادشاہی ہے | ہر ایک | چیز کی | اور وہ | پناہ دیتا ہے

کیوں نہیں‘‘، آپ ﷺ ان سے پوچھیں ’’کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔ وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى

اور نہیں وہ پناہ دیا جاتا | اپنے خلاف | اگر | تم ہو | تم جانتے | ضرور وہ کہیں گے | اللہ کے لئے | کہہ دیجئے | پھر کہاں سے

پناہ نہیں دے سکتا، اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ؟‘‘ وہ کہیں گے ’’یہ سب اللہ کے اختیار میں ہے‘‘ پھر آپ ﷺ ان سے کہیں ’’تو تمہاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

تم پر جادو کیا جاتا ہے | بلکہ | ہم لائے انکے پاس | حق | اور بیشک وہ ہیں | البتہ جھوٹے | نہیں | بنائی | اللہ نے

عقل کہاں ماری جاتی ہے؟'' بلکہ ہم نے ان تک حق بات پہنچا دی مگر وہ جھوٹے ہیں۔ نہ اللہ نے اپنی کوئی

مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا

کوئی | اولاد | اور نہیں | ہے | ساتھ اسکے | کوئی | اور معبود | ورنہ | اس وقت ضرور لے جاتا | ہر | معبود | اس کو جو

اولاد بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر

خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿91﴾

اس نے پیدا کیا | اور ضرور چڑھائی کرتے | بعض انکے | پر | بعض | پاک ہے | اللہ | اس سے جو | وہ بیان کرتے ہیں

الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔ لیکن اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا 5 ع 15 5

جاننے والا | غیب کا | اور ظاہر کا | پس وہ بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | کہہ دیجئے | اے میرے رب | اگر

وہ ہر غائب اور حاضر چیز کو جانتا ہے اور ان چیزوں سے بہت اوپر ہے جنہیں یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿93﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾

تو دکھائے مجھے | وہ جس کا | ان سے وعدہ کیا جاتا ہے | اے میرے رب | پس نہ | تو رکھنا مجھے | میں | قوم | ظالم

آپ ﷺ کہیں ''اے میرے رب اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کا ان کافروں سے وعدہ کیا جا رہا ہے، تو اے میرے رب

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

اور بیشک ہم ہیں | پر | اس کہ | ہم دکھائیں تجھے | وہ جس کا | ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے | ضرور قادر | تو دور کر | اس چیز کے ساتھ | جو کہ

مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا'' اور بے شک ہم اس پر قادر ہیں کہ جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں وہ آپ ﷺ کو

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ

بہتر ہے | برائی کو | ہم | خوب جانتے ہیں | اسے جو | وہ بیان کرتے ہیں | اور کہہ دیجئے | اے میرے رب | میں پناہ چاہتا

دکھا دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی برائی کے جواب میں بھی اچھا طریقہ اپنائیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ

بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿97﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾

ہوں تیری | سے | وسوسوں | شیطانوں کے | اور میں پناہ چاہتا ہوں | تیری | اے میرے رب | اس سے کہ | وہ حاضر ہوں میرے پاس

آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں۔ اور آپ ﷺ دعا کریں ''اے میرے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ

یہاں تک کہ جب | آئے | کسی کو ان میں سے | موت | وہ کہے | اے میرے رب | تو واپس بھیج دے مجھے | تا کہ میں | میں عمل کروں

ہوں۔ اور اے رب میں اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ شیطان میرے پاس آئیں" کافروں کی حالت یہ ہے کہ جب ان

صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ

اچھا | اس میں جو | میں نے چھوڑا | ہرگز نہیں | بیشک وہ | ایک بات ہے | جو وہ ہے | کہنے والا اسکا | اور سے | ان کے آگے

میں سے کسی پر موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے "اے میرے رب! مجھے دنیا میں واپس بھیج دے تا کہ میں وہاں کچھ نیکی کماؤں حکم ہوگا" ہرگز

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

پردہ ہے | تک | اس دن | جب وہ اٹھائے جائیں گے | پھر جب | پھونکا جائے گا | میں | صور | پھر نہ | کوئی نسب ہوں گے

نہیں" یہ محض ایک بات ہوگی جو کہنے والا کہے گا اور پھر ان کے آگے ایک پردہ حائل ہو جائے گا جو اس دن تک رہے گا جب وہ دوبارہ

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ان کے درمیان | اس دن | اور نہ | وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے | پھر وہ شخص کہ | بھاری ہوئے | اس کے تول | تو وہ لوگ | وہی ہیں

اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ کوئی رشتہ داری رہے گی اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔ پھر جن کے پلڑے

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کامیاب | اور وہ شخص کہ | ہلکے ہوئے | اُس کے تول | تو وہ لوگ ہیں | جنہوں نے | نقصان اٹھایا | خود اپنا

بھاری ہوں گے وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے

فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ج تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا

میں | جہنم | ہمیشہ رہنے والے ہیں | جھلس دے گی | ان کے چہروں کو | آگ | اور وہ | اس میں

میں ڈالا اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں

كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

بدشکل ہو جائیں گے | کیا نہیں | تھیں | میری آیتیں | پڑھی جاتیں | تم پر | پھر تم تھے | ان کو | تم جھٹلاتے

بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ ارشاد ہوگا "کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں جنہیں تم جھٹلاتے تھے؟"

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ

وہ کہیں گے | اے ہمارے رب | غالب آئی | ہم پر | بدبختی ہماری | اور ہم ہوئے | لوگ | گمراہ | اے ہمارے رب

وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہمیں گھیر لیا تھا اور ہم گمراہ لوگ تھے "اے ہمارے رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

تو نکال ہمیں | اس سے | پھر اگر | ہم دوبارہ کریں | تو بیشک ہم | ظالم ہوں گے | اس نے کہا | تم دفع ہو جاؤ | اس میں

ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے" اللہ فرمائے گا "دور ہو جاؤ اسی جہنم میں پڑے

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

اور نہ تم بات کرو مجھ سے | بیشک کہ | تھا | ایک گروہ | سے | میرے بندوں | وہ کہتے تھے | اے ہمارے رب | ہم ایمان لائے

رہو اور مجھ سے بات نہ کرو تم وہی ہو کہ جب میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا

پس تو بخش دے | ہم کو | اور تو رحم کر ہم پر | اور تو ہے | بہترین | رحم کرنے والا | پس تم نے بنایا انکو | مذاق کا نشانہ

تو ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے، تو تم ان کا مذاق اُڑاتے تھے

حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ

یہاں تک کہ | انہوں نے بھلا دیا تم کو | میری یاد سے | اور تم تھے | ان سے | تم ہنستے | بیشک میں | میں نے بدلہ دیا انکو

یہاں تک کہ ان کے پیچھے تم نے ہماری یاد بھلا دی اور تم ان پر ہنستے تھے۔ دیکھو، میں نے انہیں آج ان کے

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي

آج کے دن | اس کا جو | انہوں نے صبر کیا | کہ وہ ہیں | وہی | کامیاب | اس نے کہا | کتنا | تم رہے | میں

صبر کا بدلہ دے دیا وہ کامیاب ہیں۔" ارشاد ہو گا "تم کتنے برس

الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ

زمین | گنتی | برسوں کی | وہ بولے | ہم رہے | ایک دن | یا | ایک حصہ | دن کا | پس تو پوچھ لے

زمین پر رہے؟" وہ کہیں گے "ہم ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم۔ یہ تو گنتی کرنے

الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾

گنتی والوں سے | اس نے کہا | نہیں | تم رہے | مگر | تھوڑی مدت | اگر | یہ کہ | تم ہو | تم جانتے

والوں سے پوچھیں۔" ارشاد ہو گا "تم وہاں تھوڑی مدت ہی رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے"

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى

کیا پس تم نے گمان کیا | یہ کہ | ہم نے پیدا کیا تمہیں | بے مقصد | اور یہ کہ | ہماری طرف | نہیں | تم واپس آؤ گے | پس بہت بلند ہے

لوگو کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے؟ اللہ ایسا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ

اللہ | بادشاہ | حق | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی | رب ہے | عرش | شان والے کا | اور جو کوئی

نہیں ہے۔ وہ بہت برتر ہے حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرش کریم کا مالک ہے اور جو شخص

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ

پکارے | ساتھ | اللہ کے | معبود | دوسرے کو | نہیں | کوئی دلیل | اس کی | ساتھ اسکے | تو پھر | حساب اسکا ہے | پاس

اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے

رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اس کے رب کے | بیشک | نہیں | فلاح پائیں گے | کافر لوگ | اور کہہ دیجئے | اے میرے رب | تو بخش دے | اور تو رحم کر | اور تو ہے

پاس ہے۔ بے شک کافر فلاح نہ پائیں گے اور اے نبی ﷺ آپ کہیں ''اے میرے رب مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔ تو ہی

6 ع 26 6

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع

سب سے بہترین | رحم کرنے والا

بہترین رحم فرمانے والا ہے''

(24) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (102)

اٰيَاتُهَا 64 | رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

یہ سورت ہے | ہم نے اتاری | اور ہم نے لازم کیا ہے اسکو | اور ہم نے نازل کی ہیں | اس میں | آیتیں | واضح | تاکہ تم

ہم نے یہ سورت نازل کی۔ اس کے احکام ضروری ٹھہرائے۔ اس میں صاف صاف آیتیں اتاریں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿1﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تم نصیحت پاؤ | زانی عورت | اور زانی مرد | پس تم کوڑے لگاؤ | ہر | ایک کو | دونوں میں سے | ایک سو

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو

جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

کوڑے | اور نہ | پکڑے تم کو | بارے میں ان دونوں کے | کوئی نرمی | میں | قانون | اللہ کے | اگر | تم ہو

کوڑے مارو۔ اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تمہیں ان دونوں پر رحم نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

تم ایمان رکھتے | اللہ پر | اور دن | آخرت پر | اور چاہیے کہ حاضر ہو | دونوں کی سزا پر | ایک گروہ | سے

آنا چاہیے۔ اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ

اہل ایمان میں | زانی مرد | نہیں | جنسی تعلق رکھتا | مگر | زانی عورت سے | یا | مشرک عورت سے | اور زانی عورت

وہاں موجود ہو۔ بدکار مرد کسی بدکار یا مشرک عورت ہی سے ناجائز تعلقات رکھتا ہے اور بدکار عورت کسی

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾

نہیں جنسی تعلق رکھتا اس سے | مگر | کوئی زانی مرد | یا | کوئی مشرک مرد | اور حرام ہے | یہ | پر | اہل ایمان

بدکار یا مشرک مرد ہی سے ناجائز تعلقات رکھتی ہے لیکن ایمان والوں کے لئے ایسے تعلقات حرام ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

اور جو لوگ | تہمت لگاتے ہیں | پاکدامن عورتوں پر | پھر | نہیں | وہ لاتے | چار | گواہ

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ

تو تم کوڑے مارو انکو | اسّی ۸۰ | کوڑے | اور نہ | تم قبول کرو | ان کی | گواہی | کبھی | اور وہ لوگ

انہیں اسی (80) کوڑے مارو۔ اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ ایسے لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿4﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ

وہی ہیں | نافرمان | مگر | جو لوگ | توبہ کرلیں | سے | بعد | اسکے | اور وہ اصلاح کرلیں | تو بیشک

فاسق ہیں۔ لیکن جو بعد میں توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور جو لوگ | تہمت لگاتے ہیں | اپنی بیویوں پر | اور نہیں | ہوتے | ان کے پاس

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

گواہ | مگر | خود وہ | تو گواہی | ایک کی ان میں سے ہے | چار بار | گواہیاں | اللہ کی قسم کے ساتھ | بیشک وہ

اپنے سوا اور گواہ نہ ہوں تو شوہر چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

وہ ہے ضرور سے | سچوں میں | اور پانچویں بار | یہ کہ | لعنت | اللہ کی ہے | اس پر | اگر | وہ ہو | سے

وہ سچا ہے۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ

الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ

جھوٹوں میں | اور دور کرتا ہے | اس سے | سزا کو | کہ | گواہی دے وہ عورت | چار بار | گواہیاں

جھوٹا ہے۔ اور بیوی سے سزا صرف اس صورت میں ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ

اللہ کی قسم کے ساتھ | بیشک وہ ہے | ضرور سے | جھوٹوں میں | اور پانچویں بار | یہ کہ | غضب ہو | اللہ کا | اس پر

کہے کہ یہ جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ ”مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر یہ شخص

اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اگر | وہ ہو | سے | سچوں میں | اور اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ کا | تم پر | اور رحمت اسکی

سچا ہو“ اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

1 ع 10 7 وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ

اور یہ کہ | اللہ ہے | توبہ قبول کرنے والا | حکمت والا | بیشک | جو لوگ | لائے | بہتان | ایک جماعت ہے

اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بڑی حکمت والا ہے تو تم اس معاملے میں کسی مصیبت میں پھنس جاتے۔ مسلمانو جن

مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ

تم میں سے | نہ | تم گمان کرو اسے | برا | اپنے لیے | بلکہ | وہ ہے | بہتر | تمہارے لیے | ہر | شخص کے لیے ہے

لوگوں نے جھوٹی تہمت پھیلائی وہ تمہارے اندر کی ایک جماعت ہے۔ لیکن اس واقعے کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہاری

مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ

ان میں سے | جو | اس نے کمایا | سے | گناہ میں | اور جس نے | حصہ لیا | زیادہ اسکا | ان میں سے | اس کے لیے ہے

آزمائش کے لئے بہتر ہوا۔ تم میں سے جس نے جتنا گناہ سمیٹا وہ اس کی سزا بھگتے گا۔ جس نے اسے پھیلانے میں بڑا حصہ لیا اس کے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

عذاب | بڑا | کیوں نہ ہو | جب | تم نے سنا تھا وہ | کہ گمان کرتے | اہل ایمان مرد | اور اہل ایمان عورتیں

لئے بڑا عذاب ہے۔ جب تم لوگوں نے تہمت سنی تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے اپنے ہی بہن بھائیوں کے بارے میں نیک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿12﴾ لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ

بارے میں آپس کے | اچھا | اور وہ کہتے | یہ ہے | جھوٹ | صریح | کیوں نہ | وہ لائے | اس پر

گمان کیوں نہ کیا؟ اور کیوں نہ کہا "یہ تو صریح بہتان ہے۔" اور الزام لگانے والے کیوں

بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ

چار | گواہ | پھر جب | نہیں | وہ لائے | گواہ | تو وہ | نزدیک | اللہ کے | وہی ہیں

چار گواہ نہ لائے۔ جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہ

الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿13﴾ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا

جھوٹے | اور اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ کا | تم پر | اور اس کی رحمت | میں | دنیا

جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم مسلمانوں پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۚ ﴿14﴾ اِذۡ

اور آخرت میں | ضرور پہنچتا تمہیں | میں | اس چیز | جو تم پہنچ گئے | اس میں | عذاب | بڑا | جب

تو جس معاملے میں تم پڑ گئے تھے اس کے باعث تم پر کوئی بڑی آفت آ جاتی۔ جب تم

تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ

تم لیتے تھے اسے | اپنی زبانوں پر | اور تم کہتے تھے | اپنے منہ سے | وہ بات | نہیں تھا | تم کو | جس کا | علم

اپنی زبانوں سے جھوٹی تہمت بیان کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔ تم اسے معمولی بات

وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿15﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ

اور تم سمجھتے تھے اسے | ہلکا (معاملہ) | اور وہ تھا | نزدیک | اللہ کے | بڑا (معاملہ) | اور کیوں نہ ہوا کہ | جب | تم نے سنا اسے

سمجھ رہے تھے حالاں کہ وہ اللہ کے نزدیک بہت سنگین بات تھی۔ کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے

قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ

تم نے کہا | نہیں ہے | مناسب | ہمیں | کہ | ہم بولیں | اس بارے میں | پاک ہے تو | یہ تو ہے | بہتان

کہہ دیا "ہمیں جائز نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں۔ معاذ اللہ، یہ بہت بڑا

عَظِيۡمٌ ﴿16﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ

بڑا | سمجھاتا ہے تمہیں | اللہ | تاکہ نہ | تم دوبارہ کرو | اس جیسے کو | کبھی | اگر | تم ہو

بہتان ہے۔" اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿17﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿18﴾ اِنَّ

ایمان والے | اور بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | آیتیں | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | بیشک

مومن ہو۔ اللہ اپنے احکام تم سے صاف بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ

جو لوگ | چاہتے ہیں | کہ | پھیلے | بے حیائی | میں | ان لوگوں جو | ایمان لائے | اُن کے لیے ہے | عذاب

جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لئے دنیا اور آخرت میں

اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿19﴾

دردناک | میں | دنیا | اور آخرت میں | اور اللہ | جانتا ہے | اور تم | نہیں | تم جانتے

درد ناک سزا ہے۔ اور یاد رکھو اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

2 ع 10 8 وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿20﴾ ع

اور اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ کا | تم پر | اور اس کی رحمت | اور یہ کہ | اللہ | بڑی شفقت کرنے والا ہے | نہایت مہربان

اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ نرمی کرنے والا مہربان ہے تو تم پر کوئی آفت نازل ہو جاتی۔

النصف

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | تم پیروی کرو | قدموں کی | شیطان کے | اور جو کوئی | پیروی کرے

اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ جو شیطان کے نقش قدم

خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَوۡلَا فَضۡلُ

قدموں کی | شیطان کے | تو بیشک وہ | حکم دیتا ہے | بے حیائی کا | اور برائی کا | اور اگر نہ ہوتا | فضل

پر چلے گا، شیطان اسے ہمیشہ بے حیائی اور بدی کا کام کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ

اللہ کا | تم پر | اور رحمت اسکی | نہ | پاک ہوتا | تم میں سے | کوئی | ایک بھی | کبھی | اور لیکن | اللہ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص کبھی پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے

يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿21﴾ وَلَا يَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ

پاک کرتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | اور اللہ ہے | خوب سننے والا | نہایت جاننے والا | اور نہ | قسم کھائیں | والے | فضل (مال)

چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ فضل والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ

تم میں سے | اور خوشحالی والے | کہ نہ | وہ دیں | رشتہ داروں کو | اور مسکینوں کو | اور مہاجرین کو | میں

اور خوشحال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ اپنے رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مالی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

راہ | اللہ کی | اور چاہیئے کہ وہ معاف کریں | اور چاہیئے کہ وہ درگزر کریں | کیا نہیں | تم پسند کرتے | کہ | بخش دے | اللہ

امداد نہ کریں گے بلکہ انہیں چاہئے کہ بیچاروں کو معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں

لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ

تم کو | اور اللہ ہے | خوب بخشنے والا | بہت مہربان | بیشک | جو لوگ | تہمت لگاتے ہیں | پاکدامن | سیدھی سادی

معاف کرے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ پاک دامن، بھولی بھالی، ایمان والیوں پر تہمت

الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾

ایمان والیوں پر | ان پر لعنت کی گئی | میں | دنیا | اور آخرت | اور ان کے لئے ہے | عذاب | بڑا

لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

اس دن جب | گواہی دیں گی | ان کے خلاف | ان کی زبانیں | اور ان کے ہاتھ | اور ان کے پاؤں | اس کی | جو وہ تھے

اس دن جب کہ ان کے خلاف خود ان کی اپنی زبانیں، اپنے ہاتھ اور اپنے پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ یہ کام

يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

وہ کرتے | اس دن | پورا دے گا انکو | اللہ | بدلہ انکا | صحیح | اور وہ جانیں گے | کہ | اللہ

کرتے تھے۔ اس دن اللہ اُن کے کاموں کا انہیں پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ

وہی ہے | حق | بیان کرنے والا | خبیث عورتیں | خبیث مردوں کے لئے ہیں | اور خبیث مرد | خبیث عورتوں کے لئے ہیں

اللہ برحق ہے اور سب کچھ واضح کر دینے والا ہے۔ بری عورتیں برے مردوں سے اور برے مرد بری عورتوں سے لگاؤ رکھتے ہیں۔

وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا

اور پاک عورتیں | پاک مردوں کے لئے ہیں | اور پاک مرد | پاک عورتوں کے لئے ہیں | وہ | بری ہیں | اس سے جو

اسی طرح نیک عورتیں نیک مردوں سے اور نیک مرد نیک عورتوں سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ نیک لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُونَ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا (ع 3 6 9)

یہ کہتے ہیں | ان کے لئے ہے | بخشش | اور روزی | عزت کی | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو

بارے میں پھیلائی گئیں۔ ان کے لئے آخرت میں بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اے ایمان والو تم

لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ

نہ تم داخل ہو | گھروں میں | سوائے | اپنے گھروں کے | یہاں تک کہ | تم اجازت لے لو | اور سلام کرلو | اوپر | اُن کے گھر والوں کے

اپنے گھر کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہونا جب تک اجازت حاصل نہ کر لو اور ان کو سلام نہ کر لو۔

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا

یہ ہے | بہتر | تمہارے لئے | تاکہ تم | نصیحت حاصل کرو | پھر اگر | نہ | تم پاؤ | ان میں | کسی کو

یہ تمہارے لئے بہتر ہے تا کہ تم سمجھو۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہونا جب تک تمہیں

فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا

تو نہ | تم داخل ہو ان میں | یہاں تک کہ | اجازت دی جائے | تم کو | اور اگر | کہا جائے | تم کو | تم واپس چلے جاؤ | تو تم واپس چلے جاؤ

اجازت نہ دی جائے۔ اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم واپس لوٹ جاؤ

هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

یہی ہے | زیادہ پاکیزگی | تمہارے لئے | اور اللہ | اسے جو | تم کرتے ہو | خوب جانتا ہے | نہیں ہے | تم پر | گناہ

یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ لیکن اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں داخل ہو جاؤ

أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

کہ | تم داخل ہو | گھروں | غیر | رہائشی میں | جن میں ہو | سامان | تمہارا | اور اللہ | جانتا ہے

جن میں کوئی نہ رہتا ہو اور ان میں تمہارا کچھ سامان ہو۔ اور اللہ تمہارے ظاہر

مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ

جو کچھ | تم ظاہر کرتے ہو | اور جو کچھ | تم چھپاتے ہو | کہہ دیجئے | ایمان والوں کو | وہ نیچی رکھیں | اپنی نظروں کو

اور باطن کو جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مومن مردوں سے کہیں وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا

اور وہ حفاظت کریں | اپنی شرمگاہوں کی | یہ ہے | بہت پاکیزہ | ان کے لئے | بیشک | اللہ ہے | باخبر | اس سے جو

اور اپنے ستر کی حفاظت کریں یہ ان کے لئے پاکیزہ طریقہ ہے۔ بےشک اللہ باخبر ہے اس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

وہ کرتے ہیں | اور کہہ دیجیے | ایمان والیوں کو | وہ نیچی رکھیں | اپنی نظروں کو | اور وہ حفاظت کریں

جو وہ کرتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ مومن عورتوں سے کہیں وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اپنے ستر کی

فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ

اپنی شرمگاہوں کی | اور نہ | وہ ظاہر کریں | اپنی زینت کو | مگر | جو | ظاہر ہو جائے | اس سے | اور چاہیے کہ وہ ڈالیں

حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے خود بخود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے دوپٹے اپنے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

اوڑھنیاں اپنی | پر | گریبانوں اپنے | اور نہ | وہ ظاہر کریں | اپنی زینت | مگر | اپنے شوہروں کے سامنے | یا

سینوں پر ڈالیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں کے سامنے یا

اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

اپنے باپوں | یا | باپوں | اپنے شوہروں کے | یا | اپنے بیٹوں کے | یا | بیٹوں | اپنے شوہروں کے | یا

اپنے باپ کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے،

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا

اپنے بھائیوں کے | یا | بیٹوں | اپنے بھائیوں کے | یا | بیٹوں | اپنی بہنوں کے | یا | اپنی عورتوں کے | یا | جو

یا اپنے بھائیوں کے، یا بھتیجوں کے، یا بھانجوں کے، یا اپنی عورتوں کے یا اپنی لونڈی

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ

مالک ہوئے | دائیں ہاتھ انکے | یا | ساتھ رہنے والے (نوکر) | غیر | والے | حاجت | سے | مردوں | یا

غلام کے، یا ماتحت بے غرض یا ایسے

الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ

لڑکوں کے | جو | نہیں | واقف ہوئے | پر | پوشیدہ چیزوں | عورتوں کی | اور نہ | وہ ماریں

لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے ابھی ناواقف ہوں۔ اس کے علاوہ وہ اپنے پاؤں

بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا

اپنے پاؤں کو | تاکہ ظاہر ہو | وہ کچھ جو | وہ چھپاتی ہیں | سے | اپنی زینت | اور تم توبہ کرو | طرف | اللہ کی | سب

زور سے نہ ماریں کہ ان کی چھپی زینت معلوم ہو جائے۔ اور اے ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کی طرف رجوع کرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾ وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ

اے | ایمان والو | تاکہ تم | تم فلاح پاؤ | اور تم نکاح کرو | رنڈووں کے | اپنے میں سے

تاکہ فلاح پاؤ۔ اور جن کا نکاح نہیں ان کا نکاح کر دو۔

وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ

اور صحت مندوں کے | سے | اپنے غلاموں میں | اور اپنی لونڈیوں میں سے | اگر | وہ ہوں گے | غریب | غنی کردے گا انکو | اللہ

اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں ان کا بھی نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ انہیں

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

سے | اپنے فضل | اور اللہ ہے | وسعت والا | خوب جاننے والا | اور چاہئے کہ پاکدامن رہیں | وہ جو | نہیں | کر پاسکتے

اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ اور جو لوگ نکاح نہ کر پائیں انہیں

نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ

نکاح | یہاں تک کہ | غنی کردے انکو | اللہ | سے | فضل اپنے | اور جو لوگ | چاہتے ہیں | تحریر آزادی کی

چاہئے کہ صبر کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے۔ اور تمہارے وہ غلام جو مال دے کر آزاد ہونے کے طالب

مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ

ان میں سے | جن کے مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے | تو تم تحریر آزادی کی لکھ دو انکو | اگر | تم جانو | ان میں | بھلائی

ہوں تو ان سے اس کا معاہدہ کر لو اگر تم ان میں صلاحیت پاؤ۔

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى

اور تم دو ان کو | سے | مال | اللہ کے | جو | اس نے دیا تم کو | اور نہ | تم مجبور کرو | اپنی لونڈیوں کو | پر

اور ان کی مدد کرو اس مال سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو پیشے پر مجبور نہ

الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ

بدکاری | اگر | وہ چاہیں | پاکدامن رہنا | تاکہ تم حاصل کرو | مال | زندگی کا | دنیا کی | اور جو کوئی

کرو جبکہ وہ پاکدامن رہنا چاہتی ہوں۔ اور جو کوئی اس لئے کہ تم لوگوں کو دنیا کا کچھ مال حاصل ہو جائے انہیں

يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ

مجبور کرے گا ان کو | تو بیشک | اللہ ہے | سے | بعد | ان کے مجبور کیے جانے کے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور بیشک | ہم نے نازل کیں

مجبور کرے گا تو اللہ ان مجبور عورتوں کے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ اے مسلمانو! ہم نے تمہاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

تمہاری طرف | آیتیں | واضح کرنیوالی | اور مثالیں | سے | ان لوگوں جو | جوگزر چکے | سے | پہلے تم

طرف روشن آیتیں اتاری ہیں۔ پہلی قوموں کی مثالیں بیان کر دی ہیں اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے

ع 4 8 10 وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ

اور نصیحت | پرہیزگاروں کے لیے | اللہ | نور ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | مثال | اس کے نور کی

نصیحت سنا دی ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

جیسے طاق | جس میں | چراغ ہو | چراغ | میں | فانوس | فانوس | جیسے کہ وہ ہو

ایسی ہے جیسے طاق میں چراغ رکھا ہو، چراغ شیشے میں ہو، شیشہ ایسا ہو

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ

تارا | چمکتا | روشن ہوتا ہو | سے | درخت | مبارک | زیتون | جو نہ | مشرقی

جیسے چمک دار تارا۔ اس چراغ کو زیتون کے مبارک درخت کا تیل ملتا ہو جو مشرقی

وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰى

اور نہ مغربی | قریب ہے کہ | تیل اسکا | بھڑک اٹھے | اور اگرچہ | نہ | اُس کو چھوئے | آگ | روشنی ہو | پر

اور مغربی دونوں رُخ پر پھیلا ہوا ہو۔ یہ تیل ایسا ہو گویا آگ کے چھوئے بغیر خود بخود جل اٹھے گا۔ گویا ہر طرف روشنیاں ہی

نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

روشنی | ہدایت دیتا ہے | اللہ | اپنے نور کی طرف | جسے | وہ چاہے | اور بیان کرتا ہے | اللہ | مثالیں

روشنیاں ہوں۔ اللہ اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اللہ مثالیں بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

لوگوں کے لئے | اور اللہ ہے | ہر | ایک چیز کو | خوب جاننے والا | میں | ان گھروں | کہ حکم دیا ہے | اللہ نے | کہ | بلند کیا جائے

تا کہ لوگ سمجھیں اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اس نور سے فیض یاب لوگ ان مسجدوں میں جاتے ہیں جن کے بارے میں

وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾ۙ رِجَالٌ ۙ

اور ذکر کیا جائے | ان میں | اس کا نام | تسبیح کرتے ہیں | اس کی | ان میں | صبح کو | اور شام کو | وہ مرد

اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کا احترام کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ جہاں ایسے مرد صبح وشام اللہ کو یاد کرتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ

کہ نہیں | غافل کرتی ان کو | تجارت | اور نہ | فروخت | سے | یاد | اللہ کی | اور قائم کرنے سے | نماز کے

جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے، نماز کی پابندی سے

وَاِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ ﴿37﴾

اور دینے | زکوٰۃ کے | وہ ڈرتے ہیں | اس دن سے | پھر جائیں گے | جس میں | دل | اور آنکھیں

اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

تا کہ بدلہ دے ان کو | اللہ | بہتر | اس کا جو | انہوں نے کیا | اور زیادہ دے انکو | سے | اپنے فضل | اور اللہ

وہ سب اس لئے کرتے ہیں تا کہ اللہ انہیں ان کے عمل کا بہترین بدلہ دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے۔ اور اللہ

يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ

روزی دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | بغیر | حساب کے | اور جو لوگ | کافر ہوئے | ان کے اعمال ہیں

جسے چاہتا ہے بےحساب دیتا ہے۔ مگر کافروں کے اعمال کی مثال

كَسَرَابٍۢ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ

جیسے سراب | میدان میں | گمان کرتا ہے اسکو | پیاسا | پانی | یہاں تک کہ | جب | وہ آئے اسکے پاس | نہ | وہ پائے

ایسی ہے جیسے چٹیل میدان میں پانی کے دھوکے کا سراب ہو، پیاسا اسے دور سے پانی سمجھے مگر جب اس کے پاس پہنچے تو وہاں کچھ نہ

شَيۡـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۙ ﴿39﴾

اسے کچھ بھی | اور وہ پائے | اللہ کو | پاس اُس کے | پھر وہ پورا کرے اسکے لئے | حساب اسکا | اور اللہ ہے | بہت جلد | حساب لینے والا

پائے۔ صرف اللہ کو موجود پائے جو اس کے کفر کا حساب چُکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ يَّغۡشٰٮهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ

یا | جیسے اندھیرے ہوں | میں | سمندر | گہرے | ڈھانپتی ہے اسے | موج | سے | اُس کے اُوپر | اور موج ہے | سے

یا اُن کے اعمال کی مثال کسی گہرے سمندر کے اندرونی اندھیرے کی سی ہے جسے موجوں نے ڈھانپ رکھا ہو،

فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ

اُس کے اُوپر | بادل ہے | اندھیرے ہیں | بعض انکے | اوپر | بعض کے | جب | وہ نکالے | ہاتھ اپنا

اُوپر سے بادل چھائے ہوں، اندھیروں پر اندھیرے ہوں۔ کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع 5/6 11

نہ ہو کہ | وہ دیکھے اسے | اور جو کوئی کہ | نہ | کرے | اللہ | اُس کے لیے | روشنی | تو نہیں | اس کے لئے | کوئی | روشنی

نظر نہ آئے اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کے لئے کوئی روشنی نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ

کیا نہیں تو نے دیکھا | کہ بے شک | اللہ ہے | تسبیح کرتا ہے | اسکی | جو کوئی بھی ہے | میں | آسمانوں | اور زمین میں | اور پرندے

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے بھی جو

صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

پر کھولے ہوئے | ہر ایک | بیشک | جانتا ہے | نماز اپنی | اور تسبیح اپنی | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | اسے جو

پر پھیلائے ہوئے اُڑتے ہیں۔ ہر کوئی اپنی عبادت اور تسبیح جانتا ہے۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو

يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾

وہ کرتے ہیں | اور اللہ کے لئے ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور طرف | اللہ کی ہے | لوٹ کر جانا

کچھ وہ کرتے ہیں۔ اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ ہی کے پاس سب کو جانا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

کیا نہیں تو نے دیکھا | کہ بے شک | اللہ | چلاتا ہے | بادلوں کو | پھر | ملاتا ہے | اُن کے درمیان | پھر | وہ کرتا ہے ان کو

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے۔ انہیں آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر انہیں تہہ بہ تہہ کر

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ

تہہ در تہہ | پھر تو دیکھتا ہے | مینہ | نکلتا ہے | سے | اس کے اندر | اور وہ اتارتا ہے | سے | آسمان | سے

دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو جو اُس کے بیچ سے برستی ہے۔ کبھی اللہ آسمان سے ایسی ژالہ باری

جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ

پہاڑوں | ان میں | اولے | پھر وہ پہنچاتا ہے | اس کو | جسے | وہ چاہتا ہے | اور وہ پھیر دیتا ہے اسے | سے | جس

کرتا ہے گویا اولوں کے پہاڑ برسا رہا ہے۔ پھر جس کو چاہتا ہے ان سے نقصان

يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ ؕ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

وہ چاہتا ہے | قریب ہے کہ | چمک | اس کی بجلی کی | لے جائے | آنکھوں کو | پھیرتا ہے | اللہ | رات کو

پہنچاتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے بچا لیتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے اُس کی بجلی کی چمک ابھی نگاہوں کو اُچک لے گی۔ اللہ رات کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ

اور دن کو | بیشک ہے | میں | اس | ضرور سبق | آنکھوں والوں کے لیے | اور اللہ نے | پیدا کیا | ہر

اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ بے شک اس میں سمجھ دار لوگوں کے لئے بڑا سبق ہے۔ اللہ نے ہر جاندار کو پانی

دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

جاندار کو | سے | پانی | پس بعض انکے ہیں | جو | چلتے ہیں | پر | اپنے پیٹ | اور بعض انکے ہیں | جو

سے پیدا کیا۔ پھر ان میں سے کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے، کوئی دو پاؤں پر

يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ

چلتے ہیں | پر | دو پاؤں پر | اور بعض انکے ہیں | جو | چلتے ہیں | پر | چار پاؤں | پیدا کرتا ہے | اللہ

چلتا ہے اور کوئی چار پیروں پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿45﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

جو کچھ | وہ چاہتا ہے | بیشک | اللہ ہے | اوپر | ہر ایک | چیز کے | قادر | بیشک | ہم نے نازل کیں | آیتیں

پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بےشک ہم نے واضح آیتیں نازل

مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾

واضح کرنے والی | اور اللہ | ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | طرف | راہ | سیدھی کی

کی ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اللہ پر | اور رسول پر | اور ہم نے اطاعت کی | پھر | پھر جاتا ہے | ایک فریق | ان کا

منافقین کہتے ہیں ”ہم اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان لائے اور اطاعت کی۔“ مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

سے | بعد | اسکے | اور نہیں | وہ ہیں | ایمان والے | اور جب | انہیں بلایا جاتا ہے | طرف | اللہ کی

اپنی بات سے پھر جاتا ہے۔ ایسے لوگ ایمان والے نہیں۔ جب انہیں اللہ اور رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ﷺ

وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ يَّكُنْ

اور اس کے رسول کی | تا کہ وہ فیصلہ کرے | ان کے درمیان | اچانک | ایک فریق ہے | ان کا | منہ پھیرنے والا | اور اگر | ہو

ان کے درمیان فیصلہ کریں تو اُن میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔ لیکن اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوٓا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿49﴾ أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ

ان کا | حق | وہ آتے ہیں | اس کی طرف | جلدی مطیع ہوکر | کیا | میں | ان کے دلوں | بیماری ہے | یا وہ

حق انہیں ملنے والا ہوتو پھر رسول ﷺ کی طرف سر جھکائے چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں منافقت ہے؟ یا وہ شک میں

ارْتَابُوٓا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰٓئِكَ

شک میں پڑے ہیں | یا | وہ ڈرتے ہیں | کہ | حق تلفی کرے گا | اللہ | ان کی | اور اُس کا رسول | بلکہ | وہ لوگ

پڑے ہوئے ہیں؟ یا انہیں اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ اُن کی حق تلفی کریں گے۔ بلکہ یہی لوگ

ع 6 10 12 هُمُ الظَّٰلِمُونَ ﴿50﴾ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوٓا إِلَى اللَّهِ

وہی ہیں | ظالم | یقیناً | ہے | بات | ایمان والوں کی | جب | وہ بلائے جاتے ہیں | طرف | اللہ کی

ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات یہ ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اوراس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ رسول ﷺ ان

وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ

اوراس کے رسول کی | تا کہ وہ فیصلہ کرے | درمیان اُن کے | یہ کہ | وہ کہیں | ہم نے سنا | اور ہم نے اطاعت کی | اور وہ لوگ | وہی ہیں

کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ کہتے ہیں ”ہم نے سنا اور ہم نے مانا۔“ یہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ﴿51﴾ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰٓئِكَ

فلاح پانے والے | اور جو کوئی | اطاعت کرے | اللہ کی | اوراس کے رسول کی | اور ڈرے | اللہ سے | اور تقویٰ اختیار کرے اسکا | تو وہ لوگ

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں، اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار

هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿52﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَٰنِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ

وہی ہیں | کامیاب | اور انہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ کی | سخت | اپنی قسمیں | کہ اگر | تو حکم دے انکو

کریں وہی کامیاب ہیں۔ اے نبی ﷺ یہ منافق لوگ اللہ کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ ﷺ انہیں جہاد کا حکم دیں تو وہ

لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌۢ بِمَا

البتہ ضرور وہ نکل جائینگے | کہہ دیجئے | نہ | تم قسمیں کھاؤ | صرف اطاعت | بھلی ہو | بیشک | اللہ ہے | باخبر | اس سے جو

ضرور نکلیں گے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”قسمیں نہ کھاؤ“ بس دستور کے مطابق اطاعت ہونی چاہئے۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو

تَعْمَلُونَ ﴿53﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

تم کرتے ہو | کہہ دیجئے | تم اطاعت کرو | اللہ کی | اورتم اطاعت کرو | رسول کی | پھر اگر | وہ پھر جائیں | تو بے شک

اللہ اس سے باخبر ہے۔“ اور آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم منہ موڑو گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ

اس پر ہے | جو | ذمہ داری ڈالی گئی | اور تم پر ہے | جو | تم پر ذمہ داری ڈالی گئی | اور اگر | تم اطاعت کرو اسکی | تو تم ہدایت پاؤ گے

تو رسول ﷺ اپنے کیے کا ذمہ دار ہے اور تم اپنے کیے کے ذمہ دار ہو، لیکن اگر تم رسول ﷺ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ

اور نہیں پر | رسول | مگر | پہنچا دینا | واضح | وعدہ کیا | اللہ نے | ان لوگوں سے | جو ایمان لائے | تم میں سے

اور رسول ﷺ کے ذمّے صاف پیغام پہنچا دینا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ

اور عمل کئے | اچھے | ضرور وہ خلافت عطا کرے گا انکو | میں | زمین | جیسے | اس نے خلافت عطا کی | ان لوگوں کو جو تھے

اور نیک عمل کریں کہ وہ انہیں زمین میں اِقتدار دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو اقتدار

مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ

سے | پہلے ان | اور البتہ ضرور وہ اقتدار دے گا | ان کے لئے | ان کے دین کو | جو کہ | اس نے پسند کیا | ان کے لئے

دیا تھا۔ اور ان کے لئے اس دین کو مضبوط قائم کردے گا جسے اللہ نے ان کے حق میں پسند فرمایا ہے۔

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ

اور ضرور وہ بدل دے گا انکے لئے | سے | بعد | ان کے خوف کو | امن میں | وہ عبادت کریں گے میری | نہیں | وہ شریک ٹھہرائینگے | میرا

ان کے خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔ وہ صرف میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ

شَيْئًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ وَاَقِيْمُوا

کسی کو | اور جو کوئی | کفر کرے | بعد | اسکے | تو ایسے لوگ | وہی ہیں | نافرمان | اور تم قائم کرو

ٹھہرائیں گے۔ اور جو اِس کے بعد کفر کریں گے وہ نافرمان ہوں گے۔ مسلمانو! نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾

نماز کو | اور تم دو | زکوۃ | اور تم اطاعت کرو | رسول کی | تاکہ تم | تم پر رحم کیا جائے

قائم کرو، زکوۃ ادا کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور کافروں

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

نہ تو گمان کر | ان کو جو | کافر ہوئے | کہ وہ عاجز کردینے والے ہیں | میں | زمین | اور ٹھکانہ ان کا ہے | آگ

کے بارے میں یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں ہمارے قابو سے باہر نکل جائیں گے۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 7/7 13

وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ

اور البتہ وہ برا ہے | ٹھکانا | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | چاہیے کہ اجازت لیں تم سے | وہ لوگ | جن کے مالک ہوئے

جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے غلاموں اور نابالغ بچوں کو بھی گھر میں داخل

اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ

تمہارے دائیں ہاتھ | اور وہ لوگ جو | نہیں | پہنچے | بلوغت کو | تم میں سے | تین | بار | سے | پہلے

ہونے کے لئے تین وقتوں میں اجازت لینی چاہئے۔ فجر کی

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ

نماز | فجر | اور جس وقت | تم اتارتے ہو | اپنے کپڑے | دوپہر کو | اور سے | بعد

نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے اتارتے ہو اور عشاء

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

نماز | عشاء کے | تین ہیں | پردے کے اوقات | تمہارے لئے | نہیں ہے | تم پر | اور نہ | ان پر

کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لئے پردے کے ہیں۔ ان اوقات کے سوا تمہارے اور ان کے لئے بلا اجازت آنے جانے

جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ كَذٰلِكَ

گناہ | ان کے بعد | پھرنے والے ہیں | تم پر | بعض تمہارے ہیں | پر | بعض | اسی طرح

میں کوئی گناہ نہیں۔ کیونکہ تم ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾ وَاِذَا بَلَغَ

بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | آیتیں | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور | جب | پہنچیں

اللہ تم سے اپنی آیتیں واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جب تمہارے بچے

الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

لڑکے | تم میں سے | بلوغت کو | تو چاہیے کہ وہ اجازت لیں | جیسے | اجازت لیتے ہیں | وہ لوگ جو ہیں | سے

بالغ ہو جائیں تو چاہئے کہ وہ بھی بڑوں کی طرح اجازت لے کر داخل

قَبْلِهِمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾

پہلے انکے | اسی طرح | بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | اپنی آیتیں | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا

ہوا کریں۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ

اور بیٹھ رہنے والیاں | سے | عورتوں میں | وہ جو | نہیں | امید رکھتیں | نکاح کی | تو نہیں ہے | اوپر ان کے

اور بڑی بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، ان پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنی چادریں اُتار رکھیں بشرطیکہ

جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ وَاَنْ

گناہ | کہ | وہ اتار رکھیں | کپڑے اپنے | بغیر | نمائش کرنے والیاں | زینت کی | اور اگر

وہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ لیکن اگر وہ احتیاط کریں

یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿60﴾ لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی

وہ بچیں اس سے تو | بہتر ہے | ان کے لئے | اور اللہ ہے | خوب سننے والا | بہت جاننے والا | نہیں ہے | پر | اندھے

تو ان کے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں

حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤی

کوئی حرج | اور نہ | پر | لنگڑے | کوئی حرج | اور نہ | پر | مریض | کوئی حرج | اور نہ | پر

اگر کوئی اندھا، لنگڑا یا بیمار شخص کسی کے ساتھ اس کے گھر میں کھانا کھا لے۔ اور خود

اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآىِٕكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

تمہارے اپنے | کہ | تم کھاؤ | سے | اپنے گھروں | یا | گھروں | اپنے باپوں کے | یا | گھروں

تمہارے لئے بھی کوئی حرج نہیں اگر تم اپنے گھر میں کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں میں کھاؤ جو تمہارے باپ،

اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

اپنی ماؤں کے | یا | گھروں | اپنے بھائیوں کے | یا | گھروں | اپنی بہنوں کے | یا | گھروں

ماں، بھائی، بہن، چچا،

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

اپنے چچاؤں کے | یا | گھروں | اپنی پھوپھیوں کے | یا | گھروں | اپنے ماموؤں کے | یا | گھروں

پھوپھی، ماموں، خالہ کے

خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِیْقِكُمْ ؕ لَیْسَ عَلَیْكُمْ

اپنی خالاؤں کے | یا | جن کے | تم مالک ہوئے ہو | اُن کی چابیوں کے | یا | اپنے دوست کے | نہیں ہے | تم پر

گھر ہوں یا ان لوگوں کے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو، یا تمہارے دوستوں کے گھر ہوں۔ اور اس میں بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا

گناہ | کہ | تم کھاؤ | سب مل کر | یا | الگ الگ | پھر جب | تم داخل ہو | گھروں میں | تو تم سلام کرو

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ لیکن جب تم گھروں میں داخل ہو تو چاہئے کہ اپنے لوگوں

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ

پر | اپنے لوگوں | دعائے خیر | سے | طرف | اللہ کی | برکت والی | پاکیزہ | اسی طرح

کو وہ سلام کرو جو اللہ کی طرف سے ایک بابرکت پاکیزہ دعا ہے۔ اس طرح اللہ اپنے

ع 8 4 14 يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ع ﴿61﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ

بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | آیتیں | تا کہ تم | سمجھو | یقیناً | اہل ایمان | وہ ہیں جو

احکام تم سے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ ایمان والے تو وہ ہیں

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ

ایمان لائے | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | اور جب | ہوں | اس کے ساتھ | پر | کام | اجتماعی

جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر پختہ ایمان رکھتے ہیں۔ جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول ﷺ کے

لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

نہیں وہ جاتے | یہاں تک کہ | وہ اجازت لیں اس سے | بیشک | جو لوگ | اجازت لیتے ہیں تجھ سے | وہی لوگ ہیں | جو

ساتھ ہوں تو کبھی اُٹھ کر نہیں جاتے جب تک رسول ﷺ سے اجازت نہ لے لیں۔ اے نبی ﷺ جو لوگ ایسے موقعوں پر اجازت

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

ایمان رکھتے ہیں | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | پھر جب | وہ اجازت طلب کریں تجھ سے | بعض کے لیے | اپنے کام | تو اجازت دے

لے کر جاتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو

لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿62﴾

اسے جسے | تو چاہے | ان میں سے | اور تو بخشش مانگ | اُن کے لئے | اللہ سے | بیشک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان

آپ ﷺ ان میں سے جسے مناسب سمجھیں اجازت دیں اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کریں۔ بے شک اللہ بخشنے والا

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ

نہ | تم سمجھو | پکارنا | رسول کا | اپنے درمیان | جیسے پکارنا ہے | بعض تمہارے کا | بعض کو | بیشک

رحم کرنے والا ہے۔ مسلمانو! نبی ﷺ کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ج فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

جانتا ہے | اللہ | انکو جو | کھسک جاتے ہیں | تم میں سے | نظر بچا کر | پس چاہیے کہ ڈریں | وہ لوگ جو

تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ جو لوگ حکم کے خلاف کرتے ہیں

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ

مخالفت کرتے ہیں | کی | اس کے حکم | اس سے کہ | پہنچ جائے انکو | کوئی آزمائش | یا | پہنچ جائے انکو | عذاب

انہیں ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آفت نہ آ جائے یا انہیں درد ناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿63﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قَدْ يَعْلَمُ مَآ

دردناک | آگاہ رہو | بیشک | اللہ کا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور زمین میں | بیشک | وہ جانتا ہے | جو کچھ

نہ پکڑ لے۔ یاد رکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ بے شک اللہ تمہاری

اَنْتُمْ عَلَيْهِ ط وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ط وَاللّٰهُ

تم ہو | اس پر | اور جس دن | وہ پھیرے جائیں گے | اس کی طرف | پھر وہ بتائے گا انکو | وہ کچھ جو | انہوں نے کیا | اور اللہ ہے

حالت کو خوب جانتا ہے اور جس دن لوگ اللہ کی طرف لائے جائیں گے وہ انہیں آگاہ کر دے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں اور اللہ

9 ع 3 15

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع

ہر ایک | چیز کو | خوب جاننے والا

ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(25) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (42)

اٰيَاتُهَا 77 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ﴿1﴾ لا

بہت برکت والا ہے | جس نے | نازل کیا | قرآن | پر | اپنے بندے | تاکہ وہ ہو | جہاں والوں کے لیے | خبردار کرنے والا

بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا تا کہ سارے جہان والوں کو خبردار کر دے۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

وہی ہے | جس کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور نہیں | وہ رکھتا | کوئی اولاد | اور نہیں | ہے

اسی ذات کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی۔ اس کی بادشاہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿2﴾

اس کا | کوئی شریک | میں | بادشاہی | اور اس نے پیدا کیا | ہر ایک | چیز کو | پھر اس نے اندازہ کیا اسکا | خوب اندازہ کر کے

میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

اور انہوں نے بنائے | سے | سوا اسکے | معبود | نہیں | وہ پیدا کرتے | کچھ بھی | اور وہ | پیدا کئے جاتے ہیں

مگر مشرکوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا لئے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود مخلوق ہیں

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

اور نہیں وہ اختیار رکھتے | اپنے آپ کا | نقصان | اور نہ | نفع کا | اور نہیں | وہ اختیار رکھتے | موت کا | اور نہ | زندگی کا

جنہیں کوئی اختیار نہیں، نہ نفع نقصان کا، نہ موت کا، نہ زندگی کا اور نہ دوبارہ

وَّلَا نُشُوْرًا ﴿3﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨ افْتَرٰىهُ

اور نہ | دوبارہ جی اٹھنے کا | اور کہا | انہوں نے جو | کافر ہوئے | نہیں ہے | یہ | مگر | جھوٹ | اس نے گھڑ لیا ہے اسے

پیدا کرنے کا۔ کافر کہتے ہیں "یہ قرآن جھوٹ ہے جو ایک شخص نے گھڑ لیا ہے

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿4﴾ وَقَالُوْٓا مع

اور مدد کی ہے اسکی | اس پر | لوگوں | دوسرے نے | پس بیشک | وہ لائے | ظلم | اور جھوٹ | اور انہوں نے کہا

اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔" مگر یہ کہہ کر انہوں نے بڑا ظلم کیا اور جھوٹ بولا۔ اور کہتے ہیں

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿5﴾

کہانیاں | پہلوں کی | لکھی ہوئی ہیں وہ | وہ | لکھوائی جاتی ہیں | اس پر | صبح | اور شام

"یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں جو اس نے لکھوا لئے ہیں۔ وہی صبح و شام پڑھ کر سنا دیئے جاتے ہیں۔"

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

کہہ دیجئے | نازل کیا ہے اسے | اس نے جو | جانتا ہے | راز کو | جو ہے | میں آسمانوں | اور زمین میں | بیشک وہ | ہے

اے نبی ﷺ آپ ان سے کہیں "اس قرآن کو اللہ نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے۔ بے شک وہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿6﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ

بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور انہوں نے کہا | کیا ہے | اس | رسول کو | جو کھاتا ہے | کھانا | اور چلتا ہے

بخشنے والا مہربان ہے۔" اور وہ کہتے ہیں "یہ کیسا رسول ﷺ ہے جو کھانا کھاتا اور بازاروں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦ ۙ اَوْ

میں | بازاروں | کیوں نہ | نازل ہوا | اس پر | فرشتہ | پھر وہ ہوتا | اس کے ساتھ | خبردار کرنے والا | یا

میں چلتا پھرتا ہے؟ کیوں نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر لوگوں کو خبردار کرتا۔ یا

يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ

ڈالا جاتا | اس کی طرف | خزانہ | یا | ہو | اس کا | باغ | وہ کھائے | جس سے | اور کہا

اس کے لئے کوئی خزانہ اتارا جاتا۔ یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا۔" اور ان ظالموں

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

ظالموں نے | نہیں | تم پیروی کرتے | مگر | آدمی | جادو کئے گئے کی | تو دیکھ | کیسے | انہوں نے بیان کیں

نے مسلمانوں سے کہا "تم لوگ ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو، جس پر کسی نے جادو کیا ہے" اے نبی ﷺ دیکھیں یہ لوگ آپ ﷺ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ⑨ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ (1 ع 9 16)

تیرے لئے | مثالیں | پھر وہ گمراہ ہوئے | پس نہیں | وہ پا سکتے | راہ | بہت برکت والا ہے | وہ جو | اگر

کے بارے میں کیسی عجیب باتیں بناتے ہیں اور ایسے گمراہ ہو چکے ہیں کہ کسی طرح راہ پر نہیں آ سکتے۔ حالاں کہ بڑا بابرکت ہے

شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

چاہے | بنادے | تیرے لئے | بہتر | سے | اس | باغات | بہتی ہیں | سے | اُن کے نیچے | نہریں

اللہ جو چاہے تو اے نبی ﷺ ان کی کہی ہوئی چیزوں سے بہتر چیزیں آپ ﷺ کو عطا فرما دے۔ ایسے باغات جن میں نہریں بہتی

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ

اور وہ بنادے | تیرے لئے | محلات | بلکہ | انہوں نے انکار کیا | قیامت کی گھڑی کا | اور ہم نے تیار کی ہے | اس کے لئے

ہوں اور آپ ﷺ کے لئے محلات بنا دے۔ مگر یہ لوگ قیامت کو نہیں مانتے اور جو قیامت کے

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ⑪ ج اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا

جو انکار کرے | قیامت کی گھڑی کا | آگ | جب | وہ دیکھے گی ان کو | سے | جگہ | دور کی | وہ سنیں گے

منکر ہوں ہم نے ان کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب وہ انہیں دُور سے دیکھے گی تو وہ اس کا بھپرنا اور دھاڑنا سنیں

لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ⑫ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ

اس کی | آواز غصے کی | اور چلانے کی | اور جب | وہ ڈالے جائیں گے | اس میں | جگہ | تنگ میں | جکڑے ہوئے

گے۔ اور جب وہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے تو وہاں موت کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا

وہ پکاریں گے | وہاں | ہلاکت کو | نہ | تم پکارو | آج کے دن | ہلاکت | ایک کو | اور تم پکارو

پکاریں گے۔ ان سے کہا جائے گا ''آج ایک ہلاکت کو نہ پکارو، بہت سی ہلاکتوں

ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ

ہلاکتوں | کئی کو | کہہ دیجیے | کیا یہ ہے | بہتر | یا | جنت | ہمیشہ رہنے کی | جس کا | وعدہ کیا گیا ہے

کو پکارو'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں سے پوچھیں ''کیا دوزخ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا وعدہ

الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ

پرہیزگاروں سے | ہے | ان کے لئے | بدلہ | اور ٹھکانا | ان کے لئے | اس میں | جو | وہ چاہیں گے

پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لئے بدلہ اور ٹھکانا ہے۔ اس میں ان کے لئے سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے

خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

ہمیشہ رہنے والے ہیں | یہ ہے | پر | تیرے رب | وعدہ | سوال کیا ہوا | اور جس دن | وہ جمع کرے گا انکو | اور اسکو جسے

اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ آپ ﷺ کے رب کا وعدہ ہے جسے اس نے پورا کرنا ہے۔ اور جس دن اللہ ان

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ

وہ پوجتے ہیں | سے | سوا | اللہ کے | پس وہ کہے گا | کیا تم | تم نے گمراہ کیا | بندوں میرے | ان کو

مشرکوں کو اور ان کے معبودوں کو جمع کرے گا پھر ان معبودوں سے پوچھے گا ''کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا؟

اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿17﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ

یا | وہی | وہ بھٹک گئے | راہ سے | وہ کہیں گے | پاک ہے تو | نہیں | ہے | جائز | ہمارے لئے | کہ

یا وہ خود گمراہ ہوئے؟ وہ کہیں گے ''تیری ذات پاک ہے۔ ہماری کیا مجال ہم تیرے سوا

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

ہم بنائیں | سے | تیرے سوا | کوئی | کارساز | اور لیکن | تو نے فائدہ دیا انکو | اور ان کے باپوں کو | یہاں تک کہ

اوروں کو کارساز بناتے۔ مگر تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا میں خوب سامان دیا یہاں تک کہ وہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿18﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

وہ بھول گئے | نصیحت | اور وہ تھے | لوگ | ہلاک ہونے والے | پس بیشک | انہوں نے جھٹلایا تمہیں | جو کچھ | تم کہتے تھے

نصیحت بھول گئے اور ہلاک ہونے والے بنے۔'' پھر مشرکوں سے کہا جائے گا ''لو'' تمہارے معبودوں ہی نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

پھرنہ | تم طاقت رکھتے تھے | (عذاب کو) پھیرنے کی | اور نہ | مدد کرنے کی | اور جو کوئی | ظلم کرے گا | تم میں سے | ہم چکھائیں گے اسے

تمہیں تمہاری باتوں میں جھوٹا کہہ دیا۔ اب نہ اپنے آپ کو عذاب سے بچا سکتے ہو اور نہ تمہیں کہیں سے کوئی مدد مل سکتی ہے" اور اے

عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ

عذاب | بڑا | اور نہیں | ہم نے بھیجا | پہلے تیرے | سے | رسولوں کو | مگر | یہ کہ وہ

لوگو تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے

لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

ضرور وہ کھاتے تھے | کھانا | اور وہ چلتے پھرتے تھے | میں | بازاروں | اور ہم نے بنایا | اُن کے بعض کو

سب کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اے لوگو ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿20﴾ ع 2 / 11 / 17

بعض کے لیے | آزمائش | کیا تم صبر کرتے ہو | اور ہے | آپ کا رب | خوب دیکھنے والا

بنایا ہے۔ تو کیا تم آزمائشوں پر صبر کرتے ہو؟ یاد رکھو، تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

اور کہا | انہوں نے جو | نہیں | امید رکھتے | ہماری ملاقات کی | کیوں نہیں | نازل کئے گئے | ہم پر | فرشتے | یا

وہ لوگ جنہیں ہمارے سامنے پیش ہونے کا ڈر نہیں، کہتے ہیں ”ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا

نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿21﴾ يَوْمَ

ہم دیکھتے | رب اپنے کو | بے شک | انہوں نے تکبر کیا | میں | اپنے آپ | اور سرکشی کی | سرکشی کرنا | بڑی | جس دن

ہمارا رب ہمارے سامنے کیوں نہیں آتا؟“ انہوں نے اپنے جی میں اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا اور سرکشی میں حد سے بڑھ گئے۔ مگر

يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا

وہ دیکھیں گے | فرشتوں کو | نہیں | خوشی ہوگی | اس دن | مجرموں کو | اور وہ کہیں گے | دور

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن اِن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہ ہو گی، بلکہ کہیں گے

مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً

دور کرنا | اور ہم آگے بڑھے | طرف | اس کی جو | انہوں نے کیا | کوئی | عمل | پھر ہم نے کر دیا اسے | ریت

”پناہ پناہ“ اور ہم ان کے کئے ہوئے اعمال کی طرف بڑھیں گے اور انہیں اُڑتی ہوئی خاک

مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿24﴾

بکھری ہوئی | والے | جنت | اس دن | بہتر ہیں | ٹھکانے میں | اور اچھے ہیں | قیلولہ کرنے کی جگہ

بنا دیں گے۔ جنت والے اُس دن بہترین ٹھکانے اور نہایت اچھی آرام گاہ میں ہوں گے۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿25﴾ اَلْمُلْكُ

اور جس دن | پھٹ جائے گا | آسمان | بادلوں سمیت | اور نازل کیے جائیں گے | فرشتے | نازل ہو کر | بادشاہی

اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا، اس میں سے ایک بدلی ظاہر ہوگی جس کے اندر سے فرشتے لگاتار اُتارے جائیں گے۔ اس دن

يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾ وَيَوْمَ

اس دن | ثابت ہے | رحمان کے لئے | اور ہوگا | وہ دن | پر | کافروں | سخت مشکل | اور اس دن

حقیقی بادشاہی رحمان کی ہو گی۔ کافروں کے لئے وہ دن بڑا سخت ہو گا۔ ظالم شخص

يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ

کاٹ کھائے گا | ظالم | اپنے دونوں ہاتھوں کو | وہ کہے گا | اے کاش مجھے | میں بناتا | ساتھ | رسول کے

افسوس سے اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا اور کہے گا ”کاش میں نے رسول ﷺ کے ساتھ راہ اختیار کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبِيْلًا ﴿27﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿28﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ

راہ | ہائے افسوس مجھے | کاش کہ میں | نہ | میں بناتا | فلاں کو | دوست | بے شک | اس نے غافل رکھا مجھے

ہوتی۔ ہائے میری بدبختی! کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا، اسی نے مجھے گمراہ کر کے

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿29﴾

سے | قرآن | اسکے بعد | جب | آیا میرے پاس | اور ہے | شیطان | انسان سے | بے وفائی کرنے والا

اس نصیحت سے بہکا دیا جو میرے پاس آ چکی تھی۔" اور شیطان تو ہے ہی انسان کو دغا دینے والا۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾

اور کہا | رسول نے | اے میرے رب | بیشک | میری قوم نے | رکھا | اس | قرآن کو | چھوڑا ہوا

اور رسول ﷺ کہیں گے "اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا"

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

اور اسی طرح | ہم نے بنائے | واسطے ہر | نبی کے | دشمن | سے | مجرموں میں | اور کافی ہے | تیرا رب

اور اے نبی ﷺ ہم نے اسی طرح مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا۔ اور آپ ﷺ کا رب رہنمائی

هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿31﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ

ہدایت دینے والا | اور مددگار | اور کہا | انہوں نے جو | کافر ہوئے | کیوں نہ | نازل ہوا | اس پر | قرآن

اور مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔ کافروں نے کہا "اس شخص پر ایک ہی دفعہ پورا قرآن کیوں نہیں

جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿32﴾ مع

پورا | ایک بار | اسی طرح ہے | تاکہ ہم مضبوط رکھیں | اس سے | دل تیرے کو | اور ہم نے پڑھا اس کو | ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا

اتارا گیا؟" ایسا اس لئے ہے تاکہ اس کے ذریعے ہم آپ ﷺ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر نازل کیا

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾ ط

اور نہیں | وہ لاتے تیرے پاس | کوئی بات | مگر | ہم لاتے ہیں تیرے پاس | حق کو | اور بہت اچھی | تفسیر کر کے

ہے۔ اور یہ لوگ جو اعتراض بھی کریں گے ہم اس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت آپ ﷺ کو بتا دیں گے۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

جو لوگ | جمع کئے جائیں گے | پر | اپنے مونہوں | طرف | دوزخ کی | وہی ہیں | برے | جگہ کے لحاظ سے

یہ وہ لوگ ہیں جو منہ کے بل جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے۔ ان کا ٹھکانا بہت برا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 ع 14 1

وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ

اور بہت بھٹکے ہوئے | راستے سے | اور بے شک | ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب | اور ہم نے بنایا | اس کے ساتھ | اس کے بھائی

اور اِن کا راستہ نہایت گمراہی کا ہے۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو ان کا

هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿35﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ط

ہارون کو | مددگار | پھر ہم نے کہا | تم دونوں جاؤ | طرف | قوم کی | جنہوں نے | جھٹلایا | ہماری آیتوں کو

مدد گار بنایا۔ ہم نے انہیں حکم دیا ”تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔“

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿36﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

پھر ہم نے ہلاک کر دیا انکو | ہلاک کرنا | اور قوم | نوح کی | جب | انہوں نے جھٹلایا | رسولوں کو | ہم نے غرق کیا انکو

مگر پھر ہم نے ان لوگوں کو بالکل تباہ کر دیا۔ اور نوح علیہ السلام کی قوم کو بھی ہم نے غرق کیا۔ جبکہ انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہم

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ط وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿37﴾

اور ہم نے بنایا ان کو | لوگوں کے لیے | نشانی عبرت کی | اور ہم نے تیار کیا | ظالموں کے لئے | عذاب | دردناک

نے اُن کو پانی میں غرق کر کے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔ ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿38﴾ وَكُلًّا

اور عاد کو | اور ثمود کو | اور کنویں والوں کو | اور قوموں | درمیان | اس کے | بہت کو | اور ہر ایک کو

اور ہم نے قومِ عاد کو قومِ ثمود کو اور کنویں والے اصحابِ رس کو اور ان کے درمیان بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ ان میں سے ہر ایک کو

ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ز وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿39﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى

ہم نے بیان کیں | اس کے لئے | مثالیں | اور ہر ایک کو | ہم نے ہلاک کیا | ہلاک کرنا | اور بے شک | وہ ہو آئے ہیں | پر

ہم نے مثالیں دے کر سمجھایا۔ مگر ہم نے ان میں سے ہر ایک کو تباہ و برباد کر دیا۔ اور یہ کافر لوگ قومِ لوط کی اُس بستی پر سے

الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ط اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ج بَلْ كَانُوْا

بستی | جس پر | بارش ہوئی | بارش | بری | کیا پس نہ | وہ تھے | وہ دیکھتے اسے | بلکہ | وہ تھے

گزرتے رہے ہیں جسے بری طرح پتھر برسا کر تباہ کیا گیا تھا۔ یہ لوگ اسے دیکھ کر عبرت نہیں پکڑتے؟ اصل میں ان لوگوں

لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط اَهٰذَا

نہ | وہ امید رکھتے | دوبارہ جی اٹھنے کی | اور جب | دیکھتے ہیں تجھے | نہیں | وہ بناتے تیرا | مگر | مذاق | کیا یہ ہے

کو قیامت کا ڈر نہیں۔ اے نبی ﷺ جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ ﷺ کا مذاق اُڑاتے ہیں اور کہتے ہیں ”کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ

وہ جسے | بھیجا | اللہ نے | رسول بنا کر | بے شک | قریب تھا | کہ گمراہ کردے ہمیں | سے | معبودوں ہمارے | اگر نہ ہوتا

یہی ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اس نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دیا ہوتا

اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ

یہ کہ | ہم ڈٹ گئے | ان پر | اور ضرور | وہ جانیں گے | جب | وہ دیکھیں گے | عذاب کو | کون ہے

اگر ہم ان پر جمے نہ رہتے'' ان لوگوں کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا جب یہ عذاب کو دیکھیں گے کہ کون سیدھی

اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿42﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ

زیادہ گمراہ | راہ سے | کیا تونے دیکھا | جس نے | بنایا | معبود اپنا | خواہش اپنی کو | کیا پھر تو | تو ہے

راہ سے بھٹکا ہوا تھا۔ اے نبی ﷺ کیا آپ نے ایسے شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ تو کیا

عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿43﴾ۙ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ

اس پر | نگران | کیا | تو گمان کرتا ہے | یہ کہ | اکثر ان کے | وہ سنتے ہیں | یا | وہ سمجھتے ہیں

آپ ﷺ اس کے ذمہ دار ہیں؟ یا کیا آپ ﷺ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کافروں میں سے اکثر کچھ سنتے سمجھتے ہیں؟

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾ؑ اَلَمْ تَرَ اِلٰى 4 ع 10 2

نہیں ہیں | وہ | مگر | مانند جانوروں کے | بلکہ | وہ | زیادہ گمراہ ہیں | راہ سے | کیا نہیں | تونے دیکھا | طرف

نہیں، وہ تو جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں۔ کیا تم نے اپنے رب کی قدرت نہیں دیکھی

رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا

اپنے رب کی | کیسے | اس نے پھیلایا | سائے کو | اور اگر | وہ چاہتا | تو وہ کردیتا اسے | ساکن | پھر | ہم نے بنایا

وہ کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہتا تو اسے ایک ہی حالت پر ٹھہرا دیتا۔ لیکن ہم نے سائے کو

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿46﴾ وَهُوَ

سورج کو | اس پر | دلیل | پھر | ہم نے کھینچ لیا اسے | اپنی طرف | کھینچنا | آہستہ آہستہ | اور وہی ہے

سورج پر دلیل بنا دیا پھر اس سائے کو ہم سمیٹ لیتے ہیں۔ اللہ ہی نے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے | بنایا | تمہارے لئے | رات کو | پردہ | اور نیند کو | آرام | اور بنایا | دن کو

تمہارے لئے رات بنائی پردہ پوشی کے لیے، نیند بنائی آرام کے لئے اور دن بنایا چلنے پھرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُشُوْرًا ﴿47﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ

جی اٹھنا | اور وہی ہے | جس نے | بھیجیں | ہوائیں | خوشخبری دیتیں | آگے | اس کی رحمت کے

کے لئے وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بارش کے آنے کی خوشخبری دیتی ہیں۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

اور ہم نے اتارا | سے | آسمان | پانی | پاک کرنے والا | تاکہ ہم زندہ کریں | اس سے | شہر | مردہ کو | اور ہم پلائیں اسے

اور ہم آسمان سے پاک پانی اتارتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿49﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

ان کو جو | ہم نے پیدا کئے | جانور | اور انسان | بہت سے | اور بے شک | ہم نے طرح طرح سے بیان کیا اسے

سے جانوروں اور انسانوں کو اس سے سیراب کر دیں۔ ہم نے یہ بات لوگوں کے لئے

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾ وَلَوْ شِئْنَا

ان کے درمیان | تاکہ وہ نصیحت پائیں | پھر نہ باز آئے | اکثر | لوگ | مگر | کفر کرنا | اور اگر | ہم چاہتے

طرح طرح سے بیان کی ہے تاکہ وہ سمجھیں۔ مگر اکثر لوگ پھر بھی ناشکری کئے بغیر نہیں رہتے۔ اگر ہم چاہتے تو

لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿51﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ

ضرور ہم بھیجتے | میں | ہر | بستی | ایک خبردار کرنے والا | پس نہ | تو پیروی کر | کافروں کی | اور جہاد کر ان سے | اس کے ساتھ

ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیج دیتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں کا کہنا نہ مانیں بلکہ اس قرآن کے ذریعے ان کے

جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿52﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا

جہاد | بڑا | اور وہی ہے | جس نے | ملائے | دو سمندر | یہ ہے | میٹھا | خوب میٹھا | اور یہ

خلاف زبردست جہاد کریں۔ وہی اللہ ہے جس نے دو سمندروں کو ملایا جن میں سے ایک کا پانی میٹھا اور خوش گوار ہے،

مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾ وَهُوَ

کھاری | سخت کڑوا | اور اس نے بنا دیا | درمیان دونوں کے | ایک پردہ | اور روک | باندھی ہوئی | اور وہی ہے

دوسرے کا کھاری اور کڑوا ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان پردہ حائل کر دیا اور مضبوط آڑ بنا دی۔

الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ

جس نے | پیدا کیا | سے | پانی | بشر کو | پھر اس نے بنایا اسکو | نسب | اور سسرال والا | اور ہے | تیرا رب

وہی اللہ ہے جس نے انسان کو پانی کی بوند سے پیدا کیا۔ پھر اسے خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا رب بڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدِيْرًا ﴿54﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

قادر | اور وہ پوجتے ہیں | سے | سوا | اللہ کے | اسے جو | نہیں | فائدہ دیتا ان کو

قدرت والا ہے۔ مشرک لوگ اللہ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو نہ انھیں نفع پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور نہ نقصان

وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿55﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

اور نہ نقصان پہنچاتا ان کو | اور ہے | کافر | خلاف | اپنے رب کے | حمایتی دوسروں کا | اور نہیں | ہم نے بھیجا تجھے | مگر

پہنچانے کا۔ بلکہ کافر اپنے رب کے دشمنوں سے ملا ہوا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿56﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

خوشخبری دینے والا | اور ڈرانے والا | کہہ دیجئے | نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی | معاوضہ | مگر | جو کوئی | چاہے

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ''میں اُس کام پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ یہی کہتا ہوں کہ

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿57﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

کہ | وہ پکڑے | طرف | اپنے رب کی | راہ کو | اور توکل کریں | پر | اس زندہ | جو | نہیں | مرے گا کبھی

جو کوئی چاہے اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے۔ اور آپ ﷺ اس ہمیشہ زندہ رہنے والے خدا پر بھروسا رکھیں جو لا فانی ہے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۗ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿58﴾ الَّذِيْ خَلَقَ مع

اور تسبیح کریں | اس کی تعریف کے ساتھ | اور کافی ہے | وہ | گناہوں سے | اپنے بندوں کے | باخبر | اسی نے | پیدا کیا

اُسی کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں۔ وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لئے کافی ہے۔ اُسی نے آسمانوں کو،

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو کچھ | درمیان دونوں کے | میں | چھ | دنوں | پھر | وہ قائم ہوا | پر

زمین کو، اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر

الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿59﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا

عرش | وہ رحمان ہے | پس پوچھے | اس کے بارے میں | کسی باخبر سے | اور جب | کہا جائے | ان کو | تم سجدہ کرو

قائم ہوا۔ لوگو! وہی رحمان ہے۔ اس کی شان کسی جاننے والے سے پوچھو۔ جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے

لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

رحمان کو | وہ کہتے ہیں | اور کون ہے | رحمٰن | کیا ہم سجدہ کریں | اس کو جو | تو حکم دے ہمیں | اور وہ زیادہ کرتا ہے ان کو

صرف رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں ''رحمان کیا ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے آگے تم ہمیں سجدہ کرنے کو کہو۔'' اور اُن کا بدکنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 5 16 3 السجدۃ 8

نُفُوْرًا ۩ ﴿60﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا

اور بھاگنے میں | بہت برکت والا ہے | وہ جس نے | بنائے | میں | آسمان | برج | اور بنایا | اس میں

اور بڑھ جاتا ہے۔ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان پر بڑے بڑے ستارے بنائے۔ اُس میں سورج کا چراغ

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿61﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

چراغ | اور چاند | چمکتا ہوا | اور وہی ہے | جس نے | بنایا | رات کو | اور دن کو | آگے پیچھے آنے والے

اور چمک دار چاند بنایا۔ وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے بعد آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿62﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

اس کے لئے جو | ارادہ کرے | کا | نصیحت حاصل کرنے | یا ارادہ کرے | شکر کرنے کا | اور بندے | رحمان کے | وہ ہیں جو

تاکہ لوگ غور کریں اور شکر گزار بنیں۔ رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾

چلتے ہیں | پر | زمین | تواضع سے | اور جب | بات کریں ان سے | جاہل لوگ | تو وہ کہتے ہیں | سلام ہے

عاجزی سے چلتے ہیں۔ جب جاہل لوگ اُن سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں: تم کو سلام۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

اور وہ جو | رات گزارتے ہیں | اپنے رب کو | سجدہ کرتے ہوئے | اور قیام کرتے ہوئے | اور جو کہ | کہتے ہیں | ہمارے رب

جو اپنے رب کے آگے سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔ جو کہتے ہیں ”اے ہمارے رب!

اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿65﴾ اِنَّهَا

تو پھیر دے | ہم سے | عذاب | جہنم کا | بے شک | عذاب اس کا | ہے | چمٹنے والا | بے شک وہ

ہمیں دوزخ کے عذاب سے دُور رکھنا۔ کیونکہ اُس کا عذاب نری مصیبت ہے۔ بے شک وہ

سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

برا ہے | ٹھکانہ | اور مقام رہنے کا | اور جو لوگ کہ | جب | وہ خرچ کرتے ہیں | نہیں | وہ اسراف کرتے

برا ٹھکانا اور برا مقام ہے۔“ اور جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

اور نہیں وہ کنجوسی کرتے | اور ہوتا ہے | درمیان | اس کے | معقول گزارہ | اور جو کہ | نہیں | وہ پکارتے | ساتھ | اللہ کے

بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ کفایت شعاری اختیار کرتے ہیں۔ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

معبود | دوسرے کو | اور نہیں | وہ قتل کرتے | جان کو | جس کا قتل کرنا | حرام قرار دیا | اللہ نے | مگر | ساتھ حق کے

جو کسی ایسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿68﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ

اور نہ وہ زنا کرتے ہیں | اور جو کوئی | کرے کام | ایسا | وہ ملے گا | گناہ کی سزا سے | دوہرا دیا جائے گا | اس کو | عذاب

اور جو بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو ایسے کام کرے گا وہ اپنے کیئے کی سزا بھگتے گا۔ قیامت کے دن اُس کا عذاب بڑھتا ہی چلا جائے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

دن | قیامت کے | اور وہ ہمیشہ رہے گا | اس میں | ذلیل ہو کر | مگر | جو کوئی | توبہ کرے | اور وہ ایمان لائے

گا۔ اور وہ اُس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی، ایمان لایا

وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

اور وہ عمل کرے | عمل | اچھا | تو وہ لوگ ہیں کہ | بدل ڈالے گا | اللہ | ان کے گناہوں کو | نیکیوں میں

اور نیک کام کئے، اللہ ایسے لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ

اور ہے | اللہ | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | اور جو کوئی | توبہ کرے | اور عمل کرے | اچھا | تو بے شک وہ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو توبہ کر لے اور نیک کام کرے تو وہ

يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا

توبہ کرتا ہے | طرف | اللہ کی | توبہ کرنا | اور وہ جو کہ | نہیں | گواہی دیتے | جھوٹی | اور جب | وہ گزریں

اللہ ہی کی طرف رجوع کر رہا ہے۔ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیہودہ چیز سے

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

بیہودہ چیز سے | وہ گزرتے ہیں | وقار سے | اور وہ لوگ کہ | جب | نصیحت کی جائے | آیتوں کے ساتھ | ان کے رب کی

گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں اور جو ایسے ہیں کہ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

نہیں وہ گر پڑتے | ان پر | بہرے | اور اندھے ہو کر | اور وہ جو کہ | کہتے ہیں | ہمارے رب | دے | ہم کو | سے

اُن پر اندھے بہرے نہیں بنے رہتے۔ اور جو دعا کرتے ہیں "اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیوی اور اولاد کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ﴿74﴾ أُولٰٓئِكَ

بیویوں ہماری | اور اولاد ہماری سے | ٹھنڈک | آنکھوں کی | اور بنا ہم کو | پرہیزگاروں کے لئے | نمونہ | وہی ہیں

طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کے لئے اعلیٰ نمونہ بنا۔ یہی لوگ ہیں

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾ لا

جن کو بدلے میں دیئے جائیں گے | بالا خانے | اس وجہ سے جو | انہوں نے صبر کیا | اور ان کو دی جائے گی | اس میں | دعا زندگی کی | اور سلامتی کی

جنہیں اُن کے صبر کے بدلے میں جنت کے اُونچے بالا خانے ملیں گے۔ جہاں اُن کا اِستقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

ہمیشہ رہنے والے | اس میں | اچھا ہے | ٹھکانہ | اور مقام رہنے کا | کہہ دیجئے | نہیں | پرواکرتا | تمہاری | رب میرا

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسی عمدہ جگہ ہے ٹھہرنے کی اور کیسی اچھی جگہ ہے رہنے کی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں سے

ع 6 17 4 — لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾ ع

اگر نہ ہو | پکار تمہاری | پس بیشک | تم نے جھٹلایا | پس ضرور | ہوگا (وبال اس کا) | لگ جانے والا

کہہ دیں ''اگر تم میرے رب کو نہیں پکارو گے تو اسے تمہاری کیا پروا؟ اب جبکہ تم جھٹلا چکے تو اس کا عذاب تمہیں آ کر رہے گا۔

(26) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (47)

اٰيَاتُهَا 227 | رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

المنزل الخامس (5)

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا

طٰسٓمّٓ | یہ ہیں | آیتیں | کتاب | واضح کی | شاید تو | ہلاک کرنے والا ہے | اپنی جان کو | یہ کہ نہیں

طٰسٓمّٓ۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے نبی ﷺ! شاید آپ ﷺ خود کو ہلاک کر ڈالیں گے کہ کیوں یہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ إِنْ نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

وہ ہوتے | ایمان لانے والے | اگر | ہم چاہیں | ہم اتاریں | ان پر | سے | آسمان | کوئی نشانی | پھر ہو جائیں

لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو اِن پر آسمان سے ایسی نشانی اتار دیں جس کے آگے

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾ وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

گردنیں ان کی | اس کے سامنے | جھکی ہوئی | اور نہیں | آتا ان کے پاس | کوئی | ذکر | طرف سے | رحمان کی

اِن کی گردنیں جھک جائیں۔ اِن کا حال یہ ہے کہ اِن کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی نئی نصیحت ایسی نہیں آتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿5﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

نیا | مگر | وہ ہیں | اس سے | منہ موڑنے والے | پس بیشک | انہوں نے جھٹلایا | پس جلدی آئیں گی ان کو | خبریں

جس سے یہ بے رُخی نہ کرتے ہوں۔ اب جبکہ وہ جھٹلا چکے تو جلد ہی انہیں اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿6﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

اس کی جو | وہ تھے | اس سے | وہ مذاق اڑاتے | کیا | نہیں | دیکھتے | طرف | زمین کی | کتنے | ہم نے اگائے

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے زمین نہیں دیکھی ہم نے اس میں کس قدر طرح

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿7﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

اس میں | کے | ہر قسم | جوڑے | عمدہ | بے شک | میں | اس | البتہ نشانی ہے | اور نہیں | ہیں

طرح کی عمدہ چیزیں اگائی ہیں۔ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے مگر پھر بھی

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿9﴾ ع وَاِذْ (1 ع 9 5)

اکثر ان کے | ایمان لانے والے | اور بے شک | تیرا رب | البتہ وہی ہے | بڑا غالب | نہایت مہربان | اور جب

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب غالب اور مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ جب

نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ

پکارا | تیرے رب نے | موسیٰ کو | یہ کہ | تو جا | قوم | ظالم کے پاس | قوم | فرعون کی

آپ ﷺ کے رب نے موسیٰ علیہ السلام کو پکارا کہ ''تم اس ظالم قوم کے پاس جاؤ جو قوم فرعون کہلاتی ہے۔ کیا وہ

اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿11﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿12﴾ ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

کیا نہیں وہ ڈرتے | اس نے کہا | میرے رب | بیشک | میں ڈرتا ہوں | کہ | وہ مجھے جھٹلائیں گے | اور تنگ ہوتا ہے | سینہ میرا

ڈرتے نہیں'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اے میرے رب! مجھے اندیشہ ہے وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ میرا سینہ تنگ ہوتا ہے۔

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿13﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ

اور نہیں | چلتی | زبان میری | پس تو وحی بھیج | طرف | ہارون کے بھی | اور ان کا | مجھ پر | ایک گناہ ہے

میری زبان زیادہ نہیں چلتی۔ اس لئے تو ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر میرے ساتھ بھیج دے اور میرے اوپر ان کا ایک جرم ہے

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿14﴾ ج قَالَ كَلَّا ج فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ

پس میں ڈرتا ہوں | کہ | وہ قتل کریں گے مجھے | اس نے کہا | ہرگز نہیں | پس تم دونوں جاؤ | ہماری آیتوں کے ساتھ | بیشک ہم | تمہارے ساتھ

میں ڈرتا ہوں وہ مجھے قتل کر دیں گے۔'' اللہ نے فرمایا ''گھبراؤ نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿15﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ اَنْ

سننے والے ہیں | پس تم دونوں جاؤ | فرعون کے پاس | پھر تم کہو | بے شک ہم | رسول ہیں | پروردگار | عالم کے | یہ کہ

سنتے دیکھتے ہیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ اور کہو ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے ہیں،

اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا

تو بھیج دے | ہمارے ساتھ | بنی اسرائیل کو | اس نے کہا | کیا نہیں | ہم نے پرورش کی تیری | اپنے درمیان | بچپن میں

تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دو" فرعون نے کہا "اے موسیٰ علیہ السلام کیا ہم نے تمہیں اپنے ہاں بچپن میں نہیں پالا؟

وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿18﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ

اور تو رہا | ہم میں | کے | عمر اپنی | کئی سال | اور تو نے کیا | اپنا کام | جو | تو نے کیا

تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے پاس گزارے اور تم نے ایک جرم بھی کیا تھا

وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾

اور تو ہے | سے | ناشکری کرنے والوں | اس نے کہا | میں نے کام کیا تھا وہ | اس وقت | جبکہ میں تھا | سے | گمراہوں میں

اور تم ناشکرے ہو۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "میں نے اُس وقت وہ کیا جب مجھ سے بھول ہوئی تھی۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ

پھر میں بھاگ نکلا | تم سے | جب | میں خوف زدہ ہوا تم سے | پھر دیا | مجھ کو | میرے رب نے | حکم | اور بنایا مجھے | سے

پھر مجھے تم لوگوں سے اندیشہ ہوا تو میں بھاگ گیا۔ پھر میرے رب نے مجھے دانائی عطا کی اور مجھے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾

رسولوں میں | اور یہی | نعمت ہے | تو احسان جتاتا جس کا | مجھ پر | یہ کہ | تو نے غلام بنا رکھا ہے | بنی اسرائیل کو

رسول بنایا۔ کیا یہی وہ احسان ہے جو تم مجھے جتا رہے ہو اور کیا اِسی کے بدلے میں تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہا | فرعون نے | اور کیا ہے | رب | جہانوں کا | اس نے کہا | رب ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا

فرعون نے کہا "رب العالمین کیا ہے؟" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "وہی جو آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿24﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ

اور جو | دونوں کے درمیان | اگر | تم ہو | یقین کرنے والے | اس نے کہا | ان کو جو | اس کے اردگرد تھے

رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔" فرعون نے اپنے اردگرد والوں سے کہا "کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾ قَالَ اِنَّ

کیا نہیں تم سنتے | اس نے کہا | رب تمہارا | اور رب | تمہارے باپ دادا کا | پہلوں کا | اس نے کہا | بے شک

تم سن رہے ہو؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے بڑوں کا بھی رب ہے جو پہلے گزر چکے ہیں۔'' اس پر

رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارا رسول | جو | بھیجا گیا ہے | تمہاری طرف | البتہ دیوانہ ہے | اس نے کہا | رب | مشرق کا

فرعون نے اپنے لوگوں سے کہا ''یہ شخص جو تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''وہی مشرق و

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ

اور مغرب کا | اور اس کا جو | دونوں کے درمیان ہے | اگر | تم ہو | تم عقل سے کام لیتے | اس نے کہا | البتہ اگر | تو نے بنایا

مغرب کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب ہے، اگر تم عقل سے کام لیتے ہو۔'' فرعون نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا

اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

معبود | میرے سوا | اور ضرور بنا دوں گا تجھے | سے | قیدیوں میں | اس نے کہا | کیا اگر | لاؤں میں تیرے پاس | کوئی چیز

''اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اگر میں کوئی واضح دلیل پیش کر دوں تو

مُّبِيْنٍ ۚ ﴿30﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ

واضح | اس نے کہا | پس تو | لا اسے | اگر | تو ہے | سے | سچوں میں | پھر ڈال دیا | عصا اپنا

پھر بھی؟'' فرعون نے کہا ''پیش کرو اگر تم سچے ہو'' موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا پھینکا

فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿32﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ

پھر اچانک | وہ تھا | اژدھا | ظاہر | اور اس نے بغل سے نکالا | اپنا ہاتھ | تو اچانک | وہ تھا | سفید

جو ایک اژدھے کی صورت میں ظاہر ہوا۔ پھر اپنا ہاتھ گریبان سے باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کو سفید چمکتا ہوا نظر آیا۔ فرعون نے اپنے

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾ ع قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ لا يُّرِيْدُ اَنْ (2 ع 24 6)

دیکھنے والوں کے لیے | اس نے کہا | سرداروں کو | اپنے اردگرد کے | بے شک | یہ ہے | البتہ جادوگر | ماہر | جو چاہتا ہے | کہ

اردگرد کے سرداروں سے کہا ''یقیناً'' یہ کوئی ماہر جادوگر ہے جو اپنے جادو کے

يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ

نکالے تمہیں | سے | تمہارے ملک | اپنے جادو سے | پس کیا | تم مشورہ دیتے ہو | انہوں نے کہا | تو مہلت دے اسکو

زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دینا چاہتا ہے۔ بتاؤ تمہارا کیا مشورہ ہے؟'' درباریوں نے کہا ''اِس شخص کو اور اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ

اوراس کے بھائی کو | اور تو بھیج | میں | شہروں | اکٹھے کرنے والے | وہ لائیں تیرے پاس | ہر ایک | جادوگر

بھائی کو مہلت دیں اور شہروں میں سپاہی بھیج دیں جو تمام ماہر جادو گروں کو آپ کے

عَلِيْمٍ ﴿37﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ

ماہر کو | پھر جمع کیے گئے | جادوگر | وقت پر | دن | معلوم کے | اور کہا گیا | لوگوں کو

پاس لائیں۔" چنانچہ ایک دن مقررہ وقت پر سارے جادوگر اکٹھے کئے گئے۔ عام لوگوں کو بھی جمع ہونے کے لئے

هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ

کیا | تم ہو | جمع ہونے والے | شاید ہم | پیروی کریں | جادوگروں کی | اگر | وہ ہوں | وہی

کہہ دیا گیا تاکہ سب مل کر جادو گروں کا ساتھ دیں اگر وہ مقابلے میں

الْغٰلِبِيْنَ ﴿40﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ

غالب | پھر جب | آئے | جادوگر | وہ بولے | فرعون سے | کیا ہے | ہمارے لئے | البتہ معاوضہ | اگر

غالب آ سکیں۔ پھر جب جادو گر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا "کیا ہمیں انعام بھی ملے گا

كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿41﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾

ہم ہوئے | ہم | غالب | اس نے کہا | ہاں | اور بے شک تم | تب | البتہ ہو گے مقربین میں سے

اگر ہم غالب رہے؟" فرعون نے کہا "ضرور ملے گا اور پھر تم ہمارے مقرب لوگوں میں شامل ہو گے۔"

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿43﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ

کہا | ان کو | موسیٰ نے | تم ڈالو | جو کچھ | تم ہو | ڈالنے والے | پھر انہوں نے ڈالیں | اپنی رسیاں

موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں سے کہا "تمہیں جو ڈالنا ہو ڈالو۔" انہوں نے اپنی رسیاں

وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ فَاَلْقٰى

اور لاٹھیاں اپنی | اور انہوں نے کہا | قسم عزت کی | فرعون | بیشک ہم | ضرور ہم ہوں گے | غالب | پھر ڈال دیا

اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا عزتِ فرعون کی قسم ہم غالب رہیں گے۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

موسیٰ نے | عصا اپنا | پھر اچانک | وہ | نگلتا تھا | اسے جو کچھ | انہوں نے بنا رکھا تھا | پھر گرا دیے گئے | جادوگر

اپنا عصا ڈالا تو وہ اُن کے بنائے ہوئے جادو کے ڈرامے کو نگلنے لگا۔ یہ دیکھ کر جادوگر سجدے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾

سجدہ میں | انہوں نے کہا | ہم ایمان لائے | ساتھ رب | جہانوں کے | رب پر | موسیٰ کے | اور ہارون کے

گر پڑے اور بول اٹھے ''ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا رب ہے''

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

اس نے کہا | تم ایمان لائے ہو | اس پر | پہلے | اس سے کہ | میں اجازت دوں | تم کو | بے شک وہ ہے | البتہ بڑا (استاد) تمہارا | جس نے

فرعون نے ان سے کہا ''تم لوگ میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے ہو۔ بے شک وہ تمہارا استاد ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۥ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

سکھایا ہے تم کو | جادو | پس ضرور جلدی | تمہیں معلوم ہو جائے گا | البتہ ضرور میں کاٹوں گا | تمہارے ہاتھ | اور تمہارے پاؤں

تمہیں جادو سکھایا۔ اچھا، اب تمہیں انجام معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّآ اِلٰى

سے | الٹے | اور ضرور میں پھانسی دوں گا تم | سب کو | وہ بولے | نہیں | کوئی پروا | بیشک ہم | طرف

پاؤں کاٹوں گا اور تم سب کو پھانسی دوں گا۔'' وہ بولے ''کوئی پروا نہیں ہم اپنے رب کے

رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ

رب اپنے کی | پھرنے والے ہیں | بے شک | ہم توقع رکھتے ہیں | کہ | بخش دے گا ہم کو | ہمارا رب | ہماری خطائیں | اسلئے کہ | ہم ہیں

پاس پہنچ جائیں گے۔ ہمیں امید ہے ہمارا رب ہماری خطائیں معاف کرے گا کیونکہ ہم پہلے

3 ع 18 7
اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ

پہلے | ایمان لانے والے | اور ہم نے وحی کی | طرف | موسیٰ کی | یہ کہ | تو لے چل | میرے بندوں کو

ایمان لانے والے بنے۔'' ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی ''میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جاؤ۔

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾ اِنَّ

بے شک تمہارا | تعاقب کیا جائے گا | پھر بھیجے | فرعون نے | میں | شہروں | سپاہی | بے شک

ضرور تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔'' پھر فرعون نے فوجیں اکٹھی کرنے کے لئے تمام شہروں میں سپاہی بھیجے کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور

هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ

یہ ہے | گروہ | چھوٹا سا | اور بے شک وہ ہیں | ہم کو | غصہ دلانے والے | اور بیشک ہم | البتہ جماعت ہیں

ان کے ساتھی چھوٹی سی جماعت ہیں، انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔ ہم ایک طاقتور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ

دہشت زدہ ہوئے | پھر ہم نے نکالا ان کو | سے | باغوں | اور چشموں سے | اور خزانوں سے | اور مکانوں

اور مستعد قوم ہیں۔ لیکن پھر ہم نے فرعون اور اس کے ساتھیوں کو اُن کے باغوں، چشموں، خزانوں اور عمدہ مکانوں سے

كَرِيْمٍ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿59﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾

عمدہ سے | اسی طرح ہوا | اور ہم نے وارث بنایا انکا | بنی اسرائیل کو | پھر انہوں نے پیچھا کیا ان کا | سورج نکلتے وقت

نکال باہر کیا۔ یہی کچھ ہوا۔ بعد میں ہم نے بنی اسرائیل کو ایسی نعمتوں کا وارث بنا دیا۔ اگلی صبح جب فرعونیوں نے بنی اسرائیل کا پیچھا

فَلَمَّا تَرَاۗءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾ قَالَ

پھر جب | دیکھا | دونوں لشکروں نے | کہا | ساتھیوں نے | موسیٰ کے | بے شک ہم | البتہ پالیے گئے ہیں | اس نے کہا

کیا تو دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں۔ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کہا ”ہم پکڑے گئے“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ

ہرگز نہیں | بے شک | میرے ساتھ | میرا رب ہے | جلدی رہنمائی کرے گا میری | پھر ہم نے وحی کی | طرف | موسیٰ کی | یہ کہ | تو مار

”ہرگز نہیں۔ میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور کوئی راستہ بتائے گا۔“ پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ ”اپنا عصا

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿63﴾

اپنے عصا کو | سمندر میں | پھر وہ پھٹ گیا | پھر ہو گیا | ہر | ٹکڑا | جیسے پہاڑ | بڑا

سمندر میں مارو“ اِس طرح سمندر کا پانی پھٹ گیا اور اِس کا ہر حصہ پہاڑی تودے کی طرح کھڑا ہو گیا۔

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿64﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿65﴾

اور ہم نے قریب کر دیا | وہاں | دوسروں کو | اور ہم نے نجات دی | موسیٰ کو | اور ان کو جو | ساتھ اسکے تھے | سب کو

ہم نے دوسرے فریق کو بھی اس کے قریب پہنچا دیا۔ پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿66﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر | ہم نے غرق کر دیا | دوسروں کو | بے شک | میں | اس | البتہ نشانی ہے | اور نہ | تھے | اکثر انکے

مگر دوسرے فریق کو غرق کر دیا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔ اس کے باوجود اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿68﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ع 4 17 8

ایمان لانے والے | اور بے شک | تیرا رب | البتہ وہی ہے | بڑا غالب | نہایت مہربان | اور تو پڑھ کر سنا | ان پر | قصہ

ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب غالب اور مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ

ابراہیم کا | جب | اس نے کہا | اپنے باپ کو | اور اپنی قوم کو | کس چیز کی | تم عبادت کرتے ہو | وہ بولے | ہم عبادت کرتے ہیں

کو ابراہیم علیہ السلام کا قصہ سنائیں۔ جبکہ انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا ''تم لوگ کس چیز کی عبادت کرتے

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿72﴾

بتوں کی | پس ہم رہتے ہیں | پاس انکے | بیٹھے | اس نے کہا | کیا | وہ سنتے ہیں تمہاری | جب | تم پکارتے ہو

ہو؟'' انہوں نے جواب دیا ''ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی سیوا کرتے ہیں۔'' ابراہیم نے کہا ''کیا یہ تمہاری سنتے ہیں

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

یا | وہ فائدہ دیتے ہیں تمہیں | یا | وہ نقصان پہنچاتے ہیں | وہ بولے | بلکہ | ہم نے پایا | اپنے باپ دادا کو | ایسا

جب تم انہیں پکارتے ہو؟ یا تمہیں نفع نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتے ہیں؟'' انہوں نے جواب دیا ''ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کچھ

يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

وہ کرتے تھے | اس نے کہا | کیا پس تم نے غور کیا | اس چیز پر جسکی | تم | تم عبادت کرتے ہو | تم | اور تمہارے باپ دادا

کرتے دیکھا ہے۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا تم نے کبھی غور کیا کن چیزوں کو پوجتے ہو تم بھی اور تمہارے باپ دادا

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

پہلے | پس بیشک وہ | دشمن ہیں | میرے | مگر | رب | جہانوں کا | وہ جس نے | پیدا کیا مجھے

بھی کن کے پجاری رہے؟ دیکھو، میں ان سارے بتوں کا دشمن ہوں۔ میرا معبود صرف رب العالمین ہے جس نے مجھے پیدا کیا،

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿78﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿79﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

پس وہ | ہدایت دیتا ہے مجھے | اور وہ ہے | وہی | کھلاتا ہے مجھے | اور وہی پلاتا ہے مجھے | اور جب | میں بیمار ہوتا ہوں | تو وہی

جو میری رہنمائی فرماتا ہے، جو مجھے کھلاتا پلاتا ہے، جب میں بیمار ہوتا ہوں وہی مجھے

يَشْفِيْنِ ﴿80﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿81﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ

شفا دیتا ہے مجھے | اور وہی | موت دیتا ہے مجھے | پھر | وہ زندہ کرے گا مجھے | اور اسی سے | میں امید رکھتا ہوں | کہ | وہ بخش دیگا

شفا دیتا ہے، وہی مجھے موت دے گا پھر دوبارہ زندہ کرے گا۔ اُسی سے امید رکھتا ہوں وہ بدلے کے دن

لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿82﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

مجھے | میری خطائیں | دن | بدلے کے | اے رب میرے | دے | مجھ کو | حکم | اور تو شامل کر مجھے

میری خطائیں معاف فرمائے گا'' ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی ''اے میرے رب مجھے دانائی عطا فرما۔ مجھے نیک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ وَاجْعَلْنِيْ

نیک لوگوں میں | اور تو کر | میرے لئے | ذکرِ | خیر | میں | بعد والوں | اور تو کر مجھے

لوگوں میں شامل فرما۔ میرے بعد آنے والے لوگوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رہے۔ اپنی نعمت بھری

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

سے | وارثوں میں | باغ | نعمت کے | اور تو بخش دے | میرے باپ کو | بے شک وہ | تھا | سے

جنت کا مجھے بھی وارث بنا۔ میرے والد جو گمراہ لوگوں میں

الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ

گمراہوں میں | اور نہ | تو رسوا کرنا مجھے | اس دن جب | دوبارہ اٹھائے جائیں گے | اس دن | نہ | فائدہ دے گا | مال

سے تھے۔ اُن کی مغفرت فرما۔ مجھے اُس دن رُسوا نہ کرنا جس دن لوگوں کو دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ اُس دن نہ مال کام آئے گا

وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

اور نہ | بیٹے | مگر | جو | لایا | اللہ کے پاس | دل | سلامتی والا | اور قریب کی جائے گی | جنت

اور نہ اولاد' صرف وہ نجات پائے گا جو پاک دل لے کر اللہ کے پاس آئے گا۔ پھر جنت پرہیز گاروں کے قریب کی

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا

پرہیز گاروں کے لیے | اور ظاہر کیا جائے گا | دوزخ کو | گمراہوں کے لیے | اور کہا جائے گا | ان کو | کہاں ہے وہ جس کی

جائے گی۔ دوزخ گمراہوں کے سامنے ظاہر کی جائے گی۔ ان سے پوچھا جائے گا ''کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ

تم تھے | تم عبادت کرتے | سے | سوا | اللہ کے | کیا | وہ مدد کرتے ہیں تمہاری | یا

وہ جنہیں تم پوجتے تھے اللہ کو چھوڑ کر؟ کیا اب وہ تمہاری مدد کریں گے؟ یا

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ

وہ بدلہ لیتے ہیں تمہارا | پھر الٹے ڈالے جائیں گے | اس میں | وہ | اور سب گمراہ | اور لشکر | ابلیس کے

کیا وہ اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں؟'' پھر سب دوزخ میں اوندے منہ ڈالے جائیں گے، بت بھی اُن کے گمراہ پجاری بھی اور ابلیس کے

اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ

سارے | وہ کہیں گے | اور وہ | اس میں | جھگڑتے ہوں گے | قسم اللہ کی | بے شک | ہم تھے | البتہ میں

لشکر بھی۔ پھر وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے۔ گمراہ پجاری اپنے معبودوں سے کہیں گے ''خدا کی قسم ہم کھلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا

گمراہی | ظاہر | جب | ہم برابر کرتے تھے تمہیں | رب کے | جہانوں کے | اور نہیں | گمراہ کیا ہمیں | مگر

گمراہی میں تھے جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر قرار دیتے تھے۔ ہمیں ہمارے مجرم لیڈروں نے

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾

مجرموں نے | پس نہیں | ہمارے لیے | کوئی | سفارشی | اور نہ | دوست | ہمدرد

گمراہ کیا۔ اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔ کوئی مخلص دوست نہیں۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پس کاش | کہ ہوتا | ہمارے لئے | دوبارہ جانا | پھر ہم ہوتے | سے | ایمان والوں میں | بے شک | میں | اس

کاش ہم دنیا میں واپس جا سکیں اور ایمان لانے والے بنیں" بے شک اس قصے میں بڑا

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

البتہ نشانی ہے | اور نہیں | تھے | اکثر انکے | ایمان لانے والے | اور بے شک | تیرا رب ہے | البتہ وہی | غالب

سبق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب غالب

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ | ع 5 36 9

نہایت مہربان | جھٹلایا | قوم | نوح نے | رسولوں کو | جب | کہا | ان کو | ان کے بھائی

اور مہربان ہے۔ قوم نوح علیہ السلام نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب اُن کے بھائی نوح علیہ السلام نے

نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

نوح نے | کیا نہیں | تم ڈرتے | بے شک میں | تمہارے لئے | رسول | امین ہوں | پس تم ڈرو | اللہ سے

اُن سے کہا "کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ لہٰذا تم لوگ اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي

اور تم اطاعت کرو میری | اور نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی | معاوضہ | نہیں ہے | میرا اجر | مگر | پر

اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب العالمین

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ

رب کے | جہانوں کے | پس تم ڈرو | اللہ سے | اور تم اطاعت کرو میری | وہ بولے | کیا ہم ایمان لائیں | تجھ پر

کے ذمے ہے۔ اس لئے اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو" قوم نے کہا "کیا ہم تمہیں مان لیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾ اِنْ

اور پیروی کی تیری | گھٹیا لوگوں نے | اس نے کہا | اور کیا | جانوں میں | کیا | تھے | وہ کرتے | نہیں ہے

جبکہ تمہاری پیروی ذلیل لوگوں نے کی؟" نوح علیہ السلام نے کہا مجھے کیا خبر جو وہ پہلے کرتے رہے۔ ان کا

حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ

ان کا حساب | مگر | پر | میرے رب | اگر | تم سمجھتے ہو | اور نہیں | میں | چھوڑنے والا

حساب تو میرے رب کے ذمے ہے اگر تم سمجھو۔ میں مومنوں کو دور کرنے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿115﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

ایمان والوں کو | نہیں ہوں | میں | مگر | خبردار کرنے والا | واضح | وہ بولے | البتہ اگر | نہ | تو باز آیا اس سے

والا نہیں ہوں۔ میں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔" قوم نے کہا "اے نوح علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے

يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾

النصف

اے نوح | البتہ ضرور تو ہوگا | سے | سنگسار کیے گئے لوگوں میں | اس نے کہا | میرے رب | بے شک | قوم میری | جھٹلایا ہے مجھے

تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔" نوح علیہ السلام نے دعا کی "اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ

پس تو فیصلہ فرما | میرے درمیان | اور درمیان اُن کے | فیصلہ کرنا | اور تو نجات دے مجھے | اور اسے جو | ساتھ میرے ہے | سے

لہٰذا میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے۔ مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾ ثُمَّ

ایمان والوں میں | پس ہم نے نجات دی اسے | اور اسے جو تھا | اس کے ساتھ | میں | کشتی | بھری ہوئی | پھر

نجات دے۔ پھر ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا۔ اس کے بعد

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ہم نے غرق کیا | بعد اس کے | باقیوں کو | بے شک | میں | اس | ضرور نشانی ہے | اور نہ | تھے | اکثر ان کے

ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑی نشانی ہے۔ اس کے باوجود اکثر لوگ

6 ع 18 10 مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿122﴾ كَذَّبَتْ عَادُ

ایمان لانے والے | اور بے شک | رب تیرا ہے | ضرور وہی | بڑا غالب | نہایت مہربان | جھٹلایا | (قوم) عاد نے

ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب غالب اور مہربان ہے۔ قومِ عاد نے بھی رسولوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اِنِّيْ

رسولوں کو | جب | کہا | ان کو | ان کے بھائی | ہود نے | کیا نہیں | تم ڈرتے | بے شک میں ہوں

جھٹلایا۔ یاد کرو جب اُن کو اُن کے بھائی ہود علیہ السلام نے کہا ''کیا تم لوگ ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿125﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لئے | رسول | امین | پس تم ڈرو | اللہ سے | اور تم اطاعت کرو میری | اور نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر

لئے امانت دار رسول ہوں۔ اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ

مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿127﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ

کوئی | معاوضہ | نہیں ہے | معاوضہ میرا | مگر | پر | رب | العالمین | کیا تم بناتے ہو | پر ہر | نرم جگہ

نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر فضول یادگار

اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾ وَاِذَا

ایک نشانی | فضول کام کرتے ہوئے | اور تم بناتے ہو | عمارتیں | تاکہ تم | تم ہمیشہ رہو | اور جب

عمارت بناتے ہو۔ بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔ اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿131﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ

تم پکڑتے ہو | تم پکڑتے ہو | سرکش ہو کر | پس تم ڈرو | اللہ سے | اور تم اطاعت کرو میری | اور تم ڈرو | اس سے جس نے

کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو بے رحمی سے پیش آتے ہو۔ تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اُس اللہ سے ڈرو

اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿134﴾

مدد کی تمہاری | اُس سے جسے | تم جانتے ہو | مدد کی تمہاری | ساتھ مویشیوں کے | اور بیٹوں کے | اور باغات کے | اور چشموں کے

جس نے ایسی چیزوں سے تمہاری مدد فرمائی جنہیں تم جانتے ہو۔ اس نے تم کو مویشی دیئے، اولاد دی، باغ اور چشمے دیئے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ

بے شک میں | ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے | دن | بڑے کے | وہ بولے | برابر ہے | ہم پر

لیکن مجھے اندیشہ ہے تمہارے اوپر بڑے دن کا عذاب آنے والا ہے'' ان لوگوں نے کہا ''ہمارے لئے برابر ہے

اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ

کیا تو نصیحت کرے | یا | نہ | تو ہو | سے | نصیحت کرنے والوں میں | نہیں ہے | یہ | مگر | عادت

خواہ تم نصیحت کرو یا نہ کرو۔ یہ سب باتیں پہلے لوگوں سے چلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ

پہلوں کی | اور نہیں ہیں | ہم | عذاب دیئے گئے | پھر انہوں نے انکار کیا اسکا | پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو | بے شک | میں

آ رہی ہیں۔ ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔ جب انہوں نے ہود علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ یقیناً اس

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اس | ضرور نشانی ہے | اور نہ | تھے | اکثر ان کے | ایمان لانے والے | اور بے شک | تیرا رب ہے | ضرور وہی

واقعے میں بڑی عبرت ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب

ع 7 18 11 الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ

بڑا غالب | نہایت مہربان | جھٹلایا | (قومِ) ثمود نے | رسولوں کو | جب | کہا | ان کو

غالب اور مہربان ہے۔ قومِ ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب ان کے

اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا

ان کے بھائی | صالح نے | کیا نہیں | تم ڈرتے | بیشک میں ہوں | تمہارے لئے | رسول | امین | پس تم ڈرو

بھائی صالح علیہ السلام نے ان سے کہا ’’کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا

اللہ سے | اور تم اطاعت کرو میری | اور نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی | معاوضہ | نہیں ہے | میرا معاوضہ | مگر

ڈرو اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا اجر

عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ

پر | رب | جہانوں کے | کیا تم کو چھوڑ دیا جائے گا | میں | اس جو | یہاں ہے | امن سے | میں | باغات

رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تمہیں دنیا کی چیزوں میں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا؟ ان باغوں میں،

وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ

اور چشموں میں | اور کھیتوں میں | اور کھجوروں میں | جن کے خوشے | بوجھل ہیں | اور تم تراشتے ہو | سے

چشموں میں، کھیتوں میں، پکے ہوئے خوشوں والے کھجور کے درختوں میں، اور تم نمود ونمائش کے لئے

الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ

پہاڑوں | گھر | پر تکلف | پس تم ڈرو | اللہ سے | اور تم اطاعت کرو میری | اور نہ | تم اطاعت کرو | حکم کی

پہاڑوں کو تراش کر مکان بناتے ہو۔ تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ حد سے گزر جانے والوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾ قَالُوْٓا

حد سے بڑھنے والوں کے | جو کہ | فساد کرتے ہیں | میں | زمین | اور نہیں | وہ اصلاح کرتے | وہ بولے

اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔" انہوں نے کہا

اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿153﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ

بے شک | تو ہے | سے | جادو کئے گئے | نہیں ہے | تو | مگر | بشر | ہماری طرح | پس تو لے آ

"تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ تم بھی ہم جیسے انسان ہو۔ اگر سچے ہو

بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿154﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ

کوئی نشانی | اگر | تو ہے | سے | سچوں میں | اس نے کہا | یہ ہے | اونٹنی | اس کے لئے | پینا ہے

تو کوئی معجزہ دکھاؤ۔" صالح علیہ السلام نے کہا "یہ اونٹنی ہے۔ اس کے لئے ایک دن پانی پینے کی باری ہے

وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

اور تمہارے لئے | پینا ہے | ایک دن | مقرر | اور نہ | تم چھونا اسے | ساتھ برائی کے | ورنہ پکڑے گا تمہیں

اور ایک دن تمہاری باری اس اونٹنی کو مت چھیڑنا ورنہ بڑے دن کا

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿156﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿157﴾ فَاَخَذَهُمُ

عذاب | دن | بڑے کا | پھر پاؤں کاٹے اسکے | پھر وہ ہو گئے | پشیمان | پھر پکڑا ان کو

عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔" مگر انہوں نے اس اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں اور اس پر انہیں پچھتانا پڑا۔ انہیں عذاب نے

الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿158﴾

عذاب نے | بے شک | میں | اس | ضرور نشانی ہے | اور نہ | تھے | اکثر ان کے | ایمان لانے والے

آ پکڑا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑا سبق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿159﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨ 8 ع 19 12

اور بے شک | رب تیرا ہے | ضرور وہی | بڑا غالب | نہایت مہربان | جھٹلایا | قوم | لوط نے

بے شک تمہارا رب غالب اور نہایت مہربان ہے۔ قوم لوط علیہ السلام نے بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾ اِنِّىْ لَكُمْ

رسولوں کو | جب | کہا | ان کو | ان کے بھائی | لوط نے | کیا نہیں | تم ڈرتے | بیشک میں | تمہارے لئے

رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب ان کے بھائی لوط علیہ السلام نے ان سے کہا "کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿162﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿163﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رسول | امین ہوں | پس تم ڈرو | اللہ سے | اور تم اطاعت کرو میری | اور نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی

لئے امانت دار رسول ہوں۔ اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ

اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿164﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

معاوضہ | نہیں ہے | میرا معاوضہ | مگر | پر | رب | جہانوں کے | کیا تم آتے ہو | مردوں کے پاس | سے

نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔ تم لوگ لڑکوں سے بدفعلی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿165﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَلْ

جہانوں میں | اور تم چھوڑتے ہو | اسے جو | پیدا کیں | تمہارے لئے | رب تمہارے نے | سے | بیویاں تمہاری | بلکہ

کرتے ہو۔ تمہارے رب نے تمہارے لئے جو بیویاں پیدا کی ہیں ان کے قریب نہیں جاتے۔

اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ

تم ہو | لوگ | حد سے نکلنے والے | وہ بولے | البتہ اگر | نہ | تو باز آیا | اے لوط | البتہ ضرور تو ہوگا | سے

تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔“ وہ بولے ”اے لوط علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے ہم تمہیں بستی سے

الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ

جلاوطنوں میں | اس نے کہا | بے شک میں | تمہارے کام کو | سے | ناپسند کرنے والوں | میرے رب | تو نجات دے مجھے

نکال دیں گے۔“ لوط علیہ السلام نے کہا ”میں تمہاری بدعملی سے سخت بیزار ہوں۔“ پھر لوط علیہ السلام نے دعا کی ”اے میرے رب

وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

اور میرے اہل کو | اس سے جو | وہ کرتے ہیں | پھر ہم نے نجات دی اسے | اور خاندان اسکے | سارے کو | مگر | ایک بڑھیا تھی

تو مجھے اور میرے گھر والوں کو ان لوگوں کے برے اعمال سے نجات دے۔“ پھر ہم نے لوط علیہ السلام اور ان کے سب گھر والوں کو

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا

میں | پیچھے رہ جانے والوں | پھر | ہم نے ہلاک کیا | دوسرے لوگوں کو | اور ہم نے بارش کی | ان پر | ایک بارش

بچا لیا، سوائے ایک بڑھیا کے جو اُن کی بیوی تھی، وہ پیچھے رہنے والوں میں رہ گئی۔ ہم نے باقی سب لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ ان پر

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پس بری تھی | بارش | خبردار کئے گئے لوگوں کی | بے شک | میں | اس | ضرور نشانی ہے | اور نہ | تھے | اکثر ان کے

پتھروں کی بارش برسائی، جو بہت بری بارش تھی اور وہ اُن پر برسی جنہیں پہلے سے خبردار کیا جا چکا تھا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑی نشانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ ع كَذَّبَ اَصْحٰبُ 9 ع 16 13

ایمان لانے والے | اور بے شک | تیرا رب ہے | ضرور وہی | بڑا غالب | نہایت مہربان | جھٹلایا | والوں

ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب غالب اور مہربان ہے۔ جنگل والے اصحاب

لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾ اِنِّيْ

ایکہ | رسولوں کو | جب | کہا | ان کو | شعیب نے | کیا نہیں | تم ڈرتے | بے شک میں نے

اَیکہ نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا ''کیا تم لوگ ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿178﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ

تمہارے لئے | رسول | امین ہوں | پس تم ڈرو | اللہ سے | اور تم اطاعت کرو میری | اور نہیں | میں مانگتا تم سے

لئے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ

اس پر | کوئی | معاوضہ | نہیں ہے | میرا معاوضہ | مگر | اوپر | رب کے | جہانوں کے | تم پورا کرو | ماپ کو

صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔ تم لوگ پورا ناپو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾

اور نہ | تم ہو | سے | نقصان دینے والوں میں | اور تم تولو | ساتھ ترازو | سیدھی کے

دوسروں کو نقصان پہنچانے والے نہ بنو۔ سیدھی ترازو سے تولو۔ لوگوں

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾

اور نہ تم کم دو | لوگوں کو | اُن کی چیزیں | اور نہ | تم پھرو | میں | زمین | فساد کرتے ہوئے

کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

اور تم ڈرو | اس سے جس نے | پیدا کیا تمہیں | اور مخلوق | پہلی کو | وہ بولے | محض | تو ہے | سے

اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلی نسلوں کو پیدا کیا۔'' ان لوگوں نے جواب دیا ''تم پر کسی نے

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

جادو کیے گئے | اور نہیں ہے | تو | مگر | بشر | ہم جیسا | اور بے شک | ہمارا گمان ہے کہ تو | البتہ سے

جادو کر دیا ہے۔ تم بھی ہم جیسے انسان ہو۔ ہم تمہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكٰذِبِيْنَ ۞186 فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جھوٹوں میں | پس تو گرا دے | ہم پر | کوئی ٹکڑا | سے | آسمان | اگر | تو ہے | سے

جھوٹا سمجھتے ہیں۔ اگر سچے ہو تو ہمارے اوپر آسمان سے کوئی آفت

الصّٰدِقِيْنَ ۞187 قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞188 فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ

سچوں | اس نے کہا | میرا رب | خوب جانتا ہے | اسے جو | تم کرتے ہو | پس انہوں نے جھٹلایا اس کو | پھر پکڑ لیا ان کو

گرا دو۔" شعیب علیہ السلام نے کہا "میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔" مگر ان لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۞189 اِنَّ فِيْ

عذاب | دن | سائبان کے نے | بے شک وہ | تھا | عذاب | دن | بڑے کا | بے شک | میں

پھر انہیں ایک دن بادل کے سائبان والے عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ یقیناً اس واقعے میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞190 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اس | ضرور نشانی ہے | اور نہ | تھے | اکثر ان کے | ایمان لانے والے | اور بے شک | تیرا رب ہے | ضرور وہی

بہت بڑی عبرت ہے۔ اس کے باوجود اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب غالب

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۞191 ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞192 نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ (10 ع 16 14)

بڑا غالب | نہایت مہربان | اور بے شک یہ | ضرور نازل شدہ ہے | رب سے | جہانوں کے | اتارا ہے | اسے | روح

اور مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ بے شک یہ رب العالمین کا نازل کیا ہوا کلام ہے۔ اسے جبرائیل

الْاَمِيْنُ ۞193 عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۞194 بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

الامین (جبرائیل) نے | پر | دل تیرے | تا کہ تو ہو | سے | خبردار کرنے والوں میں | زبان میں | عربی

امین علیہ السلام لے کر اترے ہیں۔ یہ قرآن آپ ﷺ کے دل پر نازل ہوا تا کہ آپ ﷺ خبردار کرنے والے بنیں۔ یہ کتاب

مُّبِيْنٍ ۞195 وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۞196 اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ

واضح | اور بیشک یہ ہے | ضرور میں | کتابوں | پہلی | کیا | نہیں | ہے | ان کے لئے | نشانی | یہ کہ

صاف عربی زبان میں ہے۔ اس کا ذکر پہلی آسمانی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا مشرکین کے لئے یہ نشانی کافی نہیں

يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۞197 وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ

جانتے ہیں اسے | علماء | بنی اسرائیل کے | اور اگر | ہم نازل کرتے اسے | پر | بعض

کہ بنی اسرائیل کے علماء بھی اس قرآن کے بارے میں پہلے سے جانتے ہیں؟ اگر ہم اس کلام کو کسی عجمی شخص پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَعْجَمِيْنَ ﴿198﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿199﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ

عجمیوں کے | پھر وہ پڑھتا اسے | ان پر | نہ | ہوتے | اس پر | ایمان لانے والے | اسی طرح | ہم نے چلائی یہ بات

اتارتے، وہ انہیں پڑھ کر سناتا، جب بھی وہ اس پر ایمان لانے والے نہ بنتے۔ ہم اس طرح مجرموں کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿200﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

میں | دلوں | مجرموں کے | نہیں | وہ ایمان لائیں گے | اس پر | یہاں تک کہ | وہ دیکھ لیں | عذاب

انکار اور سرکشی ڈال دیتے ہیں۔ یہ لوگ اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب تک درد ناک عذاب

الْاَلِيْمَ ﴿201﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿202﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ

دردناک | پھر وہ آئے گا ان پر | اچانک | جبکہ وہ | نہ | سمجھتے ہوں | پھر وہ کہیں گے | کیا

نہ دیکھ لیں۔ جو ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر نہ ہو گی۔ پھر کہیں گے

نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿203﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿204﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ

ہم ہیں | مہلت دیے گئے | کیا پس ہمارے عذاب کی | وہ جلدی مچاتے ہیں | کیا پس تونے دیکھا | اگر | ہم فائدہ دیں ان کو

"کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟" تو کیا وہ ہمارا عذاب جلد مانگ رہے ہیں؟ بتاؤ اگر ہم انہیں چند سال کے لئے اور

سِنِيْنَ ﴿205﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿206﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

برسوں | پھر | آئے انکے پاس | وہ کچھ جس کا | ان سے | وعدہ کیا جاتا ہے | نہیں | کام آئے گا | ان کے | وہ جس کا

عیش کرنے دیں، پھر ان پر وہ عذاب آ جائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو یہ عیش اُن کے

كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿207﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿208﴾ مع

وہ تھے | فائدہ دیے جاتے | اور نہیں | ہم نے ہلاک کی | کوئی | بستی | مگر | اسکے لئے تھے | خبردار کرنے والے

کس کام کا؟ ہم نے جتنی بستیاں بھی ہلاک کیں پہلے اُن میں خبردار کرنے والے پیغمبر بھیجے جو لوگوں کو سمجھاتے تھے۔

ذِكْرٰى ﴿قف﴾ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿209﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾ وَمَا

نصیحت دیتے | اور نہیں | ہم تھے | ظالم | اور نہیں | اترتے | اس پر | شیاطین | اور نہیں

ورنہ ہم ظالم نہیں ہیں۔ اِس قرآن کو شیطان لے کر نہیں اُترے ہیں۔ اِس کی شان

يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾

مناسب | ان کے لئے | اور نہ ہی | وہ کر سکتے ہیں | بے شک وہ | سے | سننے | البتہ باز رکھے گئے ہیں

سے ان کو کیا نسبت، نہ وہ ایسا کام کر سکتے ہیں۔ انہیں تو آسمانی وحی سننے سے روک دیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾ وَاَنْذِرْ

پس نہ | تو پکار | ساتھ | اللہ کے | معبود | دوسرے کو | ورنہ تو ہوگا | سے | عذاب دیئے گئے لوگوں میں | اور تو خبردار کر

اور تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو ورنہ عذاب کے مستحق ہو گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے

عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

اپنے رشتے داروں | قریبی کو | اور تو جھکا | بازو اپنا | اس کے لیے جو | تیری پیروی کرے | سے

قریبی رشتہ داروں کو خبردار کریں۔ اور ان لوگوں پر شفقت کا ہاتھ رکھیں جنھوں نے ایمان لا کر آپ ﷺ کی پیروی

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾

ایمان والوں میں | پھر اگر | وہ نافرمانی کریں تیری | تو کہہ | بے شک میں | بیزار ہوں | اس سے جو | تم کرتے ہو

اختیار کی۔ لیکن جو لوگ آپ ﷺ کا کہا نہ مانیں آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "جو کچھ تم کر رہے ہو میں اس سے بری ہوں"

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿217﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾

اور تو توکل کر | پر | غالب | مہربان | وہ جو | دیکھتا ہے تجھے | جب | تو کھڑا ہوتا ہے

اور آپ ﷺ اس اللہ پر بھروسا رکھیں جو غالب اور مہربان ہے۔ جو آپ ﷺ کو اُس وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ ﷺ نماز کے

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

اور مصروفیت تیری | میں | سجدہ کرنے والوں | بے شک وہ ہے | وہی | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | کیا | میں آگاہ کروں تمہیں

لئے اٹھتے ہیں اور وہ مقتدیوں کے ساتھ نماز میں آپ ﷺ کے حرکات وسکنات بھی دیکھتا ہے۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿222﴾ يُّلْقُوْنَ

پر | کس | اترتے ہیں | شیطان | اترتے ہیں | پر | ہر | جھوٹے | گنہگار | وہ لگاتے ہیں

لوگو کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ جھوٹے گناہ گار پر اترتے ہیں۔ انہیں سنی سنائی باتیں

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾

کان | اور اکثر ان کے | جھوٹے ہیں | اور شاعر | کہ پیروی کرتے ہیں انکی | گمراہ

بتاتے ہیں مگر ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور دیکھو، شاعروں کے پیچھے گمراہ لوگ چلتے ہیں۔ کیا تم نہیں

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿225﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا

کیا نہیں تو نے دیکھا | یہ کہ وہ | میں | ہر | وادی | بھٹکتے پھرتے ہیں | اور بے شک وہ | وہ کہتے ہیں | وہ کچھ جو

دیکھتے کہ شاعر ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔ وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو خود نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ

نہیں وہ کرتے | مگر | جو لوگ | ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | اچھے | اور انہوں نے یاد کیا | اللہ کو

کرتے۔ مگر وہ شاعر ایسے نہیں جو ایمان لائے، جنہوں نے نیک کام کئے، اپنے کلام میں اللہ کو بہت

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ

بہت | اور انہوں نے بدلہ لیا | سے | بعد اس کے بعد | کہ | ان پر ظلم کیا گیا | اور جلد ہی جانیں گے | وہ جو | ظالم ہیں | کہ کس

یاد کیا اور انہوں نے شاعری کے ذریعے ظلم کا بدلہ لیا۔ رہے ظالم تو انہیں جلد پتہ چلے گا کہ ان کو

11 ع 36 15

مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع

جگہ پر | وہ پھر کر جائیں گے

کیسا رگڑا لگتا ہے۔

(27) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (48)

اٰیاتھا 93 — رکوعاتھا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى

طٰس | یہ ہیں | آیتیں | قرآن کی | اور کتاب | واضح کی | یہ ہدایت ہے | اور خوشخبری

طٰسٓ۔ یہ قرآن کی آیتیں ہیں جو ایک واضح کتاب ہے۔ یہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

ایمان والوں کے لئے | جو کہ | قائم کرتے ہیں | نماز کو | اور وہ دیتے ہیں | زکوۃ | اور وہ | آخرت پر

خوشخبری کا پیغام ہے۔ جو نماز کی پابندی کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور آخرت پر

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

وہی | یقین رکھتے ہیں | بے شک | جو لوگ | نہیں | ایمان رکھتے | آخرت پر | ہم نے خوشنما بنادیئے | ان کیلئے

یقین رکھتے ہیں۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے کاموں کو ہم نے

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

ان کے اعمال | پس وہ | بھٹک رہے ہیں | وہی | لوگ ہیں | جن کے لئے ہے | برا | عذاب | اور وہ

ان کے لئے خوشنما بنا دیا اس لئے وہ بھٹک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے دنیا میں برا عذاب ہے اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿5﴾ وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

میں | آخرت | وہی | خسارہ پانے والے ہیں | اور بے شک تو | البتہ سکھایا جاتا ہے | قرآن | سے | طرف

آخرت میں گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ یہ قرآن آپ ﷺ کو ایک دانا اور علم والے کی

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿6﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ

حکمت والے | جاننے والے کی | جب | کہا | موسیٰ نے | اپنی بیوی کو | بیشک میں | نے دیکھی ہے | آگ | جلد آتا ہوں تمہارے پاس

طرف سے دیا جارہا ہے۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے سفر میں اپنے گھر والوں سے کہا "مجھے آگ نظر آئی ہے۔ جاکر وہاں سے

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿7﴾ فَلَمَّا

اس کی | کوئی خبر لے کر | یا | آؤں تمہارے پاس | ساتھ سلگتے | انگارے کے | تاکہ تم | تم تاپو | پھر جب

راستے کی کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا کوئی انگارہ لاتا ہوں تا کہ تم تاپو" جب موسیٰ علیہ السلام

جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ

وہ آیا وہاں | اسے آواز دی گئی | کہ | برکت دیا گیا ہے | وہ جو ہے | میں | آگ | اور جو کوئی ہے | اردگرد اسکے | اور پاک ہے

آگ کے قریب پہنچے تو آواز آئی "مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اُس کے پاس ہے اور پاک ہے اللہ جو سارے جہانوں کا

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿8﴾ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾

اللہ | رب | جہانوں کا | اے موسیٰ | بے شک | میں ہوں | اللہ | بڑا غالب | خوب حکمت والا

رب ہے۔ اے موسیٰ علیہ السلام یہ میں ہوں اللہ، سب پر غالب اور حکمت والا۔

وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا

اور تو ڈال | اپنا عصا | پھر جب | دیکھا اسے | وہ حرکت کرتا تھا | گویا وہ ہے | بڑا سانپ | وہ مڑ گیا | پیٹھ پھیر کر

دیکھو، تم اپنا عصا زمین پر ڈال دو۔" انہوں نے ایسا ہی کیا تو کیا دیکھتے ہیں وہ چل رہا ہے جیسے کوئی سانپ ہو۔ یہ دیکھ کر موسیٰ

وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿10﴾

اور نہیں اس نے پیچھے دیکھا | اے موسیٰ | نہ | تو ڈر | بیشک میں ہوں | نہیں | ڈرتے | نزدیک میرے | پیغمبر

علیہ السلام پیچھے مڑے اور پلٹ کر نہ دیکھا۔ ارشاد ہوا "اے موسیٰ علیہ السلام ڈرو نہیں، میرے ہاں پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿11﴾

مگر | جو کوئی | ظلم کرے | پھر | وہ بدل ڈالے | نیکی میں | بعد میں | برائی کو | تو بیشک میں | بڑا بخشنے والا | خوب مہربان

مگر جس شخص نے کوئی زیادتی کی، پھر اُس برائی کے بعد وہ اس کے بدلے نیکی کرنے لگ جائے تو میں بخشنے والا نہایت مہربان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ فِيْ تِسْعِ

اورتو داخل کر | اپنا ہاتھ | میں | اپنے گریبان | وہ نکلے گا | سفید ہوکر | کے | بغیر | نقص | میں سے | نو

ہوں۔'' اور اے موسیٰ علیہ السلام اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔ وہ کسی عیب کے بغیر سفید نکلے گا۔ یہ دونوں نشانیاں اُن نو نشانیوں

اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿12﴾ فَلَمَّا

نشانیوں | طرف | فرعون کی | اور اُس کی قوم کی | بے شک وہ | تھے | لوگ | نافرمان | پھر جب

میں سے ہیں جو تمہیں فرعون اور اس کی قوم کے مقابلے میں دی گئی ہیں۔ وہ بے شک نافرمان لوگ ہیں۔ لیکن جب

جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿13﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا

آئیں انکے پاس | ہماری نشانیاں | روشن | وہ بولے | یہ ہے | جادو | ظاہر | اور انہوں نے انکار کیا | ان کا

ان لوگوں کے سامنے ہماری واضح نشانیاں آئیں جو آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی تھیں تو کہنے لگے ''یہ صاف جادو ہے'' اس طرح

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور یقین کر چکے تھے ان کا | اُن کے دل | ظلم کرکے | اور تکبر کرکے | پس تو دیکھ | کیسے | ہوا | انجام

انہوں نے ظلم اور گھمنڈ سے ان نشانیوں کا انکار کیا حالاں کہ ان کے دل حق کے قائل ہو چکے تھے۔ پھر دیکھو کیسا برا انجام ہوا

1 ع 14 16 الْمُفْسِدِيْنَ ﴿14﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

فساد کرنے والوں کا | اور بے شک | ہم نے دیا | داؤد کو | اور سلیمان کو | علم | اور دونوں نے کہا | شکر ہے | اللہ کا

ان فسادیوں کا ہم نے داؤد اور سلیمان علیہما السلام کو علم عطا کیا تو انہوں نے کہا ''شکر ہے اللہ کا جس نے

الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿15﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

جس نے | فضیلت بخشی ہم کو | پر | بہت | سے | اپنے بندوں | ایمان والے | اور وارث ہوا | سلیمان

ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔'' اور داؤد علیہ السلام کا وارث

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ

داؤد کا | اور اس نے کہا | اے | لوگو | سکھائی گئی ہے ہمیں | بولی | پرندوں کی | اور دیا گیا ہے ہمیں | سے

سلیمان علیہ السلام ہوا۔ جس نے کہا ''لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی۔ ہمیں ہر قسم کی

كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ

ہر | چیز | بے شک | یہ ہے | البتہ وہی | فضل | ظاہر | اور جمع کیے گئے | سلیمان کیلئے

چیز دی گئی۔ بے شک یہ اللہ کا خاص فضل ہے۔'' اور سلیمان علیہ السلام کے معائنے کے لئے اس کا سارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ

لشکر اس کے | سے | جنوں | اور انسانوں سے | اور پرندوں سے | پھر وہ | الگ الگ کیے گئے | یہاں تک کہ | جب

لشکر جمع کیا گیا جس میں جن، انسان اور پرندے تھے۔ اور اسے ترتیب دیا گیا۔ وہ لشکر روانہ ہو گیا۔ جب

اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

وہ آئے | پر | وادی | چیونٹیوں کی | بولی | ایک چیونٹی | اے | چیونٹیو | تم داخل ہو جاؤ

وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی بولی ”اے چیونٹیو! اپنے سوراخوں میں

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾

اپنے گھروں میں | نہ | کچل ڈالے تمہیں | سلیمان | اور لشکر اس کے | جبکہ وہ | نہ | وہ جانتے ہوں

داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان علیہ السلام اور اس کا لشکر بے خبری میں تمہیں کچل نہ ڈالے۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

پھر وہ مسکرایا | ہنستا ہوا | سے | اس کی بات | اور کہا | میرے رب | توفیق دے مجھے | کہ | میں شکر کروں | تیری نعمت کا

سلیمان علیہ السلام اس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور دعا کی ”اے میرے رب مجھے توفیق دے میں تیری نعمتوں کا

الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

جو | تو نے انعام کی | مجھ پر | اور | پر | میرے والدین | اور یہ کہ | میں عمل کروں | اچھا | تو پسند کرے جسے

شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کیں۔ اور میں عمر بھر ایسے نیک کام کرتا رہوں جن سے تو

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ

اور تو داخل کر مجھے | اپنی رحمت سے | میں | اپنے بندوں | نیک | اور اس نے حاضری لی | پرندوں کی | پھر کہا

راضی ہو اور اپنی رحمت سے آخرت میں مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل رکھنا“ اور سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لے کر کہا

مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ

کیا ہے | مجھے | نہیں | میں دیکھتا | ہدہد کو | یا | وہ ہے | سے | غائبوں | ضرور میں سزا دوں گا اسے

”کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آ رہا۔ کیا وہ غائب ہو گیا ہے؟ اگر غائب ہے تو میں اُسے سخت سزا دوں گا

عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾

سزا | سخت | یا | ضرور ذبح کر ڈالوں گا اسے | یا | ضرور لائے میرے پاس | دلیل | واضح

یا اُسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے سامنے اپنی غیر حاضری کا معقول عذر پیش کرے“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ

پھر اس نے دیر کی | جو نہ تھی | زیادہ | پھر اس نے کہا | میں نے احاطہ کیا | اس کا جو | نہیں | تو نے احاطہ کیا | اس کا | اور میں آیا تیرے پاس

زیادہ دیر نہیں گزری ہدہد آ گیا اور اس نے کہا "میں ایسی چیز کی خبر لایا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں۔ جو ملک سبا کے بارے میں یقینی خبر

مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن

سے | سبا | ساتھ خبر | یقینی کے | بیشک | میں نے پائی | ایک عورت | جو ملکہ تھی ان پر | اور اسے دیا گیا ہے | سے

لایا ہوں۔ میں نے دیکھا وہاں عورت حکمرانی کرتی ہے جسے ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ

ہر | چیز | اور اس کا ہے | تخت | بڑا | میں نے پایا اسے | اور اُس کی قوم کو | وہ سجدہ کرتے ہیں

میسر ہے۔ اُس کا بڑا تخت ہے۔ میں نے ملکہ اور اُس کی رعایا کو دیکھا وہ سب اللہ کو چھوڑ کر سورج کو

لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

سورج کو | سے | سوا | اللہ کے | اور خوشنما بنائے | ان کے لئے | شیطان نے | عمل ان کے | پس روکا ہے ان کو

سجدہ کرتے ہیں۔ شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنا کر

عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ

سے | راہ | پس وہ | نہیں | وہ ہدایت پاتے | یہ کہ | وہ سجدہ کریں | اللہ کو | جو | نکالتا ہے

انہیں راہِ راست سے روک دیا ہے۔ انہیں اتنی ہدایت کی توفیق نہیں کہ وہ اللہ کے آگے سجدہ ریز ہو جائیں جو آسمانوں اور زمین میں

الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

چھپی ہوئی کو | میں | آسمانوں | اور زمین میں | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ | تم چھپاتے ہو | اور جو کچھ | تم ظاہر کرتے ہو

چھپی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ السجدة 9

اللہ | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی | مالک ہے | عرش | بڑے کا | اس نے کہا | اب ہم دیکھیں گے | کیا تو نے سچ کہا

وہی اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ یہ سن کر سلیمان علیہ السلام نے کہا "ہم دیکھیں گے تم نے سچ کہا

أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ

یا | تو ہے | سے | جھوٹوں | تو لے جا | میرا خط | یہ | پھر تو ڈال اسے | ان کی طرف

یا تم جھوٹے ہو۔ میرا یہ خط لے جاؤ اور اِسے اُن لوگوں کے ہاں جا کر ڈال دو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ

پھر | تو ہٹ جا | ان سے | پھر تو دیکھ | کیا وہ | جواب دیتے ہیں | وہ بولی | اے | سردارو | بیشک میں

پھر اُن سے ہٹ کر دیکھتے رہنا وہ کیا ردِّ عمل ظاہر کرتے ہیں۔" ملکۂ سبا نے کہا "اے دربار والو ! میری

اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿29﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ

ڈالا گیا ہے | میری طرف | ایک خط | عزت والا | بیشک وہ ہے | طرف سے | سلیمان کی | اور بیشک وہ ہے | ساتھ نام | اللہ

طرف ایک اہم خط بھیجا گیا ہے جو سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے۔ بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالَتْ ع 2 17 17

رحمت والے | مہربان کے | یہ کہ نہ | تم سرکشی کرو | مجھ پر | اور تم آؤ میرے پاس | مسلمان ہوکر | وہ بولی

الرحمن الرحیم تم لوگ میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور مطیع ہو کر میرے پاس آ جاؤ" پھر ملکہ نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى

اے | سردارو | تم جواب دو مجھے | بارے میں | میرے کام کے | نہیں | میں | فیصلہ کرنے والی | کام کا | یہاں تک کہ

"اے درباریو ! مجھے اِس معاملے میں اپنی رائے دو۔ میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک

تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ

تم موجود ہو میرے پاس | وہ بولے | ہم ہیں | والے | قوت | اور والے | لڑنے | سخت | اور معاملہ ہے

تم لوگ حاضر نہ ہو۔" انہوں نے کہا "ہم زور آور اور جنگجو لوگ ہیں اور فیصلہ کرنا آپ کے

اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿33﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا

تیری طرف | پس تو دیکھ | کیا ہے | تو حکم دیتی | وہ بولی | بے شک | بادشاہ | جب | داخل ہوتے ہیں

اختیار میں ہے۔ آپ خود دیکھ لیں آپ کیا حکم دیتی ہیں۔" ملکہ نے کہا "بادشاہ لوگ جب کسی بستی میں

قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾

کسی بستی میں | وہ برباد کرتے ہیں اسے | اور وہ کرتے ہیں | عزت والوں کو | وہاں کے | ذلیل | اور اسی طرح | یہ بھی کریں گے

فاتحانہ داخل ہوتے ہیں تو اُسے برباد کر دیتے ہیں۔ وہاں کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہی کچھ وہ ہمارے ساتھ

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾

اور بیشک میں | بھیجنے والی ہوں | ان کی طرف | تحفہ | پھر میں دیکھتی ہوں | کیا چیز | جواب میں لاتے ہیں | قاصد

کریں گے۔ میں اُن کی طرف تحفے بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں سفیر کیا جواب لاتے ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ز فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ

پھر جب | وہ آیا | سلیمان کے پاس | فرمایا | کیا تم مدد دیتے ہو مجھے | مال کی | پس جو کچھ | دیا ہے مجھے | اللہ نے | بہتر ہے

پھر جب سفیر تحفے لے کر سلیمان علیہ السلام کے پاس پہنچا تو سلیمان علیہ السلام نے کہا ”کیا تم لوگ مجھے مال دے کر ٹرخاتے ہو؟ اللہ

مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ج بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

اس سے جو | دیا تم کو | بلکہ | تم ہی | ساتھ اپنے تحفوں کے | خوش ہوتے ہو | تو واپس جا | ان کی طرف

نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا۔ تم لوگوں کو اپنے تحفے مبارک۔ اب واپس اپنے لوگوں میں

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً

پھر البتہ ضرور ہم لائینگے ان پر | لشکر | نہ | مقابلہ ہو سکے گا | ان سے | ان کا | اور البتہ ضرور ہم نکالیں گے انہیں | وہاں سے | ذلیل کر کے

جاؤ۔ ہم اُن پر ایسے لشکر لائیں گے جن کا مقابلہ کرنا اُن کے بس میں نہیں۔ ہم انہیں بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا

جبکہ وہ | رسوا ہوں گے | فرمایا | اے | سردارو | کون ہے تم میں | جو لائے میرے پاس | اس کا تخت

اور وہ خوار ہوں گے۔“ سلیمان علیہ السلام نے کہا ”اے دربار والو تم میں سے کون ملکہ کا تخت میرے پاس لاتا ہے

قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا

پہلے | اس سے کہ | وہ آئیں میرے پاس | مسلمان ہو کر | کہا | ایک دیو نے | سے | جنوں | میں

اِس سے پہلے کہ وہ لوگ تابع ہو کر میرے پاس آئیں؟“ جنوں میں سے ایک دیو نے کہا ”میں اسے آپ کی خدمت میں لا سکتا ہوں

اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ج وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ

لاؤں گا تیرے پاس | اس کو | پہلے | اس سے کہ | تو اٹھے | سے | اپنی جگہ | اور بے شک میں | اس پر | البتہ زور آور

اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں۔ میں یہ کام کرنے کی طاقت رکھتا ہوں اور

اَمِيْنٌ ﴿39﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ

امانت دار ہوں | کہا | اس نے | جس کے پاس تھا | علم | سے | کتاب | میں | لاؤں گا تیرے پاس | اسکو

دیانت دار بھی ہوں۔“ ایک اور شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بولا ”میں آپ کے پلک جھپکنے سے

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ط فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا

پہلے | اس سے کہ | پھرے | تیری طرف | تیری نظر | پھر جب | دیکھا اسے | پڑا ہوا | اس کے پاس | کہا | یہ ہے

پہلے وہ تخت لا دوں گا۔“ پھر جب سلیمان علیہ السلام نے اس تخت کو اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا تو کہا ”یہ میرے رب کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ

سے | فضل | میرے رب کے | تا کہ وہ آزمائے مجھے | کہ کیا میں شکر کرتا ہوں | یا | میں ناشکری کرتا ہوں | اور جو کوئی | شکر کرے

فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ جو شخص شکر کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾

تو صرف | شکر کرتا ہے | اپنے لئے | اور جو | ناشکری کرے | تو بے شک | میرا رب ہے | بے نیاز | کرم کرنے والا

وہ اپنے لئے شکر کرتا ہے جو ناشکری کرے گا تو بے شک میرا رب ہر چیز سے بے نیاز اور کرم کرنے والا ہے۔''

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ

فرمایا | تم بدل ڈالو | اسکے لئے | تخت اسکا | ہم دیکھیں گے | کیا وہ راہ پاتی ہے | یا | وہ ہوتی ہے | سے | ان لوگوں میں جو

پھر سلیمان علیہ السلام نے کہا ''اِس تخت کا رُوپ بدل دو، دیکھیں وہ اِسے پہچان لیتی

لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ

نہیں راہ پاتے | پھر جب | وہ آئی | اسے کہا گیا | کیا اسی طرح کا ہے | تخت تیرا | وہ بولی | گویا کہ یہ | وہی ہے

ہے کہ نہیں۔'' جب ملکہ آئی تو اس سے پوچھا گیا ''کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہے؟'' وہ بولی ''گویا یہ وہی ہے۔

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

اور دیا گیا ہم کو | علم | سے | اس کے پہلے | اور ہم تھے | مسلمان | اور روکا تھا اسے | اس نے جسکی | وہ تھی

ہمیں پہلے بہت کچھ معلوم ہوا تھا اس لئے ہم نے آپ کی اطاعت اختیار کر لی۔'' اُسے جس چیز نے اب تک ایمان لانے سے روک

تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾ قِيْلَ

وہ عبادت کرتی | سے | سوا | اللہ کے | بے شک وہ | تھی | سے | قوم | کافروں کی | کہا گیا

رکھا تھا وہ جھوٹے معبودوں کی عبادت تھی کیونکہ وہ ایک کافر اور مشرک قوم سے تعلق رکھتی تھی۔ پھر اس سے

لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ

اس کو | داخل ہو | محل میں | پھر جب | دیکھا اسے | تو گمان کرنے لگی اسے | گہرا پانی | اور اس نے کھول دیا | سے

کہا گیا کہ ''محل میں داخل ہو۔'' وہ آگے بڑھی تو سمجھی گہرا پانی ہے۔ وہ گھبرا

سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ

پنڈلیوں اپنی | اس نے کہا | بے شک یہ | محل ہے | جڑاؤ کیا گیا | سے | شیشے | وہ بولی | میرے رب | بیشک

گئی اور اپنی پنڈلیاں ننگی کر لیں۔ سلیمان علیہ السلام نے کہا ''یہ سارا محل شیشے کا بنا ہوا ہے'' وہ کہنے لگی ''اے میرے رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝44 وَلَقَدْ 3 ع 13 18

میں نے ظلم کیا | جان اپنی پر | اور میں فرماں بردار ہوں | ساتھ | سلیمان کے | اللہ کیلئے | رب | جہانوں کے | اور بیشک

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔اب میں سلیمان علیہ السلام کے ساتھ ہو کر اللہ رب العالمین پر ایمان لائی“ ہم نے قوم ثمود کی طرف ان

اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

ہم نے بھیجا | طرف | قوم ثمود کی | بھائی ان کے | صالح کو | یہ کہ | تم عبادت کرو | اللہ کی | پھر اچانک | وہ تھے

کے بھائی صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر اور یہ پیغام دے کر بھیجا ”لوگو اللہ کی عبادت کرو“ پھر وہ قوم

فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝45 قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ

دو گروہ | آپس میں جھگڑتے | اس نے کہا | اے قوم میری | کیوں | تم جلدی مچاتے ہو | برائی کی

دو گروہوں میں بٹ گئی۔صالح علیہ السلام نے کہا ”اے میری قوم کے لوگو! تم بھلائی کرنے سے پہلے برے عذاب کے لئے کیوں

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ج لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝46 قَالُوا

پہلے | بھلائی | کیوں نہیں | تم بخشش مانگتے | اللہ سے | تاکہ تم | تم پر رحم کیا جائے | وہ بولے

جلدی کرتے ہو؟ اللہ سے گناہوں کی معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟“ وہ بولے

اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ط قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

ہم نے بدشگونی لی | تجھ سے | اور اس سے جو | تیرے ساتھ ہے | اس نے کہا | بدشگونی تمہاری | پاس ہے | اللہ کے | بلکہ | تم ہو

”اے صالح ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔“ صالح علیہ السلام نے کہا ”تمہاری نحوست کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝47 وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي

لوگ | آزمائش میں پڑے ہوئے | اور تھے | میں | شہر | نو | آدمی | جو فساد کرتے تھے | میں

ہے۔ اب تم لوگوں کی آزمائش ہو رہی ہے۔“ اور اس شہر میں نو سردار تھے جو زمین میں فساد

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝48 قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ

ملک | اور نہیں | وہ اصلاح کرتے تھے | وہ بولے | تم قسمیں کھاؤ | اللہ کی | کہ ضرور ہم رات کو حملہ کرینگے | اور اس کے گھر پر

پھیلاتے اور اصلاح کا کام نہ کرتے۔انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر آپس میں عہد کیا ”ہم صالح اور اس کے لوگوں کو رات کے وقت

ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝49

پھر | ضرور ہم کہیں گے | اس کے وارث کو | نہیں | ہم موجود تھے | قتل گاہ پر | اس کے گھر کی | اور بیشک ہم | البتہ سچے ہیں

چپکے سے ہلاک کر دیں گے۔بعد میں اس کے وارث سے کہہ دیں گے ”ہم صالح اور اس کے لوگوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ

اور وہ چال چلے | ایک چال | اور ہم نے چال چلی | ایک چال | اور وہ | نہیں | جانتے تھے | پس تو دیکھ | کیسے

تھے۔ بے شک ہم سچے ہیں۔" اس طرح انہوں نے صالح علیہ السلام کے خلاف چال چلی اور ہم نے بھی چال چلی جس کی انہیں خبر نہ

كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾ فَتِلْكَ

ہوا | انجام | ان کی چال کا | یہ کہ | ہم نے ہلاک کر دیا انکو | اور ان کی قوم کو | سب کو | پس یہ ہیں

ہوئی۔ پھر دیکھو کیسا ہوا اُن کی چال کا انجام؟ ہم نے انہیں اور ان کی پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔ اب دیکھ لو

بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

ان کے گھر | ویران | اس وجہ سے جو | انہوں نے ظلم کیا | بے شک | میں | اس | ضرور نشانی ہے | ان لوگوں کے لیے

اُن کے گھر ویران پڑے ہوئے، ان کی نافرمانی کا نتیجہ۔ بے شک اس واقعے میں ان لوگوں کے لئے بڑا سبق ہے جو جاننا چاہیں۔

يَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿53﴾ وَلُوْطًا اِذْ

جو جانتے ہیں | اور ہم نے نجات دی | ان کو جو | ایمان لائے | اور وہ تھے | پرہیزگار | اور لوط کو | جب

ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا تھا جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے تھے۔ اور ہم نے لوط علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

اس نے کہا | اپنی قوم کو | کیا تم آتے ہو | بے حیائی کو | اور تم | دیکھتے ہو | کیا تم | البتہ تم آتے ہو

یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا "کیا تم جان بوجھ کر بے حیائی کرتے ہو۔ تم لڑکوں

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾

مردوں کے پاس | شہوت کیلئے | چھوڑ کر | بیویاں | بلکہ | تم | لوگ ہو | کہ جہالت کرتے ہو

سے شہوت پوری کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر، کتنے احمق ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ

پھر نہ | تھا | جواب | اس کی قوم کا | مگر | یہ کہ | وہ بولے | تم نکالو | خاندان لوط کو | سے

مگر لوط علیہ السلام کی قوم کا جواب یہ تھا کہ "لوط علیہ السلام کے گھر والوں کو اپنی بستی

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا

اپنی بستی سے | بے شک یہ | لوگ | بڑے پاک بنتے ہیں | پھر ہم نے نجات دی اسے | اور اس کے گھر والوں کو | مگر

سے نکال دو، یہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں۔" پھر ہم نے لوط علیہ السلام کو اور ان کے خاندان کو عذاب سے بچا لیا مگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ

اس کی بیوی | ہم نے مقدر کیا اسکا | سے | پیچھے رہ جانے والوں میں | اور ہم نے بارش کی | ان پر | ایک بارش | پس بری تھی

اُن کی بیوی نہ بچی جس کا پیچھے رہ جانا ہم نے طے کر دیا تھا۔ ہم نے اُس قوم پر پتھروں کی بارش برسائی۔ کیسی بری

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ (ع 4 14 19)

بارش | خبردار کئے گئے لوگوں پر | کہہ دیجئے | تمام تعریف ہے | اللہ کیلئے | اور سلام ہے | پر | اس کے بندوں | جن کو

بارش تھی جو اُن لوگوں پر کی گئی جنہیں پہلے خبردار کیا گیا تھا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں شکر ہے اللہ کا، اور سلام ہے اللہ کے چُنے

اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ ؕ

اس نے چن لیا | کیا اللہ | بہتر ہے | یا جسے | وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

ہوئے بندوں پر اور آپ ﷺ مشرکین سے پوچھیں ”کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک بناتے ہیں؟“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

بھلا کس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور اتارا | تمہارے لئے | سے | آسمان | پانی

بھلا کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا؟

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا

پھر ہم نے اگائے | اس سے | باغات | والے | رونق | نہ | (قدرت) تھی | تم کو | یہ کہ | تم اگاؤ

اسی سے ہم نے خوشنما باغ اگائے۔ تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان درختوں کو

شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ (60) اَمَّنْ جَعَلَ

اس کے درخت | کیا ہے کوئی معبود | ساتھ | اللہ کے | بلکہ | وہ | لوگ | شرک کرتے ہیں | بھلا کس نے | بنایا

اگا سکتے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر مشرک لوگ راہِ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔ بھلا کس نے زمین

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ

زمین کو | ٹھکانا | اور بنائیں | اس کے درمیان | نہریں | اور بنائے | اس کے | پہاڑ | اور بنایا

کو رہنے کے قابل بنایا۔ اس میں نہریں جاری کیں۔ اس میں پہاڑ بنا دیئے۔ دو قسم کے سمندروں

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

درمیان | دو سمندروں کے | پردہ | کیا ہے کوئی معبود | ساتھ | اللہ کے | بلکہ | اکثر ان کے

کے درمیان پردہ ڈال دیا۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ (61) اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

نہیں وہ جانتے | بھلا کون | دعا قبول کرتا ہے | پریشان حال کی | جب | وہ پکارے اس کو | اور دور کرتا ہے | تکلیف

نہیں سمجھتے۔ بھلا وہ کون ہے جو بےبس کی پکار سنتا ہے اور اس کا دُکھ دور کرتا ہے؟

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ (62)

اور بناتا ہے تم کو | جانشین | زمین کے | کیا ہے کوئی معبود | ساتھ | اللہ کے | تھوڑی ہے | جو | تم نصیحت پکڑتے ہو

کون ہے جو تمہیں زمین پر ایک دوسرے کا جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم لوگ بہت کم نصیحت پکڑتے

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

بھلا کون | راہ دکھاتا ہے تمہیں | میں | اندھیروں | خشکی کے | اور تری کے | اور کون | بھیجتا ہے | ہوائیں

ہو۔ بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے؟ وہ کون ہے جو بارانِ رحمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

خوشخبری دینے والی | آگے | اس کی رحمت کے | کیا ہے کوئی معبود | ساتھ | اللہ کے | بہت بلند ہے | اللہ | اس سے جو

سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے ان چیزوں سے جنہیں وہ لوگ اس کا

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ

وہ شرک کرتے ہیں | بھلا کون | ابتدا کرتا ہے | پیدا کرنے کی | پھر | اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا | اور کون | رزق دیتا ہے تمہیں | سے

شریک بناتے ہیں۔ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا؟ اور کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

آسمان | اور زمین سے | کیا ہے کوئی معبود | ساتھ | اللہ کے | کہہ دیجئے | لاؤ | اپنی دلیل | اگر | تم ہو

روزی دیتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر تم سچے ہو تو دلیل

صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا

سچے | کہہ دیجئے | نہیں | جانتا | کوئی | میں | آسمانوں | اور زمین میں | غیب کو | سوائے

پیش کرو'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم

اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي

اللہ کے | اور نہیں | وہ جانتے | کس وقت | وہ اٹھائے جائیں گے | بلکہ | الجھ گیا ہے | اُن کا علم | بارے میں

نہیں رکھتا۔ وہ یہ نہیں جانتے انہیں کب اٹھایا جائے گا'' آخرت کے بارے میں اُن کا علم اُلجھ

5 ع 8 1

الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع

آخرت کے | بلکہ | وہ ہیں | میں | شک | اس سے | بلکہ | وہ ہیں | اس سے | اندھے

کر رہ گیا ہے، وہ شک میں پڑے ہیں، وہ اندھے بن گئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ

اور کہا | انہوں نے جو | کافر ہوئے | کیا جب | ہم ہونگے | مٹی | اور ہمارے باپ دادا بھی | کیا ہم | البتہ نکالے جائیں گے | بیشک

کافر لوگ کہتے ہیں ''جب ہم مرکر مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا خاک ہو جائیں گے کیا پھر ہمیں قبروں سے نکالا جائے گا۔

وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

ہم سے وعدہ کیا گیا | اس بات کا | ہم | اور ہمارے باپ دادا بھی | سے | پہلے | نہیں ہے | یہ | مگر | کہانیاں

یہ وعدہ ہم سے کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ پہلے لوگوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

پہلوں کی | کہہ دیجئے | تم سیر کرو | میں | زمین | پھر تم دیکھو | کیسے | ہوا | انجام

کہانیاں ہیں۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "تم زمین پر چل پھر کر دیکھو مجرموں کا کیا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا

مجرموں کا | اور نہ | تو غم کھا | ان پر | اور نہ | تو ہو | میں | تنگی | اس سے جو

انجام ہوا۔ اور آپ ﷺ ان لوگوں کے حال پر غم نہ کریں اور نہ ان کی چالوں سے

يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾ قُلْ

وہ چال چلتے ہیں | اور وہ کہتے ہیں | کب ہے | یہ | وعدہ | اگر | تم ہو | سچے | کہہ دیجئے

فکر مند ہوں۔ اور وہ کہتے ہیں "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟" اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّ

ممکن ہے | کہ | وہ ہو | پیچھے لگی | تمہارے | بعض | وہ چیز جس کی | تم جلدی مچاتے ہو | اور بیشک

"جس عذاب کی تم جلدی کر رہے ہو، ہو سکتا ہے اس کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ لگا ہو۔" اس میں

رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

تیرا رب ہے | البتہ والا | فضل | پر | لوگوں | اور لیکن | اکثر ان کے | نہیں | وہ شکر کرتے

شک نہیں آپ ﷺ کا رب لوگوں کے لئے بڑے فضل والا ہے مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ

اور بیشک | تیرا رب | ضرور جانتا ہے | جو کچھ | چھپاتے ہیں | ان کے سینے | اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں | اور نہیں | کوئی

آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں کے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ آسمانوں

غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

چھپی چیز | میں | آسمان | اور زمین میں | مگر ہے | میں | کتاب | بیان کرنے والی | بیشک | یہ | قرآن

اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔ بے شک یہ قرآن

يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾

بیان کرتا ہے | اوپر | بنی اسرائیل کے | اکثر | وہ چیز کہ | وہ | جس میں | وہ اختلاف کرتے ہیں

بنی اسرائیل پر بہت سی چیزیں واضح کرتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم

اور بیشک یہ | البتہ ہدایت ہے | اور رحمت ہے | مومنوں کے لئے | بیشک | تیرا رب | فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان

اور ایمان والوں کے لئے یہ ہدایت اور رحمت ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب اپنے حکم سے ان کے

بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

اپنے حکم سے | اور وہ ہے | بڑا غالب | خوب علم والا | پس تو بھروسا کر | پر | اللہ | بیشک تو ہے | پر | حق

درمیان فیصلہ کرے گا اور وہ غالب اور علم والا ہے۔ آپ ﷺ اللہ پر بھروسا رکھیں۔ یقینا آپ ﷺ بالکل حق

الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا

ظاہر | بیشک تو | نہیں | سنا سکتا | مردوں کو | اور نہ | سنا سکتا ہے | بہروں کو | آواز | جب

پر ہیں۔ اور آپ ﷺ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں تک اپنی آواز پہنچا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر

وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن

وہ پھر جائیں | پیٹھ پھیرتے ہوئے | اور نہیں | تو | ہدایت دینے والا | اندھوں کو | سے | ان کی گمراہی | نہیں

چلے جائیں، نہ آپ ﷺ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راہِ راست پر لا سکتے ہیں۔ آپ ﷺ صرف

تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

تو سناتا | مگر | اسے جو | ایمان لاتا ہے | ہماری آیتوں پر | پھر وہ | فرماں بردار ہیں | اور جب | آن پڑے گی | بات

اُن لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لا کر فرماں بردار بن جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کا وعدۂ قیامت

عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ

ان پر | ہم نکالیں گے | ان کے لئے | ایک جانور | سے | زمین | جو بولے گا ان سے | کہ | لوگ

لوگوں پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا اور بتائے گا کون لوگ ہماری

كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا (6 ع 16 2)

تھے | ہماری آیتوں پر | نہ | وہ یقین کرتے | اور جس دن | ہم جمع کریں گے | سے | ہر | امت | ایک گروہ

آیتوں پر یقین نہ رکھتے تھے۔ اور جس دن ہر امت میں سے ایک گروہ اُن لوگوں کا جمع کریں گے

مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ

ان سے جو | انکار کرتا تھا | ہماری آیتوں کا | پھر وہ | ان کی گروہ بندی ہوگی | یہاں تک کہ | جب | وہ آئیں گے | (اللہ) فرمائے گا

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔ جب وہ آ جائیں گے تو اللہ ان سے کہے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

کیا تم نے جھٹلایا | میری آیتوں کو | اور نہ | تم نے احاطہ کیا تھا | ان کا | علم سے | یا | کیا | تم تھے | تم کرتے

”کیا تم نے میری آیتوں کو سمجھے بغیر جھٹلایا تھا، بولو، تم کیا کرتے تھے؟“

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾ اَلَمْ يَرَوْا

اور آن پڑے گی | بات | ان پر | اس وجہ سے جو | انہوں نے ظلم کیا | پھر وہ | نہیں | وہ بول سکیں گے | کیا نہیں | دیکھتے

پھر ان پر عذاب کی بات پوری ہو جائے گی کیونکہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ پھر وہ کچھ بول نہ سکیں گے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا

اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہ ہم | ہم نے بنائی | رات | تا کہ وہ آرام کریں | اس میں | اور دن بنایا | دکھانے والا | بیشک | میں | اس

ہم نے رات بنائی تا کہ وہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا تا کہ وہ اس میں دیکھیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے اللہ کی

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ

ضرور نشانیاں ہیں | ان لوگوں کیلئے | جو ایمان لاتے ہیں | اور جس دن | پھونکا جائے گا | میں | صور | پھر گھبرا جائے گا | جو کوئی ہے

بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لانا چاہیں۔ اور جس دن صُور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ

میں | آسمانوں | اور جو کوئی ہے | میں | زمین | مگر | جسے | چاہے | اللہ | اور سب | آئیں گے

جو بھی ہوں گے سب گھبرا اٹھیں گے سوائے اُن کے جنہیں اللہ محفوظ رکھے گا اور سب اللہ کے آگے سر

دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ

ذلیل ہو کر | اور تو دیکھے گا | پہاڑوں کو | تو گمان کرے گا انکو | جمے ہوئے ہیں | جبکہ وہ | چلیں گے | چال

جھکائے ہوں گے۔ اُس وقت تم پہاڑوں کو دیکھو گے تو گمان کرو گے وہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں حالاں کہ وہ بادلوں کی طرح چل

السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا

بادلوں کی | کاریگری | اللہ کی ہے | جس نے | خوب بنائی | ہر | چیز | بیشک وہ | باخبر ہے | اس سے جو

رہے ہوں گے۔ کیسی اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو ٹھیک بنایا! بے شک وہ تمہارے اعمال

تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ

تم کرتے ہو | جو کوئی | لائے گا | نیکی | تو اسکے لئے ہے | بہتر | اس سے | اور وہ ہیں | سے | گھبراہٹ

سے باخبر ہے۔ جو شخص بھلائی لائے گا اسے بہتر بدلہ ملے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن گھبراہٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

اس روز | امن والے | اور جو کوئی | لایا | برائی | تو ڈالے جائیں گے | منہ ان کے | میں | آگ

سے محفوظ رہیں گے۔اور جو شخص برائی لائے گا ایسے لوگوں کو اوندھے منہ دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ اُن سے کہا جائے گا

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ

نہیں | تمہیں بدلہ دیا جاتا | مگر | جو کچھ | تم تھے | تم کرتے | صرف یہی | مجھے حکم دیا گیا | کہ | میں عبادت کروں | رب کی

"تمہیں اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے" اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں "مجھے یہ حکم دیا گیا ہے میں اس شہر مکہ کے رب

هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

اس | شہر کے | جس نے | عزت دی اسے | اور اسی کی ہے | ہر | چیز | اور مجھے حکم دیا گیا ہے | کہ | میں ہوں | سے

کی عبادت کروں جس نے اِسے محترم ٹھہرایا۔ ، ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے میں اُسی کا

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ

فرماں برداروں میں | اور یہ کہ | میں پڑھوں | قرآن کو | پھر جو کوئی | ہدایت پا گیا | تو صرف | وہ ہدایت پاتا ہے | اپنے لئے

فرماں بردار بنوں اور لوگوں کو قرآن سناؤں۔" پھر جو شخص ہدایت کی راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

اور جو کوئی | گمراہ ہوا | پس کہہ دیجئے | صرف | میں ہوں | سے | خبردار کرنے والوں میں | اور کہہ دیجئے | تعریف ہے

کرے گا تو اے نبی ﷺ آپ کہہ دیں "میں صرف خبردار کرنیوالا ہوں۔" اور آپ ﷺ یہ بھی کہیں "تعریف

7 ع 11 3
لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾

اللہ کے لئے | جلد دکھائے گا تم کو | نشانیاں اپنی | پھر پہچان لوگے انکو | اور نہیں ہے | تیرا رب | غافل | اس سے جو | تم کرتے ہو

اللہ کے لئے ہیں۔ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم پہچان لو گے، اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔"

(28) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (49)

اٰیاتُھا 88 | رُکُوعَاتُھا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى

طٰسٓمّٓ | یہ ہیں | آیتیں | کتاب | واضح کی | ہم سناتے ہیں | تجھ کو | کچھ | قصہ | موسیٰ کا

طٰسٓمّٓ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم آپ ﷺ کو موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے کچھ سچے واقعات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ

اور فرعون کا | حق کے ساتھ | لوگوں کے لئے جو | ایمان لاتے ہیں | بیشک | فرعون | متکبر تھا | میں | زمین

سناتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔ بے شک فرعون نے ملک میں سرکشی کی۔

وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ

اور بنا رکھے تھے | اپنی رعایا کے | کئی فرقے | وہ کمزور سمجھتا تھا | ایک گروہ کو | ان میں سے | وہ ذبح کرتا تھا | ان کے بیٹے

اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک گروہ کو اس نے کمزور کر رکھا تھا۔ وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا

وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿4﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

اور زندہ رکھتا تھا | ان کی عورتیں | بیشک وہ | تھا | سے | فساد کرنے والوں میں | اور ہم چاہتے تھے | کہ | ہم احسان کریں

اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فسادی تھا۔ ہم چاہتے تھے ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ

پر | ان لوگوں | جو کمزور بنا دیئے گئے تھے | میں | زمین | اور ہم بنانا چاہتے تھے ان کو | پیشوا | اور ہم بنانا چاہتے تھے انکو

میں کمزور کر دیئے گئے کہ انہیں پیشوا بنائیں اور زمین کا وارث

الْوٰرِثِيْنَ ﴿5﴾ۙ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

وارث (ملک کے) | اور ہم اقتدار دینا چاہتے تھے | ان کو | میں | زمین | اور ہم دکھانا چاہتے تھے | فرعون کو | اور ہامان کو

بنائیں اور اقتدار عطا کریں۔ اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو بنی اسرائیل

وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿6﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ

اور ان کے لشکروں کو | ان (کے ہاتھوں) سے | جن سے | وہ تھے | وہ خطرہ محسوس کرتے | اور ہم نے وحی بھیجی | طرف | ماں

کے ہاتھوں وہ انجام دکھا دیں جس کا انہیں خطرہ تھا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو الہام کیا

مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ

موسیٰ کی | یہ کہ | تو دودھ پلا اسے | پھر جب | تو اندیشہ کرے | اس کے بارے میں | تو ڈال دے اسے | میں | دریا

”اپنے بچے کو دودھ پلاؤ۔ جب تمہیں اس کے بارے میں اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا۔ پھر فکر

وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿7﴾

اور نہ تو ڈر | اور نہ | تو غم کر | بیشک ہم | لوٹائیں گے اسے | تیری طرف | اور بنائیں گے اسے | سے | رسولوں میں

نہ کرنا اور غمگین نہ ہونا۔ ہم اسے تمہارے پاس واپس لائیں گے اور اپنا رسول بنائیں گے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

پھر اٹھالیا اسے | فرعونیوں نے | تاکہ وہ ہو | ان کے لئے | دشمن | اور غم کا باعث | بیشک | فرعون

چنانچہ اس بچے کو فرعون کے لوگوں نے دریا سے اٹھالیا مگر انہیں کیا معلوم وہی بچہ ایک دن ان کا دشمن ہوگا اور ان کے لئے غم کا باعث

وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـئِیْنَ ۝8 وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ

اور ہامان | اور لشکران دونوں کے | تھے | خطا کرنے والے | اور کہا | بیوی نے | فرعون کی | ٹھنڈک ہے

بنے گا۔ ویسے فرعون، ہامان اور ان کے لشکر تھے بڑے خطا کار اور مجرم۔ اور فرعون کی بیوی نے اپنے شوہر سے کہا "یہ بچہ آنکھوں کی

عَیْنٍ لِّیْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا

آنکھوں کی | میری | اور تیری | نہ | تم قتل کرواسے | ہوسکتا ہے | کہ | وہ فائدہ دے ہمیں | یا | ہم بنالیں اسے | بیٹا

ٹھنڈک ہے، میرے لئے بھی اور تیرے لئے بھی، اسے قتل نہ کرنا۔ ممکن ہے یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں"

وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝9 وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ

اور وہ | نہیں | وہ سمجھتے تھے | اور ہوگیا | دل | ماں کا | موسیٰ کی | بے قرار | بیشک | قریب تھی

اور انہیں انجام کی خبر نہ تھی۔ ادھر موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا دل بے چین ہوگیا۔ قریب تھا وہ اس معاملے کو ظاہر کر

لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝10

کہ وہ ظاہر کرتی | اس کو | اگر نہ | البتہ | ہم باندھ رکھتے | اس کے دل کو | تاکہ وہ ہو | ایمان والوں میں سے

دیتی اگر ہم اُس کے دل کو نہ سنبھالتے تاکہ وہ ہمارے وعدے پر یقین کر کے مطمئن رہے۔

وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ ٘ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ

اور کہا | اس کی بہن کو | تو پیچھا کر اسکا | پھر وہ دیکھتی تھی | اس کو | سے | لاتعلقی | اور وہ

اس نے موسیٰ علیہ السلام کی بہن سے کہا "تو اس کے پیچھے پیچھے جا" چنانچہ وہ اجنبی بن کر اسے دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو اس کی

لَا یَشْعُرُوْنَ ۝11 وَ حَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ

نہیں جانتے تھے | اور ہم نے حرام کردیا | اس پر | دودھ پلانے والیوں کو | سے | پہلے | پھر وہ بولی | کیا | میں بتاؤں تمہیں

خبر نہ ہوئی۔ ہم نے پہلے ہی موسیٰ پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ وہ لڑکی کہنے لگی "کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کا

عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝12 فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى

کا | والوں | گھر | جو پرورش کریں اسکی | تمہارے لئے | اور وہ | اس کے ہیں | خیر خواہ | پھر ہم نے لوٹا دیا اسے | طرف

پتہ دوں جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کریں اور اس کی خیر خواہی کریں۔" اس طرح ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ان کی ماں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اس کی ماں کی | تا کہ | ٹھنڈی ہوں | اس کی آنکھیں | اور نہ | وہ غم کھائے | اور تا کہ وہ جانے | کہ | وعدہ | اللہ کا | حق ہے

پاس واپس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، وہ غمگین نہ ہو اور وہ جان لے اللہ کا وعدہ سچا ہے،

1 ع 13 4 وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ

اور لیکن | اکثر انکے | نہیں | وہ جانتے | اور جب | وہ پہنچا | اپنی جوانی کو | اور بھرپور ہوگیا | تو ہم نے دیا اسکو

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جب موسیٰ علیہ السلام اپنی جوانی کو پہنچے اور پورے جوان ہو گئے تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا۔

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى

حکم | اور علم | اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | نیکی کرنے والوں کو | اور وہ داخل ہوا | شہر میں | پر

نیک لوگوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ ایک دن موسیٰ علیہ السلام ایسے وقت میں آئے جبکہ شہر والے

حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ

وقت | غفلت کے | سے | باشندوں اسکے | تو پایا اس نے | اس میں | دو آدمیوں کو | جو لڑتے تھے | یہ تھا | سے

دوپہر کو بے خبر سو رہے تھے۔ اس نے دیکھا دو آدمی لڑ رہے ہیں۔ ایک اس کی اپنی قوم

شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ

قوم اس کی | اور یہ تھا | سے | دشمن اس کے | پھر فریاد کی اس نے | جو تھا | سے | قوم اس کی | اوپر | اس کے جو تھا

سے تھا، دوسرا دشمنوں میں سے تھا۔ جو اس کی قوم میں سے تھا اس نے اپنے دشمن کے خلاف موسیٰ علیہ السلام

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ

سے | دشمن اس کے | تو مکہ مارا اسے | موسیٰ نے | تو کام تمام کر دیا | اس کا | اس نے کہا | یہ ہے | سے | عمل

سے مدد مانگی۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اس قبطی کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا "یہ کام مجھ سے شیطان

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ

شیطان کے | بیشک وہ ہے | دشمن | گمراہ | ظاہر | کہا | اے میرے رب | بیشک میں نے | ظلم کیا

نے کرایا۔ بے شک وہ ایسا دشمن ہے جو کھلا گمراہ کرنے والا ہے۔" پھر موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی "اے میرے رب میں

نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿16﴾ قَالَ

اپنی جان پر | پس تو بخش | مجھے | پھر بخش دیا | اس کو | بیشک وہ | ہی | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اس نے کہا

نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ مجھے بخش دے" اللہ نے اسے بخش دیا۔ بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ بِمَآ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ فَلَنۡ اَکُوۡنَ ظَهِیۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿17﴾ فَاَصۡبَحَ

میرے رب | اس وجہ سے جو | تونے انعام کیا | مجھ پر | پس ہرگز نہیں | میں ہوں گا | حمایتی | مجرموں کا | پھر صبح کو آیا

عہد کیا "اے میرے رب تو نے میرا قصور معاف کر کے مجھ پر فضل کیا۔ میں آئندہ کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ پھر صبح

فِی الۡمَدِیۡنَةِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ

میں | شہر | ڈرتا ہوا | خبر لیتا | پھر اچانک | وہ آدمی | جس نے مدد مانگی تھی اس سے | کل

کو ڈرتا ہوا شہر میں گیا تا کہ جائزہ لے مگر اس نے دیکھا وہی اسرائیلی جس نے کل اسے مدد کے لئے پکارا تھا آج پھر اسے مدد کے لئے

یَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿18﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ

وہ پکار رہا ہے اسے | کہا | اس کو | موسیٰ نے | بیشک تو ہے | ضرور گمراہ | ظاہر | پھر جب | البتہ | ارادہ کیا

پکار رہا ہے۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا، تم بالکل گمراہ ہو" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اس قبطی کو زیادتی

اَنۡ یَّبۡطِشَ بِالَّذِیۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اَتُرِیۡدُ اَنۡ

کہ | وہ پکڑے | اس کو | جو | دشمن تھا | دونوں کا | اس نے کہا | اے موسیٰ | کیا تو چاہتا ہے | کہ

سے روکنے کے لئے ہاتھ بڑھایا جو کہ موسیٰ علیہ السلام اور اسرائیلی دونوں کا دشمن تھا تو اسرائیلی بدحواس ہو کر بولا "اے موسیٰ

تَقۡتُلَنِیۡ کَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ٭ۖ اِنۡ تُرِیۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ

تو قتل کرے مجھے | جیسے | تونے قتل کیا | ایک جان کو | کل | نہیں | تو چاہتا | مگر | یہ کہ | تو ہو

کیا تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا؟ تم زمین میں بڑے سرکش بن کر رہنا

جَبَّارًا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِیۡدُ اَنۡ تَکُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ

سخت گیر | میں | زمین | اور نہیں | تو چاہتا | کہ | تو ہو | سے | اصلاح کرنے والوں میں | اور آیا

چاہتے ہو، شریف شہری بن کر نہیں رہنا چاہتے۔" اور شہر کے کنارے

رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَةِ یَسۡعٰی ۫ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ الۡمَلَاَ

ایک آدمی | سے | کنارے | شہر کے | دوڑتا ہوا | اس نے کہا | اے موسیٰ | بیشک | سردار

سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اس نے کہا "اے موسیٰ علیہ السلام دربار والے

یَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِیَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّیۡ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿20﴾ فَخَرَجَ

مشورہ کرتے ہیں | تیرے لیے | تا کہ قتل کریں تجھے | پس تو نکل جا | بیشک میں ہوں | تیرے لئے | سے | خیر خواہ میں | پھر وہ نکلا

مشورہ کر رہے ہیں کہ تمہیں مار ڈالیں لہٰذا تم نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔" موسیٰ علیہ السلام وہاں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 2 8 5

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع

وہاں سے | ڈرتا ہوا | خبر لیتا | اس نے کہا | میرے رب | تو بچا مجھے | سے | لوگوں | ظالم

ڈرتے ہوئے اور صورتِ حال کا جائزہ لیتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے اور دعا کی ''اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے بچا''

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ

اور جب | وہ متوجہ ہوا | طرف | مدین کے | اس نے کہا | امید ہے کہ | میرا رب | یہ کہ | رہنمائی کرے میری | سیدھی

پھر موسیٰ علیہ السلام نے مدین کا رخ کرتے ہوئے کہا ''امید ہے میرا رب مجھے سیدھا راستہ

السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ

راہ کی | اور جب | وہ پہنچا | پانی پر | مدین کے | اس نے پایا | اس پر | گروہ | سے | لوگوں

دکھائے گا۔'' جب وہ مدین کے قریب کنویں پر پہنچے تو وہاں لوگوں کی جماعت دیکھی جو اپنے جانوروں کو پانی

يَسْقُوْنَ ۡ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ

جو پلاتے تھے | اور اس نے پائیں | سے | انکے علاوہ | دو عورتیں | جو ہٹاتی تھیں بکریوں کو | اس نے کہا | کیا ہے | معاملہ تمہارا

پلا رہے تھے اور ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا جو اپنی بکریاں روکے کھڑی تھیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے پوچھا

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى

دونوں بولیں | نہیں | ہم پلاتیں | یہاں تک کہ | ہٹا لے جائیں | چرواہے | اور باپ ہمارا ہے | بوڑھا | بہت | پھر اس نے پلایا

''تمہارا کیا ماجرا ہے؟'' وہ بولیں ''ہم اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلاسکتیں جب تک چرواہے اپنی بکریاں ہٹا نہ لیں اور ہمارا باپ بہت

لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ

ان کے لئے | پھر | وہ پھرا | طرف | سائے کی | پھر کہا | اے میرے رب | بیشک میں اسکا جو | تو اتارے | میری طرف | سے

بوڑھا ہے۔'' یہ سن کر موسیٰ علیہ السلام نے ان کی بکریوں کو پانی پلایا۔ پھر وہاں سے ہٹ کر ایک جگہ سائے میں جا بیٹھے۔ اور دعا

خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ

بھلائی | محتاج ہوں | پھر آئی اسکے پاس | ایک ان دونوں میں سے | چلتی ہوئی | ساتھ | شرم و حیا کے | وہ بولی

کی ''اے میرے رب جو نعمت بھی مجھے دے، میں اُس کا محتاج ہوں'' تھوڑی دیر بعد انہی دو عورتوں میں سے ایک شرماتی ہوئی آئی

اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ

بیشک | باپ میرا | بلاتا ہے تجھے | تا کہ دے تجھے | مزدوری | جو | تو نے پانی پلایا | ہمارے لئے | پھر جب | آیا اسکے پاس

اور موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگی ''میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تا کہ اس کا معاوضہ دیں جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ۫ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ

اور بیان کیا | اس پر | قصہ | اس نے کہا | نہ | تو ڈر | تو نے نجات پائی | سے | قوم

جب موسیٰ علیہ السلام ان کے گھر پہنچے اور اپنا سارا قصہ سنایا تو شعیب علیہ السلام نے کہا "فکر نہ کرو تم نے ظالموں

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۖ اِنَّ خَيۡرَ مَنِ

ظالم | بولی | ایک دونوں میں سے | اے میرے باپ | تو نوکر رکھ اسے | بیشک | بہتر ہے | جسے

سے نجات پائی"۔ پھر ان دو عورتوں میں سے ایک نے کہا "اے ابا جان اسے نوکر رکھ لیں۔ بہترین آدمی جسے آپ نوکر رکھیں اسے

اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَى

تو نوکر رکھے | قوت والا | دیانتدار | اس نے کہا | بیشک میں | چاہتا ہوں | کہ | میں نکاح کر دوں تیرا | ایک کا

مضبوط اور امانت دار ہونا چاہئے۔" شعیب علیہ السلام نے کہا "میں چاہتا ہوں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح

ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ عَلٰٓى اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا

اپنی بیٹیوں | ان دو میں سے | اس پر | کہ | تو میری نوکری کرے | آٹھ | سال | پھر اگر | تو پورے کر دے | دس سال

تمہارے ساتھ اس شرط پر کر دوں کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو۔ اگر تم دس سال پورے کر دو تو

فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَيۡكَ ؕ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ

تو ہیں تیری طرف سے | اور نہیں | میں چاہتا | کہ | میں مشقت ڈالوں | تجھ پر | عنقریب تو پائے گا مجھے | اگر | چاہا

تمہاری خوشی۔ میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ انشاءاللہ تم مجھے اچھا آدمی

اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ

اللہ نے | سے | اچھے لوگوں | اس نے کہا | یہ ہے | میرے درمیان | اور تیرے درمیان | جو بھی | ان دو مدتوں سے

پاؤ گے۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے۔ میں ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی

3 ع 7 6

قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَىَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا

میں پوری کروں | پس نہیں | زیادتی | مجھ پر | اور اللہ | پر | جو | ہم کہتے ہیں | کارساز ہے | پھر جب

پوری کروں مجھ پر کوئی جبر نہ ہو گا اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے

قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ

پوری کی | موسیٰ نے | مدت | اور وہ لے چلا | اپنی بیوی کو | اس نے دیکھی | سے | جانب | طور کی | آگ

مدت پوری کی تو اپنے گھر والوں کو لے کر مصر روانہ ہوئے۔ انہوں نے کوہِ طور کی طرف آگ دیکھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ

اس نے کہا | اپنی بیوی کو | تم ٹھہرو | بیشک میں نے | دیکھی ہے | آگ | شاید میں | لاؤں تمہارے پاس | اس سے | کوئی خبر | یا

اپنے گھر والوں سے کہا ”تم ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں جاتا ہوں شاید وہاں سے راستے کی کچھ خبر لاؤں یا

جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

چنگاری | سے | آگ | تاکہ تم | تم تاپو | پھر جب | وہ آیا وہاں | اسے پکارا گیا | طرف سے

آگ کا انگارہ لیتا آؤں تا کہ تم تاپو“ جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے تو وادی کے

شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ

کنارے | وادی کے | دائیں | میں | گوشہ | برکت والا | طرف سے | درخت کی | یہ کہ

دائیں کنارے کی طرف مبارک جگہ میں ایک درخت سے آواز آئی

يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا

اے موسیٰ | بیشک میں | ہوں | اللہ | رب | جہانوں کا | اور یہ کہ | تو ڈال دے | عصا اپنا | پھر جب

”اے موسیٰ! میں اللہ ہوں، سارے جہاں کا مالک“ اور یہ کہ ”تم اپنا عصا زمین پر ڈال دو۔“ جب موسیٰ علیہ السلام نے

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى

دیکھا اسے | حرکت کرتا ہے | جیسا کہ وہ ہے | بڑا سانپ | وہ مڑا | پیٹھ پھیر کر | اور نہ | پیچھے پھر کر دیکھا | اے موسیٰ

عصا ڈال دیا تو انہیں وہ سانپ کی طرح حرکت کرتا ہوا نظر آیا۔ موسیٰ علیہ السلام پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر نہ دیکھا۔ حکم ہوا ”اے

اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

آگے بڑھ | اور نہ | تو ڈر | بیشک تو ہے | سے | امن والوں | تو داخل کر | اپنا ہاتھ | میں | اپنے گریبان

موسیٰ علیہ السلام آگے آؤ، ڈرو نہیں۔ تم بالکل محفوظ ہو۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو پھر نکالو تو وہ

تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

وہ نکلے گا | سفید ہو کر | سے | بغیر | عیب کے | اور تو ملالے | اپنی طرف | اپنا بازو | سے | ڈر

بغیر کسی مرض کے سفید چمکتا ہوا نظر آئے گا۔ اپنا خوف دور کرنے کے لئے بازو کو اپنے ساتھ ملا لو۔

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

پس یہ دو ہیں | دو دلیلیں | سے | تیرے رب | طرف | فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی | بیشک | وہ ہیں | لوگ

یہ دو کھلی نشانیاں تمہارے رب کی طرف سے دی جاتی ہیں تا کہ تم انہیں فرعون اور اس کے درباریوں کے سامنے پیش کر سکو۔ بے شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ

نافرمان | اس نے کہا | اے میرے رب | بیشک | میں نے قتل کیا | ان سے | ایک جان کو | پس میں ڈرتا ہوں | کہ

وہ نافرمان لوگ ہیں۔" موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا "اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ میں ڈرتا ہوں

يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ

وہ قتل کریں گے مجھے | اور بھائی میرا | ہارون ہے | وہ | زیادہ فصیح ہے | مجھ سے | زبان میں | پس تو بھیج اس کو | میرے ساتھ

وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ لہٰذا تو میرے بھائی ہارون کو جو مجھ سے زیادہ زبان آور ہے میرے ساتھ مددگار کے طور

رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

مددگار | تاکہ وہ تائید کرے میری | بیشک | میں ڈرتا ہوں | کہ | وہ جھٹلائیں گے مجھے | فرمایا | ضرور ہم مضبوط کرینگے

پر بھیج تاکہ وہ میری تائید کرے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ فرعونی لوگ مجھے جھٹلا دیں گے۔" ارشاد ہوا "ہم تمہارے بھائی کے ذریعے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ

تیرا بازو | تیرے بھائی سے | اور ہم کریں گے | تمہارے لئے | غلبہ | پھر نہیں | وہ پہنچ سکیں گے | تمہاری طرف

تمہارا بازو مضبوط بنائیں گے۔ تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ فرعونی لوگ تم تک پہنچ نہ سکیں گے۔

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى مع

ہماری نشانیوں کے ساتھ | تم دونوں | اور جو | پیروکار تم دونوں کے | غالب ہوگے | پھر جب | آیا انکے پاس | موسیٰ

ہمارے دیئے ہوئے معجزوں کی وجہ سے تم دونوں اپنے پیروکاروں سمیت غالب رہو گے۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام ان فرعونیوں

بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

ہماری نشانیوں کے ساتھ | واضح کے | وہ بولے | نہیں ہے | یہ | مگر | جادو | گھڑا ہوا | اور نہیں | ہم نے سنا

کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہنچے تو انہوں نے کہہ دیا "یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے۔ ہم نے یہ بات اپنے باپ سے نہیں

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ

اس بات کو | درمیان | اپنے باپ دادا کے | پہلے | اور کہا | موسیٰ نے | رب میرا | خوب جانتا ہے | کہ کون | لایا ہے

سنی۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "جو شخص اللہ کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے

بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ

ہدایت | طرف سے | اس کی | اور کون ہے کہ | ہوگا | اس کے لئے | (اچھا) انجام | گھر (آخرت) کا | بیشک

اور جس کا آخرت میں اچھا انجام ہونے والا ہے، اسے میرا رب خوب جانتا ہے۔ بے شک ظالم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ

نہیں فلاح پاتے | ظالم | اور کہا | فرعون نے | اے | سردارو | نہیں | میں جانتا | تمہارے لئے

فلاح نہ پائیں گے۔" فرعون نے کہا "اے دربار والو! میں تمہارے لئے اپنے سوا کسی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ

کسی | معبود کو | سوائے اپنے | پس تو جلا | میرے لئے | اے ہامان | پر | مٹی (اینٹیں بنا) | پھر تو تیار کر | میرے لئے

معبود کو نہیں جانتا۔ اے ہامان! تم میرے لئے پختہ اینٹیں تیار کرو۔ ان سے میرے لئے اونچی

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

ایک محل | تاکہ میں | جھانکوں | طرف | معبود کی | موسیٰ کے | اور بیشک میں | البتہ گمان کرتا ہوں کہ وہ ہے | سے

عمارت بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ علیہ السلام کے رب کو جھانک کر دیکھوں۔ میں تو موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا آدمی

الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا

جھوٹوں | اور تکبر کیا | اس نے | اور اُس کے لشکروں نے | میں | زمین | نا | حق | اور گمان کیا انہوں نے

سمجھتا ہوں۔" اس طرح فرعون اور اس کی فوجوں نے زمین پر ناحق غرور کیا۔ انہوں نے سمجھا

اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي

یہ کہ وہ | ہماری طرف | نہیں | وہ لوٹائے جائیں گے | پھر ہم نے پکڑ لیا اسے | اور اُس کے لشکروں کو | پھر ہم نے پھینک دیا انکو | میں

انہیں ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا۔ آخر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں

الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً

سمندر | پس تو دیکھ | کیسا | ہوا | انجام | ظالموں کا | اور ہم نے بنایا ان کو | پیشوا

پھینک دیا۔ دیکھو ان ظالموں کا انجام کیا ہوا؟ وہ فرعونی ایسے لیڈر تھے

يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ

جو بلاتے تھے | طرف | آگ کی | اور دن | قیامت کے | نہیں | ان کی مدد کی جائے گی | اور ہم نے پیچھے لگا دی انکے | میں

جو لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن کوئی ان کی مدد نہیں کرے گا۔ ہم نے دنیا میں بھی ان کے پیچھے

ع 4 14 7 هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع وَلَقَدْ

اس | دنیا | لعنت | اور دن | قیامت کے | وہ ہیں | سے | مذمت کئے گئے لوگوں | اور بیشک

لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ

ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب | سے | اس کے بعد | کہ | ہم نے ہلاک کیں | قومیں | پہلی | عبرتیں

امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت،

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

لوگوں کے لئے | اور ہدایت | اور رحمت | تا کہ وہ | وہ نصیحت حاصل کریں | اور نہیں | تو تھا | جانب

ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس وقت کوہِ طور کے مغربی کنارے پر

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾

مغربی | جب | ہم نے فیصلہ کیا | طرف | موسیٰ کی | حکم کا | اور نہ | تو تھا | سے | حاضرین

موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو احکام دئے اور نہ آپ ﷺ اس واقعے کے گواہ ہیں۔

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ

اور لیکن | ہم نے پیدا کیں | قومیں | پھر دراز ہوگئی | ان پر | ان کی عمریں | اور نہیں | تو تھا | رہنے والا | میں

بلکہ ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں۔ پھر ان پر بہت زمانہ گزر گیا۔ آپ ﷺ اہل مدین میں

اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾ وَمَا

اہل | مدین | پڑھا کرتا | اُن پر | ہماری آیتیں | اور لیکن ہم | ہم تھے | رسول بھیجنے والے | اور نہ

بھی نہیں رہے کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے ہوں۔ لیکن ہم نے آپ ﷺ کو رسول ﷺ بنا کر یہ سب کچھ بتایا۔ اور آپ ﷺ اس

كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

تو تھا | جانب | طور کی | جب | ہم نے آواز دی | اور لیکن | رحمت ہے | طرف سے | تیرے رب کی | تا کہ تو ڈرائے

وقت بھی کوہِ طور کے دامن میں موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو پکارا۔ لیکن یہ سب آپ ﷺ کے رب کی رحمت ہے تا کہ

قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَوْلَآ

ان لوگوں کو | کہ نہیں | آیا جن کے پاس | کوئی | خبردار کرنیوالا | سے | تیرے پہلے | تا کہ وہ | وہ نصیحت حاصل کریں | اور اگر نہ ہوتا

آپ ﷺ اس قوم کو خبردار کریں جس کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ہم

اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا

یہ کہ جب | پہنچتی ان کو | مصیبت | اس وجہ سے جو | آگے بھیجا ہے | ان کے ہاتھوں نے | تو وہ کہتے | اے ہمارے رب

نے یہ قرآن اس لئے نازل کیا کہیں ایسا نہ ہو جاتا، کہ ان لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے ان پر کوئی آفت نازل ہو جاتی، اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ

کیوں نہ | تو نے بھیجا | ہماری طرف | کوئی رسول | پھر ہم پیروی کرتے | تیری آیتوں کو | اور ہم ہوتے | سے

وقت یہ لوگ کہتے ''اے ہمارے رب تو نے کیوں ہمارے پاس کوئی رسول نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

ایمان والوں | پھر جب | آیا انکے پاس | حق | سے | ہماری طرف | وہ بولے | کیوں نہیں | اسے دی گئی

والوں میں شامل ہوتے۔'' پھر جب ان لوگوں کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے ''اس رسول ﷺ کو وہ کچھ نہیں

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

ویسی چیز | جو | دی گئی | موسیٰ کو | کیا | نہیں | انہوں نے کفر کیا تھا | اس کا جو | دی گئی | موسیٰ کو | سے | پہلے

دیا گیا جو موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا'' کیا یہ لوگ اس چیز کا انکار نہیں کر چکے جو اس سے پہلے موسیٰ کو دی گئی تھی؟

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ فَاْتُوْا

وہ کہتے تھے | یہ دو جادوگر ہیں | باہم ملے ہوئے | اور انہوں نے کہا | بیشک ہم | ہر ایک کے | منکر ہیں | کہہ دیجئے | پس تم لاؤ

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ''توریت اور قرآن دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔'' پھر کہتے ہیں ''ہم ان میں سے کسی کتاب کو

بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

کتاب | سے | طرف | اللہ کی | جو | زیادہ ہدایت دینے والی ہو | ان دونوں سے | میں پیروی کروں گا اسکی | اگر | تم ہو

نہیں مانتے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے اور کتاب لے آؤ جو توریت اور قرآن

صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

سچے | پھر اگر | نہ | وہ جواب دے سکیں | تجھ کو | پھر تو جان لے | کہ | وہ پیروی کرتے ہیں | اپنی خواہشوں کی

سے زیادہ ہدایت والی ہو، میں اُسی کی پیروی کرلوں گا۔'' پھر اگر یہ لوگ آپ ﷺ کے چیلنج کا جواب نہ دیں تو آپ ﷺ یقین کرلیں

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور کون ہے | زیادہ گمراہ | اس سے جو | پیروی کرے | اپنی خواہش کی | بغیر | ہدایت کے | طرف سے | اللہ کی | بیشک | اللہ

یہ اپنی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟

ع 5/8 8 لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

نہیں | ہدایت دیتا | لوگوں | ظالم کو | اور بیشک | ہم نے بار بار کہی | ان کو | بات | تاکہ وہ

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ہم نے ان لوگوں کے لئے پے درپے اپنا کلام بھیجا تاکہ وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾

وہ نصیحت حاصل کریں | وہ لوگ | ہم نے دی جن کو | کتاب | سے | اس کے پہلے | وہی ہیں | اس پر | ایمان لاتے

نصیحت پکڑیں۔ اس سے پہلے جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی، اُن میں سے بعض اس قرآن پر بھی ایمان لاتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اور جب | پڑھا جاتا ہے | ان پر | تو وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اس پر | بیشک یہ | حق ہے | طرف سے | ہمارے رب کی | بیشک | ہم تھے

جب انہیں آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ''ہم اس پر ایمان لائے۔ بے شک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے آیا ہے۔ ہم

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

سے | اس کے پہلے | مسلمان | ان لوگوں کو | دیا جائے گا | ان کا اجر | دوہرا | کیونکہ | انہوں نے صبر کیا

پہلے ہی سے اپنی کتابوں کے ذریعے اسے مانتے تھے۔'' یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے میں دوہرا اجر ملے گا۔

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾ وَاِذَا

اور وہ دور کرتے ہیں | نیکی سے | برائی کو | اور اس سے جو | ہم نے دیا ہے ان کو | وہ خرچ کرتے ہیں | اور جب

وہ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں۔ جو روزی ہم نے انہیں دی اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔ جب کسی

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز

وہ سنتے ہیں | بیہودہ بات | منہ پھیر لیتے ہیں | اس سے | اور وہ کہتے ہیں | ہمارے لئے | اعمال ہمارے | اور تمہارے لئے | اعمال تمہارے ہیں

سے کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اُس سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور ایسے لوگوں سے کہہ دیتے ہیں ''ہمارے لئے ہمارے اعمال

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

سلام ہے | تم کو | نہیں | ہم الجھتے | جاہلوں سے | بیشک تو | نہیں | ہدایت دے سکتا | جسے

ہیں، تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ تمہیں سلام، ہم بے سمجھ لوگوں سے نہیں اُلجھتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ جسے چاہیں

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾

تو پسند کرے | اور لیکن | اللہ | ہدایت دیتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | اور وہ | خوب جانتا ہے | ہدایت یافتہ لوگوں کو

ہدایت نہیں دے سکتے۔ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہی ہدایت قبول کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ط اَوَلَمْ

اور انہوں نے کہا | اگر | ہم پیروی کریں | ہدایت کی | تیرے ساتھ | تو ہم اچک لئے جائیں | سے | اپنی زمین | کیا | نہیں

مشرکین کہتے ہیں ''اگر ہم تمہارے ساتھ مل کر اس ہدایت پر چلیں تو ہمیں اس سرزمین میں کوئی نہیں رہنے دے گا۔'' کیا ہم نے انہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ

ہم نے جگہ دی | ان کو | حرم میں | امن والا | کھینچے آتے ہیں | اس کی طرف | پھل | ہر | طرح کے | روزی | سے

امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہماری طرف سے روزی کے طور پر ہر قسم کے پھل کھنچے چلے

لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ

طرف ہماری | اور لیکن | اکثر ان کے | نہیں | وہ جانتے | اور بہت | ہم نے ہلاک کیں | سے | بستیاں

آتے ہیں؟ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنے

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

جو مغرور تھیں | اپنی معیشت پر | پھر یہ ہیں | ان کے گھر | نہیں | بسے | سے | بعد ان کے | مگر

سامانِ معیشت پر ناز کرتی تھیں۔ اب دیکھو ان کی اجڑی ہوئی بستیوں کو جہاں ان کے بعد کوئی کم

قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

تھوڑے | اور ہم ہیں | ہم ہی | وارث | اور نہیں | ہے | تیرا رب | ہلاک کرنے والا | بستیوں کو

ہی بسا ہے۔ آخر ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب اس وقت تک بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

یہاں تک کہ | بھیجے | میں | ان کے مرکز | کوئی رسول | جو پڑھے | ان پر | ہماری آیتیں | اور نہیں | ہم ہیں

ان کی بڑی بستی میں کوئی پیغمبر کو نہ بھیج لے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ ہم بستیوں کو اسی

مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

ہلاک کرنے والے | بستیوں کے | مگر | جبکہ اس کے رہنے والے ہوں | ظالم | اور جو کچھ | تمہیں دی گئی | کوئی | چیز

وقت ہلاک کرتے تھے جب وہاں کے باشندے ظالم اور نافرمان بن جاتے تھے۔ لوگو تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا

تو فائدہ اٹھانا ہے | زندگی کا | دنیا کی | اور اُس کی زینت کا | اور جو کچھ | پاس ہے | اللہ کے | بہتر ہے | اور باقی رہنے والا | کیا پس نہیں

وہ دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی رونق ہے۔ مگر جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ (6 ع 10 9)

تم سمجھتے | کیا پس وہ کہ | ہم نے وعدہ کیا ہو جس سے | وعدہ | اچھا | تو وہ | ملنے والا ہے اس سے | جیسے جو

سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے جنت کا اچھا وعدہ کیا ہے جو اُسے ضرور ملنے والی ہے کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

ہم نے فائدہ دیا ہو جس کو | فائدہ | زندگی کا | دنیا کی | پھر | وہ | دن | قیامت کے ہو | سے

جسے ہم نے صرف دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا مگر وہ قیامت کے دن دوزخ کے عذاب

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

حاضر کئے گئے لوگوں | اور جس دن | وہ پکارے گا انکو | پھر وہ کہے گا | کہاں ہیں | شریک میرے | جن کا | تم تھے

میں مبتلا ہوگا؟ اور جس دن اللہ مشرکوں سے پوچھے گا ''کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

تم دعویٰ کرتے | کہیں گے | وہ کہ | ثابت ہوگئی | جن پر | بات | اے رب ہمارے | یہ ہیں | جنہوں نے

دعویٰ کرتے تھے؟'' پھر سب شریکوں کو حاضر کرلیا جائے گا جن کے بارے میں اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہوگا، وہ کہیں گے ''اے

اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا

گمراہ کیا ہم کو | ہم نے گمراہ کیا ان کو | جیسے | ہم گمراہ ہوئے | ہم بری ہوئے | تیری طرف | نہیں | وہ تھے | ہماری

ہمارے رب بے شک یہ وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے بہکایا تھا۔ لیکن جس طرح ہم خود بہکے اسی طرح ہم نے انہیں بھی بہکایا۔ ہم ان

يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا

وہ عبادت کرتے | اور کہا جائے گا | تم بلاؤ | اپنے شریکوں کو | پھر وہ بلائیں گے ان کو | پھر نہیں | وہ جواب دیں گے

سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں یہ لوگ ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔'' پھر مشرکین سے کہا جائے گا ''اب اپنے بنائے ہوئے شریکوں

لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾ وَيَوْمَ

ان کو | اور وہ دیکھیں گے | عذاب کو | کاش | کہ وہ | ہوتے | وہ ہدایت پانے والے | اور جس دن

کو پکارو'' وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے۔

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

وہ آواز دے گا انکو | پھر وہ کہے گا | پس کیا | تم نے جواب دیا | رسولوں کو | پھر اندھیر ہوجائیں گی | ان پر | خبریں

اس دن کو یاد رکھو جب اللہ کافروں کو بلا کر پوچھے گا ''تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟'' اس دن ان سے کوئی بات بن نہیں پڑے

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اس دن | پھر وہ | نہ | وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے | پھر | جس نے | توبہ کی (کفر سے) | اور ایمان لایا | اور عمل کیا

گی۔ نہ وہ ایک دوسرے سے کچھ پوچھ سکیں گے۔ البتہ جس نے دنیا میں توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

اچھا | تو امید ہے | کہ | وہ ہوگا | سے | کامیاب ہونے والوں | اور تیرا رب | پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے

عمل کیا، امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب جو چاہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اور چن لیتا ہے | نہیں | ہے | ان کو | اختیار | پاک ہے | اللہ | اور وہ بہت بلند ہے | اس سے جو

نبوت کے لئے چن لیتا ہے۔ یہ چناؤ لوگوں کے اختیار میں نہیں۔ بے شک اللہ کی ذات پاک اور برتر ہے، اس شرک سے جو وہ لوگ

يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾

وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اور تیرا رب | جانتا ہے | جو کچھ | چھپاتے ہیں | ان کے سینے | اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں

کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں نے سینوں میں چھپا رکھا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے،

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

اور وہ | اللہ ہے | نہیں | کوئی معبود | سوائے | اسکے | اسی کی ہے | تعریف | میں | دنیا | اور آخرت میں | اور اسی کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لئے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔ فیصلے کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کی طرف تم

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ

حکم ہے | اور اسی کی طرف | تم پلٹائے جاؤ گے | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | اگر | کر دے | اللہ | تم پر | رات کو

لوٹائے جاؤ گے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہیں "بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لئے

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ

ہمیشہ | تک | دن | قیامت | کون ہے | معبود | سوائے | اللہ کے | جو لائے تم پر | روشنی کو

رات کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لائے؟

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ

پس نہیں | تم سنتے | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | اگر | کر دے | اللہ | تم پر | دن کو

کیا تم سنتے نہیں ! آپ ﷺ ان سے کہیں "بتاؤ اگر قیامت کے وقت تک تم پر ہمیشہ کے لئے دن

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

ہمیشہ | تک | دن | قیامت | کون ہے | معبود | سوائے | اللہ کے | جو لائے تم پر | رات کو

کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لئے رات لائے تاکہ تم اس میں سکون

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

تم آرام کرو | جس میں | کیا پس نہیں | تم دیکھتے | اور سے | اپنی رحمت | اس نے بنائی | تمہارے لئے | رات

حاصل کر سکو؟" کیا تم دیکھتے نہیں۔ اُسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم سکون

وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

اور دن | تاکہ تم آرام کرو | اس میں | اور تاکہ تم تلاش کرو | سے | اس کے فضل | اور تاکہ تم | تم شکر کرو

حاصل کرو اور دن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾

اور جس دن | وہ پکارے گا ان کو | پھر وہ کہے گا | کہاں ہیں | میرے شریک | جن کا | تم | دعویٰ کرتے تھے

جس دن اللہ مشرکوں سے پوچھے گا "کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے؟"

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ

اور ہم کھینچ لیں گے | سے | ہر | امت | ایک گواہ | پھر ہم کہیں گے | تم لاؤ | اپنی دلیل | پھر وہ جانیں گے | کہ

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے۔ پھر لوگوں سے کہیں گے "اپنی کوئی دلیل پیش کرو" اس وقت وہ جان لیں گے

الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ 7 ع 15 10

حق ہے | صرف اللہ کا | اور کھو یا جائے گا | ان سے | جو کچھ | وہ تھے | وہ جھوٹ گھڑتے | بیشک | قارون | تھا

کہ حق اللہ ہی کی طرف ہے اور وہ ساری باتیں ان سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے۔ قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

سے | قوم | موسیٰ | پھر اس نے سرکشی کی | ان پر | اور ہم نے دیے اسکو | سے | خزانوں | اتنے | کہ

تھا۔ پھر وہ ان کے خلاف ہو گیا۔ ہم نے اسے اتنے خزانے دئے تھے کہ ان کی

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ

کنجیاں اس کی | البتہ بوجھل تھیں | ایک جماعت کو | والی | قوت | جب | کہا | اس کو | اسکی قوم نے

کنجیاں اٹھانے سے کئی طاقتور مرد تھک جاتے تھے۔ اس کی قوم کے کچھ لوگوں نے اسے کہا "اپنی دولت کا

لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

نہ اترا | بیشک | اللہ | نہیں | پسند کرتا | اترانے والوں کو | اور تو تلاش کر | اس میں جو | دیا تجھے | اللہ نے

غرور نہ کر، اللہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَاۤ

گھر | آخرت کا | اور نہ | تو بھول | اپنا حصہ | سے | دنیا میں | اور تو اچھا کر | جیسے

گھر بنانے کی فکر کر۔ اس دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھول۔ لوگوں کے ساتھ بھلائی کر

اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اچھا کیا | اللہ نے | تیرے ساتھ | اور نہ | تو چاہ | فساد | میں | زمین | بیشک | اللہ | نہیں | وہ پسند کرتا

جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی اور زمین پر فساد نہ کر۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

فساد کرنے والوں کو | اس نے کہا | بیشک جو | مجھے ملا ہے یہ | وجہ سے | علم کی | میرے پاس ہے | کیا | نہیں | اس نے جانا

نہیں کرتا۔" قارون بولا "مجھے یہ مال میرے علم اور قابلیت کی وجہ سے ملا ہے" کیا اسے معلوم نہ تھا اللہ اس سے

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ

کہ | اللہ نے | بیشک | ہلاک کیں | سے | اس کے پہلے | کئی | قومیں | جو کہ | وہ | زیادہ تھے | اس سے

پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کر چکا جو اس سے زیادہ قوت اور لشکر

قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾ فَخَرَجَ

قوت میں | اور زیادہ تھے | افراد میں | اور نہیں | پوچھا جاتا | بارے میں | ان کے گناہوں کے | مجرموں سے | پھر وہ نکلا

رکھتی تھیں۔ اور مجرموں سے عذاب کے وقت اُن کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ ایک مرتبہ قارون نے اپنی

عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ

سامنے | اپنی قوم کے | ساتھ | اپنی زینت کے | کہا | انہوں نے جو | چاہتے تھے | زندگی | دنیا کی | اے کاش

قوم کے سامنے نکل کر مال و دولت کی نمائش کی۔ جو لوگ صرف دنیا کی زندگی کے طالب تھے انہوں نے کہا "کاش

لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾ وَقَالَ

ہمارے لئے ہو | ویسا ہی جیسا | کہ | دیا گیا | قارون کو | بیشک وہ ہے | البتہ والا | نصیب | بڑے | اور کہا

ہمیں بھی وہ کچھ ملتا جو قارون کو ملا ہے، وہ بڑی قسمت والا ہے۔" مگر جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

انہوں نے جن کو | دیا گیا | علم | افسوس تم پر | ثواب | اللہ کا | بہتر ہے | اس کے لئے جو | ایمان لائے | اور عمل کرے

اللہ نے علم دیا تھا انہوں نے یہ سن کر کہا "تمہارا برا ہو، اللہ کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور نیک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ

اچھا | اور نہیں | سکھائی جاتی یہ بات | مگر | صبر کرنے والوں کو | پھر ہم نے دھنسا دیا | اس کو | اور اس کے گھر کو

عمل کرے۔ مگر یہ ثواب صبر کرنے والوں کو ملتا ہے۔ اس کے بعد ہم نے قارون کو اس کے گھر سمیت زمین

الْاَرْضَ ۚ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ وَمَا

زمین میں | پھر نہ | تھا | اس کے لئے | کوئی | گروہ | جو اس کی مدد کرتا | میں | مقابلے | اللہ کے | اور نہ

میں دھنسا دیا۔ پھر اس کے لئے نہ کوئی لشکر اٹھا جو اللہ کے مقابلے میں اسے بچا لیتا اور نہ وہ خود اپنے

كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

وہ تھا | سے | بدلہ لینے والوں | اور صبح کو اٹھے | وہ لوگ جو | تمنا کرتے تھے | اس کے مرتبے کی | کل

آپ کو بچا سکا۔ جو لوگ کل اُس جیسا ہونے کی تمنا کر رہے تھے وہ کہنے لگے

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

وہ کہنے لگے | تعجب ہے کہ | اللہ | پھیلاتا ہے | روزی | جس کے لئے | وہ چاہے | سے | اپنے بندوں

"افسوس ہم سے بھول ہوئی، بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۗ وَيْكَاَنَّهٗ

اور تنگ کرتا ہے | اگر نہ ہوتا | یہ کہ | احسان کیا | اللہ نے | ہم پر | ضرور وہ دھنسا دیتا | ہم کو بھی | تعجب ہے کہ

چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس، ہم بھول گئے کہ

8 ع 7 11 لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ

نہیں فلاح پائیں گے | کافر | یہ ہے | گھر | آخرت کا | ہم دیتے ہیں یہ | ان کو جو | نہیں | چاہتے

ناشکروں کے لئے فلاح نہیں ہے۔ آخرت کی نعمتیں ہم ان لوگوں کو دیں گے جو دنیا میں اپنی بڑائی نہیں

عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ

بڑائی | میں | زمین | اور نہ | فساد | اور اچھا انجام ہے | پرہیزگاروں کے لئے | جو کوئی | لایا

چاہتے اور نہ فساد کرتے ہیں اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ جو شخص نیکی

بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

نیکی کو | تو اسکے لئے | بہتر ہے | اس سے | اور جو کوئی | لایا | برائی کو | تو نہیں | بدلہ دیا جائے گا

لائے گا اسے اس کی نیکی سے بڑھ کر صلہ ملے گا۔ جو شخص برائی لائے گا اسے اسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ

ان لوگوں کو | جو عمل کیے | برے | مگر | وہ جو | وہ تھے | وہ عمل کرتے | بیشک | جس نے | لازم ٹھہرایا

برائی کے برابر بدلہ ملے گا۔ اے نبی ﷺ

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ

تجھ پر | قرآن کو | ضرور لوٹائے گا تجھ کو | طرف | ٹھکانے کی | تو کہہ | میرا رب | خوب جانتا ہے | اس کو جو | لایا ہے

جس اللہ نے آپ ﷺ پر قرآن کی ذمہ داری ڈالی وہ ضرور آپ ﷺ کو اصل منزل تک پہنچائے گا۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ

بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ

ہدایت | اور جو کہ | وہ ہے | میں | گمراہی | واضح | اور نہیں | تو تھا | تو امیدوار | کہ

دیں ''میرا رب خوب جانتا ہے کون ہدایت لایا ہے اور کون کھلی گمراہی میں ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو توقع

يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

اتاری جائے | تیری طرف | کتاب | مگر | رحمت ہے | طرف سے | تیرے رب کی | پس نہ | تو ہو | حمایتی

نہ تھی اللہ کی طرف سے آپ ﷺ پر کتاب نازل ہوگی۔ یہ تو آپ ﷺ کے رب پر خاص فضل ہوا ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ کافروں کے

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ

کافروں کا | اور نہ | وہ باز رکھیں تجھے | سے | آیتوں | اللہ کی | بعد اس کے | جب | اتاری گئیں | تیری طرف

طرفدار نہ بنیں۔ ایسا نہ ہو اللہ کی جو آیتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں ان سے کافر لوگ آپ ﷺ کو روک دیں۔

وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾ ج وَلَا تَدْعُ مَعَ

اور تو دعوت دے | طرف | اپنے رب کی | اور نہ | تو ہو | سے | مشرکوں | اور نہ | تو پکار | ساتھ

آپ ﷺ ان لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلائیں اور مشرکوں میں سے نہ بنیں'' اے لوگو اللہ کے ساتھ کسی

وقف لازم

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ قف كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ

اللہ کے | کسی معبود | دوسرے کو | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی | ہر | چیز | ہلاک ہونے والی ہے | مگر | ذات اس کی

دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اللہ کی ذات کے۔

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ ع

اسی کا ہے | حکم | اور طرف اسی کی | تم لوٹائے جاؤ گے

اسی کے پاس فیصلے کا اختیار ہے۔ تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ع 9 6 12 الثلٰثۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(29) سُوْرَةُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ (85)

اٰیَاتُھَا 69 رُکُوْعَاتُھَا 7

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ

الٓمّٓ | کیا گمان کیا | لوگوں نے | کہ | یونہی چھوٹ جائینگے | یہ کہ | وہ کہہ دیں | ہم ایمان لائے | اور وہ

الٓمّٓ۔ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں ان کو ان کے یہ کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ ''ہم ایمان لائے'' اور اُن کی

لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ

نہیں وہ آزمائے جائیں گے | اور بیشک | ہم نے آزمایا | ان کو (جو تھے) | سے | ان کے پہلے | پھر ضرور ظاہر کرے گا | اللہ | انکو جنھوں نے

آزمائش نہ ہوگی؟ ہم نے اِن کو بھی آزمایا جو ان سے پہلے ہو گزرے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں کو ظاہر کرے گا جو

صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ﴿3﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ

سچ کہا ہے | اور ضرور وہ ظاہر کرے گا | جھوٹوں کو | کیا | گمان کیا ہے | انہوں نے جو | کرتے ہیں | برائیاں

سچے ایمان والے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں ہم سے

اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ط سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ﴿4﴾ مَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ

یہ کہ | وہ بچ نکلیں گے ہم سے | برا ہے | جو | وہ فیصلہ کرتے ہیں | جو کوئی | ہے | چاہتا | ملاقات | اللہ کی | تو بیشک

بچ جائیں گے۔ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو

اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ط وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿5﴾ وَمَنْ جَاھَدَ فَاِنَّمَا

وعدہ | اللہ کا | ضرور آنے والا ہے | اور وہ ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | اور جو کوئی | کوشش کرے | تو وہ

اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے وہ

یُجَاھِدُ لِنَفْسِہٖ ط اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿6﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

کوشش کرتا ہے | اپنی جان کے لئے | بیشک | اللہ ہے | ضرور بے نیاز | سے | جہان والوں | اور جو لوگ | ایمان لائے

اپنے لئے جہاد کرتا ہے۔ بے شک اللہ سارے جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَحْسَنَ

اور عمل کئے | اچھے | ضرور ہم دور کردیں گے | ان سے | برائیاں ان کی | اور ضرور ہم بدلہ دیں گے انکو | بہتر

اور انہوں نے نیک کام کئے، ہم ضرور اُن کے گناہ ان سے دور کر دیں گے اور انہیں ان کے عمل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ

اس کام کا جو | وہ تھے | وہ کرتے | اور ہم نے تاکید کی | انسان کو | اس کے والدین کیساتھ | حسن سلوک کی | اور اگر

کا بہترین بدلہ دیں گے۔ ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ سے نیک سلوک کرے۔ اسے

جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ

دباؤ ڈالیں تجھ پر | تاکہ تو شریک ٹھہرائے | میرا | اسکو | نہیں | تجھ کو | اس کا | کچھ علم | تو نہ | تو کہا مان دونوں کا

سمجھایا اگر تیرے والدین تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک بنائے جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کرو۔

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

میری طرف ہے | لوٹنا تمہارا | پھر میں آگاہ کروں گا تمہیں | اس سے جو | تم تھے | تم کرتے | اور جو لوگ | ایمان لائے

تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝٩ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اور عمل کئے | اچھے | ضرور ہم داخل کریں گے انکو | میں | نیک لوگوں | اور بعض | لوگ ہیں | جو

اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم انہیں اپنے نیک بندوں میں شامل کریں گے۔ بعض لوگ

يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اللہ پر | پھر جب | ایذا پہنچی | بارے میں | اللہ کے | وہ بناتا | ایذا | لوگوں کی

کہتے ہیں ''ہم ایمان لائے'' لیکن جب اللہ کی راہ میں انہیں کوئی دکھ پہنچتا ہے تو لوگوں کے دیے ہوئے دکھ کو

كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

جیسے عذاب | اللہ کا | اور البتہ اگر | آئے | مدد | طرف سے | تیرے رب کی | البتہ ضرور وہ کہیں گے | بیشک | ہم تھے

اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے اور فتح نصیب ہو تو یہی لوگ مخلص

مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَلَيَعْلَمَنَّ

ساتھ تمہارے | کیا | نہیں ہے | اللہ | خوب جاننے والا | اسے جو ہے | میں | سینوں | جہان والوں | اور البتہ ضرور پہچانے گا

مسلمانوں سے کہتے ہیں ''ہم بھی تمہارے ساتھ تھے'' کیا اللہ ان لوگوں کے دلوں کا حال نہیں جانتا؟ اللہ ایمان والوں

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝١١ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ | ان کو جو | ایمان لائے | اور ضرور وہ جان لے گا | منافقوں کو | اور کہا | انہوں نے جو | کافر ہوئے

کو بھی ظاہر کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی۔ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

ان کو جو | ایمان لائے | کہ تم پیروی کرو | ہماری راہ کی | اور البتہ ہم اٹھا لیں گے | تمہارے گناہ | اور نہیں ہیں | وہ | اٹھانے والے

"تم ہمارے راستے پر چلو تو تمہارے سارے گناہ ہمارے ذمے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿12﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

سے | ان کے گناہوں | بھی کچھ | بیشک وہ ہیں | ضرور جھوٹے | اور البتہ وہ اٹھائیں گے | اپنے بوجھ

اٹھانے والے نہیں بنیں گے۔ بےشک وہ جھوٹے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں کے بوجھ کے علاوہ اوروں

وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

اور کئی بوجھ | ساتھ | اپنے بوجھوں کے | اور ضرور پوچھے جائیں گے | دن | قیامت کے | اس کے بارے میں جو | وہ تھے

کو گمراہ کرنے کا بوجھ بھی اٹھائے ہوں گے۔ اور جو جھوٹی باتیں وہ بناتے ہیں قیامت کے دن اس کے بارے میں بھی

يَفْتَرُوْنَ ﴿13﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ 1 ع 13 13

وہ گھڑتے | اور بیشک | ہم نے بھیجا | نوح کو | طرف | اس کی قوم کی | پھر وہ رہا | ان میں | ایک ہزار

اُن سے پوچھ ہوگی۔ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ وہ پچاس کم ایک ہزار سال

سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾

سال | مگر | پچاس | سال | پھر اُن کو پکڑا | طوفان نے | جبکہ وہ تھے | ظالم

اُن میں رہے۔ پھر اُس قوم کو پانی کے طوفان نے پکڑ لیا کیونکہ وہ ظالم تھے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

پھر ہم نے بچایا اسکو | اور کشتی والوں کو | اور ہم نے بنایا اسے | ایک نشانی | جہان والوں کے لئے | اور ابراہیم

پھر ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی کشتی والوں سمیت بچا لیا اور اس واقعے کو دنیا والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

جب | اس نے کہا | اپنی قوم کو | تم عبادت کرو | اللہ کی | اور تم ڈرو اس سے | یہ ہے | بہتر | تمہارے لئے | اگر

علیہ السلام کو بھی رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا "اللہ کی عبادت کرو۔ اسی سے ڈرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ

تم ہو | تم جانتے | بےشک | تم عبادت کرتے ہو | سے | سوا | اللہ کے | بتوں کی | اور تم بنا لیتے ہو

ہے اگر تم سمجھو۔ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹی باتیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا

جھوٹ | بیشک | وہ جن کی | تم عبادت کرتے ہو | سے | سوا | اللہ کے | نہیں | وہ اختیار رکھتے | تمہارے لئے | روزی کا

گھڑتے ہو۔اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو وہ تمہیں روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔

فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿17﴾

پس تم ڈھونڈو | پاس | اللہ کے | روزی | اور تم عبادت کرو اسی کی | اور تم شکر کرو | اس کا | اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے

لہٰذا تم اللہ سے روزی مانگو۔ اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اسی کے پاس تم سب کو جانا ہے۔

وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

اور اگر | تم جھٹلاؤ | تو بیشک | جھٹلایا | امتوں نے | سے | پہلے تم | اور نہیں ہے | ذمہ داری | رسول کی

اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام واضح

إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿18﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

مگر | پہنچانا | کھلا | کیا | نہیں | وہ دیکھتے | کیسے | شروع کرتا ہے | اللہ | پیدائش | پھر

پیغام پہنچا دینا ہے۔" کیا لوگوں نے غور نہیں کیا اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے وہ دوبارہ بھی

يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿19﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

دوبارہ پیدا کریگا اسکو | بیشک | یہ ہے | پر | اللہ | آسان | کہہ دیجئے | تم سیر کرو | میں | زمین پھر

پیدا کر دے گا۔ بے شک اللہ کے لئے یہ کام بہت آسان بات ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "تم لوگ زمین پر

فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ

پھر تم دیکھو | کیسے | ابتدا کی | پیدائش کی | پھر | اللہ ہی | پیدا کرے گا | پیدائش | آخرت کی | بیشک

چل پھر کر دیکھو کس طرح اللہ نے پہلی مرتبہ مخلوقات کو پیدا کیا، اسی طرح اللہ قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرے گا۔ بے شک

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿20﴾ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن

اللہ ہے | اوپر | ہر | چیز کے | قادر | وہ عذاب دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | اور وہ رحم کرتا ہے | جس پر

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا۔

يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿21﴾ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

وہ چاہے | اور طرف اُسی کی | تم پھیرے جاؤ گے | اور نہیں | تم ہو | عاجز کردینے والے | میں | زمین

تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔" نہ تم زمین میں ہمارے قابو سے باہر نکل سکتے ہو اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾ ع 2/9/14

اور نہ میں | آسمان | اور نہیں ہے | تمہارا | سے | سوا | اللہ کے | کوئی دوست | اور نہ | مددگار

نہ آسمان میں، اور اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

اور جنہوں نے | انکار کیا | آیتوں کا | اللہ کی | اور اس کی ملاقات کا | وہی لوگ | مایوس ہوئے ہیں | سے | رحمت میری

جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور قیامت کے دن اللہ کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے محروم ہوں گے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

اور وہی ہیں کہ | ان کے لئے ہے | عذاب | دردناک | پھر نہ | تھا | جواب | اس کی قوم کا | مگر | یہ کہ

اور انہیں درد ناک عذاب ہو گا۔ ابراہیم علیہ السلام کی قوم کا جواب یہ تھا کہ وہ آپس میں

قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہا | تم قتل کر ڈالو اسکو | یا | تم جلا دو اسکو | پھر نجات دی اسکو | اللہ نے | سے | آگ | بیشک | میں | اس

کہنے لگے "اسے قتل کر دو یا جلا دو" مگر اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس واقعے میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿24﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ضرور نشانیاں | ان لوگوں کے لیے جو | ایمان لاتے ہیں | اور کہا | صرف | تم نے بنا رکھے ہیں | سے | سوا | اللہ کے

ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لائیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا "اللہ کو چھوڑ کر تم نے جو

اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

بت | دوستی کرکے | اپنے درمیان | میں | زندگی | دنیا کی | پھر | دن | قیامت کے | انکار کریں گے

بت پرستی اختیار کی ہے وہ تمہارے باہمی دنیاوی تعلقات کی وجہ سے ہے۔ مگر قیامت کے دن تم میں سے ہر

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا

بعض تمہارے | بعض کا | اور لعنت کریں گے | بعض تمہارے | بعض پر | اور ٹھکانہ تمہارا | آگ ہے | اور نہیں

ایک دوسرے کا انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا۔ تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا اور تمہارا

لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى

تمہارے لیے | کوئی | مددگار | پس ایمان لایا | اس پر | لوط | اور کہا | بیشک میں | مہاجر ہوں | طرف

کوئی مددگار نہ ہو گا" لوط علیہ السلام نے ابراہیم علیہ السلام کی تائید کی۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا "میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿26﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ

رب اپنے کی | بیشک وہ | وہی ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | اور ہم نے دیا | اسکو | اسحاق | اور یعقوب

بے شک وہ غالب اور حکمت والا ہے۔" ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا عنایت فرمایا۔

وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ

اور ہم نے رکھ دی | میں | اولاد اس کی | نبوت | اور کتاب | اور ہم نے دیا اسے | اس کا اجر | میں | دنیا

اُن کی نسل میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری کیا۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ان کا صلہ اس دنیا میں بھی عطا کیا

وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿27﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ

اور بیشک وہ | میں | آخرت | ضرور سے | نیک لوگوں | اور لوط | جب | اس نے کہا | اپنی قوم کو | بیشک تم

اور آخرت میں وہ یقیناً ہمارے نیک بندوں میں شامل ہوں گے۔ اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب

لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿28﴾

البتہ تم کرتے ہو | بے حیائی کا کام | نہیں | پہلے کیا تم سے | اس کو | نے | کسی | سے | جہان والوں

انہوں نے اپنی قوم سے کہا "تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ

کیا تم | البتہ تم آتے ہو | مردوں کے پاس | اور تم کاٹتے ہو | راہ | اور تم کرتے ہو | میں | اپنی مجلس

تم لڑکوں سے جنسی خواہش پوری کرتے ہو، رہزنی کرتے ہو، مجلسوں میں بیہودہ حرکتیں

الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

بے حیائی | پھر نہ | تھا | جواب | اس کی قوم کا | مگر | یہ کہ | وہ بولے | تو لے آ ہم پر | عذاب | اللہ کا

کرتے ہو" مگر قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا "اگر تم سچے ہو تو اللہ کا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿29﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ

اگر | تو ہے | سے | سچوں | (لوط نے) کہا | میرے رب | تو مدد فرما میری | مقابلے میں | قوم

عذاب لے آؤ" اس پر لوط علیہ السلام نے دعا کی "میرے رب اس بگڑی ہوئی قوم کے مقابلے میں میری

ع 3 8 15 الْمُفْسِدِیْنَ ﴿30﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْۤا اِنَّا

فساد کرنے والی کے | اور جب | آئے | ہمارے بھیجے ہوئے | ابراہیم کے پاس | خوشخبری کے ساتھ | وہ بولے | بیشک ہم

مدد فرما" اور جب ابراہیم علیہ السلام کے پاس میرے بھیجے ہوئے فرشتے آئے تاکہ انہیں بیٹا پیدا ہونے کی بشارت دیں تو انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُهْلِكُوٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ج اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ

ہلاک کرنے والے ہیں | رہنے والوں کو | اس | بستی کے | بیشک | اس کے رہنے والے | ہیں | ظالم | کہا

ابراہیم علیہ السلام سے یہ بھی کہا "ہم قوم لوط کی بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس بستی کے لوگ بڑے ظالم ہیں" یہ

اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ط قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا قف لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ

بیشک | میں اس | لوط ہے | وہ بولے | ہم | خوب جانتے ہیں | کون ہے | اس میں | ضرور ہم بچائیں گے اسے | اور اس کے خاندان کو

سن کر ابراہیم علیہ السلام نے کہا "وہاں لوط علیہ السلام بھی موجود ہیں۔" فرشتوں نے کہا "ہم خوب جانتے ہیں وہاں کون ہے۔ ہم لوط

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ق كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا

مگر | بیوی اس کی | وہ ہے | سے | پیچھے رہ جانے والوں | اور جب ہوا | یہ کہ | آئے | رسول ہمارے

علیہ السلام کو اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچا لیں گے۔ مگر لوط کی بیوی پیچھے عذاب میں رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔"

لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ

لوط کے پاس | وہ غمگین ہوا | ان کی وجہ سے | اور گھبرایا | ان کی وجہ سے | دل میں | اور وہ بولے | نہ | تو ڈر

پھر جب لوط علیہ السلام کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے پہنچے تو وہ ان کے آنے سے سخت پریشان ہوئے اور بہت کُڑھے۔

وَلَا تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾

اور نہ تو غم کر | بیشک ہم | تجھے نجات دیں گے | اور تیرے خاندان کو | مگر | بیوی تیری | وہ ہے | سے | پیچھے رہ جانے والوں

فرشتوں نے کہا "کوئی فکر اندیشہ نہ کریں۔ ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے آپ

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

بیشک ہم | اتارنے والے ہیں | پر | باشندوں | اس | بستی کے | عذاب | سے | آسمان | اس وجہ سے جو | وہ تھے

کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ ہم اس بستی کے باشندوں پر ان کی بدکاریوں کی سزا میں آسمانی عذاب

يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾

وہ نافرمانی کرتے | اور بیشک | ہم نے چھوڑی | اس سے | ایک نشانی | واضح | اس قوم کے لئے | جو عقل سے کام لیتے ہیں

نازل کرنے والے ہیں۔ ہم نے اس تباہ شدہ بستی کے کچھ نشان رہنے دیئے ہیں، ان لوگوں کی عبرت کے لئے، جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا لا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا

اور طرف | مدین کی | ان کے بھائی | شعیب کو (ہم نے بھیجا) | پھر کہا | اے میری قوم | تم عبادت کرو | اللہ کی | اور تم امید رکھو

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا "اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾ فَكَذَّبُوْهُ

دن کی | آخرت کے | اور نہ | تم پھرو | میں | زمین | فساد کرتے ہوئے | پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو

عبادت کرو۔ آخرت کے دن کی فکر کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ مگر قوم نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ

پھر پکڑا ان کو | زلزلے نے | پھر وہ صبح اٹھے | میں | اپنے گھروں | گھٹنوں پر گرے ہوئے | اور عاد کو | اور ثمود کو

پھر زلزلے نے ان لوگوں کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ قومِ عاد اور قومِ ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کیا

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۟ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اور بیشک | معلوم ہیں | تم کو | سے | ان کے گھروں | اور خوشنما بنائے | ان کے لئے | شیطان نے | ان کے اعمال

اور تم لوگ ان کے تباہ شدہ گھر بھی دیکھ چکے ہو۔ شیطان نے ان کے برے اعمال کو ان کے لئے خوشنما بنا دیا

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾ لا وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

پھر اس نے روکا انکو | سے | سیدھی راہ | اور وہ تھے | دیکھنے والے | اور قارون کو | اور فرعون کو

اور انہیں سیدھے راستے سے روک دیا تھا۔ ویسے وہ بڑے ہوشیار لوگ تھے۔ ہم نے قارون، فرعون

وَهَامٰنَ ۟ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور ہامان کو | اور بیشک | آیا انکے پاس | موسیٰ | نشانیوں کے ساتھ | پھر انہوں نے تکبر کیا | میں | زمین

اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔ موسیٰ علیہ السلام ان سب کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر ان لوگوں نے زمین میں تکبر کیا

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾ ج فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ

اور نہ | وہ تھے | آگے نکل جانے والے | پھر ہر ایک کو | ہم نے پکڑا | اس کے گناہوں پر | پھر بعض ان کا ہے | کہ

اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے نہ تھے۔ اس طرح ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہوں کی سزا میں پکڑا۔ کسی پر پتھراؤ کرنے والی

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ج وَمِنْهُمْ

ہم نے بھیجی | اس پر | بارش پتھروں کی | اور بعض ان کا ہے | جنکو | کہ پکڑا اسے | سخت آواز نے | اور بعض ان کا ہے

آندھی بھیجی۔ کسی کو زبردست دھماکے نے آ لیا۔ کسی کو زمین

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ج وَمَا كَانَ اللّٰهُ

کہ | ہم نے دھنسا دیا | اس کو | زمین میں | اور بعض ان کا ہے | کہ جس کو | ہم نے غرق کر دیا | اور نہ | تھا | اللہ

میں دھنسا دیا اور کسی کو غرق کر دیا۔ لیکن اللہ نے ان پر ظلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

کہ وہ ظلم کرے ان پر | اور لیکن | وہ تھے | اپنی جانوں پر | وہ ظلم کرتے | مثال | ان کی جنہوں نے | بنائے

نہیں کیا وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنائے،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ

سے | سوا | اللہ کے | کارساز | جیسے مثال | مکڑی کی | جو بناتی ہے | گھر | اور بیشک

ان کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے گھر بنایا مگر مکڑی کا

اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ

زیادہ کمزور ہے | گھروں میں | البتہ گھر | مکڑی کا | کاش کہ | وہ ہوتے | وہ جانتے | بیشک | اللہ

گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کاش لوگ جانتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾

جانتا ہے | جس کو | وہ پکارتے ہیں | سے | سوائے اس کے | کوئی چیز | اور وہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا

وہ لوگ اُس کے سوا کن چیزوں کو پکارتے ہیں اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور یہ | مثالیں ہیں | ہم بیان کرتے ہیں انکو | لوگوں کے لئے | اور نہیں | سمجھتے ان کو | مگر | علم والے

ہم یہ مثالیں لوگوں کے غور کرنے کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن صرف علم والے ہی انہیں سمجھتے ہیں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

پیدا کیا | اللہ نے | آسمانوں کو | اور زمین کو | ساتھ حق کے | بیشک | میں | اس | ضرور نشانی ہے

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

ایمان والوں کے لئے

ان لوگوں کے لئے جو ایمان لانا چاہیں۔

4 ع 14 16

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى

تو پڑھ | جو کچھ | وحی کیا گیا | طرف تیری | سے | کتاب | اور تو قائم کر | نماز کو | بیشک | نماز | روکتی ہے

اے نبی ﷺ یہ کتاب جو آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی، اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔ بے شک نماز

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

سے | بے حیائی | اور برائی سے | اور البتہ ذکر | اللہ کا | بڑی چیز ہے | اور اللہ | جانتا ہے | جو کچھ

بے حیائی سے اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم

تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا

تم کرتے ہو | اور نہ | تم جھگڑو | اہل | کتاب سے | مگر | اس طریقے سے جو | وہ | اچھا ہے | مگر

لوگ کرتے ہو۔ مسلمانو تم اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔ البتہ ان

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ

جو لوگ | ظلم کریں | ان میں سے | اور تم کہو | ہم ایمان لائے | اس پر جو | اتاری گئی | ہماری طرف | اور اتاری گئی

میں جو ظالم ہیں ان کا معاملہ الگ ہے۔ ان لوگوں سے کہہ دو "ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان

اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾ وَكَذٰلِكَ

تمہاری طرف | اور معبود ہمارا | اور معبود تمہارا | ایک ہے | اور ہم | اس کے لئے | فرمان بردار ہیں | اور اسی طرح

کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں۔ ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔" اے نبی ﷺ ہم

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ

ہم نے اتاری | تیری طرف | کتاب | پھر وہ لوگ کہ | ہم نے دی انکو | کتاب | وہ ایمان لاتے ہیں | اس پر | اور سے

نے پہلے نبیوں کی طرح آپ ﷺ پر بھی کتاب نازل کی۔ جن اہلِ کتاب کو ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کتاب دی وہ اپنی کتاب پر

هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾

ان سے | بعض ہے | جو ایمان لاتا ہے | اس پر | اور نہیں | انکار کرتے | ہماری آیتوں کا | مگر | کافر

ایمان رکھتے ہیں اور بعض مشرکین بھی ان کی کتاب پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا

اور نہیں تو تھا | پڑھتا | سے | پہلے اسکے | کوئی | تحریر | اور نہ | تو لکھتا تھا اسے | دائیں ہاتھ اپنے سے | اس وقت

آپ ﷺ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ اگر ایسا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

البتہ شک کرتے | جھوٹے لوگ | بلکہ | وہ | آیتیں ہیں | روشن | میں | سینوں | انکے جو کہ | دیئے گئے ہیں

ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ جاتے۔ بلکہ یہ قرآن ایسی واضح آیتوں کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینوں میں ہے جنہیں علم

الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

علم | اور نہیں | انکار کرتے | ہماری آیتوں کا | مگر | ظالم | اور انہوں نے کہا | کیوں نہ | اتاری گئیں

عطا ہوا ہے۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی کرتے ہیں جو ظالم ہیں۔ مشرکین کہتے ہیں ''اس نبی ﷺ پر اس کے

عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا

اس پر | نشانیاں | طرف سے | اس کے رب کی | کہہ دیجئے | بس | نشانیاں | پاس ہیں | اللہ کے | اور بیشک | میں ہوں

رب کی طرف سے معجزے کیوں نہیں اترے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''سارے معجزے اللہ کے اختیار میں ہیں۔ میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى

ڈرانے والا | واضح | کیا | نہیں | کافی ہے انکو | یہ کہ ہم | ہم نے اتاری | تجھ پر | کتاب | جو پڑھی جاتی ہے

صرف خبردار کردینے والا ہوں۔'' کیا ان کے لئے یہ معجزہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل کیا۔ جو انہیں پڑھ کر سنایا

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع قُلْ كَفٰى 5 ع 7 1

ان پر | بیشک | میں | اس | البتہ رحمت ہے | اور نصیحت | ان کیلئے | جو ایمان لاتے ہیں | کہہ دیجئے | کافی ہے

جا رہا ہے؟ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے رحمت اور یاد دہانی ہے جو ایمان لانے والے ہیں ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ''میرے

بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ | میرے درمیان | اور تمہارے درمیان | گواہ | وہ جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور زمین میں

اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾

اور جو لوگ | ایمان لائے | جھوٹ پر | اور انہوں نے انکار کیا | اللہ کا | وہ لوگ | وہی ہیں | نقصان اٹھانے والے

مگر جو لوگ باطل معبودوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے نافرمان ہیں وہی گھاٹے میں رہیں گے۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

اور وہ جلدی چاہتے ہیں تجھ سے | عذاب کی | اور اگر نہ ہوتا | ایک وقت | مقرر | پس آتا انکے پاس

اے نبی ﷺ یہ لوگ آپ ﷺ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

عذاب | اور ضرور آئے گا انکے پاس | اچانک | جبکہ وہ | نہیں | سمجھتے ہوں گے | وہ جلدی چاہتے ہیں تجھ سے

آجاتا۔ البتہ وہ عذاب ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ اے نبی ﷺ یہ لوگ آپ ﷺ سے عذاب جلد مانگ رہے

بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾ۙ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ

عذاب کو | اور بیشک | دوزخ | ضرور گھیر لینے والی ہے | کافروں کو | جس دن | ڈھانپ لے گا انکو

ہیں حالاں کہ دوزخ ان کافروں کو گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔ جس دن عذاب ان کو اوپر سے

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا

عذاب | سے | ان کے اوپر | اور سے | نیچے | اُن کے پاؤں | اور وہ کہے گا | تم چکھو | جو کچھ

ڈھانک لے گا اور نیچے سے بھی اور اللہ ان سے کہے گا ''اب چکھو مزا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ

تم تھے | تم عمل کرتے | اے میرے بندو | جو | ایمان لائے ہو | بیشک | میری زمین | وسیع ہے

اپنے برے اعمال کا'' اے میرے مومن بندو! بے شک میری زمین وسیع ہے

فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا

پس صرف میری | پس تم عبادت کرو میری | ہر | جان | چکھنے والی ہے | موت کو | پھر | طرف ہمارے

تم میری عبادت کرو۔ یاد رکھو ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ پھر تم سب کو ہماری

تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

تم لوٹ کر آؤ گے | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | ضرور ہم ٹھکانہ دیں گے انکو | سے | جنت

طرف آنا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں جنت کے بالاخانوں

غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ

بالاخانے | بہتی ہیں | سے | اُن کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | بہت اچھا ہے | اجر

میں جگہ دیں گے۔ وہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کتنا اچھا اجر ہے نیک اعمال کرنے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ۖ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

عمل کرنیوالوں کا | جنہوں نے | صبر کیا | اور پر | اپنے رب | وہ توکل کرتے ہیں | اور کتنے ہیں | سے

والوں کا۔ وہ جنہوں نے صبر کیا۔ ہر حال میں اپنے رب پر بھروسا رکھا۔ کتنے ہی جانور ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ

جانداروں	کہ نہیں	اٹھاتے	اپنی روزی	اللہ	روزی دیتا ہے انکو	اور تم کو بھی	اور وہ ہے	خوب سننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿60﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ

خوب جاننے والا	اور البتہ اگر	تو پوچھے ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور خدمت میں لگایا

جاننے والا ہے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان مشرکین سے پوچھیں "کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

سورج کو	اور چاند کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے	وہ اللہ نے	پس کہاں	وہ الٹے پھیرے جاتے ہیں	اللہ	زیادہ دیتا ہے

اور چاند کو کام پر لگایا؟" وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے" وہ پھر کدھر بھٹکتے جا رہے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

روزی	جس کو	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اور کم دیتا ہے	اس کو	بیشک	اللہ ہے	ہر	چیز کو

ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بےشک اللہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ﴿62﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

خوب جاننے والا	اور البتہ اگر	تو پوچھے ان سے	کون	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پھر زندہ کرتا ہے	اس سے

جاننے والا ہے۔ اور اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں "کون آسمان سے پانی برساتا ہے اور ان سے مردہ زمین کو

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ

زمین کو	سے	بعد	اس کے مردہ ہونے کے	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ	کہہ دیجئے	سب تعریفیں ہیں	اللہ کے لئے	بلکہ

زندہ کرتا ہے؟" اس کے جواب میں بھی کہیں گے "اللہ"۔ آپ ﷺ کہیں "الحمد للہ" ساری تعریف اللہ کے لئے ہے۔ مگر

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ 6 ع 12 2

اکثر ان کے	نہیں	سمجھتے	اور نہیں	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر	تماشا

ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ یہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل

وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾ وقف لازم

اور کھیل	اور بیشک	گھر	آخرت کا	واقعی وہی ہے	زندگانی	کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے

تماشا ہے۔ آخرت کی زندگی اصل زندگی ہے۔ کاش وہ اس حقیقت کو جانتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا

پھر جب | وہ سوار ہوتے ہیں | میں | کشتی | وہ پکارتے ہیں | اللہ کو | خالص کرتے ہوئے | اسی کیلئے | عبادت | پھر جب

جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کی خالص عبادت کا اظہار کر کے صرف اسی کو پکارتے ہیں۔ جب وہ سمندر سے

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ

وہ نجات دیتا ہے انکو | طرف | خشکی کی | فوراً | وہ | شرک کرتے ہیں | تا کہ وہ ناشکری کریں | اس کی جو | ہم نے دی انکو

بچا کر انہیں خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح وہ ہماری نعمتوں کی ناشکری کرتے

وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا

اور تا کہ وہ فائدہ اٹھائیں | پس عنقریب | وہ جانیں گے | کیا | نہیں | انہوں نے دیکھا | یہ کہ ہم | ہم نے کیا ہے | حرم کو

اور چند روزہ عیش کرتے ہیں۔ عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ کیا مشرکین دیکھتے نہیں ہم نے ان کے شہر کو

اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

امن والا | اور اچک لئے جاتے ہیں | لوگ | سے | ان کے ارد گرد | کیا پس باطل پر | وہ ایمان لاتے ہیں | اور نعمت کی

پُر امن حرم بنایا جبکہ اُن کے گرد و پیش لوگ اٹھا لئے جاتے ہیں۔ کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اوراللہ کی نعمتوں کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

اللہ کی | وہ ناشکری کرتے ہیں | اور کون ہے | بڑا ظالم | اس سے جو | گھڑ لے | پر | اللہ | جھوٹ | یا

ناشکری کرتے ہیں؟ اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

جھٹلاتا ہے | حق کو | جب | وہ آئے اسکے پاس | کیا نہیں ہے | میں | دوزخ | ٹھکانہ | کافروں کا

جب حق اس کے سامنے آئے تو اسے جھٹلا دے؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا دوزخ نہیں؟

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ

اور جنہوں نے | کوشش کی | ہماری راہ میں | ضرور ہم دکھائیں گے انکو | اپنے راستے | اور بیشک | اللہ ہے | ضرور ساتھ

جو لوگ ہماری خاطر مشقت اٹھائیں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع 7 6 3

نیکی کرنیوالوں کے

والوں کے ساتھ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(30) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (84)

اٰيَاتُهَا 60 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ | مغلوب ہوگئے | رومی | میں | قریبی | زمین (شام) | اور وہ | سے | بعد | اپنی شکست کے

الٓمّٓ رومی مغلوب ہو گئے۔ قریب کے علاقے میں۔ مگر وہ اپنی مغلوبیت کے بعد عنقریب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ

جلد غالب آئیں گے | میں | چند | برسوں | اللہ کیلئے ہے | حکم | اس پہلے سے بھی | اور آخر

غالب آئیں گے، چند برسوں میں۔ پہلے بھی ہر چیز کا اختیار اللہ کے پاس تھا بعد میں بھی اسی کے پاس رہے گا۔

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اور اس دن | خوش ہوں گے | ایمان والے | مدد سے | اللہ کی | وہ مدد کرتا ہے | جس کی | وہ چاہے

اُس دن ایمان والے خوش ہوں گے، اللہ کی مدد آنے پر۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

اور وہ ہے | بڑا غالب | نہایت مہربان | وعدہ ہے | اللہ کا | نہیں | خلاف کرتا | اللہ | اپنے وعدے کے | اور لیکن

وہ غالب اور مہربان ہے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ

اکثر | لوگ | نہیں | وہ جانتے | وہ جانتے ہیں | ظاہر کو | سے | زندگی | دنیا کی

لوگ نہیں جانتے۔ وہ دنیا کی زندگی کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ

اور وہ ہیں | سے | آخرت | وہی | غافل | کیا | نہیں | انہوں نے غور کیا | میں | خود اپنے

مگر آخرت سے بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

نہیں | پیدا کیا | اللہ نے | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو | دونوں کے درمیان ہے | مگر | حق کے ساتھ | اور ایک وقت

کہ اللہ نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو برحق پیدا کیا، ایک مقررہ مدت کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَ

مقررہ کے	اور بیشک	بہت	سے	لوگ	ملاقات سے	اپنے رب کی	منکر ہیں	کیا

لیکن اس کے باوجود بہت سے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کے منکر ہیں۔ کیا وہ

لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

نہیں	انہوں نے سیر کی	میں	زمین	تاکہ وہ دیکھتے	کیسے	ہوا	انجام	انکا جو تھے	سے

زمین میں چلے پھرے نہیں تاکہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ

ان کے پہلے	جو تھے	زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور انہوں نے پھاڑا	زمین کو	اور انہوں نے آباد کیا اسے	زیادہ

ہو گزرے۔ وہ ان سے زیادہ طاقت رکھتے تھے۔ انہوں نے ان سے بڑھ کر زمین کو جوتا

مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

اس سے جو	انہوں نے آباد کیا اسے	اور آئے انکے پاس	ان کے رسول	واضح نشانیوں کے ساتھ	پھر نہ	تھا	اللہ

اور آباد کیا۔ ان کے پاس بھی ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ ان پر

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ

کہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	پھر	تھا	انجام

ظلم کرنے والا نہ تھا، وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کئے

الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا

ان کا جو	برا کرتے تھے	برا	کیونکہ	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ کی	اور وہ تھے	ان کا

ان کا انجام برا ہوا۔ کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے اور ان کا مذاق

ع 1 10 4 يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

وہ مذاق اڑاتے	اللہ	ابتدا کرتا ہے	پیدائش کی	پھر	دوبارہ کرے گا اسے	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

اڑاتے تھے۔ اللہ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لائے جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ

اور جس دن	قائم ہوگی	گھڑی قیامت کی	مایوس ہوں گے	مجرم لوگ	اور نہیں	ہوں گے	ان کے لئے	کوئی

جب قیامت برپا ہوگی تو مجرم لوگ مایوس ہو جائیں گے۔ اُن کے شریکوں میں سے کوئی اُن کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

شریک انکے | سفارشی | اور وہ ہوں گے | اپنے شریکوں کے | منکر | اور جس دن | قائم ہوگی | گھڑی قیامت کی

سفارشی نہ ہوگا بلکہ وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ جس دن قیامت برپا ہوگی

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ

اس دن | وہ الگ الگ ہو جائیں گے | پس لیکن | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | تو وہ | میں

اُس دن سب لوگ جُدا جُدا ہو جائیں گے۔ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، وہ بہشت کے باغ

رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ

باغ | خوش کیے جائینگے | اور لیکن | جو لوگ | کافر ہوئے | اور انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | اور ملاقات

میں خوش ہوں گے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو اور آخرت کی پیشی کو

الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

آخرت کی کو | تو وہ لوگ | میں | عذاب | حاضر کردیئے جائیں گے | پس تسبیح ہے | اللہ کی | جب

جھٹلایا، وہ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔ لوگو! اللہ کی عبادت کرو جب تم شام کرتے

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تم شام کرتے ہو | اور جب | تم صبح کرتے ہو | اور اسی کے لئے ہے | تعریف ہے | میں | آسمانوں | اور زمین

ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی تعریف ہوتی ہے۔

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

اور شام ڈھلے | اور جب | تم ظہر کرتے ہو | وہ نکالتا ہے | زندہ کو | سے | مردہ سے | اور وہ نکالتا ہے | مردہ کو

عصر کے وقت اور جب تم ظہر کرتے ہو اُس وقت بھی اللہ کی عبادت کرو۔ جو جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾ ع 2 9 5

سے | زندہ | اور وہ زندہ کرتا ہے | زمین کو | بعد | اس کے مردہ ہونے | اور اسی طرح | تم بھی نکالے جاؤ گے

جاندار سے پیدا کرتا ہے۔ وہی زمین کو اُس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ

اور ہے سے | اسی کی نشانیوں | یہ کہ | اس نے پیدا کیا تمہیں | سے | مٹی | پھر | یکا یک | تم | آدمی ہو

یہ بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان بنے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَنْتَشِرُوْنَ ﴿20﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

تم پھیلتے جارہے ہو | اور سے | اس کی نشانیوں | یہ کہ | اس نے پیدا کیں | تمہارے لئے | سے | جنس تمہاری | بیویاں

روئے زمین پر پھیلے ہوئے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کئے

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

تاکہ تم سکون پاؤ | اُن کی طرف | اور کردی | تمہارے درمیان | محبت | اور مہربانی | بیشک | میں | اس

تاکہ ان سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور الفت پیدا کی۔ بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ضرور نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لئے جو | غور کرتے ہیں | اور سے | اس کی نشانیوں | پیدا کرنا | آسمانوں کو | اور زمین کو

بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾

اور مختلف ہونا | تمہاری زبانوں کا | اور تمہاری رنگتوں کا | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | جاننے والوں کے لئے

اور تمہاری بولیوں اور تمہاری رنگت کا مختلف ہونا۔ بے شک اس میں علم والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ

اور سے | اسکی نشانیوں | نیند کرنا تمہارا | رات کو | اور دن کو | اور تلاش کرنا تمہارا | سے | اس کے فضل | بیشک

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات کو سونا اور دن کو اللہ کا فضل تلاش کرنا۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ

میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لئے | جو سنتے ہیں | اور سے | اس کی نشانیوں | وہ دکھاتا ہے تمہیں | بجلی

اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے سمجھتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا

خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ

ڈرانے کے لیے | اور امید دلانے کیلئے | اور وہ اتارتا ہے | سے | آسمان | پانی | تاکہ وہ زندہ کرے | اس سے | زمین کو | بعد

ہے جو تمہارے اندر خوف بھی پیدا کرتی ہے اور اُمید بھی لاتی ہے۔ وہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو

مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

اس کے مردہ ہونے کے | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | ان کے لئے | جو سمجھیں | اور سے | اس کی نشانیوں | کہ

زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ

قائم ہے | آسمان | اور زمین | اس کے حکم سے | پھر | جب | وہ پکارے گا تمہیں | ایک پکار | سے

سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں ایک بار پکارے گا تم اسی وقت زمین

الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

زمین | اچانک | تم | نکلو گے | اور اسی کا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور زمین میں

سے نکل پڑو گے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے اسی کا ہے۔

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ

سب ہیں | اسی کے | فرماں بردار | اور وہی ہے | جو | آغاز کرتا ہے | پیدائش کا | پھر | لوٹا دے گا اسے | اور وہ ہے

سب اسی کے تابع ہیں۔ اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے لئے

اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

زیادہ آسان | اس پر | اور اسکی ہے | صفت | بلند | میں | آسمانوں | اور زمین | اور وہ ہے

زیادہ آسان ہے آسمانوں اور زمین میں اسی کی شان سب سے بلند ہے۔ وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ

بڑا غالب | خوب حکمت والا | اس نے بیان کی | تمہارے لئے | مثال | سے | تمہارے نفسوں | کیا | تمہارے لئے ہیں

غالب اور حکمت والا ہے۔ لوگو اللہ تمہارے لئے خود تمہارے حوالے سے ایک مثال بیان کرتا ہے۔ کیا تمہارے غلاموں

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ

سے | اس چیز جو | مالک ہوئے | تمہارے دائیں ہاتھ | کچھ حصے دار | اس میں جو | ہم نے دیا ہے تمہیں | پس تم ہو | اس میں

میں کوئی تمہارے اُس مال میں شریک ہے جو ہم نے تمہیں دیا کہ تم اور وہ اس میں

سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

برابر | کہ تم ڈرتے ہو ان سے | جیسے ڈرنا تمہارا | خود اپنوں سے | اس طرح | ہم کھول کر بیان کرتے ہیں | نشانیاں | ان کے لئے

برابر ہو جاؤ اور کیا جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو اس طرح اُن کا بھی لحاظ کرتے ہو؟ اس طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں

يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ

جو سمجھتے ہیں | بلکہ | پیروی کی | انہوں نے جو | ظالم ہیں | اپنی خواہشوں کی | بغیر | علم کے | پس کون

ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر ظالم لوگ بغیر دلیل کے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں، پھر اسے کون

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

ہدایت دے | اسے جسے | گمراہ کرے | اللہ | اور نہیں | ان کے لئے | کوئی | مددگار | پس سیدھا کر | اپنا چہرہ

ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو؟ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا جو انہیں عذاب سے بچا سکے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ

عبادت کے لئے | یکسو ہوکر | فطرت | اللہ کی | جس پر | اس نے پیدا کیا | لوگوں کو | اُس پر

آپ ﷺ یکسو ہوکر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھیں جو توحید کا فطری دین ہے جس پر اللہ نے سب لوگوں کو پیدا کیا۔

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں کوئی تبدیلی | پیدا کرنے میں | اللہ کے | یہ ہے | دین | سیدھا | اور لیکن | اکثر | لوگ

اور اے لوگو! اللہ کی بنائی ہوئی فطرت کو تبدیل نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ڎ ﴿30﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا

نہیں | جانتے | رجوع کرتے ہوئے | اسی کی طرف | اور تم ڈرو اس سے | اور تم قائم کرو | نماز کو | اور نہ | تم ہو

نہیں جانتے۔ لوگو اسی اللہ کی طرف رجوع کرو۔ اسی سے ڈرو۔ نماز کی پابندی کرو اور ان مشرکوں میں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ ﴿31﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ

سے | مشرکوں | ان لوگوں سے جنہوں نے | ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا | اپنے دین کو | اور وہ ہوئے | فرقہ فرقہ | ہر

سے نہ بنو جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور بہت سے فرقے بنا لئے۔ ہر فرقہ

حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

فرقہ | اس پر جو | اس کے پاس ہے | خوش ہے | اور جب | پہنچتی ہے | لوگوں کو | کوئی تکلیف | وہ پکارتے ہیں

اپنے ہی طریقے پر نازاں ہے۔ جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ

اپنے رب کو | رجوع کرتے ہوئے | اسی کی طرف | پھر | جب | وہ چکھاتا ہے انکو | اس سے | رحمت | اچانک | کچھ لوگ

اسے پکارتے ہیں۔ پھر جب اللہ انہیں اپنی رحمت سے نوازتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿33﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ وقفة فَسَوْفَ

ان میں سے | اپنے رب کے ساتھ | شریک ٹھہراتے ہیں | تاکہ ناشکری کریں | اس کی جو | ہم نے دیا انکو | پس تم فائدہ اٹھالو | پھر جلد

کے شریک بنانے لگتا ہے۔ اِس طرح ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتا ہے۔ اچھا، چند دن عیش کر لو، عنقریب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ

تم جانو گے | کیا | ہم نے اتاری | ان پر | کوئی دلیل | پھر وہ | بات کرتے ہیں | اس سے جو | وہ ہیں | اس کے ساتھ

تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل اتاری ہے جو انہیں شرک کی

يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

شریک ٹھہراتے | اور جب | ہم چکھائیں | لوگوں کو | رحمت | وہ خوش ہوتے ہیں | اس سے | اور اگر | پہنچے انکو

تعلیم دیتی ہو؟ لوگوں کو جب ہم کوئی نعمت دیتے ہیں وہ اس پر پھول جاتے ہیں۔ اگر ان کے اعمال کی

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

کوئی تکلیف | اس پر جو | آگے بھیجا | ان کے ہاتھوں نے | فوراً | وہ | مایوس ہوجاتے ہیں | کیا | نہیں | انہوں نے دیکھا

وجہ سے انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں اللہ جسے

اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بے شک | اللہ | زیادہ دیتا ہے | روزی | جس کو | وہ چاہے | اور کم دیتا ہے | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں

چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ

ان لوگوں کیلئے جو | ایمان لائیں | پس تو دے | رشتہ دار کو | اس کا حق | اور مسکین کو | اور مسافر کو

بہت سی نشانیاں ہیں۔ لہٰذا تم اپنے رشتہ دار کو، مسکین کو اور مسافر کو ان کا حق دو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾

یہ ہے | بہتر | ان کے لئے جو | چاہتے ہیں | رضا | اللہ کی | اور وہ لوگ | وہی ہیں | فلاح پانے والے

یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگ ہی فلاح پائیں گے۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ

اور جو کچھ | تم دیتے ہو | سے | سود | تا کہ وہ بڑھے | میں | مالوں | لوگوں کے | پس نہیں | وہ بڑھتا | پاس

جو سودی قرض تم دیتے ہو تا کہ دوسرے لوگوں کے مال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک وہ

اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اللہ کے | اور جو کچھ | تم دیتے ہو | سے | زکوٰۃ | تم چاہتے ہوئے | رضا | اللہ کی | پس ایسے لوگ | وہی ہیں

نہیں بڑھتا۔ لیکن جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا کے لئے دیتے ہو تو ایسے لوگ اللہ کے ہاں اپنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ

کئی گنا بڑھانے والے | اللہ وہ ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | پھر | اس نے رزق دیا تمہیں | پھر | وہ موت دے گا تمہیں | پھر

مال بڑھا رہے ہیں۔ لوگو اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ وہی تمہیں روزی دیتا ہے۔ وہی تمہیں موت دے گا۔ پھر وہی تمہیں دوبارہ زندہ

یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ

وہ زندہ کرے گا تمہیں | کیا ہے | سے | تمہارے شریکوں | کوئی جو | کرے | سے | اس میں | بھی | کچھ

کرے گا۔ کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو ایسا کام کر سکے؟

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا

ع 4 13 7

پاک ہے وہ | اور بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | ظاہر ہوا | فساد | میں | خشکی | اور تری | بوجہ جو

اللہ پاک اور برتر ہے۔ اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے خشکی اور تری میں

كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ

کمایا | ہاتھوں نے | لوگوں کے | تاکہ وہ چکھائے انکو | کچھ اسکا | جو | انہوں نے کیا | شاید کہ وہ

فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کی سزا دے، شاید وہ

یَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وہ باز آئیں | کہہ دیجئے | سیر کرو | میں | زمین | پھر تم دیکھو | کیسے | ہوا | انجام

باز آ جائیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''زمین میں چلو پھرو اور دیکھو اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ﴿42﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

انکا جو تھے | سے | پہلے | وہ تھے | اکثر انکے | مشرک | پس سیدھا کرتو | منہ اپنا

جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔'' لہٰذا اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف

لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ

دین کے لئے | سیدھے | اس سے | پہلے | کہ | آئے | وہ دن | نہیں | ٹلنا | اس کا | سے | اللہ

سے وہ اٹل دن آ جائے تم اپنا رخ دینِ حق کی طرف سیدھا رکھو۔ اُس دن لوگ جدا

یَوْمَىِٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اس دن | وہ الگ الگ ہو جائیں گے | جس نے | کفر کیا | تو اس پر ہے | اس کا کفر | اور جو کوئی | عمل کرے | نیک

جدا ہو جائیں گے۔ جو شخص کفر کرتا ہے اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے، اور جو نیک عمل کر رہے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ

تو وہ اپنے لئے | وہ جگہ بناتے ہیں | تاکہ وہ بدلہ دے | انکو جو | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | سے

وہ اپنے ہی کام کی تیاری کر رہے ہیں۔ تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اپنے

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

اپنے فضل | بیشک وہ | نہیں | پسند کرتا | کافروں کو | اور سے | اس کی نشانیوں | کہ | وہ بھیجتا ہے | ہواؤں کو

فضل سے جزا دے۔ لیکن کافروں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ

خوشخبری دیتی ہوئیں | اور تاکہ وہ چکھائے تمہیں | سے | اپنی رحمت | اور تاکہ چلیں | کشتیاں | اس کے حکم سے

ہے جو بارش کی خوشخبری لاتی ہیں تاکہ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے نوازے اور ان ہواؤں کے ذریعے کشتیاں اللہ کے حکم سے چلتی ہیں

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ

اور تاکہ تم ڈھونڈو | سے | فضل اسکے | اور تاکہ تم | تم شکر کرو | اور بیشک | ہم نے بھیجے | سے

تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر ادا کیا کرو۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سے رسولوں

قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

پہلے تجھ | رسول | طرف | ان کی قوم | پھر وہ آئے انکے پاس | نشانیوں کے ساتھ | پھر ہم نے انتقام لیا | ان سے | جو

کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔ جو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ پھر ہم نے جرم کرنے والوں سے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

جرم کرتے تھے | اور تھا | لازم | ہم پر | مدد کرنا | ایمان والوں کی | اللہ | وہی ہے جو | بھیجتا ہے

انتقام لیا۔ لیکن مومنوں کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اللہ ہواؤں کو بھیجتا

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ

ہواؤں کو | پھر وہ اٹھاتی ہیں | بادل | پھر وہ پھیلاتا ہے اسے | میں | آسمان | جیسے | وہ چاہے | اور کرتا ہے اسے

ہے جو بادل کو اٹھاتی ہیں۔ پھر جس طرح وہ چاہتا ہے بادلوں کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور انہیں تہہ بہ تہہ

كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ

تہہ در تہہ | پھر تو دیکھتا ہے | بارش | نکلتی ہے | سے | اس کے اندر | پھر جب | وہ پہنچاتا ہے | اس کو | جس پر

کرتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو بادل کے اندر سے بوندیں گرنے لگتی ہیں۔ جب وہ اپنے بندوں میں سے جن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

وہ چاہے | سے | اپنے بندوں | اچانک | وہ | خوش ہو جاتے ہیں | اور بیشک | وہ تھے | اس سے | پہلے

پر چاہتا ہے بارش برساتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ حالاں کہ اس سے پہلے وہ بارش کی طرف

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ

کہ | اتارا جائے | ان کے اوپر | سے | اس کے پہلے | البتہ مایوس | پس تو دیکھ | طرف | نشانیوں کی | رحمت

سے بالکل مایوس ہو چکے ہوتے ہیں۔ پھر تم اللہ کی رحمت کے آثار دیکھو وہ

اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ

اللہ کی | کیسے | وہ زندہ کرتا ہے | زمین کو | بعد | اس کے مردہ ہونے کے | بیشک | وہ | البتہ زندہ کرنیوالا ہے | مردوں کو

کس طرح مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک وہی مردوں کو زندہ کرے گا۔

وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا

اور وہ | اوپر | ہر | چیز کے ہے | قادر | اور البتہ اگر | ہم بھیجیں | سخت ہوا | پھر وہ دیکھیں اسے | زرد کھیتی

وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور اگر ہم ایسی آندھی بھیج دیں جس سے لوگ اپنی کھیتی کو زرد اور خراب ہوتا دیکھیں

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ

تو لگ جائیں | سے | اس کے بعد | کفر کرنے | پس بیشک تو | نہیں | سناتا | مردوں کو | اور نہیں | تو سناتا

تو پھر مایوس ہو جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ بہروں کو سنا سکتے ہیں

الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ

بہروں کو | پکارنا | جب | وہ پھر جائیں | پیٹھ پھیر کر | اور نہیں | تو | راہ دکھانے والا | اندھوں کو | سے

جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں، نہ آپ ﷺ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہِ راست پر

ع 5 13 8 ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع

ان کی گمراہی | نہیں | تو سناتا | مگر | اسے جو | ایمان لاتا ہے | ہماری آیتوں پر | پھر وہ | مسلمان ہیں

لا سکتے ہیں۔ آپ ﷺ صرف اسے سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والا ہو اور ایسے لوگ ہی فرماں برداری اختیار کرتے

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

اللہ | وہی ہے جس نے | پیدا کیا تمہیں | سے | ناتوانی | پھر | کر دی | سے | بعد | ناتوانی کے | قوت

ہیں۔ اللہ نے تمہیں پیدا کیا جبکہ تم کمزور تھے۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

— قرۃ حفص بضم الضاد و فتحها في الثلاثة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ

پھر | کردی | سے | بعد | قوت کے | کمزوری | اور بڑھاپا | وہ پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | اور وہ ہے

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ علم والا

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿54﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ مَا

خوب جاننے والا | بڑا قادر | اور جس دن | قائم ہوگی | گھڑی قیامت کی | قسم کھائیں گے | مجرم لوگ | نہیں

قدرت والا ہے۔ جس دن قیامت برپا ہو گی تو مجرم لوگ قسم کھا کر کہیں گے

لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

وہ رہے | مگر | ایک گھڑی | اسی طرح | وہ تھے | وہ پھیرے جاتے | اور کہیں گے | وہ لوگ جو | دیئے گئے

وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح پہلے بھی اُن کی عقلیں ماری گئی تھیں۔ اور جن لوگوں کو

الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ

علم | اور ایمان | بیشک | تم رہے ہو | میں | کتاب | اللہ کی | تک | دن | قیامت کے

علم اور ایمان عطا ہوا، وہ کہیں گے تم اللہ کے حساب کے مطابق روزِ حشر تک پڑے رہے۔

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ

پس یہ ہے | دن | (دوبارہ) اٹھنے کا | اور لیکن تم | تم تھے | نہ | تم جانتے | پھر اس دن

یہ وہی حشر کا دن ہے لیکن تم جانتے نہ تھے۔ پھر اُس دن ظالموں کو نہ ان کی

لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾ وَلَقَدْ

نہ نفع دے گی | انکو جو | ظالم ہیں | اُن کی معذرت | اور نہ | وہ | ان کی توبہ قبول ہوگی | اور بیشک

معذرت کام آئے گی اور نہ ان کی معافی ہوگی۔ ہم نے اس

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ

ہم نے بیان کی | لوگوں کے لئے | میں | اس | قرآن | سے | ہر | مثال | اور البتہ اگر | تو لائے انکے پاس

قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں بیان کیں۔ اے نبی اگر آپ ﷺ ان کے پاس

بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ

کوئی نشانی | البتہ ضرور وہ کہیں گے | جو | کافر ہیں | نہیں | تم | مگر | جھوٹے | اسی طرح

کوئی معجزہ لے آئیں تب بھی کافر کہیں گے ”تم لوگ جھوٹے ہو“ اسی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

مہر لگا دیتا ہے | اللہ | پر | دلوں | انکے جو | نہیں | جانتے | پس تو صبر کر | بیشک | وعدہ | اللہ کا

اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو جاننا نہیں چاہتے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک اللہ کا

حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع 6/7/9

سچا ہے | اور نہ | ہلکا اور کمزور کریں تجھے | وہ لوگ جو | نہیں | یقین رکھتے۔

وعدہ سچا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ آپ ﷺ کا حوصلہ پست کر دیں۔

(31) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (57)

اٰيَاتُهَا 34 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾

الٓمّٓ | یہ | آیتیں ہیں | کتاب | حکمت والی کی | رہنمائی ہے | اور رحمت ہے | نیکی کرنیوالوں کے لئے

الٓمّٓ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں جو اُن نیکی کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو کہ | قائم کرتے ہیں | نماز | اور وہ دیتے ہیں | زکوٰۃ | اور وہ | آخرت پر | وہی

جو نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین

يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾

یقین رکھتے ہیں | وہی ہیں | پر | ہدایت | طرف سے | اپنے رب کی | اور وہ ہیں | وہی | کامیاب

رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

اور سے | لوگوں | جو | خریدتا ہے | غافل کرنے والی | بات کو | تاکہ وہ گمراہ کرے | سے | راہ

بعض لوگ ایسی باتوں کے خریدار بنتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والی ہیں تاکہ وہ دوسرے کو بھی اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿6﴾

اللہ کی | بغیر | علم کے | اور وہ بناتا ہے اسے | مذاق | یہ لوگ | ان کے لئے ہے | عذاب | ذلت والا

بھٹکا دیں۔ ان کے پاس علم بھی نہیں اور وہ دعوتِ حق کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ
اور جب | پڑھی جائیں | اس پر | ہماری آیتیں | وہ پیٹھ پھیرتا ہے | تکبر کرتے ہوئے | گویا کہ | نہیں | اس نے سنا اسے | گویا کہ
جب انہیں ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں جیسے انہوں نے سنا ہی نہیں،

فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿7﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
میں | اس کے دونوں کانوں | بوجھ ہے | پس خوشخبری دیں اسے | عذاب کی | دردناک | بیشک | جو لوگ | ایمان لائے
جیسے ان کے کانوں کے بہرا پن ہے۔ اے نبی ﷺ ایسے لوگوں کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی خوشخبری دیں۔ بے شک جو لوگ

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ
اور عمل کئے | اچھے | ان کیلئے ہیں | باغات | نعمت والے | ہمیشہ رہنے والے | ان میں | وعدہ | اللہ کا
ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لئے نعمت کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا پختہ

حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
سچا ہے | اور وہ ہے | نہایت غالب | خوب حکمت والا | اس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | بغیر | ستونوں کے | تم دیکھتے ہو جن کو
وعدہ ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
اور ڈال دیئے | میں | زمین | مضبوط پہاڑ | کہ نہ | وہ تمہیں لڑھکا دے | اور پھیلائے | اس میں | ہر | طرح کے
اُس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے تا کہ زمین تمہیں لے کر کہیں لڑھک نہ جائے۔ اس نے ہر قسم کے جانور

دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
جاندار | اور ہم نے اتارا | سے | آسمان | پانی | پس ہم نے اُگائی | اس میں | سے | ہر | قسم
پھیلا دیئے۔ ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور زمین سے ہر طرح کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

كَرِيْمٍ ﴿10﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ
عمدہ | یہ ہے | تخلیق | اللہ کی | پس تم دکھاؤ مجھے | کیا | پیدا کیا | انہوں نے | جو ہیں | اس کے سوا
اے نبی! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”جب سب کچھ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو اے مشرکو! مجھے بتاؤ، اللہ کے سوا تمہارے دوسرے

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿11﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ (ع 1 11 10)
بلکہ | ظالم ہیں | میں | گمراہی | کھلی | اور بیشک | ہم نے دی | لقمان کو | دانائی | تا کہ
معبودوں نے کیا پیدا کیا؟“ بلکہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی عطا فرمائی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

شکر کرے | اللہ کا | اور جو | شکر کرتا ہے | تو وہ | شکر کرتا ہے | اپنے لئے | اور جو کوئی | ناشکری کرتا ہے | تو بیشک

حکم دیا اللہ کا شکر کرو۔ جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو

اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿12﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ

اللہ ہے | بے نیاز | تعریف کیا گیا | اور جب | کہا | لقمان نے | اپنے بیٹے کو | اور وہ | نصیحت کررہا تھا اسے | اے میرے بیٹے

اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا ''اے میرے بیٹے

وقف النبی علیہ السلام

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿13﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

نہ | تو شریک بنا | اللہ کا | بیشک | شرک ہے | البتہ ظلم | بہت بڑا | اور ہم نے تاکید کی | انسان کو

کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔'' اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ سے

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ

بارے میں والدین اسکے | اٹھائے رکھا اسے | اس کی ماں نے | تکلیف | پر | تکلیف سے | اور دودھ چھڑانا اسکا | میں | دو برسوں میں | یہ کہ

اچھے سلوک کی تاکید کی...... اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑانا ہوا...... ہم نے

النصف

اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿14﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ

تو شکر کرے | میرا | اور اپنے والدین کا | میری طرف ہے | ٹھکانا | اور اگر | وہ دونوں دباؤ ڈالیں | تجھ پر | یہ کہ

انسان کو حکم دیا ''وہ میرا بھی شکر گزار رہے اور اپنے والدین کا بھی''...... آخر تم سب کو میرے پاس آنا ہے...... لیکن اگر والدین تجھ پر

تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي

تو شریک بنائے | میرا | اسے | نہیں ہے | تجھ کو | جس کا | علم | تو نہ | تو اطاعت کر انکی | اور ساتھ بن دونوں کا | میں

دباؤ ڈالیں کہ تو کسی کو میرا شریک بنائے جس کی کوئی دلیل نہیں تو ان کی بات نہ ماننا۔ البتہ دنیا میں ان کے

الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ

دنیا | اچھی طرح سے | اور تو پیروی کر | راہ | اس کی جو | رجوع کرے | میری طرف | پھر | میری طرف ہے

ساتھ نیک برتاؤ کرنا۔ لیکن پیروی ان لوگوں کے طریقے کی کرنا جو میری طرف

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

تمہارا لوٹنا | پھر میں بتاؤں گا تمہیں | جو کچھ | تم تھے | تم کرتے | اے میرے بیٹے | بیشک عمل | اگر | ہو

رجوع کئے ہوئے ہیں۔ پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے۔ میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے رہے۔ اور لقمان نے کہا ''اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ

برابر | دانے کے | رائی کے | ایک | پھر وہ ہو | میں | سخت پتھر | یا | میں | آسمانوں | یا

میرے بیٹے کوئی عمل اگر رائی کے دانے کے برابر ہو، خواہ وہ کسی پتھر کے اندر ہو، یا آسمانوں میں ہو،

فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ

میں | زمین | لائے گا | اسے | اللہ | بیشک | اللہ ہے | باریک بیں | باخبر | اے میرے بیٹے | تو قائم کر

یا زمین میں ہو، اللہ اسے حاضر کرے گا۔ بےشک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز

الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ

نماز کو | اور حکم دے | بھلائی کا | اور منع کر | سے | برائی | اور تو صبر کر | پر | اس جو

پڑھ۔ اچھے کام کی نصیحت کر۔ برائی سے روک اور جو مصیبت آئے اس پر

اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

پہنچے تکلیف تجھے | بیشک | یہ ہے | سے | بڑے | کاموں | اور نہ | تو پھیر | اپنے گال | سے لوگوں

صبر کر۔ بےشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اور نہ | تو چل | میں | زمین | اکڑ کر | بیشک | اللہ | نہیں | پسند کرتا | ہر | تکبر کرنے والے

زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بےشک اللہ کسی اکڑنے والے اور غرور کرنے والے کو

فَخُوْرٍ ﴿18﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ

مغرور کو | اور تو میانہ روی اختیار کر | میں | اپنی چال | اور آہستہ رکھ | کو | اپنی آواز | بیشک | زیادہ ناپسندیدہ

پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اپنی آواز کو پست کر۔ بےشک سب سے بری

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿19﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

ع 2 8 11

آوازوں میں | البتہ آواز ہے | گدھے کی | کیا نہیں | تم نے دیکھا | بےشک | اللہ نے | خدمت میں لگایا | تمہارے لئے

آواز گدھے کی آواز ہے۔“ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً

جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | اور اس نے پوری کیں | تم پر | اپنی نعمتیں | ظاہری

تمہارے کام پر لگا دیا اور اُس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا

اور باطنی | اور بعض | لوگ ہیں | جو | جھگڑتے ہیں | بارے میں | اللہ کے | بغیر | علم کے | اور بغیر

کر دیں؟ پھر بھی بعض لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، بغیر علم کے،

هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

ہدایت کے | اور بغیر | کتاب | روشن کے | اور جب | کہا جائے | ان کو | تم پیروی کرو | جو کہ | نازل کیا | اللہ نے

بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب کے۔ جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے "پیروی کرو اس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے"

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ

وہ کہتے ہیں | بلکہ | ہم پیروی کریں گے | اسکی | ہم نے پایا | جس پر | اپنے باپ دادا کو | کیا اگرچہ | ہو | شیطان

تو کہتے ہیں "نہیں" ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔" کیا وہ پھر بھی ان کی پیروی

يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ

بلاتا ان کو | طرف | عذاب کی | آگ کے | اور جو کوئی | جھکا دے | منہ اپنا | طرف | اللہ کی

کریں گے جبکہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو؟ جو شخص اپنا رخ اللہ

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

اور وہ | نیکوکار ہو | تو بیشک | اس نے پکڑا | کڑے کو | مضبوط | اور طرف | اللہ کی | نتیجہ ہے

کی طرف کر لے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی۔ اور سارے کاموں کا نتیجہ اللہ

الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

سب کاموں کا | اور جو | کفر کرے | تو نہ | غمگین کرے تجھے | کفر اسکا | ہماری طرف | لوٹنا ہے انکا

کے پاس ہے۔ اے نبی ﷺ جو شخص کفر کرتا ہے آپ ﷺ اس کے کفر کے باعث غمگین نہ ہوں۔ ان سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾ نُمَتِّعُهُمْ

پھر ہم بتائیں گے انکو | جو کچھ | انہوں نے عمل کئے | بیشک | اللہ ہے | جاننے والا | سینوں کی باتوں کو | ہم فائدہ دیں گے انکو

پھر ہم انہیں بتائیں گے جو کچھ انہوں نے کیا۔ بے شک اللہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔ ابھی ہم انہیں

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

تھوڑا عرصہ | پھر | ہم مجبور کریں گے انکو | طرف | عذاب کی | سخت | اور اگر | تو پوچھے ان سے | کس نے

کچھ عیش کرنے دیں گے۔ پھر انہیں ایک سخت عذاب کی طرف دھکیلیں گے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ

پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | البتہ ضرور وہ کہیں گے | اللہ نے | کہہ دیجئے | سب تعریف ہے | اللہ کی | بلکہ

''آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟'' تو وہ کہیں گے ''اللہ نے'' اس پر آپ ﷺ کہیں ''الحمد للہ'' اتنی بات تو سمجھتے ہو۔ مگر ان

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اکثر انکے | نہیں | جانتے | اللہ کا ہے | جو | میں | آسمانوں | اور زمین میں | بیشک | اللہ | وہی ہے

میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بے شک اللہ

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

بے نیاز | تعریف کیا گیا | اور اگر ہو | کہ | جو کچھ ہے | میں | زمین | سے | درختوں | قلمیں

بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ اگر زمین میں جتنے درخت ہیں وہ قلم بن جائیں۔

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ

اور سمندر | اس کی سیاہی | سے | اس کے بعد | سات | سمندر | نہ | ختم ہوں | باتیں | اللہ کی

تمام سمندر روشنائی یعنی سیاہی بن جائیں اور مزید سات سمندر بھی روشنائی یعنی سیاہی کے ہوں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہیں ہوں

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

بیشک | اللہ ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | نہیں | پیدا کیا جانا تمہارا | اور نہیں | دوبارہ زندہ کیا جانا تمہارا | مگر | جیسے کسی جان

گی۔ بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اُس کے نزدیک تم سب کا پیدا کر دینا اور پھر زندہ کرنا ایسا ہے جیسے کسی ایک شخص کو پیدا

وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

ایک کا | بیشک | اللہ ہے | خوب سننے والا | خوب دیکھنے والا | کیا نہیں | تو نے دیکھا | یہ کہ | اللہ | داخل کرتا ہے | رات کو

کرنا اور پھر اسے زندہ کر دینا۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں اللہ رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ

میں | دن | اور داخل کرتا ہے | دن کو | میں | رات | اور کام پر لگایا | سورج کو | اور چاند کو | ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک چلتا ہے

يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾ ذٰلِكَ

چلتا ہے | تک | ایک وقت | مقررہ | اور یہ کہ | اللہ ہے | اس سے | جو تم کرتے ہو | خوب باخبر | یہ اس لئے

ایک مقررہ وقت تک۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ یہ سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ

کہ | اللہ | وہی ہے | حق | اور یہ کہ | جو کچھ | وہ پکارتے ہیں | سے | سوا اسکے | باطل ہے | اور یہ کہ

اس لئے ہے کہ اللہ برحق ہے۔ اس کے سوا جن چیزوں کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں۔ بے شک

3 ع 11 12 اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

اللہ | وہی ہے | بہت بلند | بہت بڑا | کیا نہیں | تو نے دیکھا | یہ کہ | کشتیاں | چلتی ہیں | میں | سمندر

اللہ بلند و برتر ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ کے فضل سے کشتی سمندر میں چلتی

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

ساتھ نعمت کے | اللہ کی | تا کہ وہ دکھائے تمہیں | سے | اپنی نشانیوں | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | واسطے ہر | صابر

ہے تا کہ اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور

شَكُوْرٍ ﴿31﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

شاکر کے | اور جب | ڈھانکتی ہے انکو | موج | جیسے سائبان ہوں | پکارتے ہیں | اللہ کو | خالص کرتے ہوئے | اسی کے لئے

شکر کرنے والے کے لئے۔ اور جب موج ان کے سر پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے وہ اللہ کی خالص اطاعت کا دم بھرتے ہوئے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

اطاعت | پھر جب | وہ نجات دے انکو | طرف | خشکی کی | تو بعض انکے | صحیح راہ پر ہیں | اور نہیں | انکار کرتا

صرف اسے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں کچھ تو اعتدال پر رہتے ہیں مگر اکثر پھر

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿32﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

ہماری آیتوں کا | مگر | ہر | وعدہ خلاف | ناشکرا | اے | لوگو | تم ڈرو | اپنے رب سے | اور تم ڈرو

سے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد اور ناشکرے گزارے۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ

اس دن سے | نہیں | کام آئے گا | کوئی باپ | سے | اپنے بیٹے | اور نہ | بیٹا | وہ | کام آنے والا | سے

اور اس دن سے ڈرو جب نہ کوئی باپ اپنی اولاد کے کام آئے گا اور نہ اولاد اپنے

وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وقفة

اپنے باپ | کچھ بھی | بیشک | وعدہ | اللہ کا | سچا ہے | اسلئے نہ | دھوکے میں ڈالے تمہیں | زندگی | دنیا کی

باپ کے کام آئے گی۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لہٰذا نہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈالے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ج

اور نہ | دھوکا دے تمہیں | بارے میں اللہ کے | بڑا دھوکا باز | بیشک | اللہ | اس کے پاس ہے | علم | قیامت کی گھڑی کا

اور نہ شیطان دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے پائے۔ بے شک اللہ ہی کو قیامت کے بارے میں علم ہے۔

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ط وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ

اور وہی برساتا ہے | مینہ | اور وہی جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں | رحموں میں | اور نہیں | جانتی | کوئی جان

وہی بارش برساتا ہے۔ وہی جانتا ہے رحم مادر میں کیا ہے۔ کوئی شخص نہیں جانتا وہ کل

مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ط إِنَّ اللّٰهَ

کیا وہ | کمائے گی | کل کو | اور نہیں | جانتی | کوئی جان | کس میں | زمین | وہ مرے گی | بیشک | اللہ ہے

کیا کرے گا۔ اور کوئی نہیں جانتا وہ کس سرزمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ

4 ع 4 13 عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿34﴾ ع

خوب جاننے والا | خوب باخبر

جاننے والا باخبر ہے۔

(32) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (75)

آیاتها 30 — رکوعاتها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿2﴾ أَمْ

الٓمّٓ | اتارنا | اس کتاب کا ہے | نہیں | شک | اس میں | طرف سے | مالک کی | جہانوں کے | کیا

الٓمّٓ اس میں شک نہیں یہ کتاب رب العالمین کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ اے نبی ﷺ کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ج بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

وہ کہتے ہیں | اس نے گھڑ لیا اسے | بلکہ | وہ تو | حق ہے | طرف | تیرے رب کی | تاکہ تو ڈرائے | اس قوم کو | کہ نہ

وہ لوگ کہتے ہیں آپ ﷺ نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں یہ تو آپ ﷺ کے رب کی طرف سے برحق نازل ہوا ہے تاکہ آپ ﷺ

أَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿3﴾ اَللّٰهُ الَّذِي

آیا جنکے پاس | کوئی | ڈرانے والا | سے | پہلے تجھ | تاکہ وہ | ہدایت پائیں | اللہ وہ ہے | جس نے

اس قوم کو خبردار کر دیں جس کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا اور تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ وہی اللہ ہے جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو کچھ | دونوں کے درمیان ہے | میں | چھ | دنوں | پھر | وہ قائم ہوا

نے چھ دنوں میں پیدا کیا آسمانوں کو، زمین کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں۔ پھر وہ عرش

عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ

پر | عرش | نہیں | تمہارے لئے | سے | سوا اسکے | کوئی | دوست | اور نہ | شفاعت کرنے والا

پر قائم ہوا۔ اس کے سوا کوئی تمہارا کارساز نہیں۔ اس کے مقابلے میں کوئی تمہارا سفارشی نہیں۔ کیا تم

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ

کیا پس نہیں تم نصیحت پاتے | وہ تدبیر کرتا ہے | کام کی | سے | آسمان | طرف | زمین کی | پھر | چڑھتا ہے | اس کی طرف

سمجھتے نہیں؟ وہی آسمان سے زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ سب کی رپورٹ اس کے پاس پہنچتی ہے تاکہ وہ فیصلہ کرے

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤ ذٰلِكَ عٰلِمُ

میں | دن | کہ ہے | اس کی مقدار | ہزار | سال | اس سے جو | تم شمار کرتے ہو | یہ ہے | جاننے والا

اُس دن جس کی مقدار تمہارے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ وہی پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥ۙ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ

غیب کا | اور حاضر کا | بڑا غالب | نہایت مہربان | وہ جس نے | خوب بنائی | ہر | چیز

اور ظاہر کو جاننے والا، غالب اور مہربان ہے۔ اس نے جو چیز بنائی خوب

خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ

اُسے پیدا کیا | اور شروع کیا | پیدا کرنا | انسان کا | سے | گارے | پھر | بنائی | اس کی نسل | سے

بنائی۔ اس نے انسان کی پیدائش کی ابتدا مٹی سے کی۔ پھر اس کی نسل حقیر

سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ⑧ۚ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ

ست | کے | پانی | حقیر | پھر | درست کیا اسے | اور پھونکا | اس میں | طرف سے | اپنی روح

پانی کے ست سے چلائی۔ پھر اس کے اعضاء درست کئے اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی۔

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨

اور بنائے | تمہارے لیے | کان | اور آنکھیں | اور دل | تھوڑا ہے | جو | تم شکر کرتے ہو

اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ

اور انہوں نے کہا | کیا جب | ہم مل جائیں گے | میں | مٹی | کیا ہم ہوں گے | میں | پیدائش | نئی | بلکہ

اور وہ کہتے ہیں ”جب ہم مٹی میں مل جائیں گے تو کیا ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟“ اصل

هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ

وہ | ملاقات سے | اپنے رب کی | منکر ہیں | کہہ دیجئے | وفات دیتا ہے تمہیں | فرشتہ | موت کا | جو کہ

میں وہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کو نہیں مانتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”موت کا فرشتہ

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪ ع وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ (ع 1 / 11 / 14)

مقرر ہے | تم پر | پھر | طرف | اپنے رب کی | تم لوٹائے جاؤ گے | اور کاش | تو دیکھتا | جب | مجرم لوگ

جو تم پر مقرر ہے وہی تمہاری جان قبض کرے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔“ اور کاش تم دیکھ پاتے جب یہی

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

جھکائے ہوں گے | اپنے سر | پاس | اپنے رب کے | اے ہمارے رب | ہم نے دیکھا | اور ہم نے سنا | پس واپس بھیج ہمیں

مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکا کر کہیں گے ”اے ہمارے رب ہم نے سب دیکھ لیا اور سن لیا۔ ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دے

نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ⑫ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

ہم عمل کریں | اچھا | بیشک ہم | یقین لانے والے ہیں | اور اگر | ہم چاہتے | تو ہم دیتے | ہر | جان کو

تاکہ ہم نیک کام کریں۔ ہم یقین کرنے والے بن گئے۔“ اللہ فرمائے گا اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

اس کی ہدایت | اور لیکن | ٹھہری | بات | میری طرف سے | کہ ضرور بھروں گا | دوزخ کو | سے | جنوں

ہدایت دے دیتے لیکن میری یہ بات ثابت ہو چکی کہ ”میں جہنم کو جنوں اور انسانوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ⑬ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا

اور لوگوں | سب سے | اب تم چکھو | سزا اس کی جو | تم نے بھلا دی | ملاقات | اپنے دن کی | اس | بیشک ہم

سے بھر دوں گا۔“ لہٰذا اے نافرمانو! تم نے اس دن کی پیشی کو نظر انداز کیا۔ اب عذاب

نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑭ اِنَّمَا

ہم نے بھلا دیا تمہیں | اور تم چکھو | عذاب | ہمیشہ کا | اس وجہ سے جو | تم تھے | تم کرتے | صرف

کا مزا چکھو۔ آج ہم نے بھی تمہیں نظر انداز کر دیا۔ لہٰذا اپنے کیے کے بدلے میں ہمیشہ کا عذاب چکھو۔“ ہماری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا

ایمان لاتے | ہماری آیتوں پر | وہ جو کہ | جب | ان کو نصیحت کی جاتی ہے | ان کے ساتھ | وہ گر پڑتے ہیں | سجدے میں | اور تسبیح کرتے ہیں

آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جن کو جب آیتوں کے ذریعے یاد دہانی کرائی جاتی ہے وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں، اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ 15 تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ السجدۃ 10

ساتھ تعریف | اپنے رب کی | اور وہ | نہیں | وہ تکبر کرتے | الگ رہتے ہیں | ان کے پہلو | سے

کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ راتوں کو اُن کے پہلو

الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ 16

بستروں | وہ پکارتے ہیں | اپنے رب کو | ڈرتے ہوئے | اور امید رکھتے ہوئے | اور اس سے جو | ہم نے دیا انکو | وہ خرچ کرتے ہیں

بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں، خوف اور امید کے ساتھ۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے اس میں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا

پس نہیں | جانتی | کوئی جان | کیا | چھپایا گیا | ان کے لئے | سے | ٹھنڈک | آنکھوں کی | بدلہ ہے | اس کا جو

راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔ کسی کو کیا خبر ایسے لوگوں کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے۔

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ 17 اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ وقف غفران

وہ تھے | وہ کرتے | کیا پس جو | ہو | مومن | برابر ہے اسکے جو | ہو | نافرمان

یہ جزا ہے اس کی جو وہ کرتے تھے۔ کیا مومن اور نافرمان ایک جیسے ہیں؟ یہ دونوں برابر

لَا يَسْتَوٗنَ 18 اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ وقف غفران

نہیں وہ برابر ہو سکتے | لیکن | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے | نیک | تو انکے لئے ہیں | باغات | رہنے کے

نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے جنت کی رہائش گاہیں ہیں، جو انہیں

نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ 19 وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ

مہمانی | اسکی جو | وہ تھے | وہ کرتے | لیکن | جو لوگ | نافرمان ہوئے | تو ٹھکانا ان کا | دوزخ ہے

اپنے اعمال کے بدلے میں ملیں گے۔ مگر جن لوگوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

جب | وہ چاہیں گے | کہ | وہ نکلیں | اس سے | لوٹائے جائیں گے | اس میں | اور کہا جائے گا | ان کو | تم چکھو

جب وہ اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا ''اب اس آگ کا عذاب چکھو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ

عذاب | آگ کا | جو | تم تھے | جس کو | تم جھٹلاتے | اور البتہ ضرور ہم چکھائیں گے انکو | سے

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔" ان مشرکین کو ہم بڑے

الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ

عذاب | ادنیٰ | علاوہ | عذاب | بڑے کے | تاکہ وہ | رجوع کر سکیں | اور کون ہے

عذاب سے پہلے دنیا کا عذاب چکھائیں گے شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ

بڑا ظالم | اس سے جو | سمجھایا جائے | آیتوں سے | اس کے رب کی | پھر | وہ منہ موڑے | ان سے | بیشک ہم | سے

شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ موڑے؟ ایسے مجرموں سے

الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ 2 ع 11 15

مجرموں | انتقام لینے والے ہیں | اور بیشک | ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب | پس نہ | تو ہو | میں

ہم بدلہ لے کر رہیں گے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔ اس لئے اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو بھی اس کتاب کے ملنے میں

مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۳﴾ ج وَجَعَلْنَا

شک | سے | اس کے ملنے | اور ہم نے بنایا اسے | ہدایت | واسطے بنی اسرائیل کے | اور ہم نے بنائے

کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ ہم نے توریت کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا۔ جب تک

مِنْهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۟ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا

ان میں سے | پیشوا | جو ہدایت دیتے | ہمارے حکم کی | جب | انہوں نے صبر کیا | اور وہ تھے | ہماری آیتوں پر

انہوں نے صبر کیا ہماری آیتوں پر یقین رکھا اس وقت تک ہم نے ان میں ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی

یُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا

یقین لاتے | بیشک | تیرا رب | وہی | فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان | دن | قیامت کے | بارے میں اسکے جو | وہ تھے

کرتے تھے۔ بے شک آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن ان تمام باتوں کا فیصلہ کرے گا جن کے بارے میں

فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

جس کے بارے میں | وہ اختلاف کرتے | کیا | نہیں | ہدایت ملی | ان کو | کتنے | ہم نے ہلاک کئے | سے | ان کے پہلے

وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان لوگوں کے لئے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا

سے | قوموں | جو چلتے تھے | میں | اپنے گھروں | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | کیا پس نہیں

کیا، جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے ہیں۔ بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔ کیا یہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

وہ سنتے | کیا | نہیں | انہوں نے دیکھا | کہ ہم | ہم چلاتے ہیں | پانی کو | طرف | زمین | خالی بنجر کے

لوگ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم خشک اور چٹیل زمین کی طرف پانی کے بادلوں کو ہانک کر لے جاتے ہیں۔ پھر بارش

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا

پھر ہم نکالتے ہیں | اس کے ذریعے | کھیتی | کھاتے ہیں | اس سے | چوپائے انکے | اور خود وہ | کیا پس نہیں

کے ذریعے کھیتی اگاتے ہیں جس سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ کیا وہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾

وہ دیکھتے | اور وہ کہتے ہیں | کب | ہے | فیصلہ | اگر | تم ہو | سچے

دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ، فیصلے کا دن کب آئے گا“

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ

کہہ دیجئے | دن | فیصلے کا | نہیں | فائدہ دے گا | انکو جو | کافر ہوئے | ایمان لانا | اور نہ | وہ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”فیصلے کے دن کافروں کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انہیں مہلت

يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع

3 ع 8 16

ان کو مہلت دی جائے گی | پس تو منہ پھیر | ان سے | اور تو انتظار کر | بیشک وہ بھی ہیں | انتظار کرنے والے،

دی جائے گی۔“ آپ ﷺ ان سے منہ پھیر لیں اور منتظر رہیں، یہ بھی منتظر ہیں۔

(33) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (90)

اٰیاتُها 73   رکوعاتُها 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اے | نبی | تو ڈر | اللہ سے | اور نہ | تو بات مان | کافروں کی | اور منافقوں کی | بیشک | اللہ

اے نبی ﷺ! اللہ سے ڈریں اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانیں۔ بے شک اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿1﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ہے | خوب علم والا | بڑی حکمت والا | اورتو پیروی کر اسکی | جو | وحی کیا جاتا ہے | تیری طرف | سے | تیرے رب | بیشک | اللہ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور پیروی کریں اس چیز کی جو آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ اور اے

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿2﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

ہے | اس چیز سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر | اورتو بھروسا کر | پر | اللہ | اور کافی ہے | اللہ

لوگو بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اللہ پر بھروسا رکھیں۔ اللہ کارساز ہونے

وَكِيْلًا ﴿3﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ

کارساز | نہیں | بنائے | اللہ نے | کسی آدمی کے | سے | دودل | میں | اس کے پیٹ | اورنہیں | بنائیں

کے لئے کافی ہے۔ اے لوگو اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار

اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ

بیویاں تمہاری | جن کو | تم ماں کہہ دیتے ہو | ان سے | مائیں تمہاری | اورنہیں | بنائے | تمہارے منہ بولے بیٹے

کر بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ اللہ نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا

اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ

بیٹے تمہارے | یہ ہیں | باتیں تمہاری | مونہوں کی | اوراللہ | کہتا ہے | سچ | اوروہ

بیٹا بنایا۔ یہ سب تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ حق بات کہتا اور

يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿4﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ

دکھاتا ہے | راہ | تم پکاروانکو | ان کے باپوں سے | یہی ہے | زیادہ انصاف | پاس | اللہ کے | پس اگر

سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ یاد رکھو، منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کو نسبت سے پکارو۔ یہی اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات

لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ

نہیں | تم جانتے | ان کے باپوں کو | تو وہ بھائی تمہارے ہیں | میں | دین | اور دوست | اورنہیں

ہے۔ اگر تمہیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ اس بارے میں

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

تم پر | کوئی گناہ | اس کے بارے میں جو | تم خطا کرو | ساتھ اسکے | اورلیکن | جو | پکی نیت کریں | دل تمہارے

تم سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جو کچھ تم دلی ارادے سے کرو گے اس پر مواخذہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿5﴾ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

اور ہے | اللہ | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | نبی | زیادہ حق رکھتا ہے | مومنوں پر | سے | ان کی جانوں

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نبی ﷺ کا حق مومنوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ ہے

وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ

اور اُس کی بیویاں | ان کی مائیں ہیں | اور والے | قرابت | بعض انکے | قریبی ہیں | بعض کے | میں

اور نبی ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ رشتہ دار لوگ اللہ کی

كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى

کتاب | اللہ کی | سے | مومنوں | اور مہاجرین سے | مگر | یہ کہ | تم کرو | طرف

کتاب میں دوسرے مومنین اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ حسنِ

اَوْلِيٰٓـئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿6﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا

اپنے دوستوں کی | کوئی بھلائی | ہے | یہ | میں | کتاب | لکھا ہوا | اور جب | ہم نے لیا

سلوک کرنا چاہو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اے نبی ﷺ یاد کریں

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى

سے | نبیوں | ان کا پختہ عہد | اور تجھ سے | اور سے | نوح | اور ابراہیم سے | اور موسیٰ سے

جب ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد لیا۔ آپ ﷺ سے بھی، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم علیہم السلام

وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿7﴾ لِّيَسْـَٔلَ

اور عیسیٰ | ابن | مریم سے | اور ہم نے لیا | ان سے | وعدہ | پکا | تاکہ وہ پوچھے

سے بھی۔ ہم نے سب سے پختہ عہد لیا۔ تاکہ اللہ قیامت کے دن

الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿8﴾ يٰۤاَيُّهَا (ع 1 8 17)

سچوں سے | بارے میں | سچ انکے | اور تیار کیا ہے | کافروں کے لئے | عذاب | دردناک | اے

سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھ لے۔ اور کافروں کے لئے اُس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا

لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم یاد کرو | نعمت | اللہ کی | تم پر | جب | آئے تمہارے پاس | لشکر | پھر ہم نے بھیجی

ایمان والو! اللہ کا احسان یاد کرو، جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے ان پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اوپر ان کے | ہوا | اور لشکر بھیجے | نہیں | تم نے دیکھا انکو | اور ہے | اللہ | اس کو جو | تم کرتے ہو

آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تمہیں دکھائی نہ دی اور اللہ دیکھ رہا تھا جو کچھ تم کر

بَصِيْرًا ۚ ﴿9﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

خوب دیکھنے والا | جب | وہ آئے تمہارے پاس | سے | تمہارے اُوپر | اور سے | نیچے | تمہارے | اور جب

رہے تھے۔ یاد کرو جب دشمن تم پر حملہ آور ہوا، تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے کی طرف سے۔ جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿10﴾

پھر گئیں | آنکھیں | اور پہنچ | دل | حلقوں تک | اور تم گمان کرتے تھے | بارے میں اللہ کے | کئی گمان

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿11﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ

اس وقت | آزمائے گئے | مسلمان | اور ہلائے گئے | ہلایا جانا | سخت | اور جب | کہتے تھے

اُس وقت مومنوں کو سخت امتحان پیش آیا۔ وہ بالکل ہلا دیے گئے۔ اس موقع پر بدنیت

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

منافق | اور وہ لوگ | میں | جن کے دلوں | کھوٹ تھا | نہیں | وعدہ کیا ہم سے | اللہ نے | اور اسکے رسول نے

منافق لوگ کہنے لگے، ''اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا، محض

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿12﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ

مگر | فریب کا | اور جب | کہا | ایک گروہ نے | ان میں سے | اے اہل | یثرب | نہیں | جگہ ٹھہرنے کی

دھوکا تھا۔'' جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا ''اے یثرب والو! تم دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے،

لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

تمہارے لئے | پس تم لوٹ جاؤ | اور رخصت مانگتا تھا | ایک گروہ | ان میں سے | نبی سے | وہ کہتے | بیشک | گھر ہمارے

واپس چلے جاؤ۔'' جب منافقوں کا ایک گروہ گھر واپس جانے کے لئے نبی ﷺ سے اجازت مانگتا تھا اور کہہ رہا تھا ''ہمارے گھر

عَوْرَةٌ ؕ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿13﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ مع

غیر محفوظ ہیں | اور نہیں | وہ | غیر محفوظ | نہیں | وہ چاہتے | مگر | بھاگنا | اور اگر | وہ داخل کے جاتے

غیر محفوظ ہیں'' حالاں کہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے۔ وہ لوگ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے۔ اگر مدینے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا

ان پر | سے | اس کے کناروں | پھر | مانگی جائے ان سے | خانہ جنگی | تو وہ کریں گے اسے | اور نہیں | وہ دیر کریں گے

اطراف سے کفار کا حملہ ہوتا اور وہ انہیں کفر کرنے اور مسلمانوں کے خلاف لڑنے کا کہتے تو یہی منافق مان جاتے اور دیر

بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿14﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ

اس کی | مگر | تھوڑی | اور بیشک | وہ تھے | عہد کیا تھا انہوں نے | اللہ سے | سے | پہلے | نہ | وہ پھیریں گے

نہ کرتے۔ ان لوگوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ پیٹھ نہیں

الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿15﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

پیٹھیں | اور ہے | عہد | اللہ کا | پوچھا جانے والا | کہہ دیجیے | نہیں | فائدہ دے گا تمہیں | بھاگنا | اگر

پھیریں گے۔اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پوچھ ہونی ہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر تم موت سے یا قتل ہونے

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿16﴾

تم بھاگو | سے | موت | یا | قتل ہونے سے | اور اس وقت | نہ | فائدہ دیئے جاؤ گے تم | مگر | تھوڑا

کے خوف سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا۔اس حالت میں بھی تمہیں تھوڑے دن ہی اور جینے کا موقع ملے گا''

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

کہہ دیجیے | کون ہے | وہ | جو | بچائے گا تمہیں | سے | اللہ | اگر | وہ چاہے | تم کو | نقصان پہنچانا | یا

آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کون ہے جو تمہیں اللہ کی پکڑ سے بچائے گا اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے اور کون ہے جو اس کی رحمت کو

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

وہ چاہے | تم پر | رحمت کرنا | اور نہیں | وہ پائیں گے | اپنے لئے | سے | سوا | اللہ کے | کوئی دوست

روک سکتا ہے اگر وہ تمہیں اپنی رحمت سے نوازنا چاہے؟'' اور وہ یاد رکھیں کہ اللہ کے مقابلے میں کسی کو اپنا کارساز

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ

اور نہ کوئی مددگار | بیشک | جانتا ہے | اللہ | روکنے والوں کو | تم میں سے | اور کہنے والوں کو | اپنے بھائیوں کے لیے

اور مددگار نہ پائیں گے۔مسلمانو! اللہ تم میں سے ان منافقوں کو جانتا ہے جو دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔جو اپنے بھائیوں سے کہتے

هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿18﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ

آجاؤ | ہماری طرف | اور نہیں | وہ آتے | لڑائی میں | مگر | تھوڑے | بخل کرتے ہوئے | تم پر

ہیں ''تم ہمارے پاس آجاؤ'' وہ خود لڑائی میں کم ہی آتے ہیں۔ تمہارا ساتھ دینے سے جی چُراتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِىْ

پھر جب | آئے | خطرہ | تو دیکھے انکو | وہ دیکھتے ہیں | تیری طرف | پھرتی ہیں | ان کی آنکھیں | جیسے کوئی

جب کوئی خطرہ در پیش ہو تو تم دیکھتے ہو وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں جیسے ان پر موت کی

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

کہ غشی ہو | اس پر | کی | موت | پھر جب | دور ہوتا ہے | خطرہ | زبان درازی کرتے ہیں | زبانوں سے

بے ہوشی طاری ہو۔ جب خطرہ دور ہو جاتا ہے تو وہ مالِ غنیمت کے لالچ میں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ

تیز | بخیلی کرتے ہوئے | پر | بھلے کام | یہ لوگ | نہیں | وہ ایمان لائے | پھر ضائع کئے | اللہ نے

تم سے تیز زبانی کے ساتھ ملتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے، اس لئے اللہ نے ان کے اعمال ضائع

اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

عمل ان کے | اور ہے | یہ | پر | اللہ | بہت آسان | وہ خیال کرتے ہیں | کافر لشکروں کا

کر دیے اور ایسا کرنا اللہ کے لئے آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں دشمن کی فوجیں

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى

کہ نہیں وہ گئے | اور اگر | آ جائیں | وہ لشکر | تو یہ چاہیں | کاش | کہ وہ ہوں | چلنے پھرنے والے | میں

ابھی گئی نہیں حالانکہ وہ چلی گئیں۔ اور اگر وہ دوبارہ آ جائیں تو یہ لوگ یہی چاہیں گے کاش ہم بدوؤں کے

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا

دیہاتیوں | پوچھتے رہیں | بارے میں | ان کی خبروں کے | اور اگر | وہ ہوتے | تم میں | نہ | لڑتے | مگر

ہاں دیہات میں چلے جائیں۔ وہیں سے تمہاری خبریں پوچھتے رہیں۔ اور اے مسلمانو! اگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی

قَلِيْلًا ﴿20﴾ ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ 2 ع 12 18

تھوڑا | بیشک | ہے | تمہارے لئے | میں | رسول | اللہ کے | نمونہ | اچھا | اس کے لئے جو | ہے

حصہ لیتے۔ تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لئے

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾ ط وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ

امید رکھتا | اللہ کی | اور دن کی | آخرت کے | اور وہ یاد کرے | اللہ کو | بہت | اور جب | دیکھا | اہل ایمان نے

جو اللہ سے ملنے کا اور آخرت کے دن کا فکر مند ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہو۔ جب مومنوں نے دشمن کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ

لشکروں کو | وہ بولے | یہ ہے | جو | وعدہ کیا ہم سے | اللہ نے | اور اُس کے رسول نے | اور سچ کہا | اللہ نے

فوجیں دیکھیں تو بولے "یہ تو وہی موقع ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہم سے وعدہ کیا۔ یقیناً اللہ اور اس کے رسول ﷺ

وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ (22) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اُس کے رسول نے | اور نہیں | زیادہ کیا انکے لئے | مگر | ایمان | اور اطاعت کرنا | سے | اہل ایمان

نے سچ کہا۔ اس صورتِ حال نے ان کے ایمان و اطاعت کے جذبے کو اور زیادہ بڑھا دیا۔ ایسے مومن

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

کچھ مرد ہیں | سچ کر دکھایا | جو کچھ | انہوں نے عہد کیا تھا | اللہ سے | اس پر | پس ہے ان میں سے | جس نے | پورا کر لیا | کام اپنا

مرد بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا۔ ان میں سے کوئی اپنا ذمہ پورا کر چکا، شہید ہو گیا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ (23) لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

اور بعض انکا ہے | جو | ابھی انتظار کرتا ہے | اور نہیں | انہوں نے بدل ڈالا | کچھ بدل ڈالنا | تاکہ بدلہ دے | اللہ

کوئی ابھی وقت آنے کا منتظر ہے اور انہوں نے اپنا قول و قرار نہیں بدلا۔ یہ لڑائی کی آزمائش اس لئے

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ

سچوں کو | انکی سچائی کا | اور عذاب دے | منافقوں کو | اگر | وہ چاہے | یا | توبہ قبول کرے

پیش آئی تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا صلہ دے اور منافقوں کو سزا دے یا وہ توبہ کریں تو ان کی

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ (24) وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کی | بیشک | اللہ | ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور پھیر دیا | اللہ نے | انکو جو | کافر ہوئے

توبہ قبول کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو اُلٹا پھیر دیا۔

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ

ان کے غصے کے ساتھ | نہ | وہ پہنچے | بھلائی کو | اور کافی ہوا | اللہ | مومنوں کو | لڑائی میں | اور ہے

وہ غصے میں بھرے ہوئے ناکام واپس لوٹ گئے۔ اس لڑائی میں اللہ ہی مومنین کی طرف سے لڑنے کے لئے کافی ہو گیا۔ اللہ بڑی

اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ (25) وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اللہ | زور آور | نہایت غالب | اور اس نے اتارا | انکو | جنہوں نے مدد کی انکی | سے | اہل کتاب

قوت والا اور غالب ہے۔ جن اہلِ کتاب نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا اللہ نے ان کو بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

سے | ان کے قلعوں | اور ڈالا | میں | ان کے دلوں | رعب | ایک گروہ کو | تم قتل کرتے ہو

ان کے قلعوں سے نیچے اتارا۔ ان کے دلوں کو اتنا مرعوب کر دیا کہ اے مسلمانو! تم نے ان میں سے ایک گروہ کو قتل کیا اور ایک گروہ کو

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿26﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا

اور تم قید کرتے ہو | ایک گروہ | اور اس نے وارث بنایا تم کو | ان کی زمین کا | اور ان کے گھروں کا | اور ان کے مالوں کا | اور اس زمین کا

قید کرلیا۔ پھر تمہیں ان کی زمین، ان کے گھروں اور ان کے مال و اسباب کا وارث بنا دیا۔ اس کے علاوہ اللہ تمہیں ایسے علاقے کا

لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ ع 3 / 7 / 19

نہیں | تم نے پاؤں رکھا جہاں | اور ہے | اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر | اے | نبی

وارث بھی بنائے گا جہاں ابھی تمہارے قدم نہیں پہنچے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے نبی ﷺ اپنی

قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

کہہ دیں | اپنی بیویوں کو | اگر | تم ہو | تم چاہتی | زندگی | دنیا کی | اور آرائش اسکی | پس تم آؤ

بیویوں سے کہیں ”اگر تم صرف دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ،

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ

میں مال کا کچھ فائدہ دوں تمہیں | اور میں رخصت کروں تم کو | رخصت کرنا | خوبصورت | اور اگر | تم ہو | چاہتی | اللہ کو

میں تمہیں کچھ مال و متاع دے کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔ لیکن اگر تم اللہ کو،

وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا

اور اس کے رسول کو | اور گھر | آخرت کا | تو بے شک | اللہ نے | تیار کیا | نیکوں کے لئے | تم میں سے | اجر

اس کے رسول ﷺ کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم جیسی نیک کرداروں کے لئے بڑا اجر

عَظِيْمًا ﴿29﴾ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ

بہت بڑا | اے بیویو! | نبی کی | جو | کرے | تم میں سے | بے حیائی | کھلی | دوہرا ہوگا

تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ کی بیویو! تم میں سے جو کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی، اسے دوہرا

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾

اس کو | عذاب | دگنا | اور ہے | یہ | پر | اللہ | نہایت آسان

عذاب دیا جائے گا۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لئے آسان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا

اور جو | فرماں برداری کرے | تم میں سے | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اور کام کرے | نیک | ہم دیں گے اسکو | اجر اس کا

اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل کرے گی تو ہم اسے دوہرا

مَرَّتَيۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿31﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ

دوہرا | اور ہم نے تیار کی | اس کیلئے | روزی | عمدہ | اے بیویو | نبی کی | تم نہیں ہو | کسی اور جیسی

اجر دیں گے۔ ہم نے اُس کیلئے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔ اے نبی ﷺ کی بیویو! تم عام عورتوں کی

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ

سے | عورتوں | اگر | تم تقویٰ اختیار کرو | تو نہ | نرمی کرو | بات میں | پھر طمع کرے | وہ جو | میں

طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو کسی نامحرم سے بات کرتے ہوئے اپنے لہجے میں نرمی اختیار نہ کرو کہ جس شخص کی نیت

قَلۡبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۚ ﴿32﴾ وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

اس کے دل | بیماری ہے | اور کہو | بات | سیدھی | اور ٹکی رہو | میں | اپنے گھروں

خراب ہو وہ لالچ میں پڑ جائے، بلکہ صاف اور کھری بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں ٹِک کر رہو۔ دورِ جاہلیت

وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ

اور نہ سنگار کرو | سنگار | جاہلیت | پہلی کا | اور قائم کرو | نماز | اور دو | زکوٰۃ

کی عورتوں کی طرح اپنی زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ

اور اطاعت کرو | اللہ کی | اور اسکے رسول کی | بیشک | چاہتا ہے | اللہ | کہ دُور کردے | تم سے | ناپاکی

اور اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیت سے آلودگی کو دور رکھے

اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ ﴿33﴾ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

اہل بیت | اور پاک کرے تمہیں | اچھی طرح پاک کرنا | اور یاد کرو | جو | پڑھا جاتا ہے | میں | تمہارے گھروں

اور تمہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ اور تمہارے گھروں میں قرآن و حکمت کی جو تعلیم

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿34﴾ اِنَّ

سے | آیتوں | اللہ کی | اور دانائی کی باتیں | بیشک | اللہ | ہے | باریک بین | باخبر | بیشک

ہوتی ہے اسے یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ بے شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ

مسلمان مرد | اور مسلمان عورتیں | اور مومن مرد | اور مومن عورتیں | اور فرماں بردار مرد | اور فرماں بردار عورتیں

اطاعت گزار مرد اور اطاعت گزار عورتیں، ایمان والے اور ایمان والیاں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں،

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ

اور سچے مرد | اور سچی عورتیں | اور صبر کرنے والے مرد | اور صبر کرنے والی عورتیں | اور عاجزی کرنے والے

سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں، صبر کرنیوالے اور صبر کرنیوالیاں، خشوع کرنیوالے

وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ

اور عاجزی کرنے والیاں | اور صدقہ کرنے والے | اور صدقہ کرنے والیاں | اور روزہ رکھنے والے | اور روزہ رکھنے والیاں

اور خشوع کرنیوالیاں، صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں، روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں،

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ

اور حفاظت کرنے والے | اپنی شرمگاہوں کی | اور حفاظت کرنے والیاں | اور یاد کرنے والے | اللہ کو | بہت | اور یاد کرنے والیاں

پاک باز مرد اور پاک دامن عورتیں، کثرت سے اللہ کو یاد کرنیوالے اور یاد کرنیوالیاں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

تیاری | اللہ نے | ان کیلئے | بخشش | اور اجر | بہت بڑا | اور نہیں | ہے | کسی مومن مرد کیلئے

ان سب کیلئے اللہ نے بخشش اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ کسی مومن مرد یا مومن عورت کیلئے

وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور نہ مومن عورت کیلئے | جب | فیصلہ کر دے | اللہ | اور اس کا رسول | کسی کام کا | کہ | ہو | ان کو | اختیار

گنجائش نہیں کہ جب اللہ اور اُس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں پھر اُن کیلئے اس میں کوئی اختیار

مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿36﴾

سے | اپنے کام | اور جو | نافرمانی کرے | اللہ کی | اور اسکے رسول کی | تو بیشک | وہ بھٹک گیا | گمراہی | کھلی

باقی رہے۔ اور جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں جا پڑے گا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ

اور جب | تو کہتا تھا | اسکو جو | انعام کیا | اللہ نے | اس پر | اور تونے انعام کیا | اس پر | روکے رکھ | اپنے پاس

اے نبی ﷺ وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ ﷺ نے عنایت کی کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى

اپنی بیوی کو | اور ڈر | اللہ سے | اور تو چھپاتا تھا | میں | اپنے دل | جو | اللہ | ظاہر کرنیوالا اسکو | اور تو ڈرتا تھا

وہ اپنی بیوی کو روکے رکھے اور اللہ سے ڈرے۔ آپ ﷺ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا

لوگوں سے | اور اللہ | زیادہ حقدار ہے | کہ | تو ڈرے اس سے | پھر جب | پوری کرلی | زید نے | اس سے | حاجت

اللہ ظاہر کرنیوالا تھا۔ آپ ﷺ اس معاملے میں لوگوں سے ڈر رہے تھے حالاں کہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔ پھر

زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ

بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اسکو | تا کہ | نہ | ہو | پر | مومنین | تنگی | بارے میں | بیویوں

جب زید اپنی بیوی سے تعلق ختم کر چکا تو ہم نے اس عورت کا نکاح آپ ﷺ سے کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے

اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾ مَا

اپنے منہ بولے بیٹوں کی | جب | وہ پوری کرلیں | ان سے | حاجت | اور ہے | حکم | اللہ کا | ہو کر رہنے والا | نہیں

منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں تنگی نہ رہے جبکہ وہ ان سے تعلق ختم کر چکیں۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنا تھا۔

كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

ہے | پر | نبی | سے | تنگی | اس میں جو | لازم کیا | اللہ نے | اس پر | قانون | اللہ کا | ان میں

نبی ﷺ کیلئے ایسا کام کرنے میں مضائقہ نہیں جو اللہ نے اُس کیلئے مقرر کر دیا۔ یہی اللہ کی سنت

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ﴿38﴾ الَّذِيْنَ

جو لوگ | گزر چکے | کوئی | پہلے | اور ہے | حکم | اللہ کا | اندازہ | مقرر شدہ | جو لوگ

پہلے پیغمبروں کے بارے میں بھی رہی۔ اللہ کا حکم ایک قطعی فیصلہ ہوتا ہے۔ پہلے نبی بھی اللہ کا

يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

پہنچاتے ہیں | پیغامات | اللہ کے | اور وہ ڈرتے ہیں اس سے | اور نہیں | وہ ڈرتے | کسی سے | مگر | اللہ سے

پیغام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ وہ اللہ سے ڈرتے تھے، اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿39﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

اور کافی ہے | اللہ | حساب لینے والا | نہیں | ہیں | محمد ﷺ | باپ | کسی کے | سے | تمہارے مردوں میں

اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔ اے لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور لیکن | رسول ہیں | اللہ کے | اور آخری | نبی ہیں | اور ہے | اللہ | ہر | چیز کو

لیکن وہ اللہ کے رسول ﷺ اور آخری نبی ﷺ ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم

5 ع 6 2 عَلِيْمًا ع ﴿40﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ ﴿41﴾ وَّسَبِّحُوْهُ

خوب جاننے والا | اے | لوگو جو | ایمان لائے | یاد کرو | اللہ کو | یاد کرنا | بہت | اور تسبیح کرو اسکی

رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو۔ صبح و شام

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿42﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ

صبح | اور شام | وہی | ہے جو | رحمت بھیجتا ہے | تم پر | اور اسکے فرشتے | تاکہ وہ نکالے تم کو

اس کی تسبیح کرو۔ وہی ہے جو تم پر اپنی رحمت بھیجتا ہے۔ اُس کے فرشتے بھی تمہارے لئے دعا کرتے ہیں تا کہ اللہ تمہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ

سے | اندھیروں | طرف | روشنی کی | اور وہ ہے | مومنین پر | نہایت مہربان | دعا انکی | جس دن

اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ اور وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔ وہ جس دن اپنے رب سے ملیں گے

يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ

وہ ملیں گے اس سے | سلام ہے | اور تیار کیا | ان کیلئے | اجر | عمدہ | اے | نبی | بیشک ہم

اس دن ان کا استقبال سلام سے ہوگا۔ ان کیلئے اللہ نے باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ

اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ ﴿45﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ

ہم نے بھیجا تجھے | گواہ بنا کر | اور خوشخبری دینے والا | اور ڈرانے والا | اور بلانے والا | طرف سے | اللہ کی | اسکے حکم سے

کو حق کی گواہی دینے والا، خوشخبری سنانے والا، خبردار کرنیوالا، اللہ کے حکم سے اس کی طرف دعوت دینے والا

وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا

اور چراغ | روشن | اور خوشخبری دو | مومنین کو | یہ کہ | ان کیلئے ہے | طرف سے | کی اللہ | فضل

اور ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ ایمان والوں کو بشارت دیجئے کہ ان پر اللہ کا بہت بڑا

كَبِيْرًا ﴿47﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى

بڑا | اور نہ | تو کہا مان | کافروں کا | اور منافقوں کا | اور چھوڑ | ان کا ایذا دینا | اور بھروسا کر | پر

فضل ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں، ان کے ستانے کو نظر انداز کریں، اللہ پر بھروسا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ

اللہ | اور کافی ہے | اللہ | کارساز | اے | لوگو جو | ایمان لائے | جب | تم نکاح کرو

رکھیں اور وہ بھروسے کیلئے کافی ہے۔ اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح

الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ

مومن عورتوں سے | پھر | تم طلاق دو ان کو | اس سے | پہلے | کہ | تم نے ہاتھ لگایا انکو | تو نہیں | تمہارے لئے

کرو مگر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو پھر ان پر

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾

ان پر | کوئی | عدت | تم شمار کرو اسے | پس تم فائدہ دو ان کو | اور رخصت کرو ان کو | رخصت کرنا | خوبصورت

کوئی عدت لازم نہیں جس کا تمہیں لحاظ رکھنا ہو۔ البتہ انہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا

اے | نبی | بیشک ہم | ہم نے حلال کیں تیرے لئے | بیویاں تیری | جن کو | تو نے دیا | حق مہران کا | اور جن کا

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کیلئے وہ بیویاں حلال ٹھہرائی ہیں جن کے مہر آپ ﷺ دے چکے ہیں اور وہ

مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ

مالک ہوا | تیرا دایاں ہاتھ | اس سے جو | پھیر لایا | اللہ | تجھ پر | اور بیٹیاں | تیرے چچا کی | اور بیٹیاں | تیری پھوپھی کی

عورتیں بھی جو آپ ﷺ کی کنیزیں ہیں جو اللہ نے غنیمت میں آپ ﷺ کو دی ہیں۔ ان کے علاوہ آپ ﷺ اپنی چچا زاد، پھوپھی

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

اور بیٹیاں | تیرے ماموں کی | اور بیٹیاں | تیری خالاؤں کی | جنہوں نے | ہجرت کی | تیرے ساتھ | اور عورت | مومنہ

زاد، ماموں زاد اور خالہ زاد بہنوں سے بھی نکاح کر سکتے ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کی طرح ہجرت کی ہو، اور ایسی مسلمان عورت

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً

اگر | وہ سپرد کرے | اپنے آپ کو | نبی کیلئے | اگر | چاہے | نبی | کہ | نکاح کرے اس سے | مخصوص

سے بھی جو اپنے آپ کو نبی ﷺ کے سپرد کر دے بشرطیکہ نبی ﷺ اسے اپنے نکاح میں لانا چاہیں۔ یہ اجازت خاص آپ ﷺ کیلئے

لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ

تیرے لئے | سے | سوائے | مومنین کے | بیشک | ہم جانتے ہیں | جو | ہم نے لازم کیا | ان پر | بارے میں

ہے دوسرے مسلمانوں کیلئے نہیں۔ ہمیں معلوم ہے عام مسلمانوں کیلئے ان کی بیویوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط

انکی بیویوں کے | اور جو | مالک ہوئے | انکے دائیں ہاتھ | تا کہ نہ | ہو | تجھ پر | کوئی تنگی

اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حکم دیا ہے۔ یہ اس لئے ہے تا کہ آپ ﷺ پر کوئی تنگی نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿50﴾ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ

اور ہے | اللہ | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | مہلت دے | جس کو | تو چاہے | ان میں سے | اور جگہ دے | اپنی طرف

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ ﷺ کیلئے یہ بھی ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں اپنے سے الگ رکھیں اور جسے چاہیں

مَنْ تَشَاءُ ط وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ط ذٰلِكَ

جسے | تو چاہے | اور جسے | تو بلالے | ان میں سے جسے | تو نے الگ کیا تھا | تو نہیں | کوئی گناہ | تجھ پر | یہ ہے

اپنے پاس رکھیں۔ اور جنہیں الگ رکھا تھا ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں۔ اس بارے میں بھی آپ ﷺ کیلئے کوئی گناہ نہیں۔

أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط

زیادہ قریب | کہ | ٹھنڈی رہیں | ان کی آنکھیں | اور نہ | وہ غمگین ہوں | اور وہ راضی رہیں | اس پر جو | تو نے دیا | وہ سب کی سب

اس انتظام میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی۔ اور آپ ﷺ جو کچھ انہیں دیں گے اس پر

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿51﴾

اور اللہ | جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں | تمہارے دلوں | اور ہے | اللہ | بڑے علم والا | بڑے تحمل والا

وہ راضی رہیں گی۔ یاد رکھو جو تمہارے دلوں میں ہے، اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جاننے والا تحمل والا ہے۔ اے

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ

نہیں حلال | تیرے لئے | عورتیں | سے | بعد | اور نہ | یہ کہ | تو بدل ڈالے | ان کو | سے | بیویوں

نبی ﷺ اس کے بعد اور عورتیں آپ کیلئے حلال نہیں، نہ یہ درست ہے کہ آپ ان کی جگہ دوسری بیویاں کر لیں اگرچہ ان کی صورت

وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ

اور اگرچہ | اچھا لگے تجھے | ان کا حسن | مگر | جن کا | مالک ہوا | تیرا دایاں ہاتھ | اور ہے | اللہ | اوپر

آپ ﷺ کو اچھی لگے۔ البتہ لونڈیاں جائز ہیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ﴿52﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ (ع 6 12 3)

ہر | چیز کے | نگران | اے | لوگو جو | ایمان لائے | نہ | تم داخل ہو | گھروں میں | نبی کے

نگران ہے۔ اے ایمان والو! نبی ﷺ کے گھروں میں مت جایا کرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّآ أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَٰظِرِينَ إِنَىٰهُ ۙ وَلَٰكِنْ إِذَا

مگر | جب | اجازت ملے | تم کو | طرف | کھانے کی | نہ کہ | انتظار کرنے والے | اسکے پکنے کا | اور لیکن | جب

سوائے جب تمہیں کھانے پر آنے کی اجازت دی جائے۔ اس صورت میں بھی کھانے کی تیاری کے انتظار میں نہ بیٹھو۔ البتہ تمہیں

دُعِيتُمْ فَٱدْخُلُوا۟ فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَٱنتَشِرُوا۟ وَلَا مُسْتَـْٔنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ

تم کو بلایا جائے | تو داخل ہو | پھر جب | تم کھا چکو | تم منتشر ہو جاؤ | اور نہ | دل لگا کے بیٹھے | باتوں میں

بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو۔

إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى ٱلنَّبِىَّ فَيَسْتَحْىِۦ مِنكُمْ ۖ وَٱللَّهُ لَا يَسْتَحْىِۦ

بیشک | یہ | ہے | ایذا دینا | نبی کو | پھر وہ شرماتا ہے | تم سے | اور اللہ | نہیں | شرماتا

اس سے نبی ﷺ کو ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں۔ اللہ صاف بات کہنے میں کسی کا لحاظ

مِنَ ٱلْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَٰعًا فَسْـَٔلُوهُنَّ مِن وَرَآءِ حِجَابٍ ۚ

سے | حق | اور جب | تم مانگو ان سے | سامان | تو مانگو ان سے | سے | پیچھے | پردے کے

نہیں کرتا۔ اور جب تم ازواج نبی ﷺ سے کوئی چیز مانگو تو پردے کی اوٹ سے مانگو۔

ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا۟

یہ | زیادہ پاکیزہ | تمہارے دلوں کیلئے | اور انکے دلوں کیلئے | اور نہیں | ہے | تمہارے لئے | کہ | تم تکلیف دو

یہ طریقہ تمہارے دلوں کیلئے زیادہ پاکیزہ ہے اور ان کے دلوں کیلئے بھی۔ تمہارے لئے جائز نہیں تم اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف

رَسُولَ ٱللَّهِ وَلَآ أَن تَنكِحُوٓا۟ أَزْوَٰجَهُۥ مِنۢ بَعْدِهِۦٓ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ

رسول کو | اللہ کے | اور نہ | یہ کہ | تم نکاح کرو | اسکی بیویوں سے | سے | بعد اسکے | کبھی | بیشک | یہ

پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک

كَانَ عِندَ ٱللَّهِ عَظِيمًا ﴿53﴾ إِن تُبْدُوا۟ شَيْـًٔا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ ٱللَّهَ

ہے | نزدیک | اللہ کے | سنگین بات | اگر | تم ظاہر کرو | کوئی چیز | یا | تم چھپاؤ اسے | تو بیشک | اللہ

بڑی سنگین بات ہے۔ اور یاد رکھو تم کسی بات کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ، اللہ تو ہر

كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ﴿54﴾ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِىٓ ءَابَآئِهِنَّ

ہے | ہر | چیز کو | خوب جاننے والا | نہیں | کوئی گناہ | ان پر | بارے میں | اپنے باپ دادا کے

چیز کو جاننے والا ہے۔ نبی ﷺ کی بیویوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے گھروں میں پردے کے بغیر سامنے آئیں اپنے باپوں کے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَآ اَبۡنَآءِ هِنَّ وَلَآ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَآ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَآ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ

اور نہ انکے بیٹے | اور نہ | انکے بھائی | اور نہ | بیٹے | انکے بھائیوں کے | اور نہ | بیٹے | انکی بہنوں کے

اپنے بیٹوں کے، اپنے بھائیوں کے، اپنے بھتیجوں کے، اپنے بھانجوں کے،

وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور نہ | انکی عورتیں | اور نہ | جو | مالک ہوئے | انکے دائیں ہاتھ | اور ڈریں | اللہ سے | بیشک | اللہ

میل جول کی مسلمان عورتوں کے اور اپنی لونڈیوں کے۔ اور اے نبی ﷺ کی بیویو اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿55﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى

ہے | اوپر | ہر | چیز کے | گواہ | بیشک | اللہ | اور اسکے فرشتے | درود بھیجتے ہیں | پر

ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت اور درود بھیجتے

النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿56﴾ اِنَّ

نبی | اے | لوگو جو | ایمان لائے | درود بھیجو | اس پر | اور سلام بھیجو | سلام بھیجنا | بیشک

ہیں۔ لہٰذا اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔ جو

الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ

جو لوگ | تکلیف دیتے ہیں | اللہ کو | اور اسکے رسول کو | لعنت کی ان پر | اللہ نے | میں | دنیا | اور آخرت میں

لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے

وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿57﴾ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اور تیار کیا | ان کیلئے | عذاب | ذلت والا | اور جو لوگ | تکلیف دیتے ہیں | مومن مردوں کو

اور اُن کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا

وَالۡمُؤۡمِنٰتِ بِغَيۡرِ مَا اكۡتَسَبُوۡا فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا

اور مومن عورتوں کو | بغیر | اس کے جو | انہوں نے کیا | تو بیشک | انہوں نے اٹھایا | بہتان | اور گناہ

پہنچائیں بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو تو انہوں نے بہتان کا اور صریح گناہ کا

مُّبِيۡنًا ﴿58﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ 7 ع 6 4

ظاہر | اے | نبی | کہہ دیجئے | اپنی بیویوں کو | اور اپنی بیٹیوں کو | اور عورتوں کو | مسلمانوں کی

بوجھ اٹھایا۔ اے نبی ﷺ آپ اپنی بیویوں سے، اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا

لٹکائیں | اپنے اوپر | سے | اپنی چادریں | یہ ہے | زیادہ قریب | کہ | وہ پہچانی جائیں | پھر نہ

وہ گھر سے باہر جاتے وقت اپنی چادروں کے گھونگھٹ لٹکا لیا کریں۔ اس سے ان کی پہچان ہو جائے گی۔ انہیں کوئی

يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

وہ ستائی جائیں | اور ہے | اللہ | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | البتہ اگر | نہ | باز آئے | منافق

چھیڑے گا نہیں، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ مدینے میں جھوٹی خبروں کے ذریعے

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ

اور جو لوگ | میں | انکے دلوں | بیماری ہے | اور بری خبر اڑانے والے | میں | مدینے | ضرور ہم لگا دیں گے تجھ کو

سنسنی پھیلانے والے بدنیت منافقین اگر باز نہ آئے تو ان کے خلاف کاروائی کیلئے ہم آپ ﷺ کو ان پر مسلط کر

مع بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا

ان کے پیچھے | پھر | نہیں | وہ تیرے ہمسائے ہوں گے | اُس میں | مگر | کم | لعنت کیے گئے | جہاں بھی

دیں گے۔ پھر وہ آپ ﷺ کے ساتھ مدینے میں کم ہی رہ سکیں گے۔ ان پر پھٹکار پڑے گی، جہاں

ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿61﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ

وہ پائے جائیں | پکڑے جائیں | اور قتل کیے جائیں | خوب قتل کرنا | یہی قانون | اللہ کا | بارے میں | ان کے | جو ہو گزرے | سے

پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مارے جائیں گے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی دستور

ربع قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾ يَسْــَٔـلُكَ النَّاسُ عَنِ

پہلے | اور ہرگز نہیں | تو پائے گا | قانون میں | اللہ کے | تبدیلی | پوچھتے ہیں تجھ سے | لوگ | بارے میں

رہا ہے اور تم اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے قیامت کے بارے

السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ

قیامت کے | کہہ دیجئے | بیشک | علم اسکا ہے | پاس | اللہ کے | اور کیا | معلوم تجھے | شاید

میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں "اس کا علم صرف اللہ کو ہے۔" اور تمہیں کیا خبر شاید

السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ

قیامت | ہو | قریب | بیشک | اللہ نے | لعنت کی | کافروں پر | اور تیار کی | ان کیلئے

قیامت قریب آ لگی ہو۔ اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور ان کے لیے دوزخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعِيْرًا ﴿64﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿65﴾

بھڑکتی آگ | ہمیشہ رہیں گے | اس میں | ہمیشہ | نہیں | وہ پائیں گے | دوست | اور نہ | مددگار

کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کا نہ کوئی حامی ہوگا اور نہ مدد گار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ

جس دن | پھیرے جائیں گے | منہ ان کے | میں | آگ | وہ کہیں گے | اے کاش ہم | اطاعت کرتے | اللہ کی

اس دن ان کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کئے جائیں گے۔ وہ کہیں گے ”اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی

وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا

اور اطاعت کرتے | رسول کی | اور وہ کہیں گے | ہمارے رب | بیشک ہم | ہم نے اطاعت کی | اپنے سرداروں کی | اور اپنے بڑوں کی

اور ہم نے رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی“ اور وہ کہیں گے ”اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا۔

فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿67﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

پس انہوں نے ہمیں گمراہ کیا | راہ سے | ہمارے رب | تو دے ان کو | دگنا | سے | عذاب | اور لعنت کر ان پر

انہوں نے ہمیں راستے سے بھٹکا دیا۔ اے ہمارے رب! انہیں دوہرا عذاب دے۔ ان پر بہت بڑی

لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿68﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى (8 ع 10 5)

لعنت | بڑی | اے | لوگو جو | ایمان لائے | نہ | ہو جاؤ | ان کی طرح جنہوں نے | ستایا | موسیٰ کو

لعنت کر۔ اے ایمان والو ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو ایذا پہنچائی۔

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پھر بری کیا اسکو | اللہ نے | اس سے جو | وہ کہتے تھے | اور وہ تھا | نزدیک | اللہ کے | باوقار | اے | لوگو جو

پھر اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان لوگوں کی باتوں سے بری ثابت کیا۔ اور اللہ کے نزدیک موسیٰ علیہ السلام بڑے معزز تھے۔ اے

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

ایمان لائے | ڈرو | اللہ سے | اور کہو | بات | سیدھی | وہ سنوارے گا | تمہارے لئے | تمہارے اعمال

ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہا کرو، اللہ تمہارے اعمال سنوار دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

اور بخشے گا | تمہارے لئے | تمہارے گناہ | اور جو | اطاعت کرے | اللہ کی | اور اسکے رسول کی | تو بیشک | کامیاب ہوا | کامیابی

اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی، اس نے بڑی کامیابی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَظِيمًا ﴿٧١﴾ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ

بڑی | بیشک | ہم نے پیش کی | امانت | پر | آسمانوں | اور زمین | اور پہاڑوں

حاصل کی۔ ہم نے اختیاری اطاعت کی ذمہ داری آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کی

فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ

پھر انہوں نے انکار کیا | کہ | اٹھائیں اسکو | اور وہ ڈر گئے | اس سے | اور اٹھایا اسے | انسان نے | بیشک وہ

تو انہوں نے اِسے اُٹھانے سے انکار کر دیا۔ وہ اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھایا۔ بے شک وہ بڑا

كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

ہے | بڑا ظالم | بڑا نادان | تاکہ عذاب دے | اللہ | منافق مردوں کو | اور منافق عورتوں کو

ظالم اور جاہل واقع ہوا ہے۔ اسی ذمہ داری کے بعد اللہ منافق مردوں، منافق عورتوں،

وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ

اور مشرک مردوں کو | اور مشرک عورتوں کو | اور توبہ قبول کرے | اللہ | کی | مومن مردوں | اور مومن عورتوں کی

مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے گا۔ لیکن وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اپنی رحمت سے نوازے گا۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧٣﴾ ع 9 / 5 / 6

اور ہے | اللہ | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان

اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

(34) سُورَةُ سَبَإٍ مَكِّيَّةٌ (58)

آیاتہا 54 | رکوعاتہا 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ

تمام تعریف | اللہ کیلئے ہے | وہ جو | اس کا ہے | جو کچھ | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور اس کیلئے ہے

سب تعریف اِس دنیا میں بھی اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور آخرت

الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

تمام تعریف | میں | آخرت | اور وہ ہے | بڑی حکمت والا | خوب باخبر | وہ جانتا ہے | جو کچھ | داخل ہوتا ہے | میں

میں بھی اُسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ حکمت والا اور ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

زمین | اور جو کچھ | نکلتا ہے | اس سے | اور جو | اترتا ہے | سے | آسمان | اور جو | چڑھتا ہے

داخل ہوتا ہے، جو کچھ اس سے نکلتا ہے جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں

فِيْهَا ط وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا

اس میں | اور وہی | بڑا مہربان | نہایت بخشنے والا | اور کہا | انہوں نے جو | کافر ہوئے | نہیں | آئے گی ہم پر

چڑھتا ہے۔ اور وہ رحمت والا بخشنے والا ہے۔ کافر لوگ کہتے ہیں ''ہم پر قیامت

السَّاعَةُ ط قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ لا عٰلِمِ الْغَيْبِ ج لَا يَعْزُبُ

قیامت | کہہ دیجئے | ہاں | قسم میرے رب کی | ضرور آئے گی تم پر | جاننے والا | غیب کا | نہیں | چھپتا

نہیں آئے گی۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''آئے گی، قسم ہے میرے رب عالم الغیب کی، وہ ضرور تم پر آئے گی۔

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ

اس سے | برابر وزن | کوئی ذرہ | میں | آسمانوں | اور نہ | میں | زمین | اور نہ | چھوٹا | سے

میرے رب سے ذرہ برابر چیز بھی چھپی نہیں، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ ہر چھوٹی

ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿3﴾ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس | اور نہ | بڑا | مگر | میں | کتاب | واضح | تاکہ وہ بدلہ دے | ان کو جو | ایمان لائے

بڑی چیز لوح محفوظ میں لکھی ہوئی موجود ہے۔ تا کہ اللہ ان لوگوں کو آخرت میں صلہ دے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿4﴾ وَالَّذِيْنَ

اور انہوں نے کام کئے | نیک | یہی لوگ | ان کیلئے ہے | بخشش | اور روزی | عمدہ | اور جن لوگوں نے

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ ایسے لوگوں کیلئے ہی بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ مگر جو لوگ

سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿5﴾

کوشش کی | میں | ہماری آیتوں | عاجز کرنے کو | یہ لوگ | ان کیلئے ہے | عذاب | سے | عذاب | دردناک

ہماری آیتوں کے خلاف سرگرمی دکھا رہے ہیں، انہیں سختی کا دردناک عذاب ہو گا۔

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ

اور دیکھتے ہیں | وہ جن کو | دیا گیا | علم | کہ جو | اتارا گیا | تیری طرف | طرف سے | تیرے رب کی | وہ

اے نبی ﷺ! جن لوگوں کو آسمانی کتابوں کا علم دیا گیا، وہ آخرت کو برحق سمجھتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۞6 وَقَالَ الَّذِيْنَ

حق ہے | اور راہ دکھاتا ہے | کی طرف | راستے | غالب | تعریف والے کے | اور کہا | انہوں نے جو

ہیں کیونکہ یہی بات آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے اس قرآن میں بھی نازل ہوئی ہے جو اُس اللہ کی رضا کا راستہ

كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

کافر ہوئے | کیا | ہم بتائیں تم کو | بارے میں | آدمی کے | وہ بتاتا ہے تم کو | جب | تم ریزہ ریزہ ہوگے | سارا | ریزہ ریزہ

دکھاتا ہے جو غالب اور تعریف کے لائق ہے۔ کافر لوگ مذاق میں کہتے ہیں ''کیا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو خبر دیتا ہے کہ مرنے

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ7 اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

بیشک تم ہوگے | ضرور میں | پیدائش | نئی | کیا گھڑ لیا اس نے | پر | اللہ | جھوٹ | یا | اسکو | جنون ہے

کے بعد جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ہے۔ اس شخص نے یا تو اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا وہ

بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۞8

بلکہ | جو لوگ | نہیں | ایمان لاتے | آخرت پر | میں | عذاب | اور گمراہی | دور کی (میں ہیں)

دیوانہ ہے'' حالاں کہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں اور عذاب بھگتیں گے۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

کیا پھر نہیں | انہوں نے دیکھا | طرف | اسکی جو | ان کے آگے ہے | اور جو | ان کے پیچھے ہے | سے | آسمان

کیا انہوں نے غور نہیں کیا وہ آسمان اور زمین کے درمیان آگے پیچھے ہر طرف سے گھرے

وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا

اور زمین | اگر | ہم چاہیں | دھنسا دیں | ان کو | زمین میں | یا | ہم گرا دیں | ان پر | ٹکڑا

ہوئے ہیں۔ اگر ہم چاہیں انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے کوئی

مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۞9ع وَلَقَدْ (1 ع 9 7)

سے | آسمان | بیشک | میں | اس | ضرور نشانی ہے | ہر | بندے | رجوع کرنیوالے کیلئے | اور بیشک

ٹکڑا گرا دیں۔ بے شک اسی دنیا میں آخرت کی نشانی موجود ہے ہر اس بندے کیلئے جو اللہ کی طرف رجوع کرنیوالا ہو۔ ہم نے

اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ

ہم نے دیا | داؤد کو | اپنی طرف سے | فضل | اے پہاڑو | تسبیح دہراؤ | ساتھ اسکے | اور پرندو | اور ہم نے نرم کر دیا | اس کیلئے

داؤد علیہ السلام کو خاص فضل سے نوازا۔ پہاڑوں اور پرندوں کو حکم دیا ''تم بھی ان کے ساتھ مل کر تسبیح کرو'' اور ہم نے داؤد علیہ السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَدِيْدَ ۙ⑩ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

لوہا | کہ | بناؤ | زرہیں | اور اندازہ رکھو | میں | کڑیوں | اور کام کرو | نیک

کیلئے لوہے کو نرم کر دیا کہ اس سے کشادہ زرہیں بنائیں اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑیں' اے داؤد علیہ السلام کے خاندان

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

بیشک میں | اس کو جو | تم کرتے ہو | دیکھ رہا ہوں | اور سلیمان کیلئے | ہوا | صبح کی منزل اسکی | ایک مہینے کی راہ

والو نیک کام کرو۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ اسی طرح ہم نے سلیمان علیہ السلام کیلئے ہوا کو تابع کیا۔ وہ صبح

وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ

اور شام کی منزل | ایک مہینے کی راہ | اور ہم نے بہایا | اس کیلئے | چشمہ | پگھلے ہوئے تانبے کا | اور سے | جنوں | جو

کی منزل میں مہینے کا سفر کر لیتے اور شام کی منزل میں بھی مہینے کی مسافت طے کر لیتے۔ ہم نے ان کیلئے تانبا نرم کر کے اس کا چشمہ بہا

يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

کام کرتے | آگے | اسکے | حکم سے | اسکے رب کے | اور جو | ٹیڑھا ہو | ان میں سے | سے | ہمارے حکم

دیا۔ جنات ان کے تابع کر دیئے جو اُن کے رب کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ یہ ہمارا فرمان تھا اگر ان جنوں میں سے

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ⑫ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ

ہم چکھائیں گے اسے | سے | عذاب | بھڑکتی آگ کے | وہ کام کرتے | اس کیلئے | جو | وہ چاہتا | سے

کوئی ہمارے حکم سے پھرے تو ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ جنات سلیمان علیہ السلام کی خواہش کے مطابق چیزیں بنا

مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ

قلعوں | اور مجسمے | اور لگن | تالابوں جیسے | اور دیگیں | دھری رہنے والی | تم کام کرو | اے آلِ

کر دیتے مثلاً عمارتیں، تصویریں، حوض جیسے بڑے بڑے لگن اور بھاری جمی ہوئی دیگیں۔ ہم نے حکم دیا "اے آلِ داؤد علیہ السلام

دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ⑬ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ

داؤد | شکر کے | اور تھوڑے ہیں | سے | میرے بندوں | شکر کرنیوالے | پھر جب | ہم نے فیصلہ کیا | اس پر

شکر گزاری کے عمل کرو" اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں۔ پھر جب ہم نے سلیمان علیہ السلام پر موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ

موت کا | نہیں | بتایا ان کو | پر | اسکی موت | مگر | کیڑے نے | زمین کے | جو کھاتا تھا | اس کے عصا کو

نافذ کیا تو جنوں کو ان کے مرنے کا پتہ نہ چلا۔ یہ بات انہیں اس گھن کے کیڑے کے ذریعے معلوم ہوئی جو سلیمان کے عصا کو کھائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي

پھر جب | وہ گر پڑا | ظاہر ہوا | جنوں پر | کہ | اگر | وہ ہوتے | جانتے | غیب | نہ | وہ رہتے | میں

جا رہا تھا۔ پھر جب سلیمان علیہ السلام گر پڑے تو جنوں پر حقیقت کھلی کہ اگر وہ غیب کا علم جانتے ہوتے تو ذلت والی

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝١٤ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ

عذاب | ذلت والے | بے شک | تھی | قوم سبا کے لیے | میں | ان کے گھروں | نشانی | دو باغ

مشقتوں کی مصیبت میں نہ رہتے۔ قوم سبا کیلئے ان کے اپنے علاقے میں اللہ کی قدرت کی نشانی تھی جہاں

عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ

سے | دائیں | اور بائیں | کھاؤ | سے | رزق | اپنے رب کے | اور شکر کرو | اس کا | شہر ہے

دو طرفہ باغ تھے۔ ان لوگوں سے کہا گیا ''اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ تمہارے لئے عمدہ

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝١٥ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پاکیزہ | اور رب ہے | بہت بخشنے والا | پھر انہوں نے منہ موڑا | تو ہم نے بھیجا | ان پر | سیلاب | بند کا

شہر ہے اور بخشنے والا رب ہے۔'' مگر انہوں نے ہمارے حکم کی پرواہ نہ کی تو ہم نے بند توڑ کر ان پر سیلاب مسلط کر دیا۔

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ

اور ہم نے بدل دیا ان کو | ان کے دو باغوں کو | دو باغوں میں | والے | پھل | بدمزہ | اور جھاؤ | اور کچھ | سے

ان کے پہلے باغوں کو تباہ کر کے ایسے دو باغوں میں بدل دیا جن میں کچھ بدمزہ پھل، جھاؤ اور

سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝١٦ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا

بیری | تھوڑی | یہ | ہم نے بدلہ دیا ان کو | اس کا جو | انہوں نے کفر کیا | اور نہیں | ہم سزا دیتے | مگر

چند بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اس کو جو ناشکری کرے۔

الْكَفُوْرَ ۝١٧ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى

ناشکرے کو | اور ہم نے کئے | ان کے درمیان | اور درمیان | بستیوں کے | جو | ہم نے برکت دی | ان میں | بستیاں

اور ہم نے اُن کے اور ملکِ شام کے بابرکت علاقے کے درمیان شاہراہوں پر ایسی بہت سی بستیاں آباد کر دی تھیں

ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝١٨

ظاہر | اور ہم نے مقرر کیں | ان میں | چلنے کی منزلیں | تم چلو پھرو | ان میں | راتوں کو | اور دنوں کو | امن سے

جو دور سے نظر آتی تھیں۔ ہم نے ان کے درمیان یکساں فاصلے کی منزلیں ٹھہرا دیں تاکہ وہ رات دن امن کے ساتھ سفر کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

پھر وہ بولے | اے ہمارے رب | دوری کر دے | درمیان | ہمارے سفروں کے | اور انہوں نے ظلم کیا | اپنے اوپر | پھر ہم نے بنا دیا ان کو

مگر انہوں نے کہا ''اے ہمارے رب تو ہماری منزلیں دُور دُور کر دے۔ اس طرح انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

کہانیاں | اور ہم نے چورا کر دیا | سب | چورا چورا کرنا | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | کیلئے ہر | صابر

داستانِ عبرت بنا دیا اور ان کی دھجیاں بکھیر دیں۔ بے شک اس واقعے میں بڑی نشانی ہے ہر صابر شاکر

شَكُوْرٍ ⑲ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

شاکر کے | اور بیشک | سچا کر دکھایا | ان پر | ابلیس نے | گمان اپنا | پھر انہوں نے اسکی پیروی کی | مگر | ایک جماعت

انسان کیلئے۔ اور ابلیس نے ان لوگوں کو گمراہ کرنے کے بارے میں اپنا گمان سچ کر دکھایا۔ چنانچہ ایک مومن گروہ کے سوا سب نے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑳ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

سے | مومنوں | اور نہ | تھا | اس کو | ان پر | کوئی | غلبہ | مگر | تاکہ ہم جان لیں

اُس کی پیروی کی۔ حالاں کہ شیطان کو ان پر کوئی اختیار نہ تھا۔ اس کے ذریعے ہمارا مقصد لوگوں کا

مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ

جو | ایمان لاتا ہے | آخرت پر | اس سے جو | وہ | اس سے ہے | میں | شک | اور تیرا رب ہے | اوپر | ہر

امتحان لینا ہے کہ کون آخرت پر سچا ایمان رکھتا ہے اور کون اس کے بارے میں شک میں مبتلا ہے۔ اور تمہارا رب ہر چیز

2 ع 12 8 شَيْءٍ حَفِيْظٌ ㉑ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ

چیز کے | محافظ | کہہ دیجئے | تم پکارو | جن کو | تم سمجھتے ہو | سے | سوا | اللہ کے

پر نگران ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکین سے کہیں ''تم پکار دیکھو ان کو جنہیں تم نے اللہ کے سوا اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ وہ

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ

نہیں وہ اختیار رکھتے | برابر وزن | ذرّے کا | میں | آسمانوں | اور نہ | میں | زمین | اور نہیں | ان کا

ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان دونوں کے بنانے میں

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ㉒ وَلَا تَنْفَعُ

ان دونوں میں | کوئی | حصہ | اور نہیں | اس کا | ان سے | کوئی | پشت پناہ | اور نہ | فائدہ دے گی

ان کا کوئی حصہ ہے۔ نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اللہ کے ہاں ان میں سے کسی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓی اِذَا فُزِّعَ عَنْ

سفارش | پاس اس کے | مگر | جس کو | وہ اجازت دے | اسکو | یہاں تک کہ | جب | گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے | سے

شفاعت کام نہیں آئے گی مگر صرف اس کیلئے جس کیلئے اللہ اجازت دے گا۔ یہاں تک کہ جب شفاعت کے انتظار کے بعد مومنوں

قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

انکے دلوں | وہ کہتے ہیں | کیا | فرمایا | تمہارے رب نے | کہتے ہیں | حق | اور وہی ہے | سب سے بلند

کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے ''حق بات کا حکم فرمایا''

الْكَبِيْرُ ﴿23﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

بہت بڑا | کہہ دیجئے | کون | روزی دیتا ہے تمہیں | سے | آسمانوں | اور زمین | کہہ دیجئے | اللہ

اور اللہ بلند و برتر اور سب سے بڑا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکوں سے کہیں ''کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا

وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ

اور بیشک ہم | یا | تم | ضرور پر | ہدایت ہیں | یا | میں | گمراہی | کھلی | کہہ دیجئے | نہ تم سے پوچھا جائیگا

ہے؟'' پھر خود ان سے کہیں ''اللہ'' اب ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ہے'' آپ ﷺ ان سے کہیں ''نہ

عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾ قُلْ يَجْمَعُ

اسکے بارے میں جو | ہم نے جرم کیا | اور نہ | ہم سے پوچھا جائیگا | اسکے بارے میں جو | تم کرتے ہو | کہہ دیجئے | جمع کرے گا

تم ہمارے قصوروں کے جوابدہ ہو اور نہ ہم تمہارے اعمال کے جوابدہ ہیں'' اور آپ ﷺ یہ کہیں ''ہمارا رب ہم

بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾

ہمارے درمیان | رب ہمارا | پھر | فیصلہ کرے گا | ہمارے درمیان | حق کے ساتھ | اور وہ | خوب فیصلہ کرنے والا | خوب علم والا ہے

سب کو جمع کرے گا۔ پھر وہ ہمارے درمیان ٹھیک فیصلہ فرمائے گا۔ وہی فیصلہ فرمانے والا علم والا ہے''

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

کہہ دیجئے | دکھاؤ مجھے | جن کو | تم نے ملایا | ساتھ اس کے | شریک | ہرگز نہیں | بلکہ | وہ | اللہ | بڑا غالب

اور ان سے کہیں ''مجھے دکھاؤ وہ کون ہیں جنہیں تم نے شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملایا ہے؟'' اس کا ہرگز کوئی شریک نہیں۔ اللہ غالب

الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ

نہایت حکمت والا ہے | اور نہیں | ہم نے بھیجا تجھے | مگر | سب | لوگوں کیلئے | خوشخبری دینے والا | اور ڈرانے والا | اور لیکن

اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو تمام انسانوں کیلئے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنیوالا بنا کر بھیجا ہے لیکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿28﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اکثر | لوگ | نہیں | جانتے | اور وہ کہتے ہیں | کب ہے | یہ | وعدہ | اگر | تم ہو

اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ اور وہ کہتے ہیں ”قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا، بتاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً

سچے | کہہ دیجئے | تمہارے لئے ہے | وعدہ | ایک دن کا | نہیں | تم پیچھے رہو گے | اس سے | ایک گھڑی

سچے ہو؟“ آپ ﷺ جواب دیں ”تمہارے لئے ایک خاص دن کی میعاد مقرر ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے

وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

اور نہ | تم آگے بڑھو گے | اور کہا | انھوں نے جو | کافر ہوئے | ہرگز نہیں | ہم ایمان لائیں گے | اس | قرآن پر

اور نہ آگے بڑھو گے۔“ کافر کہتے ہیں ”ہم نہ اس قرآن کو مانیں گے

وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

اور نہ | اس پر جو | اسکے آگے ہے | اور اگر | تو دیکھتا | جب | ظالم | کھڑے ہوں گے | پاس

اور نہ اس کی بتائی ہوئی آخرت کو“ لیکن اگر تم لوگ ان کافروں کا حال دیکھو جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اپنے رب کے | لوٹائے گا | بعض ان کا | طرف | بعض کی | بات | کہیں گے | وہ لوگ جو

کھڑے کیے جائیں گے تو ایک دوسرے کو الزام دیں گے اور جو لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ

کمزور سمجھے گئے | ان سے جو | تکبر کرتے تھے | اگر نہ | تم ہوتے | ضرور ہم ہوتے | مومن | کہیں گے

کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ”اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان والے ہوتے“ بڑا بننے والے کمزور

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

وہ جو | تکبر کرتے تھے | ان سے جو | کمزور سمجھے گئے | کیا ہم | ہم نے روکا تمہیں | سے | ہدایت

لوگوں کو جواب دیں گے ”کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے زبردستی روکا تھا

بَعْدَ اِذْ جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

بعد | جب | آئی تمہارے پاس | بلکہ | تم تھے | مجرم | اور کہیں گے | جو | کمزور سمجھے جاتے تھے

جبکہ وہ تمہارے پاس پہنچ چکی تھی بلکہ تم خود مجرم ہو“ کمزور لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ

ان کو جو | تکبر کرتے تھے | بلکہ | مکر | رات کا | اور دن کا | جب | تم ہمیں حکم دیتے تھے | کہ | ہم انکار کریں

بڑے لوگوں سے کہیں گے ”نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی سازشوں نے ہمیں ہدایت سے روکے رکھا جبکہ تم ہمیں کہتے تھے ہم اللہ

بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ

اللہ کا | اور ہم بنائیں | اسکے | شریک | اور وہ چھپائیں گے | پشیمانی | جب | دیکھیں گے | عذاب کو

کے ساتھ کفر کریں اور اس کے شریک بنائیں۔“ اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے۔

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

اور ہم ڈالیں گے | طوق | میں | گردنوں | ان کی | جو کافر ہوئے | نہیں | ان کو بدلہ دیا جائے گا | مگر | جو

پھر ہم کافروں کی گردن میں طوق ڈالیں گے وہ اپنے کیے کا بدلہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

تھے | وہ کرتے | اور نہیں | ہم نے بھیجا | میں | کسی بستی | کوئی | ڈرانیوالا | مگر | کہا

پائیں گے۔ ہم نے جس بستی میں بھی کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

اسکے مالداروں نے | بیشک ہم | اسکا جو | تم بھیجے گئے | ساتھ اسکے | منکر ہیں | اور انہوں نے کہا | ہم | زیادہ ہیں

یہی کہا ”ہم اس دعوت کو نہیں مانتے جو تم لے کر آئے ہو۔“ اور یہ کہا ”ہم مال اور اولاد میں

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

مال میں | اور اولاد میں | اور نہیں | ہم | عذاب دیے جانے والے | کہہ دیجئے | بیشک | میرا رب | زیادہ دیتا ہے

زیادہ ہیں اور ہمیں عذاب نہ ہوگا۔“ اے نبی ﷺ؟ آپ ﷺ کہیں ”میرا رب جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع 4 6 10

روزی | جس کو | چاہتا ہے | اور کم دیتا ہے | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | جانتے

اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ

اور نہیں | مال تمہارے | اور نہ | اولاد تمہاری | جو | قرب دلائے تمہیں | ہمارے پاس | خوب قریب کرنا | مگر | جو

اور اے لوگو تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جس سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہو۔ البتہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

ایمان لایا | اور کام کیا | نیک | پس وہ لوگ | ان کیلئے ہے | ثواب | دگنا | اسکا جو | انہوں نے کیا

جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں اُن کیلئے اُن کے اعمال کا دوہرا اجر ہے

وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

اور وہ ہوں گے | میں | بالاخانوں | امن سے | اور جو | دوڑتے ہیں | میں | ہماری آیتوں | عاجز کرنے کیلئے

اور وہ جنت کے بالاخانوں میں امن سے رہیں گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں کے خلاف سرگرم ہیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ لوگ | میں | عذاب | حاضر کئے جائیں گے | کہہ دیجئے | بیشک | میرا رب | زیادہ دیتا ہے | رزق | جسے

وہ عذاب میں داخل کئے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ کہیں "بے شک میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

چاہے | سے | اپنے بندوں | اور کم دیتا ہے | اسکو | اور جو | تم خرچ کرتے ہو | کوئی | چیز | تو وہ

زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ لوگو جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کروگے تمہیں اس کا بدلہ

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اسکا بدلہ دیتا ہے اسکو | اور وہ | بہترین | رازق ہے | اور جس دن | وہ جمع کرے گا ان کو | سب کو | پھر

ملے گا اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن اللہ سب لوگوں کو جمع کرے گا۔ پھر وہ

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرمائے گا | فرشتوں سے | کیا یہ لوگ | تم کو | تھے | پوجتے | وہ کہیں گے | پاک ہے تو

فرشتوں سے پوچھے گا "کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے؟" وہ کہیں گے "تیری ذات پاک ہے۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

تو ہے | کارساز ہمارا | سے | سوا ان کے | بلکہ | وہ تھے | پوجتے | جنوں کو | اکثر انکے

ہمارا تعلق تجھ سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے۔ اصل میں یہ جنوں کی پوجا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

ان کو | مانتے تھے | پس آج کے دن | نہیں | اختیار رکھتا | بعض تمہارا | بعض کیلئے | نفع کا

انہی کو مانتے تھے۔" ارشاد ہو گا "آج تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

اور نہ نقصان کا | اور ہم کہیں گے | ان سے جو | ظالم تھے | چکھو | عذاب | آگ کا | جس کو | تم تھے

نقصان"۔ پھر ہم ظالموں سے کہیں گے "اب آگ کا عذاب چکھو جسے تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ

اس کو | جھٹلاتے | اور جب | پڑھی جاتی ہیں | ان پر | ہماری آیتیں | واضح | کہتے ہیں | نہیں | یہ

جھٹلاتے تھے" کافروں کو جب ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ آپس میں کہتے ہیں "یہ ایک

اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا

مگر | آدمی | چاہتا ہے | کہ | روکے تمہیں | اس سے جو | تھے | پوجتے | باپ دادا تمہارے | اور کہتے ہیں

شخص ہے جو چاہتا ہے تمہیں ان معبودوں سے ہٹا دے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے چلے آئے ہیں۔" اور قرآن کے

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا

نہیں | یہ | مگر | جھوٹ | گھڑا ہوا | اور کہتے ہیں | جو | کافر ہوئے | حق کو | جب

بارے میں کہتے ہیں "یہ جھوٹ ہے گھڑا ہوا" اور یہ کافر اس حق کے بارے میں جو ان کے پاس آ گیا ہے

جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿43﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

آیا انکے پاس | نہیں | یہ | مگر | جادو | کھلا | اور نہیں | ہم نے دی ان کو | کوئی | کتاب

کہتے ہیں "یہ کھلا جادو ہے" اور اے نبی ﷺ حالاں کہ اس سے پہلے ہم نے انہیں نہ آسمانی کتابیں دی تھیں

يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿44﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ

وہ پڑھتے ہوں جس کو | اور نہیں | ہم نے بھیجا | ان کی طرف | پہلے تیرے | کوئی | ڈرانے والا | اور جھٹلایا | انہوں نے جو تھے

جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ ﷺ سے پہلے ان کے پاس کوئی خبردار کرنیوالا نبی بھیجا۔ اور ان سے پہلے والوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۖ فَكَيْفَ

سے | ان کے پہلے | اور نہیں | یہ پہنچے | دسویں حصے کو | جو | ہم نے دیا ان کو | پھر انہوں نے جھٹلایا | میرے رسولوں کو | پھر کیسا

بھی جھٹلایا۔ یہ لوگ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے پہلوں کو دیا تھا مگر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھو

5 ع 9 11 كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى

تھا | عذاب میرا | کہہ دیجئے | بیشک | میں نصیحت کرتا ہوں | ایک بات کی | کہ | تم کھڑے ہو | اللہ کیلئے | دو دو ہو کر

ان پر میرا کیسا عذاب آیا؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ کہ تم اللہ کے سامنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

اور اکیلے اکیلے | پھر | تم غور کرو | نہیں | تمہارے ساتھی کو | کوئی | جنون | نہیں | وہ | مگر

تنہائی میں کھڑے ہو جاؤ، دو دو یا ایک ایک پھر سوچو تمہارے درمیان رہنے والا یہ نبی ﷺ دیوانہ نہیں ہے۔ بلکہ وہ تمہیں

نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ

ڈرانے والا | تم کو | پہلے | عذاب | سخت کے | کہہ دیجئے | نہیں | میں مانگا تم سے | کوئی

سخت عذاب آنے سے پہلے خبردار کر رہا ہے۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "میں نے تم سے اس دعوت کا

اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

اجرت | تو وہ | تمہارے لئے | نہیں | اجرت میری | مگر | پر | اللہ | اور وہ | اوپر | ہر | چیز کے

کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہیں ہی مبارک۔ میرا صلہ اللہ کے ذمے ہے۔ وہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ﴿47﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿48﴾ قُلْ جَآءَ

گواہ ہے | کہہ دیجئے | بیشک | میرا رب | ڈالتا ہے | حق کو | خوب جاننے والا | غیبوں کا | کہہ دیجئے | آ گیا

گواہ ہے" اور اے نبی ﷺ! کہیں "بے شک میرا رب حق کو باطل پر غالب کرے گا اور وہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے" اور

الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿49﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ

حق | اور نہیں | پہلی بار پیدا کرتا | باطل | اور نہ | دوبارہ پیدا کرتا ہے | کہہ دیجئے | اگر | میں گمراہ ہو جاؤں | تو بیشک

آپ ﷺ یہ کہیں "حق آ گیا ہے اب باطل مٹ جائے گا۔" اور آپ ﷺ یہ بھی کہیں "اگر میں گمراہی میں ہوں تو

اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ

میں گمراہ ہوں گا | پر | اپنی جان | اور اگر | میں ہدایت پر ہوں | تو اس لیے کہ | وحی کرتا ہے | میری طرف | میرا رب | بیشک وہ

میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بدولت ہے جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے۔ بے شک وہ

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿50﴾ وَلَوْ تَرٰۤی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ

خوب سننے والا | نہایت قریب ہے | اور کاش | تو دیکھے | جب | وہ گھبرائیں گے | پھر نہ بھاگیں گے | اور پکڑے جائیں گے | سے

سننے والا قریب ہے۔" کاش تم دیکھو جب آخرت میں یہ کافر گھبرائے ہوئے ہوں گے اور کہیں بھاگ نہ سکیں گے بلکہ قریب سے دھر

مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ﴿51﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ

جگہ | قریب | اور کہیں گے | ہم ایمان لائے | اس پر | اور کہاں | ان کیلئے ہے | پہنچ | سے

لیے جائیں گے۔ اُس وقت یہ کہیں گے "ہم ایمان لائے"۔ مگر اُس وقت اتنی دور سے انھیں ایمان تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ ۚ﴿52﴾ وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَيَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ

جگہ | دور کی | اور بیشک | انہوں نے انکار کیا | اس کا | سے | پہلے | اور پھینکتے تھے | بن دیکھے

رسائی کیسے ہوگی! حالانکہ اس سے پہلے انھوں نے کفر کیا اور اندھیرے میں تیر تکے

مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ ﴿53﴾ وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ كَمَا

سے | جگہ | دور کی | اور پردہ ڈال دیا جائے گا | درمیان انکے | اور درمیان | جو | وہ چاہتے تھے | جیسا

چلاتے رہے۔ آخر ان کے اور ان کی اس آرزو کے درمیان آڑ کر دی جائے گی جس طرح

فُعِلَ بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ﴿54﴾ ع 6/9/12

کیا گیا | انکے ساتھیوں کے ساتھ | سے | پہلے | بے شک | وہ تھے | میں | شک | الجھن والے

اس سے پہلے ان جیسوں کے ساتھ یہی معاملہ ہو چکا۔ بے شک یہ لوگ بڑے الجھن والے شک میں پڑے رہے تھے۔

(35) سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (43)

اٰيَاتُهَا 45 | رُكُوۡعَاتُهَا 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىۡۤ

تمام تعریف | اللہ کیلئے ہے | پیدا کرنیوالا | آسمانوں | اور زمین کا | بنانے والا | فرشتوں کو | پیغامبر | والے

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ جس نے فرشتوں کو پیغام رساں بنایا۔ جن کے

اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

پروں | دودو | اور تین تین | اور چار چار | زیادہ کرتا ہے | میں | پیدائش | جو | چاہتا ہے | بیشک

پر ہیں دو دو، تین تین، اور چار چار۔ وہ مخلوق میں جو چاہے اضافہ کر دیتا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿1﴾ مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ

اللہ | پر | ہر | چیز | قادر ہے | جو | کھول دے | اللہ | لوگوں کیلئے | سے | رحمت

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ جس رحمت کا دروازہ لوگوں کیلئے کھولے کوئی اسے

فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمۡسِكۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ

تو نہیں کوئی روکنے والا | اس کو | اور جو | روک دے | تو نہیں | کوئی بھیجنے والا | اس کو | سے | بعد اس کے | اور وہ

روکنے والا نہیں، اور جسے وہ روک دے کوئی اسے کھولنے والا نہیں۔ اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ

بڑا غالب | خوب حکمت والا ہے | اے | لوگو | یاد کرو | نعمت | اللہ کی | تم پر | کیا

نہایت غالب اور خوب حکمت والا ہے۔ اے لوگو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو۔ کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کوئی | خالق ہے | سوائے | اللہ کے | روزی دے تم کو | سے | آسمان | اورزمین سے | نہیں | کوئی معبود | سوائے

اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ جب اس کے سوا کوئی

هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿3﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

اس کے | پھر کہاں | تم بھٹکائے جاتے ہو | اور اگر | وہ جھٹلاتے ہیں تجھ کو | تو بیشک | جھٹلائے گئے | کئی رسول | سے

معبود نہیں تو تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو؟ اے نبی ﷺ اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلائیں تو آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر

قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿4﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

پہلے تجھ | اور طرف | اللہ کی | پھیرے جاتے ہیں | سب کام | اے | لوگو | بیشک | وعدہ | اللہ کا

جھٹلائے جا چکے۔ اور سارے معاملات اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ لوگو بے شک اللہ کا وعدہ قیامت

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿5﴾

سچا ہے | پس نہ | تم کو دھوکا دے | زندگی | دنیا کی | اور نہ | دھوکا دے | اللہ کے بارے | بڑا دھوکے باز

برحق ہے۔ لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے پائے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ

بیشک | شیطان ہے | تمہارا | دشمن | پس تم بناؤ اسکو | دشمن | بیشک | وہ بلاتا ہے | اپنے گروہ کو

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ لہٰذا تم اسے اپنا دشمن سمجھو۔ وہ اپنے گروہ کو اسی لئے بلاتا ہے

لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۭ ﴿6﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

تاکہ وہ ہوں | سے | رہنے والے | دوزخ کے | جو لوگ | کافر ہوئے | ان کیلئے ہے | عذاب

تاکہ انہیں گمراہ کر کے دوزخی بنائے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے سخت

شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

سخت | اور جو | ایمان لائے | اور کام کیے | نیک | ان کیلئے ہے | بخشش | اور اجر

عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کیلئے بخشش اور بڑا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1 7 13

كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ

بہت بڑا | کیا پھر جو | آراستہ کیا گیا | اس کیلئے | برا | عمل اسکا | پھر وہ اسے دیکھتا ہے | اچھا | پس بیشک | اللہ

اجر ہے۔ ایسا شخص جسے اس کا برا عمل اچھا کر کے دکھایا گیا ہو پھر وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اللہ جسے چاہتا

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

گمراہ کرتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | اور ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | پس نہ | جاتی رہے | جان تیری | ان پر

ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ ایسے لوگوں پر افسوس کر کے آپ ﷺ اپنی جان کو

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

افسوس سے | بیشک | اللہ | خوب جاننے والا | جو | وہ کرتے ہیں | اور اللہ | وہ جو | بھیجتا ہے

ہلکان نہ کریں۔ اللہ کو معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جو ہوائیں

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ

ہوائیں | پھر وہ اٹھاتی ہیں | بادلوں کو | پھر ہم چلاتے ہیں | کی طرف | علاقہ | مردہ | پھر ہم زندہ کرتے ہیں | اس سے | زمین

بھیجتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم انہیں کسی خشک علاقے کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں۔ پھر اس مردہ زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ

بعد | اس کی موت کے | اسی طرح | دوبارہ اٹھنا ہوگا | جو | ہے | چاہتا | عزت | تو اللہ کیلئے ہے

بارش کے ذریعے زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو ساری

الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

عزت | ساری | اسکی طرف | چڑھتے ہیں | کلمات | پاکیزہ | اور عمل | نیک

عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کی طرف چڑھتی ہے پاکیزہ بات، مگر اسے قبولیت کے قابل بناتا ہے اس کے ساتھ

يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ

وہ بلند کرتا ہے اس کو | اور جو لوگ | چالیں چلتے ہیں | بری | ان کیلئے | عذاب ہے | سخت | اور چال

نیک عمل۔ اے نبی ﷺ جو لوگ آپ ﷺ کے خلاف بری چالیں چل رہے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے۔ ان کی تمام چالیں

اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

انکی | وہ | برباد ہوگی | اور اللہ نے | پیدا کیا تم کو | سے | مٹی | پھر | سے | نطفے

ناکام ہو کر رہیں گی۔ اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔ پھر پانی کی بوند سے پیدا کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا

پھر | بنائے تمہارے | جوڑے | اور نہیں | حاملہ ہوتی | کوئی | عورت | اور نہ | جنتی ہے | مگر

پھر تمہارے جوڑے بنائے۔ کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اللہ کے

بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي

اسکے علم میں ہے | اور نہیں | عمر پاتا | کوئی | عمر پانے والا | اور نہ | کم کیا جاتا ہے | سے | اسکی عمر | مگر ہے | میں

علم میں ہوتا ہے۔ نہ کوئی بڑی عمر والا بڑی عمر پاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے مگر یہ سب کچھ لوحِ محفوظ

كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا

کتاب | بیشک | یہ ہے | پر | اللہ | نہایت آسان | اور نہیں | برابر ہیں | دو سمندر | یہ

میں لکھا ہوا ہے۔ ایسا کرنا اللہ کیلئے بہت آسان ہے۔ اور دیکھو، دریاؤں اور سمندروں کا پانی یکساں نہیں۔ ایک

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ

میٹھا | پیاس بجھانے والا | خوشگوار | پینا اسکا | اور یہ | کھاری | کڑوا | اور سے | ہر ایک | تم کھاتے ہو

پانی میٹھا ہے، پیاس بجھانے والا اور پینے کیلئے خوش گوار۔ دوسرا پانی کھاری ہے اور کڑوا۔ لیکن دونوں قسم کے پانیوں

لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ

گوشت | تازہ | اور تم نکالتے ہو | زیور | تم پہنتے ہوا سے | اور تو دیکھتا ہے | کشتیاں | اس میں

سے تم مچھلی کا تازہ گوشت کھاتے ہو اور زینت کی چیزیں نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو۔ تم کشتیوں کو دیکھتے ہو وہ

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي

پھاڑتی ہیں پانی کو | تاکہ تم تلاش کرو | سے | اسکے فضل | اور تاکہ | تم شکر کرو | وہ داخل کرتا ہے | رات کو | میں

پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر ادا کرو۔ اور دیکھو، اللہ رات کو

النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ

دن | اور داخل کرتا ہے | دن کو | میں | رات | اور کام پر لگایا | سورج کو | اور چاند کو | ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک

يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ

چلتا ہے | مدت تک | مقررہ | یہی | اللہ | تمہارا رب ہے | اسی کی | بادشاہی ہے | اور جن کو

مقررہ وقت تک گردش کر رہا ہے۔ یہ سب کام اللہ کے ہیں جو تمہارا رب ہے۔ بادشاہی اسی کی ہے۔ اس کے سوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍؕ ﴿13﴾ اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ

تم پکارتے ہو | سے | سوا اللہ کے | نہیں | وہ مالک | سے | کھجور کی گٹھلی کے چھلکے | اگر | تم بلاؤ ان کو

تم جنہیں پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم انہیں پکارو وہ تمہاری

لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ ۚ وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ ؕ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

نہیں وہ سنتے | تمہاری پکار | اور اگر | وہ سن لیں | نہیں | وہ جواب دے سکتے | تم کو | اور دن | قیامت کے

فریاد نہیں سنیں گے۔ اگر سنیں تو تمہاری فریاد رسی نہیں کر سکتے۔ وہ قیامت کے دن

يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿14﴾ ع 2/7/14 يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

وہ انکار کریں گے | تمہارے شرک کا | اور نہیں | بتائے گا تجھ کو | جیسے | باخبر | اے | لوگو

تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔ اور دیکھو، ایک باخبر اللہ کی طرح کوئی تمہیں اصل حقیقت سے آگاہ نہیں کر سکتا۔ اے لوگو!

اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿15﴾ اِنۡ يَّشَاۡ

تم | محتاج ہو | طرف | اللہ کی | اور اللہ | وہی ہے | بے نیاز | تعریف کے لائق | اگر | وہ چاہے

تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔ اگر وہ چاہے

يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۚ ﴿16﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿17﴾

لے جائے تمہیں | اور لائے | مخلوق | نئی | اور نہیں | یہ | پر | اللہ | مشکل

تمہیں فنا کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے۔ ایسا کرنا اللہ کیلئے کچھ مشکل نہیں۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰى حِمۡلِهَا

اور نہ | اٹھائے گی | بوجھ اٹھانے والی | بوجھ | دوسری کا | اور اگر | پکارے گی | بوجھ والی | طرف | اپنے بوجھ کی

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی بھاری بوجھ والا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے پکارے گا تو کوئی

لَا يُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَىۡءٌ وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ؕ اِنَّمَا تُنۡذِرُ الَّذِيۡنَ

نہیں اٹھایا جائیگا | اس سے | کچھ | اور اگرچہ | وہ ہو | رشتہ دار | بیشک | تو ڈراتا ہے | ان کو جو

رشتہ دار بھی اُس کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ صرف ان لوگوں کو سمجھا سکتے ہیں

يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

ڈرتے ہیں | اپنے رب سے | بن دیکھے | اور قائم کرتے ہیں | نماز | اور جو | پاک ہوتا ہے | تو بیشک | وہ پاک ہوا

جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور نماز قائم کریں۔ اور دیکھو، جو شخص گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے وہ اپنے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿19﴾ لا

اپنے لئے | اور طرف | اللہ کی ہے | لوٹنا | اور نہیں | برابر ہوتے | اندھا | اور دیکھنے والا

پاک ہوتا ہے۔ سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ اور دیکھو، اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿20﴾ لا وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ ج وَمَا

اور نہ | اندھیرے | اور نہ | روشنی | اور نہ | سایہ | اور نہ | دھوپ | اور نہیں

نہ تاریکی اور روشنی، نہ چھاؤں اور دھوپ، نہ

يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَآ

برابر ہوتے | زندہ | اور نہ | مردہ | بیشک | اللہ | سناتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | اور نہیں

زندہ اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سننے سمجھنے کی توفیق دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ان کو

اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾ اِنَّآ

تو | سنانے والا | اسکو جو ہیں | میں | قبروں | نہیں | تو | مگر | ڈرانے والا | بیشک ہم

سنا سمجھا نہیں سکتے جو قبروں میں ہیں۔ آپ ﷺ صرف خبردار کرنے والے ہیں۔ بے شک

اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا

ہم نے بھیجا تجھے | ساتھ حق کے | خوشخبری دینے والا | اور ڈرانے والا | اور نہیں | کوئی | امت | مگر | ہے گزرا | اس میں

ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنیوالا بنا کر بھیجا ہے۔ کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار

نَذِيْرٌ ﴿24﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج

ایک ڈرانے والا | اور اگر | وہ جھٹلائیں تجھے | تو بیشک | جھٹلایا | انہوں نے جو | سے | پہلے انکے

کرنیوالا نہ آیا ہو۔ اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے جو لوگ گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾ ثُمَّ

آئے انکے پاس | ان کے رسول | روشن دلیلوں کے ساتھ | اور صحیفوں کیساتھ | اور کتابوں کے ساتھ | روشن | پھر

ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے پھر

اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ 3 ع 12 15

میں نے پکڑ لیا | ان کو جو | کافر ہوئے | پھر کیسا | تھا | میرا عذاب | کیا نہیں | تو نے دیکھا | کہ | اللہ نے

جن لوگوں نے نہ مانا انہیں میں نے پکڑ لیا۔ تو دیکھو انہیں میرے انکار کی کیسی سزا ملی؟ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ

اتارا | سے | آسمان | پانی | پھر ہم نے نکالے | اسکے ذریعے | پھل | مختلف | ان کے رنگ | اور سے

آسمان سے پانی برساتا ہے۔ اس سے ہم مختلف رنگوں کے پھل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور دیکھو،

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿27﴾

پہاڑوں | ٹکڑے | سفید | اور سرخ | مختلف ہیں | جن کے رنگ | اور کالے | سیاہ

پہاڑوں میں بھی مختلف رنگوں کے ٹکڑے ہوتے ہیں سفید، سرخ اور گہرے سیاہ۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ إِنَّمَا

اور بعض | انسان | اور جانور | اور مویشی | مختلف ہیں | رنگ انکے | اسی طرح | بیشک

اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں۔ بے شک

يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾ إِنَّ

ڈرتے ہیں | اللہ سے | سے | اس کے بندے | علم والے | بیشک | اللہ ہے | بڑا غالب | بہت بخشنے والا | بیشک

اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ غالب اور بخشنے والا ہے۔ جو

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو لوگ | پڑھتے ہیں | کتاب | اللہ کی | اور قائم کرتے ہیں | نماز | اور خرچ کرتے ہیں | اس سے جو | ہم نے روزی دی انکو

لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُوْرَهُمْ

پوشیدہ | اور ظاہر | وہ امید رکھتے ہیں | ایسی تجارت کی | جو ہرگز نہیں | برباد ہوگی | تاکہ وہ ان کو پورا دے | ان کا بدلہ

اللہ کی راہ میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کر رہے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہیں۔ انہیں یقین ہے اللہ ان کو

وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ إِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾ وَالَّذِيْٓ أَوْحَيْنَآ

اور زیادہ دے ان کو | سے | اپنے فضل | بیشک وہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت قدردان | اور جو | ہم نے وحی بھیجی

ان کا پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل سے مزید بھی عطا کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے

إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ إِنَّ اللّٰهَ

تیری طرف | سے | کتاب | وہ | حق ہے | سچا کرنیوالی | اس کو جو | اسکے آگے (پہلے) ہے | بے شک | اللہ

آپ ﷺ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے۔ وہ اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ بے شک اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

اپنے بندوں سے | ضرور باخبر | خوب دیکھنے والا | پھر | ہم نے وارث بنایا | کتاب کا | ان کو جنہیں | ہم نے چنا | سے

اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتابِ الٰہی کا وارث بنایا ان لوگوں کو جنہیں ہم نے اپنے

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ

اپنے بندوں | پھر ان میں سے | ظلم کرنیوالا | اپنی جان پر | اور بعض ان میں سے | معتدل | اور بعض ان میں سے | آگے بڑھنے والا

بندوں میں سے چن لیا۔ ان میں سے کچھ اپنی جانوں پر ظلم کرنیوالے ہیں اور کچھ درمیانی چال والے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو

بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿32﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

نیکیوں میں | حکم سے | اللہ کے | یہ ہے | وہی | فضل | بہت بڑا | باغات | ہمیشہ کے

اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت کرنیوالے ہیں۔ یہ اللہ کا بڑا فضل ہے۔ یہی لوگ جنت کے سدا بہار باغوں

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ

وہ داخل ہوں گے ان میں | انکو پہنائے جائینگے | ان میں | سے | کنگن | کے | سونے | اور موتی

میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔

وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا

اور لباس ان کا | اس میں ہے | ریشمی | اور وہ کہیں گے | سب تعریف | اللہ کے لئے | جس نے | دور کیا | ہم سے

ان کا لباس ریشم ہوگا۔ وہ کہیں گے "شکر ہے اللہ کا جس نے ہمارے سارے غم دور کر

الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿34﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

غم کو | بیشک | ہمارا رب ہے | ضرور بخشنے والا | نہایت قدردان | جس نے | ہم کو اتارا | گھر | ہمیشہ رہنے کے

دیے۔ بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدر دان ہے۔ جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾

سے | اپنے فضل | نہیں | پہنچتی ہم کو | اس میں | کوئی تکلیف | اور نہ | پہنچتی ہے ہم کو | اس میں | کوئی تھکاوٹ

گھر میں لا بسایا ہے، جہاں ہمیں نہ مشقت کرنی پڑتی ہے، نہ تکان ہوتی ہے۔"

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

اور جو لوگ | کافر ہوئے | ان کیلئے ہے | آگ | جہنم کی | نہ | پورا کیا جائے گا | ان پر | کہ وہ مر جائیں

مگر جن لوگوں نے کفر کیا ان کیلئے جہنم کی آگ ہے۔ نہ ان کی قضا آئے گی کہ وہ مرکر عذاب سے چھٹکارا پائیں، نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ﴿36﴾ وَهُمْ

اور نہ ہلکا کیا جائے گا | ان سے | کچھ | عذاب اس کا | اسی طرح | ہم بدلہ دیں گے | ہر | کافر کو | اور وہ

ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی۔ ہم ہر کافر کو یہ سزا دیں گے۔ وہاں وہ چیخ کر

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

چلائیں گے | اس میں | ہمارے رب | نکال ہمیں | ہم کام کریں گے | نیک | سوائے | جو | ہم تھے

فریاد کریں گے ”اے ہمارے رب ! ہمیں یہاں سے نکال۔ ہم نیک عمل کریں گے۔ اس سے مختلف جو ہم پہلے

نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ

ہم کرتے | کیا | نہیں | ہم نے عمر دی تمہیں | کہ | سمجھ لیتا | اس میں | جو | سمجھتا | اور آیا تمہارے پاس

کیا کرتے تھے“ ارشاد ہوگا ”کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی جس میں جسے سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا اور تمہارے پاس خبردار

النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ ع 4 11 16

ڈرانیوالا | پس تم چکھو | پھر نہیں | ظالموں کیلئے | کوئی | مددگار | بے شک | اللہ | جاننے والا | غیب

کرنیوالا پیغمبر بھی آیا۔ اب عذاب کا مزہ چکھو۔ ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں۔“ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿38﴾ هُوَ الَّذِيْ

آسمانوں کا | اور زمین کا | بیشک وہ | جاننے والا | سینوں کی بات | وہ | جس نے

کے غیب کو جاننے والا ہے۔ وہی سینوں کے بھید جانتا ہے۔ وہی ہے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ

بنایا تم کو | جانشین | میں | زمین | پھر جو | کفر کرے | تو اس پر ہے | کفر اس کا | اور نہیں | زیادہ کرتا

جس نے تمہیں زمین میں آباد کیا۔ جو شخص کفر کرے گا تو اُس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا۔ کافروں کے

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

کافروں کو | ان کا کفر | پاس | انکے رب کے | مگر | ناراضی میں | اور نہیں | زیادہ کرتا | کافروں کو

کفر سے ان کے رب کی ناراضی بڑھتی ہے اور ان کیلئے ان کا کفر

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

ان کا کفر | مگر | گھاٹے میں | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | اپنے شریکوں کو | جن کو | تم پکارتے ہو | سے

خسارے میں اضافہ کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکوں سے کہیں ”تم اپنے شریکوں کو دیکھو جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

سوائے | اللہ کے | تم دکھاؤ مجھے | کیا | انہوں نے پیدا کیا | سے | زمین | یا | ان کا ہے | ساجھا | میں

مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا بنایا؟ یا ان کی آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ

آسمانوں | کیا | ہم نے دی ان کو | کتاب | پھر وہ ہیں | پر | روشن دلیل | اس سے | بلکہ | نہیں | وعدہ کرتے

حصہ داری ہے؟ یا ہم نے ان مشرکوں کو کوئی کتاب دی ہوئی ہے جس میں ان کے شرک کی دلیل موجود ہے؟ نہیں، بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

ظالم لوگ | بعض انکے | بعض سے | مگر | دھوکے کا | بیشک | اللہ | تھامے ہوئے ہے | آسمانوں کو

یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکے کی باتوں کا وعدہ کرتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کا نظام قائم کر

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ

اور زمین کو | اس سے کہ | وہ ٹل جائیں | اور البتہ اگر | وہ ٹل جائیں | نہ | تھامے گا دونوں کو | کوئی | ایک | سے

رکھا ہے کہ وہ درہم برہم نہ ہو۔ لیکن اگر وہ درہم برہم ہو جائے تو کوئی اسے قائم نہیں

بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

اسکے بعد | بےشک | وہ ہے | بڑے تحمل والا | بہت بخشنے والا | اور قسمیں کھائیں | اللہ کی | سخت | اپنی قسمیں

رکھ سکتا۔ بےشک اللہ تحمل والا بخشنے والا ہے۔ ان مشرکوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ

لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا

البتہ اگر | آیا انکے پاس | ڈرانے والا | البتہ ضرور وہ ہوں گے | زیادہ ہدایت والے | سے | ہر ایک | امت | پھر جب

اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنیوالا نبی آیا تو وہ ہر جماعت سے زیادہ ہدایت قبول کرنیوالے ہوں گے۔ پھر جب

جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۨ ﴿42﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ

آیا انکے پاس | ڈرانے والا | نہ | زیادہ کیا ان کو | مگر | نفرت میں | تکبر کرتے ہوئے | میں | زمین | اور چال

ان کے پاس خبردار کرنیوالا نبی ﷺ آیا تو اس کے خلاف ان لوگوں کی بیزاری میں اضافہ ہوا۔ یہ زمین میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے

السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

بری | اور نہیں | گھیرتا | مکر | برا | مگر | اسکے کرنیوالے کو | تو نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر

لگے اور بری چالیں چلنے لگے۔ حالانکہ بری چال چلنے کا وبال خود بری چال چلنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ کیا یہ لوگ اسی دستور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

عادت | پہلوں کی | پس نہیں | تو پائے گا | عادت میں | اللہ کی | کوئی تبدیلی | اور ہرگز نہیں | تو پائے گا

کے منتظر ہیں جو پہلی نافرمان قوموں کے بارے میں ظاہر ہوا۔ تم اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پاؤ گے اور نہ تم کبھی دیکھو گے

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

عادت میں | اللہ کی | کوئی پھیر دینا | کیا | نہیں | وہ چلے پھرے | میں | زمین | پھر وہ دیکھتے | کیسا

کہ اللہ کا قانون ٹل گیا ہے۔ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں تاکہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا

ہوا | انجام | ان کا جو تھے | سے | پہلے ان | اور وہ تھے | زیادہ | ان سے | طاقت میں | اور نہیں

انجام ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے، حالاں کہ وہ ان سے بڑھ کر زور آور تھے۔ آسمانوں

كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ

ہے | اللہ | کہ عاجز کرے اسکو | کوئی | چیز | میں | آسمانوں | اور نہ | میں | زمین | بیشک وہ

اور زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ کے قابو سے باہر ہو سکے۔ بےشک وہ

كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا

ہے | خوب علم والا | بڑی قدرت والا | اور اگر | پکڑے | اللہ | لوگوں کو | اس پر جو

علم والا قدرت والا ہے۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال پر فوراً پکڑتا تو

كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

انہوں نے کمایا | نہ | چھوڑے | پر | اس کی پیٹھ | کوئی | جاندار | اور لیکن | وہ ڈھیل دیتا ہے ان کو

روئے زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تک | وقت | مقررہ | پھر جب | آئے گا | مقررہ وقت ان کا | تو بیشک | اللہ | ہے

پھر جب وہ مدت پوری ہو جائے گی تو اللہ

بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع

5 ع 8 17

اپنے بندوں کو | خوب دیکھنے والا

اپنے بندوں کو خود دیکھ لے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(36) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (41)

اٰيَاتُهَا 83 — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾ عَلٰى صِرَاطٍ

یٰسٓ | قسم قرآن | حکمت والے کی | بیشک تو ہے | ضرور سے | رسولوں | پر | راستے

یٰسٓ قرآن حکیم کی قسم اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ ہمارے رسولوں میں سے ہیں اور سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿5﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

سیدھے | اتارا ہوا | غالب | مہربان (کی طرف سے) | تاکہ تو ڈرائے | ایسی قوم کو | نہیں | ڈرائے گئے

راستے پر ہیں۔ یہ قرآن اُس اللہ نے نازل کیا ہے جو غالب اور مہربان ہے تاکہ آپ ﷺ ان لوگوں کو خبردار کر دیں

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

ان کے باپ دادا | پس وہ | بے خبر ہیں | بیشک | ثابت ہوئی | بات | پر | انکے اکثر | پس وہ

جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا اس لئے وہ بے خبر ہیں۔ البتہ ان میں سے اکثر لوگوں پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

نہیں ایمان لائیں گے | بیشک ہم | ہم نے کر دیئے | میں | انکی گردنوں | طوق | پس وہ ہیں | تک | ٹھوڑیوں | پھر وہ

ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے جو اُن کی ٹھوڑیوں تک آ گئے ہیں جس سے

مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سر اونچا کیے ہوئے ہیں | اور ہم نے کر دی | سے | ان کے آگے | دیوار | اور سے | ان کے پیچھے | دیوار

ان کی گردنیں اکڑی ہوئی اور سر اونچے ہو رہے ہیں۔ ہم نے ان کے آگے بھی آڑ کر دی ہے اور ان کے پیچھے بھی آڑ کر دی ہے۔

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ

پھر ہم نے انکو ڈھانپ دیا | پس وہ | نہیں | دیکھتے | اور برابر ہے | ان پر | کیا تو ڈرائے ان کو | یا

ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے جس کے بعد انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ ان کیلئے برابر ہے خواہ آپ ﷺ انہیں خبردار

لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

نہ | تو ڈرائے ان کو | نہیں | وہ ایمان لائیں گے | بیشک | تو ڈراتا ہے | اسے جو | پیروی کرے | نصیحت کی | اور ڈرے

کریں یا نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ ﷺ صرف ایسے شخص کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور اللہ رحمٰن سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ج فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾ اِنَّا نَحْنُ

رحمان سے | بن دیکھے | پس تو خوشخبری دے اسے | بخشش کی | اور اجر | عمدہ | بیشک ہم | ہم

بغیر دیکھے ڈرے۔ ایسے شخص کو آپ ﷺ بخشش کی اور باعزت اجر و ثواب کی بشارت دیں۔ یقیناً ہم

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ (وقف غفران)

ہم زندہ کریں گے | مردوں کو | اور ہم لکھتے ہیں | جو | انہوں نے آگے بھیجا | اور انکی نشانیوں کو | اور ہر | چیز | ہم نے شمار کر رکھی ہے

مردوں کو زندہ کریں گے۔ ہم لکھ رہے ہیں جو کچھ وہ آگے بھیج رہے ہیں اور جو کچھ وہ پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ ہر چیز کو ہم نے

(ع 1 12 18) فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿12﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م اِذْ

میں | کتاب | روشن | اور تو بیان کر | ان کیلئے | مثال | رہنے والوں کی | بستی کے | جب

(وقف لازم) لوحِ محفوظ میں لکھ دیا ہے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں کو بستی والوں کی مثال سنائیں جبکہ

جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ج ﴿13﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

آئے انکے پاس | رسول | جب | ہم نے بھیجے | انکی طرف | دو پیغمبر | پھر انہوں نے جھٹلایا انکو | پھر ہم نے قوت دی

ان کے پاس رسول آئے۔ ہم نے پہلے دو رسول بھیجے مگر بستی والوں نے انہیں جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے ان کی مدد کیلئے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تیسرے سے | تو انہوں نے کہا | بیشک ہم | تمہاری طرف | بھیجے گئے ہیں | وہ بولے | نہیں | تم | مگر | آدمی

تیسرا رسول بھیجا۔ پھر تینوں نے ان سے کہا "ہم تمہارے پاس پیغمبر بنا کر بھیجے گئے ہیں۔" لوگ بولے "تم ہم جیسے

مِّثْلُنَا لا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ لا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾

ہم جیسے | اور نہیں | اتاری | رحمن نے | کوئی | چیز | نہیں | تم | مگر | جھوٹ بولتے

بشر ہو اور اللہ رحمن نے کوئی وحی نہیں اتاری۔ تم محض جھوٹ بولتے ہو۔"

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

انہوں نے کہا | ہمارا رب | جانتا ہے | بیشک ہم | تمہاری طرف | ضرور بھیجے گئے ہیں | اور نہیں | ہم پر | مگر | پہنچانا

ان رسولوں نے کہا "ہمارا رب جانتا ہے ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمے صرف واضح طور پر پیغام

الْمُبِيْنُ ﴿17﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ج لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

ظاہر | وہ بولے | بیشک ہم | منحوس سمجھتے ہیں | تم کو | البتہ اگر | نہ | تم باز آئے | ضرور ہم سنگسار کردیں گے تم کو

پہنچا دینا ہے۔" لوگوں نے کہا ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ لَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿18﴾ قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ

اور ضرور پہنچے گا تمہیں | ہم سے | عذاب | دردناک | وہ بولے | نحوست تمہاری | تمہارے ساتھ ہے | کیا

اور تمہیں ہمارے ہاتھوں سخت تکلیف پہنچے گی۔" رسولوں نے کہا "تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تم

ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ

تمہیں نصیحت کی گئی | بلکہ | تم | لوگ ہو | حد سے بڑھنے والے | اور آیا | سے | کنارے | شہر کے

ایسی باتیں محض اس نصیحت کی وجہ سے کرتے ہو جو تمہیں کی گئی ہے۔ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو" اور شہر کے دور مقام سے

رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿20﴾ اتَّبِعُوۡا مَنۡ

ایک آدمی | دوڑتا ہوا | اس نے کہا | اے میری قوم | پیروی کرو | پیغمبروں کی | پیروی کرو | جو

ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا "اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو۔ ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے

لَّا يَسۡـَٔلُكُمۡ اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿21﴾

نہیں مانگتے تم سے | اجرت | اور وہ | ہدایت یافتہ ہیں

کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ مَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ

اور | کیا ہے | مجھ کو | نہ | میں عبادت کروں | اسکی جس نے | پیدا کیا مجھے | اور طرف اسکی | تم لوٹائے جاؤ گے | کیا میں بناؤں | سے

اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھے پیدا کیا۔ اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے؟ کیا اُس کے سوا دوسروں کو

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

سوا اسکے | معبود | اگر | ارادہ کرے مجھ پر | رحمان | نقصان کا | نہ | کام آسکے | میرے لئے | سفارش انکی

معبود بناؤں کہ اگر خدائے رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو نہ ان معبودوں کی سفارش میرے کام

شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿23﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ

کچھ بھی | اور نہ | وہ چھڑا سکیں مجھ کو | بیشک میں ہوں | اس وقت | البتہ میں | گمراہی | واضح | بیشک میں | میں ایمان لایا

آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ بیشک اس وقت میں کھلی گمراہی میں جا پڑوں گا۔ میں تمہارے رب

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ

تمہارے رب پر | پس تم سنو میری (بات) | کہا گیا | تو داخل ہو | جنت میں | اس نے کہا | اے کاش | میری قوم

پر ایمان لایا۔ تم بھی میری بات سنو اور مانو۔" پھر اس شخص کے بارے میں ارشاد ہوا "تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔" اس نے کہا

يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿27﴾

جانتی | یہ کہ | بخش دیا | مجھ کو | میرے رب نے | اور کر دیا مجھ کو | سے | عزت والوں

"کاش میری قوم جانتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت داروں میں شامل کر دیا"۔ اس کے بعد

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

اور نہ ہم نے اتارا | پر | اس کی قوم | سے | اس کے بعد | کوئی | لشکر | سے | آسمان | اور نہ | ہم تھے

اُس شخص کی قوم پر ہمیں آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارنا پڑا نہ اس کے اتارنے کی

مُنْزِلِيْنَ ﴿28﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾

اتارنے والے | نہ | تھی | مگر | سخت آواز | ایک | پھر اچانک | وہ تھے | بجھے ہوئے

ضرورت تھی بس ایک دھماکہ ہوا جس سے وہ یکایک بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

وقف غفران

اے افسوس | پر | بندوں | نہیں | آیا انکے پاس | کوئی | رسول | مگر | وہ تھے | اس کا

افسوس بندوں پر، جو بھی رسول ان کے پاس آیا وہ اُس کا مذاق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

وہ مذاق اڑاتے | کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | کتنے ہی | ہم نے ہلاک کئے | ان سے پہلے | سے | لوگوں | یہ کہ وہ

اڑاتے رہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جو اب ان کے

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾ ع 2 20 1

ان کی طرف | نہیں | وہ واپس آئیں گے | اور نہیں ہیں | سب | مگر | سب جمع ہوکر | ہمارے پاس | حاضر کئے گئے ہیں

پاس کبھی واپس نہیں آ سکتیں؟ اور وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اور نشانی | ان کے لئے | زمین | مردہ | ہم نے زندہ کیا جس کو | اور ہم نے نکالا | اس سے | اناج | پھر اس سے

ان لوگوں کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے جسے ہم نے پانی برسا کر زندہ کیا۔ اس سے غلہ نکالا جس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

وہ کھاتے ہیں | اور ہم نے بنائے | اس میں | باغات | کے | کھجوروں | اور انگوروں کے | اور ہم نے جاری کئے

وہ کھاتے ہیں۔ ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ہم نے چشمے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿34﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

اس میں | سے | چشمے | تاکہ وہ کھائیں | سے | اس کے پھل | اور نہیں | کیا ہے یہ | ان کے ہاتھوں نے

جاری کئے تاکہ لوگ اس سے پیدا ہونے والے پھل کھائیں۔ یہ سب ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ کیا وہ شکر

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

کیا پھر نہیں وہ شکر کرتے | پاک ہے وہ | جس نے | پیدا کیں | قسمیں | سب | اس سے جو | اگاتی ہے | زمین

نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے، ان کے بھی جنہیں زمین اگاتی ہے

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ

اور سے | ان کی جانوں | اور اس سے جو | نہیں | وہ جانتے | اور نشانی ہے | ان کے لئے | رات | ہم کھینچ لیتے ہیں

اور خود ان کی اپنی جنس کے اور ان چیزوں کے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔ ان لوگوں کے لئے ایک اور نشانی رات ہے۔ ہم اس میں

مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

اس سے | دن کو | پھر اچانک | وہ ہیں | اندھیروں میں | اور سورج | چلتا ہے | ٹھکانے تک | اپنے

سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ ایک اور نشانی سورج ہے جو اپنے مدار پر چلتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

یہ ہے | اندازہ | بڑے غالب | خوب علم والے کا | اور چاند کو | ہم نے مقرر کیں اسکی | منزلیں | یہاں تک کہ | لوٹتا ہے

یہ سارا نظام اُس اللہ کا قائم کیا ہوا ہے جو غالب اور علم والا ہے۔ ایک اور نشانی چاند ہے جس کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں۔ یہاں

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

جیسے کھجور کی ٹہنی | پرانی | نہ | سورج | مناسب ہے | اس کو | کہ | وہ جا پکڑے | چاند کو

تک کہ وہ آخر میں ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی۔ نہ سورج کی مجال ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اور نہ | رات | آسکتی پہلے | دن سے | اور سب | میں | مدار | تیرتے ہیں | اور نشانی | ان کے لئے

اور نہ رات کے بس میں ہے کہ وہ دن کی جگہ لے۔ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ ایک نشانی ان لوگوں کے لئے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ

یہ کہ | ہم نے سوار کیا | ان کی اولاد کو | میں | کشتی | بھری ہوئی | اور ہم نے پیدا کئے | ان کے لئے | سے

یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ ہم نے ان کے لئے ایسی اور چیزیں پیدا کیں جن

مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

اس جیسے | جن پر | وہ سواری کرتے ہیں | اور اگر | ہم چاہیں | ہم غرق کر دیں انکو | پھر نہ ہو | مدد کو پہنچنے والا | ان کی | اور نہ | وہ

پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں انہیں غرق کر دیں۔ پھر نہ کوئی اُن کی فریاد سننے والا ہو اور نہ کوئی

يُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿44﴾ وَاِذَا قِيْلَ

بچائے جائیں گے | مگر | رحمت | ہماری طرف سے | اور فائدہ دینا | تک | ایک وقت مقرر کے | اور جب | کہا جاتا ہے

انہیں بچا سکے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور انہیں ایک مدت تک فائدہ دینا ہے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾

ان کو | تم ڈرو | اس سے جو | آگے تمہارے ہے | اور جو | پیچھے تمہارے ہے | تاکہ تم | تم پر رحم کیا جائے

ڈرو اُس عذاب سے جو تمہارے سروں پر منڈلا رہا ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

اور نہیں | آتی انکے پاس | کوئی | نشانی | سے | نشانیوں | ان کے رب کی | مگر | وہ ہیں | اس سے

مگر ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی ان کے پاس نہیں آتی جس سے وہ منہ نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعْرِضِیْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

منہ پھیرنے والے | اور جب | کہا جاتا ہے | ان کو | تم خرچ کرو | اس سے جو | رزق دیا تم کو | اللہ نے | کہتے ہیں

پھیر لیتے ہوں۔ جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں سے اُس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر لوگ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ

وہ جو | کافر ہوئے | ان کو جو | ایمان لائے | کیا ہم کھلائیں | اسکو کہ | اگر | چاہتا | اللہ | تو کھلا دیتا اسکو

ایمان والوں سے کہتے ہیں ”کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جنہیں اللہ چاہتا تو خود کھلاتا؟

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿47﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

نہیں | تم ہو | مگر | میں | گمراہی | واضح | اور وہ کہتے ہیں | کب ہے | یہ | وعدہ | اگر

تم لوگ کھلی گمراہی میں ہو“ اور وہ کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿48﴾ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ

ہو تم | سچے | نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر | سخت آواز | ایک کا | جو پکڑ لے انکو

پورا ہوگا؟“ یہ لوگ ایک دھماکے کے منتظر ہیں جو انہیں آ پکڑے گا اور وہ

وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ

اور وہ | وہ جھگڑتے ہونگے | پھر نہ | وہ کر سکیں گے | وصیت کرنا | اور نہ | طرف | اپنے گھر والوں کی

جھگڑتے رہ جائیں گے۔ پھر نہ وہ وصیت کر پائیں گے نہ اپنے گھر والوں طرف

یَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾ ع وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ 3 ع 18 2

وہ لوٹ سکیں گے | اور پھونکا جائے گا | میں | صور | پھر اچانک | وہ | سے | قبروں | طرف | اپنے رب کی

لوٹ سکیں گے۔ جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ اپنی قبروں سے اپنے رب کی طرف

یَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

وہ دوڑتے ہونگے | وہ کہیں گے | اے افسوس ہم پر | کس نے | اٹھایا ہم کو | سے | ہماری خوابگاہوں | یہ ہے | جو | وعدہ کیا

چل پڑیں گے۔ وہ کہیں گے ”ہائے ہماری بدبختی! ہماری قبروں سے کس نے ہمیں اٹھایا؟ یہ وہی ہے جس کا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

رحمان نے | اور سچ کہا تھا | رسولوں نے | نہ | ہوگی | مگر | سخت آواز | ایک | پھر اچانک

خدائے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا“ بس وہ ایک دھماکہ ہو گا۔ پھر یکایک

وقف لازم — وقف منزل — وقف غفران

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

وہ | سب | ہمارے پاس | حاضر کر دیئے جائیں گے | پس آج کے دن | نہیں | ظلم کیا جائے گا | کسی جان پر | کچھ بھی

سب جمع ہو کر ہمارے پاس حاضر کر دیئے جائیں گے۔ اُس دن کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ تم لوگوں کو

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

اور نہ بدلہ دیا جائیگا | مگر | وہ جو کچھ | تم تھے | تم کرتے | بیشک | اہل | جنت | آج کے دن | میں

وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔ بیشک جنتی لوگ اُس دن اپنے مشغلوں میں

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

مشغلے | خوش ہیں | وہ | اور ان کی بیویاں | میں | سایوں | پر | تختوں

خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾ سَلٰمٌ

تکیہ لگائے ہوئے | ان کے لئے | اس میں | پھل ہیں | اور ان کے لئے | وہ جو کچھ | وہ چاہیں گے | سلام

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لئے وہاں پھل میوے ہوں گے اور وہ سب کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔ انہیں سلام کہا جائے

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿58﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾

کہا جائے گا | طرف سے | رب | نہایت مہربان کی | اور تم الگ ہو جاؤ | آج کے دن | اے | مجرمو

گا مہربان رب کی طرف سے۔ مگر کافروں سے کہا جائے گا اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ

کیا نہیں | میں نے عہد کیا تھا | تم سے | اے اولادِ آدم | یہ کہ | نہ | تم عبادت کرو | شیطان کی | بیشک وہ

اے اولادِ آدم علیہ السلام! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی پُوجا نہ کرنا، وہ تمہارا

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾

تمہارا | دشمن ہے | کھلا | اور یہ کہ | تم عبادت کرو میری | یہ ہے | راہ | سیدھی

کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

وقف غفران

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾ هٰذِهٖ

اور بیشک | اس نے گمراہ کیا | تم میں سے | مخلوق | بہت کو | کیا پس نہیں | تھے تم | تم سمجھتے | یہ ہے

مگر شیطان نے تم میں سے بہت خلقت کو گمراہ کیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

جہنم | وہی جس کا | تھے تم | وعدہ کیے جاتے | داخل ہو جاؤ اس میں | آج | اس وجہ سے جو | تھے تم

جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا۔ اب اپنے کفر کے بدلے میں اس میں

تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

تم کفر کرتے | آج | ہم مہر لگا دیں گے | پر | ان کے مونہوں | اور ہم سے باتیں کریں گے | ان کے ہاتھ

داخل ہو جاؤ“ آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے، ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

اور گواہی دیں گے | ان کے پاؤں | اسکی جو | تھے | وہ کماتے | اور اگر | ہم چاہیں | ضرور ہم مٹا دیں | کو

اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ لوگ کیا کرتے تھے۔ اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

ان کی آنکھوں | پھر وہ آگے چلیں گے | راہ پر | پھر کہاں سے | وہ دیکھیں گے | اور اگر | ہم چاہیں | ضرور ہم مسخ کر دیں انکو

مٹا دیتے۔ پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو انہیں کیسے نظر آتا؟ اگر ہم چاہتے تو ان لوگوں کے ٹھکانوں

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾ ع وَمَنْ 4 ع 17 3

پر | ان کی جگہ | پھر نہ | طاقت رکھیں | آگے بڑھنے کی | اور نہ | واپس پلٹ سکیں | اور جس کی

پر ان کی صورتیں مسخ کر دیتے۔ پھر نہ وہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ ہم جس کی

نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

ہم عمر دراز کرتے ہیں | ہم الٹا دیتے ہیں اسے | میں | ساخت | کیا پس نہیں | وہ سمجھتے | اور نہیں | ہم نے سکھایا اسے

عمر زیادہ کر دیتے ہیں اسے پھر اُلٹا دیتے ہیں ساخت میں۔ کیا وہ سمجھتے نہیں؟ ہم نے اس نبی ﷺ کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿69﴾ لا لِّيُنْذِرَ

شعر کہنا | اور نہ | مناسب ہے | اس کے لئے | نہیں ہے | وہ | مگر | ذکر | اور قرآن | واضح | تاکہ وہ ڈرائے

شاعری نہیں سکھائی، نہ یہ چیز ان کے لائق ہے۔ یہ سراپا نصیحت اور واضح قرآن ہے۔ زندہ انسانوں

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اسے جو | ہو | زندہ | اور سچ ثابت ہو | بات | پر | کافروں | کیا نہیں | وہ دیکھتے | یہ کہ

کو راہ دکھاتا اور کافروں پر حجت قائم کرتا ہے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾

ہم نے پیدا کیے | ان کے لئے | اس سے جو | بنائے | ہمارے ہاتھوں نے | چوپائے | پھر وہ | انکے | مالک ہیں

ہم نے اپنے ہاتھوں سے اُن کے لئے چوپائے جانور پیدا کیے جن کے یہ مالک بنے ہوئے ہیں۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

اور ہم نے تابع کیا انکو | ان کا | پس بعض ان میں | ان کی سواریاں ہیں | اور بعض کو ان سے | وہ کھاتے ہیں | اور ان کیلئے ہیں | ان میں

ہم نے اس طرح انہیں ان کا تابع بنا دیا کہ بعض پر وہ سواری کرتے اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں۔ ان کے لئے ان میں

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فائدے | اور پینے کی چیزیں | کیا پس نہیں | وہ شکر کرتے | اور انہوں نے بنائے | سے | سوا | اللہ کے

اور بھی فائدے ہیں اور پینے کے لئے دودھ ہے تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ مگر ان مشرکوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿74﴾ ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ

معبود دوسرے | تا کہ انکی | مدد کی جائے | نہیں | وہ طاقت رکھتے | ان کی مدد کی | اور وہ | ان کیلئے ہیں

بنا رکھے ہیں کہ وہ ان کی مدد کریں گے، حالانکہ وہ ان کی مدد نہ کر سکیں گے بلکہ وہ بھی ان کے ساتھ فوج ہو کر

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

وقف لازم

لشکر | حاضر کئے گئے | پس نہ | غمگین کریں تجھے | ان کی باتیں | بیشک ہم | ہم جانتے ہیں | جو کچھ | وہ چھپاتے ہیں

حاضر کئے جائیں گے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی باتوں سے غمگین نہ ہوں۔ ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

اور جو کچھ | وہ ظاہر کرتے ہیں | کیا نہیں | دیکھا | انسان | یہ کہ ہم | ہم نے پیدا کیا اسکو | سے | نطفے | پھر اچانک

اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان کو پتہ نہیں ہم نے اسے ایک بوند سے پیدا کیا۔ اب وہ

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ

وہ ہے | جھگڑنے والا | کھلا | اور بیان کرتا ہے | ہم پر | مثال | اور وہ بھول گیا | پیدائش اپنی | وہ کہتا ہے | کون

صاف جھگڑالو بن گیا۔ ہم پر باتیں بنانے لگا۔ اپنی پیدائش بھول گیا۔ کہتا ہے کون

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ

زندہ کریگا | ہڈیوں کو | جبکہ وہ ہیں | گل گئیں | کہہ دیجئے | وہ زندہ کرے گا انکو | جس نے | پیدا کیا انکو | پہلی | بار

زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو جائیں گی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں "انہیں زندہ کرے گا وہ جس نے انہیں پہلی بار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿79﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

اور وہ ہے | البتہ ہر | تخلیق کا | خوب ماہر | اسی نے | پیدا کی | تمہارے لئے | سے | درخت | سبز

پیدا کیا۔ جو سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ہرے بھرے درخت سے

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

آگ | پھر اچانک | تم | اس سے | تم جلاتے ہو | کیا نہیں | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو

آگ پیدا کر دی جس سے تم آگ جلاتے ہو۔ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو

وقف غفران

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ

اور زمین کو | قادر | اس پر | کہ | وہ پیدا کرے | ان جیسے | کیوں نہیں | اور وہی تو ہے | پیدا کرنے میں

پیدا کیا وہ اِس پر قادر نہیں کہ ان جیسوں کو دوبارہ پیدا کر دے؟ ہاں وہ قادر ہے اور پیدا کرنے

الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾

ماہر | بیشک ہے | اسکا معاملہ | کہ جب | وہ ارادہ کرتا | کسی چیز کا | تو | وہ کہتا ہے | اسکو | ہو جا | تو وہ ہو جاتی ہے

میں ماہر ہے۔ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ''ہو جا'' اور وہ ہو جاتی ہے۔

5 ع 16 4

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

پس پاک ہے | وہ | جسکے ہاتھ میں | بادشاہی ہے | ہر | چیز کی | اور اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے

غرض وہ پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(37) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (56)

اٰيَاتُهَا 182 — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

المنزل الثانی (6)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی | صف باندھ کر | پھر ڈانٹنے والوں کی | ڈانٹ کر | پھر تلاوت کرنیوالوں کی | ذکر (قرآن) کی | بیشک

گواہ ہیں سب فرشتے جو اللہ کے حضور صف باندھے حاضر رہتے ہیں، یا جو انسانوں کو برائی پر ٹوکتے ہیں، یا جو اللہ کی نصیحت اور اس کا

اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

تمہارا معبود | البتہ ایک ہے | رب ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور اسکا جو کچھ | درمیان دونوں کے ہے | اور رب

پیغام سناتے ہیں۔ کہ تمہارا معبود ایک ہے جو آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا رب ہے اور سارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ

مشرقوں کا | بیشک ہم | ہم نے سجایا | آسمان | دنیا کو | آرائش سے | ستاروں کی | اور حفاظت کیلئے | سے

مشرقوں کا رب ہے۔ بیشک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔ ہر سرکش شیطان سے

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ

ہر | شیطان | سرکش | نہیں | وہ سن سکتے | طرف | اعلیٰ مجلس کی | وہ مارے جاتے ہیں (آگ) | سے

اسے محفوظ کیا۔ وہ اوپر ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے کیونکہ ہر طرف سے

كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ

ہر | جانب | مار بھگانے کیلئے | اور ان کے لئے ہے | عذاب | دائمی | مگر | جو کوئی | اُچک لے

مارے جاتے ہیں بھگانے کے لئے، اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو شیطان کوئی بات

الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ

جھپٹ کر | تو پیچھا کرتا ہے اسکا | شعلہ | چمکتا ہوا | پس تو پوچھ ان سے | کیا انکا | زیادہ مشکل ہے | پیدا کرنا | یا

اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں سے پوچھیں ''کیا ان کو پیدا کرنا زیادہ مشکل

مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ

وہ جسے | ہم نے پیدا کیا | بیشک ہم | ہم نے پیدا کیا انکو | سے | مٹی | چپکنے والی | بلکہ | تو نے تعجب کیا

ہے یا ان چیزوں کو جو ہم نے پہلے پیدا کیں؟'' ہم نے انہیں چپکتی مٹی سے پیدا کیا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان کے انکارِ

وَيَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً

اور وہ مذاق کرتے ہیں | اور جب | انکو سمجھایا جاتا ہے | نہیں | وہ سمجھتے | اور جب | وہ دیکھتے ہیں | کوئی نشانی

آخرت پر تعجب ہے اور یہ اُلٹا آپ ﷺ کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جب ان کو سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے۔ جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں

يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

تو وہ مذاق اڑاتے ہیں | اور وہ کہتے ہیں | نہیں ہے | یہ | مگر | جادو | کھلا | کیا جب | ہم مر جائیں گے

تو اس کا بھی مذاق اڑاتے اور کہتے ہیں ''یہ کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے،

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ

اور ہم ہو جائیں گے | مٹی | اور ہڈیاں | کیا بیشک ہم | البتہ اٹھائے جائیں گے | یا | ہمارے باپ دادا | پہلے والے بھی | کہہ دیجئے

مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے، کیا پھر ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

جی ہاں | اور تم | ذلیل ہوگے | پھر بے شک | وہ ہے | ڈانٹ | ایک | پھر اچانک | وہ

کہیں "ہاں، اور تم ذلیل بھی ہوگے۔" قیامت تو بس ایک سخت آواز ہوگی۔ پھر اسی وقت وہ زندہ ہو کر

يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

دیکھ رہے ہوں گے | اور وہ کہیں گے | اے افسوس ہم پر | یہ ہے | دن | بدلے کا | یہ ہے | دن | فیصلے کا

دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے "ہائے ہماری کم بختی! یہ تو بدلے کا دن ہے" ارشاد ہوگا "یہ وہی فیصلے کا دن ہے

ع 1 21 5 الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

وہ | تم تھے | جس کا | تم انکار کرتے | جمع کرو | انکو جنہوں نے | ظلم کیا | اور ان کے ساتھیوں کو

جسے تم جھٹلاتے تھے۔" فرشتوں کو حکم ہوگا "جمع کرو ان ظالموں کو، ان کے ساتھیوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ پوجا کرتے تھے اللہ

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ

اور جس کی | وہ تھے | وہ عبادت کرتے | سے | سوا | اللہ کے | پھر راہ دکھاؤ ان کو | کی طرف | راستے

کو چھوڑ کر۔ پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ

الْجَحِيْمِ ﴿23﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿24﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾

جہنم کے | اور روکو انکو | بیشک وہ | جوابدہ ہیں | کیا ہے | تم کو | نہیں | تم باہم مدد کرتے

دکھاؤ اور ان کو روکو، ان سے کچھ پوچھنا ہے۔ تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟"

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

بلکہ | وہ ہیں | آج کے دن | فرمانبردار | اور روبرو ہونگے | بعض انکے | پر | بعض

بلکہ آج تو وہ بڑے فرماں بردار بنے ہوئے ہیں۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾ قَالُوْا بَلْ

پوچھتے ہوئے | وہ کہیں گے | بیشک تم | تمہی تھے | تم آتے ہم پر | سے | دائیں طرف | وہ کہیں گے | بلکہ

جواب کریں گے۔ ایک گروہ کہے گا "تم ہمارے پاس آ کر ہمیں راہِ حق سے روکتے تھے" دوسرا گروہ کہے گا "نہیں" تم خود

لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ

نہیں | تم تھے | ایمان والے | اور نہیں | تھا | ہم کو | تم پر | کوئی | اختیار | بلکہ

ایمان لانے والے نہیں تھے۔ ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾

تم تھے | لوگ | سرکش | پس ثابت ہوئی | ہم پر | بات | ہمارے رب کی | بیشک ہم ہیں | ضرور چکھنے والے (عذاب)

سرکش لوگ تھے۔ پھر ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری ہو کر رہی۔ اب ہمیں عذاب چکھنا ہو گا۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ

پس ہم نے گمراہ کیا تم کو | بیشک ہم | ہم بھی تھے | گمراہ | پھر بیشک وہ | اس روز | میں | عذاب

ہم نے تمہیں گمراہ کیا، ہم خود بھی گمراہ تھے" وہ سب اُس دن عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا

شریک ہونگے | بیشک ہم | اسی طرح | ہم کرتے ہیں | مجرموں کے ساتھ | بیشک وہ | تھے | جب

اکٹھے ہوں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جب ان سے

قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا

کہا جاتا تھا | انکو | نہیں | کوئی معبود | سوائے | اللہ کے | وہ تکبر کرتے تھے | اور وہ کہتے تھے | کیا ہم ہیں

کہا جاتا "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" تو تکبر کرتے تھے۔" اور کہتے تھے "کیا ہم ایک

لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

البتہ چھوڑ دینے والے | اپنے معبودوں کو | خاطر ایک شاعر | دیوانے کی | بلکہ | وہ آیا ہے | حق کیساتھ | اور اس نے تصدیق کی ہے

دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟" حالانکہ وہ نبی ﷺ حق لے کر آئے ہیں اور پہلے رسولوں کو بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا

(پہلے) رسولوں کو | بیشک تم | ضرور چکھنے والے ہو | عذاب | دردناک کو | اور نہیں | تم کو بدلہ دیا جائیگا | مگر

برحق سمجھتے ہیں۔ پھر کافروں سے کہا جائے گا "بیشک تمہیں دردناک عذاب چکھنا پڑے گا۔ یہ تمہارے اپنے اعمال

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اسکا جو | تم تھے | تم عمل کرتے | مگر | بندے | اللہ کے | چنے ہوئے | وہ | جن کے لئے ہے

کی سزا ہے۔" مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں اُن کے لئے

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾

روزی | معلوم | پھل | اور وہ ہیں | عزت والے | میں | باغوں | نعمت کے

معلوم رزق ہو گا۔ پھل میوے ہوں گے۔ وہ نہایت عزت سے رہیں گے، نعمت کے باغوں میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿44﴾ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿45﴾ بَیْضَآءَ

پر | تختوں | آمنے سامنے ہونگے | دور کرائے جائیں گے | ان پر | ساتھ پیالے | سے | شراب بہتی | جو سفید ہوگی

وہ مسندوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ان کے پاس ایک جام لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے

لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿46﴾ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾

مزے دار | پینے والوں کیلئے | نہ | اس میں | کوئی سر کا چکرانا | اور نہ | وہ | اس سے | بہکیں گے

گا۔وہ شراب صاف شفاف ہوگی، پینے والوں کے لئے لذت ہی لذت! اس کے پینے سے سر میں درد نہ ہوگا اور نہ اس سے عقل

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴿48﴾ كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾

اور ان کے پاس ہوں گی | نیچی | نگاہ والیاں | موٹی آنکھ والیاں | گویا کہ وہ ہیں | انڈے | چھپائے ہوئے

خراب ہوگی۔اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی اور بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی خوبصورت جیسے شتر مرغ کے محفوظ انڈے!

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ

پھر سامنا کریگا | بعض انکا | پر | بعض | سوال کرتے ہوئے | کہے گا | کہنے والا | ان میں سے | بیشک میں

جنتی لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا ”میرا

كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿51﴾ یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿52﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

تھا | میرے لئے | ایک ساتھی | جو کہا کرتا تھا | کیا تو ہے | البتہ سے | ماننے والوں میں | کیا جب | ہم مر جائیں گے

ایک ملنے والا تھا۔ وہ مجھے کہا کرتا تھا ”کیا تم بھی اس بات کو مانتے ہو؟ کیا جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿53﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

اور ہم ہوں گے | مٹی | اور ہڈیاں | کیا؟ بیشک ہم | البتہ ہم بدلہ پائیں گے | وہ کہے گا | کیا | تم ہو

اور ہڈیوں کا چورا بن جائیں گے کیا ہمیں جزا سزا ملے گی؟“ پھر وہ جنتی اپنے ساتھیوں سے کہے گا ”میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔کیا تم

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿55﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ

جھانکنے والے | پھر وہ جھانکے گا | تو دیکھے گا اسے | میں | درمیان | دوزخ کے | وہ کہے گا | قسم اللہ کی | بیشک

بھی اسے دیکھنا چاہو گے۔وہ اوپر سے جھانکے گا تو اپنے اسی ملنے والے کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا۔پھر اسے کہے گا ”اللہ کی قسم! تم

كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿56﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿57﴾

قریب تھا | کہ تو مروا ڈالتا مجھے بھی | اور اگر نہ ہوتا | فضل | میرے رب کا | ضرور میں ہوتا | سے | عذاب میں حاضر کیے گئے لوگوں سے

مجھے تباہ کر دینے والے تھے۔ اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی عذاب میں پکڑا ہوتا“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَۙ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۵۹﴾

کیا پس نہیں | ہم | مریں گے | مگر | موت ہماری | پہلی | اور نہیں ہیں | ہم | عذاب پانے والے

پھر وہ خوشی سے کہے گا اب تو ہمیں مرنا نہیں۔ جو موت آنی تھی وہ دنیا میں آ چکی۔ ہمیں کوئی عذاب نہ ہوگا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾

بیشک | یہ ہے | البتہ وہی | کامیابی | بڑی | اس جیسا | پس چاہئے عمل کریں | عمل کرنے والے

بیشک یہ بڑی کامیابی ہے ایسی کامیابی کے لئے نیک عمل کرنے والوں کو نیک عمل کرنا چاہئے۔

اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً

کیا یہ ہے | بہتر | مہمانی | یا | درخت | تھوہر کا | بیشک ہم | ہم نے بنایا اسے | آزمائش

بتاؤ یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ جسے ہم نے ظالموں کے لئے

لِّلظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِىۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِيۡمِۙ ﴿۶۴﴾ طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ

ظالموں کیلئے | بیشک وہ | درخت | اگتا ہے | میں | تہہ | دوزخ کی | شاخیں اسکی | جیسے

آزمائش بنایا۔ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے اگتا ہے۔ اُس کی شاخیں ایسی ہیں جیسے

رُءُوۡسُ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمٰلِـُٔوۡنَ مِنۡهَا

سر | شیطانوں کے | پھر بیشک وہ | ضرور کھائیں گے | اس سے | پھر بھریں گے | اس سے

شیطانوں کے سر۔ دوزخی لوگ اسے کھائیں گے۔ اسی سے پیٹ

الۡبُطُوۡنَؕ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍۚ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ

(اپنے) پیٹوں کو | پھر | بیشک | ان کے لئے ہے | اس پر | البتہ آمیزش | کی | کھولتے پانی | پھر | بیشک

بھریں گے۔ انہیں کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی ان کا ٹھکانا

مَرۡجِعَهُمۡ لَاِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَۙ ﴿۶۹﴾ فَهُمۡ

ٹھکانہ انکا ہے | ضرور طرف | دوزخ کی | بیشک انہوں نے | پایا | اپنے باپ دادا کو | گمراہ | پھر وہ

دوزخ ہی رہے گا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا، پھر وہ بھی انہیں کے

عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَۙ ﴿۷۱﴾

پر | ان کے نقش قدم پر | دوڑے جاتے تھے | اور بیشک | گمراہ ہوئے | پہلے ان سے | بہت | لوگ پہلے کے

نقشِ قدم پر دوڑتے رہے۔ ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہوئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور بیشک | ہم نے بھیجے | ان میں | خبردار کرنیوالے | پس تو دیکھ | کیسا | ہوا | انجام انکا

ان میں بھی ہم نے خبردار کرنے والے پیغمبر بھیجے۔ دیکھو ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جنہیں پہلے سے

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿74﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ

2 ع 53 6

جن کو خبردار کیا گیا | مگر | بندے | اللہ کے | چنے ہوئے | اور بیشک | پکارا ہم کو | نوح نے

خبردار کیا گیا۔ مگر ہمارے چنے ہوئے بندے عذاب سے محفوظ رہے۔ ہمیں نوح علیہ السلام نے پکارا تھا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾

پس البتہ خوب تھے | جواب دینے والے | اور ہم نے نجات دی اسکو | اور اس کے خاندان کو | سے | مصیبت | بڑی

تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں۔ ہم نے انہیں اور ان کے لوگوں کو بڑی آفت سے بچا لیا۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾

اور ہم نے کر دیا | اس کی اولاد کو | وہی ہوئے | باقی رہنے والے | اور ہم نے رکھ دیا | اس (کے طریقہ ذکر) پر | میں | بعد میں آنے والوں

ہم نے ان کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا۔ ہم نے بعد میں آنے والوں میں نوح علیہ السلام کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾

سلامتی ہے | پر | نوح | میں | جہانوں | بیشک ہم | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | نیکی کرنیوالوں کو

دنیا جہان میں نوح علیہ السلام کے لئے سلام ہے۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾ وَاِنَّ مِنْ

بیشک وہ ہے | سے | بندوں ہمارے | ایمان والے | پھر | ہم نے غرق کر دیا | دوسروں کو | اور بیشک | سے

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ہم نے دوسروں کو جو ایمان نہ لائے تھے غرق کر دیا۔ نوحؑ کے طریقے پر چلنے والوں

وقف لازم

شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

گروہ اسکے | البتہ ابراہیم بھی | جب | وہ آیا | اپنے رب کے پاس | ساتھ دل | صاف کے | جب | اس نے کہا | اپنے باپ کو

میں ابراہیمؑ بھی تھے۔ یاد کرو جب وہ نیک دل کے ساتھ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے۔ انہوں نے اپنے باپ سے

وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا

اور اپنی قوم کو | کس کی | تم عبادت کرتے ہو | کیا جھوٹے | معبود | سوا | اللہ کے | تم چاہتے ہو | پس کیا ہے

اور اپنی قوم سے کہا "تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾ فَقَالَ اِنِّيْ

گمان تمہارا | بارے میں رب | کائنات کے | پھر دیکھا | ایک نظر | میں | ستاروں کو | پھر بولا | بیشک میں

رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟'' پھر ابراہیم علیہ السلام نے کچھ غور کیا۔ پھر کہا ''میرا موڈ

سَقِيْمٌ ﴿89﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ

بیمار ہوں | پھر وہ پلٹ گئے | اس سے | پیٹھ پھیر کر | پھر وہ چپکے سے گیا | طرف | ان کے معبودوں کی | پھر کہا (طنزاً)

ٹھیک نہیں۔'' جب لوگ انہیں چھوڑ کر چلے گئے تو وہ چپکے سے ان کے بت خانے میں گھس گئے اور بتوں سے کہا

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾

کیوں نہیں تم کھاتے | کیا ہے | تم کو | نہیں | تم بولتے بھی | پھر وہ پل پڑا | ان پر | مارتا ہوا | دائیں ہاتھ سے

''تم یہ چڑھاوے کھاتے کیوں نہیں؟'' تمہیں کیا ہوا ہے تو بولتے نہیں؟'' یہ کہہ کر وہ ان پر پل پڑے اور انہیں توڑ پھوڑ کر رکھ دیا۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ

پھر وہ آگے بڑھے | اس کی طرف | دوڑتے ہوئے | اس نے کہا | کیا تم پوجتے ہو | اس کو جسے | تم خود بناتے ہو۔ | اور اللہ نے

لوگوں کو خبر ہوئی تو وہ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔ ابراہیمؑ نے ان سے کہا ''کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو

خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي

پیدا کیا تم کو | اور جو کچھ | تم کرتے ہو | وہ بولے | تم بناؤ | اس کے لئے | ایک عمارت | پھر تم ڈالو اسکو | میں

جبکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تمہیں بھی اور ان چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو۔ ان لوگوں نے آپس میں کہا ''اس شخص کے لئے ایک آتش

الْجَحِيْمِ ﴿97﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

آگ | پھر انہوں نے ارادہ کیا | اس سے | چال چلنے کا | پھر ہم نے کر دیا انکو | نیچوں میں | اور اس نے کہا | بیشک میں

کدہ بناؤ اور اسے دہکتی آگ میں ڈال دو۔'' اس طرح انہوں نے ابراہیمؑ کے خلاف چال چلی مگر ہم نے ان لوگوں کو نیچا دکھایا۔ جب

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾

جانے والا ہوں | طرف | اپنے رب کی | ضرور رہنمائی کرے گا وہ میری | اے میرے رب | تو دے | مجھ کو | سے | نیکوں (بیٹا)

ابراہیمؑ نے کہا ''میں اپنے رب کی خاطر ہجرت کر رہا ہوں، وہی میری رہنمائی فرمائے گا۔'' اور دعا کی ''اے میرے رب مجھے نیک

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ

پھر ہم نے خوشخبری دی اسے | لڑکے کی | تحمل والے | پھر جب | وہ پہنچا | ساتھ اسکے | دوڑنے (کی عمر) کو | اس نے کہا

بیٹا عطا فرما۔ ہم نے انہیں متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔ جب وہ لڑکا ان کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچا تو انہوں نے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

اے میرے بیٹے | بیشک میں | دیکھتا ہوں | میں | خواب | یہ کہ میں | ذبح کرتا ہوں تجھے | پس تو دیکھ | کیا ہے | تو دیکھتا

سے کہا ''اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں تم سوچ لو تمہاری کیا رائے ہے؟''

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

اس نے کہا | اے ابا جان | آپ کیجئے | جو | آپ کو حکم دیا گیا | عنقریب آپ پائیں گے مجھے | اگر | چاہے | اللہ | سے

بیٹے نے عرض کیا ''ابا جان آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے کر ڈالیے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابر

الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ج وَنَادَيْنٰهُ اَنْ

صبر کرنیوالوں | پھر جب | دونوں تابع فرمان ہو گئے | اور گرایا اسے | ماتھے کے بل | اور ہم نے آواز دی اسکو | کہ

پائیں گے۔ پھر جب دونوں اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرنے لگے اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا تو ہم نے انہیں آواز دی

يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾

اے ابراہیم | بیشک | تو نے سچ کر دیا | خواب کو | بیشک ہم | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | نیک لوگوں کو

''اے ابراہیم تو نے خواب سچ کر دکھایا۔ اب امتحان ختم۔ بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾ وَتَرَكْنَا

بیشک | یہ ہے | البتہ یہی | آزمائش | واضح | اور ہم نے چھڑا لیا اسے | بدلے قربانی | بڑی کے | اور ہم نے رکھ دیا

یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔ ہم نے ایک بڑی قربانی کے عوض بیٹے کو چھڑا لیا۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے

عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي

اس (طریقہ) پر | میں | بعد میں آنے والوں | سلامتی ہے | پر | ابراہیم | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں

بعد آنے والے لوگوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم کے لئے۔ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ

نیکی کرنیوالوں کو | بیشک وہ ہے | سے | ہمارے بندوں | ایمان والے | اور ہم نے بشارت دی اسکو | اسحاق کی

صلہ دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اسحاقؑ بیٹے کی بشارت دی

نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ

نبی | سے | نیک لوگوں | اور ہم نے برکت فرمائی | اس پر | اور پر | اسحاق | اور سے

اور بتایا کہ وہ بھی نبی اور صالح بندوں میں سے ہوں گے اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور اسحاقؑ کو برکت دی۔ اور ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 ع 39 7

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى

دونوں کی اولاد | نیک بھی ہیں | اور ظلم کرنیوالے | اپنی جان پر | کھلے | اور بیشک | ہم نے احسان کیا | پر | موسیٰ

دونوں کی نسل میں نیک بھی ہیں اور ایسے بھی ہیں جو اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی

وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ ج وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ

اور ہارون پر | اور ہم نے نجات دی دونوں کو | اور دونوں کی قوم کو | سے | مصیبت | بڑی | اور ہم نے مدد کی انکی

احسان کیا۔ انہیں اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دی۔ ہم نے ان دونوں کی مدد کی،

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ج وَهَدَيْنٰهُمَا

پھر وہ ہوگئے | وہ | غالب | اور ہم نے دی دونوں کو | کتاب | واضح | اور ہم نے ہدایت دی دونوں کو

انہیں غلبہ عطا کیا۔ انہیں ایک واضح کتاب دی۔ سیدھے راستے پر چلنے

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ ج وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾ لا سَلٰمٌ عَلٰى

راستے | سیدھے کی | اور ہم نے رکھ دیا | دونوں کے (طریقے) پر | میں | بعد آنے والوں | سلامتی ہے | پر

کی توفیق دی۔ ہم نے بعد کے لوگوں میں ان دونوں کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ سلام ہو

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا مِنْ

موسیٰ | اور ہارون | بیشک ہم | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | نیک لوگوں کو | بیشک وہ دونوں ہیں | سے

موسیٰؑ اور ہارونؑ پر۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ دونوں

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ ط اِذْ قَالَ

ہمارے بندوں | ایمان والے | اور بیشک | الیاس تھا | ضرور سے | رسولوں میں | جب | اس نے کہا

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور الیاسؑ بھی ہمارے پیغمبروں میں سے تھے۔ یاد کرو جب

لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿125﴾ لا

اپنی قوم کو | کیا نہیں | تم ڈرتے | کیا تم پکارتے ہو | بعل (بت) کو | اور تم چھوڑتے ہو | سب سے بہتر | پیدا کرنیوالے

انہوں نے اپنی قوم سے کہا ”کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے! کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑے ہوئے ہو۔

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾ لا

اللہ کو | جو تمہارا رب ہے | اور رب ہے | تمہارے باپ دادا | پہلوں کا | پھر انہوں نے جھٹلایا انہیں | پھر بیشک وہ | ضرور حاضر کئے جائینگے

اس اللہ کو جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی۔“ مگر انہوں نے الیاسؑ کو جھٹلایا تو وہ لوگ ضرور پکڑے جانے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿128﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿129﴾ سَلٰمٌ

مگر | بندے | اللہ کے | چنے ہوئے | اور ہم نے رکھ دیا | اس پر | میں | بعد آنے والوں کو | سلامتی ہے

والوں میں سے ہوں گے۔ مگر ان میں جو اللہ کے خاص بندے تھے وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے اور اجر پائیں گے۔ ہم نے بعد

عَلٰٓى إِلْ يَاسِينَ ﴿130﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿131﴾ إِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

پر | الیاسین | بیشک ہم | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | نیک لوگوں کو | بیشک وہ تھے | سے | ہمارے بندوں

کے لوگوں میں الیاسؑ کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو الیاسؑ پر ہم نیکوکاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن

الْمُؤْمِنِينَ ﴿132﴾ وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿133﴾ إِذْ نَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهٗٓ

ایمان والے | اور بیشک | لوط تھا | ضرور سے | رسولوں میں | جب | ہم نے نجات دی اسے | اور اسکے خاندان

بندوں میں سے تھے۔ اور لوطؑ بھی ہمارے پیغمبروں میں سے تھے۔ یاد کرو جب ہم نے انہیں اور ان کے لوگوں کو

أَجْمَعِينَ ﴿134﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِينَ ﴿135﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿136﴾

سب کو | مگر | ایک بڑھیا تھی | میں | پیچھے رہ جانے والوں | پھر | ہم نے ہلاک کردیا | دوسروں کو

عذاب سے نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہم نے تمام پیچھے رہ جانے والوں کو تہس نہس کر دیا۔

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿137﴾ وَبِالَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿138﴾ 4 ع 25 8

اور بیشک تم | البتہ گزرتے ہو | ان پر | صبح کو | اور رات کو | کیا پھر نہیں | تم سمجھتے

اور اے لوگو تم کبھی دن کو اُن کی اُجڑی بستیوں پر سے گزرتے ہو اور کبھی رات کو، کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿139﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿140﴾

اور بیشک | یونس تھا | ضرور سے | رسولوں میں | جب | وہ بھاگا | کی طرف | کشتی | بھری ہوئی

اور یونس علیہ السلام بھی ہمارے پیغمبروں میں سے تھے۔ یاد کرو جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہنچے

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿141﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿142﴾

پھر قرعہ ڈالا | پھر وہ ہوگیا | سے | دھکیلے جانے والوں | پھر لقمہ بنالیا اسکا | مچھلی نے | اور وہ تھا | ملامت میں پڑا ہوا

پھر جب قرعہ ڈالا گیا تو انہی کا نام نکلا اور ان کو دریا میں ڈال دیا گیا۔ پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے

فَلَوْلَآ أَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿143﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهٖٓ إِلٰى يَوْمِ

پھر اگر نہ | البتہ وہ | ہوتا | سے | تسبیح کرنیوالوں | ضرور پڑا رہتا | میں | اس کے پیٹ | تک | دن

تھے۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت تک مچھلی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُبْعَثُوْنَ ۚ﴿144﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۚ﴿145﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

اٹھائے جانے کے | پھر ہم نے پھینکا اسے | چٹیل زمین میں | اور وہ تھا | بیمار | اور ہم نے اگایا | اس پر | پودا

پیٹ میں رہتے۔ لیکن ہم نے انہیں ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ نڈھال تھے۔ ہم نے ان کے پاس بیل والا

مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۚ﴿146﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۚ﴿147﴾ فَاٰمَنُوْا

سے | (کدو کی) بیل | اور ہم نے بھیجا اسے | طرف | ایک سو | ہزار (1000) کی | یا | زیادہ کی | پس ایمان لائے

درخت اگا دیا پھر ہم نے انہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ پھر وہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ؕ﴿148﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

پھر ہم نے فائدہ دیا انکو | تک | ایک وقت | پس تو پوچھ ان سے | کیا تیرے رب کیلئے | بیٹیاں ہیں | اور ان کیلئے ہیں

تو ہم نے انہیں ایک مدت تک دنیا سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔ اے نبیؐ آپ مشرکین سے پوچھیں "کیا اللہ کے لئے بیٹیاں ہیں

الْبَنُوْنَ ﴿149﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

بیٹے | کیا | ہم نے پیدا کیا تھا | فرشتوں کو | عورتیں | اور وہ | (وہاں) حاضر تھے | خبردار رہو | بیشک وہ

اور ان کے لئے بیٹے؟" کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور وہ دیکھ رہے تھے؟ سن لو، یہ لوگ صرف

مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾ اَصْطَفَى

سے | اپنے جھوٹ سے | ضرور وہ کہتے ہیں | کہ اولاد ہے | اللہ کی | اور بیشک وہ | ضرور جھوٹے ہیں | کیا ترجیح دی ہے

من گھڑت بات کہہ رہے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾ اَفَلَا

بیٹیوں کو | پر | بیٹوں | کیا ہے | تم کو | کیسا | تم فیصلہ کرتے ہو | کیا پس نہیں

بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیاں پسند کیں؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا غلط فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ۚ﴿155﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿156﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تم سمجھتے | کیا | تمہارے پاس ہے | کوئی دلیل | واضح | پس لے آؤ | کتاب اپنی | اگر | تم ہو

سوچتے نہیں؟ کیا تمہارے پاس اس کی کوئی واضح دلیل ہے؟ اپنی کتاب پیش کرو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

سچے | اور انہوں نے بنادی | اس کے درمیان | اور درمیان | جنات کے | رشتہ داری | اور بیشک | جانتے ہیں

سچے ہو۔ ان مشرکوں نے اللہ اور فرشتوں کے درمیان رشتہ داری بنالی ہے۔ حالاں کہ فرشتوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿159﴾ اِلَّا عِبَادَ

جنات | کہ وہ | ضرور حاضر کئے جائیں گے | پاک ہے | اللہ | اس سے جو | وہ بیان کرتے ہیں | مگر | بندے

معلوم ہے یہ لوگ کل کو پکڑے جانے والے ہیں، اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ البتہ اللہ کے نیک

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿160﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿161﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

اللہ کے ہیں | چنے ہوئے | پس بیشک تم | اور جس کی | تم عبادت کرتے ہو | نہیں ہو | تم | خلاف اسکے

بندے عذاب میں نہیں پکڑے جائیں گے۔ لیکن اے مشرکو! تم اور تمہارے بنائے ہوئے معبود کسی کو اللہ سے پھیر

بِفٰتِنِيْنَ ﴿162﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿163﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ

بہکانے والے | مگر | وہ | جو | جانے والا ہے | دوزخ میں | اور نہیں ہے | ہم سے | مگر | اسکا

نہیں سکتے۔ سوائے اُس کے جو دوزخ میں جا پڑنے والے ہو۔ اور ہم فرشتوں میں سے ہر ایک کا

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿164﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿165﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾

ایک مقام ہے | معلوم | اور بیشک | ضرور ہم | صف باندھنے والے (حاضر) | اور بیشک | ضرور ہم ہیں | تسبیح کرنیوالے

درجہ اور مقام مقرر ہے۔ ہم اللہ کے حضور صف بستہ حاضر رہتے ہیں۔ اسی کی تسبیح میں لگے رہتے ہیں۔"

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾

اور بیشک | وہ تھے | ضرور وہ کہتے | اگر | بیشک | ہمارے پاس ہوتا | ذکر (ہدایت) | سے | پہلے لوگوں

اس سے پہلے یہی مشرکین کہا کرتے تھے اگر ہمارے پاس پہلی قوموں کی طرح کی کوئی آسمانی کتاب ہوتی

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾

ضرور ہم بھی ہوتے | بندوں سے | اللہ کے | چنے ہوئے | پھر انکار کر دیا | اسکا | پس جلد ہی | وہ جان لیں گے

تو ہم اسے مان کر اللہ کے خاص بندوں میں سے ہوتے۔ پھر جب وہی چیز آ گئی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿171﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ

اور بیشک | پہلے گزر چکی | ہماری بات | ہمارے بندوں کے لئے | بھیجے گئے | بیشک وہ | (ضرور) وہ ہیں

عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ ہم اپنے بھیجے ہوئے پہلے رسولوں سے وعدہ کر چکے ہیں کہ بیشک انہیں ہماری مدد حاصل ہو

الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

(اللہ کی) مدد کئے گئے | اور بیشک | لشکر ہمارے ہیں | ضرور وہی | غالب | پس آپ منہ پھیر لیجیے | ان سے | تک

گی اور ہمارا لشکر غالب رہے گا۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ کچھ عرصہ تک کافروں سے اعراض کریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾

ایک مدت | اور دیکھیے ان کو | پھر عنقریب | وہ بھی دیکھ لیں گے | کیا پس ہمارے عذاب کی | وہ جلدی مچاتے ہیں

تا کہ آپ ﷺ ان کا انجام دیکھیں اور وہ خود بھی اپنا انجام دیکھیں۔ کیا وہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

پھر جب | اترے گا | انکے صحن میں | پھر بری ہوگی | صبح | خبردار کئے گئے لوگوں کی | اور منہ پھیر لیجیے | ان سے | تک

پھر جب وہ عذاب ان کے صحن میں اترے گا تو جو لوگ ڈرائے گئے ان کیلئے وہ برا دن ہوگا۔ اور کچھ مدت کیلئے انہیں انکے حال پر

حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

ایک وقت | اور دیکھیے | پس عنقریب | وہ بھی دیکھ لیں گے | پاک ہے | رب آپ کا | رب | عزت والا | اس سے جو

رہنے دیں۔ پھر آپ ﷺ دیکھیں اور وہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ آپ ﷺ کا رب جو عزت والا ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو

يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾ ع 5 44 9

وہ بیان کرتے ہیں | اور سلامتی ہے | پر | رسولوں | اور سب تعریف ہے | اللہ | رب | کائنات کے لئے

اسکے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہے پیغمبروں پر اور تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

(38) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (38)

اٰیَاتُهَا 88 | رُکُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾

صٓ | قسم ہے قرآن کی | نصیحت والے | بلکہ | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | میں | غرور | اور مخالفت میں

صٓ، یہ شان وشوکت والا قرآن گواہ ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ مگر جو لوگ اس کا انکار کر رہے ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ

کتنے ہی | ہم نے ہلاک کئے | سے | پہلے ان | کئی | لوگ | پھر پکارتے پھرے | اور نہیں تھا | وقت

ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جنہوں نے عذاب کے وقت بہت واویلا کیا مگر وہ وقت بچنے کا نہ تھا۔ مشرکین نے اس پر

مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

نجات کا | اور انہوں نے تعجب کیا | کہ | آیا انکے پاس | ایک خبردار کرنیوالا | ان میں سے | اور کہا | کافروں نے

تعجب کیا کہ ان کے پاس انہیں میں سے ایک خبر دار کرنے والا آ گیا۔ اس کے بارے میں وہ کہنے لگے "یہ جادوگر ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝4 اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

یہ ہے | جادوگر | جھوٹا | کیا اس نے بنا یا | سب معبودوں کو | معبود | اکیلا | بیشک | یہ | ہے بات

جھوٹا ہے، کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود اپنا لیا یہ بڑی عجیب

عُجَابٌ ۝5 وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ

بڑے تعجب کی | اور چلے | سردار | بعض انکے | کہ | تم چلو | اور ڈٹے رہو | پر | معبودوں اپنے

بات ہے۔‘‘ اور ان کے سردار یہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے ’’چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو۔

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝6 مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ

بیشک | یہ تو ہے | کام | سوچا سمجھا | نہیں | ہم نے سنا | یہ کچھ | میں | مذہب | دوسرے | نہیں

یہ کوئی سازش ہے۔ ہم نے یہ بات پچھلے کسی مذہب میں نہیں سنی۔ یہ

هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝7 ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ

یہ | مگر | من گھڑت بات | کیا اترا ہے | اس پر | ذکر (قرآن) | سے | ہمارے درمیان | بلکہ | وہ ہیں | میں

خود بنائی بات ہے۔ کیا ہم میں سے صرف اسی شخص پر کلام الٰہی نازل ہوا؟‘‘ ہاں یہ لوگ میری

شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝8 اَمْ عِنْدَهُمْ

شک | سے | میری یاد | بلکہ | ابھی نہیں | انہوں نے چکھا | عذاب میرا | کیا | ان کے پاس

نصیحت کے بارے میں شک میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزا نہیں چکھا۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے

خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝9 اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ

خزانے | رحمت کے | تیرے رب کی | بڑے غالب | عطا کرنیوالے کے | کیا | ان کی ہے | بادشاہی | آسمانوں

غالب اور فیاض رب کی رحمت کے خزانے ان لوگوں کے پاس آ گئے ہیں؟ کیا ساری کائنات کی بادشاہی ان کے

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝10 جُنْدٌ مَّا

اور زمین کی | اور جو کچھ | درمیان دونوں کے | پھر البتہ چڑھ جائیں | میں | رسیوں (آسمان تک) | چھوٹا سا لشکر | ہے جو

ہاتھوں میں آ گئی ہے؟ تو چڑھ دیکھیں آسمان تک سیڑھیاں لگا کر کہ رحمت وہدایت کا اختیار کس کو ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا یہ

هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝11 كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

یہاں پر | شکست کھائے گا | سے | لشکروں | انکار کیا | پہلے ان سے | قومِ | نوح نے | اور عاد نے

مخالف گروہ بھی پہلے گروہوں کی طرح مغلوب ہو گا۔ ان سے پہلے قومِ نوح، قومِ عاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿12﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ

اورفرعون | میخوں والے نے | اور ثمود نے | اورقوم | لوط نے | اور جنگل والوں نے

مضبوط کرسی والا فرعون قوم ثمود، قوم لوط اور جنگل والے اصحابِ اَیکہ نے بھی جھٹلایا۔

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿13﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿14﴾ ع 1 14 10

یہی لوگ ہیں | وہ لشکر | نہیں | سب تھے | مگر | انکار کرتے | رسولوں کا | پھر ثابت ہوا | عذاب میرا

یہی بڑے مخالف گروہ گزرے ہیں۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرا عذاب نازل ہو کر رہا۔ آج یہ

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿15﴾ وَقَالُوْا

اورنہیں انتظار کررہے | یہ لوگ | مگر | سخت چیخ | ایک کا | نہیں | جس کا | کوئی | وقفہ | اور وہ کہتے ہیں

مشرک لوگ صرف ایک دھماکے کے منتظر ہیں جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں ہو گی۔ اور وہ مذاق میں کہتے ہیں

رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿16﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا

ہمارے رب | تو جلدی دے | ہم کو | نصیب ہمارا | پہلے | دن سے | حساب کے | آپ صبر کریں | اس پر | جو

''اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہمیں روزِ حساب سے پہلے ہی دیدے'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں اور

يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿17﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا

وہ کہتے ہیں | اور یاد کریں | بندے ہمارے | داؤد | قوت والے کو | بیشک وہ تھا | رجوع کرنیوالا | بیشک ہم | ہم نے تابع کئے

ہمارے نیک بندے داؤدؑ کو یاد کریں جو قوت والے اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ ہم نے ان کے ساتھ پہاڑوں کو لگا

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿18﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً

پہاڑ | اس کے ساتھ | جو تسبیح کرتے تھے | شام کو | اور صبح کو | اور پرندے | جمع کئے ہوئے

دیا جو صبح و شام ان کے ساتھ مل کر اللہ کی تسبیح کرتے تھے۔ اور جھنڈ کے جھنڈ پرندوں کو بھی ان کا ہمنوا بنا دیا۔

كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿19﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ

سب تھے | اسکے | خادم | اور ہم نے مضبوط کی | بادشاہی اسکی | اور ہم نے دی اسے | دانائی | اور فیصلہ کن

سب اللہ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ ہم نے داؤد علیہ السلام کی سلطنت مضبوط کی۔ انہیں حکمت ودانائی عطا کی اور معاملات کا

الْخِطَابِ ﴿20﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾ اِذْ وقف لازم

بات | اور کیا | آئی تجھے | خبر | جھگڑنے والوں کی | جب | دیوار پھلانگ کر آئے | محراب میں | جب

فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کو مقدمے والوں کی خبر پہنچی جو دیوار پھلانگ کر عبادت خانے میں داخل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ج خَصْمٰنِ بَغٰى

داخل ہوئے | پر | داؤد | تو وہ گھبرایا | ان سے | وہ بولے | نہ | تو ڈر | دونوں جھگڑ بیٹھے ہیں | زیادتی کی ہے

ہوئے؟ جب داؤدؑ کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا ”آپ ڈریں نہیں۔ ہم دو فریقوں میں جھگڑا ہے۔ ہم

بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ

بعض نے | پر | بعض | پس تو فیصلہ کر | ہمارے درمیان | ساتھ حق کے | اور نہ | تو بے انصافی کرنا | اور تو رہنمائی کر ہماری

میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجئے، بے انصافی نہ کیجئے اور اس معاملے

اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً

طرف | راہ | سیدھی کی | بیشک | یہ ہے | بھائی میرا | اسکی ہیں | نو | اور نوے (99) | بھیڑیں

میں ہماری صحیح رہنمائی فرمائیے۔ ایک فریق نے کہا ”یہ شخص میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس صرف

وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿23﴾ قَالَ

اور میری ہے | بھیڑ | اکیلی | تو وہ کہتا ہے | میرے حوالے کر اسے | اور غالب آیا مجھ پر | میں | بات کرنے | داؤد نے کہا

ایک بھیڑ ہے۔ مگر یہ کہتا ہے ”وہ بھی میرے حوالے کر دے۔ اس نے بحث میں بھی مجھے دبا لیا۔ داؤدؑ نے کہا ”اس آدمی نے تمہاری

لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

بیشک | ظلم کیا تجھ پر | سوال کر کے | تیری بھیڑ کا | طرف | اپنی بھیڑوں کی | اور بیشک | بہت | سے

بھیڑ کو اپنی بھیڑوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے تم پر زیادتی کی ہے۔ اکثر شرکاء

الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

شراکت والے | البتہ زیادتی کرتے ہیں | بعض انکے | پر | بعض | مگر | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے

ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ

اچھے | اور تھوڑے | ہیں | وہ | اور سمجھا | داؤد نے | بیشک | ہم نے آزمایا ہے اسے | پھر بخشش مانگی

کرتے ہیں مگر ایسے لوگ بہت کم ہیں۔“ اسی لمحے داؤدؑ کو خیال آیا کہ ہم نے اس مقدمے کے ذریعے ان کی آزمائش کی ہے تو انہوں

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿24﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ط وَاِنَّ لَهٗ السجدۃ 11

اپنے رب سے | اور وہ گر پڑا | رکوع میں | اور اس نے رجوع کیا | پھر ہم نے بخش دیا | اسکو | یہ | اور بیشک | اس کیلئے

نے اپنے رب سے معافی مانگی، سجدے میں گر گئے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔ پھر ہم نے انہیں معاف کر دیا اور بیشک ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿25﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي

ہمارے پاس | ضرور قرب ہے | اور اچھا | مقام | اے داؤد | بیشک ہم | ہم نے بنایا تجھ کو | خلیفہ | میں

ہاں انہیں قرب حاصل ہے اور ان کے لئے اچھا انجام ہے۔ ہم نے کہا ”اے داؤدؑ! ہم نے تمہیں زمین پر خلیفہ

الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ

زمین | پس تو فیصلہ کر | درمیان | لوگوں کے | ساتھ حق کے | اور نہ | تو پیروی کر | خواہش کی | ورنہ بھٹکا دے گی تجھ کو | سے

بنایا ہے۔ لہٰذا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلے کریں اور خواہش کی پیروی نہ کریں ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ

راستے | اللہ کے | بیشک | جو لوگ | گمراہ ہوتے ہیں | سے | راستے | اللہ کے | ان کیلئے ہے | عذاب

بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، اُن کے لئے سخت

ع 2 12 11 شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿26﴾ ع وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ

سخت | کیونکہ | وہ بھول گئے | دن | حساب کے | اور نہیں | ہم نے پیدا کیا | آسمان | اور زمین کو

عذاب ہے کیونکہ وہ یومِ حساب کو بھولے رہے۔“ اور دیکھو ہم نے آسمان کو، زمین کو، اور جو کچھ ان کے

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

اور جو | درمیان دونوں کے ہے | بے مقصد | یہ ہے | گمان ان کا | جو | کافر ہوئے | پس ہلاکت ہے | ان کے لیے جو

درمیان ہے، ان سب کو بیکار پیدا نہیں کیا۔ ایسا گمان کافروں کا ہے جن کے لئے دوزخ

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾ ؕ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کافر ہوئے | سے | آگ | کیا | ہم بنا دیں گے | انکو جو | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے

کی ہلاکت ہے۔ تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے،

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾ كِتٰبٌ

مانند فساد کرنے والوں کے | میں | زمین | یا | ہم کر دیں گے | پرہیزگاروں کو | گناہگاروں جیسا | یہ کتاب ہے

اُن کے برابر کر دیں گے جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں؟ یا ہم پرہیزگاروں کو گناہ گاروں جیسا کر دیں گے؟ اے نبی ﷺ یہ

اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾

ہم نے اتارا اسے | تیری طرف | برکت والی | تاکہ تدبر کریں | اسکی آیتوں میں | اور تاکہ سمجھیں | والے | عقل

قرآن بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقل والے اس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ﴿30﴾ اِذْ عُرِضَ

اور ہم نے عطا کیا | داؤد کو | سلیمان | بہت اچھا | بندہ تھا | بیشک وہ | رجوع کرنیوالا تھا | جب | پیش کئے گئے

نصیحت حاصل کریں۔ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ بیٹا عطا کیا جو بہترین بندہ تھا، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا۔ایک دفعہ

عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ﴿31﴾ فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ

اس پر | شام کو | اصیل | عمدہ قسم کے (گھوڑے) | پھر سلیمان نے کہا | بیشک میں | ترجیح دیتا ہوں | محبت | مال کی

جب شام کے وقت سلیمانؑ نے تیز رفتار عمدہ گھوڑوں کا معائنہ کیا تو وہ انہیں دوڑتا دیکھ کر کہنے لگے ”میں نے اس مال سے پیار کیا ہے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ وقفة رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ

سے | یاد کو | اپنے رب کی | یہاں تک کہ | اوجھل ہو گئے | پردے میں | واپس لاؤ انکو | میرے پاس | پھر شروع کیا

اپنے رب کی یاد کی خاطر یہاں تک کہ جب وہ گھوڑے نظروں سے اوجھل ہو گئے تو فرمایا ”انہیں میرے پاس واپس لاؤ“ جب وہ

مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى

ہاتھ پھیرنا | پنڈلیوں پر | اور گردنوں پر | اور بیشک | ہم نے آزمایا | سلیمان کو | اور ہم نے ڈال دیا | پر

لائے گئے تو سلیمان نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔ہم نے سلیمانؑ کو ایک بیماری میں مبتلا کیا

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ

اسکی کرسی | ایک بدن | پھر | اس نے رجوع کیا | سلیمان نے کہا | میرے رب | تو بخش دے | مجھے | اور تو دے | مجھے

جس سے وہ اپنے تخت پر ایک دھڑ کی مانند پڑے رہے۔پھر صحت یاب ہونے پر سلیمانؑ نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔اور عرض کیا

مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿35﴾ فَسَخَّرْنَا

بادشاہی | جو نہ | لائق ہو | کسی کو | سے | میرے بعد | بیشک تو ہے | تو ہی | عطا کرنے والا | پھر ہم نے تابع کی

”اے میرے رب مجھے معاف کر دے۔مجھے ایسی بادشاہی دے جو میرے سوا کسی کو نہ ملے۔بیشک تو بہت عطا کرنے والا ہے“ ہم

لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ﴿36﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ

اس کیلئے | ہوا | جو چلتی تھی | اس کے حکم سے | نرمی سے | جہاں | وہ پہنچنا چاہتا | اور (تابع کیا) شیاطین کو | سب تھے

نے ہوا کو اُن کے تابع کر دیا جو اُن کے حکم سے ادھر چلتی جدھر وہ چاہتے۔ہم نے ایسے جنات کو بھی ان کا تابع کر دیا

بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ﴿37﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا

ماہر معمار | اور ماہر غوطہ خور | اور دوسری طرح کے بھی | جکڑے ہوئے | میں | زنجیروں | یہ ہے | عنایت ہماری

جو بڑے ماہر معمار اور غوطہ خور تھے اور دوسرے جنوں کو بھی ان کا تابع کیا تھا جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ہم نے سلیمانؑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى

پس احسان کر کے عطا کر | یا | روک رکھ | بغیر | حساب کے | اور بیشک | اس کیلئے | نزدیک ہمارے | البتہ قرب ہے

سے کہہ دیا ''یہ سب ہمارا عطیہ ہے۔ آپ چاہیں تو اس میں سے کسی کو کچھ دیں یا نہ دیں آپ سے کوئی نہیں پوچھے گا'' اور بیشک سلیمانؑ

ع 3 14 12

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ

اور خوبصورت | مقام | اور یاد کریں | ہمارے بندے | ایوب کو | جب | اس نے پکارا | اپنے رب کو | یہ کہ

کو ہمارے ہاں تقرب حاصل ہے اور ان کے لئے اچھا انجام ہے۔ اور اے نبی ﷺ ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کریں جب انہوں نے

مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ

چھوا ہے مجھے | شیطان نے | ساتھ تکلیف | اور عذاب کے | تو ایڑی مار | اپنے پاؤں کی | یہ ہے | نہانے کا

اپنے رب کو پکارا۔ شیطان نے مجھے تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا'' تو ہم نے انہیں کہا ''زمین پر اپنا پاؤں ماریں، یہ ٹھنڈے پانی

بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

ٹھنڈا (پانی) | اور پینے کا | اور ہم نے دیئے | اسکو | اہل خانہ اسکے | اور ان جیسے | ان کے ساتھ | بطور رحمت

کا چشمہ ہے، نہانے کے لئے اور پینے کے لئے''۔ ہم نے انہیں ان کا کنبہ عطا کیا اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی عطا کیا اپنی طرف سے

مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿43﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ

ہماری طرف سے | اور یادگار | عقل والوں کے لئے | اور تو پکڑ | اپنے ہاتھ میں | جھاڑو | پھر تو مار

رحمت کے طور پر اور عقل والوں کے لئے نصیحت کے طور پر۔ اور ہم نے ایوبؑ سے کہا ''اپنے ہاتھ میں جھاڑو کے تنکوں کا ایک مٹھا

بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿44﴾

اس کے ساتھ | اور نہ | تو قسم توڑ | بیشک | ہم نے پایا اسے | صبر کرنیوالا | بہت اچھا تھا | بندہ | بیشک وہ تھا | رجوع کرنیوالا

لیں اس سے ماریں اور اپنی قسم نہ توڑیں''۔ بیشک ہم نے ایوبؑ کو بڑا صابر پایا۔ وہ کیسے اچھے بندے تھے، اپنے رب کی طرف

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ

اور یاد کریں | ہمارے بندوں کو | ابراہیم | اور اسحاق | اور یعقوب کو جو | والے | ہاتھوں (قوت)

بہت رجوع کرنے والے! اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو بھی یاد کریں جو قوت وبصیرت

وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ وَاِنَّهُمْ

اور آنکھوں والے تھے | بیشک ہم | ہم نے چن لیا تھا انکو | صفت خاص سے | (جو تھی) یاد | آخرت کے گھر کی | اور بیشک وہ

رکھتے تھے۔ ہم نے انہیں آخرت کی یاد کے لئے چن لیا تھا۔ وہ ہمارے چنے ہوئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿47﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

ہمارے نزدیک | ضرور ہیں سے | چنے ہوئے | بہتر لوگوں | اور یاد کریں | اسماعیل | اور یسع

اور نیک بندوں میں سے تھے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اسماعیلؑ، الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی

وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿48﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ

اور ذو الکفل کو | اور سب تھے | سے | بہتر لوگوں میں | یہ ہے | یاد دہانی | اور بیشک | پرہیزگاروں کیلئے ہے | ضرور اچھا

یاد کریں۔ یہ سب نیک بندوں میں سے تھے۔ یہ ہوئی لوگوں کی یاد دہانی، اور سنو بیشک اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے اچھا

مَاٰبٍ ﴿49﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿50﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ٹھکانا | باغات | ہمیشہ کے | کھلے ہونگے | ان کیلئے | دروازے | وہ تکیے لگائے | اس میں

ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ کے باغوں کی صورت میں، جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے۔ وہ ان باغوں میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ

منگوائیں گے | ان میں | پھلوں سے | بہت | اور پینے کی چیزیں | اور ان کے پاس | نیچی رکھنے والیاں

گے اور پھل میوے اور مشروبات طلب کر کے کھائیں گے۔ ان کے پاس حیادار

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾ اِنَّ هٰذَا

نگاہ | ہم عمر (بیویاں) | یہ ہے | جس کا | تم وعدہ کیے جاتے تھے | دن | حساب کے | بیشک | یہ ہے

اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔ یہ ہیں آخرت کی نعمتیں جن کے ملنے کا نیک لوگوں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بیشک یہ ہماری دی ہوئی روزی

لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾

البتہ روزی ہماری | نہیں | اس کیلئے | سے | ختم ہوجانا | یہ ہے بات | اور بیشک | سرکشوں کیلئے | ضرور برا | ٹھکانہ

ہوگی جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ یہ بات ہو چکی، اور دیکھو سرکشوں کے لئے برا ٹھکانا ہے،

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ

جہنم ہے | وہ داخل ہونگے اس میں | پس وہ برا ہے | ٹھکانا | یہ ہے عذاب | پس ضرور وہ چکھیں گے اسے | کھولتا پانی

جہنم میں وہ داخل ہوں گے، جو بہت بری جگہ ہے۔ جہاں انہیں مزا چکھنا پڑے گا کھولتے پانی کا،

وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿58﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ

اور پیپ | اور دوسری | سے | اس صورت جیسی | کئی قسمیں | یہ ہے | جماعت | بیٹھنے والی | ساتھ تمہارے

پیپ کا اور اسی طرح کی اور بھی ناگوار چیزوں کا۔ پھر وہ اپنے پیروکاروں کو اپنی طرف آتے دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے کہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ

نہیں | خوش آمدید | ان کو | بیشک وہ | داخل ہونے والے ہیں | آگ میں | وہ کہیں گے | بلکہ | تم ہو

گے ''یہ ایک بھیڑ ہے جو تمہارے پاس گھسی چلی آ رہی ہے'' اِن پر خدا کی مار'' یہ بھی تمہارے ساتھ دوزخ میں جلنے والے ہیں'' یہ سن کر

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوْا رَبَّنَا

نہیں خوش آمدید | تمہیں | تم ہی نے | آگے بھیجا تھا اسے | ہمارے لئے | پس برا ہے | ٹھکانہ | وہ کہیں گے | ہمارے رب

پیروکار اپنے لیڈروں سے کہیں گے ''نہیں، بلکہ تم پر خدا کی مار! تمہی نے ہمیں اس انجام تک پہنچایا۔ یہ دوزخ کیسی بری جگہ ہے'' پھر

مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾ وَقَالُوْا

جس نے | تیار کیا | ہمارے لئے | یہ | پس زیادہ کر اسے | عذاب | دگنا | میں | آگ | اور وہ کہیں گے

پیروکار کہیں گے ''اے ہمارے رب جنہوں نے ہمیں اس برے انجام تک پہنچایا انہیں ہم سے دگنا عذاب دے۔'' پھر دوزخی آپس

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿62﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

کیا ہے | ہم کو | نہیں | ہم دیکھتے | ان مردوں کو | ہم تھے | ہم شمار کرتے جن کو | سے | برے لوگوں | کیا ہم نے بنا رکھا تھا انکو

میں کہیں گے ''کیا بات ہے ہم ان لوگوں کو یہاں نہیں دیکھ پا رہے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے انہیں مذاق

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ

مذاق | یا | ٹیڑھی ہوگئی ہیں | ان سے | آنکھیں (ہماری) | بیشک | یہ ہے | ضرور سچ | جھگڑنا | اہل

بنا لیا تھا؟ یا ہماری نگاہیں ان سے ہٹی ہوئی ہیں۔ اس طرح دوزخیوں کا یہ باہمی جھگڑا ہو کر رہے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

النَّارِ ﴿64﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ ع 4 24 13

دوزخ کا | کہہ دیجئے | بے شک | میں ہوں | خبردار کرنیوالا | اور نہیں | کوئی | معبود | سوائے | اللہ | اکیلے

''میں خبردار کرنے والا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی یکتا

الْقَهَّارُ ۚ ﴿65﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾

زبردست کے | رب ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور جو کچھ | دونوں کے درمیان ہے | غالب | بخشنے والا ہے

اور زبردست ہے۔ وہی آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے۔ وہی غالب اور بار بار بخشنے والا ہے''

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۙ ﴿67﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾ مَا كَانَ لِيَ

کہہ دیجئے | وہ ہے | خبر (قیامت کی) | بڑی | تم ہو | اس سے | منہ پھیرنے والے | نہیں | ہے | مجھے

اور آپ ﷺ کہیں ''جو تمہیں بتا رہا ہوں وہ بڑی خبر ہے مگر تم لوگ اس سے بے پرواہ ہو رہے ہو۔ اور دیکھو، مجھے ملاءِ اعلیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ
کچھ | علم | مجلس اعلیٰ کا | جب | وہ جھگڑتے تھے | نہیں | وحی کی جاتی | میری طرف | مگر
کی کچھ خبر نہ تھی وہاں کیا تکرار ہوئی۔ مگر میرے پاس وحی آتی ہے اور میں ایک کھلا

اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ
یہ کہ | میں ہوں | خبردار کرنیوالا | کھلا | جب | کہا | تیرے رب نے | فرشتوں سے | بیشک میں ہوں | پیدا کرنیوالا
خبردار کرنے والا ہوں۔" وہ وقت یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا "میں مٹی سے ایک انسان

بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا
ایک بشر | سے | مٹی | پھر جب | میں درست بنالوں اسے | اور میں پھونکوں | اس میں | طرف سے | اپنی روح کی | تو تم گر پڑو
پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف سے جان ڈال دوں تو تم

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ
اس کیلئے | سجدہ کرتے ہوئے | پھر سجدہ کیا | فرشتوں نے | سب | تمام نے | مگر | ابلیس
اس کے آگے جھک جانا" چنانچہ سب فرشتے جھک گئے، مگر ابلیس نہ جھکا۔

اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ
اس نے تکبر کیا | اور ہو گیا | سے | کافروں میں | (اللہ نے) کہا | اے ابلیس | کس نے | منع کیا تجھے | کہ
اس نے غرور کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اللہ نے پوچھا "اے ابلیس تو اس کے آگے کیوں نہ

تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾
تو سجدہ کرے | جسے | میں نے پیدا کیا | اپنے ہاتھ سے | کیا تو نے تکبر کیا | یا | تو ہے | سے | بلند مرتبے والوں
جھکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ تو نے تکبر کیا ہے یا تو کوئی بڑی شے ہے؟"

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾
ابلیس نے کہا | میں ہوں | بہتر | اس سے | تو نے پیدا کیا مجھے | سے | آگ | اور تو نے پیدا کیا اسے | سے | مٹی
وہ بولا "میں آدم علیہ السلام سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا، اسے مٹی سے"

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿77﴾ ۖ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى
اللہ نے کہا | پس تو نکل جا | اس سے | پس بیشک تو ہے | راندہ گیا | اور بیشک | تجھ پر | میری لعنت ہے | تک
فرمایا "یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے۔ قیامت تک تجھ پر میری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾ قَالَ

دن | بدلے کے | (ابلیس) بولا | اے میرے رب | پس مہلت دے مجھے | تک | اس دن | جب اٹھائے جائینگے | (اللہ نے) کہا

لعنت ہے"۔ ابلیس نے کہا "اے میرے رب مجھے مہلت دے اس دن تک کے لئے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ارشاد

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ قَالَ

پس بیشک تو ہے | سے | مہلت پانے والوں | تک | دن | وقت | معلوم کے | (ابلیس نے) کہا

ہوا "تجھے مہلت دی گئی مقررہ وقت تک کے لئے" وہ بولا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾

پس قسم ہے تیری عزت کی | البتہ ضرور میں گمراہ کروں گا انکو | سب کو | مگر | تیرے بندوں کو | ان سے جو ہیں | چنے ہوئے

"اے رب! تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا، سوائے تیرے خاص بندوں کے۔"

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ

کہا | پس حق یہ ہے | اور سچ بات | میں کہتا ہوں | البتہ ضرور میں بھروں گا | جہنم کو | تجھ سے | اور ان سے جو | پیروی کریں گے تیری

فرمایا "سچی بات ہے یہ اور میں ہمیشہ سچ کہتا ہوں کہ میں تجھ سے اور تیرے پیروکاروں سے جہنم کو بھر دوں

مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾

ان میں سے | سب سے | کہہ دیجئے | نہیں میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی | معاوضہ | اور نہیں میں | سے | بناوٹ کرنیوالوں سے

گا۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں کہ لوگو میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں کوئی بناوٹی نبی ہوں۔"

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾ ع 5 24 14

نہیں ہے | یہ (قرآن) | مگر | یاددہانی | جہان والوں کے لئے | اور ضرور تم جان لوگے | خبر اسکی | بعد | ایک مدت کے

یہ قرآن دنیا والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔ اور یاد رکھو ایک وقت آئے گا جب تمہیں ان ساری باتوں کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

(39) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (59)

آیاتہا 75 | رکوعاتہا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

اتارنا | کتاب کا ہے | طرف سے | اللہ | بڑے غالب | حکمت والے کی | بیشک ہم | ہم نے اتاری | تیری طرف

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ بیشک ہم نے یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝2 اَلَا لِلّٰهِ

کتاب | ساتھ حق کے | پس تو عبادت کر | اللہ کی | خالص کر کے | اسی کیلئے | اطاعت کو | آگاہ رہو | اللہ کیلئے ہے

حق کے ساتھ اتاری ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اللہ کی خالص اطاعت کرتے ہوئے اسی کی عبادت کریں۔ اور اے لوگو یاد رکھو اللہ ہی کی

الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۘ

وقف لازم

اطاعت | خالص | اور جنہوں نے | بنائے | سے | سوا اسکے | دوست

خالص اطاعت ہونی چاہئے۔ مگر جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں وہ کہتے ہیں "ہم ان کی پوجا صرف اس لئے

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

نہیں ہم عبادت کرتے انکی | مگر | تا کہ وہ قرب دلائیں ہمیں | طرف | اللہ کی | نزدیک کر کے | بیشک | اللہ | فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان

کرتے ہیں کہ ان کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کریں۔ بیشک اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا

فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

میں | جس کے | وہ | بارے میں اس کے | وہ اختلاف کرتے ہیں | بیشک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | اسے جو | وہ ہو | جھوٹا

جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور حق کو

كَفَّارٌ ۝3 لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

کافر | اگر | چاہتا | اللہ | کہ | بنائے | اولاد | تو ضرور وہ چنتا | اس سے جو | وہ پیدا کرتا ہے | جو

نہ ماننے والا ہو۔ اگر اللہ چاہتا اپنے لئے بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا

يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝4 خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وہ چاہتا | پاک ہے وہ | وہی | اللہ ہے | اکیلا | زبردست | اس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

چن لیتا۔ مگر وہ اس سے پاک ہے، وہ اللہ اکیلا ہے، سب پر غالب۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو بامقصد

بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ

ساتھ حق کے | وہ لپیٹتا ہے | رات کو | پر | دن | اور وہ لپیٹتا ہے | دن کو | پر | رات | اور اس نے تابع کیا

پیدا کیا۔ وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اسی نے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ

سورج کو | اور چاند کو | ہر ایک | چلتا ہے | ایک وقت | مقرر تک | آگاہ رہو | وہی ہے | غالب

سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک مقررہ مدت تک کے لئے گردش کر رہا ہے۔ لوگو! آگاہ رہو کہ وہی غالب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

بہت بخشنے والا | اس نے پیدا کیا تمہیں | سے | جان | ایک | پھر | اس نے بنایا | اس سے | جوڑا اسکا

اور بڑا بخشنے والا ہے۔ اسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔

وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ

اور اس نے اتارے | تمہارے لئے | سے | مویشیوں | آٹھ | جوڑے | وہ تمہیں پیدا کرتا ہے | میں | پیٹوں

اس نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے نر مادہ کی آٹھ قسمیں پیدا کیں۔ وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے

اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

تمہاری ماؤں کے | ایک پیدائش | کے | بعد | پیدائش | میں | اندھیروں | تین | یہ ہے | اللہ

پیٹ میں تین اندھیروں کے اندر مرحلہ وار بناتا ہے۔ وہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥ اِنْ تَكْفُرُوْا

رب تمہارا | اسی کی ہے | بادشاہی | نہیں | کوئی معبود | سوائے | اسکے | پھر کہاں سے | تم پلٹائے جاتے ہو | اگر | تم کفر کرو

رب ہے۔ بادشاہی اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم کہاں بھٹکائے جا رہے ہو؟ لوگو! اگر تم ناشکری کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا

تو بیشک | اللہ | بے نیاز ہے | تم سے | اور نہیں | وہ پسند کرتا | اپنے بندوں سے | کفر کو | اور اگر | تم شکر کرو

تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ البتہ اپنے بندوں کی ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔ اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے شکر کو

يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى

تو وہ پسند کرتا ہے | تم کو | اور نہیں | بوجھ اٹھائے گی | کوئی بوجھ اٹھانے والی جان | بوجھ | دوسری کا | پھر | طرف

پسند کرتا ہے۔ یاد رکھو، قیامت کے دن کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہیں اپنے

رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

تمہارے رب کی | پلٹنا ہے تمہارا | پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں | اس سے جو | تم تھے | تم کرتے | بیشک وہ ہے | خوب جاننے والا

رب کے پاس جانا ہے۔ وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم دنیا میں کرتے تھے۔ بیشک وہ دلوں کا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا

سینوں والی (بات) کو | اور جب | پہنچے | انسان کو | کوئی تکلیف | وہ پکارتا ہے | اپنے رب کو | رجوع کرتے ہوئے

حال جانتا ہے۔ انسان کو جب تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ

اس کی طرف | پھر | جب | وہ دیتا ہے اسے | کوئی نعمت | اپنے پاس سے | بھول جاتا ہے | جو | وہ تھا | وہ پکارتا | اس کی طرف

پکارتا ہے۔ پھر اللہ اس پر اپنا فضل کرتا ہے تو انسان اسے بھول جاتا ہے جسے پہلے پکار رہا تھا

مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ

سے | پہلے | اور وہ بناتا ہے | اللہ کیلئے | شریک | تاکہ وہ گمراہ کرے | سے | اس کی راہ | کہہ دیجئے | تو فائدہ اٹھالے

بلکہ دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہرانے لگتا ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کرنے لگتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایسے شخص سے

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ

اپنے کفر کا | تھوڑا | بیشک تو ہے | سے | والوں | آگ | کیا وہ شخص | ہو | بندگی کرنیوالا | گھڑیوں میں

کہیں ''اپنے کفر و شرک کے ساتھ تھوڑے دن عیش کرلے، پھر تجھے دوزخ میں جانا ہے۔'' کیا ایسا شخص اس آدمی کے برابر ہوسکتا ہے

الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ

رات کی | سجدہ کرنے والا | اور قیام کرنے والا | وہ ڈرتا ہے | آخرت سے | اور وہ امیدوار ہے | رحمت کا | اپنے رب کی | کہہ دیجئے

جو رات کی گھڑیوں میں سجدے اور قیام کی حالت میں عاجزی کرتا ہو، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہو؟

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

کیا | برابر ہوسکتے ہیں | وہ جو | علم رکھتے ہیں | اور جو | نہیں | علم رکھتے | یقیناً صرف | سمجھتے ہیں

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ''کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہوتے ہیں؟'' مگر نصیحت وہی لوگ پکڑتے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ 1 ع 9 15

عقلوں والے | کہہ دیجئے | اے میرے بندو | جو | ایمان لائے ہو | تم ڈرو | اپنے رب سے | ان کے لئے جو

ہیں جو عقل والے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے مومن بندوں سے کہیں ''اپنے رب سے ڈرو۔ جو لوگ دنیا

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

نیکی کرتے ہیں | میں | اس | دنیا | بھلائی ہے | اور زمین | اللہ کی | وسیع ہے | بیشک یہ کہ

میں نیکی کریں گے اُن کے لئے اچھا صلہ ہے۔ یاد رکھو اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے اور صبر

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ

پورا دیا جائے گا | صبر کرنیوالوں کو | ثواب انکا | بغیر | حساب کے | کہہ دیجئے | بیشک میں | مجھے حکم دیا گیا | یہ کہ

کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''مجھے حکم دیا گیا ہے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ⑪ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

میں عبادت کروں | اللہ کی | خالص کرتے ہوئے | اسی کی | اطاعت | اور مجھے حکم دیا گیا | یہ کہ | میں ہوں | پہلا

صرف اللہ کا مطیع ہو کر اسی کی عبادت کروں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے خود

الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

فرماں بردار (مسلمان) | کہہ دیجئے | بیشک میں | ڈرتا ہوں | اگر | میں نافرمانی کروں | اپنے رب کی | عذاب سے | دن

مسلم بنوں۔" اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب

عَظِيْمٍ ⑬ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ⑭ فَاعْبُدُوْا مَا

بڑے سے | کہہ دیجئے | اللہ کی | میں عبادت کرتا ہوں | خالص کرتے ہوئے | اس کے لئے | اطاعت اپنی | پس تم عبادت کرلو | جس کی

سے ڈرتا ہوں" اور آپ ﷺ کہیں "میں صرف اللہ کا فرماں بردار بن کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔" اور تم مشرک لوگ اللہ

شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

تم چاہو | سے | سوا اسکے | کہہ دیجئے | بیشک | خسارے میں ڈالا | وہ ہیں جنھوں نے | خسارے میں ڈالا | اپنے آپ کو

کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو اپنا انجام خود دیکھ لوگے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "اصلی گھاٹے والے وہ ہیں جنھوں

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑮ لَهُمْ

اور اپنے گھر والوں کو | دن | قیامت کے | آگاہ رہو | یہ ہے | یہی | خسارہ | کھلا | ان کے لئے ہے

نے اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا" سن لو یہی کھلا گھاٹا ہے۔ وہاں ایسے

مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ

سے | اوپر انکے | بادل | کے | آگ | اور سے | نیچے انکے | بادل ہونگے | یہ کہ | ڈراتا ہے

لوگوں کے اوپر نیچے آگ کے شعلے ہی شعلے ہوں گے۔ اسی عذاب سے اللہ اپنے بندوں

اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ⑯ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

اللہ | اس کے ساتھ | اپنے بندوں کو | اے میرے بندو | پس تم ڈرو مجھ سے | اور جو لوگ | بچے رہے | بتوں سے | کہ

کو ڈراتا ہے اور کہتا ہے کہ "اے میرے بندو صرف مجھ سے ڈرو" جو لوگ شیطان کی پوجا کرنے سے بچے اور

يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ⑰

وہ عبادت کریں انکی | اور انھوں نے رجوع کیا | طرف | اللہ کی | ان کے لئے ہے | خوشخبری | پس آپ خوشخبری دیں | میرے بندوں کو

اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے جنت کی خوشخبری ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں کو خوشخبری سنا دیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وہ جو | غور سے سنتے ہیں | بات کو | پھر وہ پیروی کرتے ہیں | اس کے بہتر کی | یہ لوگ ہیں | جن کو کہ

جو اس کلام کو غور سے سنتے اور اس کے زیادہ اچھے پہلو کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ

ہدایت دی انکو | اللہ نے | اور یہی ہیں | یہی | والے | عقلوں | کیا پس وہ کہ | ثابت ہوئی | جس پر

اللہ نے ہدایت بخشی اور یہی ہیں عقل والے۔ اے نبی ﷺ کیا جس شخص پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہو ایسے دوزخی کو آپ ﷺ

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿19﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ

بات | عذاب کی | کیا پھر آپ | بچائیں گے | اسے جو ہے | میں | آگ | لیکن | جو لوگ

عذاب سے بچا سکتے ہیں؟ البتہ جو لوگ اپنے

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ

ڈریں | اپنے رب سے | ان کے لئے ہیں | بالا خانے | پھر | اوپر ان کے | بالا خانے | بنے ہوئے | بہتی ہیں | سے

رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لئے جنت میں بالا خانوں پر بالا خانے ہوں گے۔ وہاں نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾ اَلَمْ تَرَ

نیچے جن کے | نہریں | وعدہ ہے | اللہ کا | نہیں | خلاف کرتا | اللہ | وعدے کا | کیا نہیں | تو دیکھتا

بہتی ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ

یہ کہ | اللہ نے | اتارا | سے | آسمان | پانی کو | پھر چلایا اسے | چشموں تک | میں | زمین | پھر

اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین میں اس کے چشمے جاری کر دیتا ہے۔ پھر اس سے ہر

يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

وہ نکالتا ہے | اس کے ذریعے | کھیتی | مختلف ہیں | رنگ جس کے | پھر | وہ خشک ہو جاتی ہے | پھر تو دیکھتا ہے اسے | زرد | پھر

طرح کی کھیتی اگاتا ہے۔ پھر وہ کھیتی خشک ہونے لگتی ہے تو تم اسے زرد دیکھتے ہو۔ پھر

ع 2 12 16 يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿21﴾ اَفَمَنْ

وہ کر دیتا ہے اسے | ریزہ ریزہ | بیشک | میں | اس | ضرور سبق ہے | عقل والوں کے لئے | کیا پس جس کا

اللہ اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں نصیحت ہے عقل والوں کے لئے کیا وہ شخص جس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ

کھولا ہے | اللہ نے | اس کا سینہ | اسلام کے لئے | تو وہ ہے | پر | نور | سے | رب اپنے | پس ہلاکت ہے

سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہوا اور وہ اپنے رب کی طرف سے نورِ ہدایت پر چل رہا ہو، ایک ایسے آدمی کے برابر ہو سکتا ہے

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾ اَللّٰهُ

ان کے لئے سخت ہیں | دل جن کے | سے | یاد | اللہ کی | یہی لوگ ہیں | میں | گمراہی | کھلی | اللہ نے

جس کا دل سخت ہو چکا ہو؟ پس ہلاکت ہے ان کے لئے جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل ہو کر سخت ہو گئے۔ ایسے لوگ کھلی گمراہی میں

نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

اتارا | بہترین | کلام | جو کتاب ہے | باہم مشابہ | دہرائی جانے والی | کانپ جاتی ہیں | اس سے

ہیں۔ اللہ نے یہ بہترین کلام اتارا ہے۔ اس کے مضامین ہم رنگ اور تضاد سے پاک ہیں اور سمجھانے کے لئے ان کو بار بار دہرایا گیا

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى

کھالیں | ان کی جو | ڈرتے ہیں | اپنے رب سے | پھر | نرم ہو جاتے ہیں | ان کے چمڑے | اور ان کے دل | طرف

ہے۔ اس کلام کو سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کی

ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ

ذکر کی | اللہ کے | یہ ہے | ہدایت | اللہ کی | وہ ہدایت دیتا ہے | اس سے | جسے | وہ چاہے | اور جس کو

یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ذریعے وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ

گمراہ کرے | اللہ | تو نہیں | اس کیلئے | کوئی | ہدایت دینے والا | کیا پس جو کوئی | بچاتا ہے | اپنے منہ کو | برے

اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ کیا ایسا شخص جسے قیامت کے دن اپنے منہ پر برا

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

عذاب سے | دن | قیامت کے | اور کہا جائے گا | ظالموں کو | تم چکھو | جو کچھ | تم تھے

عذاب سہنا پڑے گا اس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ رہے گا۔ وہاں ظالموں سے کہا جائے گا "چکھو مزا

تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

کماتے | جھٹلایا | ان لوگوں نے جو تھے | سے | ان کے پہلے | پھر آیا ان پر | عذاب | سے | جہاں

اس کمائی کا جو تم کرتے تھے" ان سے پہلے والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر عذاب وہاں سے آیا جدھر سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ

کہ نہیں | وہ جانتے تھے | پھر چکھائی انکو | اللہ نے | ذلت | میں | زندگی | دنیا کی | اور البتہ عذاب

ان کا خیال بھی نہ تھا۔ پھر اللہ نے انہیں دنیا میں رسوائی کا مزا چکھایا اور آخرت کا

ثلاثة

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

آخرت کا | بہت بڑا ہے | کاش | وہ ہوتے | وہ جانتے | اور بیشک | ہم نے بیان کی | لوگوں کے لئے | میں

عذاب تو اور بھی بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔ ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۚ ﴿27﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اس | قرآن | سے | ہر | مثال | تاکہ وہ | نصیحت پکڑیں | قرآن ہے | عربی میں

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے

غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ

نہیں | والا | الجھاؤ | تاکہ وہ | وہ ڈریں | بیان کی | اللہ نے | مثال | کہ ایک مرد | جسکے

اس میں کوئی اُلجھاؤ نہیں تاکہ لوگ اسے سمجھیں اور ڈریں۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے شرک اور توحید کی۔ ایک غلام ہے جس کے کئی

شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

(مالک کئی) حصے دار ہیں | اختلاف رکھنے والے | اور ایک آدمی | سالم | ایک ہی مرد کا | کیا | دونوں برابر ہیں | مثال میں

حصے دار مالک ہیں، آپس میں جھگڑنے والے اور دوسری طرف ایک غلام ہے جو پورے کا پورا ایک ہی مالک کا ہے۔ کیا ان دونوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

سب تعریف ہے | اللہ کیلئے | بلکہ | اکثر انکے | نہیں | وہ جانتے | بیشک تو | مرنے والا ہے | اور بیشک وہ

غلاموں کا حال یکساں ہوگا؟ تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے نبی ﷺ بیشک آپ ﷺ کو بھی مرنا ہے

مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع

مرنے والے ہیں | پھر | بیشک تم | دن | قیامت کے | پاس | اپنے رب کے | تم جھگڑو گے

3 ع 10 17

اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

پس کون ہے | بڑا ظالم | اس سے جو | جھوٹ باندھے | پر | اللہ | اور جھٹلائے | سچائی کو | جب | پہنچے پاس اسکے

اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلا دیا جبکہ وہ اس کے پاس آئی۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

کیا نہیں ہے | میں | دوزخ | ٹھکانا | کافروں کے لیے | اور جو | آیا | سچائی کے ساتھ

کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ اور جو شخص سچائی لے کر آیا

وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

اور جس نے تصدیق کی | اس کی | وہ لوگ ہیں | وہی | پرہیزگار | ان کے لیے ہے | جو کچھ | وہ چاہیں گے | پاس

اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق کی تو یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

رب اپنے کے | یہ ہے | بدلہ | نیکی کرنیوالوں کا | تاکہ دور کرے | اللہ | ان سے | برائی کو | جو

چاہیں گے۔ یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا تاکہ اللہ ان سے ان کی برائیاں دور

عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾ اَلَيْسَ

انہوں نے کی | اور دے انکو | ثواب ان کا | نیکی کا | جو | وہ تھے | وہ کرتے | کیا نہیں ہے

کر دے اور ان کے اچھے اعمال کا انہیں پورا اجر دے جو وہ کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کیا

اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

اللہ | کافی | اپنے بندے کو | اور وہ ڈراتے ہیں تجھے | ان سے جو | ہیں | سوا اس (اللہ) کے | اور جسے | گمراہ کرے

اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟ یہ مشرک لوگ تو غیر اللہ سے آپ ﷺ کو ڈراتے ہیں۔ جسے اللہ گمراہ کر

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ ۚ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ

اللہ | پھر نہیں | اس کو | کوئی | ہدایت دینے والا | اور جسے | ہدایت دے | اللہ | پھر نہیں | اس کو | کوئی | گمراہ کرنیوالا

دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور اللہ جسے ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

کیا نہیں ہے | اللہ | زبردست | والا | بدلہ لینے | اور اگر | آپ پوچھیں ان سے | کس نے | پیدا کیا

کیا اللہ غالب اور انتقام لینے پر قادر نہیں؟ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیں "آسمان اور زمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

آسمانوں کو | اور زمین کو | البتہ ضرور وہ کہیں گے | اللہ | کہہ دیجئے | کیا پس تم نے دیکھا | اس کو جسے | تم پکارتے ہو | سے

کس نے پیدا کیے" وہ کہیں گے "اللہ نے" پھر آپ ﷺ ان سے کہیں "پھر تمہارا کیا خیال ہے اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ

سوا | اللہ کے | اگر | چاہے مجھے | اللہ | کوئی ضرر پہنچانا | کیا | وہ | دور کرنیوالے ہیں | اس کی تکلیف کو | یا

کیا یہ تمہارے بنائے ہوئے معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں؟ یا

اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ

وہ چاہے مجھ پر | کوئی رحمت کرنا | کیا | وہ ہیں | روکنے والے | اس کی رحمت کو | کہہ دیجئے | کافی ہے مجھے | اللہ

اگر اللہ مجھ پر کوئی فضل کرنا چاہے تو کیا تمہارے بت اس کے فضل کو روک سکتے ہیں؟" آپ ﷺ کہیں "اللہ میرے لئے کافی ہے

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ

اسی پر | توکل کرنا چاہئے | توکل کرنیوالوں کو | کہہ دیجئے | اے میری قوم | تم عمل کرو | پر | اپنی جگہ | بیشک میں بھی

اور بھروسا کرنے والے اسی پر بھروسا کرتے ہیں" اے نبی ﷺ آپ کہیں "اے میری قوم تم لوگ اپنے طریقے پر کام کرو،

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿39﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ

عمل کرنے والا ہوں | پھر جلد | تم جان لوگے | کون ہے | آئے گا جس پر | عذاب | جو ذلیل کرے گا اسے | اور نازل ہوگا

میں اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں تم جلد جان لو گے کس پر ذلت والا عذاب آتا ہے اور کس پر

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ

اس پر | عذاب | دائمی | بیشک ہم | ہم نے نازل کی | تیری طرف | کتاب | لوگوں کے لیے | حق کے ساتھ

دائمی عذاب نازل ہوتا ہے" اے نبی ﷺ ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لئے آپ ﷺ پر یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

پھر جو کوئی | ہدایت پا گیا | تو اپنی ذات کیلئے | اور جو کوئی | گمراہ ہوا | تو صرف | وہ گمراہ ہوا | خود اپنے پر | اور نہیں ہے | تو

اب جو شخص ہدایت حاصل کرے گا اپنے لئے کرے گا اور جو گمراہی اختیار کرے گا اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑے گا۔لوگوں کے

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ 4 ع 10 1

ان پر | زبردستی کرنیوالا | اللہ | قبض کرتا ہے | جانوں کو | بوقت | ان کی موت | اور ان کو بھی جو

اعمال کے ذمہ دار آپ ﷺ نہیں ہیں۔اور دیکھو،لوگوں کی موت کے وقت اللہ ان کی روحوں کو اپنے پاس بلا لیتا ہے۔جن کو ابھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ

نہیں مری | میں | نینداپنی | پھر وہ روک لیتا ہے | اسے کہ | مقرر کی ہے | جس پر | موت | اور وہ بھیج دیتا ہے

موت نہیں آئی ان کی روحیں بھی نیند کی حالت میں اللہ کے پاس چلی جاتی ہیں۔ پھر اللہ جن کی موت کا فیصلہ کر چکا ہوتا ہے انہیں روک

الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

باقیوں کو | تک | ایک وقت | مقرر | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لیے جو

لیتا ہے اور باقی روحوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے رہا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا

غور کرتے ہیں | کیا | انہوں نے بنا رکھے ہیں | سے | سوا | اللہ کے | سفارشی | کہہ دیجئے | کیا اگرچہ | وہ ہیں

جو غور کرتے ہیں۔ کیا ان مشرکوں نے اپنے معبودوں کو اللہ کے ہاں سفارشی بنا رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''خواہ

لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ

نہیں | وہ اختیار رکھتے | کچھ بھی | اور نہیں | وہ سمجھتے | کہہ دیجئے | اللہ کے لیے | سفارش ہے | ساری | اسکی ہے

تمہارے معبود بالکل بے اختیار ہوں اور بے سمجھ ہوں تو کیا پھر بھی وہ تمہارے سفارشی ہیں؟'' اور آپ ﷺ کہیں ''شفاعت ساری

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | پھر | اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | اور جب | ذکر کیا جائے | اللہ

اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔'' اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا

وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

ایک کا | نفرت کرتے ہیں | دل | ان کے جو | نہیں | وہ ایمان رکھتے | آخرت پر | اور جب | ذکر ہو

جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل کڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے اس وقت وہ

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

ان کا جو | سے | سوا اسکے ہیں | اچانک | وہ | وہ خوش ہو جاتے ہیں | کہہ دیجئے | اے اللہ | پیدا کرنیوالے | آسمانوں کے

خوش ہو جاتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ

اور زمین کے | جاننے والے | غیب کے | اور حاضر کے | تو ہی | تو فیصلہ کرے گا | درمیان | اپنے بندوں کے | بارے

کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جس میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ

اس کے | وہ تھے | جس میں | وہ اختلاف کرتے | اور اگر | یہ کہ ہو | ان کے لیے جو | ظالم ہیں | جو ہے | میں | زمین

وہ اختلاف کر رہے ہیں‘‘اگر ظالم مشرکوں کے پاس روئے زمین کا سارا مال و دولت

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

سارا | اور اس جتنا مزید | اس کے ساتھ | ضرور بدلے میں دیں | اس کو | سے | برے | عذاب | دن

موجود ہو اور اتنا ہی اور بھی ہو تب بھی وہ روزِ قیامت کے برے عذاب سے بچنے کے لئے سب کچھ فدیے میں دینے پر تیار ہو

الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾ وَبَدَا

قیامت کے | اور ظاہر ہوگا | ان کے لئے | طرف سے | اللہ کی | وہ جس کا | نہیں | وہ تھے | وہ گمان کرتے | اور ظاہر ہوں گی

جائیں گے۔ اللہ کی طرف سے انہیں وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا انہیں تصور نہ ہو گا۔ ان کے

لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾

ان کے لئے | برائیاں | جو | انہوں نے کمائیں | اور گھیر لے گی | ان کو | وہ چیز کہ | وہ تھے | جس کا | وہ مذاق اڑاتے

برے اعمال ان کے سامنے آ جائیں گے۔ وہی عذاب انہیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ

پس جب | چھوتی ہے | انسان کو | کوئی تکلیف | وہ پکارتا ہے ہمیں | پھر | جب | ہم دیتے ہیں اسے | کوئی نعمت | اپنی طرف سے

انسان کا حال یہ ہے جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر اپنا فضل کرتے ہیں

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

وہ کہتا ہے | صرف | مجھے ملی ہے یہ | وجہ سے | علم کی | بلکہ | یہ | آزمائش ہے | اور لیکن | اکثر انکے

تو کہتا ہے ’’یہ تو مجھے میری قابلیت کی وجہ سے ملا۔‘‘ حالاں کہ وہ نعمت بھی آزمائش ہوتی ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

نہیں وہ جانتے | بیشک | یہی بات کہی | ان لوگوں نے جو تھے | سے | ان کے پہلے | پھر نہ | کام آیا | ان کے | جو کچھ

جانتے۔ ان سے پہلے والوں نے بھی ایسی باتیں کہی تھیں، پھر ان کی کمائی ان کے کچھ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

وہ تھے | وہ کماتے | پھر پہنچیں انکو | برائیاں | اس کی جو | وہ کماتے تھے | اور جن لوگوں نے | ظلم کیا

کام نہ آئی۔ بلکہ انہوں نے اپنی کمائی کے برے نتائج دنیا میں بھگتے اور یہ ظالم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾

سے | ان لوگو | جلدی پہنچیں گی انکو | برائیاں | اس کی جو | انہوں نے کمایا تھا | اور نہیں | وہ | عاجز کرنیوالے (ہم کو)

مشرک بھی جلد اپنی برائیوں کا نتیجہ بھگتیں گے اور ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ

کیا نہیں | وہ جانتے | کہ | اللہ | پھیلاتا ہے | روزی | جس کے لیے | وہ چاہے | اور وہ کم کرتا ہے | بیشک

کیا انہیں معلوم نہیں اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی بڑھا دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ ع 5/11/2 قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا

میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | ان کیلئے جو | ایمان لائیں | کہہ دیجئے | اے میرے بندو | جنہوں نے | زیادتی کی

اس معاملے میں بھی بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں سے کہہ

عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

پر | اپنی جانوں | نہ | تم مایوس ہو | سے | رحمت | اللہ کی | بیشک | اللہ | بخشتا ہے | گناہوں کو

دیں کہ اللہ فرماتا ہے، اے میرے بندو! جنہوں نے گناہ کر کے اپنے اوپر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، بے شک

جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا

سب کے سب | بیشک وہ | وہی ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور تم رجوع کرو | طرف | اپنے رب کی | اور تم فرماں برداری کرو

اللہ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو۔ اس کے فرماں بردار

لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ وَاتَّبِعُوْٓا

اسکی | سے | پہلے | کہ | آئے تم پر | عذاب | پھر | نہیں | تمہاری مدد کی جائے گی | اور تم پیروی کرو

بن جاؤ، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی، اور تم پیروی کرو

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

بہت اچھی چیز کی | جو | اتاری گئی | تم پر | طرف سے | تمہارے رب کی | سے | پہلے اس | کہ | آئے تم پر

اس بہترین چیز کی جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بھیجی گئی، اس سے پہلے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى

عذاب | اچانک | جبکہ تم | نہ | تم جانتے ہو | یہ کہ | کہے | کوئی جان | ہائے افسوس

اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی شخص کہے "افسوس میری کوتاہی پر،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾ اَوْ

اس پر | جو | میں نے زیادتی کی | میں | حق | اللہ کے | اور بیشک | میں تھا | البتہ سے | مذاق کرنیوالوں | یا

جو میں نے اللہ کی جناب میں کی اور میں مذاق اڑانے والوں میں شامل رہا'' یا

تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ

وہ کہے | اگر | یہ کہ | اللہ | ہدایت دیتا مجھے | تو ضرور میں ہوتا | سے | پرہیزگاروں میں | یا | وہ کہے | جب

کوئی یہ کہنے لگے ''اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں پرہیزگاروں میں سے ہوتا'' یا کوئی شخص عذاب

تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ بَلٰى قَدْ

وہ دیکھے | عذاب کو | کاش | کہ ہو | میرے لیے دوبارہ جانا | پھر میں ہوں گا | سے | نیکی کرنیوالوں میں | کیوں نہیں | بلکہ بیشک

دیکھ کر یہ کہے ''کاش مجھے دنیا میں دوبارہ بھیج دیا جائے تا کہ میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں'' ارشاد ہو گا ''ہاں

جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾

آئی تھیں تیرے پاس | میری آیتیں | پھر تو نے جھٹلایا | ان کو | اور تو نے تکبر کیا | اور تو تھا | سے | کافروں میں

تیرے پاس میری آیتیں آئیں، تو نے انہیں جھٹلایا، تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا''

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

اور دن | قیامت کے | تو دیکھے گا | ان کو جنہوں نے | جھوٹ بولا | پر | اللہ | کہ منہ انکے | کالے ہیں

اور تم قیامت کے دن ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

کیا نہیں ہے | میں | دوزخ | ٹھکانا | تکبر کرنیوالوں کا | اور نجات دے گا | اللہ | اُن کو جنہوں نے | تقویٰ اختیار کیا

کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ مگر جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا، اللہ انہیں کامیاب کر کے عذاب سے

بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ

ان کی کامیابی کے ساتھ | نہ | چھوئے گی انکو | برائی | اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | اللہ | پیدا کرنیوالا ہے

نجات دے گا۔ انہیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر چیز کا پیدا

كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿62﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

ہر | چیز کا | اور وہ ہے | اوپر | ہر | چیز کے | کارساز | اسی کے لیے ہیں | کنجیاں | آسمانوں کی

کرنے والا اور ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 6 11 3

وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ قُلْ

اور زمین کی | اور جنہوں نے | انکار کیا | آیتوں کا | اللہ کی | وہ لوگ ہیں | وہی | خسارا پانے والے | کہہ دیجئے

پاس ہیں۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

کیا پس غیر | اللہ کا | تم مشورہ دیتے ہو مجھے | کہ میں عبادت کروں | اے | جاہلو | اور بیشک | وحی کی گئی | تیری طرف

''اے نادانو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی عبادت کرنے کے لئے کہتے ہو؟'' حالاں کہ آپ ﷺ کی طرف بھی اور ان تمام نبیوں کی طرف

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ

اور ان کی طرف | جو تھے | سے | تجھ سے پہلے | کہ اگر | تو نے شرک کیا | البتہ ضرور ضائع ہوں گے | عمل تیرے | اور البتہ ضرور تو ہوگا

بھی جو آپ ﷺ سے پہلے ہو گزرے ہیں، وحی بھیجی گئی ہے کہ لوگو! اگر تم شرک کرو گے تو تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَمَا

سے | خسارہ پانے والوں | بلکہ | اللہ ہی کی | پس تو عبادت کر | اور تو ہو جا | سے | شکر کرنیوالوں | اور نہ

خسارے میں رہو گے۔ لہٰذا اللہ کی عبادت کرو اور اُسی کے شکر گزار بنو'' ان

قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ڰ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

انہوں نے قدر کی | اللہ کی | جیسا حق ہے | اس کی قدر کا | اور زمین | ساری | مٹھی میں ہوگی اس کی | دن | قیامت کے

مشرکوں نے اللہ کی قدر نہیں کی، جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ حالاں کہ قیامت کے دن ساری زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اور سب آسمان | لپیٹے ہوئے ہوں گے | اس کے دائیں ہاتھ میں | پاک ہے وہ | اور بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں

تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

اور پھونکا جائے گا | میں | صور | پھر بے ہوش ہو جائے گا | جو بھی ہے | میں | آسمانوں | اور جو ہے | میں | زمین | مگر

جب پہلا صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے سوائے

مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝

جسے | چاہے | اللہ | پھر | پھونکا جائے گا | اس میں | دوسری بار | پھر اچانک | وہ ہوں گے | کھڑے | دیکھتے ہوئے

ان کے جنہیں اللہ محفوظ رکھے۔ پھر دوسرا صُور پھونکا جائے گا تو یکا یک سب کے سب قبروں سے اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ

اور چمکے گی | زمین | سے نور | اپنے رب کے | اور رکھے جائیں گے | اعمال نامے | اور لایا جائے گا | نبیوں کو

زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، لوگوں کو ان کے اعمال نامے دیے جائیں گے، پیغمبر اور

وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾ وَوُفِّيَتْ

اور گواہوں کو | اور فیصلہ کیا جائے گا | ان کے درمیان | حق کے ساتھ | اور وہ | نہیں | ظلم کیے جائیں گے | اور پورا بدلہ دیا جائیگا

گواہ حاضر کئے جائیں گے۔ پھر لوگوں کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔ ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع وَسِيْقَ الَّذِيْنَ (7 ع 7 4)

ہر | جان کو | اس کا جو | اس نے عمل کیا | اور وہ | خوب جانتا ہے | اسے جو | وہ کرتے ہیں | اور چلا کر لے جایا جائیگا | ان کو جو

اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ خوب جانتا ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ پھر کافر لوگ گروہ

كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

کافر ہوئے | طرف | دوزخ کی | ٹولیوں میں | یہاں تک کہ | جب | وہ آئیں گے اسکے پاس | کھولے جائینگے | اس کے دروازے

در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

اور کہیں گے | ان کو | چوکیدار اس کے | کیا نہیں | آئے تمہارے پاس | رسول | تم میں سے | جو پڑھتے تھے | تم پر

دوزخ کے محافظ ان سے کہیں گے ''کیا تمہارے پاس تم لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ

آیتیں | تمہارے رب کی | اور وہ خبردار کرتے تھے تمہیں | ملاقات سے | تمہارے دن کی | اس | وہ کہیں گے | کیوں نہیں! | اور لیکن

آیتیں سناتے اور تمہیں اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے؟'' وہ جواب دیں گے ''ہاں، آئے تھے مگر

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

ثابت ہوئی | بات | عذاب کی | پر | کافروں | کہا جائے گا | تم داخل ہو جاؤ | دروازوں میں | دوزخ کے

ہم نے ایک نہ سنی۔ عذاب کا وعدہ ہم کافروں پر پورا ہو کر رہا'' حکم ہو گا ''جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

ہمیشہ رہنے والے | اس میں | پس برا ہے | ٹھکانا | تکبر کرنیوالوں کا | اور چلا کر لے جایا جائیگا | ان کو جو | ڈرتے تھے

اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے۔'' وہ کیسا برا ٹھکانا ہے متکبر لوگوں کا'' اور جو لوگ دنیا میں رب سے ڈرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتّٰى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا

اپنے رب سے | طرف | جنت کی | ٹولیوں میں | یہاں تک کہ | جب | وہ آئیں گے اسکے پاس | اور کھولے جائینگے | اس کے دروازے

وہ گروہ درگروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے تو جنت کے دروازے پہلے سے کھلے ہوں

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾

اور کہیں گے | ان کو | چوکیدار اسکے | سلامتی ہو | تم پر | تم خوش رہو | پس تم داخل ہو اس میں | ہمیشہ رہنے والے

گے۔ وہاں کے محافظ فرشتے ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، اب جنت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔"

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ

اور وہ کہیں گے | سب تعریف ہے | اللہ کے لئے | جس نے | سچ کر دیا | وعدہ اپنا | اور جس نے وارث بنایا ہم کو | زمین (جنت) کا | ہم رہیں

پھر جنتی لوگ کہیں گے "شکر ہے اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ ہمیں اس سرزمین کا وارث بنا دیا۔ ہم جنت میں

مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ

میں | جنت | جہاں | ہم چاہیں | پس بہت اچھا ہے | ثواب | عمل کرنیوالوں کا | اور تو دیکھے گا | فرشتوں کو

جہاں چاہیں، رہیں۔ کیسا اچھا انعام ہے نیک عمل کرنے والوں کے لئے"۔ اور قیامت کے دن تم

حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ

گھیر اڈالے ہوں گے | سے | اردگرد | عرش کے | وہ تسبیح کرتے ہیں | ساتھ حمد کے | اپنے رب کی | اور فیصلہ کیا جائیگا

فرشتوں کو دیکھو گے وہ عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد وثنا اور تسبیح کر رہے ہوں گے، اور لوگوں کے درمیان ٹھیک

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾ ع 8 5 5 ربع

ان کے درمیان | ساتھ حق کے | اور کہا جائے گا | سب تعریف ہے | اللہ | رب | کائنات کی

ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا، اور کہا جائے گا "ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے۔"

(40) سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (60)

اٰیاتھا 85 — رکوعاتھا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

حٰمٓ | اتارنا | کتاب کا | طرف سے ہے | اللہ | غالب | علم والے کی | بخشنے والا | گناہ کا

حٰمٓ۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو غالب اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ جو گناہ بخشنے والا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اور قبول کرنیوالا | توبہ کا | سخت | عذاب والا | صاحب | فضل وکرم | نہیں | کوئی معبود | سوائے | اس کے

توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا اور بڑا فضل کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا

اسی کی طرف | پلٹنا ہے | نہیں | جھگڑتے | میں | آیتوں | اللہ کی | مگر | وہ جو | کافر ہوئے | پس نہ

اس کی طرف سب کو جانا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی آیتوں میں منکر لوگ ہی جھگڑے پیدا کرتے ہیں۔ مگر ان

يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿4﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

فریب دے تجھے | چلنا پھرنا انکا | میں | شہروں | جھٹلایا | ان سے پہلے | قوم | نوح نے

لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا۔

وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

اور جماعتوں نے | سے | ان کے بعد | اور ارادہ کیا | ہر | امت نے | اپنے رسول کا | کہ وہ پکڑ لیں اسے

اس کے بعد دوسری قوموں نے بھی جھٹلایا۔ یہاں تک کہ ہر امت نے اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی،

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ

اور جھگڑا کیا انھوں نے | جھوٹ کے ذریعے | تاکہ وہ ڈگمگا دیں | اس کے ذریعے | حق کو | پس میں نے پکڑ لیا انکو | پھر کیسا | تھا

ناحق جھگڑے پیدا کئے تاکہ اس طرح حق کو پسپا کریں تو میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پھر کیسا تھا میرا

عِقَابِ ﴿5﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ

عذاب میرا | اور اسی طرح | ثابت ہوئی | بات | تیرے رب کی | پر | اُن جو | کافر ہوئے | کہ وہ ہیں

عذاب۔ اسی طرح تمہارے رب کی بات کافروں پر پوری ہو چکی کہ وہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۘ ﴿6﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ

وقف لازم — وقف النبي عليه السلام

والے | آگ | جو (فرشتے) | اٹھاتے ہیں | عرش کو | اور جو ہیں | اردگرد اسکے | وہ تسبیح کرتے ہیں

دوزخی ہیں۔ جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں، وہ اپنے رب کی حمد و ثنا کے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا

ساتھ حمد کے | رب اپنے کی | اور وہ ایمان رکھتے ہیں | اس پر | اور وہ بخشش مانگتے ہیں | ان کے لیے جو | ایمان لائے | اے رب ہمارے

ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں "اے ہمارے رب تیری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

تو وسیع ہے	ہر	چیز پر	رحمت سے	اور علم سے	پس تو بخش دے	ان کو جنہوں نے	توبہ کی	اور پیروی کی

رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ لہٰذا تو معاف کر دے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور تیرے راستے

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ

تیری راہ کی	اور تو بچا انکو	عذاب سے	دوزخ کے	اے رب ہمارے	اور تو داخل کرا نکو	باغوں میں	ہمیشہ کے

پر چلیں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب تو انہیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کر

الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ

جن کا	تونے وعدہ کیا ان سے	اور ان کو جو	نیک ہوئے	سے	ان کے باپوں	اور ان کی بیویوں سے	اور ان کی اولاد سے

جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ ان کے والدین، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں انہیں بھی جنت میں داخل

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ

بیشک تو	تو ہے	بڑا غالب	نہایت حکمت والا	اور تو بچا انکو	برائیوں سے	اور جسے	تو نے بچایا	برائیوں سے

کر دے بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے اور انہیں برائیوں سے بچا لے اور جسے تو نے اس دن برائیوں کے

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ ع 1 9 6

اس دن	تو بیشک	تو نے رحمت کی اس پر	اور یہ ہے	یہی	کامیابی	بڑی	بیشک	جو لوگ

برے انجام سے بچایا اس پر تو نے بڑا رحم کیا۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے" یقیناً جن لوگوں نے

كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ

کافر ہوئے	وہ پکارے جائینگے	البتہ غصہ	اللہ کا	زیادہ تھا	سے	تمہارے غصے	تمہاری جانوں کے	جب	تم کو پکارا جاتا تھا

کفر کیا، قیامت کے دن انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ جتنی بیزاری آج تمہیں اپنے آپ سے ہے اس سے زیادہ بیزاری اللہ کو تم سے ہے

إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا

طرف	ایمان کی	پھر تم کفر کرتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	تو نے مارا ہمیں	دوبار	اور تو نے زندہ کیا ہمیں

جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ وہ کہیں گے "اے ہمارے رب تو نے ہی دوبار موت دی اور دوبار

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُمْ

دوبار	پس ہم نے اعتراف کرلیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	طرف	نکلنے کی ہے	کوئی	راہ	یہ ہے

زندگی دی۔ ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، کیا اب بچ نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ

کیونکہ / جب / پکارا جاتا تھا / اللہ / اکیلے کو / توتم کفر کرتے تھے / اور اگر / شریک بنایا جاتا / اس کا / توتم مان لیتے تھے

اس سے پہلے جب تمہیں اکیلے خدا کی طرف بلایا جاتا تھا توتم انکار کرتے تھے۔ اگر شرک کیا جاتا تھا توتم اسے مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿12﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ

پس حکم ہے / اللہ / جو بہت بلند / بہت بڑا ہے / وہی ہے / جو / دکھاتا ہے تم کو / اپنی نشانیاں / اور وہ اتارتا ہے / تمہارے لئے

اب فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے جو بڑا مرتبے والا ہے۔" وہی اللہ ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا اور تمہارے لئے آسمان

مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ

سے / آسمان / روزی / اور نہیں / سمجھتا / مگر / جو / رجوع کرتا ہے / پس تم پکارو / اللہ کو

سے رزق اتارتا ہے۔ مگر نصیحت وہی قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ مسلمانو تم اللہ ہی کو پکارو،

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ

خالص کرتے ہوئے / اسی کیلئے / اطاعت / اور اگرچہ / ناپسند کریں / کافر لوگ / بلند / درجوں والا ہے

اسی کی خالص اطاعت کرو، خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ اللہ بڑے بلند درجوں والا اور عرش کا

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ

عرش والا / ڈالتا ہے / روح کو / سے / اپنے حکم / پر / جس / وہ چاہتا ہے / سے / اپنے بندوں

مالک ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿15﴾ ۙ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ

تاکہ وہ خبردار کرے / دن سے / ملاقات کے / جس دن / وہ / ظاہر ہوں گے / نہیں / مخفی رہے گا / پر / اللہ

تاکہ ملاقات کے اس دن سے خبردار کر دے جس دن وہ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی

مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿16﴾ اَلْيَوْمَ

ان سے / کچھ بھی / کس کی ہے / بادشاہی / آج کے دن / اللہ کی / ایک / زبردست / آج

ہوئی نہ ہوگی۔ پوچھا جائے گا" آج بادشاہی کس کی ہے" کہا جائے گا "صرف ایک زبردست اللہ کی" ارشاد ہوگا" آج ہر شخص کو اس

تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

بدلہ دیا جائے گا / ہر / جان کو / اس کا جو / اس نے کمایا / نہیں / ظلم ہوگا / آج کے دن / بیشک / اللہ ہے / جلد لینے والا

کے کیے کا بدلہ ملے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا بے شک اللہ جلد حساب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحِسَابِ ﴿17﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

حساب کا | اور تو خبردار کر انکو | دن سے | قیامت کے | جب | دل ہوں گے | نزدیک | حلق کے

لینے والا ہے" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے خبردار کر دیں جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں

كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿18﴾ؕ يَعْلَمُ

غم سے بھرے ہوئے | نہیں ہوگا | ظالموں کا | کوئی | دوست | اور نہ | شفاعت کرنیوالا کہ | جسکی بات مانی جائے | وہ جانتا ہے

گے۔ لوگ غم سے بھرے ہوں گے۔ اس دن ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ اللہ نگاہوں کی

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ

خیانت | آنکھ کی | اور جو کچھ | چھپاتے ہیں | سینے | اور اللہ | فیصلہ کرے گا | حق کے ساتھ

چوری کو جانتا ہے اور سینوں کے چھپے رازوں کو بھی۔ وہی صحیح فیصلہ کرے گا۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور جن کو | وہ پکارتے ہیں | سے | سوا اسکے | نہیں | وہ فیصلہ کرتے | کسی بات کا | بیشک | اللہ | وہی ہے

جنہیں مشرکین پوجتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بے شک اللہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿20﴾ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ ع 2 11 7

خوب سننے والا | خوب دیکھنے والا | کیا نہیں | انہوں نے سیر کی | میں | زمین | پھر وہ دیکھتے | کیسا | ہوا

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا کیا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

انجام | ان کا جو | تھے | سے | ان کے پہلے | تھے | وہ | زیادہ سخت | ان سے | طاقت میں

انجام ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے۔ وہ ان سے زیادہ تھے طاقت میں بھی

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ

اور اثرات میں | میں | زمین | پھر پکڑا انکو | اللہ نے | ان کے گناہوں پر | اور نہ | تھا | ان کو | سے

اور اثرات کے اعتبار سے بھی جو انہوں نے زمین پر چھوڑے مگر اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا۔ پھر کوئی انہیں اللہ کے

اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اللہ | کوئی | چھڑانے والا | یہ ہے | اس وجہ سے کہ وہ | ان کے پاس آتے تھے | ان کے رسول | روشن دلیلوں کے ساتھ

عذاب سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

پھر وہ کافر ہوئے | پھر پکڑ لیا انکو | اللہ نے | بیشک وہ ہے | قوت والا | سخت | عذاب دینے والا | اور بیشک | ہم نے بھیجا

مگر انہوں نے انکار کیا۔ پھر اللہ نے انہیں پکڑ لیا۔ بے شک وہ قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿23﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ

موسیٰ کو | اپنی نشانیوں کے ساتھ | اور دلیل کے ساتھ | واضح | طرف | فرعون کی | اور ہامان کی | اور قارون کی

اپنی نشانیوں اور کھلے معجزے دے کر بھیجا۔ فرعون ہامان اور قارون کے پاس۔

فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

پھر وہ بولے | جادوگر ہے | جھوٹا | پھر جب وہ | آیا انکے پاس | حق کیساتھ | سے | طرف ہماری | وہ بولے

مگر انہوں نے موسیٰؑ کو جادوگر اور جھوٹا کہا۔ پھر جب موسیٰؑ ان کے پاس دین حق لے کر آئے تو انہوں نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ”موسیٰؑ

اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَاۗءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ

تم قتل کرو | ان کے بیٹوں کو | جو لوگ | ایمان لائے ہیں | اس کے ساتھ | اور تم زندہ چھوڑ دو | ان کی عورتوں کو | اور نہیں | چال

کے وہ ساتھی جو اللہ پر ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی بچیوں کو زندہ رکھا جائے۔ مگر ان کافروں کی

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى

کافروں کی | مگر | میں | ناکامی | اور کہا | فرعون نے | تم چھوڑ دو مجھے | میں قتل کروں | موسیٰ کو

یہ تدبیر ناکام رہی۔ فرعون نے درباریوں سے کہا ”مجھے چھوڑ دیں میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دوں۔

وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ

اور چاہیے کہ وہ پکارے | اپنے رب کو | بیشک میں | ڈرتا ہوں | اس سے کہ | وہ بدل ڈالے | تمہارے دین کو | یا | یہ کہ | وہ ظاہر (برپا) کرے

وہ اپنے رب کو اپنی مدد کے لئے پکار دیکھے۔ مجھے اندیشہ ہے وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا۔ یا ملک میں

فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

میں | زمین | فساد | اور کہا | موسیٰ نے | بیشک میں | میں پناہ مانگتا ہوں | اپنے رب کی | اور تمہارے رب کی

فساد پھیلائے گا۔“ موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ”میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں،

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ڰ ع 3/7/8

سے | ہر | متکبر | جو نہیں | ایمان لاتا | دن پر | حساب کے | اور کہا | ایک مرد | ایمان والے نے

ہر اس متکبر کے شر سے بچنے کے لئے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔“ فرعون کی قوم سے ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ

سے | قومِ | فرعون | جو چھپاتا تھا | اپنے ایمان کو | کیا تم قتل کرتے ہو | ایک مرد کو | اس پر کہ | وہ کہتا ہے | میرا رب

مومن جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا، بولا ''کیا تم لوگ ایک آدمی کو صرف اس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب

اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ

اللہ ہے | اور بیشک | وہ آیا تمہارے پاس | روشن دلیلوں کیساتھ | طرف سے | اپنے رب کی | اور اگر | وہ ہے | جھوٹا | تو اسی پر ہے

اللہ ہے، حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر

كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ

اس کا جھوٹ | اور اگر | ہے | وہ سچا | تو پہنچے گا تم پر | بعض وہ | جس کا | وہ وعدہ کرتا ہے تم سے | بیشک

پڑے گا۔ اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب سے وہ تمہیں ڈراتا ہے اس کا کچھ حصہ تمہیں پہنچ کر رہے گا۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ

اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | اسے جو | وہ ہو | حد سے بڑھنے والا | جھوٹا | اے میری قوم | تمہاری ہے | بادشاہی

اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا اور بہت جھوٹا ہو۔ اے میری قوم آج تمہاری

الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ

آج | غالب ہو | میں | زمین | پھر کون | مدد کرے گا ہماری | سے | عذاب | اللہ کے | اگر

حکومت ہے۔ تم اس ملک میں غالب ہو۔ لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا پھر کون ہمیں بچا

جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا

وہ آ گیا ہم پر | کہا | فرعون نے | نہیں میں دکھاتا تمہیں | مگر | وہ کچھ جو | میں خود دیکھتا ہوں | اور نہیں | میں راہ دکھاتا تمہیں | مگر

سکے گا؟'' مگر فرعون نے کہا ''میں تم لوگوں کو وہی رائے دیتا ہوں جو میں سمجھ رہا ہوں اور بھلائی کے راستے کی طرف تمہاری

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

راہ | ہدایت کی | اور کہا | اس نے جو | ایمان لایا | اے میری قوم | بیشک | میں ڈرتا ہوں | تم پر

رہنمائی کر رہا ہوں'' وہ مومن بولا ''اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہیں تم پر وہی عذاب نہ آ جائے جو اس سے پہلے

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ

جیسے | دن | پہلی قوموں کا | جیسے | طریقہ | قوم | نوح کا | اور عاد کا | اور ثمود کا

دوسری قوموں پر آ چکا۔ جیسے قومِ نوح، قومِ عاد اور قومِ ثمود پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾ وَيٰقَوْمِ

اوران کا جو تھے | سے | ان کے بعد | اور نہیں | اللہ | چاہتا | ظلم کرنا | بندوں پر | اور اے میری قوم

اور ان کے بعد والوں پر آیا۔ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ اے میری قوم

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا

بیشک | میں ڈرتا ہوں | تم پر | دن | پکارنے (قیامت) کے | جس دن | تم پلٹو گے | پیٹھ پھیر کر | نہیں

مجھے تمہارے بارے میں اس دن کا ڈر ہے جب بڑی چیخ و پکار ہو گی۔ اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے۔ تمہیں

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

تم کو | سے | اللہ | کوئی | بچانے والا | اور جسے | گمراہ کرے | اللہ | پھر نہیں | اس کو | کوئی

اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ جسے اللہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت

هَادٍ ﴿33﴾ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ

ہدایت دینے والا | اور بیشک | آیا تمہارے پاس | یوسف | سے | پہلے | روشن دلیلوں کے ساتھ | پھر | تم ہمیشہ رہے | میں

دینے والا نہیں۔ اس سے پہلے یوسف علیہ السلام تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر تم ان کی لائی ہوئی باتوں کے بارے میں

شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

شک | اس سے جو | وہ لایا تمہارے | پاس | یہاں تک کہ | جب | وہ فوت ہوا | تم نے کہا | ہرگز نہیں | بھیجے گا | اللہ

شک میں پڑے رہے۔ یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہو گئی تو تم نے کہا ”ان کے بعد اللہ ہرگز کوئی

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿34﴾

سے | اس کے بعد | کوئی رسول | اسی طرح | گمراہ کرتا ہے | اللہ | اسے جو | وہ ہو | حد سے بڑھنے والا | شک کرنیوالا

رسول نہ بھیجے گا“ اس طرح اللہ ان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں،

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا

جو لوگ کہ | جھگڑتے ہیں | بارے میں | آیتوں | اللہ کی | بغیر | دلیل کے | جو آئی ہوانکے پاس | یہ بڑی ہے | ناراضی

جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو۔ ایسے لوگوں کی روش

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ

نزدیک | اللہ کے | اور نزدیک | ان کے جو | ایمان لائے | اسی طرح | مہر لگا دیتا ہے | اللہ | پر | ہر | دل

اللہ کو اور ایمان والوں کو سخت ناپسند ہے۔ اس طرح اللہ ہر مغرور اور سرکش کے دل پر مہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ

متکبر | سرکش کے | اور کہا | فرعون نے | اے ہامان | تو بنا | میرے لئے | ایک محل | تاکہ | میں پہنچوں

لگا دیتا ہے۔ فرعون نے کہا ”اے ہامان میرے لئے اونچی عمارت بنا، تاکہ میں ان بلندیوں تک

الْاَسْبَابَ ۙ﴿36﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ

راستوں تک | راستوں | آسمانوں کے تک | پھر میں جھانکوں | طرف | معبود کی | موسیٰ کے | اور بیشک | میں گمان کرتا ہوں اسے

پہنچوں جہاں آسمان کے دروازے ہیں، پھر وہاں سے موسیٰ علیہ السلام کے خدا کو جھانک کر دیکھوں میں موسیٰ علیہ السلام کو

كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

جھوٹا | اور اسی طرح | خوشنما بنایا گیا | فرعون کے لیے | برا | عمل اسکا | اور اسے روکا گیا | سے | سیدھی راہ

جھوٹا سمجھتا ہوں“ اور اس طرح فرعون کے برے اعمال اس کے لئے خوشنما بنا دیے گئے۔ وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ ع 4 10 9

اور نہ تھی | چال | فرعون کی | مگر | میں | ہلاکت | اور کہا | اس نے جو | ایمان لایا تھا | اے میری قوم

اس کی ساری تدبیریں برباد ہو کر رہ گئیں۔ اس مومن نے کہا اے میری قوم

اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾ ج يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

تم پیروی کرو میری | میں دکھاؤں تمہیں | راہ | ہدایت کی | اے میری قوم | صرف | یہ | زندگی | دنیا کی ہے

میری بات مانو، میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔ اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی چند

مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

تھوڑا سا فائدہ | اور بیشک | آخرت | وہی ہے | گھر | رہنے کا | جس نے | کی | برائی

روزہ ہے، اصل منزل آخرت ہے۔ جو شخص برائی کرے گا، اسے اس کی برائی کے برابر

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

تو نہیں بدلہ دیا جائے گا | مگر | برابر اسی کے | اور جو | عمل کرے | اچھا | کوئی | مرد | یا | عورت | جبکہ وہ ہو

سزا ملے گی۔ جو شخص نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ہو

مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾

ایمان والا | تو ایسے لوگ | داخل ہوں گے | جنت میں | ان کو رزق دیا جائے گا | اس میں | بے | حساب

مومن، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب رزق ملے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿41﴾

اور اے میری قوم | کیا ہے | مجھے | میں بلاتا ہوں تمہیں | طرف | نجات کی | اور تم بلاتے ہو مجھے | طرف | آگ کی

اے میری قوم! کیا بات ہے میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں، تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا

تم پکارتے ہو مجھے | تاکہ میں انکار کروں | اللہ کا | اور میں شریک ٹھہراؤں | اس کا | اسے کہ | نہیں ہے | مجھے | جس کا | کچھ علم | اور میں

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور وہ شرک کروں جس کا میرے پاس کوئی علم نہیں۔ حالانکہ میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

بلاتا ہوں تمہیں | طرف | غالب | بخشنے والے کی | بلاشبہ | کہ | تم بلاتے ہو مجھے | جس کی طرف

تمہیں اللہ کی طرف بلا رہا ہوں جو غالب اور بار بار بخشنے والا ہے۔ یقینی بات ہے تم جن معبودوں کی طرف مجھے بلاتے ہو وہ اس لائق

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى

نہیں ہے (مناسب) | اس کو | پکارنا | میں | دنیا | اور نہ | میں | آخرت | اور یہ کہ | پلٹنا ہمارا ہے | طرف

نہیں کہ انہیں پکارا جائے، نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ بےشک ہم سب کو اللہ کے

اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ

اللہ کی | اور یہ کہ | حد سے بڑھنے والے | وہی ہیں | والے | آگ | پس ضرور تم یاد کرو گے | جو | میں کہتا ہوں

پاس جانا ہے۔ حد سے گزرنے والے آگ میں جانے والے ہیں۔ آگے چل کر تم میری بات کو یاد

لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ فَوَقٰىهُ

تم کو | اور میں سپرد کرتا ہوں | اپنا کام | طرف | اللہ کی | بیشک | اللہ | دیکھنے والا ہے | بندوں کو | پھر بچا لیا اس (مومن) کو

کرو گے۔ میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔" پھر اللہ نے اس

اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ۚ ﴿45﴾

اللہ نے | ان بری چالوں سے | جو | انہوں نے چلی تھیں | اور گھیر لیا | قومِ فرعون کو | برے | عذاب نے

مردِ مومن کو ان لوگوں کی بری چالوں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ

وہ آگ ہے | وہ پیش کئے جاتے ہیں | اس پر | صبح کو | اور شام کو | اور جس دن | قائم ہوگی | قیامت

ان لوگوں کو برزخ میں صبح و شام دوزخ کی آگ کے سامنے کھڑا کیا جاتا ہے اور جس دن قیامت قائم ہو گی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

تم داخل کرو | قومِ | فرعون کو | سخت | عذاب میں | اور جب | وہ آپس میں جھگڑیں گے | میں | آگ

تو حکم ہو گا ”فرعونیوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالا جائے“ جب دوزخی ایک دوسرے سے جھگڑیں گے

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ

پھر کہیں گے | کمزور لوگ | ان کو جو | تکبر کیا کرتے تھے | بیشک | ہم تھے | تمہارے | تابع | پس کیا | تم ہو

تو کمزور لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ”ہم تمہارے تابع تھے۔ کیا تم

مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ

بچانے والے | ہم کو | کچھ | سے | آگ | کہیں گے | وہ جو | تکبر کرتے تھے | بیشک ہم | سب ہیں

دوزخ کا کچھ عذاب ہم سے ہٹا سکتے ہو؟“ بڑے لوگ کہیں گے ”ہم سب اس

فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ

اس میں | بیشک | اللہ نے | ہے | فیصلہ کر دیا | درمیان | بندوں کے | اور کہیں گے | وہ جو ہوں گے | میں | آگ

میں ہیں۔ اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا“ اور دوزخی لوگ جہنم کے

لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾ قَالُوْٓا

چوکیداروں کو | دوزخ کے | تم دعا کرو | اپنے رب سے | وہ کم کر دے | ہم سے | ایک دن | سے | عذاب | وہ کہیں گے

محافظ فرشتوں سے کہیں گے ”تم اپنے رب سے دعا کرو وہ ہمارے عذاب میں ایک دن کی کمی کر دے“ وہ جواب دیں گے

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا

کیا نہیں | تھے | آئے تمہارے پاس | تمہارے رسول | روشن دلیلوں کے ساتھ | وہ کہیں گے | کیوں نہیں | وہ (چوکیدار) کہیں گے

”کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟“ وہ کہیں گے ”ہاں“ فرشتے کہیں گے

5 ع 13 10 فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا

پس تم دعا کرو | اور نہیں | دعا | کافروں کی | مگر | میں | تباہی | بیشک ہم | ضرور ہم مدد کرتے ہیں | اپنے رسولوں کی

”پھر تم خود ہی دعا کرو“ اور کافروں کی پکار تو بیکار ہے۔ بےشک ہم مدد کرتے ہیں دنیا کی زندگی میں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ ۙ يَوْمَ

اور ان کی جو | ایمان لائے | میں | زندگی | دنیا کی | اور جس دن | کھڑے ہوں گے | گواہی دینے والے | جس دن

اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی، اور اس دن بھی مدد کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾

نہیں فائدہ دے گا | ظالموں کو | ان کا عذر | اور ان کے لیے ہے | لعنت | اور ان کے لیے ہے | برائی | (اس) گھر کی

ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی بلکہ ان کے لئے لعنت ہو گی اور ان کے لئے برا ٹھکانا ہو گا۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿53﴾

اور بیشک | ہم نے دی | موسیٰ کو | ہدایت | اور ہم نے وارث بنایا | بنی اسرائیل کو | کتاب کا

ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

ہدایت | اور نصیحت | عقل والوں کے لیے | پس تو صبر کر | بیشک | وعدہ | اللہ کا | سچ ہے

وہ کتاب عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔ اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبر کریں۔ بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔

وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿55﴾ اِنَّ

اور تو بخشش مانگ | اپنے گناہوں کی | اور تو تسبیح کر | ساتھ حمد کے | اپنے رب کی | شام کو | اور صبح کو | بیشک

اپنی لغزشوں کی معافی مانگیں اور صبح و شام اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں۔ جو

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِيْ

جو لوگ | جھگڑتے ہیں | بارے میں | آیتوں کے | اللہ کی | بغیر | دلیل کے جو | آئی ہو ان کے پاس | نہیں | میں

لوگ بغیر صحیح دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے

صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ

ان کے سینوں | مگر | تکبر | نہیں | وہ | پہنچنے والے اس تک | پس تو پناہ مانگ | اللہ کی | بیشک وہ | وہی ہے

دلوں میں تکبر ہے جس کے باعث وہ کبھی مراد نہیں پائیں گے۔ تم اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿56﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

خوب سننے والا | خوب دیکھنے والا | البتہ پیدا کرنا | آسمانوں کا | اور زمین کا | بڑا ہے | سے | پیدا کرنے | لوگوں کو

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے دوبارہ پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے۔

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ

اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | وہ جانتے | اور نہیں | برابر ہوتا | اندھا | اور دیکھنے والا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جیسے اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا

اور وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | اچھے | اور نہ | برائی کرنیوالا | کم ہے | جو

اسی طرح باعمل مومن اور برے لوگ یکساں نہیں ہو سکتے۔ مگر تم لوگ بہت کم

تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

تم نصیحت پاتے ہو | بیشک | گھڑی (قیامت کی) | ضرور آنے والی ہے | نہیں | کوئی شک | اس میں | اور لیکن | اکثر

سمجھتے ہو۔ بے شک قیامت آ کے رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ

لوگ | نہیں | وہ ایمان لاتے | اور کہا | تمہارے رب نے | تم پکارو مجھے | میں جواب دوں گا | تم کو | بیشک

نہیں مانتے۔ تمہارے رب نے فرما دیا ہے "مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنوں گا۔ مگر جو

6 ع 10 11 الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع اَللّٰهُ

جو لوگ | تکبر کرتے ہیں | سے | میری عبادت | جلد وہ داخل ہوں گے | دوزخ میں | ذلیل ہوکر | اللہ ہے

لوگ میری عبادت کو ٹھکراتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ لوگو اللہ

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہ جس نے | بنائی | تمہارے لیے | رات | تا کہ تم آرام کرو | اس میں | اور دن کو | روشن | بیشک | اللہ

وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن کیا۔ بے شک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾

ضرور فضل والا ہے | پر | لوگوں | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | وہ شکر کرتے

بڑا مہربان ہے لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وقف لازم ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؗ فَاَنّٰى

یہ ہے | اللہ | رب تمہارا | خالق | ہر | چیز کا | نہیں | کوئی معبود | سوائے | اس کے | پھر کہاں سے

وہی اللہ تمہارا مالک ہے، ہر چیز کا خالق ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾ اَللّٰهُ

تم پلٹائے جاتے ہو | اسی طرح | پلٹائے جاتے ہیں | وہ لوگ جو | تھے | آیتوں کا | اللہ کی | وہ انکار کرتے | اللہ

بھٹکائے جاتے ہو! اسی طرح پہلے لوگ بھی بھٹکے تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اسی اللہ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ

جس نے | بنایا | تمہارے لیے | زمین کو | رہنے کا مقام | اور آسمان کو | چھت | اور اس نے شکلیں بنائیں تمہاری | پھر اچھی بنائیں

تمہارے لئے زمین کو ٹھکانا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اس نے تمہاری شکل و صورت بنائی اور خوب

صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ

صورتیں تمہاری | اور رزق دیا تمہیں | سے | پاکیزہ چیزوں | یہ ہے | اللہ | رب تمہارا | پس برکت والا ہے | اللہ

بنائی۔ اسی نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

رب | جہانوں کا | وہ | زندہ ہے | نہیں | معبود | سوائے | اسکے | پس تم پکارو اسے | خالص کرتے ہوئے | اسی کیلئے

جو سارے جہان کا رب ہے۔ وہی زندہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم اسی کو پکارو۔ اخلاص کے ساتھ اسی کی

الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

اطاعت کو | سب تعریف ہے | اللہ کیلئے | جو رب ہے | کائنات کا | کہہ دیجئے | بیشک | مجھے منع کیا گیا | کہ | میں عبادت کروں

اطاعت کرو۔ ساری تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”مجھے اس

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫

ان کی جسے | تم پکارتے ہو | سے | سوا | اللہ کے | جب کہ | آئی ہیں میرے پاس | روشن دلیلیں | طرف سے | میرے رب کی

سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی پوجا کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ میرے پاس کھلی دلیلیں آ چکی ہیں

وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے | کہ میں | فرمانبردار ہو جاؤں | رب کا | کائنات کے | وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | سے | مٹی

اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے آگے جھک جاؤں۔“ لوگو! وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

پھر | سے | نطفے | پھر | سے | جمے ہوئے لہو | پھر | وہ نکالتا ہے تمہیں | بچے کی صورت | پھر

پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر پیدا کرتا ہے۔ وہ

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ

تا کہ تم پہنچو | اپنی جوانی کو | پھر | تا کہ تم ہو جاؤ | بوڑھے | اور بعض تمہارے ہیں | جو | فوت کیے جاتے ہیں | سے

تمہاری پرورش کرتا ہے تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر اس کے بعد بوڑھے ہو جاؤ۔ تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

پہلے | اور تاکہ تم پہنچو | ایک وقت | مقرر تک | اور تاکہ تم | تم سمجھو | وہی ہے | جو | زندہ کرتا ہے

یہ سلسلہ تمہیں قیامت کے مقررہ دن تک پہنچانے کے لئے ہے تاکہ تم اس پر غور کرو۔ وہی اللہ ہے جو زندہ کرتا

ع 7/8 12 وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿68﴾ ع اَلَمْ

اور مارتا ہے | پھر جب | وہ فیصلہ کرتا ہے | کسی کام کا | تو صرف | وہ کہتا ہے | اس کو | تو ہو جاؤ | پھر وہ ہو جاتا ہے | کیا نہیں

اور مارتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اتنا کہتا ہے ''ہو جا'' اور وہ ہو جاتا ہے۔ کیا

مع تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾ الَّذِيْنَ

تونے دیکھا | طرف | ان کی جو | جھگڑتے ہیں | بارے میں | آیتوں کے | اللہ کی | کہاں سے | وہ پلٹائے جاتے ہیں | جن لوگوں نے

تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ان کی عقل ماری گئی ہے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾ اِذِ

جھٹلایا | کتاب کو | اور اُس کو جو | ہم نے بھیجا | ساتھ اسکے | اپنے رسولوں کو | پس جلد | وہ جان لیں گے | جب

قرآن کو جھٹلایا اور ہمارے پہلے رسولوں کی تعلیمات کا انکار کیا۔ انہیں اپنی اس روش کا نتیجہ جلد معلوم ہو جائے گا۔ جب

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي

طوق ہوں گے | میں | ان کی گردنوں | اور زنجیریں ہوں گی | وہ گھسیٹے جائیں گے | میں | گرم پانی | پھر | میں

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ وہ گھسیٹے جائیں گے کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیے جائیں

النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾ مِنْ

آگ | وہ جھونکے جائیں گے | پھر | کہا جائے گا | ان کو | کہاں ہیں | جن کو | تم تھے | شریک ٹھہراتے | سے

گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا، ''کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک بناتے تھے،

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ

سوائے | اللہ کے | وہ کہیں گے | گم ہوئے | ہم سے | بلکہ | نہ | ہم تھے | ہم پکارتے | سے | پہلے

اللہ کو چھوڑ کر؟'' وہ کہیں گے ''وہ ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پوجتے ہی

شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي

کسی چیز کو | اسی طرح | گمراہ کرتا ہے | اللہ | کافروں کو | یہ ہے | بسبب اسکے جو | تم تھے | جشن مناتے | میں

نہ تھے'' اس طرح اللہ کافروں کو برباد کرتا ہے۔ پھر ان سے کہا جائے گا ''یہ نتیجہ ہے اس کا جو تم دنیا میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ ج اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

زمین | نا | حق | اور بسبب اسکے جو | تم تھے | تم اکڑتے | تم داخل ہو جاؤ | دروازوں سے | دوزخ کے

ناحق خوش ہوتے اور غرور کرتے تھے۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے | اس میں | پس برا ہے | ٹھکانا | تکبر کرنیوالوں کا | پس تو صبر کر | بیشک | وعدہ | اللہ کا

اس میں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے" تو دیکھو، کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں۔ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا

سچا ہے | پھر اگر | ہم دکھائیں تجھے | بعض | اس کا جس کا | ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے | یا | ہم وفات دیں تجھے | پھر ہماری طرف

سچا ہے۔ کافروں کو ہم جس عذاب سے ڈرا رہے ہیں ممکن ہے اس کا کچھ حصہ آپ ﷺ کی زندگی میں آپ کو دکھا دیں، یا پھر آپ کی

يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا

وہ لوٹائے جائینگے | اور بیشک | ہم نے بھیجے | رسول | سے | پہلے تجھ | بعض ان میں ہے | جس کا | ہم نے قصہ بیان کیا

وفات کے بعد دکھائیں۔ بہر حال انہیں ہمارے پاس آنا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے جن

عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

تجھ پر | اور بعض ان میں ہے | جس کا | نہیں | ہم نے قصہ بیان کیا | تجھ پر | اور نہ | تھا (اختیار) | کسی رسول کو | کہ

میں سے بعض کے حالات آپ ﷺ کو سنائے ہیں اور بعض کے حالات نہیں سنائے۔ کسی رسول کے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ

وہ لائے | کوئی نشانی | مگر | حکم سے | اللہ کے | پھر جب | آجائے گا | حکم | اللہ کا | فیصلہ کیا گیا | حق کے ساتھ

وہ اللہ کی مرضی کے بغیر اپنی طرف سے کوئی معجزہ دکھائے۔ پھر جب اللہ کی طرف سے پہلی امتوں پر عذاب کا حکم آیا تو اسکے مطابق

8 ع 10 13 وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ

اور خسارے میں پڑے | اس موقع پر | جھوٹے لوگ | اللہ وہ ہے | جس نے | بنائے | تمہارے لیے | چوپائے

فیصلہ کیا گیا۔ اُس وقت غلط کار لوگ خسارے میں رہے۔ لوگو! اللہ نے تمہارے لئے مویشی بنائے

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

تا کہ تم سواری کرو | ان میں سے بعض پر | اور بعض کو | تم کھاتے ہو | اور تمہارے لئے | ان میں | فائدے ہیں | اور تا کہ تم پہنچو

تا کہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں تا کہ تم ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾

ان پر | اپنی حاجت کو | جو میں ہے | تمہارے سینوں | اور ان پر | اور کشتیوں پر | تمہیں سوار کرایا جاتا ہے

ذریعے اپنی اس حاجت تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہو۔ ان کے علاوہ تم کشتیوں اور جہازوں پر بھی سواری کرتے ہو۔

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

اور وہ دکھاتا ہے تمہیں | اپنی نشانیاں | پس کون سی | نشانی کا | اللہ کی | تم انکار کرو گے | کیا پھر نہیں | انہوں نے سیر کی | میں

اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا

زمین | پھر وہ دیکھتے | کیسا | ہوا | انجام | ان کا جو تھے | سے | ان کے پہلے | وہ تھے

نہیں تاکہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ وہ ان سے

اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

زیادہ | ان سے | اور زیادہ | طاقت میں | اور نشانات میں | میں | زمین | پھر نہ | کام آیا | ان کے | جو

قوت میں بھی زیادہ تھے اور ان آثار میں بھی جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے بڑھ کر تھے۔ پھر ان کی کمائی ان کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا

وہ تھے | وہ کماتے | پھر جب | آئے انکے پاس | ان کے رسول | روشن دلیلوں کے ساتھ | وہ اترائے | اس پر جو تھا

کام نہ آئی۔ جب ان کے پاس ہمارے پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے اس علم و ہنر پر

عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾

ان کے پاس | کچھ | علم | اور گھیر لیا | ان کو | اس چیز نے | وہ تھے | جس کا | وہ مذاق اڑاتے

مغرور رہے جو ان کے پاس تھا اور پھر ان پر وہ عذاب آ پڑا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

پھر جب | انہوں نے دیکھا | ہمارا عذاب | وہ بولے | ہم ایمان لائے | اللہ اکیلے پر | اور ہم نے انکار کیا | اس کا جو | ہم تھے | جس کو

جب انہوں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو کہنے لگے "اب ہم اللہ واحد پر ایمان لائے۔ ہم ان معبودوں کو نہیں مانتے جنہیں اس سے

مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ

شریک ٹھہراتے | پھر نہ | ہوا کہ | فائدہ دے انکو | ان کا ایمان | جب | انہوں نے دیکھ لیا | ہمارا عذاب | قانون

پہلے اللہ کے شریک بناتے تھے۔" مگر اس وقت ان کا ایمان لانا ان کے کام نہ آیا کیونکہ وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تھے۔ اس بارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع 9 7 14

اللہ کا | جو ہے | تحقیق | گزرا | بارے میں | اس کے بندوں کے | اور نقصان اٹھایا | اس موقع پر | کافروں نے

میں اللہ کی یہی سنت ہے جو اس کے بندوں میں جاری ہے کہ عذاب آنے پر کافروں کو برباد ہونا ہوتا ہے۔

(41) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (61)

اٰیاتُها 54 — رُكُوْعَاتُها 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿2﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ

حٰمٓ | اتاری گئی ہے | طرف سے | نہایت مہربان | رحم کرنیوالے کی | کتاب کہ | الگ الگ بیان کی گئیں ہیں | جن کی آیتیں

حٰمٓ۔ یہ کلام اُس اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتوں کو الگ الگ

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

قرآن | عربی ہے | واسطے ان لوگوں کے جو | جانتے ہیں | خوشخبری دینے والی | اور خبردار کرنیوالی | پھر منہ پھیرلیا | اکثریت انکی نے

واضح کیا گیا ہے۔ یہ عربی زبان کا قرآن ہے، ان لوگوں کے لئے جو اسے جانتے ہیں۔ یہ خوشخبری دیتا ہے اور خبردار بھی کرتا ہے لیکن

فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ

پس وہ | نہیں | وہ سنتے | اور انہوں نے کہا | دل ہمارے ہیں | میں | پردوں | اس سے جو | تو پکارتا ہے ہمیں | جس کی طرف

اکثر مشرک لوگ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں اور وہ نہیں سنتے۔ بلکہ نبی ﷺ سے کہتے ہیں "ہمارے دل پردوں میں

وَ فِیْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَیْنِنَا وَ بَیْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اور میں | ہمارے کانوں | بوجھ ہے | اور | ہمارے درمیان | اور تیرے درمیان | ایک پردہ ہے | پس تو کام کر | بیشک ہم بھی

محفوظ ہیں، جن پر تمہاری دعوت کا اثر نہیں ہوسکتا۔ ہمارے کان بھی اس کے لئے بہرے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان میں

عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

کام کرنیوالے ہیں | کہہ دیجئے | صرف | میں | بشر ہوں | تم جیسا | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | یہ کہ | معبود تمہارا ہے | معبود

ایک پردہ ہے۔ تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کر رہے ہیں" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "میں تم جیسا بشر ہوں مگر مجھ پر وحی آتی

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْۤا اِلَیْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَ وَیْلٌ لِّلْمُشْرِكِیْنَ ﴿6﴾ الَّذِیْنَ

اکیلا | پس تم سیدھے چلو | اس کی طرف | اور تم بخشش مانگو اس سے | اور ہلاکت ہے | مشرکوں کے لیے | جو کہ

ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تم اسی کی طرف سیدھے رہو اور اس سے گناہوں کی معافی مانگو۔ لیکن تباہی ہے ان مشرکوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿7﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نہیں دیتے | زکوٰۃ | اور وہ | ساتھ آخرت کے | وہی | منکر ہیں | بیشک | جو لوگ | ایمان لائے

لئے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿8﴾ ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

ع 1 8 15

اور انہوں نے عمل کئے | اچھے | ان کے لیے ہے | ثواب | نہ | ختم ہونے والا | کہہ دیجئے | کیا تم | البتہ تم انکار کرتے ہو

اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "کیا تم اس

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ

اس کا جس نے | پیدا کیا | زمین کو | میں | دو دنوں | اور تم ٹھہراتے ہو | اس کے | شریک | وہ ہے

خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور تم اس کے شریک بناتے ہو حالاں کہ وہی

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿9﴾ ج وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا

رب | جہانوں کا | اور اس نے بنائے | اس میں | مضبوط پہاڑ | سے | اس کے اوپر | اور برکت رکھی | ان میں

رب ہے سارے جہانوں کا۔ اسی نے زمین پر پہاڑ بنائے۔ پھر مضبوط پہاڑوں کے اندر فائدے کی چیزیں رکھ دیں اور زمین

وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿10﴾ ثُمَّ

اور رکھ دیں | اس میں | اس کی غذائیں | میں | چار | دنوں | برابر ہے | پوچھنے والوں کے لیے | پھر

میں اس کے رہنے والوں کے لئے غذائی وسائل رکھ دیئے۔ یہ کام چار دنوں میں ہوا تاکہ ضرورت منداس سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا

وہ متوجہ ہوا | طرف | آسمان کی | جبکہ وہ تھا | ابھی دھواں تھا | پھر اللہ نے کہا | اس کو | اور زمین کو | تم دونوں آؤ | خوشی سے

پھر اللہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو ابھی دھواں تھا" اللہ نے آسمان اور زمین سے کہا "تم دونوں تعمیل کرو ہمارے حکم کی خوشی سے یا

اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ﴿11﴾ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ

یا | بغیر خوشی کے | دونوں نے کہا | ہم آتے ہیں | خوشی سے | پھر اس نے بنائے انکے | سات | آسمان | میں

ناخوشی سے" دونوں نے کہا "ہم خوشی سے حاضر ہیں۔" پھر اللہ نے دو اور دنوں میں ساتوں آسمان

يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا

دو دنوں | اور اس نے القاء کیا | میں | ہر | آسمان | اس کا حکم | اور ہم نے سجایا | آسمان کو | دنیا کے

بنائے اور ہر آسمان میں اس کا حکم بھیج دیا۔ اور ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے چراغوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

سے چراغوں | اور حفاظت کی خاطر | یہ ہے | اندازہ | غالب | علم والے کا | پھر اگر | وہ منہ پھیر لیں

سے سجایا اور اسے محفوظ کر دیا۔ یہ سارا نظام اُس اللہ کا بنایا ہوا ہے جو غالب اور علم والا ہے۔ اے نبی ﷺ پھر اگر یہ کفار آپ ﷺ کی

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬ اِذْ جَآءَتْهُمُ

پس کہہ دیجئے | میں نے خبردار کر دیا تمہیں | کڑک سے | جیسے | کڑک | عاد | اور ثمود کے | جب | آئے انکے پاس

دعوت سے منہ موڑتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”میں تمہیں اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جس طرح کا عذاب قومِ

الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

رسول | سے | سامنے انکے | اور سے | ان کے پیچھے | یہ کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی

عاد اور قومِ ثمود پر آیا۔ ان کے پاس بھی اللہ کے رسول آگے پیچھے ہر طرف سے آئے اور انہیں دعوت دی ”تم اللہ کے سوا کسی کی

قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

وہ بولے | اگر | چاہتا | رب ہمارا | تو ضرور نازل کرتا | فرشتے | پس بیشک ہم | اس کے جو | تم بھیجے گئے ہو | جس کیساتھ

عبادت نہ کرو“ انہوں نے جواب دیا ”اگر ہمارا رب چاہتا تو اس کام کے لئے فرشتے بھیجتا۔ ہم اس دعوت کو نہیں مانتے

كٰفِرُوْنَ ⑭ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا

منکر ہیں | پس جو | عاد تھے | تو انہوں نے تکبر کیا | میں | زمین | ناحق | اور انہوں نے کہا

جو تم لائے ہو“۔ قومِ عاد کا حال یہ تھا کہ انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ وہ بولے

مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ

کون ہے | زیادہ | ہم سے | قوت میں | کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | کہ بے شک | وہ اللہ | جس نے | پیدا کیا ان کو | وہ | زیادہ ہے

”ہم سپر پاور ہیں۔ کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے؟“ انہوں نے یہ نہ سوچا جس اللہ نے انہیں پیدا کیا وہ ہی سپر پاور ہے

مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

ان سے | قوت میں | اور وہ تھے | ہماری آیتوں کا | وہ انکار کرتے | پھر ہم نے بھیجی | ان پر | ہوا

اور قوت میں ان سے بڑھ کر ہے۔ وہ لوگ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے۔ پھر ہم نے ان کی نحوست کے دنوں میں ان پر سخت

صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ

سخت تیز | میں | دنوں | منحوس | تا کہ ہم چکھائیں انکو | عذاب | ذلت کا | میں | زندگی

طوفانی آندھی بھیج دی تا کہ انہیں دنیا میں ذلت کا عذاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ

دنیا کی | اورالبتہ عذاب | آخرت کا | زیادہ ذلیل کرنیوالا ہے | اور وہ | نہیں | مدد کیے جائیں گے | اور جو | ثمود تھے

چکھائیں اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ ذلت ناک ہے اور انہیں کوئی مدد نہ پہنچے گی۔ اور جو ثمود تھے

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

تو ہم نے راہ دکھائی انکو | پھر انہوں نے پسند کیا | اندھے پن کو | پر | ہدایت | پھر پکڑ لیا انکو | کڑک نے | عذاب کی

تو ہم نے انہیں ہدایت کا راستہ دکھایا مگر انہوں نے ہدایت پر چلنے کی بجائے اندھا بننا پسند کیا تو انہیں بھی ذلت کے عذاب کے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

ذلت کے | بسبب جو | وہ تھے | وہ کماتے | اور ہم نے نجات دی | ان کو جو | ایمان لائے | اور جو تھے

دھماکے نے پکڑ لیا، ان کے برے اعمال کی وجہ سے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور اللہ سے

يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾ 2 ع 10 16

ڈرتے | اور جس دن | اکٹھے کیے جائینگے | دشمن | اللہ کے | طرف | آگ کی | پھر وہ | الگ الگ کیے جائیں گے

ڈرتے تھے۔ جس روز اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے تو وہ جدا جدا کئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

یہاں تک کہ | جب | وہ آئینگے اس کے پاس | گواہی دیں گے | خلاف انکے | ان کے کان | اور ان کی آنکھیں | اور اُن کے چمڑے

کے پاس آ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور کھالیں ان پر ان کے اعمال کی

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۚ قَالُوْٓا

اس کی جو | وہ تھے | وہ کرتے | اور وہ کہیں گے | اپنے چمڑوں سے | کیوں | تم نے گواہی دے | خلاف ہمارے | وہ کہیں گی

گواہی دیں گی۔ وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے "تم نے کیوں ہمارے خلاف گواہی دی؟" وہ کہیں گی "ہمیں اسی اللہ نے بولنا سکھایا

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

بولنا سکھایا ہے ہمیں | اللہ نے | جس نے | بولنا سکھایا ہے | ہر | چیز کو | اور اسی نے | پیدا کیا تم کو | پہلی | بار

جس نے سب کو بولنا سکھایا۔ اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور اس کی طرف | تم پلٹائے جاؤ گے | اور نہیں | تم تھے | تم چھپ سکتے | اس سے کہ | گواہی دیں | خلاف تمہارے

اور اس کے پاس تم لائے گئے۔ تم اپنے آپ کو اس بات سے چھپا نہیں سکتے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ

کان تمہارے | اور نہ | تمہاری آنکھیں | اور نہ | تمہاری کھالیں | اور لیکن | تم نے گمان کیا | کہ | اللہ

تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں۔ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے اعمال کو نہیں

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ

نہیں جانتا | بہت کچھ | اس سے جو | تم کرتے ہو | اور یہ | گمان تمہارا تھا | جو | تم نے گمان کیا | اپنے رب کے بارے میں

جانتا جو تم کرتے ہو۔ تمہارے اسی گمان نے جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا، تمہیں

اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى

اس نے ہلاک کیا تم کو | پھر تم ہو گئے | سے | خسارہ پانے والوں | پس اگر | وہ صبر کریں | تو آگ ہے | ٹھکانا

برباد کیا اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو گئے“ اب صبر کریں تو بھی آگ ان کا

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ

ان کا | اور اگر | وہ توبہ کریں | تو نہیں | وہ | سے | توبہ قبول کیے جانے والوں | اور ہم نے مسلط کر دیئے | ان پر

ٹھکانا ہے اور اگر معافی مانگیں تو بھی انہیں معافی نہ ملے گی۔ اور ہم نے کافروں پر ایسے برے

قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ

ساتھی | پس وہ خوشنما دکھاتے ہیں | ان کو | جو کچھ | آگے ان کے ہے | اور جو کچھ | ان کے پیچھے ہے | اور ثابت ہوئی | ان پر

ساتھی مسلط کر دیے جنہوں نے ان کے اگلے پچھلے اعمال انہیں خوشنما بنا کر دکھائے۔ ان پر عذاب کی وہی بات پوری ہو کر رہی جو

الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ

بات | بارے میں | امتوں کے | جو تحقیق | گزر چکیں | سے | ان کے پہلے | سے | جنوں | اور انسانوں سے

جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں پر پوری ہوئی جو ان سے پہلے گزر چکے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا 3 ع 7 17

بیشک وہ | وہی تھے | خسارہ پانے والے | اور کہا | انہوں نے | جو کافر ہوئے | نہ | تم سنو | اس

بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔ اور کافروں نے ایک دوسرے سے کہا ”یہ قرآن نہ

الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قرآن کو | اور تم شور کرو | اس میں | تاکہ تم | تم غالب رہو | پس البتہ ضرور ہم چکھائیں گے | ان کو جو | کافر ہوئے

سنو، بلکہ اس وقت شور مچا دو تاکہ تم غالب رہو“ ہم ان کافروں کو ضرور سخت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ ذٰلِكَ

عذاب | سخت | اور البتہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انکو | برائی کا | جو | وہ تھے | وہ کرتے | یہ ہے

عذاب چکھائیں گے۔ ان کو ان کے برے اعمال کا پورا بدلہ دیں گے۔ اللہ

جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا

بدلہ | دشمنوں کا | اللہ کے | آگ ہے | ان کے کیلئے | اس میں | گھر ہے | ہمیشہ رہنے کا | بدلہ | اس چیز کا جو

کے ان دشمنوں کی سزا دوزخ کی آگ ہے۔ وہی ان کے لئے ہمیشہ کا ٹھکانا ہے کیونکہ وہ ہماری

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ

وہ تھے | ہماری آیتوں کا | وہ انکار کرتے | اور کہا | انہوں نے جو | کافر ہوئے | اے ہمارے رب | تو دکھا ہمیں | وہ دونوں

آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ کفار کہیں گے ''اے ہمارے رب! ہمیں وہ سارے

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ

جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں | سے | جنوں | اور انسانوں سے | ہم کر دیں ان دونوں کو | نیچے | اپنے قدموں کے | تا کہ وہ دونوں ہوں | سے

جن اور انسان دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تا کہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روندیں اور تا کہ وہ

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ

نیچے والوں سے | بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے کہا | رب ہمارا | اللہ ہے | پھر | وہ ثابت قدم رہے | اترتے ہیں

ذلیل ہوں۔'' بے شک جن لوگوں نے کہا ''اللہ ہمارا رب ہے'' پھر وہ ثابت قدم رہے تو یقیناً ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ

ان پر | فرشتے | کہ نہ | تم ڈرو | اور نہ | تم غمگین ہو | اور تم خوشخبری سنو | جنت کی | جس کا

فرشتے اترتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں ''تم فکر نہ کرو اور غم نہ کرو۔ اُس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

تھے تم | تم وعدہ کیے جاتے | ہم ہیں | تمہارے دوست | میں | زندگی | دنیا کی | اور میں | آخرت

تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ؕ ﴿31﴾ نُزُلًا

اور تمہارے لیے ہے | اس میں جو کچھ | چاہے | جی تمہارا | اور تمہارے لیے ہے | اس میں | جو | تم مانگو | مہمانی

وہاں تمہارے لیے وہ سب کچھ ہے جو تم چاہو گے، اور تمہارے لئے ہر چیز ہے جو تم طلب کرو گے۔ یہ اُس اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 4/7 18

مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ

طرف سے | بخشنے والا | مہربان کی | اور کون ہے | زیادہ اچھا | بات میں | اس سے جو | دعوت دے | طرف | اللہ کی

طرف سے مہمانی ہوگی جو بخشنے والا نہایت رحم والا ہے‘‘ اور اُس شخص سے بہتر کس کی بات ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے،

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِي

اور عمل کرے | اچھا | اور کہے | بیشک میں ہوں | سے | فرماں برداروں | اور نہیں | برابر ہوتی

نیک عمل کرے اور لوگوں سے کہے ’’میں اللہ کا فرماں بردار ہوں‘‘ اور دیکھو بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ

نیکی | اور نہ | بدی | تو دفع کر (بدی کو) | اس سے | جو | اچھی بات ہے | پھر اچانک | وہ کہ | تمہارے درمیان

اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تم برائی کا جواب بھی بھلائی سے دو۔ پھر تم دیکھو گے تم میں

وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور اس کے درمیان ہے | دشمنی | گویا کہ وہ ہے | دوست | گہرا | اور نہیں | سکھائی جاتی یہ بات | مگر | ان کو جو

اور جس شخص میں دشمنی تھی وہ گویا تمہارا جگری دوست بن گیا ہے۔ لیکن یہ صفت ان لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو

صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

صبر کریں | اور نہیں | سکھائی جاتی یہ بات | مگر | والے | نصیب | بڑے کو | اور اگر | وسوسہ آئے تجھے | طرف سے

صبر والے ہیں اور یہ توفیق صرف اسے ملتی ہے جو بڑے نصیب والا ہے۔ اور اگر شیطان تمہارے دل میں وسوسہ

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾ وَمِنْ

شیطان کی | کوئی وسوسہ | تو تو پناہ مانگ | اللہ کی | بیشک وہ | وہی ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | اور سے

ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ رات

اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

اس کی نشانیوں | رات | اور دن | اور سورج | اور چاند | نہ | تم سجدہ کرو | سورج کو

اور دن، یہ سورج اور چاند سب اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾

اور نہ چاند کو | اور تم سجدہ کرو | اللہ کو | جس نے | پیدا کیا ان کو | اگر | تم ہو | صرف اسی کی | تم عبادت کرتے

اور نہ چاند کو، بلکہ اُس کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا، اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

پھر اگر | یہ لوگ تکبر کریں | تو وہ جو | پاس ہیں | تیرے رب کے | وہ تسبیح کرتے ہیں | اس کی | رات کو | اور دن کو

اور اے نبی ﷺ مشرک لوگ اس حکم کو ٹھکرا دیں تو تیرے رب کو کیا پروا۔ اس کے مقرب فرشتے شب و روز اس کی تسبیح کرتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿38﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً السجدة 12

اور وہ | نہیں | وہ تھکتے | اور سے | اس کی نشانیوں میں | یہ کہ تو | تو دیکھتا ہے | زمین کو | دبی ہوئی

اور کبھی نہیں تھکتے۔ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین سُوکھی پڑی ہے۔

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا

پھر جب | ہم اتارتے ہیں | اس پر | پانی | وہ ہلتی ہے | اور وہ بڑھتی پھولتی ہے | بیشک | وہ جس نے | زندہ کیا اسے

جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ اُبھرتی اور پھولتی ہے۔ بے شک جس نے اسے زندہ کیا

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

ضرور زندہ کرنیوالا ہے | مردوں کو | بیشک وہ ہے | اوپر | ہر | چیز کے | قادر | بیشک | جو لوگ

وہ مُردوں کو بھی زندہ کرے گا۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں | میں | ہماری آیتوں | نہیں | وہ چھپتے | ہم پر | کیا پس جو کوئی | ڈالا جائے | میں | آگ

ہماری آیتوں کو اُلٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔ وہ غور کریں کیا جس شخص کو آگ میں ڈالا جائے گا

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ

بہتر ہے | یا | جو | آئے گا | امن سے | دن | قیامت کے | تم کام کرو | جو | تم چاہو | بیشک وہ

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کے سائے میں ہو گا۔ تم لوگ جو چاہے کر لو یاد رکھو تم جو بھی

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ

اس کو جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے | بیشک | جن لوگوں نے | انکار کیا | نصیحت کا | جب | وہ آئی انکے پاس

کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ ایسے لوگوں ہی نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آئی

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿41﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور بیشک یہ ہے | البتہ کتاب | زبردست | نہیں | آتا اسکے پاس | جھوٹ | سے | آگے | اسکے

حالاں کہ یہ ایک زبردست کتاب ہے، باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا

اور نہ سے | پیچھے اسکے | اتاری گئی ہے | طرف سے | حکمت والے | تعریف کئے گئے کی | نہیں | کہا جاتا | تجھ کو | مگر | جو کچھ

پیچھے سے۔ یہ اُس خدا کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو حکمت والا اور لائق تعریف ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے خلاف وہی

قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ

یقیناً | کہا گیا | رسولوں کو | سے | پہلے تجھ | بیشک | تیرا رب ہے | ضرور والا | بخشش کرنے | اور والا

باتیں کہی جا رہی ہیں جو آپ ﷺ سے پہلے رسولوں کے خلاف کہی گئیں۔ بیشک آپ ﷺ کا رب بخشش والا بھی ہے اور دردناک

عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ

عذاب دینے | دردناک | اور اگر | ہم کرتے اس | قرآن کو | عجمی زبان کا | تو وہ کہتے | کیوں نہیں | الگ الگ کی گئیں

عذاب دینے والا بھی۔ اگر ہم اس کتاب کو عجمی قرآن بنا کر بھیجتے تو یہی لوگ اعتراض کرتے ”اس کی آیتیں صاف کیوں نہیں بیان کی

اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ

آیتیں اسکی | کیا عجمی زبان | اور عربی (رسول) | کہہ دیں | وہ | ان کے لیے جو | ایمان لائے | ہدایت ہے | اور شفا ہے

گئیں؟ دیکھو جی قرآن عجمی اور رسول عربی“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ

اور جو لوگ | نہیں | ایمان لاتے | میں | ان کے کانوں | بوجھ ہے | اور وہ قرآن | ان پر ہے | اندھا پن

اور شفا ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کان بہرے اور آنکھیں اندھی ہیں۔ گویا انہیں دور سے پکارا جا رہا ہے اور وہ نہیں سنتے

اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى 5 ع 12 19

یہ لوگ ہیں | پکارے جاتے ہیں | سے | جگہ | دور کی | اور بیشک | ہم نے دی | موسیٰ کو

سمجھتے“ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی مگر اس میں بھی اختلاف پیدا کیا گیا۔ اور اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

کتاب | پھر اختلاف کیا گیا | اس میں | اور اگر نہ ہوتی | ایک بات | جو پہلے ہو چکی | طرف سے | تیرے رب کی

سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان دنیا میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ یہ کافر لوگ بھی قرآن کے بارے میں ایسے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾ مَنْ

تو ضرور فیصلہ کیا جاتا | ان کے درمیان | اور بیشک وہ ہیں | ضرور میں | شک | اس سے | بے چین کرنیوالے | جو کوئی

شک میں ہیں جس نے انہیں الجھن میں ڈال رکھا ہے۔ یاد رکھو جو شخص نیک عمل کرے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ

عمل کرے | اچھا | تو اسی کے اپنے لیے ہے | اور جو کوئی | برائی کرے | پس اسی پر ہے | اور نہیں ہے | تیرا رب

اپنے لیے کرے گا۔ جو شخص برائی کرے گا اُس کا وبال اسی پر آئے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾

ظلم کرنیوالا | بندوں پر

ہرگز ظلم کرنے والا نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا

اسی کی طرف | لوٹایا جاتا ہے | علم | قیامت کا | اور نہیں | نکلتے | کوئی | پھل | سے | اپنے غلافوں

قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ کوئی پکنے والا پھل اپنے خول سے باہر نہیں نکلتا،

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

اور نہیں | حاملہ ہوتی | کوئی | عورت | اور نہیں | جنتی | مگر ہے | اسکے علم میں | اور جس دن | وہ پکارے گا انکو

نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ جس دن اللہ

أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ﴿47﴾ وَضَلَّ عَنْهُم

کہاں ہیں | شریک میرے | وہ کہیں گے | ہم نے بتادیا ہے تجھے | نہیں | ہم میں سے | کوئی | اس کا گواہ | اور کھو جائیں گے | ان سے

ان مشرکوں کو پکار کر پوچھے گا "میرے شریک کہاں ہیں؟" وہ کہیں گے "ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں ہم میں سے کوئی بھی ان کو

مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿48﴾

وہ جن کو | وہ تھے | پکارتے | سے | پہلے | وہ گمان کریں گے | کہ نہیں | ان کے لئے | کوئی | بھاگنے کی جگہ

نہیں مانتا۔" اور جن معبودوں کو وہ پہلے پکارتے تھے وہ سب ان سے گم ہو جائیں گے۔ مشرک لوگ سمجھ لیں گے ان کے لئے کوئی بچاؤ

لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ

نہیں تھکتا | انسان | سے | مانگنے | بھلائی | اور اگر | چھوئے اسے | تکلیف | پھر وہ مایوس ہو جاتا ہے

کی صورت نہیں۔ انسان اپنے لئے بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔ اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس اور

قَنُوطٌ ﴿49﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ

نا امید | اور اگر | ہم چکھائیں اسے | رحمت | اپنی طرف سے | سے | بعد | تکلیف کے جو | پہنچی اسے

دل شکستہ ہو جاتا ہے۔ جب سخت وقت گزر جانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو کہتا ہے

لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ

البتہ ضرور وہ کہے گا | یہ ہے | میرے لئے | اور نہیں | میں گمان کرتا | کہ قیامت | قائم ہونے والی ہے | اور اگر | میں لوٹایا جاؤں گا | طرف

"یہ تو میرا حق ہے۔ میں نہیں سمجھتا قیامت آئے گی۔ اگر مجھے اپنے رب کی طرف

رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا

اپنے رب کی | تو بیشک | میرے لئے | اس کے پاس | ضرور بہتری ہے | پس البتہ ضرور ہم بتائیں گے | ان کو جو | کافر ہوئے | وہ کچھ جو

لوٹایا گیا تو وہاں بھی میرے لئے بہتری ہے۔" ایسے کافروں کو ہم ان کے اعمال سے ضرور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمِلُوْا ۙ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ

انہوں نے کیا | اور البتہ ضرور ہم چکھائیں گے ان کو | سے | عذاب | سخت | اور جب | انعام کرتے | پر | انسان

آگاہ کریں گے اور پھر انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اس پر فضل کرتے

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾ قُلْ

وہ منہ پھیر لیتا ہے | اور دور کرتا ہے | اپنے پہلو کو | اور جب | پہنچتی ہے اسے | تکلیف | تو وہ دعا والا ہے | (لمبی) چوڑی | کہہ دیجئے

ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور ہم سے پہلو تہی کرتا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ اے نبی ﷺ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ

کیا تم نے دیکھا | اگر | ہو (یہ قرآن) | سے | طرف | اللہ کی | پھر | تم نے انکار کیا | اس کا | کون ہے | زیادہ گمراہ | اس سے جو

آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو اور تم اس کا انکار کرتے ہو تو بتاؤ اس شخص سے بڑھ کر گمراہ اور کون

هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى

وہ ہے | میں | مخالفت | دور کی | جلد ہم دکھائیں گے انکو | اپنی نشانیاں | میں | دنیا | اور میں | ان کی جانوں | یہاں تک کہ

ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے؟ عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے، کائنات میں بھی اور خود ان کے اندر بھی

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾

ظاہر ہوگا | ان پر | کہ وہ | حق ہے | کیا نہیں کافی ہے | تیرا رب | یہ کہ وہ ہے | اوپر | ہر | چیز کے | حاضر (موجود)

یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کی تسلی کے لئے یہ بات کافی نہیں کہ آپ ﷺ

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾ ع 6/10/1

آگاہ رہو | بیشک وہ ہیں | میں | شک | سے | ملاقات | رب اپنے کی | آگاہ رہو | کہ وہ ہے | ہر | چیز کو | گھیرنے والا

کا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ اور تم لوگ دیکھو یہ منکرین تو اپنے رب کی ملاقات میں شک کرتے ہیں۔ اور سنو اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

(42) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (62)

اٰیاتھا 53 | رکوعاتھا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ

حٰمٓ | عٓسٓقٓ | اسی طرح | وحی کرتا ہے | تیری طرف | اور طرف | ان کی جو تھے | سے | پہلے تجھ | اللہ

حٰمٓ عٓسٓقٓ اے نبی ﷺ اُس اللہ کی طرف سے آپ ﷺ پر اسی طرح وحی کی جارہی ہے جس طرح آپ ﷺ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

نہایت غالب | خوب حکمت والا | اسی کا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور جو کچھ | میں | زمین | اور وہی ہے

پہلے نبیوں پر کی گئی۔ وہ غالب حکمت والا ہے، اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ④ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

نہایت بلند مرتبہ | خوب بڑا | قریب ہے کہ | آسمان | پھٹ جائیں | سے | اپنے اوپر | اور فرشتے

سب سے بلند مرتبہ اور عظیم ہستی ہے۔ قریب ہے اس کی ہیبت سے آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں۔ فرشتے اپنے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ

وہ تسبیح کرتے ہیں | ساتھ حمد کے | اپنے رب کی | اور وہ بخشش مانگتے ہیں | ان کے لئے جو ہیں | میں | زمین | آگاہ رہو | بیشک

رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ سن لو

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑤ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ

اللہ | وہی ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اور جنہوں نے | بنا رکھے ہیں | سے | سوا اسکے | کارساز | اللہ

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنائے، اللہ

حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

نگہبان ہے | ان پر | اور نہیں ہے | تو | ان پر | ذمہ دار | اور اسی طرح | ہم نے وحی کیا

ان پر نگران ہے۔ اور اے نبی آپ ﷺ ان لوگوں کے ذمہ دار نہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے اسی طرح آپ ﷺ کی

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

تیری طرف | قرآن | عربی | تاکہ تو خبردار کرے | مکہ والوں کو | اور ان کو جو | ارد گرد اسکے ہیں | اور تو خبردار کرے | دن

طرف عربی قرآن نازل کیا تاکہ آپ ﷺ مکے والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو خبردار کر دیں۔ سب کو

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ⑦ وَلَوْ

جمع کرنے کے | نہیں | کوئی شک | اس میں | کچھ لوگ ہوں گے | میں | جنت | اور کچھ لوگ ہوں گے | میں | آگ | اور اگر

حشر کے دن سے ڈرائیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ پھر ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں۔ اگر

شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ

چاہتا | اللہ | تو بنا دیتا ان کو | امت | ایک | اور لیکن | وہ داخل کرتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | میں

اللہ چاہتا سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنے سایۂ رحمت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿8﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

اپنی رحمت | اور جو ظالم ہیں | نہیں ہے | ان کا | کوئی | دوست | اور نہ | مددگار | کیا | انہوں نے بنا رکھے ہیں

داخل کرتا ہے، مگر ظالموں کا کوئی حامی و مددگار نہ ہوگا۔ کیا مشرکوں نے

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي

سے | سوا اسکے | کارساز | تو اللہ | وہی ہے | کارساز | اور وہ | زندہ کرتا ہے | مردوں کو | اور وہ | اوپر

اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں؟ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ ہی کارساز ہے۔ وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر

ع 1 9 2 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿9﴾ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى

ہر | چیز کے | قادر ہے | اور جو چیز کہ | تم اختلاف کرو | اس میں | بھی | کچھ | تو فیصلہ اسکا ہے | طرف

چیز پر قادر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿10﴾ فَاطِرُ

اللہ کی | یہ ہے | اللہ | میرا رب | اسی پر | میں نے توکل کیا | اور اُسی کی طرف | میں رجوع کرتا ہوں | پیدا کرنیوالا

کے حوالے ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا۔ اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔'' وہی آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ

آسمانوں کا | اور زمین کا | اس نے بنائے | تمہارے لئے | سے | جنس تمہاری | جوڑے | اور سے

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اسی نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کئے۔ جانوروں کے بھی جوڑے بنائے۔ وہ تمہاری

الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ

جانوروں | جوڑے | وہ پھیلاتا ہے تمہیں | اس میں | نہیں ہے | اس جیسی | کوئی چیز | اور وہی ہے

نسل چلاتا ہے۔ کوئی اُس جیسا نہیں۔ وہ سننے والا

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿11﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

خوب سننے والا | خوب دیکھنے والا | اسی کے لئے ہیں | کنجیاں | آسمانوں کی | اور زمین کی | وہ پھیلاتا ہے | روزی

دیکھنے والا ہے۔ اُسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ جس کی روزی چاہتا

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿12﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ

جس کے لئے | وہ چاہے | اور کم کرتا ہے | بیشک وہ ہے | ہر | چیز | خوب جاننے والا | اس نے مقرر کیا ہے | تمہارے لئے | سے

ہے بڑھا دیتا ہے، جس کی چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اللہ نے تمہارے لئے وہی دین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ

دین | جو کہ | اس نے تاکید کی | جس کی | نوح کو | اور وہ جسے | ہم نے وحی کیا | تیری طرف | اور جو کہ | ہم نے تاکید کی | جس کی

مقرر کیا جس کا اس نے نوح علیہ السلام کو حکم دیا۔ اور اے نبی ﷺ اسی دین کی وحی ہم نے آپ ﷺ کی طرف کی۔

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ

ابراہیم کو | اور موسیٰ کو | اور عیسیٰ کو | یہ کہ | تم قائم رکھو | دین کو | اور نہ | تفرقہ پیدا کرو | اس میں

اسی پر چلنے کا حکم ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کو دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو

كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

وہ بڑی بھاری ہے | پر | مشرکوں | وہ بات | تو بلاتا ہے ان کو | جس کی طرف | اللہ | چن لیتا ہے | اپنے درمیان | جسے

لیکن اے نبی ﷺ مشرکین کو وہ بات بہت ناگوار ہے جس کی طرف آپ بلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے اللہ جسے چاہتا

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

وہ چاہے | اور وہ ہدایت دیتا ہے | طرف اپنی | اسے جو | رجوع کرے | اور نہیں | انہوں نے تفرقہ پیدا کیا | مگر | سے | بعد اس | کہ

ہے چن لیتا ہے، اور ہدایت اسے دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور اہل کتاب کا تفرقہ اس کے پاس

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

آیا انکے پاس | علم | ضد کی وجہ سے | اپنے درمیان | اور اگر نہ ہوتی | بات | جو پہلے ہو چکی | طرف سے | تیرے رب کی

صحیح علم آنے کے بعد پیدا ہوا، وہ بھی ان کی باہمی ضد کی وجہ سے اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک مقررہ وقت کی بات طے نہ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ

تک | ایک مدت | مقرر | تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا | ان کے درمیان | اور بیشک | جو لوگ | وارث بنائے گئے | کتاب کے | سے

ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور اب اہلِ کتاب خود اپنی کتابوں کے بارے

بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ

ان کے بعد | ضرور میں ہیں | شک | اس سے | الجھن والے | پس اسی بات کو | پھر تو پکار | اور تو قائم رہ | جیسا کہ

میں شک میں پڑے ہیں جس نے انہیں اُلجھن میں ڈال رکھا ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس دین کی دعوت دیں جس کا

اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ

تجھے حکم دیا گیا ہے | اور نہ | تو پیچھے چل | ان کی خواہشوں کے | اور تو کہہ | میں ایمان لایا | اس پر جو کچھ | نازل کیا | اللہ نے | سے

آپ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے اور اسی پر قائم رہیں۔ لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں۔ اور اعلان کریں ”اللہ نے جو کتاب نازل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ

کتاب | اور مجھے حکم دیا گیا ہے | کہ میں انصاف کروں | تمہارے درمیان | اللہ | رب ہے ہمارا | اور رب ہے تمہارا | ہمارے لئے

کی ہے، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی۔

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ

اعمال ہمارے ہیں | اور تمہارے لئے | اعمال تمہارے | نہیں | کوئی جھگڑا | ہمارے درمیان | اور تمہارے درمیان | اللہ | جمع کرے گا

ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہم سب کو جمع

بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑮ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

ہمارے درمیان | اور اسی کی طرف | پلٹنا ہے | اور جو لوگ | جھگڑا کرتے ہیں | بارے میں | اللہ کے | سے | بعد اسکے | کہ

کرے گا۔ اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔" اور جب بہت سے لوگ اسلام لا کر اللہ کو مان چکے ہیں تو جو اہل کتاب انہیں بہکانے کے

اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

قبول کیا گیا ہے | اس کو | اُن کی دلیل | کمزور ہے | نزدیک | ان کے رب کے | اور ان پر | غضب ہے

لئے حجت کرتے ہیں۔ ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے۔ ان پر اللہ کا غضب ہے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ⑯ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اور ان کے لئے | عذاب ہے | سخت | اللہ | وہی ہے جس نے | نازل کیا | کتاب کو | ساتھ حق کے

اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔" اللہ نے سچی کتاب اتاری اور

وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ⑰ يَسْتَعْجِلُ بِهَا

اور میزان کو | اور کیا | جانے تو | شاید کہ | قیامت | قریب ہو | جلدی مچاتے ہیں | اس کی

ترازو بھی۔ اور تمہیں کیا خبر شاید قیامت قریب ہو۔ مگر اس کی جلدی

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ

وہ لوگ جو | نہیں | ایمان لاتے | اس پر | اور جو لوگ | ایمان لائے | ڈرتے ہیں | اس سے | اور وہ جانتے ہیں

ان لوگوں کو ہے جو اس پر یقین نہیں رکھتے۔ جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں

اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ

کہ وہ | حق ہے | آگاہ رہو | بیشک | جو لوگ | جھگڑتے ہیں | بارے میں | قیامت کے | ضرور ہیں میں | گمراہی

قیامت برحق ہے۔ یاد رکھو جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں، وہ گمراہی میں بہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعِيْدٍ ﴿18﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ

دُور کی | اللہ | نہایت مہربان ہے | اپنے بندوں پر | وہ روزی دیتا ہے | جس کو | وہ چاہے | اور وہی ہے | بڑی قوت والا

دُور چلے گئے۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ وہ جس کو جتنی روزی چاہتا ہے دیتا ہے۔ وہ قوت والا

الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ ع مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ

2 ع 10 3

خوب غالب | جو کوئی | ہے | چاہتا | کھیتی | آخرت کی | ہم زیادہ کردیتے ہیں | اس کے لئے | میں | اس کی کھیتی

اور غالب ہے۔ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کی کھیتی میں برکت دیں گے۔

وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اور جو کوئی | ہے | چاہتا | کھیتی | دنیا کی | ہم دیتے ہیں اسے | اس سے | اور نہیں ہے | اس کے لئے | میں | آخرت

جو شخص صرف دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی

مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿20﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا

کوئی | حصہ | کیا | ان کے لئے | شریکوں نے | مقرر کیا ہے | ان کے لئے | کوئی | دین | کہ

حصہ نہیں۔ کیا ان مشرکوں نے کچھ ایسے شریک بنا رکھے ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے

لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ

نہیں | حکم دیا | جس کا | اللہ نے | اور اگر نہ ہوتی | بات | فیصلہ کرنے کی | ضرور (ابھی) فیصلہ کیا جاتا | ان کے درمیان

جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اگر قیامت کے فیصلے کی بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿21﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

اور بیشک | ظالم لوگ | ان کے لئے ہے | عذاب | دردناک | تو دیکھے گا | ظالموں کو | ڈرتے ہوں گے | اس سے جو

بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اُس دن تم ظالموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال کے برے انجام

كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ

انہوں نے کمایا | اور وہ | آن پڑے گی | ان پر | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے | اچھے (وہ ہوں گے) | میں

سے ڈر رہے ہوں گے جس سے انہیں دو چار ہونا پڑے گا۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، وہ

رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

باغوں | بہشتوں کے | ان کے لئے ہے | جو کچھ | وہ چاہیں گے | پاس | اپنے رب کے | یہ ہے | وہ

جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ ان کے لئے ان کے رب کے ہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔ یہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿22﴾ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا

فضل | بڑا | یہ ہے | جس کی | خوشخبری دیتا ہے | اللہ | اپنے بندوں کو | جو | ایمان لائے

بڑا انعام ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کی خوشخبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

اور انہوں نے کام کیے | اچھے | کہہ دیجئے | نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی معاوضہ | مگر | محبت | میں

اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''لوگو میں تم سے تبلیغ کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا مگر تم لوگ رشتہ داری کا

الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ

رشتہ داری | اور جو کوئی | کمائے | نیکی | ہم زیادہ کر دیتے ہیں | اس کیلئے | اس میں | بھلائی کو | بیشک | اللہ ہے

کچھ خیال کرو'' آگاہ رہو جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کی نیکی میں برکت دیں گے۔ بے شک اللہ

غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿23﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ

بہت بخشنے والا | نہایت قدردان | کیا | وہ کہتے ہیں | اس نے گھڑ لیا ہے | پر | اللہ | جھوٹ

معاف کرنے والا بڑا قدردان ہے۔ اے نبی ﷺ کیا کافر آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ''اس شخص نے اللہ پر جھوٹ باندھا

فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ

پس اگر | چاہے | اللہ | مہر لگا دے | پر | تیرے دل | اور مٹاتا ہے | اللہ | باطل کو

ہے؟'' اگر بالفرض یہ بات ہوتی تو پھر اللہ آپ ﷺ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اللہ باطل کو مٹاتا ہے

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿24﴾

اور ثابت کرتا ہے | حق کو | اپنی باتوں سے | بیشک وہ ہے | خوب جاننے والا | سینوں والی (بات)

اور حق کو ثابت کرتا ہے۔ وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو

اور وہی ہے | جو | قبول کرتا ہے | توبہ | سے | اپنے بندوں | اور وہ معاف کرتا ہے

وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ برائیوں کو معاف کرتا ہے۔

عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿25﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا

کو | گناہوں | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ | تم کرتے ہو | اور وہ قبول کرتا ہے دعا | ان کی جو | ایمان لائے

وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ وہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

اور جنہوں نے عمل کئے | اچھے | اور وہ زیادہ دے گا ان کو | سے | اپنے فضل | اور کافر لوگ | ان کے لئے ہے

جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے۔ بلکہ وہ انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔ مگر کافروں

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي

عذاب | سخت | اور اگر | زیادہ دے | اللہ | رزق | اپنے بندوں کو | ضرور وہ سرکشی کریں گے | میں

کے لئے سخت عذاب ہے۔ اگر اللہ اپنے تمام بندوں کی روزی زیادہ کر دیتا تو وہ دنیا میں فساد

الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

زمین | اور لیکن | وہ اتارتا ہے | اندازے سے | جو کچھ | وہ چاہتا ہے | بیشک وہ ہے | اپنے بندوں کو | خوب جاننے والا

مچاتے۔ لیکن وہ اندازے کے ساتھ دیتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا

بَصِيْرٌ ﴿27﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

خوب دیکھنے والا | اور وہی ہے | جو | اتارتا ہے | بارش | سے | بعد | جو | وہ مایوس ہوتے ہیں | اور وہ پھیلاتا ہے

دیکھنے والا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت

رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اپنی رحمت کو | اور وہی ہے | کارساز | تعریف کیا گیا | اور سے | اس کی نشانیوں | پیدا کرنا ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا

پھیلا دیتا ہے۔ وہی سب کا کارساز اور تعریف کے لائق ہے۔ اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔

وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ

اور جو کچھ | اس نے پھیلائے | ان میں | سے | جانداروں | اور وہ | پر | ان کے جمع کرنے | جب | وہ چاہے

ان میں جانداروں کا ہر جگہ پھیلا دینا۔ اور وہ اس پر قادر ہے کہ جب چاہے سب کو جمع

قَدِيْرٌ ﴿29﴾ ع وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ ع 3 10 4

قادر ہے | اور جو | پہنچتی ہے تمہیں | کوئی | مصیبت | تو بسبب اسکے جو | کمایا | تمہارے ہاتھوں نے

کر لے۔ لوگو! تم پر جو مصیبت آتی ہے تمہارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾ ط وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ

اور وہ درگزر کرتا ہے | سے | بہت (باتوں) | اور نہیں | تم | عاجز کرنیوالے | میں | زمین | اور نہیں | تمہارا

لیکن اللہ تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے۔ تم زمین میں ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔ اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي

سے | سوا | اللہ کے | کوئی | دوست | اور نہ | کوئی مددگار | اور سے | اس کی نشانیوں | کشتیاں ہیں | میں

سوا نہ تمہارا کوئی کار ساز ہے اور نہ کوئی مدد گار اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ سمندر میں جہاز

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى

سمندر | جیسے بلند پہاڑ | اگر | وہ چاہے | ساکن کردے | ہوا کو | پھر وہ ہو جائیں | ٹھہری ہوئیں | پر

چلتے ہیں پہاڑوں جیسے۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح

ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿33﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ

اسکی سطح | بے شک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | واسطے ہر | صبر کرنیوالے | شکر کرنیوالے کے | یا | وہ ہلاک کردے انکو

پر رُک جائیں۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا ہے۔ اللہ چاہے تو جہاز

بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿34﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

بسبب اسکے جو | انہوں نے کمایا | اور وہ درگزر کرے | سے | بہتوں | اور تا کہ جانیں | وہ لوگ جو | جھگڑتے ہیں | بارے میں

والوں کو ان کی بداعمالیوں کے سبب تباہ کردے اور چاہے تو بہت سے لوگوں کو معاف کردے۔ پھر ان لوگوں کو جو ہماری نشانیوں کو

اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

ہماری آیتوں کے | کہ نہیں | ان کے لئے | کوئی | بھاگنے کی جگہ | پس جو کچھ | تمہیں دیا گیا ہے | سے | کسی چیز | تو فائدہ ہے

جھٹلانے کے لئے جھگڑتے ہیں پتہ چل جائے، اب ان کے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں۔ لوگو جو کچھ تمہیں ملا ہے دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

زندگی کا | دنیا کی | اور جو کچھ | پاس | اللہ کے ہے | بہتر ہے | اور زیادہ باقی رہنے والا ہے | اُن کے لیے جو | ایمان لائے | اور پر

زندگی برتنے کے لئے ہے لیکن جو اجر اللہ کے ہاں ہے وہ زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ مگر وہ ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿36﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

اپنے رب | وہ توکل کرتے ہیں | اور جو لوگ | بچتے ہیں | بڑے | گناہوں سے | اور بے حیائیوں سے | اور جب

لاتے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں۔ جب

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿37﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

وہ غصے میں آئیں | تو وہ | بخش دیتے ہیں | اور جو لوگ | حکم مانتے ہیں | اپنے رب کا | اور قائم کرتے ہیں

انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں۔ نماز کی پابندی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿38﴾ ۚ

نماز | اور کام ان کا ہے | مشورہ کرنا | اپنے درمیان | اور اس سے جو | ہم نے روزی دی انکو | وہ خرچ کرتے ہیں

کرتے ہیں۔ اپنے کام باہمی مشورے سے کرتے ہیں۔ ہم نے جو کچھ انہیں دیا اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿39﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ

اور وہ لوگ کہ | جب | پہنچتی ہے انکو | زیادتی | وہ | بدلہ لیتے ہیں | اور بدلہ | برائی کا

جب ان پر کوئی زیادتی ہوتی ہے تو بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ اتنا لیا جا سکتا ہے

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

برائی ہے | برابر اسکے | پھر جو کوئی | معاف کر دے | اور صلح کر لے | تو اجر اسکا ہے | پر | اللہ | بیشک وہ | نہیں | پسند کرتا

جتنی برائی کی گئی۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کرے اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے۔ بے شک اللہ ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ

ظالموں کو | اور البتہ جو | بدلہ لے | بعد | اپنے ظلم کے | تو وہ لوگ | نہیں ہے | ان پر | کوئی

کو پسند نہیں کرتا۔ لیکن جو اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں تو ایسے لوگوں پر کوئی

سَبِيْلٍ ﴿41﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي

الزام | صرف | الزام ہے | اوپر | ان جو | ظلم کرتے ہیں | لوگوں پر | اور وہ سرکشی کرتے ہیں | میں

الزام نہیں۔ الزام صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں نا حق

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿42﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ

زمین | ناحق | وہ لوگ | ان کے لئے ہے | عذاب | دردناک | اور البتہ جو | صبر کرے

سرکشی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے اور جو صبر کرے

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ع وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ 4 ع 14 5

اور بخش دے | بیشک | یہ ہے | ضرور سے | ہمت کے | کاموں میں | اور جسے | گمراہ کرے | اللہ | پھر نہیں | اس کا

اور معاف کر دے تو بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور دیکھو، جسے اللہ گمراہ کر دے اس کا کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ

کوئی | کارساز | سے | اس کے بعد | اور تو دیکھے گا | ظالموں کو | جب | وہ دیکھیں گے | عذاب کو | وہ کہیں گے

کارساز نہیں۔ تم ظالموں کو دیکھو گے جب وہ عذاب سے دو چار ہوں گے تو کہیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿44﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ

کیا ہے | طرف | واپسی کے | کوئی | راہ | اور تو دیکھے گا انکو | وہ پیش کیے جائیں گے | اس پر | جھکے ہوں گے

”ہے کوئی راستہ دنیا میں واپس جانے کا؟“ اور تم انہیں دیکھو گے وہ دوزخ کے سامنے اس طرح لائے جائیں گے کہ ذلت سے جھکے

مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

سے | ذلت | دیکھتے ہوں گے | سے | نظر | چھپی | اور کہیں گے | وہ جو | ایمان لائے | بیشک

ہوئے ہوں گے۔ چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔ اور ایمان والے کہیں گے

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ

نقصان اٹھانے والے وہ ہیں | جنہوں نے | نقصان کیا | اپنے آپ کا | اور اپنے گھر والوں کا | دن | قیامت کے | آگاہ رہو | بیشک

”خسارے والے وہی ہیں جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈالا۔ سنو ظالم

الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿45﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

ظالم لوگ (ہوں گے) | میں | عذاب | دائمی | اور نہ | ہوگا | ان کا | کوئی | دوست

لوگ ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ ان کے لئے کوئی مددگار نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

جو مدد کریں انکی | سے | علاوہ | اللہ کے | اور جسے | گمراہ کرے | اللہ | پھر نہیں | اس کو | کوئی

ان کی کچھ مدد کریں۔ جسے اللہ بھٹکا دے اُس کے لئے کوئی

سَبِيْلٍ ؕ ﴿46﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

راہ (ہدایت کی) | تم حکم مانو | اپنے رب کا | سے | پہلے اس | کہ | آئے | وہ دن | نہیں | ٹالا جانا

راستہ نہیں۔“ لوگو اپنے رب کا حکم مانو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جو اللہ کی طرف

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ

اس کو | سے | اللہ | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | پناہ گاہ | اس دن | اور نہیں | تمہارے لئے | کوئی

سے ٹلنے والا نہیں۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی پناہ ہو گی، نہ تم کسی بات کا انکار

نَّكِيْرٍ ﴿47﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

انکار | پھر اگر | وہ منہ پھیر لیں | تو نہیں | ہم نے بھیجا تجھے | ان پر | نگران | نہیں | تجھ پر

کر سکو گے۔ اے نبی ﷺ اگر مشرک لوگ اعراض کریں تو ہم نے آپ ﷺ کو ان پر نگران بنا کر تو نہیں بھیجا۔ آپ ﷺ کے ذمے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

مگر | پہنچا دینا | اور بیشک ہم | جب | ہم چکھاتے ہیں | انسان کو | اپنے طرف سے | رحمت | وہ خوش ہوتا ہے | اس سے

پیغام پہنچانا ہے۔ انسان کو جب ہم اپنے فضل سے نوازتے ہیں تو وہ اس پر مغرور ہو جاتا ہے۔

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿48﴾

اور اگر | پہنچے انکو | کوئی تکلیف | بسبب اسکے جو | آگے بھیجا | ان کے ہاتھوں نے | پھر بیشک | انسان | ناشکرا ہے

اگر اس کے برے اعمال کے بدلے میں اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو ناشکری کرنے لگتا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ

اللہ کے لئے ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | وہ پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | وہ دیتا ہے | جس کو

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے

یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

وہ چاہے | بیٹیاں | اور وہ دیتا ہے | جس کو | وہ چاہے | بیٹے | یا | ملا کر دیتا ہے انکو | بیٹے

بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے صرف بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا بیٹے بیٹیاں ملا

وَّ اِنَاثًا ۚ وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿50﴾ وَ مَا كَانَ

اور بیٹیاں | اور وہ کر دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | بانجھ | بیشک وہ ہے | بہت جاننے والا | بڑی قدرت والا | اور نہیں | ہے (لائق)

کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ کوئی انسان اس کی

لِبَشَرٍ اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ

کسی بشر کے لئے | کہ | کلام کرے اس سے | اللہ | مگر | وحی کرکے | یا | سے | پیچھے | پردے کے | یا

تاب نہیں لا سکتا کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے سے، یا پردے کے پیچھے سے،

یُرْسِلَ رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿51﴾ وَ كَذٰلِكَ

وہ بھیجے | رسول | تو وہ وحی کرے | حکم اپنے سے | جو کچھ | وہ چاہے | بیشک وہ ہے | بلند مرتبہ | حکمت والا | اور اسی طرح

یا کسی فرشتے کو اس کے پاس بھیج دے تاکہ اپنے حکم کے مطابق جو وحی چاہے کر دے۔ بے شک اللہ سب سے بلند اور حکمت والا

اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ

ہم نے وحی کیا | آپ کی طرف | روح (قرآن) کو | سے | حکم اپنے | نہیں | تھے آپ | جانتے | کیا ہے | کتاب

ہے۔ اے نبی ﷺ اسی طرح ہم نے اپنی طرف سے آپ ﷺ کے پاس وحی بھیجی۔ ورنہ اس سے پہلے آپ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ

اور نہ | ایمان | اور لیکن | ہم نے بنایا ہے اسے | نور | ہم ہدایت دیتے ہیں | اس کے ذریعے | جسے | ہم چاہیں | سے

کتاب و ایمان سے ناواقف تھے۔ لیکن ہم نے اس قرآن کو نور بنایا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت

عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ

اپنے بندوں | اور بیشک آپ | البتہ رہنمائی کرتے ہیں | کی طرف | راہ | سیدھی | راہ | اللہ کی | جو

دیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ ان لوگوں کو وہ سیدھا راستہ دکھا رہے ہیں جو اُس اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہے جو آسمانوں

5 ع 10 6

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع

اسی کیلئے | جو کچھ | میں | آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | آگاہ رہو | طرف | اللہ کی | پھیرے جاتے ہیں | سب کام

اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ لوگو! آگاہ رہو سارے معاملات اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔

(43) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (63)

اٰیاتُھا 89 — رُکُوعاتُھا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مع

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ | قسم ہے کتاب | واضح کی | بیشک ہم | ہم نے کیا ہے اسے | قرآن | عربی | تاکہ تم

حٰمٓ یہ واضح کتاب کی قسم بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں اتارا

تَعْقِلُوْنَ ﴿3﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿4﴾ اَفَنَضْرِبُ

تم سمجھو | اور بیشک یہ ہے | میں | لوح | محفوظ | ہمارے پاس | یقیناً بلند مرتبہ | حکمت بھرا | کیا پھر ہم روک لیں گے

تاکہ تم سمجھو۔ اور بے شک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔ یہ بلند مرتبہ اور حکمت بھری کتاب ہے۔ کیا تم جیسے حد

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿5﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

تم سے | اس ذکر کو | ایک طرف | اس لئے کہ | تم ہو | لوگ | حد سے گزرنے والے | اور کتنے ہی | ہم نے بھیجے ہیں

سے گزرنے والوں کو ہم اس قرآن کے ذریعے سمجھانا چھوڑ دیں؟ ہم نے پہلی قوموں کے لئے

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿6﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

سے | نبی | میں | پہلے لوگوں | اور نہیں | آیا انکے پاس | کوئی | نبی | مگر | وہ تھے | اس کا

کتنے ہی نبی بھیجے، مگر کوئی نبی اُن کے پاس ایسا نہ آیا جس کا انہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝7 فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ

مذاق اڑاتے | پھر ہم نے ہلاک کئے | وہ جو زیادہ سخت تھے | ان میں | پکڑ میں | اور گزر چکی ہے | مثال

نے مذاق نہ اڑایا۔ پھر ہم نے ان سب کو جو ان مشرکوں سے زیادہ طاقت ور تھے ہلاک کر دیا۔ اس طرح پہلوں کی مثالیں

الْاَوَّلِيْنَ ۝8 وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

پہلے لوگوں کی | اور البتہ اگر | تو پوچھے ان سے | کس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | البتہ ضرور وہ کہیں گے

گزر چکی ہیں، اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ”آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝9 الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

پیدا کیا ہے انکو | نہایت غالب | خوب علم والے نے | جس نے | بنایا ہے | تمہارے لئے | زمین کو | بچھونا

”اس اللہ نے جو غالب اور علم والا ہے“ لوگو اسی نے تمہارے لئے زمین کا فرش بنایا۔

وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝10 وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ

اور بنائے ہیں | تمہارے لئے | اس میں | راستے | تا کہ تم | تم راہ پاؤ | اور جس نے | اتارا | سے

تمہارے لئے اس میں راستے بنائے تا کہ تم راہ پاؤ۔ وہی خاص اندازے کے ساتھ

السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝11

آسمان | پانی | اندازے سے | پھر ہم نے زندہ کیا | اس کے ذریعے | شہر | مردہ کو | اسی طرح | تم نکالے جاؤ گے

آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ

اور جس نے | پیدا کیں | قسمیں | ساری | اور جس نے بنائی | تمہارے لئے | سے | کشتیاں | اور چار پایوں سے

اسی نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کیں۔ تمہارے لئے ایسی کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر

مَا تَرْكَبُوْنَ ۝12 لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

وہ چیز (جس پر) | تم سوار ہوتے ہیں | تا کہ تم چڑھ بیٹھو | پر | ان کی پیٹھوں | پھر | تم یاد کرو | نعمت | اپنے رب کی | جب

تم سوار ہوتے ہو۔ تا کہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو۔ پھر اپنے رب کی اس نعمت کا شکر کرتے

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

تم سوار ہو | اس پر | اور تم کہو | وہ پاک ہے | جس نے | تابع کیا | ہمارے لئے | اس کو | اور نہ | ہم تھے

ہوئے کہو کہ ”پاک ہے وہ اللہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے قابو میں کر دیا۔ ورنہ ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ﴿13﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾ وَ جَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

اس کو | قابو میں لانے والے | اور بیشک ہم | طرف | اپنے رب کی | ضرور پھرنے والے ہیں | اور انہوں نے بنایا | اس کے لئے | سے | اس کے بندوں

ایسے نہ تھے کہ انہیں قابو میں کرتے۔ بے شک ایک دن ہمیں اپنے رب کے پاس جانا ہے۔'' ان مشرکوں نے اللہ کے

جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ﴿15﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ ع 1 15 7

ایک جزو (اولاد) | بیشک | انسان ہے | ضرور ناشکرا | کھلا | کیا | اس نے بنائی ہے | اس سے جو | اس نے پیدا کیں

بندوں میں سے فرشتوں کو اس کی بیٹیاں قرار دیا۔ بے شک انسان کھلا نا شکرا ہے۔ کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں

بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿16﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

بیٹیاں | اور اس نے چنا تمہیں | بیٹوں کے لیے | اور جب | خوشخبری دی جاتی ہے | کسی کو ان میں سے | اس کی جو | بیان کی ہے

سے بیٹیاں پسند کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ حالاں کہ جس چیز کو وہ لوگ اللہ رحمٰن کی طرف

لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿17﴾ اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا

رحمٰن کے لئے | مثال | ہو جاتا ہے | منہ اس کا | کالا | اور وہ | غم سے بھرا ہوتا ہے | کیا جسے | پالا جاتا ہے

منسوب کرتے ہیں جب ان میں سے کسی کو اس کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کہتا ہے'' کیا

فِي الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿18﴾ وَ جَعَلُوا الْمَلٰٓىِٕكَةَ

میں | زیور | اور وہ ہے | میں | لڑائی | غیر | واضح | اور انہوں نے بنایا | فرشتوں کو

وہ پیدا ہوئی ہے جو آرائش میں پلتی اور لڑائی میں پیچھے رہتی ہے۔'' اور انہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ

جو کہ | وہ ہیں | بندے | رحمان کے | عورتیں | کیا وہ موجود تھے | ان کی پیدائش پر | ضرور لکھی جائے گی

جو رب رحمٰن کے خاص بندے ہیں اللہ کی بیٹیاں بنا رکھا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ

شَهَادَتُهُمْ وَ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿19﴾ وَ قَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ

ان کی گواہی | اور ان سے پوچھا جائے گا | اور انہوں نے کہا | اگر | چاہتا | رحمٰن | نہ | ہم پوجتے انکو

لیا جائے گا اور ان سے پوچھ ہوگی۔ اور وہ کہتے ہیں ''اگر اللہ رحمٰن چاہتا ہم فرشتوں کی پوجا نہ کرتے۔'' انہیں

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿20﴾ ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

نہیں ان کو | اس کا | کچھ | علم | نہیں ہیں | وہ | مگر | وہ قیاس آرائی کرتے | کیا | ہم نے دی ہے انکو

اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ محض بے تحقیق بات کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے انہیں اس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ

کوئی کتاب | سے | پہلے اس | پس وہ | اس کو | تھامے ہوئے ہیں | بلکہ | انہوں نے کہا | بیشک ہم | ہم نے پایا

پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے جس سے وہ دلیل پکڑتے ہیں؟ نہیں، وہ تو کہتے ہیں ”ہم نے اپنے باپ

اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿22﴾ وَكَذٰلِكَ

اپنے باپ دادا کو | پر | ایک طریقے | اور بیشک ہم | پر | ان کے نقش قدم | ہدایت یافتہ ہیں | اور اسی طرح

دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے پیچھے چل رہے ہیں۔“ اے نبی ﷺ اسی طرح ہم نے

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ

نہیں ہم نے بھیجا | سے | پہلے تجھ | میں | کسی بستی | سے | کوئی ڈرانیوالا | مگر | (جواب میں) کہا | ان کے امیروں نے

آپ ﷺ سے پہلے جس بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگ یہی کہتے

اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿23﴾ قٰلَ

بیشک ہم | ہم نے پایا | اپنے باپ دادا کو | پر | ایک طریقے | اور بیشک ہم | پر | ان کے نقش قدم | پیچھے چلنے والے ہیں | نبی نے کہا

”ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے پیچھے چلے جا رہے ہیں۔“ نبی ان سے کہتا

اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا

کیا اگر | میں لایا ہوں تمہارے پاس | بہتر ہدایت | اس سے جو | تم نے پایا | جس پر | اپنے باپ دادا کو | انہوں نے کہا | بیشک ہم

”اگرچہ میں اس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟“ وہ جواب دیتے ”ہم

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اس کے جو | تم بھیجے گئے ہو | ساتھ جس کے | منکر ہیں | پھر ہم نے بدلہ لیا | ان سے | پھر تو دیکھ | کیسا | ہوا

تمہارے لائے ہوئے دین کو نہیں مانتے۔“ پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا۔ تو دیکھو کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ (ع 2 10 8 النصف)

انجام | جھٹلانے والوں کا | اور جب | کہا | ابراہیم نے | اپنے باپ کو | اور اپنی قوم کو | بیشک میں

ان جھٹلانے والوں کا۔ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا ”میں ان

بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾

بیزار ہوں | اس سے جس کی | تم پوجا کرتے ہو | مگر | وہی | جس نے پیدا کیا مجھ کو | پس بیشک وہی | عنقریب رہنمائی کرے گا میری

چیزوں سے بری ہوں جن کی تم پوجا کرتے ہو۔ میں صرف اس کی عبادت کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا۔ وہی میری رہنمائی کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿28﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ

اوراس نے رکھی وہ | بات | باقی رہنے والی | میں | (اولاد) اپنی | تاکہ وہ | وہ رجوع کریں | بلکہ | میں نے فائدہ دیا

گا۔" اور ابراہیم علیہ السلام اسی کلمۂ توحید کو اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ پھر میں نے

هٰۤؤُلَاۤءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿29﴾ وَلَمَّا

ان کو | اوران کے باپ دادا کو | یہاں تک کہ | آیا انکے پاس | حق | اوررسول | بیان کرنیوالا | اور جب

ان مشرکین قریش کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا۔ یہاں تک کہ اب ان کے پاس حق آ گیا اور وہ

جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿30﴾ وَقَالُوۡا

آگیاان کے پاس | حق | وہ بولے | یہ | جادو ہے | اور بے شک ہم | اس کے | منکر ہیں | اور بولے

رسول ﷺ جو کھول کر سنانے والا ہے۔ مگر جب ان کے سامنے یہ سچا قرآن آیا تو انہوں نے کہہ دیا "یہ جادو ہے۔ ہم اسے نہیں

لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿31﴾ اَهُمۡ

کیوں نہ | اتارا گیا | یہ | قرآن | پر | آدمی | سے | دو بستیوں | بڑے | کیا وہ

مانتے" اور اعتراض کیا "یہ قرآن دو بستیوں کے کسی ایک بڑے آدمی پر کیوں نہیں اتارا گیا؟" اے نبی ﷺ کیا وہ

يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ‌ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ

تقسیم کرتے ہیں | رحمت | تیرے رب کی | ہم | ہم نے تقسیم کی | ان کے درمیان | معیشت انکی | میں | زندگی

آپ ﷺ کے رب کی رحمت کے ٹھیکیدار ہیں۔ اس دنیا کی زندگی میں ان کی روزی ہم تقسیم

الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَـتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ

دنیا کی | اور ہم نے بلند کیا | ان کے بعض کو | اوپر | بعض کے | درجوں میں | تاکہ بنائیں | ان کے بعض

کرتے ہیں۔ ہم ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے

بَعۡضًا سُخۡرِيًّا‌ ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿32﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ

بعض کو | تابع | اور رحمت | تیرے رب کی | بہتر ہے | اس سے جو | وہ جمع کرتے ہیں | اور اگر نہ ہوتا (خطرہ) | یہ کہ

سے کام لیں۔ آپ ﷺ کے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو مال وہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔ اور اگر یہ

يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَـعَلۡنَا لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ

ہوجائیں | سب لوگ | جماعت | ایک ہی | توضرور ہم بنادیتے | ان کے لئے جو | منکر ہیں | رحمان کے | ان کے گھروں کی

اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ ایک ہی کافرانہ طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ رحمٰن کے منکر ہیں، ہم ان کے گھروں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

چھتوں کو | کا | چاندی | اور سیڑھیاں بھی | جن پر | وہ چڑھتے ہیں | اور ان کے گھروں کے | دروازے

چھتیں چاندی کی بنا دیتے، سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ ان کے گھروں کے دروازے بھی

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ

اور تختوں کو | جن پر | وہ تکیہ لگاتے ہیں | اور سونے کا بنا دیتے | اور نہیں | سب کچھ | یہ | مگر | فائدہ

اور ان کی چارپائیاں بھی جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں۔ بلکہ یہ ساری چیزیں سونے کی بنا دیتے۔ مگر پھر بھی یہ دنیا کی

3 ع 10 9

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ وَمَنْ يَّعْشُ

زندگی کا | دنیا کی | اور آخرت ہے | پاس | تیرے رب کے | پرہیزگاروں کے لئے | اور جو کوئی | (اندھا بن کر) غافل رہے

محض زندگی کا سامان ہوتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے رب کے پاس آخرت کی نعمتیں صرف پرہیزگاروں کے لئے ہیں۔ جو شخص

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿36﴾ وَاِنَّهُمْ

سے | یاد | رحمان کی | ہم مسلط کر دیتے ہیں | اس پر | ایک شیطان | پھر وہ | اس کا | ساتھی ہوتا ہے | اور بیشک وہ

رحمن کی یاد سے منہ موڑتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ پھر وہی

لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾ حَتّٰٓى اِذَا

ضرور وہ روکتے ہیں انکو | سے | سیدھی راہ | اور وہ گمان کرتے ہیں | کہ وہ ہیں | راہ پانے والے | یہاں تک کہ | جب

شیاطین ان لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں اور لوگ یہی سمجھتے ہیں وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ

جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾

وہ آئیگا ہمارے پاس | کہے گا | اے افسوس | میرے درمیان | اور تیرے درمیان ہو | دوری | دو مشرقوں کی | پس برا ہے | وہ ساتھی

جب ایسا شخص ہمارے پاس آئے گا تو اپنے ساتھی شیطان کو دیکھ کر کہے گا ”کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾

اور ہرگز نہ | فائدہ دے گا تمہیں | آج | جب کہ | تم نے ظلم کیا تھا | یہ کہ تم | میں | عذاب | باہم شریک ہوگے

دوری ہوتی، تو بہت برا ساتھی ہے۔“ اس وقت ایسے نافرمانوں سے کہا جائے گا ”تم نے دنیا میں ظلم کئے۔ اس لئے آج یہ بات تمہیں

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ

کیا پھر تو | سنائے گا | بہروں کو | یا | تو راہ دکھائے گا | اندھوں کو | اور اسے جو | ہے | میں | گمراہی

کچھ فائدہ نہ دے گی کہ تم عذاب میں ایک دوسرے کے ساتھ ہو“ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے، یا اندھوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّبِيْنٍ ﴿40﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾ لا اَوْ نُرِيَنَّكَ

کھلی | پھر اگر | ہم لے جائیں | تجھ کو | تو بیشک ہم ہیں | ان سے | انتقام لینے والے | یا | ہم دکھائیں تجھے

اور کھلی گمراہی میں پڑے ہوؤں کو راہ دکھائیں گے؟ ہم ان کافروں کو عذاب دے کر رہیں گے خواہ اس سے پہلے ہم آپ ﷺ کو دنیا

الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ

وہ جس کا | ہم نے وعدہ کیا ان سے | تو بیشک ہم | ان پر | قادر ہیں | پس تو مضبوطی سے تھام لے | اس کو جو | وحی کیا گیا

سے اٹھالیں۔ یا پھر جس عذاب کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے اور آپ ﷺ ان کا انجام دیکھ لیں۔ کیونکہ ہم ان پر پوری طرح قادر

اِلَيْكَ ج اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ج

تیری طرف | بیشک تو ہے | پر | راہ | سیدھی | اور بیشک یہ | البتہ ایک ذکر ہے | تیرے لئے | اور تیری قوم کیلئے

ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں جو وحی کے ذریعے آپ ﷺ کے پاس بھیجی گئی۔ بے شک

وَسَوْفَ تُسْــَٔلُوْنَ ﴿44﴾ وَسْــَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ

اور عنقریب | تم سے پوچھا جائے گا | اور تو پوچھ | ان سے جن کو | ہم نے بھیجا | سے | پہلے تجھ | سے | ہمارے رسولوں

آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں اس میں شک نہیں یہ قرآن آپ ﷺ کے لئے اور قوم کے لئے باعث شرف واعزاز ہے۔ عنقریب

4 ع 10 10 اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

کیا ہم نے بنائے | سے | سوا | رحمان کے | اور معبود | کہ جن کی عبادت کی جائے | اور بیشک | ہم نے بھیجا | موسیٰ علیہ السلام کو

اس کے بارے میں پوچھ ہونی ہے۔ تم پہلے رسولوں کی امتوں سے پوچھو "کیا ہم نے کسی امت کے لئے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾

ہماری نشانیوں کے ساتھ | طرف | فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی | پھر (موسیٰ نے) کہا | بیشک میں | رسول ہوں | رب | کائنات کا

بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے" ہم نے موسیٰ ؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ انہوں

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ

پھر جب | وہ آیا انکے پاس | ہماری آیتوں کے ساتھ | اچانک | وہ | ان پر | ہنستے تھے | اور نہیں | ہم دکھاتے تھے ان کو | کوئی

نے جا کر کہا "میں رب العالمین کا رسول ہوں۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے ان کے سامنے ہماری نشانیاں پیش کیں تو وہ ان کا مذاق

اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ز وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ

نشانی | مگر | وہ تھی | زیادہ بڑی | سے | اس جیسی | اور ہم نے پکڑا انکو | ساتھ عذاب کے | تا کہ وہ

اڑانے لگے۔ ہم ان لوگوں کو جو نشانیاں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھیں۔ پھر ہم نے انہیں عذابوں میں پکڑا تا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

وہ رجوع کریں | اور انہوں نے کہا | اے | جادوگر | تو دعا کر | ہمارے لئے | اپنے رب سے | اس پر جو | اس نے عہد کیا ہے

وہ رجوع کریں۔ مگر وہ ہر عذاب کے وقت موسیٰؑ سے کہتے ''اے جادوگر جو آپ کو رب کے ہاں قرب حاصل ہے اس کے حوالے سے

عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ

تیرے پاس | بیشک ہم | ضرور ہدایت پر چلیں گے | پھر جب | ہم دور کر دیتے | ان سے | عذاب کو | اچانک | وہ

ہمارے حق میں دعا کریں۔ اگر عذاب ٹل گیا تو ہم ضرور رہ ہدایت پر چلیں گے۔'' پھر جب ہم ان لوگوں سے عذاب ہٹا دیتے تو وہ

يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ

عہد توڑ ڈالتے تھے | اور پکارا | فرعون نے | میں | اپنی قوم | یہ کہا کہ | اے میری قوم | کیا نہیں ہے | پاس میرے | بادشاہی

فوراً اپنا عہد توڑ ڈالتے۔ فرعون نے اپنی قوم کو جمع کر کے کہا ''اے میری قوم کیا مصر کی بادشاہی

مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾ اَمْ اَنَا

مصر کی | اور یہ | نہریں | جو بہتی ہیں | سے | میرے نیچے | کیا پس نہیں | تم دیکھتے | بلکہ | میں

میری نہیں۔ یہ بہتی ہوئی نہریں میرے قبضے میں نہیں؟ کیا تم لوگ دیکھتے نہیں؟ میں

خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾

بہتر ہوں | سے | اس | جو | وہ | حقیر ہے | اور نہیں | وہ نزدیک کہ | بات بیان کرے

بہتر ہوں اس حقیر شخص سے جو صاف بول نہیں سکتا۔ اگر سچا

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

پھر کیوں نہ ڈالے گئے | اس پر | کنگن | کے | سونے | یا | آئے | ساتھ اسکے | فرشتے

نبی ہے تو اس کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن کیوں نہیں، یا فرشتے اس کے ساتھ پرا باندھے

مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

مل کر | پھر اس نے ہلکا (قائل) کر لیا | اپنی قوم کو | تو انہوں نے اطاعت کی اسکی | بیشک وہ | تھے | لوگ

کیوں نہ اترے؟'' اور اس طرح فرعون نے اپنی قوم کو بیوقوف بنایا۔ وہ اس کی باتوں میں آ گئے اور وہ تھے ہی

فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾

نافرمان | پھر جب | انہوں نے غصہ دلایا ہمیں | تو ہم نے بدلہ لیا | ان سے | پھر ہم نے غرق کر دیا ان | سب کو

نافرمان لوگ۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور سب کو غرق کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 5 / 11 / 11 فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿56﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا

پھر ہم نے بنایا انکو | پیشرو | اور نمونہ | بعد والوں کے لیے | اور جب | بیان کی گئی | ابن | مریم کی | مثال

پھر ہم نے انہیں ماضی کی داستان اور دوسروں کیلئے عبرت کا نمونہ بنا دیا۔ اے نبی ﷺ جب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی مثال

اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿57﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ

اچانک | تیری قوم | اس سے | بغلیں بجاتے ہیں | اور انہوں نے کہا | کیا معبود ہمارے | بہتر ہیں | یا | وہ

کسی شخص نے دی تو اسے سن کر آپ ﷺ کی مشرک قوم خوشی سے اچھل پڑی۔ اور وہ کہنے لگے ''اگر سارے جھوٹے معبود

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

نہیں وہ بیان کرتے اسے | تجھ سے | مگر | جھگڑنے کو | بلکہ | وہ ہیں | لوگ | جھگڑالو | نہیں ہے | وہ | مگر

دوزخ میں جائینگے تو پھر ہمارے معبود اچھے ہیں یا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام جن کی پوجا کی گئی؟'' یہ سوال انہوں نے صرف جھگڑنے کے

عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۭ ﴿59﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ

ایک بندہ | ہم نے انعام کیا | جس پر | اور ہم نے بنایا اسے | ایک مثال | بنی اسرائیل کے لیے | اور اگر | ہم چاہیں

لئے اٹھایا کیونکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو۔ عیسیٰ علیہ السلام تو ہمارے ایک بندے تھے جن پر ہم نے فضل فرمایا۔ جنہیں بنی اسرائیل کیلئے نمونہ

لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ

تو ضرور ہم پیدا کریں | تم سے | فرشتوں کو | میں | زمین | وہ جانشین ہوتے | اور بیشک وہ ہے | البتہ علامت

ہدایت بنایا۔ اگر ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں۔ بیشک عیسیٰ علیہ السلام

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾

قیامت کی | پس نہ | تم شک کرو | اس پر | اور تم پیروی کرو میری | یہ ہے | راہ | سیدھی

قیامت کی ایک نشانی ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان مشرکین سے کہیں ''تم لوگ قیامت کے بارے میں ہرگز شک نہ کرو۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿62﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ

اور نہ | روکے تم کو | شیطان | بیشک وہ ہے | تمہارا | دشمن | کھلا | اور جب | لایا

میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور دیکھو، شیطان تمہیں اس سیدھے راستے سے روکنے نہ پائے۔ بے شک وہ تمہارا کھلا

عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ

عیسیٰ | کھلی دلیلوں کو | اس نے کہا | بیشک | میں لایا ہوں تمہارے پاس | حکمت | اور تاکہ میں بیان کروں | تم سے | بعض

دشمن ہے۔ جب عیسیٰ علیہ السلام کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا ''اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لے کر آیا ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیۡ

وہ | تم اختلاف کرتے ہو | جس میں | پس تم ڈرو | اللہ سے | اور تم اطاعت کرو میری | بیشک | اللہ | وہی ہے | میرا رب

تا کہ تم پر سب کچھ واضح کردوں جس میں تم اختلاف کرتے ہو۔تم لوگ اللہ سے ڈرو۔میری اطاعت کرو۔بے شک اللہ ہی میرا

وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ

اور تمہارا رب | پس تم عبادت کرو اسی کی | یہ ہے | راہ | سیدھی | پھر اختلاف کیا | گروہوں نے | سے

اور تمہارا رب ہے۔ اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے'' مگر پھر عیسائیوں کے مختلف گروہوں نے آپس

بَیۡنِهِمۡ ۚ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۶۵﴾

درمیان اپنے | پس ہلاکت ہے | ان پر جنہوں نے | ظلم کیا | سے | عذاب | دن | دردناک

میں اختلاف کیا۔ پس تباہی ہے درد ناک دن کے عذاب کی، ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا۔ کیا کافر

هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾

نہیں انتظار کرتے | مگر | قیامت کا | یہ کہ | وہ آئے ان پر | اچانک | اور وہ | نہ | وہ جانتے ہوں

لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر نہ ہو؟

اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۷﴾ؑ یٰعِبَادِ 6 ع 11 12

سب دوست | اس روز | بعض ان کا | بعض کے لئے | دشمن ہوگا | مگر | پرہیزگار لوگ | اے میرے بندو

اس دن سوائے نیک لوگوں کے تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ ارشاد ہوگا ''اے میرے بندو!

لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۸﴾ۚ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا

نہیں کوئی خوف | تم پر | آج کے دن | اور نہ | تم | تم غمگین ہوگے | وہ لوگ جو | ایمان لائے | ہماری آیتوں پر

آج تمہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے'' لیکن یہ بات ان سے کہی جائے گی جو دنیا میں ایمان لائے

وَ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۶۹﴾ۚ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

اور وہ تھے | مسلمان | تم داخل ہو جاؤ | جنت میں | تم | اور تمہاری بیویاں | تم خوش کیے جاؤ گے

اور ہمارے فرماں بردار رہے۔ پھر ارشاد ہوگا ''تم اور تمہاری نیک بیویاں سب اس جنت میں داخل ہو جاؤ، ہنسی خوشی رہو''

یُطَافُ عَلَیۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَکۡوَابٍ ۚ وَ فِیۡهَا مَا تَشۡتَهِیۡهِ

گردش میں لائے جائینگے | ان پر | تھال | کے | سونے | اور پیالے | اور اس میں | وہ کچھ ہوگا | چاہیں گے

ان کے سامنے سونے کی پلیٹیں اور پیالے پیش کئے جائیں گے وہاں وہ چیزیں ہوں گی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿71﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

جس کو جی | اور لذت حاصل کریں گی | آنکھیں | اور تم | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہو | اور یہ | جنت ہے

جن کو جی چاہے گا۔ جن سے آنکھوں کو لذت ملے گی۔ انہیں کہا جائے گا ''تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ تم اس جنت کے

الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿72﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ

وہ جو | تم وارث بنا دیئے گئے ہو جس کے | بسبب اسکے جو | تم تھے | تم کرتے | تمہارے واسطے | اس میں ہیں | پھل

وارث اپنے ان اعمال کی وجہ سے ہوئے ہو جو تم دنیا میں کرتے تھے۔ تمہارے لئے اس میں بہت سے پھل

كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿73﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ

بہت | جن سے | تم کھاؤ گے | بیشک | مجرم لوگ | میں | عذاب | دوزخ کے

میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے۔'' بےشک مجرم لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں

خَالِدُونَ ﴿74﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿75﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ

ہمیشہ رہیں گے | نہیں | کم کیا جائے گا | ان سے | اور وہ | اس میں | مایوس ہوں گے | اور نہیں | ہم نے ظلم کیا ان پر

رہیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿76﴾ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ

اور لیکن | وہ تھے | وہی | ظالم | اور وہ پکاریں گے | اے مالک | چاہئے کہ تمام کر دے | ہم پر | تیرا رب

بلکہ وہ خود ظالم تھے۔ وہاں وہ پکاریں گے ''اے مالک فرشتے تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے''

قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ ﴿77﴾ لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

وہ مالک کہے گا | بیشک تم | ہمیشہ رہنے والے ہو | بیشک | ہم لائے تمہارے پاس | حق | اور لیکن | اکثر تمہارے | حق کو

فرشتہ کہے گا ''تمہیں اسی طرح پڑے رہنا ہے'' ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے مگر تم میں سے اکثر حق سے

كَارِهُونَ ﴿78﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿79﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا

ناپسند کرنے والے تھے | کیا | انہوں نے تہیہ کر رکھا ہے | کسی کام کا | تو بیشک ہم بھی | تہیہ کئے ہوئے ہیں | کیا | وہ سمجھتے ہیں | یہ کہ ہم

بیزار رہے۔ اے نبی ﷺ اگر ان لوگوں نے کوئی بات طے کی ہے تو ہم بھی ایک بات طے کر لیں گے۔ کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿80﴾

نہیں | ہم سنتے | ان کے راز کی باتیں | اور ان کی سرگوشیاں | بلکہ | اور بھیجے ہوئے ہمارے | ان کے پاس | وہ لکھتے ہیں

کہ ہم ان کے رازوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سن رہے؟ ہم ضرور سنتے ہیں۔ ان پر ہمارے فرشتے مقرر ہیں جو سب کچھ لکھتے جا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ

کہہ دیجئے | اگر | ہوتی | رحمان کی | اولاد | تو میں | پہلا | عبادت کرنیوالا ہوں | پاک ہے | رب

رہے ہیں اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں ''اگر بالفرض اللہ رحمٰن کی اولاد ہوتی تو اس اولاد کی عبادت کرنیوالا سب سے پہلے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿82﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا

آسمانوں کا | اور زمین کا | رب | عرش کا | اس سے جو | تم بیان کرتے ہو | پس تو چھوڑ انکو | وہ بحثیں کریں

میں ہوتا'' مگر وہ رب جو آسمانوں کا، زمین کا اور عرش کا مالک ہے ایسی تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ لہٰذا

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي

اور وہ کھیلیں | یہاں تک کہ | وہ ملائیں جائیں | اپنے اس دن سے | جس کا | ان سے وعدہ کیا جاتا ہے | اور وہی ہے | جو | میں

آپ ﷺ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بحث کرتے رہیں اور کھیلتے رہیں۔ یہاں تک کہ اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا

السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿84﴾ وَتَبٰرَكَ

آسمان | معبود ہے | اور میں | زمین | معبود ہے | اور وہی ہے | خوب حکمت والا | بڑے علم والا | اور وہ برکت والا ہے

ہے۔ یاد رکھو آسمانوں اور زمین میں وہی اکیلا معبود ہے جو حکمت والا علم والا ہے۔ بابرکت ہے

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ

جو | اس کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور اس کی جو | درمیان دونوں کے ہے | اور پاس اسی کے ہے | علم

وہ اللہ جس کے ہاتھ میں آسمان و زمین کی بادشاہی ہے۔ اُسی کو قیامت کے بارے

السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

قیامت کا | اور اُسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | اور نہیں | اختیار رکھتے | وہ جو | پکارتے ہیں | سے

میں علم ہے۔ تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اللہ کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے

دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ وَلَئِنْ

سوا اسکے | شفاعت کا | مگر | جو | گواہی دے | حق کی | اور وہ | جانتے ہیں | اور البتہ اگر

ہیں وہ شفاعت کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ البتہ وہاں کچھ لوگ حق کی گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے۔ اے نبی ﷺ اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿87﴾ وَقِيْلِهٖ

تو پوچھے ان سے | کس نے | پیدا کیا ان کو | ضرور وہ کہیں گے | اللہ نے | پھر کہاں | وہ بھٹکائے جاتے ہیں | اور قول اس (نبی) کا

آپ ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیں انہیں کس نے پیدا کیا تو کہیں گے ''اللہ نے'' پھر وہ کہاں بھٹکائے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف لازم يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ

اے میرے رب | بیشک | یہ | لوگ | نہیں | ایمان لاتے | پس تو درگزر کر | ان سے | اور کہہ دیجئے

نبی ﷺ کی اس فریاد کو بھی جانتا ہے کہ ''اے میرے رب! یہ مشرکین ایمان نہیں لاتے۔'' تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ ع

7 ع 22 13

سلام ہے | پس جلد | وہ جان لیں گے

سے درگزر کریں اور ان سے کہیں ''سلام ہے تمہیں'' عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔

(44) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (64)

اٰیاتُھا 59 رُکُوعاتُھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مع حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حٰمٓ | قسم ہے کتاب | واضح کی | بیشک ہم | ہم نے نازل کیا اسے | میں | ایک رات | مبارک | بیشک ہم | ہم ہیں

حٰمٓ یہ واضح کتاب کی قسم! ہم نے اسے ایک برکت والی رات میں اتارا تاکہ لوگوں کو

مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

ڈرانیوالا | اُس میں | فیصلہ کیا جاتا ہے | ہر | کام | حکمت والے کا | حکم ہوتا ہے | سے | ہمارے پاس

ہم خبردار کریں۔ اُس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے۔ یہ سب ہمارے حکم سے ہوتا ہے۔

اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿5﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿6﴾

بیشک ہم | ہم ہیں | بھیجنے والے | رحمت ہے | طرف سے | تیرے رب کی | بیشک وہ | وہی ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا

اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور یہ کام آپ ﷺ کے رب کی رحمت سے ہوا ہے۔ بے شک اللہ سننے

وقف لازم رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿7﴾

رب | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور جو کچھ | ان دونوں کے درمیان ہے | اگر | تم ہو | یقین کرنیوالے

والا اور جاننے والا ہے۔ وہی آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے، اگر تم یقین کرنے والے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿8﴾ بَلْ

نہیں کوئی معبود | مگر | وہی | وہ زندہ کرتا ہے | اور وہی مارتا ہے | تمہارا رب | اور رب | تمہارے باپ دادا | پہلے کا | بلکہ

ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہی تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ

وہ ہیں | میں | شک | وہ کھیلتے | پس تو منتظر رہ | اس دن کا | جب لائے گا | آسمان | دھواں

بھی۔مگر کافر لوگ شک میں پڑے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں۔لہٰذا اے نبی ﷺ آپ انتظار کریں۔ان پر آنے والی اس دن کی

مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا

ظاہر | جو ڈھانپ دے گا | لوگوں کو | یہ ہے | عذاب | دردناک | اے ہمارے رب | تو دور کر | ہم سے

شامت کا جب آسمان ایک کھلے دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا۔جو سب لوگوں پر چھا جائے گا۔وہ ایک دردناک عذاب ہوگا۔اس وقت

الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ

عذاب کو | بیشک ہم | ایمان لاتے ہیں | کیسے (ہوگی) | ان کے لئے | نصیحت | اور بیشک | آچکا انکے پاس

وہ فریاد کریں گے ''اے ہمارے رب! یہ عذاب ہم سے دور کر، ہم ایمان لاتے ہیں۔'' مگر وہ کب نصیحت مانتے ہیں؟ حالاں کہ ان

وقف لازم

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا

رسول | بیان کرنے والا | پھر | انہوں نے منہ موڑا | اس سے | اور انہوں نے کہا | سکھایا ہوا | دیوانہ ہے | بیشک ہم

کے پاس کھول کر سمجھانے والا رسول ﷺ آچکا۔پھر بھی انہوں نے اُس سے پیٹھ پھیری اور اس کے بارے میں کہا ''یہ شخص کسی کا

وقف لازم

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

دور کرنے والے ہیں | عذاب کو | تھوڑا | بیشک تم | پھر وہی (کفر) کرنے والے ہو | جس دن | ہم پکڑیں گے | پکڑ

سکھایا ہوا دیوانہ ہے'' اگر ہم اس عذاب کو کچھ عرصے کے لئے تم لوگوں سے ہٹا بھی دیں تم پھر کفر کی پہلی حالت پر آجاؤ گے۔یاد رکھو

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بڑی | بیشک ہم | انتقام لینے والے ہیں | اور بیشک | ہم نے آزمایا | ان سے پہلے | قوم | فرعون کو

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے اس دن ہم پورا بدلہ لیں گے۔ ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا۔

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ

اور آیا انکے پاس | رسول | عزت والا | یہ کہ | تم حوالے کر دو | میری طرف | بندوں کو | اللہ کے | بیشک میں ہوں | تمہارے لئے

ان کے پاس بھی ایک معزز رسول آیا۔جس نے ان سے کہا ''اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو۔ میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٨ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ

رسول | امانت دار | اور یہ کہ | نہ | تم سرکشی کرو | پر | اللہ | بیشک میں | لانے والا ہوں تمہارے پاس | دلیل

معتبر رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے سامنے ایک واضح نشانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّبِيْنٍ ﴿19﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿20﴾ وَاِنْ

واضح | اور بیشک میں | پناہ مانگتا ہوں | اپنے رب کی | اور تمہارے رب کی | اس سے کہ | تم سنگسار کرو مجھے | اور اگر

پیش کرتا ہوں۔ اور اس بات سے کہ تم کہیں مجھے کوئی نقصان پہنچاؤ میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اگر تم

لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿21﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

نہیں تم ایمان لاتے | مجھ پر | تو تم الگ ہو جاؤ مجھ سے | پھر اس نے پکارا | اپنے رب کو | یہ کہ | یہ | لوگ

مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو میری راہ چھوڑ دو'' مگر ان لوگوں نے مخالفت کی تو موسیٰؑ نے اپنے رب سے دعا کی ''یہ مجرم

الثلثة مُّجْرِمُوْنَ ﴿22﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿23﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

مجرم ہیں | پس تو لے چل | میرے بندوں کو | رات کے وقت | بیشک تمہارا | تعاقب کیا جائے گا | اور تو چھوڑ دے | سمندر کو

لوگ ہیں ہمیں ان سے نجات دے'' حکم ہوا ''اے موسیٰؑ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جانا لیکن خیال رکھنا تمہارا پیچھا کیا

رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿24﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿25﴾

رکا ہوا | بیشک وہ | لشکر ہیں | غرق کیے جانے والے | بہت کچھ | وہ چھوڑ گئے | سے | باغوں | اور چشموں سے

جائے گا۔ اور سمندر کو رُکا ہوا چھوڑ کر پار ہو جانا۔ اس میں ان کا لشکر ڈوبنے والا ہے'' اس طرح قوم فرعون غرق ہوئی۔ وہ اپنے پیچھے

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿26﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿27﴾ كَذٰلِكَ قف

اور کھیتوں سے | اور مکانوں | اچھے سے | اور سامانِ عیش سے | وہ تھے | جن میں | خوش | اسی طرح ہوا

چھوڑ مرے کتنے باغ، چشمے، کھیتیاں، عمدہ مکانات اور عیش و آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتی تھی۔ اس طرح ہوا

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿28﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

اور ہم نے وارث بنایا انکا | لوگوں کو | دوسرے | پھر نہ | رویا | ان پر | آسمان | اور زمین

اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا وارث بنا دیا۔ پھر اُن پر نہ آسمان رویا نہ زمین، نہ انہیں

ع 1 29 14 وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿29﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ

اور نہ وہ تھے | مہلت دیئے گئے | اور بیشک | ہم نے نجات دی | بنی اسرائیل کو | سے | عذاب

مہلت دی گئی۔ اس طرح ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے

الْمُهِيْنِ ﴿30﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ

ذلیل کرنیوالے | سے | فرعون | بیشک وہ | تھا | سرکش | سے | حد سے گزرنے والوں میں | اور بیشک

نجات دی یعنی فرعون سے، بے شک وہ سرکش اور حد سے گزرا ہوا تھا۔ البتہ ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ

ہم نے چنا تھا ان لوگوں کو | علم (کی بنیاد) پر | پر | جہانوں | اور ہم نے دیں انکو | کئی | نشانیاں | کہ تھی | اس میں

نے اپنے علم کی رُو سے بنی اسرائیل کو دنیا والوں پر ترجیح دی۔ انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں

بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿33﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿34﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى

آزمائش | کھلی | بیشک | یہ (کافر) | البتہ کہتے ہیں | نہیں ہے | یہ | مگر | ہماری موت | پہلی

کھلا امتحان تھا۔ یہ مشرکین تو مسلمانوں سے کہتے ہیں ”ہم ایک بار مریں گے

وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾

اور نہیں | ہم | دوبارہ اٹھائے جانے والے | پس تم لے آؤ | ہمارے باپ دادا کو | اگر | تم ہو | سچے

پھر ہمیں نہیں اٹھایا جائے گا۔ اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر دکھاؤ“

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ

کیا وہ | بہتر ہیں | یا | قوم | تبع کی | اور جو تھے | سے | ان کے پہلے | ہم نے انکو ہلاک کیا

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم، اور وہ جو ان سے بھی پہلے تھے؟ ہم نے سب کو ہلاک کیا

اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

بیشک وہ | تھے | مجرم | اور نہیں | ہم نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو کچھ

کیونکہ وہ نافرمان تھے۔ ہم نے آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو کھیل

بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

درمیان دونوں کے ہے | کھیلتے ہوئے | نہیں | ہم نے پیدا کیا دونوں کو | مگر | حق کے ساتھ | اور لیکن | اکثر انکے

تماشے کے طور پر نہیں بنایا۔ بلکہ اس کائنات کو مقصد کے تحت بنایا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

نہیں وہ جانتے | بیشک | دن | فیصلے کا | وعدہ مقرر ہے ان | سب کا | اس دن | نہیں | کام آئے گا

جانتے۔ بے شک ان سب کے فیصلے کے لئے قیامت کے دن کا وقت مقرر ہے۔ جس دن کوئی عزیز

مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ

کوئی دوست | کے | کسی دوست | کچھ بھی | اور نہ | وہ | مدد کیے جائیں گے | مگر | جس پر | رحم کرے گا | اللہ

کسی عزیز کے کام نہ آئے گا اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 2 13 15

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ ٱلزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ

بیشک وہ | وہی ہے | بڑا غالب | نہایت مہربان | بیشک | درخت | تھوہر کا | کھانا ہے

بے شک اللہ غالب اور رحم کرنے والا ہے۔ بے شک زقّوم کا درخت گناہ گار کا

ٱلْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَٱلْمُهْلِ يَغْلِى فِى ٱلْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْىِ ٱلْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ

گناہ گار کا | جیسے تانبا پگھلا ہوا | جوش مارے گا | میں | پیٹوں | جیسے جوش | گرم پانی کا | تم پکڑو اسے

کھانا ہوگا۔ جو تیل کی تلچھٹ جیسا گرم ہوگا۔ وہ پیٹ میں جا کر کھولے گا جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ فرشتوں کو حکم ہوگا "اسے پکڑو

فَٱعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا۟ فَوْقَ رَأْسِهِۦ مِنْ عَذَابِ

پھر گھسیٹو اسے | طرف | درمیان کے | دوزخ کی | پھر | تم ڈالو | اوپر | اس کے سر کے | سے | عذاب

اور گھسیٹ کر دوزخ کے اندر لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر گرم کھولتا ہوا

ٱلْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم

کھولتا پانی | تو چکھ | بیشک تو بنتا تھا | تو | عزت والا | بزرگی والا | بیشک | یہ | وہ ہے کہ | تھے تم

پانی ڈالو" پھر اس کافر مجرم سے کہا جائے گا "چکھو اس عذاب کا مزہ، تم بڑے معزز آدمی ہو۔ یہ وہی چیز ہے جس میں

بِهِۦ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِى جَنَّٰتٍ

جس پر | تم شک کرتے | بیشک | پرہیزگار ہیں | میں | جگہ | امن والی | میں | باغوں

تم لوگ شک کرتے تھے"۔ بے شک اللہ سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے۔ جہاں باغ

وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ

اور چشموں میں | لباس پہنیں گے | کا | باریک ریشمی کپڑے | اور موٹے ریشمی کپڑے | آمنے سامنے بیٹھے ہونگے | اسی طرح ہوگا

اور چشمے ہوں گے۔ وہ باریک اور موٹا ریشمی لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ بالکل ایسا ہی ہوگا۔

وَزَوَّجْنَٰهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَٰكِهَةٍ ءَامِنِينَ ﴿٥٥﴾

اور ہم بیاہ کر دیں گے انکو | حوروں سے | موٹی آنکھوں والی | وہ منگوائیں گے | میں اس | ہر | پھل | امن سے

ہم ان کا نکاح حوروں سے کر دیں گے جو بڑی بڑی آنکھ والی ہوں گی۔ وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کے پھل میوے طلب کر کے

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا ٱلْمَوْتَ إِلَّا ٱلْمَوْتَةَ ٱلْأُولَىٰ ۖ وَوَقَىٰهُمْ عَذَابَ

نہ | وہ چکھیں گے | اس میں | موت | مگر | موت | پہلی | اور وہ بچائے گا ان کو | عذاب

کھائیں گے۔ انہیں کبھی موت نہ آئے گی۔ جو آنی تھی وہ پہلے دنیا میں آ چکی۔ اللہ نے انہیں دوزخ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَحِيمِ ﴿56﴾ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿57﴾ فَإِنَّمَا

دوزخ کے سے | یہ فضل ہوگا | طرف سے | تیرے رب کی | یہ ہے | یہی | کامیابی | بڑی | پس بے شک

عذاب سے بچالیا۔ یہ سب تمہارے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ اے نبی ﷺ ہم نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی

يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿58﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿59﴾ ع 3 17 16

آسان کیا ہم نے اسے | تیری زبان میں | تا کہ وہ | وہ سمجھیں | پس تو منتظر رہ | بیشک وہ بھی ہیں | منتظر

زبان میں آسان کر دیا ہے تا کہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ رہا انجام کا معاملہ، تو آپ ﷺ انتظار کریں وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

(45) سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (65)

آیاتہا 37 | رکوعاتہا 15

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حم ﴿1﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾ إِنَّ فِي

حٰمٓ | اتارنا | کتاب کا | طرف سے ہے | اللہ | غالب | حکمت والے کی | بیشک | میں

حٰمٓ۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿3﴾ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ

آسمانوں | اور زمین میں | ضرور نشانیاں ہیں | ایمان والوں کے لئے | اور میں | تمہارے پیدا کرنے میں | اور جو کچھ | وہ پھیلاتا ہے

میں بہت سی نشانیاں ہیں ایمان لانے والوں کے لئے۔ اور اے لوگو! خود تمہارے پیدا ہونے میں، اور روئے زمین پر پھیلے ہوئے

مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

سے | جانداروں | نشانیاں ہیں | لوگوں کے لئے | جو یقین کریں | اور آگے پیچھے آنے جانے میں | رات کے | اور دن کے | اور جو کچھ

جانوروں کے پیدا کئے جانے میں، بڑی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو یقین کرنے والے ہیں۔ اسی طرح رات اور دن کے

أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اتارا | اللہ نے | سے | آسمان | سے | رزق | پھر اس نے زندہ کیا | اس کے ذریعے | زمین کو | بعد | اس کی موت کے

آنے جانے میں، اُس بارش میں جو روزی کا ذریعہ ہے اور جسے اللہ نے آسمانوں سے برسایا، پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کیا، اور

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿5﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

اور پھیرنے میں | ہواؤں کے | نشانیاں ہیں | لوگوں کے لئے | جو عقل سے کام لیتے ہیں | یہ ہیں | آیتیں | اللہ کی | ہم پڑھتے ہیں انکو

ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ ﷺ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾ وَيْلٌ

تجھ پر | ساتھ حق کے | پس کس | بات پر | بعد | اللہ کے | اوراس کی آیتوں کے | وہ ایمان لائیں گے | ہلاکت ہے

ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں۔ پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات ہے جسے سن کر وہ ایمان لائیں گے۔ ہلاکت ہے

لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿7﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ

واسطے ہر | جھوٹے | گناہگار کے | جو سنتا ہے | آیتیں | اللہ کی | جو پڑھی جاتی ہیں | اس پر | پھر | وہ ضد کرتا ہے

ایسے شخص کے لئے جو جھوٹا اور نافرمان ہے، جس کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿8﴾ وَاِذَا عَلِمَ

تکبر کرتے ہوئے | گویا کہ | نہیں | اس نے سنیں وہ | پس تو خوشخبری دے اسے | عذاب | دردناک کی | اور جب | اسے معلوم ہو

وہ تکبر کے ساتھ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ اے نبی ﷺ ایسے شخص کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی خوشخبری

مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿9﴾ مِنْ

سے | ہماری آیتوں | کچھ | وہ بنالیتا ہے ان کا | مذاق | ایسے لوگ ہیں | ان کے لئے ہے | عذاب | ذلت والا | سے

دیں۔ جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو اسے مذاق بنالیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ ان

وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا

ان کے آگے | دوزخ ہے | اور نہیں | کام آئے گا | ان کے | جو | انہوں نے کمایا | کچھ بھی | اور نہ | جو

کے آگے جہنم ہے ان کی کمائی ان کے کام نہ آئے گی۔ ان کے اپنے بنائے ہوئے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿10﴾ ھٰذَا

انہوں نے بنائے | سے | سوا | اللہ کے | کارساز | اور ان کے لئے ہے | عذاب | بڑا | یہ ہے

کارساز بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ اور دیکھو یہ قرآن

هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ

ہدایت | اور جن لوگوں نے | انکار کیا | آیتوں کا | اپنے رب کی | ان کے لئے ہے | عذاب | سے | عذاب

ہدایت ہے۔ مگر جن لوگوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا۔ اُن کے لئے سختی کا

اَلِيْمٌ ﴿11﴾ع اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ (ع 1 / 11 / 17)

دردناک | اللہ | وہی ہے | جس نے تابع کیا | تمہارے لئے | سمندر کو | تاکہ چلیں | کشتیاں | اس میں | اس کے حکم سے

دردناک عذاب ہے۔ لوگو اللہ نے تمہارے لئے سمندر کو کام پر لگا دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝١٢ وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِي

اور تاکہ تم تلاش کرو | سے | اس کے فضل | اور تاکہ | تم شکر کرو | اور اس نے تابع کیا | تمہارے لئے | جو کچھ ہے | میں

اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔ اسی نے اپنے کرم سے آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | سب کو | اس سے | بیشک | میں | اس | ضرور نشانیاں ہیں | لوگوں کیلئے جو

تمام چیزوں کو تمہاری خدمت پر لگا دیا۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝١٣ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ

غور وفکر کرتے ہیں | کہہ دیجئے | ان سے جو | ایمان لائے | بخش دیں | ان کو جو | نہیں | امید رکھتے | دنوں

جو غور کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایمان لانے والوں سے کہیں وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے فیصلوں کے دنوں

اللّٰهِ لِيَجۡزِيَ قَوۡمًۢا بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝١٤ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا

اللہ کے | تاکہ وہ بدلہ دے | لوگوں کو | اس کا جو | وہ تھے | وہ کماتے | جو کوئی | عمل کرے | اچھا

سے نہیں ڈرتے، تاکہ خود اللہ ایسے لوگوں کو ان کے کیے کا بدلہ دے۔ یاد رکھو جو نیک عمل کرے گا

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ۝١٥ وَلَقَدۡ

تو اپنے لئے | اور جو کوئی | برائی کرے | تو اسی پر ہے | پھر | طرف | اپنے رب کی | تم لوٹا جاؤ گے | اور بیشک

اپنے فائدے کے لئے کرے گا جو برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ہم نے

اٰتَيۡنَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ

ہم نے دی | بنی اسرائیل کو | کتاب | اور حکمت | اور نبوت | اور ہم نے رزق دیا انکو | سے

بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت دی۔ انہیں پاکیزہ رزق

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٦ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ

پاکیزہ چیزوں | اور ہم نے فضیلت دی ان کو | پر | جہان والوں | اور ہم نے دیں ان کو | روشن دلیلیں | سے | (دین کے) معاملے

عطا کیا اور دنیا والوں پر فضیلت بخشی۔ ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح احکام دیے۔

فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًۢا بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ

پھر نہیں | انہوں نے اختلاف کیا | مگر | سے | بعد | اس کے جو | آیا انکے پاس | علم | ضد سے | درمیان اپنے | بیشک

مگر انہوں نے جب ان کے پاس علم آچکا تھا، محض آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف پیدا کر لیا۔ اے نبی ﷺ بے شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾

تیرا رب | فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان | دن | قیامت کے | بارے میں جس کے | وہ تھے | اس میں | وہ اختلاف کرتے

آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان تمام چیزوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

پھر | ہم نے مقرر کیا تجھے | پر | شریعت | سے | (دین کے) معاملے | پس تو پیروی کر اسکی | اور نہ | تو پیروی کر | خواہشوں کی

اے نبی ﷺ پھر ہم نے آپ ﷺ کو دین کے ایک واضح طریقے پر قائم کیا۔ لہٰذا آپ ﷺ اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشوں

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ

ان کی جو | نہیں | وہ جانتے | بیشک وہ | ہرگز نہ | کام آئیں گے | تیرے | سے | اللہ | کچھ بھی | اور بیشک

کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے۔ جو لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ ﷺ کے کچھ کام نہیں آ سکتے۔ ظالم لوگ

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾ هٰذَا

ظالم | بعض انکے ہیں | دوست | بعض کے | اور اللہ ہے | کارساز | پرہیزگاروں کا | یہ ہیں

ایک دوسرے کے ساتھی ہیں مگر پرہیزگاروں کا ساتھی اللہ ہے۔ یہ قرآن

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ حَسِبَ

روشن دلیلیں | لوگوں کے لئے | اور ہدایت ہے | اور رحمت | ایسے لوگوں کے لئے | جو یقین کریں | کیا | گمان کیا ہے

کی بصیرت افروز باتیں ہیں جو ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو یقین کریں۔ کیا برائیاں

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ان لوگوں نے جو | کرتے ہیں | برائیاں | یہ کہ | ہم کردیں گے انکو | اُن جیسے جو | ایمان لائے | اور جنہوں

کمانے والوں کا یہ خیال ہے کہ آخرت میں ہم ان کا اور ان لوگوں کا انجام ایک جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور جنہوں

ع 2 10 18 الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ ع وَخَلَقَ

نے عمل کئے اچھے | برابر ہے | جن کا جینا | اور جن کا مرنا | برا ہے | جو | وہ فیصلہ کرتے ہیں | اور پیدا کیا

نے نیک عمل کیے؟ اور کیا ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت کا حال یکساں ہے؟ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ دیکھو، اللہ

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

اللہ نے | آسمانوں کو | اور زمین کو | ساتھ حق کے | اور تاکہ بدلہ دیا جائے | ہر | جان کو | اس کا جو | اس نے کمایا

نے آسمانوں اور زمین کو مقصد کے ساتھ پیدا کیا تاکہ ہر کسی کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿22﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ

اور وہ | نہ | ظلم کیے جائیں گے | کیا پس تونے دیکھا | اسے جس نے | بنایا | معبود اپنا | اپنی خواہش کو | اور گمراہ کیا جس کو

اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔ کیا تم نے ایسے شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور اللہ نے اس کے

اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ

اللہ نے | باوجود | علم کے | اور مہر لگادی | پر | اسکے کانوں | اور اسکے دل پر | اور بنادیا | پر | اس کی آنکھ

علم کے باوجود اسے گمراہی میں ڈال دیا۔ اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی۔ اس کی آنکھ پر پردہ

غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿23﴾ وَقَالُوا

پردہ | پس کون | ہدایت دے گا اسے | سے | بعد | اللہ کے | کیا پس نہیں | تم سمجھتے | اور انہوں نے کہا

ڈال دیا۔ ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ مشرکین کہتے ہیں

مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ

نہیں ہے | یہ | مگر | زندگی ہماری | دنیا کی | ہم مرتے ہیں | اور زندہ رہتے ہیں | اور نہیں | ہلاک کرتا ہمیں | مگر | زمانہ

”زندگی صرف اسی دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے جیتے ہیں۔ ہمیں صرف زمانے کی گردش ہلاک کرتی ہے“

وَمَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿24﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ

اور نہیں | ان کو | اس کا | کچھ | علم | نہیں ہیں | وہ | مگر | وہ صرف گمان کرتے | اور جب | پڑھی جاتی ہیں

انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ محض گمان کی بنا پر ایسا کہتے ہیں۔ جب انہیں ہماری واضح

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا

اُن پر | ہماری آیتیں | واضح | نہیں | ہوتی | دلیل انکی | مگر | یہ کہ | وہ کہتے ہیں | تم لاؤ

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ ”ہمارے باپ دادا کو زندہ

بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿25﴾ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

ہمارے باپ دادا کو | اگر | تم ہو | سچے | کہہ دیجئے | اللہ | زندہ کرتا ہے تمہیں | پھر | وہ مارے گا تمہیں

کر کے لاؤ اگر تم سچے ہو“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ تمہیں زندہ کرتا ہے، وہی تمہیں مارتا ہے

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

پھر | وہ جمع کرے گا تمہیں | طرف | دن کی | قیامت کے | نہیں | کوئی شک | جس میں | اور لیکن | اکثر

پھر وہی قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، تمہیں جمع کرے ۔ لیکن اکثر لوگ نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 ع 5 19

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

لوگ | نہیں | وہ جانتے | اور اللہ کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور جس دن | قائم ہوگی

جانتے۔ یاد رکھو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے۔ جس دن قیامت

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً

قیامت | اس دن | خسارہ پائیں گے | جھوٹے لوگ | اور تو دیکھے گا | ہر | امت کو | گھٹنوں پر گری ہوئی

قائم ہو گی اُس دن غلط کار لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ تم دیکھو گے ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہو گی۔

كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

ہر | امت | بلائی جائے گی | طرف | اپنے اعمال نامے کی | آج کے دن | تمہیں بدلہ دیا جائے گا | جو کچھ | تم تھے

ہر امت کو اس کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا "آج تمہیں اپنے کیے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا

تم کرتے | یہ ہے | کتاب ہماری | جو بولتی ہے | تم پر | ساتھ حق کے | بیشک ہم | ہم تھے

کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا ریکارڈ ہے جو تمہارے بارے میں ٹھیک بتا رہا ہے۔ ہم لکھواتے

نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہم لکھتے | جو کچھ | تم تھے | تم کرتے | پھر جو | لوگ | ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے

جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے" پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾

اچھے | پس داخل کرے گا انکو | ان کا رب | میں | اپنی رحمت | یہ ہے | یہی | کامیابی | کھلی

کام کیے تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت کے سائے میں لے کر جنت میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ

اور جو | لوگ | کافر ہوئے | کیا پس نہیں | تھیں | آیتیں | پڑھی جاتی | تم پر | پھر تم نے تکبر کیا

لیکن جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا "کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا

وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اور تم تھے | لوگ | مجرم | اور جب | کہا جائے | بیشک | وعدہ | اللہ کا | سچا ہے

اور تم مجرم لوگ تھے۔ جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ

اور قیامت | نہیں | کوئی شک | اس میں | تم نے کہا | نہیں | ہم جانتے | کیا ہے | قیامت | نہیں | ہم گمان کرتے

اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ''ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟ ہمیں اس کا کچھ

اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا

مگر | کچھ گمان | اور نہیں | ہم | یقین کرنیوالے | اور ظاہر ہوں گی | ان پر | وہ برائیاں | جو | وہ کرتے تھے

وہم سا ہے لیکن ہمیں اس پر یقین نہیں'' اس وقت ان پر ان کی بداعمالیاں ظاہر ہوں گی

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ

اور گھیرے گی | ان کو | وہ چیز | وہ تھے | جس کا | وہ مذاق اڑاتے | اور کہا جائے گا | آج کے دن | ہم بھلا دیں گے تم کو

اور عذاب انہیں آگھیرے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ان سے کہا جائے گا ''آج ہم بھی تمہیں عذاب میں ڈال کر بھول جائیں

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

جیسے | تم نے بھلایا تھا | ملاقات کو | تمہارے دن کی | اس | اور ٹھکانہ تمہارا | دوزخ ہے | اور نہیں | تمہارے لیے | کوئی

گے جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا۔ اب تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔ کوئی تمہارا

نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

مددگار | یہ ہے | بسبب اسکے جو | تم نے بنایا | آیتوں کو | اللہ کی | مذاق | اور فریب دیا تم کو

مددگار نہیں۔ کیونکہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا۔ دنیا کی زندگی نے تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾

زندگی | دنیا کی نے | پس آج کے دن | نہ | وہ نکالے جائیں گے | اس سے | اور نہ | وہ | توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے

دھوکے میں رکھا'' غرض آج نہ انہیں دوزخ سے نکالا جائے گا، نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾ وَلَهُ

پس اللہ کیلئے ہے | سب تعریف | رب | آسمانوں کا | اور رب | زمین کا | رب | جہانوں کا | اور اسی کیلئے ہے

پس تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا، زمین کا اور سارے جہان کا مالک ہے۔ آسمانوں اور زمین

4 ع 11 20 الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿37﴾ ع

کبریائی | میں | آسمانوں | اور زمین میں | اور وہی ہے | بڑا غالب | نہایت حکمت والا

میں اسی کی بڑائی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(46) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (66)

اٰیاتها 35 — رکوعاتها 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ | اتارنا | کتاب کا | طرف سے | اللہ | غالب | حکمت والے کی | نہیں | ہم نے پیدا کیا

حٰمٓ ۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے ۔ ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ

آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو کچھ | درمیان دونوں کے ہے | مگر | ساتھ حق کے | اور ایک مدت | مقرر تک | اور جو لوگ

کو زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو ایک مقصد کے ساتھ پیدا کیا اور ایک مقررہ مدت کے لئے بنایا ہے۔ مگر

كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

کافر ہیں | جس سے | انکو خبردار کیا جاتا ہے | وہ منہ پھیرنے والے ہیں | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | جسے | تم پکارتے ہو | سے

کافروں کا حال یہ ہے کہ جس برے انجام سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے اس کی پروا نہیں کرتے ۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں

دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

سوائے | اللہ کے | تم دکھاؤ مجھے | کیا ہے | انہوں نے پیدا کیا | سے | زمین | کیا | اُن کی | حصہ داری ہے | میں

" جن چیزوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا یا آسمانوں کو پیدا کرنے میں ان کا

السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

آسمانوں | تم لاؤ میرے پاس | کوئی کتاب | سے | پہلے | اسکے | یا | کوئی نشانی | سے | علم | اگر

کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو تو میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿4﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

تم ہو | سچے | اور کون ہے | زیادہ گمراہ | اس سے جو | پکارتا ہے | سے | سوا | اللہ کے | اسے جو

وہ پیش کرو " لیکن ایسے لوگوں سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبودوں کو پکاریں

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿5﴾

نہیں | جواب دے گا | اس کو | تک | دن | قیامت کے | اور وہ ہیں | سے | انکی پکار | غافل

جو قیامت تک انہیں جواب نہ دے سکیں ۔ بلکہ ان کی پکار سے بھی بے خبر رہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ

اور جب | جمع کئے جائینگے | لوگ | وہ ہونگے | اُن کے | دشمن | اور وہ ہونگے | اُن کی عبادت کے

جب آخرت میں سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے تو یہی معبود اپنے پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور ان کی پوجا سے

كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

منکر | اور جب | پڑھی جاتی ہیں | اُن پر | آیتیں ہماری | روشن | کہتے ہیں | وہ جو | منکر ہیں

انکار کریں گے۔ اور جب انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ اس سچے

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

حق کے | جب | آیا انکے پاس | یہ ہے | جادو | کھلا | کیا | وہ کہتے ہیں | اس (نبی) نے گھڑلیا اسے

قرآن کو کھلا جادو قرار دیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کیا وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ''اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑلیا ہے۔''

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ

کہہ دیجئے | اگر | میں نے گھڑلیا ہے اسے | تو نہیں | تم اختیار رکھتے | میرے لیے | سے | اللہ | کچھ بھی | وہی | بہتر جانتا ہے

آپ ﷺ کہیں ''اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو تم لوگ مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا نہیں بچا سکتے۔ اور تم جو باتیں بناتے ہو اللہ

بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ

اسے جو | تم گفتگو کرتے ہو | جس بات میں | وہ کافی ہے | اس پر | گواہ | درمیان میرے | اور درمیان تمہارے | اور وہی ہے

انہیں خوب جانتا ہے۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے کافی ہے۔ وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿8﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ

بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | کہہ دیجئے | نہیں | میں ہوں | نیا | سے | رسولوں | اور نہیں | میں جانتا

بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں ''میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا میرے

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

کیا | ہوگا | ساتھ میرے | اور نہ | ساتھ تمہارے | نہیں | میں پیروی کرتا | مگر | جو کچھ | وحی کیا جاتا ہے | طرف میری

ساتھ کیا معاملہ ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا سلوک ہوگا۔ میں صرف اس بات کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ میں

وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور نہیں ہوں میں | مگر | خبردار کرنیوالا | کھلا | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | اگر | وہ ہے | سے | طرف | اللہ کی

ایک صاف خبردار کرنے والا ہوں'' آپ ﷺ کہیں ''کیا تم نے کبھی سوچا اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ

اورتم نے انکار کردیا | اس کا | اور گواہی دی | ایک گواہ نے | سے | بنی اسرائیل | پر | اسی بات کی

اور تم نے اسکا انکار کر دیا تو تم سے بڑھ کر گمراہ اور ظالم کون ہوگا، جبکہ بنی اسرائیل میں سے ایک بڑے گواہ نے اسی کتاب کے حق

فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ؑ (10)

ع 1 10 1

پس ایمان لایا | اور تم نے تکبر کیا | بیشک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | قوم | ظالم کو

ہونے کی گواہی دی اور وہ ایمان بھی لا چکا ہے مگر تم اس کو ٹھکراتے ہو۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ

اور کہا | انہوں نے جو | کافر ہوئے | اُن سے جو | ایمان لائے | اگر | ہوتی | بھلائی | نہ | وہ آگے بڑھتے ہم سے

کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں" اگر اس دین میں کوئی بھلائی ہوتی تو اسے ماننے میں تم لوگ ہم پر سبقت نہ

اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ (11)

طرف اسکی | اور جب | نہیں | انہوں نے ہدایت پائی | اسکی | پھر جلد وہ کہیں گے | یہ ہے | جھوٹ | پرانا

لے جاتے۔" اور جب انہوں نے اس کتاب سے کوئی ہدایت نہیں پائی تو اب وہ یہی کہیں گے" یہ پرانا جھوٹ ہے۔"

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ

اور سے | پہلے اسکے | کتاب | موسیٰ کی تھی | پیشوا | اور رحمت | اور یہ | کتاب ہے | تصدیق کرنیوالی

حالانکہ اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب بھی رہنما اور رحمت بن کر آ چکی ہے۔اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے

لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ (12) ج اِنَّ

زبان | عربی میں | تاکہ وہ ڈرائے | انکو جو | ظالم ہیں | اور خوشخبری ہے | نیکی کرنیوالوں کے لیے | بیشک

یہ عربی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو خبردار کر دے جنہوں نے ظلم کیا اور نیک لوگوں کیلئے خوشخبری ہے۔ بیشک

الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

جن لوگوں نے | کہا | رب ہمارا | اللہ ہے | پھر | وہ ثابت قدم رہے | تو نہیں | کوئی ڈر | ان کو | اور نہ | وہ

جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے۔ انہیں نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ (13) ج اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا

غمگین ہونگے | یہ ہیں | والے | جنت | ہمیشہ رہینگے | اس میں | بدلہ ہے | اس کا جو | وہ تھے

غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اپنے ان اعمال کے صلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ

وہ کرتے | اور ہم نے تاکید کی | انسان کو | اس کے والدین سے | حسن سلوک کی | اٹھائے رکھا اسے | ماں اسکی نے

میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے ۔ اور ہم نے انسان کو حکم دیا وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ

كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا

تکلیف سے | اور جنا اسے | تکلیف سے | اور حمل اسکا | اور دودھ چھڑانا اسکا | تیس | مہینے ہے | یہانتک کہ | جب

اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اسے جنا۔ اس کو پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہوا۔ یہاں تک کہ

بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ

پہنچا | جوانی اپنی کو | اور پہنچا | چالیس | برس کو | اس نے کہا | اے رب میرے | توفیق دے مجھے | یہ کہ

جب وہ اپنی پختہ عمر کو پہنچا اور چالیس برس کو پہنچ گیا تو کہنے لگا " اے میرے رب ! مجھے توفیق دے

أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

میں شکر کروں | نعمت تیری کا | جو | تونے انعام کی | مجھ پر | اور پر | میرے والدین | اور یہ کہ | میں عمل کروں

میں تیرے احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ، اور یہ کہ میں نیک

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ

اچھا | تو پسند کرے جسے | اور اصلاح کردے | میرے لیے | میں | اولاد میری | بے شک میں | توبہ کرتا ہوں | طرف تیری

کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا ۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا

وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا

اور بیشک میں ہوں | سے | مسلمانوں | یہ لوگ ہیں | جو کہ | ہم قبول کرتے ہیں | جن سے | اچھے کام | جو

اور میں تیرے فرماں برداروں میں سے ہوں۔" یہی لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول کریں

عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ

انہوں نے کئے | اور ہم درگزر کرتے ہیں | سے | برائیوں انکی | میں ہیں | والوں | جنت | یہ وعدہ

گے ، ان کی برائیوں سے در گزر کریں گے۔ وہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ

الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ

سچا ہے | جس کا | ان سے | وعدہ کیا جاتا ہے | اور وہ | جس نے کہا | اپنے والدین سے | اف ہے

ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے اس کے برعکس جس نے اپنے ماں باپ سے کہا میں بیزار ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ

تم دونوں کے لیے | کیا تم دونوں وعدہ کرتے ہو مجھ سے | یہ کہ | میں نکالا جاؤں گا (قبر سے) | اور بیشک | گزری ہیں | قومیں | سے

تم سے کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ مجھے دوبارہ زندہ کر کے قبر سے نکالا جائے گا؟ حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر

قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

پہلے مجھ | اور دونوں | فریاد کرتے ہیں | اللہ سے | افسوس ہے تجھ پر | تو ایمان لا | بیشک | وعدہ | اللہ کا | سچا ہے

چکی ہیں" اس کے والدین اللہ کا واسطہ دے کر کہتے ہیں "ارے بد نصیب ایمان لا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے"

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ

تو وہ کہتا ہے کہ | نہیں | یہ | مگر | کہانیاں | پہلے لوگوں کی | یہ لوگ ہیں | جو کہ | ثابت ہوئی

مگر وہ کہتا ہے " یہ سب پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں" اسی طرح کے لوگ اپنے سے پہلے

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ

جن پر | بات | بارے میں | قوموں کے | جو ہیں | گزر چکی | سے | پہلے ان | سے | جنوں

جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں میں جا شامل ہوں گے جن کے بارے میں اللہ کے عذاب کی بات پوری ہو چکی ہوگی۔ بے شک

وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

اور انسانوں سے | بیشک وہ | تھے | نقصان اٹھانیوالے | اور ہر ایک کیلئے | درجے ہیں | اس سے جو | انہوں نے عمل کیا

ایسے لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ وہاں لوگوں کے اعمال کے مطابق ان کے اچھے برے درجے ہوں گے

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

اور تا کہ پورا بدلہ دے انکو | انکے اعمال کا | اور وہ | نہیں | وہ ظلم کیے جائیں گے | اور جس دن | پیش کیے جائینگے | وہ لوگ جو

تا کہ اللہ سب کو ان کے کئے کا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ اس دن کافروں کو دوزخ کی

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

کافر ہوئے | پر | آگ | تم لے چکے | اچھی چیزیں اپنی | میں | زندگی اپنی | دنیا کی | اور تم فائدہ اٹھا چکے

آگ کے سامنے لایا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا "تم اپنی اچھی اچھی چیزیں دنیا کی زندگی میں لے چکے، اور انہیں برت

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي

ان سے | پس آج | تم بدلہ پاؤ گے | عذاب | ذلت والے کا | اس وجہ سے جو | تم تھے | تکبر کرتے | میں

چکے۔ آج تمہیں ذلت ناک عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم دنیا میں ناحق تکبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ

زمین | ناحق | اور اس وجہ سے جو | تم تھے | نافرمانی کرتے | اور تو یاد کر | بھائی | عاد کے (ہود) کو

اور نافرمانی کرتے تھے" اے نبی ﷺ قوم عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کو یاد کریں

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

جب | اُس نے خبردار کیا | قوم اپنی کو | احقاف میں | اور بیشک | گزرے | خبردار کرنیوالے | سے | آگے | اسکے

جب انہوں نے احقاف کے علاقے میں اپنی قوم کو خبردار کیا۔ ایسے خبردار کرنے والے ہود سے پہلے بھی ہو گزرے

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

اور سے | پیچھے اسکے | یہ کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی | بیشک میں | ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے

اور ان کے بعد بھی آئے۔ کہ "اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کا

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿21﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا

دن | بڑے | وہ بولے | کیا تو آیا ہمارے پاس | تا کہ تو ہٹا دے ہم کو | سے | معبودوں ہمارے | پس تو لے آ ہمارے پاس

اندیشہ ہے" تو ان لوگوں نے ہود سے کہا "کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو تا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دو؟ اچھا، اگر تم

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿22﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

وہ چیز | جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے | اگر | تو ہے | سے | سچوں | اس نے کہا | بے شک | علم ہے | پاس

سچے ہو تو ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے ہمیں ڈراتے ہو" ہود نے کہا اس کے وقت کا علم

اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾

اللہ کے | اور میں پہنچاتا ہوں | وہ کہ | مجھے بھیجا گیا | ساتھ جس کے | اور لیکن | میں دیکھتا ہوں تمہیں | لوگ | تم جاہل ہو

اللہ کو ہے، میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہو"

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

پھر جب | انہوں نے دیکھا اس کو | بادل | سامنے سے آتا | وادیوں انکی پر | وہ بولے | یہ | بادل ہے

پھر جب ان لوگوں نے اس عذاب کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو خوش ہو کر بولے "یہ بادل ہے جو ہم پر

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿24﴾

بارش برسائے گا ہم پر | بلکہ | یہ وہ | چیز ہے | تم نے جلدی مچائی | ساتھ جسکے | آندھی ہے | جس میں | عذاب ہے | دردناک

برسے گا" نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے۔ یہ سخت آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ط

تباہ کرتی ہے | ہر | چیز کو | سے حکم | رب اپنے کے | پس وہ ہوگئے کہ | نہ | دکھائی دیتے تھے | مگر | گھر انکے

وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ پھینکے گی۔'' پھر وہ ایسے ہوئے کہ ان کے مکانات کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ

اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | لوگوں | مجرم کو | اور بیشک | ہم نے اقتدار دیا انکو | جس میں | کہ نہیں

مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں ۔ اور اے مشرکو ہم نے جو قوت و شوکت قوم عاد کو دی تھی وہ تمہیں

مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ز فَمَآ اَغْنٰى

ہم نے اقتدار دیا تم کو | اس میں | اور ہم نے بنائے | ان کے | کان | اور آنکھیں | اور دل | پھر نہ | کام آئے

نہیں دی۔ انہیں ہم نے کان ، آنکھیں اور دل و دماغ بھی دئے تھے۔ لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں

عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا

انکے | کان انکے | اور نہ | آنکھیں انکی | اور نہ | دل انکے | کچھ بھی | جب | وہ تھے

کے منکر تھے اس لئے وہ کان ان کے کچھ کام نہ آئے نہ آنکھیں اور نہ دل و دماغ ۔

يَجْحَدُوْنَ لا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع 3/6/3

وہ انکار کرتے | آیتوں کا | اللہ کی | اور گھیر لیا | ان کو | اس چیز نے | وہ تھے | جس کا | وہ مذاق اڑاتے

انہیں اس عذاب نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

اور بیشک | ہم نے ہلاک کیں | جوتھیں | اردگرد تمہارے | سے | بستیوں | اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں | آیتیں | تا کہ وہ

ہم نے تم لوگوں سے پہلے تمہارے آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کیں ۔ ان کے سامنے ہم نے بار بار

يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ رجوع کریں | پھر کیوں نہ | مدد کی انکی | انہوں نے جنکو | بنا رکھا تھا | سے | سوا | اللہ کے

اپنی نشانیاں پیش کیں تا کہ وہ باز آ جائیں۔ پھر کیوں نہ ان بتوں نے ان کی مدد کی جنہیں انہوں نے اللہ کا تقرب حاصل کرنے کے

قُرْبَانًا اٰلِهَةً ط بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ج وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا

قرب کیلئے | معبود | بلکہ | وہ غائب ہوئے | ان سے | اور یہ تھا | جھوٹ انکا | اور جو کچھ | وہ تھے

لئے اپنا معبود بنا رکھا تھا ؟ بلکہ وہ سب ان سے کھو گئے۔ اور یہ سب ان کا جھوٹ تھا اور ان کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ

وہ جھوٹ گھڑتے | اور جب | ہم نے پھیر دی | طرف تیری | ایک جماعت | سے | جنوں | جو غور سے سنتے تھے | قرآن

گھڑی ہوئی بات تھی۔ اے نبی ﷺ یاد کریں جب ہم جنات کا ایک گروہ آپ ﷺ کی طرف لے آئے جنہوں نے قرآن پڑھنے

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ

پھر جب | حاضر ہوئے اسکے پاس | وہ بولے | چپ رہو | پھر جب | پوری ہوئی (تلاوت) | واپس چلے گئے | طرف | قوم اپنی کے

کی آواز سنی۔ جب وہ اس مقام پر پہنچے جہاں آپ ﷺ قرآن پڑھ رہے تھے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے ''خاموش رہو۔'' پھر

مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى

خبردار کرتے ہوئے | انہوں نے کہا | اے قوم ہماری | بیشک ہم | ہم نے سنی | ایک کتاب | جو نازل ہوئی | سے | بعد | موسیٰ کے

جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو وہ اپنی قوم کی طرف واپس چلے گئے تاکہ انہیں بھی خبردار کردیں۔ انہوں نے جا کر کہا ''اے ہماری

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾

جو تصدیق کرتی | اس کی جو | ہے | آگے اسکے | رہنمائی کرتی | طرف | حق کی | اور طرف | راہ | سیدھی کی

قوم! ہم ایک ایسی کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو اپنے سے پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، دین

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اے قوم ہماری | تم بات مانو | داعی کی | اللہ کے | اور تم ایمان لاؤ | اس پر | وہ معاف کردیگا تم کو | سے | گناہوں تمہارے

حق سکھاتی ہے اور سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔ اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے نبی ﷺ کی دعوت قبول کرو۔ اس پر ایمان

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ

اور بچائے گا تمہیں | سے | عذاب | دردناک | اور جو | نہ | بات مانے | داعی کی | اللہ کے | تو نہیں

لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا۔ جو اللہ کی طرف بلانے کی دعوت پر لبیک

بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗئِكَ فِيْ

عاجز کرنیوالا | میں | زمین | اور نہیں ہیں | اس کے لیے | سے | سوا اسکے | کارساز | یہی لوگ ہیں | میں

نہیں کہے گا وہ زمین پر کہیں بھی اللہ کے قابو سے باہر نہیں نکل سکتا۔ نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار ہو سکتا ہے۔ ایسے لوگ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

گمراہی | کھلی | کیا | نہیں | انہوں نے دیکھنا | یہ کہ | اللہ | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

کھلی گمراہی میں ہیں۔'' کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يَعْىَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْىِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى

اور نہیں | وہ تھکا | اُن کے پیدا کرنے سے | قادر ہے | اس پر | کہ | وہ زندہ کرے | مردوں کو | کیوں نہیں | بیشک وہ ہے | اوپر

اور وہ اس کام سے بالکل نہیں تھکا ، وہ مُردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے ، بلکہ وہ ہر چیز

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ

ہر | چیز کے | قادر | اور جس دن | پیش کیے جائینگے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | پر | آگ | کیا نہیں ہے

پر قادر ہے۔ جب کافروں کو دوزخ کے سامنے لایا جائے گا تو ان سے پوچھا جائے گا " کیا یہ

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

یہ | سچ | وہ کہیں گے | کیوں نہیں | قسم ہے رب ہمارے کی | اللہ کہے گا | پس تم چکھو | عذاب | اس وجہ سے جو

حقیقت نہیں ؟" وہ کہیں گے " ہاں ہمارے رب کی قسم یہ برحق ہے" ارشاد ہوگا " تو چکھو اس کے عذاب کا مزا ،

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

تم تھے | تم کفر کرتے | پس تو صبر کر | جیسے | صبر کیا | ہمت والوں نے | سے | رسولوں

اس کفر کے بدلے جو تم کرتے تھے۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں جس طرح ہمت والے رسولوں نے صبر کیا۔ کافروں کے

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا

اور نہ | تو جلدی کر | اُن کے لیے | گویا کہ وہ | جس دن | دیکھیں گے | جس کا | اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے | نہیں | وہ رہے

بارے میں جلدی نہ کریں۔ جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو محسوس کریں گے گویا دنیا میں ایک

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع 4/9/4

مگر | ایک گھڑی | سے | دن | یہ ایک پیغام ہے | پس نہیں | ہلاک ہونگے | مگر | لوگ | نافرمان۔

گھڑی سے زیادہ نہ رہے۔ سنو، یہ ایک پیغام تھا جو پہنچا دیا گیا، اب اس کے بعد وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی کرنے والے ہیں۔ (ربع)

(47) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (95)

اٰيَاتُهَا 38 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾ وَالَّذِيْنَ

جو لوگ | کافر ہوئے | اور انہوں نے روکا | سے | راہ | اللہ کی | اُس نے ضائع کر دیے | اُن کے اعمال | اور جو

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا ، اللہ نے انکے تمام اعمال ضائع کر دیئے۔ مگر جو لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ

ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | اور ایمان لائے | پر اس جو | نازل ہوا | پر | محمد | اور وہ | حق ہے

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور اس قرآن کو مانا جو محمد پر نازل ہوا ہے اور جو حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

طرف سے | اُنکے رب کی | دور کردیے | سے ان | گناہ انکے | اور سنوار دیا | حال انکا | یہ بات اس لیے ہے | کیونکہ

ان کے رب کی طرف سے، تو اللہ نے ان کے گناہ اس سے دور کر دیئے اور ان کا حال درست کر دیا۔ یہ اس لئے ہے کیونکہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

جو لوگ | کافر ہوئے | انہوں نے پیروی کی | باطل کی | اور بیشک | جو لوگ | ایمان لائے | انہوں نے پیروی کی | حق کی

کافروں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان والوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی

مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿3﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

طرف سے | رب اپنے کی | اسی طرح | بیان کرتا ہے | اللہ | لوگوں سے | مثالیں انکی | پھر جب | تم ملو

طرف سے ہے۔ اس طرح لوگوں کو سمجھانے کے لئے اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اے مسلمانو! جب کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

ان سے | جو کافر ہوئے | تو مارو | گردنیں انکی | یہاں تک کہ | جب | خون ریزی کرواُن کی | پھر تم پکا کرو

سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب ان کی طاقت اچھی طرح کچل ڈالو تو انہیں

الْوَثَاقَ ۤۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ مع

قید کرنا | پس یا | احسان کرنا ہے | بعد اسکے | اور یا | فدیہ لینا | یہاں تک کہ | رکھ دے | لڑائی | ہتھیار اپنے

قیدی بنا لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے چھوڑ دو یا معاوضہ لے کر، یہاں تک کہ دشمن ہتھیار ڈال دے اور جنگ بند ہو جائے۔

ذٰلِكَ ړ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

یہ بات ہے | اور اگر | چاہتا | اللہ | ضرور بدلہ لیتا | ان سے | اور لیکن | وہ آزماتا ہے | بعض تمہارے کو

تمہارے لئے یہی حکم ہے۔ اللہ چاہتا تو کفار سے خود نبٹ لیتا مگر وہ جہاد کا حکم دے کر تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزماتا

بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾

بعض سے | اور جو لوگ | مارے گئے | میں | راہ | اللہ کی | تو ہرگز نہیں | وہ ضائع نہ کرے گا | اعمال انکے

ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوئے، اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥

جلد وہ ہدایت دیگا انکو | اور وہ سنوارے گا | حال انکے | اور وہ داخل کرے گا انکو | جنت میں | پہچان کرائی اس کی | ان کو

وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ ان کا حال درست کردے گا۔ انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرادی گئی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | اگر | تم مدد کرو گے | اللہ کی | وہ مدد کرے گا تمہاری | اور وہ ثابت رکھے گا

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی خدمت کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم

اَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ

قدم تمہارے | اور جو لوگ | کافر ہوئے | تو بربادی ہے | ان کے لیے | اور ضائع ہوئے | اعمال انکے | یہ بات اس لیے ہے

جما دے گا۔ مگر کافروں کے لئے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔ کیونکہ انہوں نے

بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

کیونکہ وہ | ناپسند کرتے | اسے جو | نازل کیا | اللہ نے | پس ضائع ہوئے | اعمال انکے | کیا پس نہیں | انہوں نے سیر کی

اللہ کے نازل کئے ہوئے دین سے نفرت کی۔ اس لئے اللہ نے ان کے تمام اعمال ضائع کر دیئے۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ

میں | زمین | پھر وہ دیکھتے | کیسے | ہوا | انجام | انکا جو تھے | سے | پہلے انکے | ہلاک کیا

نہیں، تاکہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے گزر چکے۔ اللہ نے انہیں

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ

اللہ نے | ان کو | اور کافروں کے لیے ہیں | مثالیں اسکی | یہ بات اس لیے ہے | کیونکہ | اللہ | کارساز ہے | ان کا جو

تہس نہس کر دیا۔ وہی انجام ان کافروں کا ہونے والا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ایمان والوں کا کار ساز

ع 1 11 5 اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۧ ⑪ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

ایمان لائے | اور یہ کہ | کافروں کا | نہیں | کوئی کارساز | ان کا | بیشک | اللہ | داخل کرے گا | انکو جو

اللہ ہے اور کافروں کا کوئی کار ساز نہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ

ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | باغات میں | بہتی ہیں | سے | نیچے جن کے | نہریں | اور جو لوگ

لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر جو لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

کافر ہوئے | وہ فائدہ اٹھاتے ہیں | اور وہ کھاتے ہیں | جیسے | کھاتے ہیں | جانور | اور آگ ہے | ٹھکانا

کافر ہیں وہ دنیا میں فائدہ اٹھا رہے ہیں اور چوپایوں کی طرح کھا پی رہے ہیں ، ان کا ٹھکانا

لَّهُمْ ﴿12﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

ان کا | اور بہت سی | بستیاں | سے | وہ | زیادہ تھیں | قوت میں | سے | بستی تیری | جس نے

دوزخ ہے۔ اے نبی ﷺ یہ مکے کی بستی جہاں کے رہنے والوں نے آپ ﷺ کو ہجرت پر

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿13﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

نکالا تجھے | ہم نے ہلاک کیا انکو | پھر نہ تھا | کوئی مددگار | ان کا | کیا پس جو | ہو | پر | روشن دلیل

مجبور کیا، ان سے بھی زیادہ زور آور کتنی ہی بستیوں والے تھے جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور کوئی ان کی مدد کو نہ پہنچا۔ کیا جو لوگ اپنے

مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾

طرف سے | رب اپنے کی | اُس جیسا ہے | خوشنما بنائے گئے | جس کیلئے | برے | اعمال اسکے | اور وہ پیچھے چلے | خواہشوں اپنی کے

رب کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر ہیں اپنے انجام کے لحاظ سے ان لوگوں جیسے ہو جائیں گے جن کی بدعملی ان کے لئے خوشنما

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ

مثال | جنت کی | جس کا | وعدہ کیا گیا | پرہیزگاروں سے | اس میں | نہریں ہیں | سے | پانی | نہ

بنا دی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں؟ نہیں بلکہ پرہیزگاروں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے

اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

باسی ہونیوالا | اور نہریں ہیں | کی | دودھ | نہیں | بدلتا | ذائقہ اسکا | اور نہریں ہیں | سے | شراب

کہ اس میں نہریں ہیں ایسے پانی کی جو باسی اور خراب نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزا نہ بدلے گا اور نہریں ہوں گی

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ

لذت والی | پینے والوں کیلئے | اور نہریں | سے | شہد | صاف کئے گئے | اور ان کیلئے ہے | اس میں | سے

شراب کی جو پینے والوں کے لئے لذیذ ہوگی۔ اور نہریں ہوں گی شہد کی جو بالکل صاف اور خالص ہوگا۔ ان کے لئے وہاں ہر قسم

كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

ہر | پھلوں | اور بخشش | طرف سے | رب انکے کی | مانند اسکے | جو | ہمیشہ رہیگا | میں | آگ

کے پھل ہوں گے۔ ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔ کیا وہ لوگ جنہیں یہ نعمتیں حاصل ہوں گی ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسُقُوا مَآءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ ⑮ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ

اوراُن کو پلایا جائے گا | پانی | کھولتا | پس کاٹ ڈالے گا | انتڑیاں انکی | اوران میں سے | جو | کان لگاتے ہیں

دوزخ میں رہیں گے اورانہیں ایسا کھولتا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا جوان کی آنتوں کوٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔اے نبی ﷺ بعض

إِلَيْكَ ج حَتَّىٰٓ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

طرف تیری | یہانتک کہ | جب | وہ باہر نکلتے ہیں | سے | پاس تیرے | وہ کہتے ہیں | انکو جو ہیں | دیئے گئے | علم

منافق قرآن سننے کے لئے آپ ﷺ کی طرف بظاہر کان لگاتے ہیں مگر جب آپ ﷺ کے پاس سے اٹھ کر باہر جاتے ہیں توعلم

مَاذَا قَالَ آنِفًا قف أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوٓا

کیا | اس نے کہا تھا | ابھی | یہ لوگ ہیں | جنہیں | مہر لگائی ہے | اللہ نے | اوپر | دلوں انکے | اورانھوں نے پیروی کی

والوں سے پوچھتے ہیں ”ابھی اس شخص نے کیا کہا؟“ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ، وہ اپنی خواہشوں

أَهْوَآءَهُمْ ⑯ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَءَاتَىٰهُمْ تَقْوَىٰهُمْ ⑰

خواہشوں اپنی کی | اورجن لوگوں نے | ہدایت پائی | اس نے بڑھادی انکی | ہدایت | اوردیا انکو | تقویٰ انکا

کے پیچھے چلتے ہیں۔لیکن وہ لوگ جنہوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی اللہ انہیں اورزیادہ ہدایت دیتا ہےاورانہیں ان کی پرہیزگاری

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ج فَقَدْ جَآءَ

پس نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر | قیامت کا | یہ کہ | وہ آئے انکے پاس | اچانک | پس بیشک | آچکی ہیں

عطا کرتا ہے۔ یہ منکر لوگ اب قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے۔اس کی بعض نشانیاں

أَشْرَاطُهَا ج فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرَىٰهُمْ ⑱ فَاعْلَمْ أَنَّهُۥ

نشانیاں اسکی | پھرکہاں سے | ہوگی ان کیلئے | جب | آئے گی انکے پاس | نصیحت انکی | پس تو جان | یہ کہ

توظاہر ہوچکیں۔پھر جب وہ آجائے گی توان لوگوں کے لئے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں رہے گا؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَٰتِ ط وَاللَّهُ

نہیں کوئی معبود | سوائے | اللہ کے | اورتو بخشش مانگ | اپنے گناہ کی | اورایمان والوں کے لیے | اورایمان والیوں کے لیے | اوراللہ

یقین رکھیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔آپ ﷺ اپنے لئے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے استغفار کریں۔اللہ خوب

يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَىٰكُمْ ⑲ ع وَيَقُولُ الَّذِينَ ءَامَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ ع 2 8 6

جانتا ہے | چلنے پھرنے تمہارے کو | اورٹھکانے تمہارے کو | اور کہتے ہیں | وہ لوگ جو | ایمان لائے | کیوں نہیں | اتاری گئی

جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو۔ سچے مسلمان تو یہ کہتے ہیں کہ حکموں والی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ

کوئی سورت (جہاد کی) | پھر جب | اتاری جائے گی | سورت | واضح | اور ذکر کیا جائے | اس میں | لڑائی کا | تو دیکھے گا

کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوئی۔ پھر جب ایک واضح سورت نازل ہوگئی جس میں جہاد کا ذکر تھا تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ نے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

انکو کہ | میں | دلوں جن کے | بیماری ہے | وہ دیکھتے ہیں | طرف تیری | جیسے دیکھنا | بیہوشی کا ہو | جس پر | سے

دیکھا کہ جن لوگوں کے دلوں میں کھوٹ ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے

الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ ﴿20﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ

موت | پس افسوس ہے | ان پر | فرماں برداری | اور بات | معقول چاہیے | پھر جب | طے ہوا

ان پر موت طاری ہو۔ افسوس ہے ان لوگوں کے حال پر۔ چاہیے تو یہ تھا کہ حکم مانا جاتا اور بھلی بات کہی جاتی۔ جب معاملے کا قطعی

الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ ﴿21﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ

حکم | پھر اگر | وہ سچ بولیں | اللہ سے | تو ضرور ہوتا | بہتر | انکے لیے | پس کیا | قریب ہو تم کہ | اگر

فیصلہ کرلیا جاتا تو اگر وہ اللہ کے ساتھ سچے رہتے تو ان کے لئے بہت بہتر ہوتا۔ اے منافقو! تم سے کچھ بعید نہیں کہ اگر تم نے جہاد سے

تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾ اُولٰۗىِٕكَ

تمہیں اقتدار ملے | یہ کہ | تم فساد کرو | میں | زمین | اور تم کاٹو | رشتہ داریاں اپنی | یہ لوگ ہیں

منہ موڑا تو زمین میں فساد کروگے اور آپس کے رشتے ناطے کا لحاظ نہ کروگے۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

کہ | لعنت کی ان پر | اللہ نے | پھر بہرا کر دیا انکو | اور اندھا کر دیا | آنکھوں انکی کو | کیا پس نہیں | وہ غور کرتے

جن پر اللہ نے لعنت کی، انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا یہ لوگ قرآن

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ

قرآن پر | کیا | پر | دلوں | قفل ہیں انکے | بیشک | جو لوگ | پھر گئے | پر | پیٹھوں اپنی

پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟ اور دیکھو جو لوگ ہدایت واضح ہونے کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾

سے | بعد اسکے | کہ | ظاہر ہوگئی | انکے لیے | ہدایت | شیطان نے | خوشنما بنایا | انکے لیے | اور مہلت دلائی | ان کو

اس سے پھر گئے وہ شیطان کے فریب میں آگئے جس نے انہیں خوش فہمیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

یہ اس لیے ہے | بلاشبہ انہوں نے | کہا | ان کو جو | ناپسند کرتے ہیں | اسے جو | نازل کیا | اللہ نے | عنقریب ہم اطاعت کرینگے تمہاری

میں مبتلا کر دیا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان منافقوں نے ان یہودیوں اور مشرکوں سے جو اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرتے ہیں، یہ

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ

میں | بعض | کاموں | اور اللہ | جانتا ہے | ان کی راز داری | پھر کیا ہوگا | جب | جان قبض کرینگے انکی

کہا کہ ”بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے۔“ اللہ ان کی راز داری کو جانتا ہے۔ پھر اس وقت ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جب

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا

فرشتے | وہ مارتے ہونگے | اُن کے منہ پر | اور پیٹھوں انکی پر | یہ ہے | اس لئے کہ وہ | پیروی کرتے

فرشتے ان کی روحیں قبض کرتے ہوئے ان کے منہ پر اور ان کی پیٹھ پر مارتے ہوں گے۔ اور یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے اس چیز کی

ع 3/9/7 مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع اَمْ حَسِبَ

اسکی جو | ناراض کرتی ہے | اللہ کو | اور انہوں نے ناپسند کی | رضامندی اسکی | پس اس نے ضائع کردیئے | اعمال انکے | کیا | گمان کیا

پیروی کی جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے سارے اعمال ضائع کر دیئے۔ کیا وہ

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾ وَلَوْ

انہوں نے | میں | جن کے دلوں | بیماری ہے | کہ ہرگز نہیں | نکالے گا | اللہ | بدنیتی انکی کو | اور اگر

منافق جن کے دلوں میں کھوٹ ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے بغض اور کینے کو ظاہر نہیں کرے گا؟ اے نبی ﷺ اگر ہم چاہتے تو

نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ

ہم چاہیں | ضرور ہم دکھا دیتے انہیں تجھ کو | پھر ضرور تو پہچان لے گا انکو | ان کی نشانی سے | اور ضرور تو پہچان لے گا انکو | میں | انداز

آپ ﷺ کو ایک ایک منافق دکھا دیتے۔ پھر آپ ﷺ انہیں ان کی علامتوں سے پہچان لیتے۔ ویسے آپ ﷺ ان کے طرز

الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

گفتگو | اور اللہ | جانتا ہے | اعمال تمہارے | اور البتہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں | یہاں تک کہ | ہم پہچان لیں

کلام سے بھی انہیں ضرور پہچان لیں گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اے مسلمانو ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے تاکہ

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

مجاہدین کو | تم میں سے | اور صبر کرنیوالوں کو | اور ہم آزمائینگے | خبریں تمہاری | بیشک | جو لوگ

ہم تم میں سے مجاہد بنیں اور ثابت قدم رہیں تو انہیں دوسروں سے ممتاز کر دیا جائے اور تمہارے حالات کو اچھی طرح جانچ لیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

کافر ہوئے | اورانہوں نے روکا | سے | راہ | اللہ کی | اورمخالفت کی | رسول کی | سے | بعد اسکے | کہ

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾

ظاہر ہوگئی | ان کے لیے | ہدایت | ہرگز نہیں | بگاڑ سکتے | اللہ کا | کچھ بھی | اورضرور وہ ضائع کریگا | اعمال انکے

جبکہ ہدایت ان پر واضح ہو چکی تھی تو وہ یاد رکھیں کہ وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے بلکہ وہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم اطاعت کرو | اللہ کی | اوراطاعت کرو | رسول کی | اور نہ | تم ضائع کرو

اے ایمان والو ! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال

اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

اعمال اپنے | بیشک | جو لوگ | کافر ہوئے | اور روکا | سے | راہ | اللہ کی | پھر | وہ مر گئے

برباد نہ کرو۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا پھر وہ کفر کی حالت میں مر گئے

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى

جبکہ وہ تھے | کافر | پس ہرگز نہیں | بخشے گا | اللہ | ان کو | پھر نہ | تم کمزوری دکھاؤ | اور نہ تم بلاؤ | طرف

تو اللہ انہیں کبھی نہ بخشے گا ۔ اے مسلمانو! ہمت نہ ہارو۔ صلح کی

السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾

صلح کی | اور تم ہی | سربلند ہو | اور اللہ ہے | ساتھ تمہارے | اور ہرگز نہیں | وہ چھینے گا تم سے | اعمال تمہارے

درخواست نہ کرو۔ تم ہی غالب رہو گے اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے اعمال کے ثواب میں ہرگز کمی نہ کرے گا۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ

بیشک ہے | زندگی | دنیا کی | کھیل | اور تماشا ہے | اور اگر | تم ایمان لاؤ | اور تقویٰ اختیار کرو | تو وہ دیگا تمہیں

اور دیکھو، دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ لیکن اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تمہیں تمہارے

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

اجر تمہارا | اور نہیں | وہ مانگے گا تم سے | مال تمہارے | اگر | وہ مانگ لے تم سے وہ (مال) | پھر وہ تنگ کرے تمہیں

اجر دے گا اور وہ تم سے تمہارا سارا مال نہیں مانگتا ۔ اگر وہ تم سے تمہارا سار امال طلب کرے تو تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾ هٰاَنْتُمْ هٰؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ

تو تم بخل کرو گے | اور وہ نکالے گا | کدورتیں تمہاری | ہاں تم | وہی ہو | تم کو بلایا جاتا ہے | تاکہ تم خرچ کرو | میں

بخل کرنے لگو۔ پھر تمہاری ناگواری اور کدورت ظاہر ہو جائے۔ ہاں تم وہی لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ

راہ | اللہ کی | پھر تم میں سے | کچھ | بخل کرتے ہیں | اور جو | بخل کرتا ہے | تو صرف | بخل کرتا ہے | سے

ہے تو تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں ۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ سے

نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

جان اپنی | اور اللہ | بے نیاز ہے | اور تم | محتاج ہو | اور اگر | تم منہ موڑلو | تو وہ تبدیل کرے گا | ایک قوم

بخل کرتا ہے۔ یاد رکھو اللہ بے نیاز ہے تم محتاج ہو اور اگر تم اللہ کے احکام سے منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم

غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع 4 10 8

سوائے تمہارے | پھر | نہیں | وہ ہونگے | تمہاری طرح

لے آئے گا جو تم جیسی نہ ہوگی۔

(48) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (111)

اٰيَاتُهَا 29 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿1﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

بیشک ہم | ہم نے فتح دی | تجھ کو | فتح | کھلی | تاکہ بخشے | تیرے لیے | اللہ | جو | پہلے ہوئے | سے

اے نبی ﷺ! بے شک ہم نے آپ ﷺ کو کھلی فتح دے دی۔ تاکہ اس کے بعد اللہ آپ ﷺ کی اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

گناہوں تیرے | اور جو | بعد میں ہوئے | اور پوری کرے | نعمت اپنی | تجھ پر | اور وہ ہدایت دے تجھے | راہ

دے۔ آپ ﷺ پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے۔ آپ ﷺ کو سیدھی راہ پر

مُّسْتَقِيْمًا ۙ ﴿2﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

سیدھی کی | اور مدد کرے تیری | اللہ | مدد | زبردست | وہی ہے | جس نے | اتاری

گامزن رکھے اور آپ ﷺ کو زبردست مدد اور نصرت عطا کرے۔ وہی اللہ ہے جس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ

تسکین | میں | دلوں | ایمان والوں کے | تا کہ وہ زیادہ ہوں | ایمان میں | ساتھ | ایمان اپنے کے

مومنوں کے دلوں میں اطمینان اتارا تا کہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہو۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ 4ۙ

اور اللہ کے ہیں | لشکر | آسمانوں کے | اور زمین کے | اور ہے | اللہ | بڑے علم والا | خوب حکمت والا

یاد رکھو آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ کی ہیں ۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تا کہ وہ داخل کرے | ایمان والوں کو | اور ایمان والیوں کو | باغات میں | بہتی ہیں | سے | نیچے جن کے | نہریں

اور تا کہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو جنت کے باغوں میں داخل کرے جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے | اس میں | اور وہ دور کرے | ان سے | گناہ انکے | اور ہے | یہ | نزدیک | اللہ کے

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور تا کہ اللہ ان کے گناہ ان سے دور کرے اور یہ اللہ کے نزدیک

فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ 5ۙ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

کامیابی | بڑی | اور تا کہ وہ عذاب دے | منافق مردوں کو | اور منافق عورتوں کو | اور مشرک مردوں کو

بڑی کامیابی ہے۔ اور تا کہ اللہ عذاب دے ان منافق مردوں ، منافق عورتوں ، مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ

اور مشرک عورتوں کو | جو گمان کرنیوالے ہیں | اللہ پر | گمان | برا | اوپر انکے ہے | چکر | برائی کا

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں ۔ اب وہ خود مصیبت کے چکر میں آ گئے۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ

اور ناراض ہوا | اللہ | اُن پر | اور لعنت کی ان پر | اور اس نے تیار کیا | انکے لیے | دوزخ | اور وہ برا ہے

ان پر اللہ کا غضب ہوا ، ان پر اللہ نے لعنت کی اور ان کے لئے اس نے جہنم تیار کی ہے جو بہت برا

مَصِيْرًا ۝ 6 وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

ٹھکانا | اور اللہ کے ہیں | لشکر | آسمانوں کے | اور زمین کے | اور ہے | اللہ | خوب غالب

ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ کی ہیں جو غالب اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَكِيۡمًا ﴿۷﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ

بڑی حکمت والا | بیشک ہم | ہم نے بھیجا تجھے | گواہ بنا کر | اور خوشخبری دینے والا | اور ڈرانیوالا | تا کہ تم ایمان لاؤ | پر اللہ

حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو حق کی گواہی دینے والا خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر

وَرَسُوۡلِهٖ وَتُعَزِّرُوۡهُ وَتُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَتُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿۹﴾ اِنَّ

اور اُس کے رسول پر | اور تم ہاتھ مضبوط کرو اسکے | اور تم تعظیم کرو اسکی | اور تم تسبیح کرو (اللہ کی) | صبح | اور شام | بیشک

بھیجا۔ تا کہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ ، اس کی مدد کرو، اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اللہ کی تسبیح کرو۔ اے

الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ

جو لوگ | بیعت کرتے ہیں تیری | بے شک | وہ بیعت کرتے ہیں | اللہ سے | ہاتھ | اللہ کا ہے | پر | ہاتھوں انکے

نبی ﷺ! جو لوگ آپ ﷺ سے بیعت کر رہے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر

فَمَنۡ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ

پھر جو کوئی | عہد توڑے | تو بے شک | وہ عہد توڑتا ہے | خلاف | اپنے | اور جو | پورا اترا | ساتھ اس کے | جو عہد کیا

ہے۔ پھر جو اس بیعت کو توڑے گا اس کے توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا۔ جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ

ع 1/10/9 عَلَيۡهُ اللّٰهَ فَسَيُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ

اوپر اس کے | اللہ سے | پس جلد وہ دے گا اسے | ثواب | بڑا | جلد کہیں گے | تجھ کو | پیچھے رہے ہوئے

سے کیا ہے اللہ اسے بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ اے نبی ﷺ جو دیہاتی اس موقع پر پیچھے

مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَاَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ

سے | دیہاتیوں | مصروف رکھا ہمیں | ہمارے مالوں نے | اور ہمارے اہل نے | پس تو بخشش مانگ | ہمارے لیے | وہ کہتے ہیں

رہ گئے، وہ اب آپ ﷺ سے کہیں گے ’’ہمیں ہمارے مال اور بال بچوں نے مشغول رکھا۔ لہٰذا آپ ﷺ ہمارے لئے معافی کی

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ

اپنی زبانوں سے | جو | نہیں ہے | میں | انکے دلوں | کہہ دیجئے | پس کون | اختیار رکھتا ہے | تمہارے لیے | سے | اللہ

دعا فرمائیں‘‘ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ’’کون ہے جو اللہ کے

شَيۡــًٔا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ

کچھ بھی | اگر | وہ چاہے | تمہیں | نقصان پہنچانا | یا | وہ چاہے | تمہیں | فائدہ دینا | بلکہ | ہے | اللہ

مقابلے میں تمہارے لئے کسی نفع نقصان کا اختیار رکھتا ہے؟ اللہ اس سے باخبر ہے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿11﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

اس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر | بلکہ | تم نے گمان کیا | کہ | ہرگز نہیں | واپس آئے گا | رسول

کچھ تم کرتے ہو۔ بلکہ تمہارا خیال تھا کہ اب رسول ﷺ اور مومنین اپنے گھر والوں کے پاس زندہ سلامت

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

اور ایمان والے | طرف | اپنے گھر والوں کی | کبھی بھی | اور خوشنما بنایا گیا | یہ | میں | دلوں تمہارے | اور تم نے گمان کیا

لوٹ کر نہ آئیں گے۔ یہ خیال تمہارے دلوں کو بہت اچھا لگا تھا۔ تم نے اور بہت سے برے

ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿12﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

گمان | برا | اور تم تھے | لوگ | ہلاک ہونیوالے | اور جو | نہ | ایمان لائے | اللہ پر

گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔" جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان

وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور رسول اسکے پر | تو بیشک ہم | ہم نے تیار کی ہے | کافروں کے لیے | آگ | اور اللہ کے لیے ہے | بادشاہی | آسمانوں کی

نہ لائیں تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے دوزخ کی دہکتی آگ تیار کی ہے۔ آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اور زمین کی | وہ بخشتا ہے | جس کو | وہ چاہے | اور وہ عذاب دیتا ہے | جسے | وہ چاہے | اور ہے | اللہ

بادشاہی اللہ کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | جلد کہیں گے | پیچھے رہے ہوئے | جب | تم چلو گے | طرف | مال غنیمت کی

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ مسلمانو! جب تم خیبر کا مال غنیمت لینے جاؤ گے تو یہی پیچھے رہ جانے

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ

تاکہ تم حاصل کرو اسے | کہ تم چھوڑ دو ہمیں | ہم پیروی کریں تمہاری | وہ چاہتے ہیں | کہ | بدل ڈالیں | کلام کو | اللہ کے

والے لوگ کہیں گے ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔" وہ چاہتے ہیں اللہ کی بات کو بدل دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں"

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

کہہ دیجئے | ہرگز نہیں | تم پیروی کرو گے ہماری | اس طرح | کہا تھا | اللہ نے | سے | پہلے | پھر جلد وہ کہیں گے | بلکہ

تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں جا سکتے۔ اللہ پہلے ہی سے یہ بات فرما چکا ہے۔" پھر یہ لوگ کہیں گے کہ تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ

تم حسد کرتے ہو ہم سے | بلکہ | وہ تھے | نہ | وہ جانتے | مگر | تھوڑا | کہہ دیجئے | پیچھے رہنے والوں کو

تو ہم سے حسد کرتے ہو ۔ یہ لوگ سمجھتے کم ہیں۔ اے نبی ﷺ ! پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں

مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

سے | دیہاتی گنواروں | جلد تمہیں بلایا جائے گا | کی طرف | ایک قوم | والی | لڑائی کرنے | سخت | تم لڑو گے ان سے

سے آپ ﷺ کہیں '' عنقریب تمہیں ایسے لوگوں کی طرف بلایا جائے گا جو بڑے زور آور ہیں ۔ تم ان سے لڑو گے یا

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ

یا | وہ مسلمان ہو جائینگے | پھر اگر | تم اطاعت کرو گے | تو دے گا تمہیں | اللہ | ثواب | اچھا | اور اگر

وہ اسلام لائیں گے۔ اس وقت اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا لیکن اگر تم نے

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۶ لَيْسَ

تم نے منہ موڑا | جیسے | تم نے منہ موڑا | سے | پہلے اسکے | تو وہ عذاب دے گا تمہیں | عذاب | دردناک | نہیں ہے

پہلے کی طرح حکم عدولی کی تو اللہ تمہیں درد ناک عذاب دے گا۔البتہ جو

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

پر | اندھے | کوئی تنگی | اور نہیں | پر | لنگڑے | کوئی تنگی | اور نہ | پر | بیمار | کوئی تنگی

اندھے ، لنگڑے اور بیمار ہوں تو ایسے لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ''

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جو کوئی | اطاعت کرے | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | وہ داخل کرے گا | اسے باغات میں | بہتی ہونگی | سے | نیچے ان کے

جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا ،اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۷ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ

ع 2 7 10 النصف

نہریں | اور جو کوئی | منہ موڑے | وہ عذاب دے گا اسے | عذاب | دردناک | بیشک | راضی ہوا | اللہ | سے

نہریں بہتی ہوں گی۔لیکن جو اس کے حکم سے منہ موڑے گا اسے وہ دردناک عذاب دے گا۔اے نبی ﷺ اللہ ان ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ایمان والوں | جب | وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے | نیچے | درخت کے | پس اس نے جانا | جو کچھ تھا | میں | دلوں انکے

سے راضی ہو گیا جو آپ ﷺ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔ اللہ نے ان کے دلوں کا خلوص دیکھ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

پھر اتاری اس نے | تسکین | ان پر | اور اس نے دی انکو | فتح | قریب کی | اور مال غنیمت | بہت

ان پر سکینت اور تسلی نازل فرمائی اور انہیں انعام میں ایک قریبی فتح دے دی۔ جس سے انہیں بہت سا مال غنیمت

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿19﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

وہ لیتے ہیں جسے | اور ہے | اللہ | بڑا غالب | خوب حکمت والا | وعدہ کیا تم سے | اللہ نے | مال غنیمت

ہاتھ آئے گا ۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں سے اور بہت سی غنیمتوں

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

بہت کا | تم حاصل کرو گے جسے | پھر جلدی کی | تمہارے لئے | اس میں | اور اس نے روکے | ہاتھ | لوگوں کے

کا وعدہ کیا ہے جنہیں تم آئندہ حاصل کرو گے لیکن ابھی فوری طور پر اس نے تمہیں قریبی فتح کی غنیمت دلا دی۔ ابھی کافر لوگوں کے

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾

تم سے | اور تا کہ یہ ہو | ایک نشانی | ایمان والوں کے لیے | اور وہ ہدایت دے تمہیں | راہ | سیدھی کی

ہاتھ تم سے روک دیئے ہیں تا کہ اہل ایمان کے لئے یہ ایک نشانی بن جائے اور تا کہ اللہ تمہیں سیدھے راستے پر چلائے۔

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

اور دوسری بھی | نہیں | تم قادر ہوئے | جس پر | بیشک | احاطہ کر لیا ہے | اللہ نے | اس کا | اور ہے | اللہ | اوپر

اس کے علاوہ ایک اور فتح ہو گی جس پر ابھی تم قادر نہیں ہوئے۔ اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے، اور وہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

ہر | چیز کے | قادر | اور اگر | لڑتے تم سے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | تو ضرور وہ پھیرتے | پیٹھیں

پر قادر ہے۔ اگر کفار مکہ اس وقت مسلمانوں سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھر نہ کوئی

ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

پھر | نہ | وہ پاتے | کوئی دوست | اور نہ | کوئی مددگار | طریقہ ہے | اللہ کا | جو | البتہ | ہو گزرا

اپنا حمایتی پاتے اور نہ مدد گار ۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ

سے | پہلے اسکے | اور ہرگز نہیں | تو پائے گا | طریقے میں | اللہ کے | کوئی تبدیلی | اور وہی ہے | جس نے | روکے

آ رہی ہے ۔ تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جس نے مکہ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ

ہاتھ انکے | تم سے | اور ہاتھ تمہارے | ان سے | وادی میں | مکہ کی | سے | بعد اسکے | کہ

کفار کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے حالانکہ تمہیں ان پر

اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ﴿24﴾ هُمُ الَّذِيۡنَ

اس نے غلبہ دیا تمہیں | ان پر | اور ہے | اللہ | اس کو جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا | وہی ہیں | جو

غلبہ دیا تھا اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ وَالۡهَدۡىَ مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ

کافر ہوئے | اور روکا تمہیں | سے | مسجد حرام | اور قربانی کو | روکے ہوئے | کہ | وہ پہنچے

کفر کیا ، تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی ان کے ٹھکانے پر

مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ

ٹھکانے اپنے پر | اور اگر نہ ہوتے | مرد | ایمان والے | اور عورتیں | ایمان والیاں | نہیں | تم جانتے جن کو

نہ پہنچنے دیا۔ لیکن اگر مکے میں بہت سے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنہیں تم اس وقت لاعلمی میں پیس ڈالتے اور ان کے

اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ

یہ کہ | تم کچل ڈالو گے انکو | پھر پہنچتی تمہیں | ان سے | پشیمانی | بے | خبری میں | تا کہ داخل کرے | اللہ

باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا تو ہم تمہیں جنگ کی اجازت دے دیتے۔ لیکن اللہ کو کچھ اور منظور تھا تا کہ وہ جس کو

فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ

میں | رحمت اپنی | جسے | وہ چاہے | اگر | وہ الگ ہوتے | البتہ ہم عذاب دیتے | انکو جو | کافر ہوئے | ان میں سے

چاہے اپنی رحمت کے سائے میں لے لے۔ اگر وہاں کے مسلمان کہیں الگ ہو گئے ہوتے تو ہم کفار مکہ کو

عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿25﴾ اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ

عذاب | دردناک | جب | کیا | انہوں نے | جو کافر ہوئے | میں | دلوں اپنے | غرور

دردناک سزا دیتے۔ جب کافروں نے اپنے دل میں ضد پیدا کر لی تھی جو جاہلیت کی

حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى

غرور | جاہلیت کا | پھر اتاری | اللہ نے | تسکین اپنی | پر | اپنے رسول | اور پر

ضد تھی تو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر اور ایمان والوں پر سکینت اور تسلی نازل فرمائی ، اور انہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ط

ایمان والوں | اورلازم کردی ان پر | بات | تقوے کی | اور وہ تھے | زیادہ حقدار | اس کے | اور اہل اسکے

تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل بھی تھے۔

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿26﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا 3 ع 9 11

اور ہے | اللہ | ہر | چیز کو | خوب جاننے والا | بیشک | سچ کر دکھایا | اللہ نے | رسول اپنے کا | خواب

اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ بے شک اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو سچا خواب دکھایا جو واقعہ کے

بِالْحَقِّ ج لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ لا مُحَلِّقِيْنَ

ساتھ حق کے | البتہ ضرور تم داخل ہوگے | مسجد حرام میں | اگر | چاہا | اللہ نے | امن سے | منڈاتے ہوئے

مطابق ہے کہ اللہ نے چاہا تو تم لوگ مسجد حرام میں امن کے ساتھ ضرور داخل ہوگے۔ تم میں سے بعض اپنے سر منڈواؤ گے اور بعض

رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ لا لَا تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

سروں اپنے کو | اور بال کتراتے ہوئے | نہ | تم ڈرتے ہوگے | پھر اللہ نے جانا | وہ جو | نہیں | تم نے جانا | پھر اس نے کر دی

صرف بال کترواؤ گے اور تمہیں کوئی ڈر نہ ہوگا۔ مگر اللہ اس بات کو جانتا تھا جسے تم نہیں جانتے تھے، اس لئے اس نے اس سے پہلے ہی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى

سے | سوا | اسکے | فتح | قریب کی | وہی ہے | جس نے | بھیجا | رسول اپنے کو | ساتھ ہدایت کے

تمہیں ایک قریبی فتح دے دی۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا

وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ط وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط ﴿28﴾ مُحَمَّدٌ

اور دین | حق کے | تا کہ غالب کرے اسے | پر | دین | ہر قسم کے | اور کافی ہے | اللہ | گواہ | محمد

تا کہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اور اللہ گواہی کے لئے کافی ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

رسول ہیں | اللہ کے | اور جو لوگ ہیں | ساتھ ان کے | سخت ہیں | پر | کافروں | رحم دل ہیں | آپس میں

رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت اور آپس میں مہربان ہیں۔

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ

تو دیکھے گا انکو | رکوع کرنیوالے | سجدہ کرنیوالے | وہ تلاش کرتے ہیں | فضل | اللہ کا | اور رضامندی | نشانی انکی ہے

تم انہیں رکوع و سجود میں دیکھو گے، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا مندی چاہتے ہیں، ان کی پیشانیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ

میں | چہروں انکے | سے | نشان | سجدوں کے | یہ ہے | صفت انکی | میں | توریت

پر سجدوں کا اثر ہے ۔ ان کی یہ مثال توریت میں بھی لکھی ہوئی ہے اور

مع وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

اور صفت انکی | میں | انجیل | جیسے کھیتی | جو نکالے | سوئی اپنی | پھر مضبوط ہو وہ | پھر وہ تناور ہو

انجیل میں بھی کہ ان کا عروج ایسے ہو گا جیسے ایک کھیتی ہو جس نے پہلے زمین پر اپنی کونپل نکالی ، پھر وہ

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ

پھر وہ کھڑی ہو جائے | پر | تنے اپنے | اچھی لگتی ہے | کسانوں کو | تا کہ وہ نفرت دلائے | ذریعے انکے | کافروں کو | وعدہ کیا ہے

اور موٹی ہوئی یہاں تک کہ اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی ۔ وہ کسانوں کو بھلی لگتی ہے مگر کافروں کے دل جلاتی ہے ۔ جو لوگ ایمان لائے

ع 4 3 12 اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ع ﴿29﴾

اللہ نے | ان سے جو | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | ان میں سے | بخشش | اور ثواب | بڑے کا

اور انہوں نے نیک عمل کئے تو اللہ نے ان سے بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہوا ہے ۔

(49) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (106)

اٰيَاتُهَا 18 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے | لوگو جو | ایمان لائے | نہ | تم آگے بڑھے | سامنے | سے | اللہ کے | اور اس کے رسول سے | اور تم ڈرو

اے ایمان والو ! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿1﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا

اللہ سے | بیشک | اللہ ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | تم بلند کرو

سے ڈرو ۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ اے ایمان والو ! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

آوازیں اپنی | اوپر | آواز سے | نبی کی | اور نہ | تم اونچی آواز کرو | اس کے لیے | بات کو | جیسے اونچی آواز کرنے

آواز سے اونچی مت کرو اور نہ نبی ﷺ کو اس طرح آواز دے کر پکارو جیسے تم آپس میں ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ

بعض تمہارے کے | بعض سے | ایسا نہ ہو کہ | ضائع ہو جائیں | اعمال تمہارے | اور تم | نہ | تم سمجھتے ہو | بیشک

دوسرے کو پکارتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ یاد رکھو

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ

جو لوگ | آہستہ کرتے ہیں | آوازوں اپنی کو | پاس | رسول | اللہ کے | یہ لوگ ہیں | وہ | کہ آزمایا ہے

جو لوگ اللہ کے رسول ﷺ کے آگے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ

اللہ نے | ان کے دلوں کو | تقوے کے لیے | ان کے لیے | بخشش ہے | اور ثواب ہے | بڑا | بیشک

تقویٰ کے لئے چن لیا۔ ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ اے نبی ﷺ جو لوگ

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ وَلَوْ

جو لوگ | پکارتے ہیں تجھے | سے | باہر | گھروں کے | اکثر انکے | نہیں | وہ سمجھتے | اور اگر

آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ﷺ خود باہر نکل کر ان

اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ | صبر کریں | یہاں تک کہ | تو نکلے | طرف انکی | البتہ ہوتا | بہتر | ان کے لیے | اور اللہ ہے

کے پاس آ جاتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | اگر | آئے تمہارے پاس | کوئی فاسق | کوئی خبر لے کر

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو اچھی طرح

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

تو تم تحقیق کر لیا کرو | کہ | تم تکلیف (نہ) پہنچا بیٹھو | کسی قوم کو | نادانی سے | پھر تم ہو جاؤ | اس پر | جو | تم نے کیا

تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہنچاؤ پھر تمہیں اپنے کیے پر

نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

پشیمان | اور تم جان رکھو | کہ | تم میں | رسول ہے | اللہ کا | اگر | وہ کہا مانے تمہارا | میں | بہت

پچھتانا پڑے۔ اور جان لو تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيۡكُمُ الۡاِيۡمَانَ وَ زَيَّنَهٗ

سی | باتوں | تو ضرور تم مشقت میں پڑ جاؤ | اور لیکن | اللہ نے | محبت پیدا فرمائی | اندر تمہارے | ایمان کی | اور مزین کیا اسے

لے تو تم مشکل میں پڑ جاؤ ۔ لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی اور اسے تمہارے دلوں میں

فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَكَرَّهَ اِلَيۡكُمُ الۡكُفۡرَ وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡيَانَ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ

میں | دلوں تمہارے | اس نے ناپسندیدہ بنایا | تمہاری طرف | کفر کو | اور نافرمانی کو | اور سرکشی کو | یہ لوگ

پسندیدہ بنایا۔ اور کفر ، فسق اور نافرمانی سے تمہیں نفرت دلائی۔ ایسے لوگ

هُمُ الرّٰشِدُوۡنَۙ ﴿7﴾ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿8﴾

وہی ہیں | ہدایت یافتہ | یہ فضل ہے | طرف سے | اللہ کی | اور نعمت ہے | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | خوب حکمت والا

ہی سیدھی راہ پر ہیں ۔ یہ اللہ کا فضل اور انعام ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا‌ ۚ فَاِنۡۢ

اور اگر | دو گروہ | سے | مسلمانوں میں | لڑ پڑیں | تو تم صلح کراؤ | درمیان دونوں کے | پھر اگر

اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو ۔ پھر اگر ان میں

بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ

چڑھائی کرے | ایک ان دونوں میں سے | پر | دوسرے | تو تم لڑو | اس سے جو | چڑھائی کرے | یہاں تک کہ | وہ لوٹ آئے

سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے ، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی

اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ‌ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا‌ ؕ

طرف | حکم | اللہ کے کی | پھر اگر | وہ لوٹ آئے | تو تم صلح کراؤ | درمیان انکے | عدل سے | اور تم انصاف کرو

طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿9﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَ

بیشک | اللہ | پسند کرتا ہے | انصاف کرنیوالوں کو | بے شک | ایمان والے | بھائی بھائی ہیں | پس تم صلح کراؤ | درمیان

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مسلمان سب بھائی بھائی ہیں ، لہٰذا اپنے بھائیوں میں صلح

ع 1 10 13 اَخَوَيۡكُمۡ‌ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿10﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

بھائیوں اپنے کے | اور تم ڈرو | اللہ سے | تاکہ تم | تم پر رحم کیا جائے | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو

کرا دیا کرو ۔ اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو ! مرد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ

نہ مذاق کرے | ایک قوم | سے | (دوسری) قوم | شاید | کہ | وہ ہوں | بہتر | ان سے | اور نہ | عورتیں

مردوں کا مذاق نہ اڑائیں۔ ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں

مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

سے | عورتوں | شاید | کہ | وہ ہوں | بہتر | ان سے | اور نہ | تم عیب جوئی کرو | جانوں اپنی کی

عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں۔ نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو ،

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ

اور نہ | تم پکارو ایک دوسرے کو | ساتھ برے القاب کے | برا ہے | نام | برائی کا | بعد | ایمان کے

نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام ہی برا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور جس نے | نہ | توبہ کی | تو وہ لوگ | وہی ہیں | ظالم | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو

اور جو باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو!

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

تم بچو | بہت | سے | گمانوں | بیشک | بعض | گمان | گناہ ہیں | اور نہ | تم جاسوسی کرو

بہت زیادہ بدگمانی کرنے سے بچو کیونکہ بعض بدگمانیاں گناہ ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو۔

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ

اور نہ | غیبت کرے | بعض تمہارا | بعض کی | کیا پسند کرتا ہے | کوئی تم سے | کہ | وہ کھائے | گوشت

تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾

بھائی اپنے | مردہ کا | پھر ناپسند کرو گے اسے | اور تم ڈرو | اللہ سے | بیشک | اللہ ہے | توبہ قبول کرنیوالا | نہایت مہربان

گوشت کھائے؟ اسے تم خود ناگوار سمجھتے ہو۔ اللہ سے ڈرو بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

اے | لوگو | بیشک ہم | ہم نے پیدا کیا تمہیں | سے | ایک مرد | اور ایک عورت | اور ہم نے بنائے تمہارے | گروہ

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ تمہیں قوموں اور خاندانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّقَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور قبیلے | تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو | بیشک | زیادہ معزز تم میں ہیں | نزدیک | اللہ کے | جو زیادہ پرہیزگار تم میں | بیشک | اللہ ہے

میں تقسیم کر دیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝13 قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

علم والا | باخبر | کہا | دیہاتی گنواروں نے | ہم ایمان لائے | کہہ دیجیے | نہیں | تم ایمان لائے | اور لیکن

پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے۔ دیہاتی گنوار کہتے ہیں "ہم ایمان لائے۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا

تم کہو | ہم اسلام لائے ہیں | اور ابھی نہیں | داخل ہوا | ایمان | میں | دلوں تمہارے | اور اگر | تم اطاعت کرو

کہیں "تم ایمان نہیں لائے۔" بلکہ یوں کہو "ہم نے اسلام قبول کیا" ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر تم اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللہ کی | اور اس کے رسول کی تو | نہیں | تم سے کمی کریگا | سے | تمہارے اعمال | کچھ | بیشک | اللہ ہے | بخشنے والا

اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝14 اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ

نہایت مہربان | صرف | ایمان والے | وہ ہیں جو | ایمان لائے | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | پھر

رحم کرنے والا ہے۔ مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے ، پھر انہوں نے

لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ

نہیں وہ شک میں پڑے | اور جہاد کیا | اپنے مالوں سے | اور اپنی جانوں سے | میں | راہ | اللہ کی | یہ لوگ | وہی ہیں

شک نہ کیا اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ۝15 قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

سچے | کہہ دیجیے | کیا تم بتاتے ہو | اللہ کو | دین اپنا | اور اللہ | جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں

سچے ہیں۔" لیکن اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان دیہاتیوں سے کہیں "کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کرتے ہو؟ حالانکہ اللہ جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝16 يَمُنُّوْنَ

آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | اور اللہ ہے | ہر | چیز کو | خوب جاننے والا | وہ احسان جتاتے ہیں

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے"۔ اے نبی ﷺ یہ لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ

تجھ پر | یہ کہ | وہ مسلمان ہوئے | کہہ دیجئے | نہ | تم احسان جتاؤ | مجھ پر | اپنے اسلام لانے کا | بلکہ | اللہ

آپ ﷺ پر احسان جتلاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو یہ اللہ کا تم

يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ اِنَّ

احسان کرتا ہے | تم پر | یہ کہ | ہدایت دی تمہیں | ایمان کی | اگر | تم ہو | سچے | بیشک

پر احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی، اگر تم سچے ہو۔ بے شک

2 ع 8 14 اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ ع

اللہ | جانتا ہے | چھپی چیزوں کو | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور اللہ ہے | دیکھنے والا | اسے جو | تم کرتے ہو۔

اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو''۔

(50) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (34)

اٰيَاتُهَا 45 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ | قسم ہے قرآن | عظمت والے کی | بلکہ | انہوں نے تعجب کیا | یہ کہ | آیا انکے پاس | ایک خبردار کرنیوالا | ان میں سے

قٓ۔ قسم ہے اس باعظمت قرآن کی کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ سچے رسول ہیں۔ مگر کافروں کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہیں میں سے

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

پھر کہا | کافروں نے | یہ ہے | چیز | عجیب | کیا جب | ہم مرجائینگے | اور ہم ہونگے | مٹی | یہ

ایک خبردار کرنے والا آیا، وہ کہنے لگے ''یہ تعجب کی بات ہے کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو دوبارہ زندہ ہوں گے؟ یہ

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿3﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا

دوبارہ لوٹنا | دور ہے (عقل سے)۔ | بیشک | ہم جانتے ہیں | جو کچھ | کم کرتی ہے | زمین | ان میں سے | اور پاس ہمارے

دوبارہ زندہ ہونا ناممکن ہے'' بلاشبہ ہمیں معلوم ہے زمین مردے کے جسم سے کیا گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿4﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

کتاب ہے | حفاظت کرنے والی | بلکہ | انہوں نے انکار کیا | حق کا | جب | وہ آیا انکے پاس | پس وہ ہیں | میں | بات

لوح محفوظ ہے جس میں سب کچھ لکھا ہوا ہے۔ اور ان لوگوں نے اس حق کو جھٹلایا ہے جو ان کے پاس آ چکا ہے۔ اب وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّرِيْجٍ ﴿5﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا

الجھی ہوئی | کیا پس نہیں | دیکھتے | طرف | آسمان کی | اوپر انکے | کیسے | ہم نے بنایا اسے | اور ہم نے سجایا اسے

الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا اسے ہم نے کیسے بنایا، ستاروں سے سجایا۔

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور نہیں | اس میں | کوئی | شگاف | اور زمین کو | ہم نے پھیلایا اسے | اور ہم نے ڈالے | اس میں | پہاڑ

اس میں کوئی رخنہ نہیں؟ زمین کو ہم نے پھیلایا۔ اس میں پہاڑ ڈال دیئے۔

وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿7﴾ تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ

اور ہم نے اگائی | اس میں | کی | ہر | قسم | رونق | دکھانے کو (قدرت اپنی) | اور نصیحت | واسطے ہر

اس میں ہر قسم کی رونق کی چیز اگائی، ہر اس بندے کو سمجھانے اور یاد دلانے کے لئے جو ہماری طرف

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿8﴾ وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ

بندے | رجوع کرنیوالے کے | اور ہم نے اتارا | سے | آسمان | پانی | برکت والا | پھر ہم نے اگائے | اس سے | باغات

رجوع کرے۔ ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ پھر اس سے باغ اگائے،

وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿9﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿10﴾ رِّزْقًا

اور اناج | فصل کاٹنے کے | اور کھجوریں | بلند | جن کے | گچھے ہیں | گندھے ہوئے | روزی

کاٹی جانے والی فصلیں اگائیں، کھجوروں کے لمبے درخت پیدا کئے جن میں تہ بہ تہ خوشے لگتے ہیں۔ یہ سب کچھ کس لئے ہے؟ بندوں

لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿11﴾ كَذَّبَتْ

واسطے بندوں کے | اور ہم نے زندہ کیا | اس سے | شہر | مردہ کو | اسی طرح | نکلنا ہے (قبروں سے) | جھٹلایا

کو روزی دینے کے لئے اور ہم نے پانی کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح لوگ قبروں سے نکلیں گے۔ ان کافروں

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ﴿12﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ

پہلے ان سے | قوم | نوح نے | اور | کنوئیں والوں نے | اور ثمود نے | اور عاد نے | اور فرعون نے

سے پہلے بھی بہت سے لوگ جھٹلا چکے ہیں، جیسے قوم نوح، اصحاب الرس، قوم ثمود، قوم عاد، قوم فرعون،

وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿13﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ

اور بھائیوں | لوط کے نے | اور | ایکہ (جنگل) والوں نے | اور قوم | تبع نے | ہر ایک نے | جھٹلایا

قوم لوط۔ جنگل والے اصحاب ایکہ اور قوم تبع۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿14﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ

رسولوں کو | پھر ثابت ہوا | عذاب میرا | کیا پس ہم تھک گئے ہیں | پیدا کرنے سے | پہلی بار | بلکہ | وہ ہیں | میں

پھر ان پر میرا عذاب آ کر رہا۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے عاجز آ گئے ؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ دوبارہ

لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿15﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا ع 1 15 15

شک | سے | پیدائش | نئی | اور بیشک | ہم نے پیدا کیا | انسان کو | اور ہم جانتے ہیں | جو کچھ

پیدا کئے جانے کے بارے میں شک میں ہیں ۔ ہم نے انسان کو پیدا کیا۔ ہم ان باتوں کو جانتے ہیں

تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾ اِذْ

خیال گزرتا ہے | اس کو | اس کے دل میں | اور ہم | زیادہ قریب ہیں | طرف اسکی | سے | شہ رگ | جب (عمل کو)

جو اس کے دل میں آتی ہیں ۔ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ۔ اور دیکھو ،

يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ

حاصل کرتے ہیں | دو حاصل کرنے والے | سے | دائیں | اور سے | بائیں (ہر ایک) | بیٹھا ہے | نہیں | بولتا | کوئی

نیکی اور بدی لکھنے والے دو فرشتے انسان کے دائیں اور بائیں طرف بیٹھے ہوتے ہیں۔ جو لفظ وہ اپنی زبان سے

قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ

بات | مگر | پاس اسکے ہیں | نگہبان | تیار | اور آئی | بے ہوشی | موت کی | ساتھ حق کے

نکالتا ہے اسے محفوظ کر لینے کے لئے مستعد نگران موجود ہوتا ہے۔اے انسان جب تیرے اوپر موت کی بے ہوشی طاری ہوگی اس

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ

یہ ہے | وہ چیز کہ | تو تھا | اس سے | بھاگتا | اور پھونکا جائے گا | میں | صور | یہ ہے | دن

وقت تجھے آخرت کی حقیقت معلوم ہوگی جس سے تو دنیا میں بھاگتا تھا ۔ جب صور پھونکا جائے گا تو وہی ڈراوے

الْوَعِيْدِ ﴿20﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾ لَقَدْ

عذاب کا | اور آئے گی | ہر | جان | ساتھ اسکے ہوگا | ایک ہانکنے والا | اور ایک گواہ | بیشک

کا دن ہوگا۔ ہر شخص اس طرح حاضر ہوگا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا فرشتہ ہوگا اور ایک اعمال کی گواہی دینے والا۔ اور کافر

كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ

تو تھا | میں | غفلت | سے | اس | پھر ہم نے ہٹا دیا | تجھ سے | پردہ تیرا | پس نظر تیری ہے | آج

شخص سے کہا جائے گا کہ " تو اس دن سے غافل رہا۔ اب تیری آنکھوں پر پڑا ہوا پردہ ہم نے ہٹا دیا ، آج تیری نگاہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيدٌ ﴿22﴾ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿23﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ

تیز | اور کہے گا | ساتھی (فرشتہ) اسکا | یہ ہے | جو کچھ | پاس میرے | تیار (حاضر) | تم دونوں ڈالو | میں | دوزخ

تیز ہے'' اس کے اعمال والا فرشتہ کہے گا ''اے اللہ! اس شخص کا اعمال نامہ حاضر ہے۔'' دونوں فرشتوں کو حکم ہوگا۔ ''ڈال دو جہنم میں ہر

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿24﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿25﴾ الَّذِي جَعَلَ

ہر | کافر | سرکش کو | منع کرنیوالا | بھلائی کو | حد سے بڑھنے والا | شک کرنیوالا | جس نے | بنائے

ایسے شخص کو جو کافر اور دین حق کا مخالف ہے، جو نیکی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا ہے اور جس نے

مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿26﴾ قَالَ

ساتھ | اللہ کے | معبود | دوسرے | پس تم دونوں ڈال دو اسے | میں | عذاب | سخت | کہے گا

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے۔ اسے لے جا کر جہنم کے سخت عذاب میں ڈال دو'' وہ کہے گا

قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿27﴾

ساتھی اُس کا | اے رب ہمارے | نہیں | میں نے سرکش بنایا تھا اسے | اور لیکن | وہ (خود) تھا | میں | گمراہی | دور کی

مجھے میرے شیطان ساتھی نے بہکایا تھا۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا ''اے ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہیں بنایا، یہ

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿28﴾

اللہ کہے گا | نہ | تم جھگڑو | پاس میرے | اور بیشک | میں نے پہلے بھیجا تھا | طرف تمہاری | وعید (عذاب کی)

خود پرلے درجے کی گمراہی میں پڑا تھا'' ارشاد ہوگا ''میرے سامنے جھگڑا نہ کرو۔ میں پہلے ہی تمہیں عذاب سے ڈرا دیا تھا۔ میرے

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿29﴾ ع يَوْمَ نَقُولُ 2 ع 14 16

نہیں بدلی جاتی | بات | میرے پاس | اور نہیں ہوں | میں | ظلم کرنیوالا | بندوں پر | جس دن | ہم کہیں گے

ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ذرا ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔'' اس دن ہم جہنم سے

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ﴿30﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

جہنم کو | کیا | تو بھر گئی | اور وہ کہے گی | کیا | کچھ | اور ہے | اور قریب کی جائے گی | جنت

پوچھیں گے ''کیا تو بھر گئی؟'' وہ کہے گی ''کچھ اور زیادہ بھی؟'' اور جنت اللہ سے ڈرنے والوں کے اتنی قریب

لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿31﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿32﴾ ج

پرہیزگاروں کیلئے | نہیں | دور ہوگی | یہ ہے | جس کا | تم سے وعدہ کیا جاتا تھا | واسطے ہر | رجوع کرنیوالے | دھیان والے کے

لائی جائے گی کہ کچھ فاصلہ نہ رہے گا۔ ارشاد ہوگا ''یہ جنت ہے جس کا تم میں سے ہر اس شخص کے ساتھ وعدہ کیا جاتا تھا جو اللہ کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝33 ادْخُلُوْهَا

جو کوئی | ڈرا | رحمان سے | بغیر دیکھے | اور لائے گا | دل | رجوع کرنیوالا | تم داخل ہو جاؤ اس میں

رجوع کرنے والا اور اس کے احکام کی پابندی کرنے والا ہو۔ جو خدائے رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا، اور اب ایک جھکے ہوئے نیک

بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝34 لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

ساتھ سلامتی کے | یہ ہے | دن | ہمیشہ رہنے کا | ان کیلئے ہے | جو | وہ چاہیں گے | اس میں | اور پاس ہمارے

دل کے ساتھ حاضر ہو گیا۔" پھر ان سے کہا جائے گا "داخل ہو جایئے اس جنت میں، سلامتی کے ساتھ اب ہمیشہ رہنے کا دن ہے"۔

مَزِيْدٌ ۝35 وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

مزید ہے | اور کتنی | ہم نے ہلاک کیں | پہلے انکے | کئی | قومیں | جو | زیادہ سخت تھے | ان سے | پکڑ میں

وہاں ان کے لئے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس تو اس سے بھی زیادہ ہے۔ اور ہم ان کافروں سے پہلے کتنی ہی

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝36 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

پھر وہ پھرے | میں | شہروں | کیا ہے | کوئی | بھاگنے کی جگہ | بیشک | میں | اس | البتہ نصیحت ہے

قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو قوت و طاقت میں ان سے زیادہ تھیں۔ انہوں نے شہر شہر کی خاک چھانی مگر مرتے وقت انہیں کوئی

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝37 وَلَقَدْ

اس کیلئے | کہ ہو | جس کا | دل | یا | وہ لگائے | کان | اور وہ ہو | متوجہ | اور بیشک

جائے پناہ نہ ملی۔ بے شک اس میں بڑی عبرت ہے ایسے شخص کے لئے جس کے پہلو میں دل ہو اور وہ بات توجہ سے سنتا ہو۔ ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

ہم نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو کچھ | درمیان دونوں کے | میں | چھ | دنوں

آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور

وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝38 فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور نہیں پہنچی ہمیں | کوئی | تھکاوٹ | پس تو صبر کر | اوپر | اسکے جو | وہ کہتے ہیں | اور تو تسبیح کر | ساتھ تعریف | رب اپنے کی

ہم ذرا نہیں تھکے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کی باتوں پر صبر کریں۔ اپنے رب کی تسبیح کریں،

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝39 وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

پہلے | نکلنے | سورج کے سے | اور پہلے | ڈوبنے سورج کے سے | اور میں | رات | پس تو تسبیح کر اسکی

سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔ اور رات کو بھی اس کی تسبیح کریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾ وَاسۡتَمِعۡ یَوۡمَ یُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۴۱﴾

اور بعد | سجدے (نماز) کے | اور تو غور سے سن | اس دن جب | پکارے گا | پکارنیوالا | سے | جگہ | قریب

اور ہر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔ غور سے سنو! جس دن پکارنے والا فرشتہ مردوں کو قریب ہی سے پکارے گا۔

یَّوۡمَ یَسۡمَعُوۡنَ الصَّیۡحَۃَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِکَ یَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحۡنُ

جس دن | وہ سنیں گے | سخت آواز | یقینی طور پر | یہ ہے | دن | نکلنے کا (قبروں سے) | بیشک ہم | ہم

یقیناً اس دن لوگوں کو اس کی چنگھاڑ سنائی دے گی۔ وہ قبروں سے نکلنے کا دن ہوگا۔ بے شک ہم ہی

نُحۡیٖ وَنُمِیۡتُ وَاِلَیۡنَا الۡمَصِیۡرُ ﴿۴۳﴾ یَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡہُمۡ

ہم زندہ کرتے | اور ہم مارتے ہیں | اور طرف ہماری | لوٹنا ہے | جس دن | پھٹے گی | زمین | ان سے

زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی سب کو آنا ہے اور جس دن زمین ان کے اوپر سے کھل جائے گی اور وہ زندہ ہو کر

سِرَاعًا ؕ ذٰلِکَ حَشۡرٌ عَلَیۡنَا یَسِیۡرٌ ﴿۴۴﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ

وہ تیز دوڑتے ہوں گے | یہ ہے | جمع کرنا | ہم پر | آسان | ہم | خوب جانتے ہیں | اسے جو | وہ کہتے ہیں

دوڑتے ہوں گے، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لئے بہت آسان ہے۔ اے نبی ﷺ ہم اچھی طرح جانتے ہیں جو کچھ یہ کافر کہتے ہیں۔ مگر

وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَکِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ﴿۴۵﴾ ع 3 16 17

اور نہیں ہے تو | ان پر | زبردستی کرنیوالا | پس تو نصیحت کر | قرآن سے | اسے جو | ڈرتا ہے | میری وعید سے۔

آپ ﷺ ان پر جبر کرنے والے نہیں۔ بلکہ آپ ﷺ ہر اس شخص کو جو میرے عذاب سے ڈرتا ہو، قرآن سے سمجھاتے رہیں۔

(51) سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ (67)

اٰیاتُھا 60 — رکوعاتُھا 3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا ۙ﴿۳﴾

قسم ان کی جو اڑا کر | بکھیرتی ہیں | پھر ان کی جو اٹھاتی ہیں | بادل بوجھ والے کو | پھر چلنے والیوں کی | آہستہ سے

قسم ہے ان تیز ہواؤں کی جو گرد و غبار اڑاتی ہیں، پھر بادلوں کا بوجھ اٹھائے ہوتی ہیں، پھر نرمی سے چلتی ہیں،

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّیۡنَ

پھر تقسیم کرنیوالیوں کی | ایک چیز (پانی) کو | بیشک جسکا | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | وہ ضرور سچ ہے | اور بیشک | جزا و سزا

پھر بارش تقسیم کرتی ہیں کہ اے لوگو! تمہیں جس قیامت سے ڈرایا جا رہا ہے وہ سچ ہے۔ اور بے شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوَاقِعٌ ۝6 وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝7 اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝8

ضرور ہوگی | قسم ہے آسمان کی | والے | راہوں کے | بیشک تم ہو | البتہ میں | بات | مختلف

انصاف ضرور ہونا ہے۔ راستوں والا خوشنما آسمان بھی گواہ ہے کہ تم لوگ رسول ﷺ اور قرآن کے بارے میں ایک دوسرے سے مختلف

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝9 قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝10 الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

پلٹایا جاتا ہے | اس سے | جو بھی | پلٹایا جاتا ہے | مارے گئے | اٹکل دوڑانیوالے | جو | وہ ہیں | میں | غفلت

باتیں کہتے ہو۔ اور اس سے وہی لوگ گمراہ ہوتے ہیں جن کی عقل ماری گئی ہو۔ ہلاکت ہو ان کے لئے جو اٹکل سے باتیں کرتے ہیں

سَاهُوْنَ ۝11 يَسْئَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝12 يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

بھولے ہوئے | وہ پوچھتے ہیں | کب ہے | دن | بدلے کا | جس دن | وہ | پر | آگ

جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں، پوچھتے ہیں کب ہے بدلے کا دن؟ جس دن انہیں آگ کا عذاب

يُفْتَنُوْنَ ۝13 ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝14

جلائے جائینگے | تم چکھو | اپنا عذاب | یہ ہے | وہ | تم تھے | جس کی | تم جلدی مچاتے

دیا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا ” چکھو یہ عذاب یہی ہے وہ جس کے لئے تم جلدی مچاتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝15 اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ

بیشک | پرہیزگار (ہونگے) | میں | باغوں | اور چشموں میں | لینے والے | جو کچھ | دیا انکو | رب انکے نے

بے شک اللہ سے ڈرنے والے جنت کے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ وہ حاصل کر رہے ہوں گے جو کچھ انکے رب نے انہیں

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝16 كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا

بیشک وہ | تھے | پہلے | اس سے | نیکی کرنیوالے | وہ تھے | کم | سے | رات | جو

دیا وہ اس سے پہلے بڑے نیک تھے۔ راتوں کو کم

يَهْجَعُوْنَ ۝17 وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝18 وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

وہ سوتے تھے | اور وقت صبح کے | وہ | استغفار کرتے تھے | اور میں | مالوں انکے | حق ہے

سوتے تھے سحر کے اوقات میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتے تھے اور ان کے مال میں سائل

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝19 وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝20 وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

سوال کرنیوالے کا | اور حاجت مند کا | اور میں | زمین | نشانیاں ہیں | یقین کرنیوالوں کیلئے | اور میں | جانوں تمہاری

اور محتاج کا حصہ ہوتا تھا۔“ اے لوگو زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لئے، اور خود تمہارے اندر بھی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾ فَوَرَبِّ

کیا پس نہیں | تم دیکھتے ہو | اور میں | آسمان | روزی تمہاری ہے | اور جس کا | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | پس قسم ہے رب کی

کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور سنو تمہاری روزی آسمان میں ہے اور تمہارے لئے عذاب وثواب کا فیصلہ بھی وہیں سے آئے گا۔ آسمان اور

ع 1 23 18

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ هَلْ

آسمان کے | اور زمین کے | بیشک یہ (قرآن) | ضرور حق ہے | جیسے | کہ | تمہارا | بولنا | کیا

زمین کے رب کی قسم! جزا وسزا اس طرح یقینی ہے جس طرح تمہارا یہ بولنا یقینی ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے پاس

اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا

آئی ہے تیرے پاس | بات | مہمانوں کی | ابراہیم کے | عزت والے | جب | وہ داخل ہوئے | اس پر | تو وہ بولے

ابراہیم علیہ السلام کے معزز مہمان فرشتوں کی بات پہنچی جب وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے اور انہیں سلام کیا تو جواب میں ابراہیم علیہ السلام نے بھی انہیں

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ

سلام ہے | ابراہیم نے کہا | سلام ہے | تم لوگ | اجنبی ہو | پھر وہ گیا | طرف | اپنے گھر والوں کی | پھر لایا

سلام کہا اور دل میں کہا کچھ اجنبی لوگ ہیں ۔ پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ فَاَوْجَسَ

ایک بچھڑا | بھنا ہوا | پھر قریب کیا اسے | طرف انکی | (اور) کہا | کیا نہیں | تم کھاتے | پھر اس نے محسوس کیا

اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے۔ اسے مہمانوں کے آگے پیش کر دیا۔ ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا "آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں؟" پھر

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾

ان سے | کچھ خوف | وہ بولے | نہ | تو ڈر | اور انہوں نے بشارت دی اسے | ایک لڑکے کی | علم والے

انہوں نے دل میں ان سے کچھ ڈر محسوس کیا۔ مہمانوں نے کہا "آپ فکر اندیشہ نہ کریں" پھر انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کو ایک علم والے بیٹے

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾

پھر آئی | بیوی اسکی | میں | حیرت | پھر اس نے ہاتھ مارا | چہرے اپنے پر | اور کہا | (میں) بوڑھی | بانجھ ہوں

کی خوش خبری دی اتنے میں ابراہیم علیہ السلام کی بیوی بولتی ہوئی آئیں اور اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہنے لگیں کیا بوڑھی بانجھ کے ہاں بیٹا ہوگا؟"

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾

انہوں نے کہا | اسی طرح | کہا ہے | رب تیرے نے | بیشک وہ | وہی ہے | خوب حکمت والا | خوب علم والا۔

مہمان فرشتوں نے کہا "بی بی آپ کے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

(ابراہیم نے) کہا | پس کیا ہے | معاملہ تمہارا | اے | جو بھیجے گئے ہو | بولے | بے شک ہم | ہمیں بھیجا گیا ہے | طرف

ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا "اے بھیجے گئے فرشتو آپ کا پروگرام کیا ہے؟" انہوں نے جواب دیا "ہمیں ایک مجرم قوم

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾ مُّسَوَّمَةً

قوم | مجرموں کی | تاکہ ہم بھیجیں | ان پر | پتھر | سے | مٹی (کنکر) | نشان زدہ

کی طرف بھیجا گیا ہے۔ تاکہ اس پر پکی ہوئی مٹی کے ایسے پتھر برسا دیں جو آپ کے رب کے ہاں نشان زدہ ہیں

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ

پاس | تیرے رب کے | حد سے نکل جانے والوں کے لیے | پھر ہم نے نکال دیا | جو | تھا | اس میں | کوئی

ان لوگوں کے لئے جو حد سے گزرنے والے ہیں۔" پھر وہاں جتنے اہل ایمان تھے انہیں ہم نے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾ وَتَرَكْنَا

ایمان والا | پھر نہ | ہم نے پایا | اس میں | سوائے | ایک گھر کے | سے | مسلمانوں | اور ہم نے چھوڑ دی

نکال لیا لیکن وہاں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی اور گھر نہ تھا۔ ہم نے اس بستی

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ

اس میں | ایک نشانی | اس کے لیے جو | وہ ڈرتے ہیں | عذاب | دردناک سے | اور میں | (قصہ) موسیٰ کے | جب

کو تباہ کر کے عبرت کا نشان بنا دیا، ان لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں اور موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں بھی نشانی ہے۔ یاد

اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ

ہم نے بھیجا اسے | طرف | فرعون کی | ساتھ غلبہ | کھلا | پھر وہ پھرا | بوجہ گھمنڈ اپنے | اور کہا | جادوگر ہے

کرو جب ہم نے انہیں کھلے معجزے دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔ مگر فرعون نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر بات نہ مانی۔ اس نے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ

یا | دیوانہ | پھر ہم نے پکڑ لیا اسے | اور اس کے لشکروں کو | پھر ہم نے پھینک دیا انکو | میں | سمندر | اور وہ تھا

موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا "یہ جادوگر ہے یا دیوانہ"۔ پھر ہم نے اس کی فوجوں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ اور فرعون تھا

مُلِيْمٌ ﴿40﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾ مَا تَذَرُ

ملامت کیا گیا | اور بارے میں | عاد کے | جب | ہم نے بھیجی | ان پر | ہوا | بانجھ | نہیں | وہ چھوڑتی تھی

ہی ملامت کے لائق قوم عاد کے واقعے میں بھی سبق ہے۔ یاد کرو جب ہم نے ان پر ایسی منحوس آندھی بھیجی جو جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿42﴾ وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ

کسی | چیز کو | جو آتی | اس پر | مگر | وہ کر ڈالتی اسے | جیسے ہڈی گلی ہوئی | اور بارے میں | ثمود کے | جب

چیز پر گزرتی اسے ریزہ ریزہ کر دیتی۔ اسی طرح قوم ثمود کے واقعے میں بھی عبرت ہے۔ یاد کرو جب ان سے کہا گیا ”اب تھوڑی

قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی حِیْنٍ ﴿43﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ

کہا گیا | ان کو | تم فائدہ اٹھالو | تک | ایک مدت | پھر انہوں نے سرکشی کی | سے | حکم | رب اپنے کے | پھر پکڑا انکو

مدت تک کے لئے فائدہ اٹھالو۔ مگر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ان کے آنکھوں دیکھتے انہیں ایک زور کی

الصّٰعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّمَا كَانُوْا

کڑک نے | اور وہ | دیکھتے تھے | پھر نہ | اُن کو طاقت تھی | کی | کھڑا ہونے | اور نہ | وہ ہوئے

کڑک نے پکڑ لیا پھر نہ وہ اٹھ سکے نہ اپنا

مُنْتَصِرِیْنَ ﴿45﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿46﴾ ع 2 23 1

بدلہ لینے والے | اور قوم | نوح کو | سے | پہلے اسکے | بے شک وہ | تھے | لوگ | نافرمان

بچاؤ کر سکے ان سے پہلے قوم نوح کو ہم نے ہلاک کیا کیونکہ وہ بڑے نا فرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ

اور آسمان کو | ہم نے بنایا اسے | ہاتھوں سے | اور بیشک ہم | یقیناً پھیلانے والے ہیں | اور زمین کو | ہم نے بچھایا اسے | پس خوب

ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم توسیع کرنے والے ہیں۔ زمین کو ہم نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا

الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾

بچھانے والے ہیں | اور سے | ہر | چیز | ہم نے پیدا کئے | جوڑے | تا کہ تم | تم نصیحت حاصل کرو

خوب بچھانے والے ہیں؟ اور ہم نے ہر چیز جوڑا جوڑا بنائی تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰهِ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿50﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا

پس تم دوڑو | طرف | اللہ کی | بیشک میں | تمہارے لئے | اس سے | خبردار کرنیوالا ہوں | کھلا | اور نہ | تم بناؤ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”دوڑو اللہ کی طرف میں اس کی طرف سے تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ تم اللہ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿51﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَی

ساتھ | اللہ کے | کوئی معبود | دوسرا | بے شک میں | تمہارے لیے | اس سے | خبردار کرنیوالا | کھلا | اس طرح | نہیں آیا

کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ میں اس کی طرف سے تمہیں صاف خبردار کرتا ہوں۔“ اسی طرح ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾ اَتَوَاصَوْا

ان لوگوں کے پاس جو | سے | پہلے انکے | کوئی | رسول | مگر | وہ کہتے تھے | جادوگر ہے | یا | دیوانہ ہے | کیا انھوں نے وصیت کی

اگلوں کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جسے انہوں نے جادوگر یا دیوانہ نہ کہا ہو۔ کیا یہ ایک دوسرے

بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

اسی کی | بلکہ | وہ ہیں | لوگ | سرکش | پھر تو منہ پھیر لے | ان سے | پس نہیں تو | ملامت کیا گیا | اور تو یاددہانی کرا | پس بیشک

کو اس کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟ بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی پرواہ نہ کریں۔ آپ

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾

یاددہانی | فائدہ دیتی ہے | ایمان والوں کو | اور نہیں | میں نے پیدا کیا | جنوں کو | اور انسانوں کو | مگر | تاکہ وہ عبادت کریں میری

ﷺ پر ان لوگوں کی ذمہ داری نہیں۔ لیکن آپ ﷺ سمجھاتے رہیں کیونکہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو فائدہ دیتا ہے۔ میں نے جنوں

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

نہیں | میں چاہتا | ان سے | کچھ | رزق | اور نہیں میں چاہتا | یہ کہ | وہ کھلائیں مجھے | بیشک | اللہ | وہی ہے | رزق دینے والا

اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں ان سے رزق نہیں مانگتا نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ بیشک

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

قوت والا | مضبوط | پس بیشک | ان کے لیے جو | ظالم ہیں | ایک ڈول (عذاب کا) ہوگا | جیسے | ڈول (عذاب کا حصہ) | انکے ساتھیوں کا

اللہ ہی روزی دینے والا، قوت والا اور زورآور ہے۔ ان ظالموں کے حصے میں بھی اسی طرح کا عذاب آئے گا جس طرح ان کے پہلے

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾ ع 3/14/2

پس نہ | وہ جلدی مچائیں | پس ہلاکت ہے | ان کے لیے جو | کافر ہوئے | سے | انکے اپنے دن | جس کا | ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

ساتھیوں پر آیا تھا۔ اس لئے یہ عذاب کی جلدی نہ کریں۔ کافروں کو جس دن سے ڈرایا جا رہا ہے وہ ان کے لئے تباہی کا دن ہوگا۔

(52) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (76)

اٰیَاتُهَا 49 | رُکُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾

قسم ہے طور کی | قسم ہے کتاب | لکھی ہوئی کی | میں | جھلی | کھلی ہوئی | قسم ہے بیت المعمور کی

قسم ہے کوہِ طور کی قسم ہے لکھی ہوئی آسمانی کتابوں کی۔ جو کھلے اوراق میں درج ہیں۔ قسم ہے آباد بیت اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿5﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿6﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿7﴾

قسم ہے چھت | بلندی ہوئی کی | قسم ہے سمندر | چھلکتے ہوئے کی | بیشک | عذاب | رب تیرے کا | ضرور آنے والا ہے

قسم ہے آسمان کی اونچی چھت اور چھلکتے ہوئے سمندر کی ! بیشک تمہارے رب کا عذاب کافروں پر آکر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿8﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿9﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

نہیں ہے | اسکو | کوئی | ٹالنے والا | جس دن | پھٹ جائے گا | آسمان | پھٹ جانا | اور چلنے لگیں گے | پہاڑ

کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔ جس دن آسمان تھرتھرائے گا ۔ پہاڑ چلنے لگیں

سَيْرًا ﴿10﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿11﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

چلنا | پھر ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | وہ لوگ جو | وہ ہیں | میں | مشغلے

گے۔ اس دن ان جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہوگی ، جو آج باتیں بناتے

يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿12﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿13﴾ هٰذِهِ النَّارُ وقف لازم

وہ کھیلتے ہوئے | جس دن | دھکیلے جائیں گے | طرف | آگ کی | دوزخ کی | دھکیلنا | یہ ہے | آگ

اورمذاق اڑاتے ہیں۔ جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف لائے جائیں گے ان سے کہا جائے گا " یہ ہے وہ آگ

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ

جو | تم تھے | جس کو | تم جھٹلاتے | کیا پس جادو ہے | یہ | یا | تم

جسے تم جھٹلاتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں کچھ نظر

لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿15﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا

نہیں تم دیکھتے ہو | داخل ہوجاؤ اس میں | پھر تم صبر کرو | یا | نہ | تم صبر کرو | برابر ہے | تم پر | بے شک

نہیں آتا ؟ اب اس میں گھس جاؤ ۔ پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔ یہ اسی کا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ﴿17﴾

تم بدلہ پاؤ گے | اسکا جو | تم تھے | تم کرتے | بیشک | پرہیزگار ہوں گے | میں | باغوں | اور نعمتوں میں

بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے " بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ

خوش ہونے والے | اس پر | جو دیا انکو | رب انکے نے | اور بچایا انکو | رب انکے نے | عذاب

بہت خوش ہوں گے ان چیزوں سے جو ان کے رب نے انہیں دی ہوں گی اور اس پر بھی کہ ان کے رب نے انہیں دوزخ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ

دوزخ کے سے | تم کھاؤ | اور تم پیو | مزے سے | اس وجہ سے | جو تم تھے | عمل کرتے | تکیہ لگائے ہوئے | پر

عذاب سے بچایا۔ ان سے کہا جائے گا ”کھاؤ پیو مزے سے، اپنے ان اعمال کے نتیجے میں جو تم کرتے تھے۔ وہ آمنے سامنے

سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَٰهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ

تختوں | قطاروں میں لگے | اور ہم نے بیاہ دیا انکو | حوروں سے | بڑی آنکھوں والی | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور پیچھے چلیں انکے

مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کی شادی کریں گے۔ جو لوگ ایمان لائے اور ان

ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَٰنٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ أَلَتْنَٰهُم مِّنْ عَمَلِهِم

انکی اولادیں | ساتھ ایمان کے | ہم ملادینگے | ان سے | انکی اولاد کو | اور نہ | ہم کم کرینگے انکو | سے | عملوں انکے

کی اولاد بھی ایمان لاکر ان کے طریقے پر چلی تو ہم ان کے ساتھ ان کی اولاد کو بھی جنت میں جمع کردینگے۔ ان کے اپنے اعمال کے

مِّن شَىْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَٰهُم بِفَٰكِهَةٍ

سے | کچھ | ہر | شخص | اُس کا جو | اس نے کمایا | گروی ہے | اور ہم مدد کریں گے انکی | پھلوں سے

ثواب میں کوئی کمی نہ کریں گے۔ وہاں ہر شخص کی نجات کا فیصلہ اس کے اعمال کی بنیاد پر ہوگا۔ اور جنتیوں کو ہم ان کی

وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَٰزَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا

اور گوشت سے | اس سے جو | وہ چاہیں گے | وہ ایک دوسرے سے لیں گے | اس میں | پیالہ شراب پر | نہیں | بیہودہ بات | جس میں

پسند کے پھل میوے اور گوشت برابر دیتے رہیں گے۔ ان کے درمیان شراب کے پیالوں کے تبادلے ہوں گے۔ شراب ایسی ہوگی

وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

اور نہ گناہ گاری | اور پھریں گے | اُن پر | لڑکے | انکے | گویا کہ وہ ہیں | موتی | چھپائے ہوئے

جس سے کوئی بیہودگی اور گناہ سرزد نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں لڑکے دوڑتے پھریں گے، جو ایسے خوبصورت ہوں گے جیسے حفاظت

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوٓا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِىٓ

اور روبرو ہونگے | بعض انکے | پر | بعض | پوچھتے ہوئے | وہ کہیں گے | بیشک ہم | ہم تھے | پہلے | میں

میں رکھے ہوئے موتی، جنتی ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے، وہ کہیں گے ”ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَىٰنَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا

اپنے گھر والوں | ڈرتے رہتے | پس احسان کیا ہے | اللہ نے | ہم پر | اور بچایا ہمیں | عذاب سے | گرم لُو کے | بیشک ہم

ڈرتے رہتے تھے۔ اللہ نے ہم پر بڑا فضل فرمایا۔ ہمیں دوزخ کی گرم لو کے عذاب سے بچایا۔ ہم اس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1 ع 28 3

كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿28﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ أَنْتَ

ہم تھے | سے | پہلے اس | ہم پکارتے اسی کو | بیشک وہ | وہی | اچھا سلوک کرنیوالا | مہربان ہے | پس تو نصیحت کر | پس نہیں | تو

پہلے صرف اللہ ہی کو پکارتے تھے۔ بیشک وہ اچھا سلوک کرنے والا مہربان ہے'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو سمجھاتے رہیں

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿29﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ

فضل سے | رب اپنے کے | کاہن (عامل) | اور نہ | دیوانہ | کیا | وہ کہتے ہیں کہ | شاعر ہے | ہم انتظار کرتے ہیں

اور یقین رکھیں آپ ﷺ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں، نہ دیوانے۔ کیا کافر لوگ آپ ﷺ کے متعلق کہتے ہیں'' یہ

بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿30﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿31﴾

ساتھ اس کے | گردش | زمانہ کا | کہہ دیجئے | تم انتظار کرو | پس بیشک میں | ساتھ تمہارے | سے | انتظار کرنیوالوں میں ہوں

شاعر ہے''۔ ہم اس کے بارے میں گردشِ زمانہ کا انتظار کررہے ہیں؟'' آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿32﴾ أَمْ يَقُولُونَ

کیا | حکم دیتی ہیں انکو | عقلیں انکی | اس بات کا | یا | وہ ہیں | لوگ | سرکش | کیا | وہ کہتے ہیں

ساتھ انتظار کررہا ہوں''۔ کیا ان کی عقلیں انہیں یہی سکھاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں؟ کیا وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں''

تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿33﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا

اس نے خود بنالیا اسے | بلکہ | نہیں | وہ ایمان لاتے | پس چاہیے وہ لائیں | کوئی کلام | اس جیسا | اگر | وہ ہیں

اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟'' اصل میں وہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔ اگر وہ سچے ہیں تو اس قرآن جیسا کوئی

صَادِقِينَ ﴿34﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿35﴾ أَمْ

سچے | کیا | انکو پیدا کیا گیا | سے | بغیر | کسی چیز | یا | وہ ہیں | پیدا کرنیوالے | یا

کلام پیش کریں؟ کیا وہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہو گئے یا وہ اپنے خود خالق ہیں؟ کیا زمین

خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ﴿36﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ

انہوں نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | بلکہ | نہیں | وہ یقین کرتے | کیا | پاس انکے ہیں

و آسمان کو انہوں نے پیدا کیا؟ اصل میں وہ اللہ پر یقین نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس تمہارے

خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿37﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ

خزانے | تیرے رب کے | یا | وہ | سخت گیر ہیں | کیا | ان کیلئے ہے | سیڑھی | وہ سنتے ہیں

رب کے خزانے ہیں؟ یا ہر جگہ انہیں کا زور چلتا ہے۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان کی باتیں سن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْهِ ج فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

اُس میں | پس چاہیے کہ لائے | سننے والا انکا | کوئی دلیل | واضح | کیا | اس (اللہ) کیلئے | بیٹیاں ہیں | اور تمہارے لیے

لیتے ہیں ؟ اگر ہے تو ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل پیش کرے ۔ کیا اللہ کے لئے بیٹیاں اور تمہارے

الْبَنُوْنَ ط ﴿39﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ط ﴿40﴾ اَمْ

بیٹے | یا | تو مانگتا ہے ان سے | معاوضہ | پھر وہ ہیں | سے | چٹی | بوجھل | کیا

لئے بیٹے؟ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ ان سے معاوضہ مانگتے ہیں اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں ۔ یا ان کے پاس

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ط ﴿41﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ط فَالَّذِيْنَ

پاس انکے ہے | علم غیب | پھر وہ | لکھ لیتے ہیں | کیا | وہ چاہتے ہیں | کوئی چال چلنا | پس جو لوگ

غیب کا علم ہے جس سے وہ ساری باتیں لکھ لیتے ہیں ۔ کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں ؟ تو یاد رکھیں کافروں کی ہر چال

كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ط ﴿42﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ

کافر ہوئے | انہی سے | چال چلی گئی ہے | کیا | ان کے لیے ہے | کوئی معبود | سوائے | اللہ کے | پاک ہے | اللہ

ان پر الٹی پڑے گی ۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کر رہے ہیں ۔ اگر وہ لوگ آسمانی

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا

اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اور اگر | وہ دیکھیں | ایک ٹکڑا | سے | آسمان | گرتا ہوا | تو وہ کہتے ہیں

آفت کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں گے تو بھی یہی کہیں گے " یہ تو

سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بادل ہے | تہہ بہ تہہ | پس تو چھوڑ انکو | یہاں تک کہ | ملاقات کریں وہ | اپنے اس دن سے | کہ | جس میں

ایک تہ بہ تہ بادل ہے" ۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے

يُصْعَقُوْنَ لا ﴿45﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَّلَا هُمْ

وہ بے ہوش ہونگے | جس دن | نہ | کام آئے گی | ان کے | چال انکی | کچھ | اور نہ | انکی

دو چار ہوں جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے ۔ اس دن ان کی چالیں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی اور نہ

يُنْصَرُوْنَ ط ﴿46﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ

مدد کی جائے گی | اور بیشک | اُن کے لیے جو | ظالم ہیں | عذاب ہے | علاوہ | اسکے | اور لیکن

انہیں کوئی مدد ملے گی ۔ اور اس سے پہلے بھی ان ظالموں کے لئے عذاب ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۔ آپ ﷺ صبر کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا

اکثر انکے | نہیں | وہ جانتے | اور تو صبر کر | حکم تک | رب اپنے کے | پس بیشک تو | ہماری آنکھوں کے سامنے ہے

ساتھ اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کریں۔ بیشک آپ ﷺ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ آپ ﷺ اپنے

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿48﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

اور تو تسبیح کر | ساتھ تعریف کے | اپنے رب کی | جب | تو کھڑا ہوتا ہے | اور کو | رات | پس تو تسبیح کر اسکی

رب کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کریں، جب سو کر اٹھتے ہیں اور رات کو بھی، اور فجر کے وقت بھی

وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾ ع 2 21 4

اور بعد چلے جانے | تاروں کے بھی۔

جب ستارے ڈوبنے لگتے ہیں۔

(53) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (23)

اٰيَاتُهَا 62 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿1﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿2﴾

قسم ہے تارے کی | جب | وہ گرے | نہیں | بھٹک گیا | ساتھی تمہارا | اور نہ | گمراہ ہوا

گواہ ہیں وہ ستارے جو غروب ہو جاتے ہیں کہ اے کفار مکہ تمہارے ساتھ رہنے والے نبی ﷺ نہ بھٹکے ہوئے ہیں اور نہ گمراہ۔ وہ

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿3﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿4﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ

اور نہیں وہ بولتا | سے | خواہش | نہیں | وہ | مگر | وحی | جو بھیجی جاتی ہے | سکھایا اسے | سخت

اپنی طرف سے نہیں کہتے۔ یہ تو وحی ہے جو ان پر نازل ہوتی ہے۔ ان کو تعلیم دیتا ہے ایک

الْقُوٰى ﴿5﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿6﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿7﴾ ثُمَّ

قوتوں والے نے | قوت والا ہے | پس وہ بلند ہوا | اور وہ تھا | افق پر | بلند | پھر

زبردست قوت والا اور دانا فرشتہ جو اصلی شکل میں نمودار ہوا جب وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھا۔ پھر

دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿8﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿9﴾ فَاَوْحٰٓى اِلٰى

وہ قریب ہوا | پھر وہ اترا | پھر وہ تھا | برابر | دو کمانوں کے | یا | زیادہ قریب | پھر اس نے وحی کی | طرف

وہ نزدیک ہوا اور اتر آیا۔ پھر دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پھر اس نے وحی کی اس (اللہ) کے بندے کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿10﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ

بندے اس (اللہ) کے | جو | وحی کی | نہیں | جھوٹ بولا | دل نے | جو | دیکھا | کیا پس تم جھگڑتے ہو اس سے

جو وحی بھی کی۔ نبی ﷺ نے آنکھ سے جو کچھ دیکھا ان کے دل نے اسے صحیح سمجھا۔ تو کیا اے لوگو! تم نبی ﷺ سے ایسی چیز کے بارے میں

عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿13﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾

اس پر | جو | اُس نے دیکھا | اور بیشک | دیکھا اس نے اسے | اترتے ہوئے | ایک اور بار | پاس | سدرۃ | المنتہی کے

جھگڑتے ہو جو انہوں نے خود دیکھی ہے۔ نبی ﷺ نے ایک بار اور بھی جبرئیل کو ان کی اصلی صورت میں اترتے ہوئے دیکھا۔ سدرۃ

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿15﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿16﴾ مَا زَاغَ

قریب جسکے ہے | جنت | الماویٰ | جب | ڈھانپا تھا | بیری کو | جو کچھ | ڈھانپ رہا تھا | نہیں | ٹیڑھی ہوئی

المنتہی کے پاس، جس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔ جو نیک لوگوں کا ٹھکانا ہوگا۔ اس وقت سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ اس

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿17﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

نگاہ | اور نہ | آگے بڑھ گئی | بیشک | اس نے دیکھا | سے | نشانیوں | رب اپنے کی | بڑی | کیا پس تم نے دیکھا

موقع پر نبی ﷺ کی نگاہ نہ ادھر ادھر ہٹی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ اے مشرکین

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ

لات کو | اور عزیٰ کو | اور منات | تیسرے | بعد والے کو | کیا تمہارے لیے | لڑکے ہیں | اور اس کیلئے

مکہ تم نے غور کیا اپنے بتوں لات، عزیٰ اور تیسرے منات پر۔ کیا یہ اللہ کی بیٹیاں ہیں؟ کیا تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اللہ کے لئے

الْاُنْثٰى ﴿21﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿22﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ

لڑکیاں ہیں | یہ تو | اس وقت | تقسیم ہے | بھونڈی | نہیں | یہ | مگر | نام

بیٹیاں - یہ تو بڑی بے ڈھنگی تقسیم ہوئی۔ یہ بت صرف نام ہیں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ

تم نے نام دے رکھا ہے جن کو | تم نے | اور باپ دادا تمہارے نے | نہیں | اتاری | اللہ نے | ان کی | کوئی | دلیل | نہیں

جو تم نے اور تمہارے باپ داد نے رکھ لئے۔ اللہ نے ان کے معبود ہونے کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اصل میں

يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ

وہ پیروی کرتے | مگر | گمان کی | اور اسکی جو | چاہتے ہیں | جی (انکے) | اور بیشک | آئی انکے پاس | طرف سے | رب انکے

وہ لوگ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہش نفس کی حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1 ع 25 5

الْهُدٰى ﴿23﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿24﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾

ہدایت | کیا | انسان کیلئے ہے | جس کی وہ | تمنا کرے | پس اللہ کیلئے ہے | آخرت | اور پہلی (دنیا)

ہدایت آچکی ہے مگر وہ مانتے نہیں۔ کیا ہر انسان کو اس کی من مراد مل جائے گی؟ جبکہ دنیا اور آخرت کا مالک صرف اللہ ہے۔

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ

اور بہت | سے | فرشتے ہیں | میں | آسمانوں | نہیں | کام آتی | سفارش انکی | کچھ بھی | مگر | سے

آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی، جب تک اللہ ان فرشتوں کو اس کی اجازت نہ دے ایسے شخص

بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بعد اسکے | کہ | اجازت دے | اللہ | جسے | وہ چاہے | اور جس سے وہ راضی ہو | بیشک | جو لوگ | نہیں | وہ ایمان لاتے

کے حق میں جسے اللہ چاہے اور جس سے وہ راضی ہو۔ بیشک جو لوگ آخرت

بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

آخرت پر | البتہ وہ نام رکھتے ہیں | فرشتوں کے | نام | عورتوں کے | اور نہیں ہے | ان کے پاس | اس کا | کچھ

پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے زنانہ نام رکھتے ہیں۔ حالانکہ ایسے لوگوں کے پاس اس کی کوئی

عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ

علم | نہیں | وہ پیچھے چلتے | مگر | گمان کے | اور بیشک | گمان | نہیں | کام آتا | مقابلے میں | حق کے

دلیل نہیں ۔ وہ محض گمان پر چل رہے ہیں اور گمان تو حقیقت کے سامنے کام

شَيْـًٔا ﴿28﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا

کچھ بھی | پس تو منہ پھیر لے | سے | اس جو | منہ موڑتا ہے | سے | یاد ہماری | اور نہیں | وہ چاہتا | مگر

نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے اعراض کریں جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں اور صرف دنیا کی زندگی کے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿29﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

زندگی | دنیا کی | یہ ہے | رسائی انکی | سے | علم | بیشک | رب تیرا | وہی | خوب جانتا ہے

طالب بنے ہوئے ہیں ۔ ان کی سمجھ یہیں تک ہے۔ آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے کون

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اسے جو | گمراہ ہوا | سے | راہ اسکی | اور وہ | خوب جانتا ہے | اسے جس نے | ہدایت پائی | اور اللہ کا ہے | جو | میں

اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کون سیدھی راہ پر ہے۔ اللہ ہی کا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا

آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | تا کہ وہ اللہ بدلہ دے | انکو جنھوں نے | برائی اختیار کی | اس کا جو | انھوں نے کیا

جو کچھ آسمانوں میں ہے جو کچھ زمین میں ہے۔ وہی برائی کرنے والوں کو ان کے کئے کا بدلہ دے گا

وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ﴿31﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

اور وہ بدلہ دیگا | انکو جو | نیکی کرتے ہیں | بھلائی کے ساتھ | وہ لوگ جو | بچتے ہیں | بڑے | گناہوں سے

اور ان بھلائی کرنے والوں کو ان کی بھلائی کا بدلہ دے گا۔ جو بڑے گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ

اور بے حیائیوں سے | مگر | چھوٹے گناہ | بیشک | رب تیرا | بڑی | بخشش والا ہے | وہ | خوب جانتا ہے | تم کو

اور بے حیائی سے بچتے ہیں۔ مگر چھوٹے گناہوں سے انسان کہاں بچ سکتا ہے؟ بیشک آپ ﷺ کے رب کی بخشش کا دامن بڑا وسیع

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

جب | اُس نے پیدا کیا تھا تمہیں | سے | زمین | اور جب | تم تھے | بچے | میں | پیٹوں | ماؤں اپنی کے

ہے۔ وہ تم لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنین کی حالت

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۧ ﴿32﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ ع 2 7 6

پس نہ | تم پاک کہو | اپنے آپ کو | وہی | بہتر جانتا ہے | کہ کون ہے | پرہیزگار | کیا پس تو نے دیکھا | اُسے جس نے

میں تھے۔ لہٰذا تم اپنے آپ کو مقدس نہ سمجھو۔ وہی بہتر جانتا ہے کون پرہیز گار ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ نے ایسے شخص کو دیکھا

تَوَلّٰى ۙ ﴿33﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿34﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾

منہ موڑا | اور اس نے دیا | تھوڑا سا | اور پھر روک رکھا | کیا پاس اسکے ہے | علم | غیب کا | پس وہ | وہ دیکھتا ہے

جس نے منہ موڑا؟ اس نے اپنی نجات کی خاطر تھوڑا سا مال خرچ کیا پھر ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے جس سے وہ

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۙ ﴿36﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۙ ﴿37﴾

کیا | نہیں | بتایا گیا | جو کچھ تھا | میں | صحیفوں | موسیٰ کے | اور ابراہیم کے | وہ جس نے | وعدہ پورا کر دیا

اپنا انجام دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں لکھی ہوئی ہیں، اور ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں بھی، جس

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۙ ﴿38﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا

یہ کہ نہیں | اٹھاتی | کوئی اٹھانے والی | بوجھ | دوسری کا | اور یہ کہ | نہیں ہے | انسان کیلئے | مگر | جو

نے اپنا قول پورا کر دیا؟ یہ کہ کوئی جان کسی دوسری جان کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ اور یہ کہ انسان کو آخرت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعٰى ﴿39﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾

اس نے کوشش کی | اور یہ کہ | کوشش اسکی | ضرور | دیکھی جائے گی | پھر | بدلہ دیا جائے گا اسے | بدلہ | پورا

وہی کچھ ملے گا جو اس نے کمایا اور یہ کہ وہاں اس کی کمائی دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

اور یہ کہ | طرف | رب تیرے کی ہے | انتہا | اور یہ کہ وہ | وہی | ہنساتا ہے | اور رلاتا ہے | اور یہ کہ وہ | وہی

اور یہ کہ سب کو تمہارے رب کے پاس پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا بھی ہے اور رلاتا بھی۔ وہی مارتا

اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾ مِنْ

مارتا ہے | اور زندہ کرتا ہے | اور یہ کہ | اس نے پیدا کیا | جوڑا | یعنی نر | اور مادہ | سے

بھی ہے اور زندہ بھی کرتا ہے اور یہ کہ اسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا، ایک بوند

نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

ایک بوند | جب | وہ ٹپکائی جاتی ہے | اور یہ کہ | ذمے اسی کے ہے | پیدائش | دوسری | اور یہ کہ وہ | وہی

سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے۔ اور یہ کہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا بھی اسی اللہ کے ذمے ہے اور یہ کہ وہی مال

اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادًا ۨ

غنی کرتا ہے | اور خزانے دیتا ہے | اور یہ کہ وہ | وہی ہے | رب | شعریٰ (ستارے) کا | اور یہ کہ اسی نے | ہلاک کیا | عاد

دیتا ہے اور دولت مند بناتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارے کا بھی رب ہے۔ اور یہ کہ اسی نے قوم عاد اوّل کو

الْاُوْلٰى ﴿50﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿51﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

پہلے کو | اور ثمود کو | پھر نہ | باقی چھوڑا | اور قوم | نوح کو | سے | پہلے انکے | بیشک وہ

ہلاک کیا۔ قوم ثمود کو بھی نہ چھوڑا۔ ان سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا جو بڑے

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾ فَغَشّٰىهَا مَا

تھے | وہی | بڑے ظالم | اور بڑے سرکش | اور الٹائی ہوئی بستیوں کو | اس نے پٹخ دیا | پھر ڈھانپا اسکو | جو

ظالم اور سرکش لوگ تھے۔ اسی نے قوم لوط کی الٹی ہوئی بستیوں کو پھینک مارا۔ پھر ان پر پتھراؤ کی جو آفت

غَشّٰى ﴿54﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ

ڈھانپا | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | آپ شک کریں گے | یہ ہے | خبردار کرنیوالا | سے | خبردار کرنیوالوں

آنی تھی وہ آئی"۔ تو اے کافر انسان تو اپنے رب کی کون کون سی نشانیوں کو جھٹلائے گا؟ یہ نبی ﷺ بھی خبردار کرنے والے ہیں جیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاُوْلٰى ﴿56﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾

پہلوں سے | قریب آگئی | قریب آنے والی (قیامت) | نہیں ہے | اس کو | سے | سوا | اللہ کے | کوئی کھولنے والا

پہلے خبردار کرنے والے بھیجے گئے۔ اور دیکھو، قریب آنے والی قیامت قریب آ گئی۔ اللہ کے سوا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ وَاَنْتُمْ

کیا پس سے | اس | کلام | تم تعجب کرتے ہو | اور تم ہنستے ہو | اور نہیں | تم روتے | اور تم ہو

کیا تم لوگ قرآن کی بات پر تعجب کرتے ہو؟ اسے سن کر ہنستے ہو، روتے نہیں ہو کیسے

سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾

غافل | پس تم سجدہ کرو | اللہ کو | اور تم عبادت کرو (اسکی)

غافل ہو گئے ہو۔ اللہ کو سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

(54) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (37)

اٰيَاتُهَا 55 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا

قریب آگئی | قیامت | اور پھٹ گیا | چاند | اور اگر | وہ دیکھ لیں | کوئی نشانی | تو وہ منہ پھیر لیتے ہیں

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ مگر کافر لوگ جو نشانی بھی دیکھیں اس سے منہ پھیر لیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ

اور وہ کہتے ہیں | جادو ہے | مسلسل ہوتا ہوا | اور انہوں نے جھٹلایا | اور انہوں نے پیروی کی | خواہشوں اپنی کی | اور ہر | معاملہ

اور کہتے ہیں "یہ جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔" اس طرح ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔ ہر کام کا وقت

مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾ حِكْمَةٌ

ٹھہرا ہوا ہے | اور بیشک | آئیں انکے پاس | کئی | خبریں | وہ جو | جن میں | ڈانٹ ہے | جو دانائی

مقرر ہے۔ ان لوگوں کے پاس پہلی قوموں کے حالات پہنچ چکے ہیں جن میں کافی عبرت ہے۔ اور اعلیٰ درجے کی

بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿5﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى

پوری | پھر نہ | کام آئے | خبردار کرنیوالے | پس منہ پھیر لے | ان سے | جس دن | پکارے گا | پکارنے والا | طرف

حکمت ہے۔ مگر یہ ساری تنبیہات ان کو کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے اعراض کریں۔ جس دن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ (6) خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ

چیز | سخت ناپسندیدہ کی | جھکی ہوں گی | آنکھیں انکی | وہ نکلیں گے | سے | قبروں | گویا کہ وہ ہیں

ایک پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔ وہ سہمی ہوئی نگاہوں کے ساتھ قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے جیسے بکھری

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ (7) مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ

ٹڈی دل | بکھرا ہوا | دوڑتے ہوں گے | طرف | پکارنے والے کی | کہیں گے | کافر | یہ ہے | دن

ہوئی ٹڈیاں ہوں ۔ وہ پکارنے والے کی طرف بھاگتے جا رہے ہوں گے اس وقت کافر لوگ کہیں گے ”یہ بڑا سخت

عَسِرٌ (8) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ

سخت | جھٹلایا | پہلے ان سے | قوم | نوح نے | پھر انہوں نے جھٹلایا | بندے ہمارے کو | اور انہوں نے کہا | یہ دیوانہ ہے

دن ہے“ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے جھٹلایا۔ اس نے ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ اس کے بارے میں کہا ”یہ دیوانہ ہے“

وَّازْدُجِرَ (9) فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (10) فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ

اور ڈانٹا گیا | پھر اس نے پکارا | رب اپنے کو | یہ کہ میں | مغلوب ہوں | پس تو بدلہ لے | پھر ہم نے کھولے | دروازے

اور اسے دھمکیاں دی گئیں ۔ جس پر اس نے اپنے رب سے دعا کی ”میں مغلوب ہوں تو ہی میرا بدلہ لے“۔ پھر ہم نے

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۖ (11) وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى

آسمان کے | ساتھ پانی | زبردست برسنے والے کے | اور ہم نے نکالے | زمین سے | چشمے | پھر مل گیا | پانی | اوپر

آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے کھول دیئے۔ زمین سے چشمے بہا دیئے۔ وہ سارا پانی مل گیا اس

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ (12) وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ (13) تَجْرِيْ

ایک کام کے | جو | مقدر کیا گیا تھا | اور ہم نے سوار کرایا اسے | پر | والی | تختوں | اور میخوں والی (کشتی) | جو چلتی تھی

کام کو کرنے کے لئے جس کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اور نوح کو ہم نے چند تختوں والی اور کیلوں والی کشتی پر سوار کرایا جو ہماری نگرانی

بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ (14) وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ

ہماری آنکھوں کے سامنے | بدلہ لینے کیلئے | اُس (نوح) کیلئے جو | تھا | جس کا کفر کیا گیا | اور بیشک | ہم نے چھوڑ دیا اُس کو | بطور نشانی | پس کوئی

میں تیرتی رہی۔ وہ عذاب ہم نے بھیجا بدلہ لینے کے لئے اس بندے کی طرف سے جس کا کہنا نہ مانا گیا۔ ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا

مِنْ مُّدَّكِرٍ (15) فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ (16) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

ہے | نصیحت پانے والا | پھر کیسا | تھا | عذاب میرا | اور ڈرانا میرا | اور بیشک | ہم نے آسان کیا ہے | قرآن کو

دیا، تو ہے کوئی دھیان کرنے والا پھر کیسا رہا میرا عذاب اور میرا ڈرانا اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت پانے کے لئے آسان کر دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

نصیحت کے لیے | پس کیا ہے | کوئی | نصیحت پانے والا | جھٹلایا | عاد نے | پھر کیسا | ہوا | عذاب میرا

تو ہے کوئی ہدایت حاصل کرنے والا ؟ اسی طرح قوم عاد نے جھٹلایا تو ان پر کس طرح میرا عذاب آیا

وَنُذُرِ ﴿18﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ

اور ڈرانا میرا | بیشک ہم | ہم نے بھیجی | ان پر | ہوا | تند | میں | دن | منحوس

اور میری تنبیہات پوری ہوئیں۔ ہم نے ان پر ایک اٹل منحوس دن میں سخت آندھی

مُّسْتَمِرٍّ ﴿19﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾ فَكَيْفَ

دائمی والے | اُس نے اکھاڑ چھوڑا | لوگوں کو | گویا کہ وہ ہیں | تنے | کھجور | اکھڑی ہوئی کے | پھر کیسے

مسلط کر دی۔ جو لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے ہوں پھر کیسا رہا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿21﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

ہوا | عذاب میرا | اور ڈرانا میرا | اور بیشک | ہم نے آسان کیا ہے | قرآن کو | واسطے نصیحت کے | پس کیا ہے | کوئی

میرا عذاب اور میرا ڈرانا اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا تو کوئی نصیحت

ع 1 22 8 مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾ ع كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا

نصیحت پانے والا | جھٹلایا | ثمود نے | خبردار کرنیوالوں کا | پھر بولے | کیا آدمی | ہم میں سے | ایک کی

حاصل کرنے والا ؟ قوم ثمود نے پیغمبروں کا انکار کیا اور کہا " ہم اپنے اندر کے ایک بشر کی پیروی

نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ

ہم پیروی کریں اسکی | بیشک ہم | اس وقت | ضرور ہیں میں | گمراہی | اور دیوانگی | کیا ڈالا گیا | ذکر | اس پر

کیوں کریں؟ اگر ہم نے ایسا کیا تو پھر ہم گمراہی اور دیوانگی میں جا پڑے۔ کیا ہم میں سے صرف اسی پر وحی نازل ہوئی؟

مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ

سے | درمیان ہمارے | بلکہ | وہ | جھوٹا | شیخی باز ہے | جلد وہ جان لیں گے | کل کو | کون ہے | جھوٹا

نہیں یہ شخص جھوٹا اور مغرور ہے " انہیں کل معلوم ہو جائے گا کون جھوٹا اور

الْاَشِرُ ﴿26﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾

شیخی باز | بیشک ہم | بھیجنے والے ہیں | اونٹنی کو | آزمائش | واسطے انکے | پس تو انتظار کر انکا | اور تو صبر کر

مغرور ہے۔ ہم ان لوگوں کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں ۔ لہٰذا تم ان کا انتظار کرو اور صبر کرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾ فَنَادَوْا

اور تو خبر دے انکو | یہ کہ | پانی | تقسیم کیا ہوا ہے | درمیان انکے | ہر | باری پانی پلانے کی | حاضر کی گئی ہے | پھر انہوں نے پکارا

اور انہیں آگاہ کر دو' اب تمہارے لئے اور اونٹنی کے لئے پانی کی باری مقرر ہے۔ ہر کوئی اپنی باری کے دن حاضر ہوا کرے۔'' پھر

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿30﴾ اِنَّآ

اپنے ساتھی کو | پھر اس نے پکڑا | پھر اس نے کاٹ ڈالا | پھر کیسا | ہوا | عذاب میرا | اور ڈرانا میرا | بیشک ہم

انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا جس نے وار کیا اور اونٹنی کو ہلاک کر دیا۔ پھر کیسا رہا ان پر میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟ ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾ وَلَقَدْ

ہم نے بھیجی | ان پر | سخت چیخ | ایک | پھر وہ ہو گئے | جیسے بھس | کانٹوں کی باڑ لگانے والے کا | اور بیشک

ان پر ایک چنگھاڑ مسلط کی تو وہ ایسے ہو کر رہ گئے جیسے کسی باڑھ والے کی روندی ہوئی باڑھ اور ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ

ہم نے آسان کیا | قرآن کو | واسطے نصیحت کے | پس کیا ہے | کوئی | نصیحت پانے والا | جھٹلایا | قوم | لوط نے

اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اسی طرح قوم لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا

بِالنُّذُرِ ﴿33﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ

ڈرانیوالوں کو | بیشک ہم | ہم نے بھیجی | ان پر | پتھروں کی بارش | مگر | آل | لوط | ہم نے نجات دی انکو

ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ صرف لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والے اس عذاب سے بچے

بِسَحَرٍ ﴿34﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾ وَلَقَدْ

سحر کے وقت | انعام تھا | سے | پاس ہمارے | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | اسے جو | شکر کرے | اور بیشک

جنہیں ہم نے صبح ہوتے ہی وہاں سے نکال لیا، اپنے خاص فضل سے۔ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں اس کو جو شکر کرے۔ لوطؑ نے ان

اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿36﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ

اُس نے خبردار کیا تھا انکو | گرفت ہماری سے | پھر انھوں نے شک کیا | خبردار کرنیوالوں پر | اور بیشک | انھوں نے ورغلانا چاہا اسے | بارے میں

لوگوں کو ہماری پکڑ سے ڈرایا مگر انہوں نے اس ڈرانے کی پروا نہ کی اور حجت بازیاں کرنے لگے۔ وہ لوطؑ کے خوبصورت مہمان

ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿37﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

مہمانوں اسکے | پھر ہم نے مٹا دیں | آنکھیں انکی | پھر تم چکھو | عذاب میرا | اور ڈرانا میرا | اور بیشک | صبح کو مارا انکو | سویرے

فرشتوں کو لینے آ گئے تو ہم نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کر دیں اور ان سے کہا'' اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا صبح سویرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿39﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

عذاب | مستقل نے | پس تم چکھو | عذاب میرا | اور ڈرانا میرا | اور بیشک | ہم نے آسان کیا | قرآن کو

ان پر ایک اٹل عذاب آ گیا۔ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿41﴾ 2 ع 18 9

نصیحت کے لیے | پس کیا ہے | کوئی | نصیحت پانے والا | اور بیشک | آیا | قوم | فرعون کے پاس | ڈرانیوالا

تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور فرعون والوں کے پاس بھی خبردار کرنے والے آئے۔

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ اَكُفَّارُكُمْ

اُنہوں نے جھٹلایا | ہماری نشانیوں کو | سب کو | پھر ہم نے پکڑا انکو | پکڑنا | غالب | صاحب قدرت کا | کیا کافر تمہارے

مگر انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ایسا سخت پکڑا جیسے کوئی زبردست قوت والا پکڑتا ہے۔ اے قریش مکہ! کیا

خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ

بہتر ہیں | سے | ان | یا | تمہارے لیے | نجات ہے | میں | کتابوں | کیا | وہ کہتے ہیں | ہم

تمہارے کفار پہلی قوموں کے کافروں سے بہتر ہیں؟ یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں معافی لکھی ہوئی ہے؟ کیا انہیں یہ دعویٰ ہے

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ بَلِ السَّاعَةُ

سب ہیں | بدلہ لینے والے | جلد شکست کھائے گا | لشکر | اور وہ پھیر لیں گے | پیٹھ | بلکہ | قیامت ہے

کہ وہ ایک ایسی جماعت ہے جو غالب ہو کر رہے گی؟ عنقریب ان کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ

اُن کا وعدہ | اور قیامت | سخت | اور بڑی کڑوی ہے | بیشک | مجرم لوگ ہیں | میں | گمراہی

ان سے اصل مقابلے کا وعدہ قیامت کے دن کا ہے جو بڑا کٹھن اور تلخ ہوگا۔ بیشک مجرم لوگ گمراہی اور بے عقلی میں ہے۔ وہ اس دن کو

وَّسُعُرٍ ﴿47﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ

اور دیوانگی | جس دن | وہ گھسیٹے جائیں گے | میں | آگ | پر | چہروں اپنے کے | تم چکھو | تکلیف

یاد رکھیں جس دن منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا " چکھو آگ کی لپیٹ

سَقَرَ ﴿48﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا

دوزخ کی آگ کا | بیشک ہم | ہر | چیز کو | ہم نے پیدا کیا اسے | ایک اندازے سے | اور نہیں | حکم ہمارا | مگر

اور شعلوں کا مزا " اور دیکھو ہم نے ہر چیز کو خاص اندازے سے پیدا کیا۔ ہمارا حکم آنکھ جھپکنے

وقف لازم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

ایک بار | جیسے پلک جھپکنا | آنکھ کا | اور بیشک | ہم نے ہلاک کیا | اُن جیسوں کو | پس کیا ہے | کوئی

میں پورا ہو جاتا ہے۔ اور اے کفار مکہ! تم جیسے بہت سے لوگوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ تو ہے کوئی سبق

مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ

نصیحت پانے والا | اور ہر | چیز | جس کو انہوں نے کیا | میں | صحیفوں | اور ہر | چھوٹا | اور بڑا کام

حاصل کرنے والا؟ ان لوگوں نے جو کچھ کیا ہے، وہ سب ان کے اعمال ناموں میں درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات

مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ

لکھا ہوا ہے | بیشک | پرہیزگار ہوں گے | میں | باغوں | اور نہروں میں | میں | جگہ | عمدہ | قریب

لکھ دی گئی ہے۔ بیشک اللہ سے ڈرنے والے لوگ جنت کے باغوں اور اس کی نہروں کے عیش میں ہوں گے۔ جہاں انہیں قادر

مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ع 3 ع 15 10

ایک بادشاہ | صاحب اقتدار کے

مطلق بادشاہ کے ہاں اعلیٰ مقام حاصل ہوگا۔

(55) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (97)

اٰیاتها 78 — رکوعاتها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾ اَلشَّمْسُ

رحمن | اس نے سکھایا | قرآن | پیدا کیا | انسان کو | سکھایا اسے | بیان | سورج

وہ خدائے رحمن ہے۔ جس نے قرآن سکھایا۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسے بولنا سکھایا۔ یہ سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور چاند ہیں | ایک حساب | اور ستارے | اور درخت | سجدہ کرتے ہیں | اور آسمان کو | بلند کیا اسے

اور چاند ایک حساب کے ساتھ چلتے ہیں۔ یہ ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔ اسی نے آسمان کو بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

اور اس نے رکھی | ترازو | تاکہ نہ | تم زیادتی کرو | میں | وزن کرنے | اور تم قائم (سیدھا) رکھو | تول کو

اور ترازو رکھ دی تاکہ تم لوگ تولنے میں زیادتی نہ کرو۔ بلکہ انصاف سے پورا تولو،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾ فِيْهَا

ساتھ انصاف کے ا اور نہ ا تم کم کرو ا تول کو ا اور زمین کو ا بنا رکھا اسے ا مخلوق کے لیے ا اس میں

کم نہ تولو ۔ اسی اللہ نے مخلوق کے فائدے کے لئے زمین بنائی۔ اس میں

فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

پھل ہیں ا اور کھجوریں ا والی ا خوشوں ا اور اناج ہے ا والا ا بھس

پھل میوے ہیں ، کھجور کے درخت ہیں جن کا پھل غلافوں میں لپٹا ہوتا ہے۔ بھس والے اناج بھی ہیں

وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اور خوشبودار پھول ا پس کون سی ا نعمتوں کو ا اپنے رب کی ا تم دونوں جھٹلاؤ گے ا اس نے پیدا کیا ا انسان کو ا سے

اور خوشبودار پھول بھی۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اسی نے انسان کو پیدا کیا

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾ فَبِاَيِّ

بجنے والی مٹی ا جیسے ٹھیکری ا اور اس نے پیدا کیا ا جنوں کو ا سے ا شعلے والی ا سے ا آگ ا پس کون کون سی

ایسے گارے سے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے۔ اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ پھر تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نعمتیں ا اپنے رب کی ا تم دونوں جھٹلاؤ گے ا رب ا دو مشرقوں کا ا اور رب ا دو مغربوں کا ا پس کون سی ا نعمتوں کو

رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ وہی مالک ہے دونوں مشرقوں کا اور دونوں مغربوں کا۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اپنے رب کی ا تم دونوں جھٹلاؤ گے ا ساتھ چلایا ا دو دریاؤں کو ا دونوں باہم ملتے ہیں ا درمیان ان دونوں کے ا پردہ ہے

جھٹلاؤ گے؟۔ اسی نے دو طرح کے سمندر بنائے اور انہیں آپس میں ملا دیا۔ مگر ان کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیا جس سے وہ

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

نہیں گڈمڈ ہوتے آپس میں ا پس کون سے ا نعمتوں کو ا اپنے رب کی ا تم دونوں جھٹلاؤ گے ا نکلتے ہیں ا ان دونوں میں سے ا موتی

تجاوز نہیں کرتے تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر ان دونوں قسم کے سمندروں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

اور مونگے ا پس کون سی ا نعمتوں کو ا اپنے رب کی ا تم دونوں جھٹلاؤ گے ا اور اسی کیلئے ہیں ا کشتیاں ا بلند کی ہوئیں

اور مونگے نکلتے ہیں ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ اور اسی کے اختیار میں ہیں وہ جہاز جو سمندر میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ كُلُّ مَنْ

میں | سمندر | جیسے پہاڑ | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ہر چیز | جو ہے

اونچے کھڑے ہوئے ایسے نظر آتے ہیں جیسے پہاڑ ہوں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے نبی ﷺ زمین پر جو کچھ

عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾ فَبِاَيِّ

اوپر اس کے | فانی ہے | اور باقی رہے گی | ذات | رب تیرے | والے | بزرگی | اور عزت والے کی | پس کون سی

ہے فنا ہونے والا ہے۔ صرف آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت والی اور عزت والی ہے۔ پھر تم

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | مانگتا ہے اسی سے | جو کوئی ہے | میں | آسمانوں | اور زمین میں | ہر

اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ آسمان والے اور زمین والے سب اس کے سوالی ہیں۔ وہ ہر وقت

يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ

روز | وہ ہے | میں | ایک نئی شان | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | جلد ہم فارغ ہونگے

کام کرتا رہتا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے جنو اور انسانو! ہم عنقریب

لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ

تمہارے لئے | اے | جن اور انسان | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اے گروہ

حساب لینے کے لئے تمہاری طرف متوجہ ہونے والے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے جنوں اور انسانوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

جنوں کے | اور انسانوں کے | اگر | تم طاقت رکھتے ہو | کہ | تم نکل ہو جاؤ | سے | کناروں | آسمانوں کے

کے گروہ اگر تم سے ہو سکے تو ہمارے عذاب سے بچنے کے لئے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

اور زمین کے | تو تم نکل جاؤ | نہیں | تم نکل سکتے | مگر | ایک غلبے سے | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی

حدود سے نکل جاؤ، مگر ایسا کرنا تمہارے بس میں نہیں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ

تم دونوں جھٹلاؤ گے | بھیجے جاتے ہیں | تم دونوں پر | شعلے | سے | آگ | اور دھواں

جھٹلاؤ گے؟ اگر نکل بھاگنے کی کوشش کرو گے تو تم پر آگ کے شعلے اور گیسوں کا دھواں برسایا جائے گا جس سے تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

پس نہیں تم بدلہ لے سکتے | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | پھر جب | پھٹ جائے گا | آسمان

اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ جب آسمان پھٹ کر

فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ﴿37﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿38﴾ فَیَوْمَئِذٍ

پھر وہ ہوگا | سرخ | جیسے تیل کی تلچھٹ | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | پھر اس دن

تلچھٹ کی طرح سرخ ہو جائے گا ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن کسی

لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

نہ | پوچھا جائے گا | کے بارے میں | گناہ اسکے | کسی انسان سے | اور نہ | جن سے | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی

انسان یا جن سے اس کے گناہ پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُکَذِّبٰنِ ﴿40﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

تم دونوں جھٹلاؤ گے | پہچانے جائیں گے | مجرم | سے چہروں اپنے | پھر پکڑا جائے گا | پیشانی کے بالوں سے

کو جھٹلاؤ گے؟ مجرم لوگ اپنی شکل سے پہچانے جائیں گے۔ پھر انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے پکڑ کر دوزخ

وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

اور قدموں سے | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | یہ ہے | دوزخ | وہی

میں پھینکا جائے گا تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ارشاد ہو گا "یہ ہے جہنم جسے مجرم

یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾

جھٹلاتے تھے | جس کو | مجرم | وہ پھریں گے | درمیان اسکے | اور درمیان | گرم پانی | کھولتے کے

لوگ جھٹلاتے تھے"۔ آج وہ اسی جہنم اور اس کے کھولتے ہوئے پانی کے درمیان بے قراری سے چکر لگائیں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ (ع 2 / 20 / 12)

پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اور اس کیلئے جو | ڈر گیا | کھڑے ہونے (سامنے) | رب اپنے کے

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اسے جنت میں

جَنَّتٰنِ ﴿46﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿48﴾ فَبِاَیِّ

دو باغ ہیں | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | دونوں والے | شاخوں | پس کون سی

دو باغ ملیں گے۔تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں باغ پھلوں پھولوں سے لدے ہوں گے۔تو تم اپنے رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِيهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾ فَبِاَيِّ الآءِ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان دونوں میں | دو چشمے | چلتے ہیں | پس کون سی | نعمتوں کو

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾ فَبِاَيِّ الآءِ

اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | میں ان دونوں | کی | ہر | پھل | دو قسمیں ہیں | پس کون سی | نعمتوں کو

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہوں گی۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ

اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | وہ تکیہ لگائے ہوں گے | پر | بچھونوں | استر جن کے ہیں | کے | موٹے ریشم

کو جھٹلاؤ گے؟ وہ لوگ تکیے لگائے ہوئے ایسے بچھونوں پر ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾ فَبِاَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾ فِيهِنَّ

اور پھل میوہ | دونوں باغوں کا | بہت نزدیک ہے | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان میں ہیں

اور ان باغوں کے پھل جھکے ہوں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ان میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾ فَبِاَيِّ

جھکانے والیاں | نگاہ کو | نہیں | ہاتھ لگایا اُن کو | انسان نے | پہلے ان سے | اور نہ | جن نے | پس کون سی

نیچی نگاہ والی حوریں ہوں گی جنہیں ان لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوا ہو گا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ الآءِ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | گویا کہ وہ | یاقوت ہیں | اور مونگے | پس کون سی | نعمتوں کو

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ ایسی ہوں گی جیسے یاقوت اور مرجان تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | نہیں ہے | بدلہ | نیکی کا | مگر | نیکی | پس کون سی

کو جھٹلاؤ گے؟ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہونا چاہئے تو تم اپنے رب کی

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾ فَبِاَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اور سے | علاوہ ان دونوں | دو اور باغ ہیں | پس کون سے | نعمتوں کو | اپنے رب کی

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ عام جنتیوں کے لئے ان سے الگ دو باغ ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾ فِيْهِمَا

تم دونوں جھٹلاؤ گے | دونوں ہی گہرے سرسبز ہیں | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان دونوں میں

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں باغ خوب ہرے بھرے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ

دو چشمے ہیں | بڑے جوش مارتے | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان دونوں میں | پھل ہیں

چشمے ابلتے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں باغوں میں پھل ، میوے ،

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

اور کھجور | اور انار ہیں | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | میں ان ہیں | خوب سیرت

کھجوریں اور انار ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیک سیرت اور خوبصورت

حِسَانٌ ﴿70﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

خوبصورت (حوریں) | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | حوریں ہیں | بٹھائی ہوئی | میں

عورتیں ہوں گی ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ حوریں ہوں گی خیموں میں

الْخِيَامِ ﴿72﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

خیموں | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | نہیں | ہاتھ لگایا انکو | کسی انسان نے

رہنے والیاں ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا ،

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

پہلے ان سے | اور نہ | کسی جن نے | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | تکیہ لگائے ہوئے | پر

نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ لوگ سبز مسندوں

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾

قالینوں | سبز | اور نادر | نفیس قسم کے | پس کون سی | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

پر تکیے لگائے ہوئے قیمتی نفیس بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے نبی ﷺ بڑا بابرکت ہے

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾ ع

بابرکت ہے | نام | تیرے رب | والے | بزرگی | اور عزت والے کا

نام آپ کے رب کا جو بڑی عظمت والا اور بزرگ و برتر ہے۔

ع 3 33 13

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(56) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (46)

اٰيَاتُهَا 96 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿1﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿2﴾ خَافِضَةٌ

جب | واقع ہوگی (قیامت) | واقع ہونے والی | نہیں ہے | اس کے واقع ہونے میں | کوئی جھٹلانے والی (جان) | وہ نیچا کردینے والی

لوگو جب قیامت آئے گی۔ جس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں تو وہ کسی کو پستی

رَّافِعَةٌ ۙ﴿3﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿4﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿5﴾

اونچا کردینے والی ہے | جب | ہلائی جائے گی | زمین | ہلانا | اور اڑائے جائیں گے | پہاڑ | اڑانا

میں گرائے گی، کسی کو بلندی عطا کرے گی۔ اس وقت زمین ہلا ڈالی جائے گی۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿6﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾ فَاَصْحٰبُ

پھر وہ ہوجائیں گے | گرد | اڑتی ہوئی | اور تم ہوجاؤ گے | گروہ | تین | پھر والے

اور وہ گرد و غبار کی طرح اڑتے پھریں گے۔ پھر تمہارے تین گروہ بن جائیں گے۔ ایک گروہ دائیں والوں

الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿8﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

دائیں طرف (ہاتھ) | کیا ہی ہیں | والے | دائیں طرف (ہاتھ) | اور والے | بائیں طرف (ہاتھ) | کیا ہیں | والے

کا ہوگا، تو کیا کہنے دائیں والوں کے۔ دوسرا گروہ بائیں والوں کا ہوگا تو کیا برا حال ہوگا بائیں

الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿9﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ﴿10﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿11﴾ فِيْ جَنّٰتِ

بائیں طرف (ہاتھ) | اور آگے والے | تو آگے والے ہیں | یہ لوگ تو | مقرب ہیں | میں | باغوں

والوں کا اور تیسرا گروہ آگے والوں کا ہوگا اور وہ تو ہیں ہی آگے والے وہ مقرب لوگ ہوں گے۔ نعمت بھرے باغوں

النَّعِيْمِ ﴿12﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿13﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿14﴾ عَلٰى سُرُرٍ

نعمت کے | بڑا گروہ | سے | پہلے لوگوں میں | اور چھوٹا گروہ | سے | بعد والوں میں | پر | پلنگوں

میں ہوں گے۔ ان کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی۔ تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے۔ وہ سونے کے جڑاؤ

مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿15﴾ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿16﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

سونے کی تاروں سے بنی ہوئی | تکیہ لگائے ہوئے | ان پر | آمنے سامنے (ہوں گے) | پھریں گے | ان پر | لڑکے

پلنگوں پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کی خدمت کے لئے لڑکے ہوں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿17﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿18﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

ہمیشہ رہنے والے | ساتھ پیالے | اور جگ | اور جام بھرے | سے | بہتی شراب | نہیں | انکو دردسر ہوگا

جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ وہ ان کے درمیان پیالے، جگ اور صاف شراب کے جام لئے ہوئے پھریں گے۔ جس کے پینے سے

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿20﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ

اس سے | اور نہ | وہ بدمست ہوں گے | اور پھل | ان سے | جو وہ پسند کریں گے | اور گوشت | پرندوں کا

نہ سر درد ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا۔ وہاں ان کی پسند کے پھل میوے ہوں گے۔ پرندوں کا گوشت ملے گا

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿22﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿23﴾

اس سے جسکی | وہ خواہش کریں گے | اور حوریں | بڑی آنکھوں والیاں | گویا کہ | موتی | چھپائے ہوئے

ان کا پسندیدہ ۔ بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ ایسی خوبصورت جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے موتی۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿25﴾

بدلہ ہے | اس کا جو | وہ تھے | وہ عمل کرتے | نہ | وہ سنیں گے | اس میں | کوئی بیہودگی | اور نہ | گناہ کی بات

یہ صلہ ہوگا ان کے اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ وہاں وہ کوئی بیہودہ گفتگو اور گناہ کی بات نہ سنیں گے۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿27﴾

مگر | کہنا | سلام ہے | سلام ہے | اور والے | دائیں طرف (ہاتھ) | کیا ہی ہیں | والے | دائیں طرف (ہاتھ)

صرف سلام سلام کی آواز ہوگی۔ اور جو دائیں والے ہیں، تو کیا کہنے دائیں والوں کے وہ وہاں ہوں گے

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾ وَّمَآءٍ

میں | بیریوں | بغیر کانٹے کی | اور کیلے | تہہ بہ تہہ | اور سایہ | لمبا | اور پانی

جہاں بیریاں ہوں گی بغیر کانٹے کے۔ تہ بہ تہ جڑے ہوئے کیلے ہوں گے۔ لمبے لمبے سائے ہوں گے، بہتا ہوا

مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾

گرتا ہوا | اور پھل | بہت | نہ | ختم ہونے والے | اور نہ | منع کیے جائیں گے

پانی ہوگا۔ بکثرت پھل میوے ہوں گے۔ جو نہ ختم ہوں گے ، نہ کوئی روک ٹوک ہوگی۔

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿35﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾

اور بچھونے | اونچے | بیشک ہم | ہم نے پیدا کیا ان (حوروں) کو | خوب پیدا کرنا | پھر ہم نے بنایا انکو | کنواریاں

اونچے بچھونے ہوں گے۔ ایسی حوریں ہوں گی جنہیں ہم نے اچھی اٹھان پر پیدا کیا۔ پھر ان کو کنواریاں بنایا ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1 38 14

عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿37﴾ لِّاَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿38﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿39﴾ وَ ثُلَّةٌ

پیاریاں | ہم عمر | دائیں والوں کے لیے (ہاتھ) | بڑا گروہ | سے | پہلے لوگوں میں | اور بڑا گروہ

وہ پیاریاں اور ہم عمر ہوں گی۔ یہ ساری نعمتیں دائیں والوں کے لئے ہوں گی۔ اور اس گروہ میں بہت سے اگلے لوگ ہوں گے۔ اور

مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿40﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ فِیْ

سے | بعد کے لوگوں میں | اور بائیں والے (ہاتھ) | کیا ہیں | بائیں والے (ہاتھ) | میں

بہت سے پچھلے۔ اور جو بائیں والے ہوں گے ، کیا برا حال ہوگا ان بدبختوں کا۔ وہ

سَمُوْمٍ وَّ حَمِیْمٍ ۙ﴿42﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ۙ﴿43﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِیْمٍ ﴿44﴾

بادِسموم | اور کھولتے پانی میں | اور سایہ | کا | سیاہ دھوئیں | نہ | ٹھنڈا | اور نہ | اچھا

لو کی لپیٹ میں ، کھولتے پانی میں ۔ اور سیاہ دھوئیں کے ایسے سائے میں ہوں گے۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ کسی کام کا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ۚ﴿45﴾ وَ كَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

بیشک وہ | تھے | پہلے | اس سے | عیش کرنیوالے | اور وہ تھے | وہ بضد ہوتے | پر | گناہ

وہ لوگ اس سے پہلے بڑے خوشحال تھے۔ اور شرک کے کبیرہ گناہ پر

الْعَظِیْمِ ۚ﴿46﴾ وَ كَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَىِٕذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا

بڑے | اور وہ تھے | وہ کہتے | کیا جب | ہم مریں گے | اور ہم ہونگے | مٹی | اور ہڈیاں | کیا ضرور ہم

اصرار کرتے تھے۔ کہتے تھے" کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیوں کا چورا بن جائیں گے کیا ہم پھر

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿47﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ ۙ﴿49﴾

البتہ اٹھائے جائیں گے | یا | باپ دادا ہمارے | پہلے | کہہ دیجئے | بیشک | پہلے | اور بعد کے

اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی دوبارہ پیدا ہوں گے؟" اے نبی ﷺ آپ ان سے کہیں" بیشک اگلے اور

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا

ضرور جمع کئے جائیں گے | طرف | مقررہ جگہ | ایک دن | معلوم کی | پھر | بیشک تم | اے

پچھلے ، سب ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔" پھر اے

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ﴿51﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ﴿52﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

گمراہو | جھٹلانے والو | ضرور کھانے والے ہو | سے | درخت | کے | تھوہر | پھر بھرنے والے ہو

بھٹکنے والو اور جھٹلانے والو! تمہیں دوزخ میں زقوم یعنی تھوہر کا درخت کھانا پڑے گا۔ اسی سے اپنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿53﴾ فَشٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿54﴾ فَشٰرِبُونَ شُرْبَ

اس سے | پیٹوں کو | پھر پینے والے ہو | اوپر اسکے | سے | گرم پانی | پھر پینے والے ہو | جیسے پینا

پیٹ بھرو گے۔ اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے ۔ اس مریض اونٹ کی طرح جو پانی پیتا چلا جاتا ہے مگر اس کی

الْهِيمِ ﴿55﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿56﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

پیاسے اونٹوں کا | یہ ہے | مہمانی انکی | دن | بدلے کے | ہم نے | پیدا کیا ہے تمہیں

پیاس نہیں بجھتی۔ یہ تواضع ہو گی ان کی انصاف کے دن۔ لوگو ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تم دوبارہ پیدا ہونے کو سچ

فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿57﴾ أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿58﴾ ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ

پھر کیوں نہیں تم مانتے (دوبارہ اٹھنے کو) | کیا پس تم نے دیکھا | جو | منی ٹپکاتے ہو | کیا تم | تم پیدا کرتے ہو اسے | یا | ہم ہیں

کیوں نہیں مانتے؟ کیا تم نے غور کیا، یہ نطفہ جو تم بیویوں کے رحم میں ٹپکاتے ہو، کیا اس سے بچہ تم بناتے ہو یا ہم ہیں

الْخٰلِقُونَ ﴿59﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿60﴾

پیدا کرنیوالے | ہم نے | مقرر کیا ہے | درمیان تمہارے | موت کو | اور نہیں | ہم | عاجز آنے والے

بنانے والے؟ ہم نے تمہارا مرنا ٹھہرا دیا اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور بھی پیدا کر دیں۔

عَلٰٓى أَن نُّبَدِّلَ أَمْثٰلَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِى مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿61﴾ وَلَقَدْ

اس سے | کہ | ہم بدل ڈالیں (تم کو) | تم جیسوں میں | اور ہم پیدا کر دیں تم کو | اس میں | کہ | نہ | تم جانتے ہو | اور بیشک

تمہیں ایسی صورت میں بنا دیں جسے تم جانتے نہیں ۔ تم تو ہماری پہلی پیدائش کو بھی

عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿62﴾ أَفَرَءَيْتُم مَّا

تم جانتے ہو | پیدائش | پہلی کو | پھر کیوں نہیں | تم نصیحت حاصل کرتے | کیا پس تم نے دیکھا | جو

جانتے ہو پھر سوچتے کیوں نہیں ؟ کیا تم نے غور کیا،

تَحْرُثُونَ ﴿63﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُونَ ﴿64﴾ لَوْ نَشَآءُ

تم بوتے ہو | کیا تم | تم اگاتے ہو اسے | یا | ہم ہیں | اُگانے والے | اگر | ہم چاہیں

یہ کھیتی جو تم بوتے ہو ، کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم ہیں اگانے والے؟ اگر ہم چاہیں اسے

لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿65﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿66﴾ بَلْ نَحْنُ

ضرور ہم کر دیں اسے | ریزہ ریزہ | پھر تم رہ جاؤ | باتیں بناتے | بیشک ہم | البتہ چٹی ڈال دیئے گئے ہیں | بلکہ | ہم تو

ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ۔ اور کہنے لگو " ہم پڑ چٹی پر گئی " ہم بالکل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ

محروم ہوگئے | کیا پس تم نے دیکھا | پانی کو | جسے | تم پیتے ہو | کیا تم | تم نے اتارا اسے

محروم ہو گئے“ کیا تم نے غور کیا ، یہ پانی جو تم پیتے ہو ، کیا تم نے اسے بادلوں

مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا

سے | بادلوں | یا | ہم ہیں | اتارنے والے | اگر | ہم چاہیں | ہم کردیں اسے | کڑوا

سے اتارا ، یا ہم ہیں اتارنے والے؟ ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں ۔ پھر تم شکر

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ

پھر کیوں نہیں | تم شکر کرتے | کیا پس تم نے دیکھا | آگ کو | جسے | تم جلاتے ہو | کیا تم | تم نے پیدا کیا

کیوں نہیں کرتے؟ کیا تم نے غور کیا، یہ آگ جو تم جلاتے ہو ، کیا اس کے درخت تم نے

شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ الْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا

درخت اسکا | یا | ہم ہیں | پیدا کرنیوالے | ہم | ہم نے بنایا اسے | ایک نصیحت | اور فائدہ اٹھانا

پیدا کئے یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ہم نے یہ آگ بنائی ہے یاد دہانی کے لئے اور مسافروں کے

لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ع 2 36 15

مسافروں کے لیے | پس تو تسبیح بیان کر | ساتھ نام کے | رب اپنے | بڑے کی | پس ضرور | میں قسم کھاتا ہوں | گرنے کی جگہ

فائدے کے لئے لہذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ تسبیح کریں اپنے عظیم رب کے نام کی مجھے قسم ہے ان ستاروں کے

النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ

تاروں کی | اور بیشک یہ | البتہ قسم ہے | اگر | تم جانو | بڑی | بیشک یہ ہے | ضرور قرآن

گرنے کی اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ۔ کہ بیشک یہ بڑی عزت والا

كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

کریم | میں | ایک کتاب | پوشیدہ | نہیں | ہاتھ لگاتے اسے | مگر | پاک

قرآن ہے۔ جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے اسے وہی چھوتے ہیں پاک جو ہیں یعنی فرشتے

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾

اتاری ہوئی ہے | طرف سے | ربِ | کائنات کی | کیا پس اس | کلام سے | تم | غفلت برتتے ہو

یہ اتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔ کیا تم لوگ اس کلام سے لا پروا ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

اور تم بناتے ہو | حصہ اپنا | یہ کہ تم | تم جھٹلاتے ہو | پس کیوں نہیں | جب | پہنچتی ہے

اس سے اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو اور دیکھو جب جان حلق تک

الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ

(جان) حلق تک | اور تم | اس وقت | تم دیکھتے ہو | اور ہم | زیادہ قریب ہیں | اسکے | تم سے

پہنچتی ہے اور تم مرنے والے کو دیکھ رہے ہوتے ہو ۔ اس وقت ہم تم سے زیادہ اس شخص کے قریب ہوتے ہیں

وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾

اور لیکن | نہیں | تم دیکھتے | پس کیوں نہیں | اگر | تم ہو | غیر | جوابدہ

مگر تم نہیں دیکھتے۔ پھر اگر تم نے حساب نہیں دینا۔ تو اس جان کو

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾

تم واپس کر لیتے اسکو | اگر | تم ہو | سچے | پس جو | اگر | ہوا | سے | مقربوں

واپس کیوں نہیں لوٹا لاتے، اگر تم سچے ہو ؟ پھر اگر وہ مرنے والا مقربین میں سے ہوا

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ

تو راحت ہے | اور رزق ہے | اور جنت ہے | نعمت کی | اور لیکن | اگر | ہوا | سے | والوں

تو اس کے لئے راحت بھی ہے، عمدہ رزق بھی اور نعمت بھی ۔ اور اگر وہ دائیں والوں میں سے ہوا۔ تو اسے کہا جائے گا سلام ہے تجھ پر

الْيَمِيْنِ ﴿90﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

دائیں طرف (ہاتھ) | تو سلام ہے | تجھ کو | سے | والوں | دائیں طرف (ہاتھ) | اور لیکن | اگر | ہے | سے

اے دائیں (ہاتھ) والے اور اگر وہ جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾

جھٹلانے والے | گمراہ لوگوں میں | تو مہمانی ہے | سے | کھولتے پانی | اور داخل کرنا ہے | دوزخ میں

گمراہ لوگوں میں سے ہوگا تو اس کی تواضع کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی اور اسے دوزخ میں جھونک دیا جائے گا ۔

3 ع 22 16

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾

بیشک | یہ بات ہے | ضرور | حق | یقینی | پس تو تسبیح کر | نام کی | رب اپنے | بڑے کے۔

بیشک یہ سب کچھ یقینی اور برحق ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(57) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (94)

رکوعاتہا 4 | آیاتہا 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

پاکی بیان کرتا ہے | اللہ کی | جو ہے | میں | آسمانوں | اور زمین میں | اور وہی ہے | نہایت غالب | بڑی حکمت والا

آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو غالب اور حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کی ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین کی | وہ زندہ کرتا ہے | اور وہ مارتا ہے | اور وہی ہے | اوپر | ہر | چیز کے

ساری کائنات کی بادشاہی اسی کے پاس ہے۔ زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے۔ وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قادر | وہی | اول ہے | اور آخر ہے | اور ظاہر ہے | اور باطن ہے | اور وہ | ہر | چیز کو

قادر ہے۔ وہ اول بھی ہے آخر بھی ، ظاہر بھی ہے باطن بھی ، اور وہ سب کچھ

عَلِيْمٌ ③ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

جاننے والا ہے | وہی ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | میں | چھ | دنوں | پھر

جانتا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

وہ قائم ہوا | پر | عرش | وہ جانتا ہے | جو کچھ | داخل ہوتا ہے | میں | زمین | اور جو کچھ | نکلتا ہے

وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے ، جو اس سے باہر

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ

اس سے | اور جو کچھ | اترتا ہے | سے | آسمان | اور جو کچھ | چڑھتا ہے | اس میں | اور وہ ہے | ساتھ تمہارے | جہاں

نکلتا ہے ، جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں بھی ہو وہ

مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

بھی | تم ہو | اور اللہ | اس کو جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے | اسی کی ہے | بادشاہی | آسمانوں

تمہارے ساتھ ہے۔ اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿5﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اور زمین کی | اور طرف | اللہ کی | لوٹائے جاتے ہیں | سب کام | وہ داخل کرتا ہے | رات کو | میں | دن

اسی کی ہے۔ سارے معاملات کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿6﴾ آمِنُوا

اور وہ داخل کرتا ہے | دن کو | میں | رات | اور وہ ہے | خوب جاننے والا | سینوں کی بات کو | تم ایمان لاؤ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ لوگو اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ

اللہ پر | اور رسول اسکے پر | اور تم خرچ کرو | اس سے جو | اس نے بنایا تمہیں | جانشین پہلے لوگوں کا | اس میں | پس جو لوگ

اوراس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اس مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو جو اس نے پہلے لوگوں کے بعد اب تمہیں دیا ہے۔ جو

آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿7﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ

ایمان لائے | تم میں سے | اور خرچ کیا | واسطے انکے ہے | ثواب | بڑا | اور کیا ہے | تم کو | نہیں | تم ایمان لاتے

لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں ، ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم اللہ

بِاللَّهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ

اللہ پر | اور رسول | بلاتا ہے تمہیں | تا کہ تم ایمان لاؤ | اپنے رب پر | اور بیشک | اس نے لیا ہے | وعدہ تمہارا

پر ایمان نہیں لاتے ؟ حالانکہ رسول ﷺ تمہیں بلاتے ہیں کہ تم اپنے اس رب پر ایمان لاؤ جو تم سے عہد لے چکا ہے ،

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

اگر | تم ہو | ایمان والے | وہی ہے | جو | نازل کرتا ہے | پر | بندے اپنے | آیتیں | روشن

اگر تم ایمان لانا چاہتے ہو ۔ وہی اللہ ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کرتا ہے

لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿9﴾

تا کہ وہ نکالے تمہیں | سے | اندھیروں | طرف | روشنی کی | اور بیشک | اللہ ہے | تم پر | ضرور شفقت کرنیوالا | نہایت مہربان

تا کہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف لائے۔ اللہ تم پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ

اور کیا ہے | تم کو | کہ نہ | تم خرچ کرو | میں | راہ | اللہ کی | اور اللہ کی ہے | میراث | آسمانوں کی

تمہیں کیا ہو گیا ہے تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے؟ حالاں کہ اللہ ہی آسمانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ

اور زمین کی | نہیں | برابر ہے | تم میں سے | جس نے | خرچ کیا | سے | پہلے | فتح (مکہ) | اور جہاد کیا

اور زمین کا وارث ہے۔ تم مسلمانوں میں سے جنہوں نے فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا اور جہاد کیا

اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا

یہ لوگ ہیں | بڑے | درجوں میں | ان سے | جن لوگوں نے | خرچ کیا | سے | بعد اسکے | اور جہاد کیا | اور ہر ایک سے

وہ دوسروں کے برابر ہیں ، بلکہ ان کا درجہ بعد والوں سے بڑا ہے اگرچہ اللہ نے

1 ع 10 17 وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿10﴾ع مَنْ ذَا الَّذِيْ

وعدہ کیا ہے | اللہ نے | اچھا | اور اللہ | اس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر ہے | کون ہے | وہ | جو

سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۔ ایسا کون ہے جو اللہ کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿11﴾ج يَوْمَ

قرض دے | اللہ کو | قرض دینا | اچھا | پھر وہ دگنا کردے اسے | اس کیلئے | اور اس کیلئے | ثواب ہے | عمدہ | اس دن

اچھا قرض دے تا کہ اللہ اسے اس کا کئی گنا زیادہ ثواب دے اور عمدہ اجر دے؟ اس دن

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

تو دیکھے گا | ایمان والوں کو | اور ایمان والیوں کو | دوڑتا ہوگا | نور انکا | آگے | انکے

جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نور ان کے آگے اور دائیں طرف چل رہا ہوگا ان سے کہا جائے گا'' آج تمہارے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور دائیں انکے | خوشخبری ہے تمہیں | آج کے دن | باغ ہیں | بہتی ہیں | سے | نیچے جن کے | نہریں

لئے خوشخبری ہے ایسے باغوں میں داخل ہونے کی جن میں نہریں بہتی ہیں ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ج يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

ہمیشہ رہنے والے | اس میں | یہی ہے | وہ | کامیابی | بڑی | جس دن | کہیں گے | منافق مرد

جہاں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے'' اس دن منافق مرد اور منافق

وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ

اور منافق عورتیں | ان کو جو | ایمان لائے | ٹھہرو ہمارے لئے | ہم بھی کچھ لے لیں | سے | تمہاری روشنی | کہا جائے گا

عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے '' ہمیں موقع دو تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھا لیں'' جواب ملے گا پیچھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ

تم لوٹ جاؤ | پیچھے اپنے | پھر تم تلاش کرلو | روشنی | پھر ماردی جائے گی | درمیان انکے | ایک فصیل | ہوگا اسکا | ایک دروازہ

ہٹ جاؤ کوئی اور روشنی تلاش کرو" پھر ان کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں دروازہ ہو گا۔

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ⑬ يُنَادُوْنَهُمْ

اندر اسکے | اس میں ہے | رحمت | اور باہر کی طرف اسکی | سے | طرف اس | عذاب ہے | وہ پکاریں گے انکو

اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی باہر کی طرف عذاب ہوگا ۔ منافق انہیں پکاریں گے

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

کیا نہ | ہم تھے | ساتھ تمہارے | وہ کہیں گے | کیوں نہیں | اور لیکن تم نے | فتنے میں ڈالا | جانوں اپنی کو | اور تم منتظر رہے

"کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے" وہ کہیں گے "ہاں مگر تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں مبتلا کیا ، تم انتظار کرتے رہے ،

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ

اور تم شک میں رہے | اور فریب دیا تم کو | آرزوؤں نے | یہانتک کہ | آ گیا | حکم | اللہ کا | اور فریب دیا تمہیں | بارے میں اللہ کے

شک میں پڑے رہے ، تمہیں جھوٹی امیدوں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ پہنچا اور بڑے دھوکے باز نے

الْغَرُوْرُ ⑭ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

بڑے فریبی نے | پس آج | نہیں | لیا جائے گا | تم سے | کوئی فدیہ | اور نہ | سے | ان لوگوں جو

تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیا۔ آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا نہ ان لوگوں سے جنہوں

كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮

کافر ہوئے | ٹھکانا تمہارا ہے | آگ | وہی ہے | ساتھی تمہارا | اور وہ برا ہے | ٹھکانا

نے کفر کیا۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ وہی تمہارے لئے مناسب جگہ ہے۔ وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے" کیا

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

کیا نہیں ابھی وقت آیا | ان لوگوں کیلئے | جو ایمان لائے | کہ | ڈر جائیں | دل انکے | ذکر کے لیے | اللہ کے | اور جو کچھ | اتارا گیا

ایمان والوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں اور اس حق کے آگے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

سے | حق | اور نہ | وہ ہو جائیں | اُن جیسے جن کو | دی گئی | کتاب | سے | پہلے | پھر لمبی ہوگئی

جو نازل ہو چکا ہے؟ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی۔ پھر ان پر لمبی مدت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾ اِعْلَمُوْٓا

ان پر | مدت | پھر سخت ہو گئے | دل انکے | اور بہت | ان میں سے | نافرمان ہیں | تم جان لو

گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ اے لوگو! یقین کرو ،

اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

کہ | اللہ | وہ زندہ کرتا ہے | زمین کو | بعد | موت اسکی کے | بیشک | ہم نے بیان کر دیں | تمہارے لیے | نشانیاں

اللہ ہی مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔ ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دی ہیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ

تاکہ تم | تم سمجھو | بیشک | صدقہ کرنیوالے | اور صدقہ کرنیوالیاں | اور جنھوں نے قرض دیا | اللہ کو

تا کہ تم سمجھو ۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قرض | اچھا | وہ دگنا دے گا | ان کو | اور ان کے لیے ہے | ثواب | عمدہ | اور جو لوگ | ایمان لائے

اللہ کو اچھا قرض دیا تو ایسے لوگوں کو اس کا ثواب کئی گنا زیادہ ملے گا ۔ ان کے لئے عمدہ اجر ہے۔ جو لوگ اللہ

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ

اللہ پر | اور رسولوں اسکے پر | وہ لوگ | وہی ہیں | سچے | اور (حق کے) گواہ | نزدیک | اپنے رب کے | ان کیلئے ہے

اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ، وہ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ۔ انہیں ان جیسا

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

ثواب انکا | اور نور انکا | اور جو لوگ | کافر ہوئے | اور انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | یہ لوگ ہیں | والے

اجر بھی ملے گا اور ان جیسا نور بھی ان کے ساتھ ہو گا ۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

ع 2 9 18 الْجَحِيْمِ ۧ ﴿19﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

دوزخ | تم جان لو | کہ | زندگی | دنیا کی | کھیل ہے | اور تماشا ہے | اور نمود و نمائش ہے

وہ دوزخی ہیں۔ دیکھو دنیا کی زندگی نام ہے کھیل تماشے کا ، نمود و نمائش کا ،

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ

اور فخر جتانا ہے | آپس میں | اور زیادہ کی دوڑ ہے | میں | مال | اور اولاد میں | جیسے مثال | بارش کی

ایک دوسرے پر فخر کرنے کا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کا ۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے زمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ

کہ اچھی لگتی ہے | کسانوں کو | اُس کی پیداوار | پھر | وہ بڑھتی ہے | پھر تو دیکھتا ہے اسے | زرد ہوتی ہے | پھر | وہ ہو جاتی ہے

پر بارش برسی۔ پھر اس کی پیداوار دیکھ کر کسان خوش ہوئے۔ پھر وہ کھیتی خشک ہو کر زرد نظر آنے لگی اور پھر چورا

حُطٰمًا ؕ وَفِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٌ ؕ

ریزہ ریزہ | اور میں | آخرت | عذاب ہے | سخت | اور بخشش ہے | کی طرف سے | اللہ کی | اور خوشنودی

چورا ہو کر رہ گئی۔ اس زندگی کے بعد آخرت میں یا تو سخت عذاب ہے یا اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی۔

وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿20﴾ سَابِقُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ

اور نہیں ہے | زندگی | دنیا کی | مگر | سامان | دھوکے کا | تم لپکو | طرف | بخشش | سے

اور یہ دنیا کی زندگی دھوکے کا مال ہے۔ لوگو! دوڑو اپنے رب کی بخشش کی

رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ لِلَّذِيۡنَ

رب اپنے | اور جنت کی | چوڑائی جسکی ہے | جیسے چوڑائی | آسمان کی | اور زمین کی | وہ تیار کی گئی ہے | ان کے لیے جو

طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان، زمین کے برابر ہے۔ وہ ان لوگوں کے لئے

اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

ایمان لائے | اللہ پر | اور رسولوں اسکے پر | یہ ہے | فضل | اللہ کا | وہ دیتا ہے اسے | جس کو | وہ چاہے | اور اللہ ہے

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اللہ بڑے

ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿21﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِىۡۤ

والا | فضل | بڑے | نہیں | پہنچتی | کوئی | مصیبت | میں | زمین | اور نہ | میں

فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت ایسی نہیں جو دنیا میں آئے یا تمہیں پیش آئے مگر جسے ہم نے

اَنۡفُسِكُمۡ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

جانوں تمہاری | مگر ہے | میں | ایک کتاب | سے | پہلے اسکے | کہ | ہم پیدا کریں اسکو | بیشک | یہ ہے | پر

اس کے پیدا کرنے سے پہلے لوح محفوظ میں لکھ نہ دیا ہو۔ بیشک یہ اللہ

اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۚ ﴿22﴾ لِّـكَيۡلَا تَاۡسَوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا تَفۡرَحُوۡا بِمَاۤ

اللہ | آسان | تا کہ نہ | تم غم کھاؤ | اس پر | جسے | نہ پاسکے تم | اور نہ | تم خوش ہو | اس پر جو

کے لئے آسان ہے۔ تا کہ تم غم نہ کرو اس چیز کا جو تم سے جاتی رہے اور نہ اتراؤ اس پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ ﴿23﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اس نے دی تمہیں | اور اللہ | نہیں | پسند کرتا | ہر | تکبر کرنیوالے | فخر کرنیوالے کو | جو لوگ | بخل کرتے ہیں

جو تمہیں اللہ دے۔ اللہ کسی اترانے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ ایسے لوگ خود بخل کرتے

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

اور مشورہ دیتے ہیں | لوگوں کو | بخل کا | اور جو کوئی | منہ موڑے | تو بیشک | اللہ | وہی ہے | بے نیاز

اور دوسروں کو بخل سکھاتے ہیں ۔ اور جو حکم سے منہ موڑے گا تو اللہ بے نیاز

الْحَمِيْدُ ﴿24﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

تعریف کیا گیا | بیشک | ہم نے بھیجے | رسول اپنے | ساتھ روشن دلیلوں کے | اور ہم نے اتاری | ساتھ انکے | کتاب

تعریف والا ہے۔ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو نشانیاں دے کر بھیجا۔ ان کے ساتھ کتابیں نازل کیں

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ

اور ترازو | تاکہ قائم رہیں | لوگ | انصاف کے ساتھ | اور ہم نے اتارا | لوہا | جس میں | لڑائی

اور ترازو بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ۔ ہم نے لوہا اتارا جس میں بڑی

شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

سخت ہے | اور فائدے ہیں | لوگوں کے لیے | اور تاکہ ظاہر کرے | اللہ | کون | مدد کرتا ہے اسکی | اور رسولوں اسکے کی

قوت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے ہیں ۔ یہ سب کچھ اس لئے کیا تاکہ اللہ ان لوگوں کو ظاہر کر دے جو اسے دیکھے بغیر

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا 3 ع 6 19

بغیر دیکھے | بیشک | اللہ ہے | زور آور | خوب غالب | اور بیشک | ہم نے بھیجا | نوح کو | اور ابراہیم کو | اور ہم نے رکھی

اس کے دین کی خدمت کریں اور اس کے پیغمبروں کا ساتھ دیں۔ بیشک اللہ طاقت والا غالب ہے۔ یہ واقعہ ہے ہم نے نوح علیہ السلام اور

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

میں | اولاد ان دونوں کی | نبوت | اور کتاب | تو کوئی اُن میں | ہدایت پانے والا ہے | اور بہت | ان میں سے

ابراہیم علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا۔ پھر ان میں سے کچھ نے ہدایت پائی مگر اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ

نافرمان ہیں | پھر | ہم لگاتار لائے | پر | نقش قدم انکے | رسول اپنے | اور ہم پیچھے لائے | عیسیٰ | ابن

نافرمان رہے۔ ان کے بعد ہم نے اور پیغمبر بھیجے ان کے بعد عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

مریم کو | اور ہم نے دی اسے | انجیل | اور ہم نے پیدا کی | میں | دلوں | ان لوگوں کے جو | پیچھے چلے انکے | شفقت

اور انہیں انجیل عطا کی ۔ جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور

وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ

اور نرمی | اور رہبانیت | انہوں نے خود شروع کیا اُسے | نہیں | ہم نے حکم دیا تھا اسکا | ان کو | مگر | چاہتے ہوئے

رحمت رکھ دی۔ رہبانیت یعنی دنیا کا ترک کرنا انہوں نے خود نکال لیا جس کا حکم ہم نے نہیں دیا تھا بلکہ انہوں نے اللہ کی رضا کے لئے

رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

رضا | اللہ کی | پھر نہیں | رعایت کی اسکی | جیسا حق تھا | رعایت اسکی کا | پھر ہم نے دیا | انکو جو | ایمان لائے | ان میں سے

اسے خود اختیار کر لیا۔ پھر انہوں نے جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پھر ہم نے ان میں سے سچے ایمان والوں

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝27 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

ثواب انکا | اور بہت سے | ان میں | نافرمان ہیں | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم ڈرو | اللہ سے

کو ان کا اجر دیا لیکن ان کی اکثریت نافرمان رہی ۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو ۔ اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ ۔

وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

اور تم ایمان لاؤ | اُس کے رسول پر | وہ دے گا تمہیں | دوہرا ثواب | سے | رحمت اپنی | اور وہ پیدا کرے گا | تمہارے لیے | نور

اللہ تمہیں اپنے فضل سے دوہرا اجر دے گا اور تمہیں ایسا نور عطا کرے گا جو تمہاری

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝28ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

تم چلوگے | اس میں | اور وہ بخش دیگا | تم کو | اور اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان | تاکہ | جان لیں

رہنمائی کرتا رہے گا ۔ اللہ تمہیں بخش دے گا ۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ یہ اس لئے ہے تا کہ

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

اہل | کتاب | کہ نہیں | وہ قدرت رکھتے | پر | کسی چیز | سے | فضل | اللہ کے | اور بیشک

دوسرے اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ بغیر رسول ﷺ پر ایمان لائے انہیں اللہ کا فضل حاصل نہیں ہو سکتا اور یہ کہ فضل

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝29ۧ 4 ع 4 20

فضل ہے | ہاتھ میں | اللہ کے | وہ دیتا ہے اسے | جسے | وہ چاہے | اور اللہ ہے | والا | فضل | بڑے

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(58) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (105)

رُكُوْعَاتُهَا 3 — اٰيَاتُهَا 22

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى

بے شک | سن لی | اللہ نے | بات | اس عورت کی جو | جھگڑتی تھی تجھ سے | بارے میں | اپنے شوہر کے | اور شکایت کرتی تھی | طرف

اے نبی ﷺ اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے بارے میں آپ ﷺ سے جھگڑتی اور اللہ سے فریاد

اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ

اللہ کی | اور اللہ | سن رہا تھا | تمہارا مکالمہ | بیشک | اللہ ہے | خوب سننے والا | خوب دیکھنے والا | جو لوگ

کرتی تھی۔ اللہ تمہاری گفتگو سن رہا تھا۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ مسلمانو! تم

يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ

ظہار کرتے ہیں | تم میں سے | سے | اپنے بیویوں | نہیں ہیں | وہ | ان کی مائیں | نہیں | ان کی مائیں

میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں تو وہ ان کی مائیں نہیں بن جاتیں۔ ان کی مائیں

اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ

مگر | وہی | جنہوں نے جنا انکو | اور بیشک وہ | البتہ کہتے ہیں | نامعقول | سے | بات | اور جھوٹ

وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا۔ ایسا کہنے والے ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ

اور بیشک | اللہ ہے | ضرور معاف کرنیوالا | بہت بخشنے والا | اور جو لوگ | ظہار کرتے ہیں | سے | اپنی بیویوں | پھر

بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنی کہی ہوئی بات

يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ

وہ رجوع کرتے ہیں | اس سے جو | انہوں نے کہا | تو آزاد کرنا ہے | ایک گردن کا | سے | پہلے اس | کہ | وہ دونوں ملیں آپس میں

سے رجوع کریں تو آپس میں ہاتھ لگانے سے پہلے مرد کو ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔

ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

یہ ہے | تم کو نصیحت کیجاتی ہے | اس سے | اور اللہ | اس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر ہے | پھر جو کوئی | نہ | اسے پائے

تمہیں یہ حکم سمجھایا جا رہا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ پھر جسے غلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ

تو روزے رکھنا ہے | دو ماہ کے | لگاتار | سے | پہلے اس | کہ | وہ دونوں ملیں آپس میں | پھر جو کوئی

میسر نہ ہو تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے مرد دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔ جس سے یہ بھی

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ

نہ طاقت رکھتا ہو | تو کھانا کھلانا ہے | ساٹھ (60) | مسکینوں کو | یہ ہے | تا کہ تم ایمان رکھو | پر اللہ | اور رسول اسکے پر

نہ ہو سکے وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے۔ یہ حکم اس لیے دیا جاتا ہے تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

اور یہ ہیں | حدیں | اللہ کی | اور کافروں کیلئے ہے | عذاب | دردناک | بیشک | جو لوگ | مخالفت کرتے ہیں

یہ اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ

اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | وہ ہلاک ہونگے | جیسے | ہلاک ہوئے | وہ جو تھے | سے | پہلے ان | اور بیشک | ہم نے اتاریں

ہیں وہ ذلیل ہوں گے جیسے ان سے پہلے کافر لوگ ذلیل ہوئے۔ ہم نے واضح آیتیں

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

آیتیں | روشن | اور کافروں کیلئے ہے | عذاب | ذلت والا | جس دن | اٹھائے گا انکو | اللہ | سب کو

نازل کر دی ہیں۔ کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا اس دن جب اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا۔

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پھر بتائے گا انکو | جو کچھ | وہ کرتے تھے | گن رکھا اسے | اللہ نے | اور وہ بھول چکے اسے | اور اللہ | پر | ہر | چیز

انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ اللہ نے سب کچھ گن رکھا ہے۔ وہ سب بھول چکے ہیں۔ اللہ ہر چیز پر

1 ع 6 1 شَهِيْدٌ ⑥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

حاضر و موجود ہے | کیا نہیں | تونے دیکھا | یہ کہ | اللہ | جانتا ہے | اسے جو | میں | آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین

نگران ہے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

نہیں | ہوتی | کوئی | سرگوشی | تین آدمیوں کی | مگر | وہ | ان کا چوتھا ہوتا ہے | اور نہیں | پانچ کی | مگر | وہ

کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں ایسی نہیں ہوتی جن کے ساتھ چوتھا اللہ موجود نہ ہو۔ نہ پانچ آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہوتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا

چھٹا ان کا ہے | اور نہ | کم | سے | اس | اور نہ | زیادہ | مگر | وہ | ساتھ ہے انکے | کہیں | بھی

جن کے ساتھ چھٹا اللہ نہ ہو۔ خواہ اس سے کم لوگ ہوں یا زیادہ ہوں، اور جہاں بھی ہوں اللہ ان کے ساتھ

كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

وہ ہوں | پھر | وہ بتائے گا انکو | اس سے جو | وہ عمل کرتے رہے | دن | قیامت کے | بیشک | اللہ | ہر | چیز کو

موجود ہوتا ہے۔ وہ قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ بے شک اللہ ہر بات کا

عَلِيْمٌ ۝7 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا

خوب جاننے والا ہے | کیا نہیں | تو نے دیکھا | طرف | انکی | جن کو منع کیا گیا | سے | سرگوشی | پھر | وہ دوبارہ کرتے ہیں | اس کو

علم رکھتا ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیاں کرنے سے روکا گیا مگر وہ وہی کرتے ہیں

نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا

انکو روکا گیا | جس سے | اور وہ سرگوشیاں کرتے ہیں | گناہ کی | اور زیادتی کی | اور نافرمانی کی | رسول کی | اور جب

جس سے ان کو منع کیا گیا۔ ایسے لوگ گناہ کی، ظلم و زیادتی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ جب

جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ

آتے ہیں تیرے پاس | وہ دعا دیتے ہیں تجھے | وہ جو | نہیں | دعا دی تجھے | ساتھ جس کے | اللہ نے | اور وہ کہتے ہیں | میں

آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں تو ایسے الفاظ سے آپ ﷺ کو سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ ﷺ کو سلام نہیں بھیجا۔

اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

اپنے دلوں | کیوں نہیں | عذاب دیتا ہم کو | اللہ | اس پر جو | ہم کہتے ہیں | کافی ہے انکو | دوزخ

دل میں کہتے ہیں ”ہماری اِن باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا“۔ ان کے لئے جہنم کافی ہے

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝8 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ

وہ داخل ہوں گے اس میں | پس وہ برا ہے | ٹھکانا | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | جب | تم سرگوشی کرو

جس میں وہ ڈالے جائیں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

تو نہ تم سرگوشی کرو | گناہ کی | اور زیادتی کی | اور نافرمانی کی | رسول کی | اور تم سرگوشی کرو | نیکی کی

گناہ کی، ظلم وزیادتی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشی ہرگز نہ کرو، بلکہ نیکی اور تقویٰ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالتَّقْوٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ

اور تقویٰ کی | اور تم ڈرو | اللہ سے | وہ جو | جس کی طرف | تم کو جمع کیا جائے گا | بے شک | سرگوشی ہے | طرف سے

باتوں کی سرگوشی کرو۔ اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔ بری سرگوشی کرنا

الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ

شیطان کی | تا کہ وہ غمگین کرے | ان کو جو | ایمان لائے | اور نہیں | کوئی نقصان دینے والا ان کو | کچھ بھی | مگر | حکم سے

شیطان کا کام ہے تا کہ وہ ایمان والوں کو پریشان کرے حالاں کہ اللہ کی مشیّت کے بغیر وہ انہیں کوئی نقصان نہیں

اللّٰهِ ؕ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

اللہ کے | اور پر | اللہ | پس چاہیے توکل کریں | ایمان والے | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | جب

پہنچا سکتا۔ ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے مجلسوں

قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَکُمْ ۚ وَاِذَا

کہا جائے | تم کو | تم کھل جایا کرو | میں | مجلسوں | پس تم کھل کر بیٹھا کرو | کشادگی دے گا | اللہ | تم کو | اور جب

میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی دے گا۔ جب کہا جائے

قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ

کہا جائے | تم اٹھ کھڑے ہو | پھر تم اٹھ کھڑے ہو | بلند کرے گا | اللہ | انکو جو | ایمان لائے | تم میں سے | اور انکو جو

اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ پختہ ایمان والے ہیں جن کو علم دیا گیا ہے اللہ ان کے

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

دیے گئے | علم | درجے میں | اور اللہ | اس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر ہے | اے | لوگو جو

درجے بلند کرے گا۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰکُمْ صَدَقَةً ؕ

ایمان لائے ہو | جب | تم سرگوشی کرو | رسول سے | تو تم آگے بھیجو | پہلے | اپنی سرگوشی سے | صدقہ

جب رسول ﷺ سے کوئی راز کی بات کرو تو پہلے کچھ صدقہ دو۔

ذٰلِکَ خَیْرٌ لَّکُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

یہ ہے | بہت بہتر | تمہارے لیے | اور بہت پاکیزہ | پھر اگر | نہ | تم پاؤ | تو بیشک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا

یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ اگر تم صدقہ دینے کی طاقت نہیں رکھتے تو اللہ بخشنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ

نہایت مہربان | کیا تم ڈر گئے | اس سے کہ | تم آگے بھیجو | پہلے | اپنی سرگوشی سے | صدقہ | پھر جب

مہربان ہے۔ کیا تم اس حکم سے ڈر گئے کہ نبی ﷺ سے اپنی راز دانہ باتیں کرنے سے پہلے صدقہ دینا پڑے گا؟ اب اگر

لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

نہ | تم کرو | اور توبہ قبول کی | اللہ نے | تم سے | تو تم قائم کرو | نماز کو | اور تم ادا کرو | زکوٰۃ کو

تم ایسا نہ کرو تو اللہ نے تمہیں معاف کیا۔ لہٰذا نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

ع 2/7/2

اور تم اطاعت کرو | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | اور اللہ | باخبر ہے | اس سے جو | تم کرتے ہو | کیا نہیں | تو نے دیکھا | طرف

اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ کیا تم نے منافقوں

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

ان لوگوں کی | دوستی کرتے ہیں | ایسی قوم سے | کہ غصے ہوا | اللہ | جن پر | نہیں | ہیں وہ | سے تم میں

کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ منافق نہ تمہارے ساتھی ہیں،

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور نہ اِن میں سے | اور وہ قسمیں کھاتے ہیں | پر | جھوٹ | اور وہ | وہ جانتے ہیں | تیار کیا | اللہ نے | ان کیلئے

نہ ان کے۔ وہ جھوٹی بات پر جان بوجھ کر قسم کھا جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ اِتَّخَذُوْٓا

عذاب | سخت | بیشک وہ | برا ہے | جو کچھ | وہ ہیں | وہ کرتے | انہوں نے بنایا ہے

سخت عذاب تیار کیا ہے۔ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ

اپنی قسموں کو | ڈھال | پھر وہ روکتے ہیں | سے | راہ | اللہ کی | پس ان کیلئے ہے | عذاب

کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ وہ اللہ کی راہ سے خود رکتے اور دوسروں کو روکتے ہیں۔ ان کے لئے ذلت

مُّهِيْنٌ ﴿16﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ذلت والا | ہرگز نہ | کام آئیں گے | ان سے | اُن کے مال | اور نہ | اُن کی اولاد | سے | اللہ

کا عذاب ہے۔ وہاں اللہ کے عذاب سے بچانے کے لئے اُن کے مال و اولاد کچھ کام نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

کچھ بھی | یہ لوگ ہیں | والے | دوزخ | وہ ہیں | اس میں | ہمیشہ رہنے والے | جس دن | اٹھائے گا انکو

آئیں گے۔ یہی لوگ دوزخی ہیں۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا وہ اس کے

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

اللہ | سب کو | پھر وہ قسمیں کھائیں گے | اس کیلئے | جیسے | وہ قسمیں کھاتے ہیں | تمہارے لیے | اور وہ گمان کرتے ہیں | کہ وہ ہیں

سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ صحیح

عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ

پر | کسی چیز | آگاہ رہو | بیشک وہ | وہی ہیں | جھوٹے | غالب آیا ہے | ان پر | شیطان

کام کر رہے ہیں۔ سن لو یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان مسلط ہو گیا ہے جس نے انہیں اللہ کی یاد سے

فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ

پھر بھلا دی انکو | یاد | اللہ کی | یہ لوگ ہیں | گروہ | شیطان کا | آگاہ رہو | بیشک | گروہ | شیطان کا

غافل کر دیا۔ یہ شیطان کا گروہ ہے۔ سن لو شیطان کا گروہ خسارے

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي

وہی ہیں | نقصان اٹھانے والے | بے شک | جو لوگ | مخالفت کرتے ہیں | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | وہ لوگ ہیں | میں

میں رہے گا۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ

الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾

بہت ذلیل ہونے والوں | لکھ دیا ہے اللہ نے | البتہ ضرور غالب آؤں گا | میں | اور میرے رسول | بیشک | اللہ ہے | زور آور | غالب

ذلیل ہو کر رہیں گے۔ اللہ نے لکھ دیا ہے میں اور میرے رسول ہی معرکے میں غالب رہیں گے'' بے شک اللہ قوت والا غالب ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ

نہیں | تو پائے گا | کسی قوم کو | جو ایمان رکھتے ہیں | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | کہ وہ دوستی کریں | اس سے جو | مخالفت کرتا ہے

تم ان لوگوں کو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں کبھی اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں سے دوستی کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ

اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اگرچہ | وہ ہوں | ان کے باپ | یا | ان کے بیٹے | یا | ان کے بھائی | یا

پینگیں بڑھاتے نہ دیکھو گے، اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَ اَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ

ان کا خاندان | یہ لوگ ہیں | لکھ دیا ہے اس نے | میں | ان کے دلوں | ایمان کو | اور مدد فرمائی انکی | روح کے ساتھ

ان کے خاندان والے ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور انہیں اپنے فیض

مِّنْهُ ؕ وَ یُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ

اپنی طرف سے | اور وہ داخل کرے گا انکو | باغوں میں | بہتی ہیں | سے | جن کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | ان میں

سے قوت دی۔ اللہ انہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ

راضی ہوا | اللہ | ان سے | اور وہ راضی ہوئے | اس سے | یہ لوگ ہیں | گروہ | اللہ کا | آگاہ رہو | بیشک | گروہ

اللہ اُن سے راضی وہ اللہ سے راضی۔ یہ ہے اللہ کا گروہ۔ یاد رکھو، اللہ کا

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع ﴿22﴾ 3 ع 9 3

اللہ کا | وہی ہیں | کامیاب

گروہ ہی کامیاب ہے۔

(59) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (101)

آیاتھا 24 | رکوعاتھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ

تسبیح کرتی ہے | اللہ کی | جو ہے | میں | آسمانوں | اور جو ہے | میں | زمین | اور وہی ہے | بڑا غالب

آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو غالب

الْحَكِیْمُ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

بڑی حکمت والا | وہی ہے | جس نے | نکالا | انکو جو | کافر ہوئے | سے | اہل | کتاب | سے

اور حکمت والا ہے۔ اسی اللہ نے یہودی کافروں کو ان کے گھروں سے پہلے

دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ

ان کے گھروں | میں پہلی بار | اکٹھا کر کے | نہ | وہ گمان کرتے تھے | کہ | وہ نکلیں گے | اور انھوں نے گمان کیا | کہ وہ

ہلے میں اکٹھا کر کے نکال دیا۔ مسلمانو تمہارا خیال بھی نہ تھا وہ کبھی نکلیں گے۔ وہ خود بھی خیال کرتے

وقف النبی علیہ السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ

بچانے والے ہیں انکو | ان کے قلعے | سے | اللہ | پھر آیا انکے پاس | اللہ | سے | جہاں

رہے ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچا لیں گے۔ لیکن اللہ کا قہر ان پر وہاں سے نازل ہوا جہاں سے انہیں

لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۖ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ

نہیں انھوں نے گمان کیا (جس کا) | اور اس نے ڈال دیا | میں | ان کے دلوں | رعب کو | وہ خراب کرتے تھے | اپنے گھروں کو

گمان تک نہ تھا۔ اللہ نے ان کے دلوں پر ایسا رعب ڈالا وہ اپنے گھر اپنے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے

بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَآ اَنْ

اپنے ہاتھوں سے | اور ہاتھوں | ایمان والوں کے | پس تم عبرت پکڑو | اے والو | آنکھوں | اور اگر نہ ہوتا | یہ کہ

برباد کروانے لگے۔ اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔ اگر اللہ نے ان کے لئے

كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

لکھا ہوا تھا | اللہ نے | ان پر | جلاوطن کرنا | تو ضرور عذاب دیتا انکو | میں | دنیا | اور ان کیلئے ہے | میں | آخرت

جلاوطنی نہ لکھی ہوتی تو دنیا ہی میں انہیں عذاب دیتا اور آخرت میں تو ان کے لئے

عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ

عذاب | آگ کا | یہ ہے | اس لئے کہ انہوں نے | مخالفت کی | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اور جو کوئی | مخالفت کرے

آگ کا عذاب ہے۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ جو اللہ کی مخالفت

اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا

اللہ کی | تو بیشک | اللہ ہے | سخت | عذاب والا | جو | تم نے کاٹا | کوئی | تنا | یا | تم نے چھوڑا اسے

کرتا ہے تو اللہ اسے سخت سزا دیتا ہے۔ مسلمانو! ان کے کھجوروں کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا سلامت

قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَاۗءَ

کھڑا | پر | اس کی جڑوں | تو حکم سے | اللہ کے | اور تا کہ وہ رسوا کرے | نافرمانوں کو | اور جو | مال غنیمت لایا

چھوڑ دیے تو یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا تا کہ اس طرح اللہ اپنے نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور دیکھو،

اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

اللہ | پر | اپنے رسول | ان میں سے | پس نہیں | تم نے دوڑائے | اس پر | کوئی | گھوڑے | اور نہ | اونٹ

اللہ نے ان کی طرف سے جو مال فئے اپنے رسول ﷺ کو منتقل کیا تو اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور لیکن | اللہ | مسلط کرتا ہے | اپنے رسولوں کو | پر | جس کے | وہ چاہے | اور اللہ ہے | اوپر | ہر | چیز کے

بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جن لوگوں پر چاہتا ہے تسلط دیتا ہے۔ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝6 مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

قادر | جو کچھ | مال غنیمت لایا | اللہ | پر | اپنے رسول | سے | والوں | بستیوں | تو اللہ کیلئے ہے

قادر ہے۔ یاد رکھو، جو مال اللہ اپنے رسول ﷺ کو دوسری بستیوں والوں سے بطور فئے دلا دے تو اس میں حق ہے اللہ کا،

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ

اور رسول کیلئے | اور رشتہ داروں کے لیے | اور یتیموں کے لیے | اور مسکینوں کے لیے | اور مسافروں کے لیے | تاکہ

اُس کے رسول ﷺ کا، رسول ﷺ کے مومن رشتہ داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا، اور مسافروں کا تاکہ وہ مال صرف تمہارے

لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ

نہ وہ ہو | گردش کرنے والا | درمیان | دولتمندوں کے | تم میں سے | اور جو کچھ | دے تمہیں | رسول | تو تم لے لو اسے

مالداروں کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ اور رسول ﷺ جو کچھ تمہیں دیں وہ لے لو

وقف لازم وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝7

اور جو | وہ منع کرے تم کو | جس سے | تو تم رک جاؤ | اور تم ڈرو | اللہ سے | بیشک | اللہ ہے | سخت | عذاب والا

اور جس بات سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ عذاب دینے میں بہت سخت ہے۔

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

(یہ مال) غرباء کے لئے | مہاجرین کے لیے ہے | جو | نکالے گئے | سے | اپنے گھروں | اور اپنے مالوں سے

اور اس مالِ فئے میں ان غریب مہاجرین کا بھی حق ہے جنہوں نے اپنا گھر بار اور مال و اسباب چھوڑا

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

جو چاہتے ہیں | فضل | کا | اللہ | اور رضامندی | اور وہ مدد کرتے ہیں | اللہ | اور اس کے رسول کی | یہ لوگ

جو اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ جو اللہ کے دین کی خدمت کرتے اور رسول ﷺ کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہی سچے

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝8 ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وہی ہیں | سچے | اور (ان کیلئے ہے) جو | آباد ہوئے | (ہجرت کے) گھر میں | اور ایمان میں | سے | ان کے پہلے

ایمان والے ہیں۔ اور اس مال میں ان انصار کا بھی حق ہے جو مہاجرین کے آنے سے پہلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

وہ دوست رکھتے ہیں | اسے جو | ہجرت کر کے آیا | ان کی طرف | اور نہیں | وہ پاتے | میں | اپنے سینوں | کوئی تنگی

ایمان لائے اور دارالاسلام مدینے میں رہ رہے ہیں۔ وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں۔ وہ

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

اس سے جو | انکو دیا جائے | اور وہ ترجیح دیتے ہیں | پر | اپنی جانوں | اور اگرچہ | ہو | ان کو | تنگی

اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں پاتے اس سے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور وہ انہیں اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿9﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

اور جسے | بچایا گیا | بخل سے | اپنی جان کے | تو ایسے لوگ | وہی ہیں | کامیاب | اور جو لوگ | آئے

چاہے خود ضرورت مند ہوں۔ اور جس نے اپنے آپ کو بخل سے محفوظ رکھا وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ اور اس مال میں ان

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

سے | ان کے بعد | وہ کہتے ہیں | اے ہمارے رب | تو بخش | ہم کو | اور ہمارے بھائیوں کو | جو | پہلے لائے ہم سے

مسلمانوں کا بھی حق ہے جو ان دونوں گروہوں کے بعد آئے۔ جو یہ دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

ایمان | اور نہ | تو کر | میں | ہمارے دلوں | کوئی رنجش | اُن کے لیے جو | ایمان لائے | ہمارے رب | بیشک تو

ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے۔ ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کینہ نہ رکھ اے ہمارے رب!

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ

شفقت کرنیوالا | نہایت مہربان ہے | کیا نہیں | تو نے دیکھا | طرف | انکی جو | منافق ہوئے | وہ کہتے ہیں | اپنے بھائیوں کو

تو شفقت کرنے والا مہربان ہے۔“ اے نبی! ﷺ کیا آپ نے منافقین کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر اہلِ کتاب بھائیوں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

جو کہ | کافر ہیں | سے | اہل | کتاب | کہ اگر | تم نکالے گئے | البتہ ضرور ہم نکلیں گے | تمہارے ساتھ

سے کہتے ہیں ”اگر تمہیں گھروں سے نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے۔ تمہارے بارے میں

وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اور نہیں | ہم مانیں گے | تمہارے بارے میں | کسی کی | کبھی | اور اگر | تم سے لڑائی کی گئی | البتہ ضرور ہم مدد کریں گے تمہاری | اور اللہ

کسی کی بات نہ مانیں گے۔ اگر تم سے جنگ کی گئی ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔“ مگر اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

گواہی دیتا ہے | بے شک وہ ہیں | ضرور جھوٹے | البتہ اگر | وہ نکالے گئے | نہیں | یہ نکلیں گے | ان کے ساتھ | اور البتہ اگر

گواہی دیتا ہے وہ جھوٹے ہیں۔ اگر انہیں نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان کی مسلمانوں سے جنگ ہوئی تو یہ منافق

قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ

ان سے لڑائی ہوئی | نہیں | وہ مدد کریں گے انکی | اور البتہ اگر | وہ مدد کریں گے انکی | تو البتہ ضرور وہ پھیریں گے | پیٹھیں | پھر

ان یہودیوں کی مدد نہیں کریں گے۔ اگر ان کی مدد کے لئے آئے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر انہیں کہیں سے

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ

نہیں انکی مدد کی جائے گی | ضرور تم ہو | بہت زیادہ | دہشت والے | میں | ان کے سینوں | سے | اللہ | یہ

مدد نہ ملے گی۔ ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے۔ کیونکہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

اسلئے ہے کہ وہ | لوگ ہیں | نہیں | وہ سمجھتے | نہ | وہ لڑیں گے تم سے | اکٹھے ہوکر | مگر | میں | بستیوں

یہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔ یہ مل کر بھی میدان میں تم لوگوں سے لڑنے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔ صرف اپنی قلعہ بند

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ

قلعہ بند | یا | سے | پیچھے | دیوار کے | ان کی لڑائی | ان کے درمیان | سخت ہے | تو گمان کرتا ہے انکو

بستیوں میں محصور ہوکر یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر لڑیں گے۔ یہ آپس میں ایک دوسرے سے عداوت رکھتے ہیں۔ تم سمجھتے ہو یہ

جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾ ۚ كَمَثَلِ

اکٹھے ہیں | جبکہ دل انکے ہیں | الگ الگ | یہ ہے | اس لئے کہ وہ | لوگ ہیں | نہیں | وہ جانتے | جیسے مثال

باہم متحد ہیں حالانکہ ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔ ان یہودیوں کا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

انکی جو تھے | سے | پہلے انکے | قریب (زمانہ میں) | انہوں نے چکھا | وبال | اپنے کام کا | اور ان کے لیے ہے | عذاب

حال بھی پہلے یہودیوں جیسا ہو گا جو ان سے کچھ عرصہ پہلے اپنے کیے کا وبال چکھ چکے۔ اور ان کے لئے

اَلِيْمٌ ﴿15﴾ ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

دردناک | جیسے مثال | شیطان کی | جب | کہتا ہے | انسان کو | تو کفر کر | پھر جب | وہ کفر کرے | وہ کہتا ہے

دردناک عذاب ہے۔ جیسے شیطان کسی آدمی سے کہے "تو کفر کر"۔ جب وہ کفر کر بیٹھے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ فَكَانَ

بیشک میں | بیزار ہوں | تجھ سے | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | اللہ سے | رب | جہانوں کے | پھر ہوا

شیطان اس سے کہے ''میں تم سے بری ہوں۔ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں'' پھر دونوں

عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ ع 2/7/5

انجام دونوں کا | یہ کہ دونوں | میں | آگ | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | اور یہ ہے | بدلہ | ظالموں کا

کا انجام یہ ہو کہ وہ دوزخ میں جائیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں۔ ظالموں کی یہی سزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ

اے | لوگو جو | ایمان لائے | ڈرو | اللہ سے | اور چاہیے کہ دیکھے | ہر جان | جو کچھ | اس نے بھیجا | آئندہ کل کیلئے

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ ہر شخص دیکھے اُس نے کل کے لئے کیا بھیجا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور تم ڈرو | اللہ سے | بیشک | اللہ ہے | باخبر | اس سے جو | تم کرتے ہو | اور نہ | تم ہو جاؤ | ان جیسے جو

ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بےشک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور دیکھو، ان لوگوں کی طرح

نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ

بھول گئے | اللہ کو | پھر بھلا دیا انکو | ان کی جانوں سے | یہ لوگ | وہی ہیں | نافرمان | نہیں | برابر

نہ بن جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو خود ان کی جانوں سے غافل کر دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور دیکھو، دوزخ والے

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿20﴾ لَوْ

رہنے والے | آگ کے | اور رہنے والے | جنت کے | رہنے والے | جنت کے | وہی ہیں | کامیاب | اگر

اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی کامیاب ہیں۔ اگر ہم

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

ہم اتارتے | اس | قرآن کو | پر | پہاڑ | ضرور تو دیکھتا اسے | ڈرنے والا | پھٹ جانے والا | سے | خوف

اِس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے وہ خدا کے خوف سے دب جاتا

اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ

اللہ کے | اور یہ | مثالیں ہیں | ہم بیان کرتے ہیں انکو | لوگوں کے لیے | تاکہ وہ | وہ غور و فکر کریں | وہی ہے

اور پھٹ جاتا۔ ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ وہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اللہ | کہ | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی | جاننے والا | غیب | اور ظاہر کا | وہی ہے | بڑا مہربان

اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، بڑا مہربان،

الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

نہایت رحم کرنیوالا | وہی ہے | اللہ | کہ | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی | جو بادشاہ ہے | بہت پاک

نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ، ہر عیب سے پاک،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

سلامتی والا | امن دینے والا | نگہبان | غالب | زبردست | بڑائی والا | پاک ہے | اللہ

سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور اور بڑائی والا ہے۔ اللہ اس شرک سے پاک ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اس سے جو | وہ شریک بناتے ہیں | وہی | اللہ ہے | پیدا کرنیوالا | وجود میں لانے والا | صورت بنانے والا | اسی کے ہیں | نام

جو لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے، پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت گری کرنے والا۔ اسی کے ہیں

الْحُسْنٰى ۗ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾ ع 3 7 6

اچھے | تسبیح کرتا ہے | اسکی | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور زمین میں | اور وہی ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا

سارے اچھے نام۔ آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

(60) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (91)

اٰيَاتُهَا 13 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | تم بناؤ | میرے دشمن کو | اور اپنے دشمن کو | دوست

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم ڈالتے ہو (پیغام) | طرف انکی | محبت کے ساتھ | اور بیشک | انہوں نے انکار کیا | اس کا جو | آیا تمہارے پاس | سے | حق

تم ان سے دوستی کا اظہار کرتے ہو۔ حالاں کہ وہ اس دینِ حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ

وہ نکالتے ہیں | رسول کو | اور تم کو | کیونکہ | تم ایمان لائے ہو | اللہ پر | اپنے رب | اگر | تم

انہوں نے رسول ﷺ کو اور تمہیں صرف اس قصور سے جلاوطن کیا کہ تم لوگ اپنے رب، اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اب تم

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ڰ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

نکلے ہو | جہاد کے لئے | میں | میری راہ | اور چاہنے کیلئے | میری رضا | کیا تم چھپاتے ہو | ان کی طرف

میری راہ میں جہاد کے لئے اور میری رضا طلبی کے لئے نکل کر بھی ان کو خفیہ طور پر دوستی کا پیغام

بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

دوستی سے | اور میں | جانتا ہوں | جو کچھ | تم چھپاتے ہو | اور جو کچھ | تم ظاہر کرتے ہو | اور جو کوئی | کرے ایسا

بھیجتے ہو جبکہ میں تمہارے ظاہر اور باطن کو جانتا ہوں۔ تو یاد رکھو جو تم میں سے ایسا کرے گا

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ

تم میں سے | تو بیشک | وہ گمراہ ہوا | راہ | سیدھی سے | اگر | وہ پائیں تمہیں | وہ ہونگے | تمہارے لیے

وہ سیدھی راہ سے بھٹک جائے گا۔ وہ اگر تم پر قابو پا لیں تو تمہارے دشمن بن

اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا

دشمن | اور وہ پھیلائیں گے | تمہاری طرف | اپنے ہاتھ | اور اپنی زبانیں | برائی سے | اور وہ چاہتے ہیں

جائیں گے، تمہیں اپنے ہاتھ اور زبان سے دکھ پہنچائیں گے اور چاہیں گے تم بھی

لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٢﴾ ۭ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ڔ يَوْمَ

کاش | تم بھی کافر ہو جاؤ | ہرگز نہیں | فائدہ دے گی تمہیں | رشتہ داری تمہاری | اور نہ | اولاد تمہاری | دن

کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ یاد رکھو، قیامت کے دن تمہارے رشتہ دار کام نہ آئیں گے، نہ تمہاری اولاد کام آئے گی۔ اس دن

الْقِيٰمَةِ ڔ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ مع

قیامت کے | وہ فیصلہ کرے گا | درمیان تمہارے | اور اللہ ہے | جو کچھ | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا | بیشک | ہے

اللہ تمہارے اور ان کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔ تم جو کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ تمہارے لئے بہترین

لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا

تمہارے لیے | نمونہ | اچھا | میں | ابراہیم | اور ان میں جو تھے | اس کے ساتھ | جب | انہوں نے کہا

نمونہ ہے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی زندگیوں میں۔ جبکہ انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا

اپنی قوم کو | بیشک ہم | بیزار ہیں | تم سے | اور اس سے جو | تم پوجتے ہو | سے | سوا | اللہ کے | ہم منکر ہوئے

اپنی قوم سے کہا ''ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ ہم تمہارے

بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى

تمہارے | اور ظاہر ہوئی | ہمارے درمیان | اور تمہارے درمیان | دشمنی | اور نفرت | ہمیشہ کی | یہاں تک کہ

منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے دشمنی اور نفرت پیدا ہوگئی ہے یہاں تک کہ تم

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ

تم ایمان لاؤ | اللہ پر | جو ایک ہے | مگر | کہنا | ابراہیم کا | اپنے باپ کو | البتہ ضرور میں بخشش مانگوں گا | تیرے لیے

اکیلے اللہ پر ایمان نہ لاؤ'' البتہ وہ الگ بات تھی جو ابراہیم نے اپنے باپ سے کہی تھی کہ ''میں آپ کے لئے بخشش کی دعا ضرور کروں

وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اور نہیں | میں اختیار رکھتا | تیرے لیے | سے | اللہ | بھی | کچھ | اے ہمارے رب | تجھ پر | ہم نے توکل کیا

گا اگرچہ اس بارے میں اللہ کے آگے مجھے کچھ اختیار نہیں''۔ ابراہیم اور ان کے ساتھیوں نے یہ دعا بھی کی ''اے ہمارے رب! ہم

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝4 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

اور تیری طرف ہیں | ہم رجوع کرتے | اور تیری طرف ہے | ٹھکانا | اے ہمارے رب | نہ | تو بنا ہم کو | نشانہ

نے تجھ پر بھروسا کیا، تیری طرف رجوع کیا اور تیرے ہی پاس ہمیں جانا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝5

انکے لیے | جو کافر ہوئے | اور تو بخش | ہم کو | اے ہمارے رب | بیشک تو | تو ہی ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا

کافروں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے''۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

بیشک | ہے | تمہارے لیے | ان میں | نمونہ | اچھا | اس کے لیے جو | ہے | وہ امید رکھتا | اللہ کی

ان لوگوں کی زندگی میں ایسے شخص کے لئے اچھا نمونہ ہے جو اللہ سے ملاقات اور یومِ آخرت کے

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝6 ع 1 7 عَسَى

اور دن کی | آخرت کے | اور جو کوئی | منہ موڑے | تو بیشک | اللہ | وہی ہے | بے نیاز | تعریف کیا گیا | امید ہے

اجر کی امید رکھتا ہے۔ جو اس سے منہ موڑے گا۔ اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ ممکن ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ

اللہ (سے) ، کہ ، وہ کردے ، تمہارے درمیان ، اور درمیان ، انکے جو ، تم سے دشمنی رکھتے ہیں ، ان میں سے ، دوستی

اللہ کسی وقت تمہارے اور ان کے درمیان جن سے آج تمہاری دشمنی ہے، دوستی پیدا کر دے۔

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝7 لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

اور اللہ ، قادر ہے ، اور اللہ ہے ، بہت بخشنے والا ، نہایت مہربان ، نہیں ، منع کرتا تمہیں ، اللہ ، سے ، ان لوگوں جو

اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ تمہیں ان لوگوں سے بھلائی اور منصفانہ برتاؤ کرنے

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

نہیں ، لڑے تم سے ، بارے میں ، دین کے ، اور نہیں ، انہوں نے نکالا تم کو ، سے ، تمہارے گھروں ، یہ کہ

سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملے میں نہ تم سے جنگ کی

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝8 اِنَّمَا

تم نیکی کرو ان سے ، اور تم انصاف کرو ، ان کی طرف ، بے شک ، اللہ ، پسند کرتا ہے ، انصاف کرنیوالوں کو ، بے شک

اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اللہ تمہیں صرف

يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ

منع کرتا ہے تمہیں ، اللہ ، سے ، ان لوگوں جو ، لڑے تم سے ، بارے میں ، دین کے ، اور انہوں نے نکالا تمہیں ، سے

ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو دین کے معاملے میں تمہارے خلاف لڑے، تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور

دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

تمہارے گھروں ، اور پشت پناہی کی ، پر ، تمہارے نکالنے ، یہ کہ ، تم دوستی کرو ان سے ، اور جو کوئی ، دوستی کرے ان سے

انہوں نے تمہارے نکالنے میں دشمنوں کی مدد کی۔ جو ایسے لوگوں سے دوستی کریں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝9 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

تو ایسے لوگ ، وہی ہیں ، ظالم ، اے ، لوگو جو ، ایمان لائے ہو ، جب ، آئیں تمہارے پاس ، ایمان والیاں

وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو ! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تم ان کے

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

ہجرت کرنیوالیاں ، تو تم پڑتال کر لیا کرو انکی ، اللہ ، خوب جانتا ہے ، ان کے ایمان کو ، پھر اگر ، تم جان لو ان کو

مومن ہونے کی تحقیق کرو۔ اگرچہ اللہ ان کے ایمان کو بہتر جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو وہ ایمان والی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ

ایمان والیاں ہیں | تو نہ | تم واپس بھیجو انکو | طرف | کفار کی | نہیں | وہ عورتیں | حلال | ان کے لیے | اور نہ | وہ

تو انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ۔ کیونکہ نہ وہ مسلمان عورتیں کافروں سے نکاح کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان سے نکاح کے

يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ

حلال ہیں | ان عورتوں کے لئے | اور تم دو ان کو | جو | انہوں نے خرچ کیا ہے | اور نہیں | کوئی گناہ | تم پر | کہ تم

لئے حلال ہیں۔ کافر شوہروں نے جو کچھ ان پر خرچ کیا تھا وہ انہیں ادا کر دو۔ تمہارے لئے ان مسلمان

تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

نکاح کرلو ان سے | جب | تم دو انکو | ان کے مہر | اور نہ | تم پکڑے رکھو | عصمتیں | کافر عورتوں کی

عورتوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم انہیں ان کے مہر ادا کرو۔ اور تم اپنی کافر بیویوں کو بھی اپنے نکاح میں نہ روکے

وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ

اور تم مانگ لو | جو کچھ | تم نے خرچ کیا ہے | اور البتہ وہ مانگ لیں | جو کچھ | خرچ کیا ہے انھوں نے | یہ ہے | حکم | اللہ کا

رکھو بلکہ جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا وہ کافروں سے مانگ لو۔ اسی طرح مسلمان عورتوں کے کافر شوہر اپنے دیے ہوئے حق مہر تم سے

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ

وہ فیصلہ کرتا ہے | تمہارے درمیان | اور اللہ ہے | خوب جاننے والا | بڑی حکمت والا | اور اگر | چلی جائے تم سے | کوئی | سے

مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ اس نے اس معاملے میں تم لوگوں کے لئے فیصلہ کر دیا ہے۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اگر تمہاری

اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ

تمہاری بیویوں میں | طرف | کافروں کی | تو تم بدلہ دو | پھر تم دو | انکو کہ | چلی گئی ہیں | جن کی بیویاں

بیویوں کے مہر میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائے اور تمہاری نوبت آئے تو جن مسلمان شوہروں کی بیویاں ادھر رہ گئی ہوں، ان

مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ يٰٓاَيُّهَا

برابر اسکے | جو | خرچ کیا انھوں نے | اور تم ڈرو | اللہ سے | وہ کہ | تم | جس پر | ایمان رکھتے ہو | اے

شوہروں کو اتنی رقم ادا کر دو جو ان کے خرچ کئے ہوئے مہر کے برابر ہو جس کی وصولی ابھی تک نہ ہوئی ہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم

النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

نبی | جب | آئیں تیرے پاس | مسلمان عورتیں | وہ بیعت کریں آپ سے | پر | اس بات کہ | نہ | وہ شریک ٹھہرئیں گی | اللہ کے ساتھ

ایمان لائے ہو۔ اے نبی ﷺ جب آپ ﷺ کے پاس مسلمان عورتیں اس بات پر بیعت کے لئے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ

کسی کو | اور نہ | وہ چوری کریں گی | اور نہ | وہ زنا کریں گی | اور نہ | وہ قتل کریں گی | اپنی اولاد کو | اور نہ | لائیں گی

نہ بنائیں گی، چوری نہ کریں گی، بدکاری نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے کسی ناجائز بچے کو

بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ

بہتان | وہ گھڑ لیں جس کو | درمیان | اپنے ہاتھوں کے | اور اپنی پاؤں کے | اور نہ | وہ نافرمانی کریں گی تیری | میں

اپنے شوہر کی طرف منسوب نہ کریں گی اور وہ کسی نیک اور معروف کام میں آپ ﷺ کی نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لے

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾

معروف | تو تو بیعت لے اُن کی | اور تو بخشش مانگ | انکے لیے | اللہ سے | بیشک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا | بڑا مہربان

لیں۔ ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کریں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | تم دوستی کرو | اس قوم سے کہ | غصے ہوا | اللہ | جن پر | بیشک

اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ جو آخرت کے

يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع 2/7/8 الممتحنة

وہ مایوس ہوگئے | سے | آخرت | جیسے | مایوس ہوئے | کافر | سے | والوں | قبر

اجر وثواب سے اس طرح ناامید ہیں جیسے کافروں کو اپنے ان مُردوں کے دوبارہ زندہ ہونے کی امید نہیں جو قبروں میں جاچکے ہیں۔

(61) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (109)

اٰیاتھا 14 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تسبیح کرتا ہے | اللہ کی | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | اور وہی ہے | بڑا غالب

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کر رہی ہے جو غالب

الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾

خوب حکمت والا | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | کیوں | تم کہتے ہو | جو | نہیں | تم کرتے

اور حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو! تم کیوں ایسی بات کہتے ہو جو کرتے نہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ

بڑی | ناراضی ہے | نزدیک | اللہ کے | کہ | تم کہو | جو | نہیں | تم کرتے | بیشک | اللہ

اللہ کے نزدیک یہ بہت ناراضی کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

دوست رکھتا ہے | انکو جو | لڑتے ہیں | میں | اُس کی راہ | صف باندھ کر | گویا کہ وہ ہیں | عمارت

ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا سیسہ پلائی ہوئی

مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ

سیسہ پلائی ہوئی | اور جب | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم کو | اے میری قوم | کیوں | تم ایذا دیتے ہو مجھے | اور یقیناً

دیوار ہیں۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم! مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ

تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ

تم جانتے ہو | کہ میں ہوں | رسول | اللہ کا | طرف تمہاری | پھر جب | وہ ٹیڑے ہوگئے | ٹیڑھا کردیے | اللہ نے | ان کے دل

تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں"۔ پھر جب وہ لوگ پھر گئے تو اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | لوگوں | ظالم کو | اور جب | کہا | عیسیٰ | بن | مریم نے

اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نے کہا تھا

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ

اے بنی اسرائیل | بیشک میں ہوں | رسول | اللہ کا | طرف تمہاری | تصدیق کرنیوالا | اس کی جو | آگے میرے ہے

"اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ جو توریت مجھ سے پہلے موجود ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ

سے | توریت | اور خوشخبری دینے والا | رسول کی | جو آئے گا | سے | میرے بعد | نام اسکا ہے | احمد

ایک ایسے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا"۔

فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَمَنْ اَظْلَمُ

پھر جب | وہ آیا انکے پاس | روشن دلیلوں کے ساتھ | وہ بولے | یہ ہے | جادو | کھلا | اور کون ہے | زیادہ ظالم

پھر جب وہی رسول بنی اسرائیل کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہہ دیا "یہ کھلا جادو ہے"۔ اُس سے بڑھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَھُوَ یُدْعٰۤی اِلَی الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰہُ

اس سے جو | باندھے | پر | اللہ | جھوٹ | اور اسے | بلایا جاتا ہے | طرف | اسلام کی | اور اللہ

کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو۔ اللہ

لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷﴾ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ

نہیں | وہ ہدایت دیتا | لوگوں | ظالم کو | وہ چاہتے ہیں | کہ بجھادیں | نور کو | اللہ کے | اپنے مونہوں سے

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔

وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ ھُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ

اور اللہ | پورا کرنیوالا ہے | اپنے نور کو | اور اگرچہ | ناپسند کریں | کافر | وہی ہے | جس نے | بھیجا | رسول اپنے کو

حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو

بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ

ساتھ ہدایت کے | اور دین | حق کے | تاکہ وہ غالب کرے اسے | پر | دین | ہر قسم کے | اور اگرچہ | ناپسند کریں

ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا ہے تا کہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی

الْمُشْرِکُوْنَ ﴿۹﴾ ع یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنْجِیْکُمْ (ع 1 9 9)

مشرک | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | کیا | میں بتاؤں تمہیں | بات | ایک تجارت کی | جو نجات دے تم کو

ناگوار ہو۔ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے بچا لے۔ تم اللہ اور اس کے

مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُجَاھِدُوْنَ فِیْ

سے | عذاب | دردناک | تم ایمان لاؤ | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | اور تم جہاد کرو | میں

رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی

سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ

راہ | اللہ کی | اپنے مالوں کے ساتھ | اور اپنی جانوں کے ساتھ | یہ ہے | بہتر | تمہارے لیے | اگر | تم ہو

جان سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ لا یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَیُدْخِلْکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

تم جانتے | وہ بخش دے گا | تمہارے لیے | گناہ تمہارے | اور وہ داخل کرے گا تمہیں | باغوں میں | بہتی ہیں | سے

تم جانو۔ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

جن کے نیچے | نہریں | اور رہائش گاہیں | پاکیزہ | میں | باغوں | ہمیشہ کے | یہ ہے | کامیابی

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ ہمیشہ رہنے والے باغوں میں تمہیں عمدہ گھر عطا کرے گا۔ یہ ہے بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ لا وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ

بڑی | اور دوسری بات | تم پسند کرتے ہو جسے | مدد | طرف سے | اللہ کی | اور فتح | قریب

کامیابی ایک اور چیز جس کی تم تمنا رکھتے ہو، وہ ہے اللہ کی مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

اور خوشخبری دے | ایمان والوں کو | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم ہو جاؤ | مددگار | اللہ کے | جیسے | کہا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایمان والوں کو اس کی خوشخبری دیں۔ اے ایمان والو! اللہ کے دین کے خادم بن جاؤ۔ جیسا کہ عیسیٰ ابن

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

عیسیٰ | ابن | مریم نے | حواریوں سے | کون ہے | مددگار میرا | طرف | اللہ کی | کہا | حواریوں نے

مریم علیہ السلام نے حواریوں سے کہا: ”کون ہے جو میرا ساتھی بنتا ہے اللہ کے دین کی خدمت کرنے میں؟“ حواریوں نے جواب دیا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ

ہم ہیں | مددگار | اللہ کے | پھر ایمان لایا | ایک گروہ | سے | بنی اسرائیل | اور کفر کیا

”ہم ہیں اللہ کے دین کے خادم“ پھر بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ نے

طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع 2 ع 5 10

ایک گروہ نے | پھر ہم نے مدد فرمائی | انکی جو | ایمان لائے | مقابلے میں | ان کے دشمن کے | پھر وہ ہو گئے | غالب

انکار کیا۔ ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کی جس سے وہ غالب آ گئے۔

(62) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (110)

اٰيَاتُهَا 11 رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

تسبیح کرتا ہے | اللہ کی | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور جو کچھ ہے | میں | زمین | وہ بادشاہ ہے | بہت پاک

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کر رہی ہے اُس اللہ کی جو بادشاہ، پاک،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

بڑا غالب | خوب حکمت والا | وہی ہے | جس نے | بھیجا | میں | ان پڑھوں | ایک رسول | اُن میں سے

غالب اور حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں رسول بھیجا

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ

جو پڑھتا ہے | ان پر | اس کی آیتیں | اور وہ پاک کرتا ہے انکو | اور وہ سکھاتا ہے انکو | کتاب | اور حکمت | اور بیشک

جو انہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا، انہیں پاک کرتا اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ وہ

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا

وہ تھے | سے | پہلے اس | ضرور میں | گمراہی | کھلی | اور دوسرے لوگوں کو | ان میں سے | جو ابھی نہیں | ملے

اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ یہ رسول ﷺ دوسروں کے لئے بھی ہے جو ابھی تک عرب مسلمانوں میں

بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

ان سے | اور وہی ہے | بڑا غالب | خوب حکمت والا | یہ ہے | فضل | اللہ کا | وہ دیتا ہے اسے | جس کو | وہ چاہتا ہے

شامل نہیں ہوئے، اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ یہ سب اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے نوازتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ

اور اللہ ہے | فضل والا | بڑے | مثال | ان لوگوں کی جو | اٹھوائے گئے | توریت | پھر

اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جن لوگوں کو توریت کا حامل بنایا گیا اور انہوں نے اپنی ذمہ داری پوری

لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

نہ انہوں نے اُٹھایا اُسے | جیسے مثال | گدھے کی | جو اٹھاتا ہے | کتابوں کو | بری ہے | مثال | اس قوم کی | جنھوں نے

نہ کی تو ان کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہو۔ کیسی بری حالت ہے ان لوگوں کی جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

جھٹلایا | آیتوں کو | اللہ کی | اور اللہ | نہیں | وہ ہدایت دیتا | قوم | ظالم کو | کہہ دیجئے | اے

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "اے

الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

لوگو جو | یہودی ہوئے ہو | اگر | تم دعویٰ کرتے ہو | یہ کہ تم | دوست ہو | اللہ کے | سوا | اور لوگوں کے

یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ دنیا میں صرف تم لوگ اللہ کے چہیتے ہو اور آخرت کی ساری نعمتیں صرف تمہارے لیے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا

تو تم تمنا کرو | موت کی | اگر | تم ہو | سچے | اور نہیں | وہ تمنا کریں گے اسکی | کبھی | کیونکہ جو

تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو‘‘۔ مگر وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے اپنے برے اعمال کی وجہ سے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

آگے بھیجا | ان کے ہاتھوں نے | اور اللہ ہے | جاننے والا | ظالموں کو | کہہ دیجئے | بیشک | موت

جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اللہ ان ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ’’جس موت سے

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

وہ جو | تم بھاگتے ہو | جس سے | تو بیشک وہ | ملنے والی ہے تم سے | پھر | تم پلٹائے جاؤ گے | طرف | جاننے والے کی | غیب کے

تم بھاگتے ہو، وہ تمہیں آ کر رہے گی۔ پھر تم اللہ کے سامنے پیش کیے جاؤ گے، جو ہر چھپی

ع 1 8 11 وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور حاضر کے | پھر وہ بتائے گا تمہیں | وہ جو | تم تھے | تم کرتے | اے | لوگو جو | ایمان لائے

اور ظاہر چیز کو جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے‘‘ اے ایمان والو !

اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

جب | پکارا جائے | نماز کے لیے | سے | دن | جمعہ کے | تو جلدی کرو | طرف | ذکر کی | اللہ کے

جب جمعے کے دن کی نماز کے لئے پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا

اور تم چھوڑ دو | کاروبار کو | یہ ہے | بہتر | تمہارے لیے | اگر | تم ہو | تم جانتے | پھر جب

اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

پوری ہو جائے | نماز | تو تم پھیل جاؤ | میں | زمین | اور تم تلاش کرو | سے | فضل | اللہ کے

نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ

اور تم یاد کرو | اللہ کو | بہت | تا کہ تم | تم فلاح پاؤ | اور جب | انہوں نے دیکھا | تجارت کو | یا

اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ اے نبی ﷺ! بعض لوگ جب کوئی تجارت یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهْوَاۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

تماشا | وہ دوڑے جاتے ہیں | اس کی طرف | اور چھوڑتے ہیں تجھے | کھڑا | کہہ دیجئے | جو کچھ ہے | پاس | اللہ کے | بہتر ہے

کھیل تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ ﷺ کو خطبہ پڑھتے کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝11 ع 2 3 12

سے | تماشے | اور سے | تجارت | اور اللہ ہے | بہتر | رزق دینے والا

"جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اللہ بہترین رزق دینے والا ہے"۔

(63) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (104)

اٰيَاتُهَا 11 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ثلثہ اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

جب | آتے ہیں تیرے پاس | منافق | وہ کہتے ہیں | ہم گواہی دیتے | بیشک تو | البتہ رسول ہے | اللہ کا | اور اللہ

اے نبی ﷺ جب منافق لوگ آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم گواہی دیتے ہیں آپ ﷺ بے شک اللہ کے

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝1

جانتا ہے | بیشک تو ہے | البتہ رسول اسکا | اور اللہ | شہادت دیتا ہے کہ | بیشک | منافق | ضرور جھوٹے ہیں

رسول ﷺ ہیں۔" اور اللہ جانتا ہے بے شک آپ ﷺ اس کے رسول ہیں۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ

انہوں نے بنایا | اپنی قسموں کو | ڈھال | پھر وہ روکتے ہیں | سے | راہ | اللہ کی | بیشک وہ | برا ہے

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور وہ اللہ کی راہ سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ ان کے کرتوت

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝2 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي

جو کچھ | وہ ہیں | وہ کرتے | یہ | اس لئے کہ وہ | ایمان لائے وہ | پھر | وہ کافر ہوئے | پھر مہر لگا دی گئی | پر

بہت برے ہیں اس کا سب سبب یہ ہے کہ وہ لوگ پہلے ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا یہاں تک کہ ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝3 وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ

ان کے دلوں | پس وہ | نہیں | وہ سمجھتے | اور جب | تو دیکھے انکو | بھلے لگیں تجھے | جسم انکے

مہر لگا دی گئی۔ اب وہ نہیں سمجھتے۔ آپ ﷺ ان منافقوں کے جسم دیکھیں تو آپ کو بڑے اچھے نظر آئیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ

اوراگر | وہ بات کرتے ہیں | توسنتا رہتا ہے | اُن کی بات کو | گویا وہ ہیں | لکڑیاں | ٹیک لگائی ہوئی | وہ گمان کرتے ہیں

اگر وہ بات کریں تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ گے۔ مگر وہ ایسے ہیں جیسے ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں۔ ہر ہنگامہ ان کے لئے خطرے

كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى

ہر | بڑی آواز کو | ان کے خلاف ہے | وہ | دشمن ہیں | پس تو بچ ان سے | مارے انکو | اللہ | کہاں سے

کی گھنٹی ہے۔ یہی لوگ تمہارے دشمن ہیں۔ ان سے بچ کر رہو۔ اللہ انہیں غارت کرے۔ ان کی

يُؤْفَكُوْنَ ۝4 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وہ پلٹائے جاتے ہیں | اور جب | کہا جاتا ہے | ان کو | تم آؤ | بخشش مانگے | تمہارے لیے | رسول | اللہ کا

عقل کہاں ماری گئی! جب ان سے کہا جاتا ہے آؤ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں، وہ تمہارے لئے استغفار کریں؟

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝5 سَوَآءٌ

وہ موڑتے ہیں | اپنے سروں کو | اور تو دیکھتا ہے انکو | وہ باز رہتے ہیں | اور وہ | تکبر کرتے ہیں | برابر ہے

تو اپنا سر پھیر لیتے ہیں۔ تم انہیں دیکھو وہ تکبر کرتے ہوئے بے رُخی کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان کے لیے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

ان پر | خواہ تو بخشش مانگے | انکے لیے | یا | نہ | تو بخشش مانگے | انکے لیے | ہرگز نہ | بخشے گا | اللہ

برابر ہے خواہ آپ ﷺ ان کے حق میں بخشش کی دعا کریں یا نہ کریں۔ اللہ انہیں ہرگز معاف

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝6 هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

ان کو | بیشک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | قوم | نافرمان کو | وہی ہیں | جو | کہتے ہیں

نہ کرے گا۔ بےشک اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہی منافق دوسروں سے کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

نہ | تم خرچ کرو | پر | ان | جو پاس ہیں | اللہ کے رسول | یہاں تک کہ | وہ بھاگ جائیں | اور اللہ کے ہیں | خزانے

''دیکھو جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر خرچ مت کرو تا کہ وہ منتشر ہو جائیں''۔ لیکن انہیں معلوم ہونا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝7 يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ

آسمانوں کے | اور زمین کے | اور لیکن | منافق | نہیں | وہ سمجھتے | وہ کہتے ہیں | البتہ اگر

چاہئے آسمانوں اور زمین کے سارے خزانے اللہ کے ہیں، مگر منافقین نہیں جانتے۔ وہ سفر سے آتے ہوئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

ہم واپس جائیں | طرف | مدینے کی | البتہ ضرور نکال دیں گے | عزت والے | اس سے | ذلت والوں کو | اور اللہ کیلئے ہے | عزت

کہتے ہیں اگر ہم مدینے واپس پہنچے تو جو عزت والے ہیں وہ ذلت والوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔" حالانکہ عزت تو ہے ہی اللہ کے

1 ع 8 13

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور اس کے رسول کے لیے ہے | اور ایمان والوں کیلئے ہے | اور لیکن | منافق | نہیں | جانتے | اے

لیے، اس کے رسول ﷺ کے لیے اور مومنین کے لیے، مگر منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ

لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ | غافل کریں تمہیں | تمہارے مال | اور نہ | تمہاری اولاد | سے | یاد | اللہ کی

تمہارے مال و اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿9﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا

اور جو کوئی | کرے | یہ کام | تو وہ لوگ | وہی ہیں | خسارا پانے والے | اور تم خرچ کرو | سے | اس جو

جو غافل ہو گئے وہ گھاٹے میں رہیں گے۔ اور دیکھو، جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے اللہ کی راہ

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ

ہم نے رزق دیا تمہیں | سے | اس کے پہلے | کہ | آئے | کسی کو تم میں سے | موت | پھر وہ کہے | اے میرے رب

میں خرچ کرو، اِس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے، پھر وہ کہے "اے میرے رب! تو نے مجھے

لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾

کیوں نہ تو نے مہلت دی مجھے | تک | ایک وقت | قریب | پھر میں صدقہ کرتا | اور میں ہوتا | سے | نیک لوگوں میں

کچھ مہلت کیوں نہ دی میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔" لیکن اللہ

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ

اور ہر گز نہ مہلت دے گا | اللہ | کسی جان کو | جب | آئے گی | اس کی موت | اور اللہ | باخبر ہے

کسی جان کو جب اُس کی موت آجاتی ہے، ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور اللہ جانتا ہے

2 ع 3 14

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾

اس سے جو | تم کرتے ہو

جو کچھ تم کرتے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(64) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (108)

اٰيَاتُهَا 18 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

تسبیح کرتا ہے | اللہ کی | جو ہے | میں | آسمانوں | اور جو ہے | میں | زمین | اُسی کی | بادشاہی ہے | اور اُسی کے لیے ہے

اللہ کی تسبیح کررہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اسی اللہ کی بادشاہی ہے۔ تعریف

الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

سب تعریف | اور وہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | وہی | جس نے | پیدا کیا تمہیں | پھر تم میں

اُسی کے لئے ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تم میں سے کوئی

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿2﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کافر ہیں | اور تم میں | مسلمان | اور اللہ | اسے جو | تم کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے | اس نے پیدا کیا | آسمانوں کو

کافر ہو گیا کوئی مومن۔ اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾

اور زمین کو | ساتھ حق کے | اور صورتیں بنائیں تمہاری | پھر اچھی بنائیں | صورتیں تمہاری | اور اسی کی طرف ہے | پلٹنا (تمہارا)

ٹھیک ٹھیک بنایا۔ اسی نے تمہاری صورت بنائی اور اچھی بنائی۔ آخر اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ

وہ جانتا ہے | جو کچھ ہے | میں | آسمانوں | اور زمین | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ | تم چھپاتے ہو | اور جو کچھ | تم ظاہر کرتے ہو | اور اللہ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ ہر چھپی اور ظاہر چیز سے آگاہ ہے۔

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿4﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ

جانتا ہے | سینوں کی بات کو | کیا نہیں | آئی تمہارے پاس | خبر | انکی جو | کافر ہوئے | سے | (اس کے) پہلے

بلکہ اللہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جنہوں نے اس

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿5﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ

پھر انہوں نے چکھا | وبال | اپنے کام کا | اور ان کے لیے ہے | عذاب | دردناک | یہ | اس لئے کہ | تھے

سے پہلے کفر کیا؟ پھر انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا۔ ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ کیونکہ ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

آتے انکے پاس | ان کے رسول | روشن دلیلوں کے ساتھ | پس وہ بولے | کیا بشر | وہ ہدایت دینگے ہمیں | پھر وہ کافر ہوئے | اور منہ موڑا

کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر کافر لوگوں نے کہا ''کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟''

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝6 زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ

اور بے نیازی کی | اللہ نے | اور اللہ ہے | بے نیاز | تعریف کیا گیا | دعویٰ کیا | ان لوگوں نے | جو کافر ہوئے | یہ کہ | ہرگز نہیں

غرض انہوں نے انکار کیا اور منہ موڑا۔ اللہ نے بھی ان کی پروا نہ کی۔ اللہ بے نیاز اور تعریف والا ہے۔ کافروں کا دعویٰ ہے

يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ

اُٹھائے جائینگے | کہہ دیجئے | کیوں نہیں | میرے رب کی قسم | البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے | پھر | البتہ ضرور تم کو بتایا جائیگا | جو کچھ | تم نے کیا

انہیں دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھایا جائے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اُن سے کہیں ''کیوں نہیں اٹھایا جائے گا میرے رب کی قسم!

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝7 فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ

اور یہ ہے | پر | اللہ | آسان | پھر تم ایمان لاؤ | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | اور اس نور پر | جو | ہم نے نازل کیا | اور اللہ

ضرور اٹھایا جائے گا، پھر تمہیں بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا ایسا کرنا اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں۔'' لوگو ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝8 يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ

اس سے جو | تم کرتے ہو | خوب باخبر ہے | جس دن | وہ جمع کرے گا تمہیں | دن کے لیے | اکٹھا کرنے کے | یہ ہے | دن | نقصان کا

رسول ﷺ پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ جس دن اللہ تم سب کو جمع کرے گا وہ ہار

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

اور جو کوئی | ایمان لائے | اللہ پر | اور عمل کرے | اچھا | اللہ دور کرے گا | اس سے | اس کی برائیاں | اور وہ داخل کرے گا اسے

جیت کا دن ہو گا۔ جو لوگ اللہ پر ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے نیک کام کئے ہوں گے، اللہ ان کے گناہ ان سے دور کر دے گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝9

باغات میں | بہتی ہیں | سے | جن کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | ہمیشہ | یہی ہے | کامیابی | بڑی

اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

اور جو لوگ | کافر ہوئے | اور جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | وہی ہیں | آگ والے | ہمیشہ رہنے والے | اس میں

مگر جن لوگوں نے کفر کیا، ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخی ہوں گے۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو برا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1 10 15

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

اور برا ہے | ٹھکانا | نہیں | پہنچتی | کوئی | مصیبت | مگر | حکم سے | اللہ کے | اور جو کوئی

ٹھکانا ہے۔ لوگو جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ لیکن جو شخص اللہ پر یقین رکھتا ہے

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

ایمان لائے | اللہ پر | وہ ہدایت دیتا ہے | اس کے دل کو | اور اللہ | ساتھ ہر | چیز کے | جاننے والا | اور تم اطاعت کرو | اللہ کی

اللہ اُس کے دل کو اپنی طرف متوجہ رکھے گا۔ اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اور تم اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿12﴾

اور تم اطاعت کرو | رسول کی | پھر اگر | تم منہ موڑو | تو بے شک | پر | ہمارے رسول | پہنچا دینا ہے | واضح

اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو ہمارے رسول ﷺ کی ذمہ داری صاف پیغام پہنچانے کی ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾ يٰٓاَيُّهَا

اللہ | نہیں معبود | سوائے | اسکے | اور پر | اللہ | پس چاہیئے توکل کریں | ایمان والے | اے

یاد رکھو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہئے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

لوگو جو | ایمان لائے ہو | بیشک | بعض | بیویاں تمہاری | اور اولاد تمہاری | دشمن ہیں | تمہارے لیے

ایمان والو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں بھی تمہارے دشمن ہیں۔

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پس تم بچو ان سے | اور اگر | تم معاف کرو | اور تم درگزر کرو | اور تم بخش دو | تو بیشک | اللہ ہے | بہت بخشنے والا

ان سے ہوشیار رہو۔ اگر تم ان کی غلطیاں معاف کر دو، ان سے درگزر کرو اور انہیں بخش دو تو اللہ بھی تمہارے حق میں بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

نہایت مہربان | یقیناً | مال تمہارے | اور اولاد تمہاری | آزمائش ہیں | اور اللہ | اس کے پاس ہے | ثواب

مہربان ہے۔ یاد رکھو، تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے آزمائش ہیں۔ البتہ اللہ کے ہاں ان کا بڑا

عَظِيْمٌ ﴿15﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

بڑا | پس تم ڈرو | اللہ سے | جتنا | طاقت رکھتے ہو | اور تم سنو | اور تم اطاعت کرو | اور تم خرچ کرو

اجر ہے۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے۔ اس کا حکم سنو اور مانو۔ اللہ کی راہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾

بہتر ہوگا | تمہارے لیے | اور جس کو | بچالیا گیا | بخل سے | اُس کے نفس کے | تو ایسے لوگ | وہی ہیں | کامیاب

میں اپنا مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ جس نے اپنے آپ کو لالچ سے محفوظ رکھا تو ایسے لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اگر | تم قرض دوگے | اللہ کو | قرض دینا | اچھا | تو وہ دگنا کر کے دے گا | تم کو | اور وہ بخش دے گا | تمہیں | اور اللہ ہے

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر واپس دے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ اللہ

2 ع 8 16

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿17﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾

بہت قدردان | تحمل والا | جاننے والا ہے | غیب کا | اور حاضر کا | بڑا غالب | خوب حکمت والا

قدردان، تحمل والا ہے۔ غائب اور حاضر کو جاننے والا، غالب اور حکمت والا ہے۔

(65) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (99)

اٰيَاتُهَا 12 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے | نبی | جب | تم طلاق دو | عورتوں کو | تو تم طلاق دو انکو | ان کی عدت میں | اور تم گن لو

اے نبی ﷺ! جب تم لوگ بیویوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کو

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ

عدت کو | اور تم ڈرو | اللہ | اپنے رب سے | نہ | تم نکالو انکو | سے | ان کے گھروں

گنتے رہو۔ اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ اور عدت کے دوران میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، نہ وہ

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

اور نہ وہ نکلیں | مگر | یہ کہ | وہ کریں | بے حیائی | کھلی | اور یہ | حدیں ہیں | اللہ کی

خود نکلیں سوائے ایسی صورت میں جب وہ کھلی بے حیائی کریں۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

اور جو | آگے نکل جائے | حدوں سے | اللہ کی | تو بیشک | اس نے ظلم کیا | اپنی جان پر | نہیں | تو جانتا | شاید | اللہ

وہ اپنے اوپر ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے شاید اللہ طلاق کے بعد موافقت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ① فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

پیدا کردے | بعد | اسکے | کچھ بات | پھر جب | وہ عورتیں پہنچتیں | اپنی مدت کو | پھر تم روکے رکھوانکو

کوئی صورت پیدا کر دے پھر جب وہ عورتیں اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو انہیں بھلے طریقے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

اچھے طریقے سے | یا | تم جدا کردوانکو | اچھے طریقے سے | اور تم گواہ بنالو | دو | عادل | اپنے میں سے

سے رکھ لو یا بھلے طریقے سے چھوڑ دو۔ دونوں صورتوں میں مسلمانوں میں سے دو معتبر آدمیوں کو گواہ بنا لو۔

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور تم درست رکھو | گواہی کو | اللہ کے لیے | یہ | نصیحت کیا جاتا ہے | ساتھ اس کے | اسے جو | ہے | ایمان رکھتا | اللہ پر

اور اے گواہو! تم اللہ کے لئے ٹھیک گواہی دینا۔ یہ باتیں ہر اُس شخص کو سمجھائی جا رہی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ② وَّيَرْزُقْهُ

اور دن پر | آخرت کے | اور جو کوئی | ڈرے | اللہ سے | تو اللہ کرے گا | اس کے لیے | کوئی راہ | اور روزی دیگا اسے

پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لئے کوئی راہ نکالے گا۔ اسے وہاں سے رزق دے گا

مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ

سے | جہاں | نہ | وہ گمان کرے | اور جو کوئی | توکل کرے | پر | اللہ | تو وہ | کافی ہے اسے

جہاں سے اُسے گمان بھی نہ ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے کافی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ③ وَالّٰٓـِٔیْ

بیشک | اللہ | پہنچنے والا ہے | اپنے کام کا | بیشک | کیا ہے | اللہ نے | واسطے ہر | چیز کے | ایک اندازہ | اور جو عورتیں

بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اس نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ تمہاری بیویوں میں سے

يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ

مایوس ہوگئی ہیں | سے | حیض | سے | تمہاری بیویوں میں | اگر | تم شک میں ہو | تو عدت انکی ہے | تین

وہ جنہیں حیض آنے کی امید نہیں رہی اگر تمہیں ان کی عدت کے بارے میں شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے

اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔیْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ

مہینے | اور (اسی طرح) وہ جو | نہیں | ان کو حیض آیا | اور والیاں | حمل | عدت انکی ہے | یہ کہ

شمار کرلو۔ یہی عدت ان مطلقہ عورتوں کی ہے جنہیں حیض آنے کی نوبت نہیں آئی۔ اور جو مطلقہ عورتیں حاملہ ہوں ان کی عدت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾

وہ جن لیں | اپنے حمل | اور جو کوئی | ڈرے | اللہ سے | کرے گا | اُس کے لیے | سے | اس کے کام | آسانی

وضعِ حمل تک ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے کام آسان کر دے گا۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ

یہ | حکم ہے | اللہ کا | اس نے نازل کیا اسے | تمہاری طرف | اور جو کوئی | ڈرے | اللہ سے | وہ دور کرے گا | اس سے

یہ اللہ کے احکام ہیں جو اس نے تمہاری طرف اتارے ہیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے گناہ اُس سے

سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿۵﴾ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ

اس کی برائیاں | اور بڑا دے گا | اس کو | ثواب | تم رکھو انکو | سے | جس طرح | تم رہتے ہو | سے

دور کر دے گا اور اسے بڑا اجر دے گا۔ تم اپنی گنجائش کے مطابق مطلقہ عورتوں کے رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو۔ انہیں تنگ

وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ

اپنی حیثیت | اور نہ | تم ایذا دو انکو | تا کہ تم تنگی کرو | ان پر | اور اگر | وہ ہوں | والیاں

کرنے کے لئے تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اگر وہ حاملہ ہوں

حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ

حمل | تو تم خرچ کرو | ان پر | یہاں تک کہ | وہ جن لیں | حمل اپنے | پھر اگر | وہ دودھ پلائیں | تمہارے لیے

تو ان کے بچہ جننے تک خرچہ دو۔ اگر وہ تمہارے لئے بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

تو تم دو انکو | معاوضہ انکا | اور تم موافقت رکھو | اپنے درمیان | اچھی طرح سے | اور اگر | تم تنگی کرو آپس میں

اس کا معاوضہ دو۔ اس کے لئے بھلے طریقے سے مشورہ کر لو۔ اگر کوئی پیچیدگی ہو تو کوئی

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ﴿۶﴾ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ

تو دودھ پلائے گی | اسکو | کوئی دوسری | چاہیے کہ خرچ کرے | خوشحالی والا | سے | وسعت اپنی | اور جو کہ | کم دی گئی

اور عورت دودھ پلا دے گی۔ جس کا معاوضہ خوشحال آدمی اپنی حیثیت کے مطابق دے اور کم آمدنی والا اتنا دے جتنا اللہ نے اسے

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

جس پر | روزی اسکی | تو چاہیے کہ خرچ کرے | اس سے جو | دیا اسے | اللہ نے | نہیں | تکلیف دیتا | اللہ | کسی جان کو | مگر

توفیق دی ہے۔ اللہ کسی پر مالی بوجھ نہیں ڈالتا، مگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1/7 17

مَآ اٰتٰهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

جتنا | عطا کیا اسے | جلد کردے گا | اللہ | بعد | تنگی کے | آسانی | اور کتنی ہی | بستیاں تھیں

اتنا جتنا اسے مال دے رکھا ہے۔ پھر عنقریب اللہ سختی کے بعد جلد آسانی پیدا کردے گا۔ ایسی بہت سی بستیاں تھی جہاں کے باشندوں نے

عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ

جنھوں نے سرکشی کی | سے | حکم | اپنے رب کے | اور اُس کے رسولوں کے | پھر ہم نے حساب لیا انکا | حساب | سخت

اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سخت احتساب کیا۔

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے عذاب دیا انکو | عذاب | برا | پھر انہوں نے چکھا | وبال | اپنے کام کا | اور تھا | انجام

انہیں ہولناک سزا دی اس طرح انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا۔ ان کا انجام

اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ان کے کام کا | خسارا | تیار کیا | اللہ نے | ان کے لیے | عذاب | سخت | پس تم ڈرو | اللہ سے

خسارہ تھا۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ لہٰذا اے عقل والو اور ایمان والو!

مع يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ږ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ڟ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ۝

اے عقلوں والو | وہ جو | ایمان لائے ہو | بیشک | نازل کیا ہے | اللہ نے | تمہاری طرف | ذکر

اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہاری طرف قرآن کی صورت میں نصیحت اتاری ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رسول ہے | جو پڑھتا ہے | تم پر | آیتیں | اللہ کی | روشن | تاکہ وہ نکالے | انکو جو | ایمان لائے

اور ایسا رسول ﷺ بھیجا ہے جو تمہیں اللہ کی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

اور عمل کئے | اچھے | سے | اندھیروں | طرف | روشنی کی | اور جو کوئی | ایمان لائے | اللہ پر

اور نیک عمل کریں، اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔ جو اللہ پر ایمان لائیں گے

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور وہ عمل کرے | اچھا | وہ (اللہ) داخل کرے گا اسے | باغوں میں | بہتی ہیں | سے | جن کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے

اور نیک کام کریں گے، اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿11﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ

اس میں | ہمیشہ | بیشک | اچھا دیا ہے | اللہ نے | اس کو | رزق | اللہ وہ ہے | جس نے | پیدا کئے | سات

رہیں گے۔ بے شک اللہ نے ان کے لئے بہت اچھی روزی رکھی ہے۔ اور دیکھو، اللہ نے سات آسمان

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

آسمان | اور سے | زمین | اُن جیسی | اترتا ہے | حکم (اسکا) | ان کے درمیان | تا کہ تم جانو | یہ کہ

بنائے اور ویسی زمینیں بنائیں۔ ان سب کے اندر اللہ کا حکم نازل ہوتا ہے تاکہ

اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿12﴾ ع

2 ع 5 18

اللہ ہے | اوپر | ہر | چیز کے | قادر | اور یہ کہ | اللہ نے | البتہ | گھیرا | ساتھ ہر | چیز کو | علم سے

تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

(66) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (107)

اٰیاتُھا 12　　رکوعاتُھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ

اے | نبی | کیوں | توحرام ٹھہراتا ہے | اسکو | جسے حلال ٹھہرایا | اللہ نے | تیرے لیے | توچاہتا ہے | مرضی

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کیوں اپنی بیویوں کی دلداری میں اس چیز کو حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ ﷺ کے لیے

اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿1﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اپنی بیویوں کی | اور اللہ ہے | بڑا بخشنے والا | نہایت مہربان | بیشک | مقرر کیا ہے | اللہ نے | تمہارے لیے | کھولنا

حلال کی ہے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے لئے قسموں کا کفارہ مقرر

اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿2﴾ وَاِذْ اَسَرَّ

تمہاری قسموں کا | اور اللہ ہے | دوست تمہارا | اور وہی ہے | خوب جاننے والا | خوب حکمت والا | اور جب | چھپا کر کہی

کیا ہے۔ اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جب نبی ﷺ نے اپنی ایک

النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ

نبی نے | طرف | بعض | اپنی بیوی کے | ایک بات | پھر جب | اس نے بتادی | وہ بات | اور ظاہر کردیا اسے | اللہ نے

بیوی سے کوئی بات چھپا کر کہی مگر اس نے وہ بات کسی اور بیوی کو بتادی۔ اس پر اللہ نے نبی ﷺ کو اس سے آگاہ فرمادیا تو نبی ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ

اس پر | تو جتلا دی | بعض اس کی | اور اعراض کیا | سے | بعض | تو جب | انھوں نے بتادی اسکو | وہ بات

نے اپنی پہلی بیوی کو کچھ بات جتا دی اور کچھ ٹال دی۔ پھر جب نبی ﷺ نے اسے وہ بات جتائی تو وہ بولیں ''آپ ﷺ کو کس نے

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ

تو وہ بولی | کس نے | بتائی ہے تجھے | یہ بات | تو بولے | بتائی ہے مجھے | علم والے | باخبر نے | اگر

بات بتائی ہے؟''نبی ﷺ نے جواب دیا''مجھے خدائے علیم وخبیر نے آگاہ فرمایا ہے''۔اے نبی ﷺ کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی

تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ

تم دونوں توبہ کرتی ہو | طرف | اللہ کی | پس بیشک | جھک گئے ہیں | تمہارے دل | اور اگر | آپس میں مدد کروگی | خلاف اسکے | تو بیشک

طرف رجوع کرو تو تمہارے دل تو جھک پڑے ہیں۔لیکن اگر تم نبی ﷺ کے خلاف ایکا کروگی تو یاد رکھو نبی ﷺ کا اللہ کارساز

اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَعْدَ

اللہ | ہے | دوست اسکا | اور جبرئیل بھی | اور صالح لوگ | مسلمانوں میں سے | اور فرشتے بھی | بعد

ہے جبرئیل علیہ السلام اور تمام نیک مسلمان ان کے حامی ہیں، اور سارے فرشتے

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا

اسکے | مددگار ہیں | ممکن ہے | اس کا رب | اگر | نبی طلاق دے تمہیں | یہ کہ | وہ بدل دے اسکو | بیویاں | بہتر

ان کے مدد گار ہیں۔اگر نبی ﷺ تمہیں طلاق دے دیں تو یہ بھی ممکن ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰۗىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۗىِٕحٰتٍ

تم سے | فرمان بردار عورتیں | ایمان والیاں | فرماں برداری کرنیوالیاں | توبہ کرنیوالیاں | عبادت کرنیوالیاں | روزہ رکھنے والیاں

بیویاں دے دے۔ اطاعت شعار، ایمان والی، فرماں بردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزہ دار،

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ

شوہر دیکھی ہوئیں | اور کنواریاں | اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم بچاؤ | اپنی جانوں کو | اور اپنے خاندان کو

شوہر دیدہ یا کنواری۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۗىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

آگ سے | کہ ایندھن اسکا | لوگ ہیں | اور پتھر | اس پر ہیں | فرشتے | سخت دل | زورآور

آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ اس پر تند خُو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿6﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نہیں وہ نافرمانی کرتے | اللہ کی | جو بھی | وہ حکم دے انکو | اور وہ کرتے ہیں | جو | انکو حکم دیا جاتا ہے | اے | لوگو جو

انہیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ وہ وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے۔ اُس دن کہا جائے گا ''اے

كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾ ع 1/7/19

کافر ہوئے ہو | نہ | بہانے بناؤ | آج کے دن | صرف | تم بدلہ پاؤ گے | اسکا جو | تم تھے | عمل کرتے

کافرو آج عذر نہ پیش کرو، تمہیں اپنے کئے کی سزا مل رہی ہے''۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم توبہ کرو | طرف | اللہ کی | توبہ | خالص | امید ہے | رب تمہارا

اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ پھر امید ہے تمہارا رب

اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

یہ کہ | وہ دور کردے | تم سے | برائیاں تمہاری | اور وہ داخل کرے تمہیں | باغوں میں | بہتی ہیں | سے | جن کے نیچے

تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ تمہیں جنت کے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ

نہریں | اس دن | نہیں | رسوا کرے گا | اللہ | نبی کو | اور انکو جو | ایمان لائے | اسکے ساتھ | اُن کا نور

بہتی ہوں گی۔ یہ اس دن ہوگا جب اللہ اپنے نبی ﷺ کو اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا۔ ان کی روشنی ان

يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

دوڑتا ہوگا | آگے | انکے | اور دائیں انکے | وہ کہیں گے | اے رب ہمارے | تو پورا کر | ہمارے لیے | ہمارے نور کو

کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی۔ وہ دعا کرتے جائیں گے ''اے ہمارے رب ہمارے لئے ہماری اس روشنی کو آخیر

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿8﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ

اور تو بخش | ہم کو | بیشک تو ہے | اوپر | ہر | چیز کے | قادر | اے | نبی | جہاد کریں

تک قائم رکھ! ہماری بخشش فرما! بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں کے

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

کافروں سے | اور منافقوں سے | اور تو سختی کر | ان پر | اور ٹھکانا انکا ہے | دوزخ | اور بری ہے

خلاف تلوار سے اور منافقوں کے خلاف زبان سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بہت برا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَصِيْرُ ۝9 ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

لوٹنے کی جگہ | بیان کی | اللہ نے | ایک مثال | ان کے لیے جو | کافر ہوئے ہیں | بیوی کی | نوح کی | اور بیوی کی

ٹھکانا ہے۔ اللہ کافروں کو سمجھانے کے لئے مثال بیان کرتا ہے نوح علیہ السلام کی بیوی کی اور لُوط علیہ السلام کی

لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا

لوط کی | وہ دونوں تھیں | نکاح میں | دو بندوں کے | سے | ہمارے بندوں | دونوں نیک | پس دونوں نے دونوں سے خیانت کی

بیوی کی۔ وہ دونوں عورتیں ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ انہوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی۔ پھر دونوں

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

پھر نہ وہ دونوں بچا سکے | ان دونوں کو | سے | اللہ | کچھ بھی | اور کہا گیا | تم دونوں داخل ہو جاؤ | آگ میں | ساتھ

نبی اپنی بیویوں کو اللہ کی پکڑ سے نہ بچا سکے۔ ان دونوں عورتوں کو حکم ہوا ''جاؤ تم بھی دوسرے دوزخیوں کے ساتھ دوزخ

وقف لازم

الدّٰخِلِيْنَ ۝10 وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ

داخل ہونے والوں کے | اور بیان کی | اللہ نے | ایک مثال | ان کے لیے | جو ایمان لائے ہیں | عورت کی | فرعون کی

میں داخل ہو جاؤ۔'' ایمان والوں کے اطمینان کے لئے اللہ مثال دیتا ہے فرعون کی بیوی کی، جس نے دعا کی ''اے میرے رب

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

جب | وہ بولی | رب میرے | تو بنا | میرے لیے | اپنے پاس | ایک گھر | میں | جنت | اور تو نجات دے مجھے | سے

میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے۔ مجھے فرعون

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝11 ۙ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

فرعون | اور اسکے عمل سے | اور تو نجات دے | سے | قوم | ظالم | اور مریم | بیٹی

اور اس کے برے اعمال سے بچانا۔ مجھے ظالم لوگوں سے نجات دینا۔'' دوسری مثال مریم بنت

عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

عمران کی | جس نے | حفاظت کی | اپنے ستر کی | پھر ہم نے پھونکا | اس میں | سے | اپنی روح | اور اُس نے تصدیق کی

عمران کی ہے جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اپنی طرف سے اس میں ایک روح پھونک دی۔ اس خاتون نے اپنے

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝12 ع

باتوں کی | اپنے رب کی | اور اس کی کتابوں کی | اور وہ تھی | فرماں برداروں میں سے

رب کے کلمات کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں سے تھیں۔

ع 2 5 20

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(67) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (77)

اٰیاتها 30 — رکوعاتها 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ (1) الَّذِيْ

بابرکت ہے | وہ (اللہ) | جس کے ہاتھ میں | بادشاہی ہے | اور وہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | جس نے

بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اسی نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

پیدا کیا | موت کو | اور زندگی کو | تاکہ وہ آزمائے تمہیں | کون تم میں سے | بہتر ہے | عمل میں | اور وہی ہے | بڑا غالب

موت اور زندگی پیدا کی تاکہ تمہیں آزمائے تم میں سے کون اچھا عمل کرتا ہے ، اور وہ غالب اور

الْغَفُوْرُ ۙ (2) الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ

خوب بخشنے والا | جس نے | پیدا کیے | سات | آسمان | تہہ بہ تہہ | نہ | تو دیکھے گا | میں | پیدا کرنے

بخشنے والا ہے۔ اسی نے اوپر تلے سات آسمان بنائے۔ تم اللہ رحمٰن کی اس تخلیق میں

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (3) ثُمَّ

رحمان کے | کوئی | فرق (نقص) | پھر لوٹا | نظر کو | کیا | تو دیکھتا ہے | کوئی | شگاف | پھر

کوئی نقص نہیں دیکھو گے۔ پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو ، کہیں تمہیں کوئی نقص دکھائی دیتا ہے؟ بار

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (4)

تو لوٹا | نظر کو | دوبارہ | واپس آئے گی | تیری طرف | نظر | ذلیل ہو کر | اور وہ | تھکی ماندی ہوگی

بار نگاہ دوڑا کر دیکھو ، تمہاری نظر تھک ہار کر ناکام واپس لوٹ آئے گی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

اور بیشک | ہم نے سجایا | آسمانِ | دنیا کو | چراغوں سے | اور ہم نے بنایا ان کو | مارنا | شیطانوں کے لیے

ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے چراغوں سے سجایا ہے۔ ہم اِن سے اُن شیطانوں کو مار بھگانے کا کام بھی لیتے ہیں

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ (5) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

اور ہم نے تیار کیا | انکے لیے | عذاب | آگ کا | اور ان لوگوں کیلئے جو | منکر ہوئے | اپنے رب کے | عذاب ہے

جن کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔ جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿6﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا

دوزخ کا | اور وہ برا | ٹھکانا ہے | جب | وہ ڈالے جائیں گے | اس میں | وہ سنیں گے | اس کا | چلانا

جہنم کا عذاب ہے جو برا ٹھکانا ہے۔ وہ جب اس کے اندر ڈالے جائیں گے تو اُس کے دھاڑنے کی ہولناک آواز سنیں گے۔ وہ جوش

وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿7﴾ لا تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

اور وہ | جوش مارتی ہوگی | قریب ہے کہ | وہ پھٹ جائے | سے | غصے | جب جب | ڈالی جائے گی | اس میں کوئی | جماعت

مار رہی ہو گی۔ ایسا معلوم ہو گا کہ وہ غصے سے ابھی پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿8﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ

پوچھیں گے ان سے | اس کے محافظ | کیا نہیں | آیا تمہارے پاس | کوئی ڈرانیوالا | وہ کہیں گے | کیوں نہیں | بیشک | آیا ہمارے پاس | ڈرانیوالا

تو دوزخ کے نگران فرشتے اس سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں ہمارے

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ج اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

پھر ہم نے جھٹلایا | اور ہم نے کہا | نہیں | نازل کی | اللہ نے | کوئی | چیز | نہیں ہو | تم | مگر | میں | گمراہی

پاس ڈرانے والا آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا۔ ہم نے کہہ دیا ”اللہ نے کوئی کتاب نہیں اتاری، تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہو“

كَبِيْرٍ ﴿9﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ

بڑی | اور وہ کہیں گے | اگر | ہم ہوتے | ہم سنتے | یا | ہم سمجھتے | نہ | ہم ہوتے | میں

اور وہ کہیں گے ”اگر ہم کچھ سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿10﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ج فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿11﴾

والوں آگ | پس انہوں نے اقرار کرلیا | اپنے گناہ کا | پس دھتکار ہے | دوزخ والوں کے لیے

میں سے نہ ہوتے“۔ اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے ۔ ایسے دوزخیوں پر لعنت۔ مگر

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿12﴾

بیشک | جو لوگ | ڈرتے ہیں | اپنے رب سے | بغیر دیکھے | ان کے لیے ہے | بخشش | اور ثواب | بڑا

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ تم

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿13﴾

اور تم چھپاؤ | اپنی بات کو | یا | تم اونچا کہو | اس کو | بیشک وہ ہے | خوب جاننے والا | سینوں والی بات کو۔

اپنی بات چھپا کر کہو یا پکار کر کہو ، اللہ دلوں کی باتیں بھی خوب جانتا ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1 ع 14 1

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿14﴾ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

کیا نہیں | وہ جانتا | جس نے | پیدا کیا ہے | اور وہ ہے | بہت باریک بین | باخبر | وہی ہے | جس نے | بنایا

کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے۔ وہ باریک بین اور باخبر ہے۔ اس نے تمہارے لیے زمین بچھا

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ

تمہارے لیے | زمین کو | تابع | پس تم چلو | میں | اُس کے کندھوں پر | اور تم کھاؤ | سے | اس کی روزی | اور اس کی طرف سے

رکھی ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو پھرو اور اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ۔ آخر ایک دن

النُّشُوْرُ ﴿15﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

جی اٹھنا | کیا تم بے خوف ہو | اس سے جو ہے | میں | آسمان | یہ کہ | وہ دھنسا دے | تم کو | زمین میں | پھر اچانک

اُسی کے پاس جانا ہے۔ کیا تم آسمان والے یعنی اللہ کے قہر سے نہیں ڈرتے کہیں وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے، جو پھر

هِيَ تَمُوْرُ ﴿16﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

وہ | حرکت میں آجائے | یا | تم بے خوف ہو | اس سے جو ہے | میں | آسمان | یہ کہ | وہ بھیج دے | تم پر

لرزنے لگے؟ کیا تم آسمان والے یعنی اللہ سے نہیں ڈرتے وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿17﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

پتھروں کی بارش | پھر جلد تم جان لوگے | کیسا تھا | میرا ڈرانا | اور بیشک | جھٹلایا | انہوں نے (جو تھے) | سے

مسلط کر دے؟ اچھا، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا میری تنبیہ کیسی ہوتی ہے۔ پہلے لوگوں نے بھی پیغمبروں

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

پہلے ان | پھر کیسا | ہوا | میرا عذاب | کیا | نہیں | دیکھا انہوں نے | طرف | پرندوں کی | اپنے اوپر

کو جھٹلایا دیکھو، میرا انکار کرنے پر ان کا کیا حال ہوا۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر اُڑنے والے پرندے نہیں دیکھے؟

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ

وقف لازم

پر کھولے ہوئے | اور وہ سمیٹ لیتے ہیں | نہیں | تھام رکھتا ان کو | مگر | رحمان | بیشک وہ ہے | ہر | چیز کو

جو اپنے پروں کو پھیلاتے اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔ اللہ رحمٰن کے سوا کون ہے جو انہیں تھامے رکھتا ہے؟ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ

بَصِيْرٌ ﴿19﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

خوب دیکھنے والا | بھلا کون ہے | وہ | جو | وہ | لشکر ہو | تمہارا | جو مدد کرے تمہاری | میں | مقابلے

رہا ہے۔ لوگو تمہارے پاس ایسا کون سا لشکر ہے جو اللہ رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری کچھ مدد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ﴿20﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

رحمٰن کے | نہیں | کافر | مگر | میں | دھوکے | بھلا کون ہے | وہ | جو | روزی دے تمہیں

کر سکے؟ کافر لوگ بالکل دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اگر اللہ اپنی روزی روک لے تو کون ہے

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ

اگر | وہ روک لے | اپنی روزی | بلکہ | وہ گھسے جاتے ہیں | میں | سرکشی | اور نفرت میں | کیا پس جو | چلتا ہے

جو تمہیں روزی دے گا؟ بلکہ وہ لوگ سرکشی پر اور حق سے بدکنے پر اڑے ہوئے ہیں۔ کیا جو شخص اوندھے

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

الٹا | پر | اپنے منہ کے | زیادہ ہدایت یافتہ ہے | یا جو | چلتا ہے | برابر | پر | راہ

منہ چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا ایک سیدھے راستے پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿22﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

سیدھی | کہہ دیجیے | وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تم کو | اور اس نے بنائے | تمہارے لیے | کان | اور آنکھیں

چل رہا ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ تمہارے لیے کان، آنکھ

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اور دل | تھوڑا (کم) ہے | جو | تم شکر کرتے ہو | کہہ دیجیے | وہی ہے | جس نے | بکھیرا تم کو | میں | زمین

اور دل بنائے۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو“ آپ ﷺ کہہ دیں ”اسی اللہ نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے۔ پھر تم اسی کی طرف

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور اسی کی طرف | تم کو اکٹھا کیا جائے گا | اور وہ کہتے ہیں | کب ہوگا | یہ | وعدہ | اگر | تم ہو

اکٹھے بھی کیے جاؤ گے“ کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا“؟ اے نبی ﷺ

صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ

سچے | کہہ دیجیے | بے شک | علم | پاس | اللہ کے ہے | اور بے شک | میں | خبردار کرنے والا

آپ ﷺ کہیں ”اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔ میں صرف خبردار کرنے

مُّبِيْنٌ ﴿26﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ

کھلا | پھر جب | وہ دیکھیں گے اسے | قریب سے | بگڑ جائیں گے | منہ | ان لوگوں کے جو | کافر ہوئے | اور کہا جائیگا

والا ہوں“۔ جب یہ آخرت کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو اِن کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا ”یہ ہے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿27﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَہۡلَکَنِیَ اللّٰہُ

یہ ہے | وہی | تم تھے | جس کو | تم مانگتے | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | اگر | ہلاک کردے مجھے | اللہ

عذاب جو تم مانگتے تھے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں '' فرض کرو اللہ مجھے اور میرے

وَمَنۡ مَّعِیَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ یُّجِیۡرُ الۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿28﴾

اور ان کو جو | میرے ساتھ ہیں | یا | وہ رحم کردے ہم پر | تو کون | پناہ دے گا | کافروں کو | سے | عذاب | دردناک

ساتھیوں کو ہلاک کرتا ہے یا وہ ہم پر رحم فرماتا ہے، مگر بتاؤ تم کافروں کو درد ناک عذاب سے کون بچائے گا ؟

قُلۡ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِہٖ وَعَلَیۡہِ تَوَکَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ ہُوَ فِیۡ

کہہ دیجئے | وہی ہے | رحمٰن | ہم ایمان لائے | اس پر | اور اسی پر | ہم نے توکل کیا | پھر جلد تم جان لوگے | کون ہے | جو ہے | میں

آپ ﷺ ان سے کہیں ''وہی رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے۔ اسی پر ہمارا بھروسا ہے۔ تم عنقریب جان لوگے ہم دونوں میں سے

ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿29﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُکُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ

گمراہی | کھلی | کہہ دیجئے | کیا تم نے دیکھا | اگر | ہوجائے | پانی تمہارا | گہرائی میں | پھر کون

کون کھلی گمراہی میں ہیں۔'' اور آپ ﷺ ان سے یہ پوچھیں '' اگر تمہارا پانی زیرِ زمین چلا جائے تو کون ہے

2 ع 16 2

یَّاۡتِیۡکُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ﴿30﴾ ع

لائے گا تمہارے پاس | پانی (چشمے کا) | بہتا ہوا

جو تمہیں صاف پانی مہیا کرے؟''

(68) سُوۡرَۃُ الۡقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ (2)

اٰیاتہا 52 — رکوعاتہا 2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ ۙ ﴿1﴾ مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ ﴿2﴾

نٓ | قسم قلم کی | اور اس کی جو | وہ لکھتے ہیں | نہیں ہے | تو | فضل سے | اپنے رب کے | دیوانہ

نٓ ۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو لوگ لکھتے ہیں کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں۔

وَاِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ ﴿3﴾ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ﴿4﴾

اور بیشک | تیرے لئے | البتہ اجر ہے | نہ | ختم ہونے والا | اور بیشک تو | البتہ اوپر | اخلاق | بڑے کے

بے شک آپ ﷺ کے لئے بے انتہا اجر ہے۔ اور آپ ﷺ کے اخلاق بہت بلند ہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾ بِاَيِّيكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

پھر جلد تو دیکھ لے گا | اور وہ بھی دیکھ لیں گے | کون تم میں سے ہے | فتنے میں پڑا ہوا | بیشک | تیرا رب | وہی | خوب جانتا

عنقریب آپ ﷺ بھی دیکھ لیں گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے ان

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾ فَلَا تُطِعِ

اسکو جو | گمراہ ہوا | سے | اس کی راہ | اور وہی | خوب جانتا ہے | راہ پانے والوں کو | پس نہ | تو کہا مان

کو جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ جانتا ہے کون راہ ہدایت پر ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان جھٹلانے والوں کا کہانہ

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

جھٹلانے والوں کا | وہ چاہتے ہیں | کاش | تو ڈھیلا پڑ جائے | پھر وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں گے | اور نہ | تو کہا مان | ہر

مانیں۔ وہ چاہتے ہیں آپ ﷺ نرم پڑ جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے۔ مگر آپ ﷺ کسی ایسے شخص کا کہانہ مانیں جو ہمیشہ قسمیں

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿10﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿11﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

قسمیں کھانے والے | ذلیل کا | عیب لگانے والے | چغل خور کا | منع کرنے والے | بھلائی سے | حد پھلانگنے والے

کھانے والا بے وقعت ہو، طعنے دینے والا، چغلی لگاتا پھرتا ہو، مال میں بخل کرنے،

اَثِيْمٍ ﴿12﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿13﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿14﴾

پاپی گنہگار | سرکش کا | بعد | اسکے | بدذات کا | کیونکہ | وہ تھا | والا | مال | اور بیٹوں والا

حد سے گزر جانے والا، بدعمل ہو، سنگ دل ہو اور اس کے علاوہ بے نسب ہو۔ اس کے کفر کا سبب یہ ہے کہ وہ مال و اولاد والا ہے۔ جب

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

جب | پڑھی جاتی ہیں | اس پر | ہماری آیتیں | کہتا ہے | کہانیاں ہیں | پہلوں کی | جلد ہم داغیں گے اسے | پر

اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں کہتا ہے "یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں"۔ عنقریب ہم اس کی بڑی ناک پر داغ لگائیں گے۔

الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

ناکڑے (بڑی ناک) | بیشک ہم | ہم نے آزمایا انکو | جیسے | ہم نے آزمایا | والوں کو | باغ | جب | قسم کھائی انھوں نے

ہم نے ان لوگوں کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جنہوں نے رات کو قسم کھائی کہ صبح

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

البتہ ضرور کاٹ لیں گے اسے | صبح ہوتے | اور نہیں | وہ استثنا کرتے تھے | پس پھر گیا | اس پر | ایک پھرنے والا

سویرے باغ کا سارا پھل توڑ لیں گے۔ اور انہوں نے انشاءاللہ نہ کہا۔ لیکن ابھی وہ سوئے ہوئے تھے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾ فَتَنَادَوْا

طرف سے | تیرے رب کی | اور وہ | سوئے ہوئے تھے | پھر ہوگیا وہ | جیسے جڑ سے کٹا ہوا | پھر وہ پکارنے لگے

آپ ﷺ کے رب کی طرف سے اس باغ میں ایک ناگہانی آفت نازل ہوئی۔ جو اسے صفا چٹ کر گئی۔ اِدھر ان لوگوں نے صبح

مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾

صبح ہوتے ہی | یہ کہ | سویرے چلو | پر | اپنی کھیتی | اگر | تم ہو | پھل کاٹنے والے

ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارا کہ اپنے کھیت میں سویرے چلو اگر تمہیں پھل توڑنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

پھر وہ چل پڑے | اور وہ | چپکے چپکے باتیں کرتے تھے | یہ کہ | نہ | داخل ہو اس (باغ) میں | آج کے دن | تم پر

پھر وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے کہ آج کوئی محتاج تمہارے باغ میں نہ آنے پائے۔

مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا

کوئی مسکین | اور وہ سویرے گئے | پر | روکنے | قادر ہوتے ہوئے | پھر جب | انہوں نے دیکھا اسے | وہ بولے | بیشک ہم ہیں

وہ اپنے آپ کو اپنے مقصد پر قادر سمجھ کر چلے۔ مگر جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے" شاید ہم راستہ بھول گئے؟ نہیں ہم تو

لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

البتہ گمراہ | بلکہ | ہم | محروم ہوئے | بولا | ان میں سے بہتر شخص | کیا نہیں | میں نے کہا تھا | تم کو

محروم ہو گئے"۔ ان میں سے جو بہتر آدمی تھا اس نے کہا " کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ فَاَقْبَلَ

کیوں نہیں | تم تسبیح کرتے (اللہ کی) | وہ بولے | پاک ہے | ہمارا رب | بیشک ہم | ہم تھے | ظالم | پھر آگے بڑھے

تم لوگ اللہ کا شکر اور اس کی تسبیح کیوں نہیں کرتے؟" وہ بولے" ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ظالم تھے"۔ پھر وہ آپس

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾

بعض انکے | پر | بعض | ملامت کرتے ہوئے | وہ بولے | ہائے افسوس ہم پر | بیشک ہم | ہم تھے | سرکش

میں ایک دوسرے کو الزام دینے لگے۔ آخر سب بولے" افسوس ہم پر ہم حد سے بڑھنے والے لوگ تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾

امید ہے | رب ہمارا | کہ | بدل ڈالے ہمارے لئے | بہتر | اس سے | بیشک ہم | طرف | اپنے رب کی | رغبت کرنیوالے ہیں

ہم امید کرتے ہیں ہماری توبہ کے بعد ہمارا رب ہمیں اس سے اچھا باغ دے دے، ہم اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1 33 3

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۧ (33)

اسی طرح ہے | عذاب | اور البتہ عذاب | آخرت کا | بہت بڑا ہے | اگر | وہ ہوتے | وہ جانتے

اس طرح عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔

وقف لازم

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (34) اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

بیشک | پرہیزگاروں کے لیے | پاس | انکے رب کے | باغ ہیں | نعمتوں کے | کیا پھر ہم کردیں گے | فرماں برداروں کو

بے شک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔ کیا ہم فرماں برداروں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ ۭ (35) مَا لَكُمْ ۫ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۚ (36) اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

مجرموں جیسا | کیا ہے | تم کو | کیسا | تم فیصلہ کرتے ہو | کیا | تمہارے پاس | کتاب ہے | جس میں

نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہوا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُوْنَ ۙ (37) اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۚ (38) اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ

تم پڑھتے ہو | بیشک | تمہارے لیے | اس میں سے | جو کچھ | تم پسند کرتے ہو | کیا | تمہارے پاس | قسمیں ہیں

تم ایسی بات پڑھتے ہو؟ اور اس میں وہی کچھ لکھا ہوا ہے جسے تم پسند کرتے ہو؟ یا تم نے ہم سے قیامت کے حوالے سے قسمیں لے

عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۚ (39) سَلْهُمْ

ہمارے ذمے | جو پہنچنے والی ہیں | تک | دن | قیامت کے | بیشک | تمہارے لیے ہے | جو کچھ | تم فیصلہ کرو | پوچھو ان سے

رکھی ہیں کہ تم جس چیز کی فرمائش کرو گے وہ تمہیں آخرت میں مل جائے گی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ان میں سے

اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۛ (40) اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ۛ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ اِنْ مع

کون ان میں ہے | اس کا | ضامن | کیا | اُن کے ہیں | شریک | تو پس لے آئیں | اپنے شریکوں کو | اگر

کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟ یا ان کے بنائے ہوئے شریک ضامن بنتے ہیں۔ اگر یہ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے

كَانُوْا صٰدِقِيْنَ (41) يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

وہ ہیں | سچے | جس دن | کھولا جائے گا | سے | پنڈلی | اور ان کو بلایا جائے گا | طرف | سجدے کی

آئیں۔ جب وہ کڑا وقت آئے گا۔ لوگ سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو کافر لوگ سجدہ نہ

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۙ (42) خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا

پھر نہ | وہ طاقت رکھیں گے | جھکی ہوں گی | ان کی آنکھیں | ڈھانپے گی ان کو | ذلت | اور بیشک | وہ تھے

کر سکیں گے۔ اُس وقت اُن کی نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہو گی۔ دنیا میں بھی جب انہیں سجدے کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ

بلائے جاتے | طرف | سجدے کی | اور وہ تھے | صحیح سلامت | پس تو چھوڑ مجھے | اور اسے جو | جھٹلاتا ہے

بلایا جاتا تو انکار کرتے تھے حالاں کہ صحیح سالم تھے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس کلام کو جھٹلانے والوں کا

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ وَاُمْلِيْ

اس | بات کو | جلد ہم آہستہ آہستہ کھینچیں گے اُن کو | سے | اس طرح کہ | نہیں | وہ جانتے | اور ڈھیل دوں گا

معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں۔ ہم انہیں آہستہ آہستہ وہاں لا رہے ہیں جہاں کی انہیں خبر نہیں۔ میں انہیں مہلت دے رہا ہوں۔

لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ

ان کو | بیشک | میری چال | مضبوط ہے | کیا | تو مانگتا ہے ان سے | معاوضہ | پھر وہ | سے

بے شک میری تدبیر مضبوط ہے۔ کیا آپ ﷺ ان لوگوں سے صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا

مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾ فَاصْبِرْ

اس چٹی | بوجھل ہیں | کیا | ان کے پاس | غیب ہے | پھر وہ | لکھ لیتے ہیں | پس تو صبر کر

بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب کی خبریں آتی ہیں جنہیں وہ لکھ لیتے ہیں۔ پس اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾ ؕ

وقف لازم

فیصلے کے لیے | اپنے رب کے | اور نہ | تو ہو | جیسے مچھلی والا | جب | اس نے پکارا | اور وہ تھا | غم سے بھرا ہوا

کے فیصلے تک صبر کریں اور مچھلی والے نبی یونس علیہ السلام کی طرح نہ بن جائیں جنہوں نے اپنے رب کو پکارا اور وہ غم سے نڈھال تھے۔

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

اگر نہ ہوتا | یہ کہ | پالیا اسے | نعمت نے | طرف سے | اس کے رب کی | البتہ پھینکا دیا جاتا | صحرا میں | اور وہ

اگر اُن کے رب کا فضل اُن کے شامل حال نہ ہوتا۔ اُن کا برا حال کر کے چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا۔

مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنْ يَّكَادُ

ہوتا ملامت کیا گیا | پھر چن لیا اسے | اس کے رب نے | پھر کر دیا اسے | سے | نیکوں میں | اور بیشک | قریب ہیں

لیکن ان کے رب نے انہیں اپنی رحمت سے نوازا اور اپنے نیک بندوں میں شامل کر لیا۔ اور اے نبی ﷺ جب

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

وہ لوگ جو | کافر ہوئے | کہ ضرور وہ پھسلا دیں تجھے | اپنی آنکھوں سے | جب | وہ سنتے ہیں | ذکر کو

منکر لوگ قرآن سن رہے ہوتے ہیں تو آپ ﷺ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾

اور وہ کہتے ہیں | بیشک یہ | ضرور دیوانہ ہے | اور نہیں ہے | وہ | مگر | نصیحت | جہان والوں کے لیے

اور کہتے ہیں "یہ شخص دیوانہ ہے"۔ حالاں کہ یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

ع 2/19/4 — وقف لازم

(69) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (78)

اٰیاتھا 52 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

حق ہونے والی | کیا ہے | حق ہونے والی | اور کیا | معلوم تجھے | کہ کیا ہے | حق ہونے والی | جھٹلایا | ثمود نے

وہ سچ مچ ہونے والی! کیا ہے سچ مچ ہونے والی! اور تم کیا جانو کیا ہے وہ سچ مچ ہونے والی! ثمود اور عاد نے بھی اسی

وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ وَاَمَّا عَادٌ

اور عاد نے | کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو | پھر لیکن جو | ثمود (تھے) | پس ہلاک کیے گئے | آواز سرکش سے | اور لیکن جو | عاد تھے

کھڑکھڑانے والی قیامت کا انکار کیا۔ پھر ثمود کی قوم ایک سخت حادثے سے ہلاک کر دی گئی اور عاد کی قوم

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

تو وہ ہلاک کیے گئے | آندھی سے | سخت تر | بے قابو | مسلط کیا اسکو | ان پر | سات | راتیں

ایک ایسی سخت ہوا سے ہلاک کی گئی جسے اللہ نے سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار ان پر

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

اور آٹھ | دن | جڑ کاٹ دینے کے لیے | پھر تو دیکھتا | اس قوم کو | اس میں | گری ہوئی | جیسے وہ ہیں

مسلط کیے رکھا۔ تم دیکھتے وہ لوگ وہاں اس طرح گرے پڑے تھے جیسے کھجور کے

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾ وَجَآءَ

تنے | کھجور | کھوکھلی کے | پس کیا | تو دیکھتا ہے | ان میں | کوئی | باقی | اور آیا

کھوکھلے تنے۔ کیا آج تمہیں ان میں سے کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے؟ فرعون نے،

فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

فرعون | اور جو تھے | پہلے اسکے | اور الٹائی گئی بستیاں | گناہوں کو | پھر انہوں نے نافرمانی کی | رسول

اس سے پہلے والوں نے اور قومِ لوط نے جس کی بستیاں الٹ دی گئیں، ان سب نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي

اپنے رب کے | پھر پکڑا ان کو | پکڑنا | سخت | بیشک | جب | طغیانی میں آیا پانی | ہم نے سوار کرلیا تم کو | میں

تو اللہ نے انہیں سخت پکڑا۔ اے لوگو! نوح کے وقت میں جب پانی کا طوفان آیا تو ہم نے تمہیں کشتی میں

الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِذَا

کشتی | تاکہ ہم بنادیں اسے | تمہارے لیے | ایک نصیحت | اور یاد رکھے اسے | کوئی کان | یاد رکھنے والا | پھر جب

سوار کرایا۔ تاکہ ہم اس واقعے کو تمہارے لئے یادگار بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔ پھر جب

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

پھونکا جائیگا | میں | صور | پھونکنا | ایک بار | اور اٹھائی جائے گی | زمین | اور پہاڑ

یک دم صور پھونکا جائے گا تو زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ

پھر دونوں توڑ ڈالے جائینگے | توڑنا | یکبارگی | پھر اس دن | واقع ہوگی | واقع ہونے والی | اور پھٹ جائے گا

کر دیے جائیں گے۔ اس دن وہ واقع ہونے والی قیامت واقع ہو جائے گی۔ آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ

آسمان | پھر وہ ہوگا | اس دن | کمزور | اور فرشتے ہوں گے | پر | کناروں اسکے | اور اٹھائیں گے

جائے گا۔ اُس دن وہ بالکل کھوکھلا ہو جائے گا۔ فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے۔ تیرے رب کے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى

عرش | تیرے رب کا | اپنے اوپر | اس دن | آٹھ (فرشتے) | اس دن | تم کو پیش کیا جائے گا | نہ | چھپی رہے گی

عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اوپر اٹھائے ہوں گے۔ اے لوگو! اس دن تم پیش کیے جاؤ گے۔ تمہاری کوئی بات چھپی

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ

تم میں سے | کوئی چھپی بات | پھر جس | کسی کو | دیا گیا | اعمال نامہ اسکا | اس کے دائیں ہاتھ میں | تو وہ کہے گا | ارے یہ لو

نہیں رہے گی۔ پھر جس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوش ہو کر دوسروں سے کہے گا" لو میرا

اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِيْ

تم پڑھو | میرا نامہ اعمال | بیشک میں | مانتا تھا | یہ کہ میں | ملنے والا ہوں | اپنے حساب سے | پھر وہ ہوگا | میں

اعمال نامہ پڑھو۔ مجھے یقین تھا کہ میرا حساب پیش آنے والا ہے۔" پھر وہ ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾ فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾ قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا

زندگی | خوشی کی | میں | باغ | بلند | پھل جس کے ہیں | قریب | تم کھاؤ | اور تم پیو

پسندیدہ عیش میں ہوگا، اونچے باغ میں، جس کے پھل میوے قریب جھکے ہوئے ہوں گے۔ ان لوگوں سے کہا جائے گا'' کھاؤ اور پیو،

هَنِيۡٓــًٔا بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِى الۡاَيَّامِ الۡخَالِيَةِ ﴿24﴾ وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ

مزے سے | بدلے اسکے جو | تم نے کیا تھا | میں | دنوں | گزرے | اور جس | کسی کو | دیا گیا

مزے کے ساتھ، ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے دنوں میں کیے تھے''۔ اور جس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُوۡتَ كِتٰبِيَهۡ ﴿25﴾ وَلَمۡ اَدۡرِ

اعمال نامہ اسکا | بائیں ہاتھ میں اسکے | تو وہ کہے گا | اے کاش | نہ | مجھے دیا جاتا | اعمال نامہ میرا | اور نہ | میں جانتا

اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا۔ مجھے خبر نہ ہوتی میرا

مَا حِسَابِيَهۡ ﴿26﴾ يٰلَيۡتَهَا كَانَتِ الۡقَاضِيَةَ ﴿27﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنِّىۡ مَالِيَهۡ ﴿28﴾

کیا ہے | میرا حساب | اے کاش کہ | ہوتی | کام تمام کرنیوالی (موت) | نہ | کام آیا | میرے | میرا مال

حساب کیا ہے۔ کاش پہلی موت میرا خاتمہ کر دیتی۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّىۡ سُلۡطٰنِيَهۡ ﴿29﴾ خُذُوۡهُ فَغُلُّوۡهُ ﴿30﴾ ثُمَّ الۡجَحِيۡمَ صَلُّوۡهُ ﴿31﴾ ثُمَّ

جاتی رہی | مجھ سے | سلطنت میری | تم پکڑو اسے | پھر طوق پہناؤ اسے | پھر | دوزخ میں | تم داخل کرو اسے | پھر

میری بادشاہی ختم ہو گئی''۔ فرشتوں کو حکم ہو گا: اسے پکڑو اور طوق پہناؤ پھر اسے لے کر جہنم میں جھونک دو۔ پھر

فِىۡ سِلۡسِلَةٍ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُكُوۡهُ ﴿32﴾ اِنَّهٗ كَانَ

میں | زنجیر | لمبائی جس کی ہے | ستر (70) | ہاتھ | پس اس میں باندھو | بیشک یہ | تھا

ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے اسے جکڑ دو کیونکہ یہ شخص

لَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ ﴿33﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ﴿34﴾

نہیں ایمان لاتا | اللہ | عظیم پر | اور نہ | ترغیب دلاتا تھا | پر | کھلانے | مسکین کے

اللہ برتر پر ایمان نہ رکھتا تھا، محتاج کو کھانا کھلانے کی تاکید نہ کرتا تھا۔ آج یہاں اس کا

فَلَيۡسَ لَهُ الۡيَوۡمَ هٰهُنَا حَمِيۡمٌ ﴿35﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِيۡنٍ ﴿36﴾

پس نہیں اس کا | آج کے دن | یہاں | کوئی دوست | اور نہیں | کھانا | مگر | سے | دھوون (دوزخیوں کے)

کوئی ہمدرد نہیں۔ پیپ کے سوا اس کے لئے کوئی کھانا نہیں۔ یہی کھانا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿37﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ وَمَا ع 1 37 5

نہیں اسے کھائیں گے | مگر | خطاکار | پس | میں قسم کھاتا ہوں | اُس کی جسے | تم دیکھتے ہو | اور جو

جس کو گناہگار کھائیں گے۔ مجھے ان چیزوں کی قسم جو تم دیکھتے ہو اور جو نہیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

نہیں تم دیکھتے | بیشک یہ ہے | البتہ کلام | پیغام لانے والے | باعزت کا (لایا ہوا) | اور نہیں | یہ | کلام | کسی شاعر کا

دیکھتے۔ یہ ایک باعزت فرشتے جبرئیل کا لایا ہوا کلام ہے۔ یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾

کم | ہی | تم ایمان لاتے ہو | اور نہیں | یہ کلام | کسی کاہن کا | کم | ہی | تم نصیحت پاتے ہو

تم لوگ بہت کم ایمان لاتے ہو۔ یہ کسی کاہن کا کلام بھی نہیں، تم لوگ بہت کم غور کرتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾

یہ اتارا ہوا ہے | طرف سے | رب کی | جہانوں کے | اور اگر | وہ جھوٹ کہتا | ہم پر | بعض | باتیں

یہ قرآن پروردگارِ عالم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اگر یہ نبی ﷺ اپنی طرف سے کوئی بات جھوٹ بنا لیتے

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾ فَمَا مِنْكُمْ

تو ضرور ہم پکڑ لیتے | اس کا | دایاں ہاتھ | پھر | ضرور ہم کاٹ ڈالتے | اس کی | رگ گردن کو | پھر نہ | تم میں سے ہوتا

تو ہم ان کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ہم ان کی شہ رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ وَاِنَّا

کوئی | ایک | اس سے | روکنے والا | اور بیشک وہ | ضرور یاددہانی ہے | پرہیزگاروں کے لیے | اور بیشک

روکنے والا نہ ہوتا۔ یہ قرآن ایک یاددہانی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾

البتہ ہم جانتے ہیں | بیشک | تم میں سے | جھٹلانے والے ہیں | اور بیشک یہ | ضرور پشیمانی ہے | پر | کافروں

ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض ایسے ہیں جو اسے جھٹلاتے ہیں۔ لیکن کافروں کا یہ جھٹلانا عنقریب ان کے لئے پچھتاوا ہوگا۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾ ع 2 15 6

اور بیشک وہ ہے | البتہ سچ | یقینی | پس پاکی بیان کریں | ساتھ نام | اپنے رب | عظمت والے کے

یہ بات یقینی اٹل ہے۔ پس اے نبی ﷺ آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(70) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (79)

اٰيَاتُهَا 44 · رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿1﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿2﴾ مِّنَ

پوچھا | پوچھنے والے نے | عذاب کے بارے میں | واقع ہونے والا | کافروں کیلئے | نہیں ہے | اسکو | کوئی دفع کرنیوالا | طرف سے

ایک مانگنے والے نے وہ عذاب مانگا جو قیامت کے دن کافروں پر واقع ہوکر رہے گا۔کوئی اسے ٹال نہیں سکتا۔وہ اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۭ﴿3﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰۗئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

اللہ کی | مالک | سیڑھیوں کا | چڑھتے ہیں | فرشتے | اور روح | اسکی طرف | میں | ایک دن | ہے

آئے گا جو سیڑھیوں جیسے اوپر تلے آسمانوں کا مالک ہے۔اسی کی طرف فرشتے اور جبرئیل چڑھ کر جاتے ہیں۔قیامت کے اُس دن کی

مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿4﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّهُمْ

مقدار اس کی | پچاس | ہزار | سال | پس تو صبر کر | صبر | اچھا | بیشک وہ

مقدار پچاس ہزار سال ہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی حرکتوں پر صبر کریں،خوبصورت صبر!وہ عذاب کو دور دیکھتے ہیں

يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿6﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۭ﴿7﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَاۗءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿8﴾

دیکھتے ہیں اسے | دور | اور ہم دیکھتے ہیں اسے | قریب | اس دن | ہوگا | آسمان | جیسے تانبا پگھلا ہوا

مگر ہم اسے قریب دیکھتے ہیں ۔ وہ عذاب اس دن ہوگا جس دن آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح سیاہی مائل سرخ ہوگا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿9﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ﴿10﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ

اور ہوں گے | پہاڑ | جیسے دُھنی ہوئی اُون | اور نہیں | پوچھے گا | کوئی دوست | کسی دوست کو | وہ دکھائے جائینگے ان کو

پہاڑ ایسے ہوں گے جیسے دُھنی ہوئی رنگ برنگی اُون۔کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا حالاں کہ ایک دوسرے کو نظر آرہے ہوں

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ﴿11﴾

چاہے گا | مجرم | کاش کہ | وہ فدیہ میں دے | سے | عذاب | اس دن | اپنے بیٹوں کو

گے۔ اس وقت مجرم چاہے گا کاش اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو ،اپنی بیوی کو

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿12﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿13﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور اپنی بیوی کو | اور اپنے بھائی کو | اور اپنے خاندان کو | جو کہ | اسے ٹھکانہ دیتا | اور جو کچھ ہے | میں | زمین

، اپنے بھائی کو ، اپنے کنبے کو جو اسے پناہ دیتا تھا اور تمام زمین والوں کو فدیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمِيۡعًا ۙ ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ۙ﴿14﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿15﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ﴿16﴾ تَدۡعُوۡا

سب کو | پھر | وہ نجات پا جائے | ایسا ہرگز نہ ہوگا | بیشک یہ | شعلے مارتی آگ ہے | ادھیڑ لینے والی | (منہ کی) چمڑی کو | بلاتی ہے

میں دے کر اپنے آپ کو بچا لے مگر ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو چمڑی ادھیڑ دے گی۔ وہ ہر اس

مَنۡ اَدۡبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿17﴾ وَجَمَعَ فَاَوۡعٰى ﴿18﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ هَلُوۡعًا ۙ﴿19﴾

اسے جو | پیٹھ پھیرے | اور منہ موڑے | اور جمع کرے مال | پھر روک کے رکھے | بیشک | انسان | پیدا کیا گیا ہے | بے صبرا

شخص کو بلائے گی جس نے دنیا میں حق سے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا تھا۔ جو مال جمع کرتا رہا، اسے گن گن کر رکھتا رہا اور ذخیرہ

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ۙ﴿20﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الۡخَيۡرُ مَنُوۡعًا ۙ﴿21﴾ اِلَّا

جب | پہنچتی ہے اسے | تکلیف | گھبرانے والا | اور جب | پہنچتی ہے | بھلائی | منع کرنیوالا ہے | سوائے

کرتا رہا۔ بے شک انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ جب خوشحالی ملتی ہے تو بخل کرنے لگتا

الۡمُصَلِّيۡنَ ۙ﴿22﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ ۙ﴿23﴾ وَالَّذِيۡنَ فِىۡۤ

نمازیوں کے | جو کہ | وہ ہیں | پر | اپنی نمازوں | ہمیشگی کرنیوالے | اور جو کہ | میں

ہے۔ مگر ان لوگوں کا یہ حال نہیں ہوتا جو نمازی ہیں۔ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اپنے مال کا ایک

اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ﴿24﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ۙ﴿25﴾ وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ

ان کے مالوں | حصہ ہے | معلوم | مانگنے والوں کے لیے | اور حاجت مند کے | اور جو | مانتے ہیں

مقررہ حصہ دیتے ہیں مانگنے والوں کو اور ناداروں کو۔ جو انصاف کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔

بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۙ﴿26﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ۚ﴿27﴾ اِنَّ

دن کو | بدلے کے | اور جو لوگ کہ | وہ | سے | عذاب | اپنے رب کے | ڈرتے ہیں | بیشک

جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک ان کے

عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ﴿28﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿29﴾

عذاب ہے | ان کے رب کا | نہ | کوئی بے خوف ہو (اس سے) | اور جو لوگ کہ | وہ | اپنی شرمگاہوں کی | حفاظت کرنے والے ہیں

رب کے عذاب سے کسی کو بے خوف نہیں ہونا چاہئے۔ اور جو اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں

اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ

مگر | پر | اپنی بیویوں | یا | جن کے | مالک ہوئے | دائیں ہاتھ انکے | پس بیشک وہ ہیں | نہ

سوائے اپنی بیویوں سے، اور لونڈیوں سے، جن پر انہیں کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَلُوْمِيْنَ ۚ ﴿30﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ﴿31﴾ وَالَّذِيْنَ

ملامت کئے گئے | پھر جو کوئی | چاہے | علاوہ | اسکے | تو ایسے لوگ | وہی ہیں | حد پھلانگنے والے | اور جو لوگ کہ

ملامت نہیں۔ پھر جو اس کے سوا کچھ اور چاہے تو ایسے لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی

هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ ﴿32﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

وہ | اپنی امانتوں کا | اور اپنے وعدوں کا | خیال رکھنے والے | اور جو لوگ کہ | وہ | اپنی گواہیوں پر

امانتوں اور اپنے عہد کو نباہتے ہیں۔ جو اپنی گواہیوں پر قائم

قَآئِمُوْنَ ۙ ﴿33﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۗ ﴿34﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ

قائم رہنے والے ہیں | اور جو لوگ کہ | وہ | پر | اپنی نماز | پابندی کرتے | یہی لوگ ہوں گے | میں

رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

ع 1 35 7

جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۗ ﴿35﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ ﴿36﴾ عَنِ

باغوں | عزت دیئے گئے | پس کیا ہے | ان لوگوں کو جو | کافر ہوئے | تیرے سامنے | دوڑتے ہیں | سے

جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ ہوں گے۔ اے نبی ﷺ کافروں کو کیا ہو گیا ہے آپ ﷺ کی طرف یلغار کرتے چلے آتے

الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿37﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ

دائیں طرف | اور سے | بائیں طرف | ٹولیاں بنا کر | کیا چاہتا ہے | ہر | شخص | ان میں سے | یہ کہ

ہیں ، دائیں اور بائیں سے جتھے بن کر۔ کیا ان میں سے ہر کوئی خواہش رکھتا ہے اسے نعمت بھری

يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۙ ﴿38﴾ كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ فَلَآ

اسے داخل کیا جائے | جنت میں | نعمت کی | ہرگز نہیں | بیشک ہم | ہم نے پیدا کیا ان کو | اس سے جسے | وہ جانتے ہیں | پس

جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ہرگز نہ ہوگا۔ یہ خوب جانتے ہیں ہم نے انہیں کس حقیر بوند سے پیدا کر دکھایا۔ پس میں

اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۙ ﴿40﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

میں قسم کھاتا ہوں | رب کی | مشرقوں کے | اور مغربوں کے | بیشک ہم | ضرور قادر ہیں | اس پر | کہ | ہم بدل ڈالیں

قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی ہم پوری طرح قادر ہیں اس پر کہ ان کافروں کی

خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

بہتر | اُن سے | اور نہیں | ہم | عاجز | پس تو چھوڑ ان کو | وہ بحثیں کریں | اور کھیلیں

جگہ ان سے بہتر لوگ پیدا کر کے لے آئیں۔ ایسا کرنے سے ہم عاجز نہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کو چھوڑ دیں، وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

یہاں تک کہ | وہ ملیں | اپنے دن سے | جس کا | ان سے وعدہ کیا جاتا ہے | جس دن | وہ نکلیں گے | سے

باتیں بنائیں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ اس دن یہ لوگ قبروں سے نکلیں

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

قبروں | تیزی سے | گویا کہ وہ | طرف | نشان کے | وہ پہنچنے والے ہیں | جھکی ہوں گی | ان کی آنکھیں

گے دوڑتے ہوئے، جیسے وہ کسی نشانے کی طرف بھاگ رہے ہوں۔ اس وقت ان کی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع 2 9 8

ڈھانپے گی ان کو | ذلت | یہ ہے | دن وہی | جس کا | ان سے تھا | وعدہ کیا جاتا

نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہوگی۔ یہی ہوگا وہ عذاب کا دن جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے۔

(71) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (71)

اٰیاتھا 28 | رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بیشک ہم | ہم نے بھیجا | نوح کو | طرف | اس کی قوم کی | یہ کہ | تو ڈرا | اپنی قوم کو | اس سے | پہلے | کہ

یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ اپنی قوم کو خبردار کر دو۔ اس سے پہلے کہ

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿1﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾

آئے ان پر | عذاب | دردناک | وہ بولے | اے قوم میری | بیشک میں ہوں | تمہارے لئے | ڈرانے والا | کھلا

اُن پر دردناک عذاب آجائے۔ پھر نوحؑ نے کہا "اے میری قوم کے لوگو! میں تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ تم صرف اللہ کی

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

یہ کہ | تم عبادت کرو | اللہ کی | اور تم ڈرو اس سے | اور تم اطاعت کرو میری | وہ بخشے گا | تم کو | سے | تمہارے گناہوں

عبادت کرو، اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر کرے گا۔ تمہیں ایک مقررہ وقت

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ وقف لازم

اور وہ مہلت دے گا تم کو | تک | ایک مدت | مقررہ | بیشک | وعدہ | اللہ کا | جب | آتا ہے | نہیں | مہلت دیتا

تک دنیا میں باقی رکھے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش تم جانتے! نوحؑ نے کہا "اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا

کاش | تم ہوتے | تم جانتے | نوح نے کہا | اے رب میرے | بیشک میں نے | دعوت دی | اپنی قوم کو | رات

میرے رب! میں اپنی قوم کو دن رات

وَّنَهَارًا ﴿5﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِيْ اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

اور دن | پھر نہ | زیادہ کیا ان کو | میری دعوت نے | مگر | بھاگنا | اور بیشک میں | جب جب | میں نے دعوت دی انکو

بلاتا رہا۔ مگر میرے بلانے سے وہ اور زیادہ بھاگتے۔ میں نے جب انہیں بلایا تاکہ

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ

تاکہ تو بخش دے | ان کو | انہوں نے کرلیں | اپنی انگلیاں | میں | اپنے کانوں | اور انہوں نے اوڑھ لئے | اپنے کپڑے

تو انہیں معاف کر دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں، اپنے اوپر کپڑے لپیٹ لئے،

وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿8﴾ ثُمَّ

اور ضد کی | اور تکبر کیا | بڑا تکبر کرنا | پھر | بیشک میں نے | دعوت دی انکو | بلند آواز میں | پھر

ضد کی اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں کھلے طور پر پکارا،

اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿9﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا

بیشک میں نے | اعلانیہ کہا | ان کو | اور میں نے چھپا کر کہا | ان کو | چھپا کر کہتے ہوئے | پھر میں نے کہا | تم بخشش مانگو

سرِ عام تبلیغ کی اور چپکے سے سمجھایا۔ میں نے کہا "اپنے رب سے معافی مانگو،

رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ يُّرْسِلِ السَّمَاۤءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿11﴾

اپنے رب سے | بیشک وہ | ہے | بڑا بخشنے والا | وہ بھیجے گا | آسمان سے | تم پر | خوب بارش

وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا،

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

اور مدد کرے گا تمہاری | مالوں سے | اور بیٹوں سے | اور پیدا کرے گا | تمہارے لیے | باغات | اور بنائے گا | تمہارے لیے

تمہارے مال و اولاد میں برکت دے گا، تمہارے لیے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں

اَنْهٰرًا ﴿12﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿13﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿14﴾

نہریں | کیا ہے | تم کو | نہیں | تم خیال رکھتے | اللہ کی | بزرگی کا | اور بیشک | پیدا کیا ہے تم کو | کئی حالتوں میں

جاری کرے گا۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے تم اللہ کی عظمت کو نہیں مانتے؟ حالاں کہ اس نے تمہیں کئی حالتوں میں بنایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿15﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ

کیا نہیں | تم نے دیکھا | کیسے | پیدا کئے | اللہ نے | سات | آسمان | اوپر تلے | اور اس نے بنایا | چاند کو

کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بہ تہ بنائے۔ ان میں چاند کو

فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

ان میں | روشن | اور اس نے بنایا | سورج کو | چراغ | اور اللہ نے | اگایا تمہیں | سے | زمین

نور اور سورج کو چراغ بنایا۔ اللہ نے تمہیں زمین سے نکال کر پروان

نَبَاتًا ۙ﴿17﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿18﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

ایک طرح کا اگانا | پھر | وہ لوٹائے گا تمہیں | اس میں | اور وہ نکالے گا تمہیں | نکالنا | اور اللہ نے | بنائی

چڑھایا۔ پھر تمہیں اس مٹی میں دوبارہ لے جائے گا۔ پھر ایک دن اس سے تمہیں باہر نکال کھڑا کرے گا۔ تمہارے لئے اللہ نے زمین

لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿19﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾ ع قَالَ نُوْحٌ (ع 1 20 9)

تمہارے لیے | زمین | بچھونا | تا کہ تم چلو | اس میں | راہوں پر | کشادہ | کہا | نوح نے

کو ہموار بنایا تاکہ تم اس کے کھلے راستوں پہ چلو پھرو۔“ نوح علیہ السلام نے عرض کی

رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ

اے میرے رب | بیشک وہ | انہوں نے نافرمانی کی میری | اور وہ پیچھے چلے | اسکے | نہ | زیادہ کیا اسکو | اسکے مال نے | اور اسکی اولاد نے

”اے میرے رب! ان لوگوں نے میرا کہا نہ مانا بلکہ ایسے لیڈروں کی پیروی کی جن کے مال و اولاد نے ان کے

اِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾ۚ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿22﴾ۚ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ

مگر | گھاٹے میں | اور چلتے ہیں | چالیں | بڑی | اور انہوں نے کہا | نہ | تم چھوڑنا | اپنے معبودوں کو

گھاٹے میں اضافہ کیا۔ انہوں نے میرے خلاف بڑی چالیں چلیں“ انہوں نے کہا ”تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿23﴾ۚ وَقَدْ

اور نہ | تم چھوڑنا | ودّ کو | اور نہ | سواع کو | اور نہ | یغوث کو | اور یعوق کو | اور نسر کو | اور بیشک

چھوڑنا۔ ودّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو نہ چھوڑنا۔“ اس طرح انہوں نے

اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ

گمراہ کرتے ہیں | بہتوں کو | اور نہ | تو زیادہ کر | ظالموں کو | مگر | گمراہی میں | وجہ سے | ان کی خطاؤں کی

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ خدایا! ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔ نوحؑ کی قوم کو ان کے گناہوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ غرق کیے گئے | پھر داخل کیے گئے | آگ میں | پس نہیں | پایا انھوں نے | اپنے لیے | سے | سوائے | اللہ کے

سبب سے پانی میں غرق کیا گیا۔ پھر انہیں دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ اللہ کے مقابلے میں انہیں اپنے لیے

اَنْصَارًا ﴿25﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

مددکرنیوالا | اور کہا | نوح نے | اے میرے رب | نہ | تو چھوڑ | پر | زمین | سے | کافروں

کوئی مددگار نہ ملے گا۔ نوح علیہ السلام نے بددعا کی ''اے میرے رب! ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ! اگر تو نے انہیں

دَيَّارًا ﴿26﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا

بسنے والا | بیشک تو | اگر | تو چھوڑے گا ان کو | وہ گمراہ کریں گے | تیرے بندوں کو | اور نہیں | جنیں گے | مگر

چھوڑ دیا تو یہ تیرے اور بندوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اِن کی نسل سے جو پیدا ہوگا وہ بھی برا اور سخت کافر ہوگا۔ اے میرے رب مجھے

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

بدکردار | کافر کو | اے میرے رب | بخش دے | مجھے | اور میرے والدین کو | اور اس کو جو | داخل ہو | میرے گھر میں

بخش دے، میرے والدین کی مغفرت فرما اور جو میرے گھر یعنی کشتی میں مومن ہو کر داخل ہو اسے بھی بخش دے، سب مومن مردوں

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع 2 8 10

ایمان لا کر | اور ایمان والوں کو | اور ایمان والیوں کو | اور نہ | تو اضافہ کر | ظالموں کیلئے | مگر | تباہی میں

اور مومن عورتوں کو معاف فرما دے۔ مگر ظالموں کو اور زیادہ برباد کر۔''

النصف

(72) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (40)

رکوعاتھا 2 | آیاتھا 28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

کہہ دیجیے | وحی کی گئی | میری طرف | یہ کہ | سنا | ایک جماعت نے | سے | جنوں میں | پھر بولے | بیشک ہم | ہم نے سنا

اے نبی ﷺ کہیں ''مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن سنا تو انہوں نے اپنی قوم سے جا کر کہا'' ہم نے عجیب

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿1﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ

قرآن | عجیب | جو راہ دکھاتا ہے | طرف | ہدایت کی | پھر ہم ایمان لائے | اس پر | اور ہرگز نہیں | ہم شریک کرتے

قرآن سنا ہے جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم اپنے رب کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝٢ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اپنے رب کیساتھ | کسی ایک کو | اور یہ کہ | بہت بلند ہے | عزت | ہمارے رب کی | نہیں | اس نے رکھی | کوئی بیوی

کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے۔ اس کی نہ کوئی بیوی ہے ، نہ

وَّلَا وَلَدًا ۝٣ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝٤ وَّاَنَّا

اور نہ کوئی اولاد | اور یہ کہ | تھے | کہا کرتے | بیوقوف ہمارے | بارے میں | اللہ کے | نامناسب بات | اور یہ کہ ہم

اولاد۔ ہمارے کئی نادان لوگ اللہ کے بارے میں اس طرح کی نامناسب باتیں کہتے رہے ہیں۔ ہم خیال

ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝٥ وَّاَنَّهٗ

ہم نے گمان کیا | یہ کہ | ہرگز نہ | کہیں گے | انسان | اور جن | بارے میں | اللہ کے | کوئی جھوٹ | اور یہ کہ

کرتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے متعلق کوئی جھوٹی بات نہیں کہہ سکتے۔ انسانوں

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

تھے | مرد | سے | انسانوں میں | جو پناہ لیتے تھے | مردوں کی | سے | جنوں سے | پھر انہوں نے اضافہ کیا ان میں

میں کچھ ایسے تھے جو جنوں میں سے بعض کی پناہ لیتے تھے۔ اس طرح انہوں نے ان جنوں کو اور زیادہ

رَهَقًا ۝٦ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝٧

اکڑنے کا | اور یہ کہ انہوں نے | گمان کیا | جیسے | تم نے گمان کیا | کہ | ہرگز نہ | بھیجے گا | اللہ | کسی کو

مغرور بنا دیا۔ اور تم جنوں کی طرح کئی انسانوں نے بھی گمان کیا کہ اللہ کسی اور نبی کو مبعوث نہیں کرے گا۔

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝٨ وَّاَنَّا

اور یہ کہ ہم | ضرور ہم نے ٹٹولا | آسمان کو | پھر ہم نے پایا اسے | بھرا ہوا | محافظوں | سخت سے | اور آگ کے شعلوں سے | اور یہ کہ

ہم نے آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے۔ اور ہم وہاں

كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ

ہم تھے | بیٹھا کرتے | اس کے | ٹھکانوں میں | سننے کے لیے | پس جو کوئی | کان لگاتا ہے | اب | وہ پاتا ہے | اپنے لیے

کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے مگر اب وہاں جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے اوپر

شِهَابًا رَّصَدًا ۝٩ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ

ایک شعلہ | گھات لگائے ہوئے | اور یہ کہ | نہیں | ہم جانتے | کیا کوئی برائی چاہی گئی ہے | ان کے لیے جو ہیں | میں | زمین | یا

تیار شعلہ پاتا ہے۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ اس تبدیلی سے زمین والوں کو کوئی نقصان پہنچانا مقصود ہے یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿10﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ

ارادہ کیا | ان کے لیے | ان کے رب نے | بھلائی کا | اور یہ کہ | ہم میں سے | نیک بھی ہیں | اور ہم میں سے | سوائے | اسکے بھی

ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کرنے کا ارادہ فرمایا ہے۔ ہم جنوں میں بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ

ہم ہیں | طریقوں | مختلف پر | اور یہ کہ ہم | ہم نے یقین کرلیا | یہ کہ | ہرگز نہ | ہم عاجز کرسکیں گے | اللہ کو | میں | زمین

یوں ہم مختلف طریقوں پر ہیں۔ اب ہمیں یقین آ گیا ہے ہم زمین میں اللہ کو نہیں

وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿12﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ

اور ہرگز نہ | ہم عاجز کرپائینگے اسے | بھاگ کر | اور یہ کہ | جب | ہم نے سنی | ہدایت (کی کتاب) | ہم ایمان لائے | اس پر | پس جو کوئی

ہرا سکتے اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ جو شخص اپنے

يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿13﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

ایمان لائے | اپنے رب پر | تو نہیں | وہ ڈرے گا | کمی سے | اور نہ | زیادتی سے | اور یہ کہ | ہم میں | مسلمان بھی ہیں

رب پر ایمان لائے گا، نہ اس کے ثواب میں کمی ہوگی نہ اس کی حق تلفی ہوگی، اور یہ کہ ہم میں بعض فرماں بردار ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿14﴾ وَاَمَّا

اور ہم میں | ظالم بھی ہیں | پھر جو کوئی | اسلام لایا | تو ایسے لوگوں نے | تلاش کرلی | بھلائی | اور جو

اور بعض بے راہرو ہیں۔ جن لوگوں نے اللہ کی فرماں برداری کی، انہوں نے بھلائی کا راستہ ڈھونڈ لیا اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

ظالم ہیں | تو وہ ہوں گے | دوزخ کا | ایندھن | اور یہ کہ | اگر | وہ لوگ قائم رہتے | پر

بے راہرو ہیں وہ دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔" اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں کہ "مجھ پر یہ وحی کی گئی ہے

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُّعْرِضْ

راستے | تو ضرور ہم پلاتے انکو | پانی | وافر | تاکہ ہم آزمائیں ان کو | اس میں | اور جو کوئی | منہ پھیرے

کہ اگر انسان اور جن صحیح راستے پر قائم ہوجائیں تو ہم انہیں خوب سیراب کریں لیکن ہم ان کی شکرگزاری کا امتحان لیں گے۔ یاد رکھو

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

سے | یاد | اپنے رب کی | تو وہ چلائے گا اسے | عذاب | سخت میں | اور یہ کہ | مسجدیں ہیں | اللہ کی

جو کوئی رب کی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے گا تو اللہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا" اور یاد رکھو مسجدیں صرف اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

پس نہ تم پکارو | ساتھ | اللہ کے | کسی ایک کو | اور یہ کہ | جب | کھڑا ہوا | بندہ | اللہ کا | وہ پکارتا ہے اسے | قریب ہیں

کے لئے ہیں لہٰذا تم اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور جب اللہ کے ایک بندے یعنی محمد ﷺ صرف اللہ کی عبادت کے لئے

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ 1 ع 19 11

کہ وہ ہوجائیں | اس پر | حلقہ بنا کر | کہہ دیجئے | بے شک | میں پکارتا ہوں | اپنے رب کو | اور نہیں | میں شریک ٹھہراتا | اسکا

کھڑے ہوتے ہیں تو کافر لوگ ان کا گھیراؤ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ”میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

کسی ایک کو | کہہ دیجئے | بیشک میں | نہیں | اختیار رکھتا | تمہارے لیے | نقصان | اور نہ | بھلائی کا | کہہ دیجئے | بیشک | ہرگز نہیں

کو شریک نہیں کرتا۔ اور کہہ دیں ”میں تم لوگوں کے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا“ اور آپ ﷺ یہ کہہ دیں ”

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا

پناہ دے گا مجھے | سے | اللہ | کوئی ایک بھی | اور ہرگز نہ | میں پاؤں گا | سے | سوا اسکے | کوئی جائے پناہ | مگر | پہنچانا

اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو مجھے اس کی پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اللہ کے دامن کے سوا میرے لئے کوئی جائے پناہ نہیں۔ میری

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

طرف سے | اللہ کی | اور پیغامات لانا اسکے | اور جو کوئی | نافرمانی کرتا ہے | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | تو بیشک | اس کیلئے | آگ ہے

ذمہ داری ہے کہ میں اللہ کا پیغام اور اس کے بھیجے ہوئے احکام لوگوں تک پہنچا دوں۔ اس کے بعد جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

دوزخ کی | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | ہمیشہ | یہاں تک کہ | جب | وہ دیکھیں گے | جس کا | ان سے وعدہ کیا گیا ہے

کی نافرمانی کریں گے ان کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے“ یہاں تک کہ جب وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ

پھر جلد وہ جان لیں گے | کون ہے | زیادہ کمزور | مددگاری میں | اور کم تر ہے | تعداد میں | کہہ دیجئے | نہیں | میں جانتا

کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو جان لیں گے کس کے حامی کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

کیا قریب ہے | جسکا | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | یا | کردے | اس کو | میرا رب | ایک مدت | جاننے والا | غیب کا

سے کہہ دیں ”میں نہیں جانتا جس عذاب کے آنے کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کے لیے لمبی مدت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۙ﴿26﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

پس نہیں | وہ آگاہ کرتا | پر | اپنے غیب | کسی ایک کو | مگر | جس کو | وہ پسند کرے | سے | رسولوں | پھر بیشک

مقرر کر رکھی ہے۔ وہی غیب کا علم جانتا ہے اور وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔ البتہ اپنے پیغمبر کو جسے اس نے چن لیا ہو اس میں

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿27﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

وہ چلاتا ہے | سے | آگے | اسکے | اور سے | اس کے پیچھے | نگہبان | تاکہ وہ جان لے | یہ کہ | بیشک

سے آگاہ کر دیتا ہے اور وہ بھی اس احتیاط کے ساتھ کہ اس کے آگے پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔ تاکہ واضح ہو جائے

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ

انہوں نے پہنچا دیے | پیغامات | اپنے رب کے | اور گھیر لیا ہے | اس کو جو | ان کے پاس ہے | اور گن لیا ہے | ہر

ان رسولوں نے اپنے اس رب کے پیغامات لوگوں تک ٹھیک ٹھیک پہنچا دیئے ہیں جس نے ان کے سب کچھ کا احاطہ کیا ہوا ہے

شَيْءٍ عَدَدًا ع ﴿28﴾ 2 ع 9 12

چیز کو | شمار میں۔

اور ہر چیز کی گنتی کر رکھی ہے۔

(73) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (3)

اٰیاتھا 20 | رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿1﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿2﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

اے | کپڑا اوڑھنے والے | تو کھڑا رہا کر | رات کو | مگر | تھوڑا | آدھی اس کی | یا | تو کم کرلے | اس سے

اے نبی ﷺ اے چادر میں لپٹنے والے! رات کا کچھ حصہ نماز میں کھڑے رہ کر گزاریں، آدھی رات یا اس سے کچھ وقت کم کرلیں،

قَلِيْلًا ۙ﴿3﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ﴿4﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

تھوڑا سا | یا | زیادہ کرے | اس پر | اور تو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ | قرآن کو | ٹھہر ٹھہر کر | بیشک ہم | جلد ہم ڈالیں گے | تجھ پر

یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا لیں اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ ہم آپ ﷺ پر عنقریب ایک بھاری بات ڈالنے والے ہیں۔ بے شک

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۭ﴿6﴾

بات | بھاری | بیشک | اٹھنا | رات کو | وہ | بہت سخت ہے | کچلنے میں | اور زیادہ درست | بات کو

رات کا اٹھنا نفس کو اچھی طرح کچلتا ہے۔ اس وقت بات بھی ٹھیک نکلتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

بیشک | تیرے لیے | میں | دن | مصروفیت | لمبی ہے | اور تو ذکر کر | نام کا | اپنے رب کے | اور تو الگ ہو

بے شک آپ ﷺ کو دن کے وقت بہت سا کام ہوتا ہے۔ اور آپ ﷺ اپنے رب کے نام کا ذکر کریں۔ سب سے الگ ہو کر

إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

اس کی طرف | الگ تھلگ | رب | مشرق کا ہے | اور مغرب کا | نہیں ہے | کوئی معبود | مگر | وہی | پس تو بنا اسے

صرف اسی کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ وہی مشرق اور مغرب کا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کو اپنا کارساز بنائیں۔ کافر

وَكِيلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِي

کارساز | اور تو صبر کر | اس پر | جو | وہ کہتے ہیں | اور تو چھوڑ دے ان کو | چھوڑنا | اچھا | اور تو چھوڑ دے مجھے

لوگ جو کچھ کہتے ہیں آپ ﷺ اس پر صبر کریں اور خوبصورتی سے نظر انداز کر دیں۔ جھٹلانے والے دولت مندوں کا معاملہ مجھ پر

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا

اور جھٹلانے والوں کو | والے | ناز و نعمت | اور تو مہلت دے ان کو | تھوڑی سی | بیشک | پاس ہمارے | بیڑیاں ہیں

چھوڑ دیں۔ انہیں کچھ دیر مہلت دیں۔ بے شک ہمارے پاس اُن کے لئے بیڑیاں ہیں، دوزخ کی آگ ہے، حلق میں پھنسنے والا

وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

اور آگ ہے | اور کھانا ہے | والا | گلے میں اٹکنے | اور عذاب | دردناک | جس دن | کانپے گی

کھانا اور دردناک عذاب ہے ، اُس دن جس دن زمین

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا

زمین | اور پہاڑ | اور ہو جائیں گے | پہاڑ | ریت کے ٹیلے | بھربھرے | بیشک ہم | ہم نے بھیجا

اور پہاڑ لرز اٹھیں گے۔ پہاڑ اس طرح ہو جائیں گے جیسے ریت کے بُھر بُھرے ٹیلے۔ لوگو ہم نے تمہاری

إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

طرف تمہاری | ایک رسول | گواہ (حق کا) | تم پر | جیسے | ہم نے بھیجا | طرف | فرعون کی | ایک رسول

طرف رسول بھیجا ہے۔ جو تمہارے سامنے حق کی گواہی دیتا ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا۔

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ

پھر نافرمانی کی | فرعون نے | رسول کی | پھر ہم نے پکڑا اسے | پکڑنا | بھاری | پھر کیسے | تم بچ جاؤ گے | اگر

مگر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت عذاب میں پکڑا۔ اب اگر تم نے رسول کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ

تم کفر کروگے | اس دن | جو کردے گا | بچوں کو | بوڑھا | آسمان | پھٹ جانے والا | اس کے ساتھ

انکار کیا تو اُس دن کے عذاب سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ؟ اُس دن آسمان پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

ہے | وعدہ اس کا | ہو کر رہنے والا | بیشک | یہ ہے | یاددہانی | پھر جو کوئی | چاہے | وہ پکڑے | طرف

اللہ کا یہ وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ جو شخص چاہے اس کے ذریعے اپنے رب کی

ع 1 9 13 رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ

اپنے رب کی | راہ | بیشک | تیرا رب | وہ جانتا ہے | یہ کہ تو | کھڑا رہتا ہے | قریب | کے | دو تہائی | رات کے

راہ ہدایت اختیار کر لے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب جانتا ہے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی رات کو قیام اور

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

اور آدھی اسکی | اور اسکی دو تہائی | اور ایک گروہ | سے | ان لوگوں جو | تیرے ساتھ ہیں | اور اللہ | اندازہ کرتا ہے | رات کا

عبادت کرتے ہیں، کبھی دو تہائی کے قریب، کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات۔ اللہ رات اور دن کا ٹھیک اندازہ کر سکتا ہے۔

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

اور دن کا | اس نے جانا | یہ کہ | ہرگز نہ | تم نباہ سکو گے اسے | پس توجہ فرمائی | تم پر | پس تم پڑھو | جو کچھ | میسر ہو

اس نے جانا تم لوگ اسے نباہ نہیں سکو گے تو اس نے تم پر رحم کیا۔ اب جتنا قرآن نماز میں آسانی سے پڑھ سکو، پڑھ لیا کرو۔ اللہ کو

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

سے | قرآن | اس نے جانا | کہ | عنقریب ہوں گے | تم میں سے | بیمار | اور دوسرے لوگ | جو چلیں گے

معلوم ہے تم میں بعض بیمار ہوں گے، بعض اللہ کے فضل کی

فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

میں | زمین | وہ تلاش کرتے ہوں گے | سے | فضل | اللہ کے | اور دوسرے لوگ | وہ لڑتے ہوں گے | میں | راہ

تلاش میں زمین میں سفر کریں گے۔ کچھ ایسے بھی ہوں گے جو اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اللہ کی | پس تم پڑھو | جو | میسر ہو | اس سے | اور تم قائم کرو | نماز کو | اور تم ادا کرو | زکوٰۃ کو

کریں گے۔ لہٰذا نماز میں جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو ۔ اور دیکھو نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اور تم قرض دو | اللہ کو | قرض | اچھا | اور جو کچھ | تم آگے بھیجو | اپنے لیے | کوئی | نیکی

اور اللہ کو اچھا قرضہ دو۔ یاد رکھو تم اپنے لیے جو نیکی آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے ہاں اس طرح پاؤ گے

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ

تم پاؤ گے اسے | پاس | اللہ کے | وہ | بہتر | اور زیادہ بڑا ہے | ثواب میں | اور تم بخشش مانگو | اللہ سے | بیشک

کہ وہ پہلے سے بہتر اور ثواب میں زیادہ ہوگی۔ اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو۔ بے شک

2 ع 1 14

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾

اللہ ہے | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان۔

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(74) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (4)

اٰیاتھا 56 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿1﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿2﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿3﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿4﴾

اے | کپڑا اوڑھنے والے | تو کھڑا ہو | پس تو ڈرا | اور اپنے رب کی | پس بڑائی بیان کر | اور اپنے کپڑوں کو | پس پاک رکھ

اے نبی ﷺ اے چادر میں لپٹنے والے اٹھیں اور لوگوں کو خبردار کریں۔ اپنے رب کی بڑائی بیان کریں۔ کپڑے پاک رکھیں۔

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿5﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿6﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿7﴾ فَاِذَا

اور نجاست کو | پس چھوڑ دے | اور نہ | تو احسان کر کسی پر | زیادہ لینے کیلئے | اور اپنے رب کے لیے | پس تو صبر کر | پس جب

ناپاکی سے دور رہیں۔ کسی کو اس لیے نہ دیں کہ اس سے اور زیادہ لیں گے۔ اور اپنے رب کے لئے صبر کریں۔ جب صُور پھونکا جائے گا

نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿8﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿9﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

پھونکا جائیگا | میں | صور | پس وہ ہے | اس دن | دن | بھاری | پر | کافروں

وہ بڑا سخت دن ہوگا۔ کافروں کے لئے وہ کوئی

غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿10﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿11﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

نہیں | آسان | تو چھوڑ مجھ کو | اور اسے جسے | میں نے پیدا کیا | اکیلا | اور میں نے دیا | جس کو | مال

اچھا دن نہ ہوگا۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اسے بہت سا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّمۡدُوۡدًا ﴿12﴾ وَّبَنِيۡنَ شُهُوۡدًا ﴿13﴾ وَّمَهَّدۡتُّ لَهٗ تَمۡهِيۡدًا ﴿14﴾ ثُمَّ يَطۡمَعُ

پھیلا ہوا | اور بیٹے | حاضر ہونے والے | اور میں نے بچھایا | اسکے لیے | بچھونا | پھر | وہ چاہتا ہے

مال دیا۔ اس کے علاوہ اسے ساتھ رہنے والے بیٹے دیے۔ اس کے لیے ہر طرح کا سر و سامان مہیا کیا۔ پھر بھی وہ طمع رکھتا

اَنۡ اَزِيۡدَ ﴿15﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا ﴿16﴾ سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ﴿17﴾

کہ | میں مزید دوں | ہرگز نہیں | بیشک وہ | ہے | ہماری نشانیوں کا | دشمن | جلد میں چڑھاؤں گا اسے | بلندی پر

ہے میں اسے اور نعمتیں دوں؟ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو گا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔ عنقریب میں اسے

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿18﴾ فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ﴿19﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ﴿20﴾

بیشک وہ | اُس نے غور کیا | اور اندازہ کیا | پھر وہ مارا جائے | کیسا | اندازہ کیا | پھر | وہ مارا جائے | کیسا | اندازہ کیا

عذاب کی ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا۔ کیونکہ جب اس سے قرآن کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے پہلے کچھ

ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ وَاسۡتَكۡبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ

پھر | دیکھا | پھر | تیوری چڑھائی | اور منہ بگاڑا | پھر | پیٹھ پھیری | اور تکبر کیا | پھر بولا

سوچا پھر ایک بات بنائی۔ وہ ہلاک ہو اس نے کیا بات بنائی۔ پھر وہ ہلاک ہو اس نے کیسی بات بنائی۔ پھر اس نے دیکھا،

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ﴿24﴾ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ﴿25﴾ سَاُصۡلِيۡهِ

نہیں ہے یہ | مگر | جادو | نقل شدہ | نہیں ہے | یہ | مگر | کلام | بشر کا | جلد ہم پہنچائینگے اسے

پھر تیوری چڑھائی، منہ بنایا۔ پھر پیٹھ پھیر کر چل دیا اور تکبر کرنے لگا۔ پھر بولا ''یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔

سَقَرَ ﴿26﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾ لَا تُبۡقِىۡ وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾ لَوَّاحَةٌ

دوزخ میں | اور کیا | تو جانے | کیا ہے | دوزخ | نہیں | باقی رکھتی | اور نہ | وہ چھوڑتی | جھلسا دینے والی ہے

یہ تو انسانی کلام ہے''۔ میں عنقریب اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔ اور تم کیا سمجھے وہ دوزخ کیا ہے؟ وہ نہ باقی رہنے

لِّلۡبَشَرِ ﴿29﴾ عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾ وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا

بشر کو | اس پر | 19 فرشتے ہیں | اور نہیں | ہم نے بنائے | محافظ | دوزخ کے | مگر

دے گی، نہ چھوڑے گی۔ وہ تن بدن کو مسخ کر ڈالے گی۔ اس پر اُنیس (۱۹) فرشتے مقرر ہیں۔ ہم نے فرشتوں کو

مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ

فرشتے | اور نہیں | ہم نے رکھی | تعداد ان کی | مگر | آزمائش | ان کے لیے جو | کافر ہوئے | تاکہ یقین کرلیں

دوزخ کا رکھوالا بنایا ہے۔ ان کی تعداد اتنی رکھی ہے جو کافروں کے لئے آزمائش بن جائے۔ اہلِ کتاب کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

وہ لوگ جن کو | دی گئی | کتاب | اور زیادہ ہوں | وہ لوگ جو | ایمان لائے ہیں | ایمان میں | اور نہ | شک کریں

یقین کو پختہ کر دے اور ایمان والوں کے ایمان میں اضافہ کر دے۔ اس طرح اہلِ کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

وہ لوگ | جن کو دی گئی | کتاب | اور ایمان والے | اور تا کہ کہیں | وہ لوگ | میں | جن کے دلوں

اور اہلِ ایمان دونوں اس بارے میں کسی شک میں نہ رہیں۔ تا کہ منافق اور کافر لوگ یہ کہنے لگیں کہ

مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

کھوٹ ہے | اور کافر لوگ | کہ کیا | ارادہ کیا ہے | اللہ نے | اس | مثال سے | اس طرح | گمراہ کرتا ہے | اللہ

ایسی باتوں سے اللہ کی کیا مراد ہے؟ دیکھو اس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ

جسے | وہ چاہتا ہے | اور ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | اور نہیں | جانتا | لشکروں کو | تیرے رب کے | مگر | وہی

جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تمہارے رب کے لشکروں کو صرف وہی جانتا ہے۔

وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿31﴾ ع كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ ﴿32﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ ﴿33﴾ (ع 1 / 31 / 15)

اور نہیں | وہ | مگر | یاددہانی | انسان کیلئے | ہرگز نہیں | قسم ہے چاند کی | قسم ہے رات کی | جب | وہ پیٹھ پھیرے

یہ سب باتیں لوگوں کو سمجھانے کے لئے ہیں۔ بے شک چاند اور اس کا گھٹنا بڑھنا، رات کا پیچھے ہٹنا،

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ ﴿34﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ ﴿35﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ ﴿36﴾ لِمَنْ

قسم ہے صبح کی | جب | وہ روشن ہو | بیشک وہ | ایک ہے | بڑی چیزوں میں | خبردار کرنیوالی | انسان کو | اس کے لیے جو

صبح کا روشن ہونا سب اس بات پر گواہ ہیں کہ قیامت بڑی ہولناک چیز ہے۔ جو انسانوں کے لئے بہت بڑی تنبیہ ہے تا کہ ان لوگوں

شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ

چاہے | تم میں سے | کہ | وہ آگے بڑھے | یا | وہ پیچھے رہے | ہر | جان | اس پر جو | اس نے کمایا

میں سے جس کا جی چاہے اسے مان کر آگے نکل جائے یا اس کا انکار کر کے پیچھے رہ جائے۔ یادرکھو ہر شخص اپنے اعمال کے باعث پکڑا جائے

رَهِيْنَةٌ ۙ ﴿38﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۛ ﴿39﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۙ ﴿40﴾ عَنِ مع

جوابدہ ہے | مگر | والے | دائیں ہاتھ | میں | باغوں | وہ پوچھتے ہوں گے | سے

گا۔ لیکن جن کا اعمال نامہ ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ پوچھیں گے مجرموں سے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ

مجرموں | کیا چیز | لے گئی تمہیں | میں | دوزخ سقر | وہ کہیں گے | نہ | ہم تھے | سے

تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟" وہ کہیں گے "ہم نماز نہیں

الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ

نمازیوں میں | اور نہ | ہم تھے | ہم کھلاتے | مسکین کو | اور ہم تھے | ہم بحثا بحثی کرتے | ساتھ

پڑھتے تھے۔ ہم غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ ہم دین کے خلاف بحث کرنے والوں کے ساتھ

الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾ حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿47﴾

بحثا بحثی کرنیوالوں کے | اور ہم تھے | ہم انکار کرتے | دن کا | جزا کے | یہاں تک کہ | آ گئی ہم کو | موت

مل کر بحث کرتے تھے۔ ہم جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

پھر نہ | فائدہ دے گی ان کو | سفارش | سفارش کرنیوالوں کی | پس کیا ہے | ان کو | سے | یاددہانی

پھر وہاں کوئی سفارشی نہ ہو گا جس کی سفارش ان کے کچھ کام آئے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے وہ قرآن سے منہ موڑتے ہیں۔ گویا

مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾ بَلْ

وہ منہ موڑتے ہیں | گویا کہ وہ ہیں | گدھے | بدکے ہوئے | بھاگتے ہیں | سے | شیر | بلکہ

وہ بدکے ہوئے وحشی گدھے ہیں۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگتے جا رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے اسے کھلے آسمانی صحیفے

يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾ كَلَّا بَلْ

چاہتا ہے | ہر | شخص | ان میں سے | کہ | اسے دیے جائیں | صحیفے | کھلے ہوئے | ہرگز نہیں | بلکہ

دیے جائیں۔ مگر ایسا ہرگز نہ ہو گا۔ اصل بات یہ ہے وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ اس لیے قرآن سننا نہیں چاہتے۔ یہ قرآن تو ایک

لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾

نہیں وہ ڈرتے | آخرت سے | ہرگز نہیں | بیشک یہ | یاددہانی ہے | پھر جو کوئی | چاہے | یاد کرے اسے

نصیحت ہے۔ جس کا جی چاہے اس نصیحت کو قبول کرے۔ لیکن وہ اس نصیحت کو اسی وقت قبول کریں گے جب اللہ چاہے گا۔ اللہ وہ ذات ہے

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾ ع 2 25 16

اور نہیں وہ یاد کرتے (اسے) | مگر | یہ کہ | چاہے | اللہ | وہی ہے | لائق | ڈرنے کے | اور لائق | بخشنے کے

جس سے ڈرنا چاہیے اور وہی ہے جو بخشنے کے لائق ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(75) سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (31)

اٰیَاتُهَا 40 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿1﴾ وَلَآ أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾

میں قسم کھاتا ہوں | دن کی | قیامت کے | اور میں قسم کھاتا ہوں | جان کی | ملامت کرنیوالی

قیامت کا دن خود گواہ ہے۔ اس کے برحق ہونے پر انسان کا ضمیر گواہ ہے جو اسے برے کام پر ملامت کرتا ہے۔

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿3﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى أَنْ

کیا گمان کرتا ہے | انسان | یہ کہ ہرگز نہیں | ہم جمع کریں گے | ہڈیاں اسکی | کیوں نہیں بلکہ | قدرت رکھتے ہیں | اس پر | کہ

کیا انسان خیال کرتا ہے ہم اس کے مرنے کے بعد اس کی ہڈیاں جمع نہ کر سکیں گے۔ کیوں نہیں، ہم تو اس کی انگلیوں کی پوروں کو بھی

نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿4﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿5﴾ يَسْئَلُ أَيَّانَ

ہم درست کریں | اس کے جوڑ جوڑ | بلکہ | چاہتا ہے | انسان | تا کہ وہ گناہ کررکھے | اپنے آگے | وہ پوچھتا ہے | کب ہے

درست کر دینے پر قادر ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ صرف وہی انسان قیامت کا منکر ہے جو چاہتا ہے کہ بداعمالیاں کرتا پھرے۔ پوچھتا

يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿6﴾ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿7﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾ وَجُمِعَ

دن | قیامت کا | پھر جب | پتھرا جائیں گی | آنکھیں | اور ماند پڑ جائے گا | چاند | اور جمع کیا جائے گا

ہے قیامت کا دن کب آئے گا؟ مگر جب قیامت آئے گی تو آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ چاند بے نور ہو جائے گا۔ سورج اور چاند آپس

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿9﴾ يَقُوْلُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿10﴾ كَلَّا

سورج | اور چاند | کہے گا | انسان | اس روز | کہاں ہے | بھاگنے کی جگہ | ہرگز نہیں

میں ٹکرا جائیں گے۔ اس وقت انسان کہے گا ''کہاں بھاگوں؟'' جواب ملے گا ''کہیں نہیں، اب کوئی جائے پناہ نہیں''۔ اُس دن

لَا وَزَرَ ﴿11﴾ إِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾ يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا

نہیں کوئی جگہ پناہ کی | طرف | تیرے رب کی | اس دن | ٹھکانا | بتایا جائے گا | انسان کو | اس دن | اس کا جو

تمہارے رب کے ہاں ٹھکانا ہو گا۔ اس روز انسان کو بتایا جائے گا اس نے کیا آگے بھیجا ، کیا

قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿13﴾ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهِ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾ وَّلَوْ أَلْقٰى

آگے بھیجا | اور پیچھے چھوڑا | بلکہ | انسان | پر | اپنی جان | دلیل ہے | اور اگر چہ | وہ پیش کرے

پیچھے چھوڑا۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو اچھی طرح جانتا ہے چاہے وہ کتنے ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

عذر اپنے | نہ | تو ہلا | اسکے ساتھ | اپنی زبان کو | تاکہ تو جلدی کرے | اسکے ساتھ | بیشک | ہم پر ہے | جمع کرنا اسکا

بہانے پیش کرے۔ اے نبی ﷺ جب قرآن نازل ہو تو آپ ﷺ اسے جلد سیکھنے کے لئے اپنی زبان کو تیزی سے نہ چلائیں۔

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾

اور پڑھنا اس کا | پھر جب | ہم پڑھیں اسے | پھر تو پیروی کر | اُس کے پڑھنے کی | پھر | بیشک | ذمے ہمارے ہے | اس کی تشریح

کیونکہ اس کا جمع کرنا اور اس کا سنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ جب ہم آپ ﷺ کو قرآن سنائیں تو آپ ﷺ اس تلاوت کی پیروی

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہرگز نہیں | بلکہ | تم چاہتے ہو | جلدی (دنیا) کو | اور تم چھوڑ دیتے ہو | آخرت کو۔ | کئی چہرے | اس دن

کریں۔ پھر اس قرآن کو کھول کر بیان کر دینا بھی ہمارے ذمے ہے۔ لوگو تم صرف دنیا کے فوری فائدے دیکھتے ہو آخرت کو چھوڑ

نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾ تَظُنُّ

تروتازہ ہوں گے | طرف | اپنے رب کی | دیکھتے ہوں گے | اور کئی چہرے | اس دن | مرجھائے ہوں گے | وہ یقین کریں گے

دیتے ہو۔ یاد رکھو کچھ چہرے قیامت کے دن بارونق ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔ کچھ چہرے اُس دن اُداس

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ سکتۃ

یہ کہ | ہوگا | ان کے ساتھ | سخت معاملہ | ہرگز نہیں | جب | پہنچتی ہے | ہنسلی تک | اور کہا جائے | کون ہے

ہوں گے جو گمان کرتے ہوں گے ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔ اور دیکھو جب جان بدن سے نکل کر حلق میں اٹک جائے

رَاقٍ ﴿27﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾ اِلٰى

جھاڑ پھونک کرنیوالا | اور یقین کر لیا | کہ یہ ہے | جدائی | اور لپٹ جائے گی | پنڈلی | پنڈلی سے | طرف

گی۔ پاس کھڑے لوگ آہستہ سے کہیں گے "ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا جو اس کی جان بچائے"۔ اور مرنے والے کو یقین ہو

رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿30﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ ع 1 30 17

تیرے رب کی | اس دن | چلنا (ہوگا) | پس نہ | اس نے سچ مانا | اور نہ | نماز پڑھی | اور لیکن | جھٹلایا

جائے گا اب دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔ پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ وہ وقت ہوگا تیرے رب کی طرف جانے کا۔ لیکن غافل

وَتَوَلّٰى ﴿32﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾ ثُمَّ

اور منہ پھیرا | پھر | وہ گیا | طرف | اپنے گھر والوں کی | اکڑتا ہوا | افسوس ہے | تجھ پر | پھر افسوس ہے | پھر

انسان نے نہ اللہ کے کلام کو سچ مانا، نہ نماز پڑھی بلکہ اُلٹا جھٹلایا، منہ موڑا، پھر اکڑتا ہوا اپنے لوگوں کی طرف چلا گیا۔ ارے افسوس تجھ پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿36﴾

افسوس ہے | تجھ پر | پھر افسوس ہے | کیا گمان کرتا ہے | انسان | یہ کہ | اسے چھوڑ دیا جائیگا | یوں ہی

افسوس۔ پھر افسوس تجھ پر افسوس۔ کیا انسان خیال کرتا ہے اسے مرنے کے بعد یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا؟ وہ غور کرے، کیا

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾

کیا نہ وہ تھا | ایک بوند | سے | منی | جو ٹپکائی جاتی ہے | پھر | وہ تھا | جما ہوا لہو | پھر پیدا کیا | پھر درست بنایا

وہ ٹپکائی ہوئی منی کی ایک بوند نہ تھا؟ پھر لوتھڑا بنا۔ پھر اللہ نے اس کا ناک نقشہ بنایا۔ اس کے اعضاء درست کیے۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

پھر بنائے | اس سے | دو جوڑے | نر | اور مادہ | کیا نہیں ہے | وہ (اللہ) | قادر | اس پر

پھر اس کی دو قسمیں کر دیں۔ مرد اور عورت۔ کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں کہ

2 ع 10 18

اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿40﴾

کہ | زندہ کرے | مردوں کو

مردوں کو زندہ کر دے؟

(76) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (98)

اٰیاتھا 31 | رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾

کیا نہیں | آیا | پر | انسان | ایک وقت | سے | زمانے میں | کہ نہ | وہ تھا | چیز | ذکر کے قابل

انسان پر زمانے میں ایسا وقت بھی گزرا ہے جب وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

بیشک | ہم نے پیدا کیا | انسان کو | سے | نطفے | ملے ہوئے | ہم آزمائیں اسے | پھر ہم نے بنایا اسے | سننے والا

ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر کئی مرحلوں سے گزارنے کے بعد اسے دیکھنے

بَصِيْرًا ﴿2﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿3﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

دیکھنے والا | بیشک ہم | ہم نے دکھائی اسے | راہ | پھر یا تو | شکر کرنے والا | اور یا | کفر کرنے والا | بیشک ہم | ہم نے تیار کیں

سننے والا بنایا۔ ہم نے اسے نیکی اور بدی کی راہ سجھائی۔ اب چاہے شکر کرنے والا بنے یا ناشکرا بنے۔ ہم نے کافروں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

کافروں کے لیے | زنجیریں | اور طوق | اور آگ | بیشک | نیک لوگ | پئیں گے | سے

لیے زنجیریں ، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔ لیکن نیک لوگ ایسے جام پئیں

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿5﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ

پیالہ | ہے | آمیزش جس میں | کافور کی | ایک چشمہ ہے | کہ پئیں گے | اس سے | بندے | اللہ کے

گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ کافور ملی شراب کا ایک چشم ہوگا جس سے اللہ کے نیک بندے پئیں گے۔

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿6﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

نکال لیں گے اس سے | نکالنا | وہ پورا کرتے ہیں | نذر کو | اور وہ ڈرتے ہیں | اس دن سے کہ | ہے | شر اس کا

اس میں سے جہاں چاہیں گے اس کی شاخیں اور نالیاں نکال لیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا میں اپنی نذریں اور اپنے فرائض

مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾

پھیل جانے والا | اور وہ کھلاتے ہیں | کھانا | باوجود اس کی محبت کے | مسکینوں کو | اور یتیموں کو | اور قیدیوں کو

پورے ادا کرتے رہے اور اُس دن سے ڈرتے رہے جس کی دہشت ہر طرف پھیلی ہوگی۔ یہ وہ تھے جو اللہ کی خاطر مسکین، یتیم اور

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾ اِنَّا

صرف | ہم کھلاتے ہیں تمہیں | رضا کے لیے | اللہ کی | نہیں | ہم چاہتے | تم سے | کوئی بدلہ | اور نہ | شکرگزاری | بیشک ہم

قیدی کو کھانا کھلاتے تھے، یہ کہتے ہوئے کہ ''ہم صرف اللہ کی رضا کے لئے تمہیں کھلاتے ہیں۔ تم سے اس کا کوئی بدلہ نہیں چاہتے،

نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ

ہم ڈرتے ہیں | سے | رب اپنے | اس دن سے | چہرے بگاڑنے والا | نہایت لمبا | پھر بچالیا ان کو | اللہ نے | برائی | اس

نہ شکریہ مانگتے ہیں۔ ہمیں اپنے رب کے اس دن کے عذاب کا ڈر ہے جو سخت بھاری اور کٹھن ہوگا'' اس پر اللہ نے انہیں اس دن کی

الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً

دن کی سے | اور ملادی ان کو | تازگی | اور خوشی | اور بدلہ دیا انکو | اس کا جو | انہوں نے صبر کیا | جنت

سختی سے بچالیا۔ انہیں تازگی اور خوشی عطا فرمائی۔ ان کے صبر کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کیا۔ وہ اونچے مسندوں

وَّحَرِيْرًا ﴿12﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا

اور ریشمی کپڑے | تکیہ لگائے ہوئے | اس میں | پر | تختوں | نہ | وہ دیکھیں گے | اس میں | دھوپ

پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ ہوگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿13﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿14﴾

اور نہ | پالا | اور قریب ہوں گے | ان پر | سائے اسکے | اور جھکائے جائیں گے | ان کے پھل | جھکانا

اور نہ سخت سردی۔ جنت کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے پھل میوے ان کے پاس ہی ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿15﴾

اور پھریں گے | ان پر | ساتھ برتن | کے | چاندی | اور پیالے | ہونگے | شیشے کے

ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش میں ہوں گے۔

قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿16﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ

شیشے | سے | چاندی کے | اندازہ وہ لگائیں گے وہ اس کے | اندازہ کرنا | اور ان کو پلایا جائے گا | اس میں | جام | ہے

وہ شیشے سفید چاندی کے ہوں گے جنہیں بھرنے والوں نے مناسب طریقے سے بھر کر سجا رکھا ہوگا۔ اس کے علاوہ انہیں وہاں ایک

مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿17﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿18﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

آمیزش جس کی | سونٹھ کی | ایک چشمہ ہے | اس میں | نام رکھا جاتا ہے | سلسبیل | اور پھریں گے | ان پر

اور جام پلایا جائے گا جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔ ان کی خدمت کے لئے ایسے لڑکے

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿19﴾ وَإِذَا

لڑکے | ہمیشہ رہنے والے | جب | تو دیکھے گا ان کو | تو سمجھے گا ان کو | موتی | بکھرے ہوئے | اور جب

ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ وہ یوں نظر آئیں گے جیسے بکھرے موتی۔ جدھر دیکھو گے تمہیں بڑی نعمتیں اور شاہانہ

رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿20﴾ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ

تو دیکھے گا | اس جگہ کو | تو دیکھے گا | نعمتیں | اور بادشاہی | بڑی | ان پر ہوں گے | کپڑے | باریک ریشمی

سروسامان نظر آئے گا۔ جنتی لوگوں پر باریک اور موٹے

خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ

سبز | اور موٹے ریشمی | اور ان کو پہنائے جائیں گے | کنگن | کے | چاندی | اور پلائے گا ان کو

ریشم کا لباس ہوگا۔ انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ ان کا رب انہیں

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿21﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم

ان کا رب | مشروب | پاکیزہ | بیشک | یہ | ہے | تمہارے لیے | بدلہ | اور ہے | تمہاری کوشش

پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ ان سے کہا جائے گا'' یہ سب تمہارے اعمال کا صلہ ہے، تمہاری محنت

قرا حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف 12

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1 ع 22 19

مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿23﴾ ج فَاصْبِرْ

قدردانی کی گئی | بیشک ہم | ہم نے | نازل کیا | تجھ پر | قرآن | نازل کرنا | پس تو صبر کر

مقبول ہوئی'' اے نبی ﷺ! ہم نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔ آپ ﷺ اپنے رب کے حکم

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ

فیصلے کا | اپنے رب کے | اور نہ | تو کہا مان | ان میں سے | کسی گناہگار | یا | کافر کا | اور تو ذکر کر | نام کا

پر صبر کریں ۔ ان میں سے کسی پاپی گناہ گار یا کافر کی بات نہ مانیں۔ صبح و شام اپنے

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾ ج وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

اپنے رب کے | صبح | اور شام | اور کو | رات | پس تو سجدہ کر | اسے | اور تو تسبیح کر اس کی | رات

رب کا ذکر کریں۔ رات کو بھی اُس کے حضور سجدہ ریز ہوں اور رات کا بڑا حصہ اس کی تسبیح

طَوِيْلًا ﴿26﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا

گئے تک | بیشک | یہ لوگ | چاہتے ہیں | جلدی (دنیا) کی | اور چھوڑ دیتے ہیں | اپنے پیچھے | دن

کرتے گزاریں ۔ یہ کافر لوگ دنیا چاہتے ہیں انہوں نے اپنے آگے آخرت کے بھاری دن کو

ثَقِيْلًا ﴿27﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ج وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ

بھاری کو | ہم | ہم نے پیدا کیا ان کو | اور ہم نے مضبوط کئے | ان کے جوڑ بند | اور جب | ہم چاہیں گے | ہم بدل ڈالیں گے

چھوڑ رکھا ہے۔ مگر وہ یاد رکھیں، ہم نے انہیں پیدا کیا، ان کے جوڑ بند مضبوط کیے۔ ہم جب چاہیں گے انہیں ہلاک کر کے ان کی جگہ

اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

ان جیسوں کو | بدل ڈالنا | بیشک | یہ ہے | یاد دہانی | پھر جو کوئی | وہ چاہے | پکڑے | طرف

اور لوگوں کو لے آئیں گے۔ لوگو، یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ لہٰذا جو شخص چاہے اپنے رب کا سیدھا راستہ اختیار کرے۔ یاد رکھو،

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ

اپنے رب کی | راہ | اور نہیں | تم چاہتے | مگر | یہ کہ | چاہے | اللہ | بیشک | اللہ

تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾ ق يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ط وَالظّٰلِمِيْنَ

ہے | خوب جاننے والا | خوب حکمت والا | وہ داخل کرتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | میں | اپنی رحمت | اور ظالم لوگ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے سائے میں لے لیتا ہے ۔ لیکن نافرمانوں کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 ع 9 20

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿31﴾ ع

اس نے تیار کیا | ان کے لیے | عذاب | دردناک۔

اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(77) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (33)

اٰیَاتُهَا 50 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿1﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿2﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿3﴾

قسم ہواؤں کی جو چلتی ہیں | نرمی سے | پھر تیز چلنے والیوں کی | تیز چلنا | اور (بادل) پھیلانے والیوں کی | (بادل) پھیلانا

گواہ ہیں ہوائیں جیسے فرشتے جنہیں نیکی کا پیغام دے کر بھیجا جاتا ہے، جو باطل کو اڑا کر رکھ دیتے ہیں اور وہ فرشتے بھی جو مردہ شے

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿4﴾ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ﴿5﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿6﴾

پھر جدا کرنیوالیاں مینہ کو | جدا کرنا | پھر ان کی جو ڈالنے والے ہیں | ذکر کو | اتمام حجت کیلئے | یا | خبردار کرنے کیلئے

میں زندگی کی لہر دوڑا دیتے ہیں۔ اور وہ بھی جو حق و باطل میں فرق کر دیتے ہیں، اور وہ بھی جو وحی نازل کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو عذاب

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿8﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

بیشک جو کچھ | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | ضرور ہونے والا ہے | پھر جب | ستارے | مٹا دیے جائیں گے | اور جب | آسمان

سے بچایا جائے یا ان کو خبردار کر دیا جائے کہ اے لوگو تم سے جس قیامت کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گی۔ اس وقت

فُرِجَتْ ﴿9﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿11﴾ لِاَیِّ

کھولا جائے گا | اور جب | پہاڑ | اُڑائے جائیں گے | اور جب | رسولوں کو | وقت مقررہ پر لایا جائیگا | واسطے کس

ستارے بے نور ہو جائیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، پیغمبر مقررہ وقت پر جمع کیے جائیں گے۔

یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿12﴾ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾

دن کے | وعدہ دیئے گئے ہیں | دن کے لیے | فیصلے کے | اور کیا | جانے تو | کیا ہے | دن | فیصلے کا

لیکن ان باتوں میں دیر کس لیے ہے؟ فیصلے کے دن کے لیے اور تم کیا سمجھے وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں

وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿15﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿16﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | کیا نہیں | ہم نے ہلاک کیا | پہلوں کو | پھر | ہم پیچھے چلاتے ہیں انکے

کے لیے۔ کیا ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک نہیں کیا؟ ہم یہی سلوک بعد والوں کے ساتھ کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاٰخِرِیْنَ ﴿17﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿18﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿19﴾

بعد میں آنے والوں کو | اسی طرح | ہم کرتے ہیں | ساتھ مجرموں کے | ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے

مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں ۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿20﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿21﴾

کیا نہیں | ہم نے پیدا کیا تم کو | سے | پانی | حقیر | پھر ہم نے رکھا اسے | میں | جگہ | مضبوط کے

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر اُس نطفے کو محفوظ جگہ میں رکھا ، مقررہ

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ

تک | ایک وقت | معلوم | پھر ہم نے اندازہ رکھا | پس کیا ہی اچھا | اندازہ کرنیوالے ہیں (ہم) | ہلاکت ہے | اس دن

مُدّت تک کے لیے۔ پھر ہم نے اس کے بارے میں اندازہ مقرر کیا۔ ہم کیسا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ اس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿24﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾ اَحْیَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿26﴾

جھٹلانے والوں کے لیے | کیا نہیں | ہم نے بنائی | زمین | سمیٹنے والی | زندوں کو | اور مردوں کو

جھٹلانے والوں کے لیے۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ جو زندوں کو بھی سمیٹے ہوئے ہے اور مردوں کو بھی۔

وَّ جَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾ وَیْلٌ

اور ہم نے بنائے | اس میں | پہاڑ | بلند | اور ہم نے پلایا تمہیں | پانی | پیاس بجھانے والا | ہلاکت ہے

ہم نے اس میں اونچے پہاڑ بنا دیئے۔ تم لوگوں کو میٹھا خوشگوار پانی پلایا۔ لیکن تباہی ہے اس

یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿28﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾

اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | تم چلو | طرف | اس کی | تم تھے | جس کو | تم جھٹلاتے

دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ اس دن حکم ہوگا جھٹلانے والوں کو" چلو دوزخ کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ چلو دھوئیں کے تین

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾ لَّا ظَلِیْلٍ وَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ

تم چلو | طرف | سایہ | والے | تین | شاخوں کی | نہ | سایہ دینے والا | اور نہ | وہ بچائے | سے

شاخوں والے سائے کی طرف جس میں نہ سائے کی ٹھنڈک ہے، نہ وہ شعلوں کی لپیٹ سے بچاتا ہے۔ اس میں سے اتنے بڑے

اللَّهَبِ ﴿31﴾ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾

آگ کے شعلے | بیشک وہ | پھینکتی ہے | چنگاریاں | جیسے محل | گویا کہ وہ ہیں | اونٹ | زرد

انگارے برس رہے ہوں گے جیسے اونچے محل۔ دور سے ایسے دکھائی دیں گے جیسے زردی مائل سیاہ رنگ کے اونٹ تباہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ وَلَا يُؤْذَنُ

ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | یہ | دن ہے کہ | نہیں | وہ بولیں گے | اور نہ | اجازت دی جائیگی

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ اس دن وہ لوگ کوئی بات نہ کر سکیں گے۔ نہ انہیں اجازت ہو گی کہ

لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ هٰذَا يَوْمُ

اُن کو کہ | وہ عذر پیش کر سکیں | ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | یہ ہے | دن

کوئی عذر پیش کر سکیں۔ اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ ارشاد ہو گا ”یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے

الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾

فیصلے کا | ہم نے جمع کیا تمہیں | اور پہلوں کو | پھر اگر | ہے | تمہاری کوئی | چال | تو چال چلو میرے خلاف

گزرے ہوئے سب لوگوں کو جمع کیا ہے۔ اب تم میرے خلاف کوئی چال چل سکتے ہو تو چل دیکھو“ تباہی ہے اس دن جھٹلانے

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾ ع 1 40 21

ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | بیشک | پرہیزگار | میں | سایوں | اور چشموں میں ہوں گے

والوں کے لئے۔ البتہ جو لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں، وہ سایوں اور چشموں کے عیش میں ہوں گے۔ انہیں اپنی پسند کے پھل

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

اور پھلوں میں | اُس سے جو | وہ چاہیں گے | تم کھاؤ | اور پیو | مزے سے | بدلے میں اسکے جو | تم تھے

میوے ملیں گے۔ ان سے کہا جائے گا کھاؤ پیو مزے سے، اپنے اُن اعمال کے صلے میں جو تم نے دنیا میں کیے۔

تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ

تم کرتے | بیشک ہم | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | نیکی کرنیوالوں کو | ہلاکت ہے | اس دن

نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیں گے۔ مگر اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾

جھٹلانے والوں کے لیے | تم کھاؤ | اور تم فائدہ اٹھاؤ | تھوڑا سا | بیشک تم ہو | مجرم

اے نافرمانو! آج دنیا میں کھا پی لو۔ کچھ دن عیش کر لو۔ بے شک تم مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | اور جب | کہا جاتا ہے | ان کو | تم رکوع کرو

یاد رکھو اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے اپنے رب کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ

نہیں وہ رکوع کرتے	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پس ساتھ کس	بات کے

آگے جھکو تو نہیں جھکتے۔ اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے تو اس قرآن کے بعد وہ

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع 2 10 22

اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

کس بات پر ایمان لائیں گے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(78) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (80)

اٰيَاتُهَا 40 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿2﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾

کس بارے میں | آپس میں پوچھتے ہیں | بارے میں | خبر | بڑی کے | جس میں | وہ | اُس میں | اختلاف کرتے ہیں

کافر لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ کیا قیامت کی اس بڑی خبر کے بارے میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

ہرگز نہیں | جلد وہ جان لیں گے | پھر | ہرگز نہیں | جلد وہ جان لیں گے | کیا نہیں | ہم نے بنایا | زمین کو

اچھا انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ انہیں جلد پتہ چل جائے گا۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہم نے زمین کو

مِهٰدًا ﴿6﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿8﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

بچھونا | اور پہاڑوں کو | میخیں | اور ہم نے پیدا کیا تمہیں | نر اور مادہ | اور ہم نے بنایا | نیند تمہاری کو

فرش بنایا۔ پہاڑوں کو میخوں کے طور پر گاڑ دیا۔ تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ تمہارے آرام کے لیے

سُبَاتًا ﴿9﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿10﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾ وَّبَنَيْنَا

ذریعہ آرام | اور ہم نے بنایا | رات کو | پردہ | اور ہم نے بنایا | دن کو | وقت معاش | اور ہم نے بنائے

نیند بنائی۔ رات کا پردہ بنایا۔ دن کو کمائی کرنے کے لیے بنایا۔ ہم نے تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

تمہارے اُوپر | سات آسمان | سخت | اور ہم نے بنایا | چراغ (سورج) | روشن | اور ہم نے اتارا | سے

سات مضبوط آسمان بنائے۔ سورج کا چمکتا ہوا چراغ بنایا۔ ہم نے پانی بھرے بادلوں

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾ وَّجَنّٰتٍ

بھرے بادلوں سے | پانی | موسلا دھار | تاکہ ہم نکالیں | اس کے ذریعے | اناج | اور بوٹیاں | اور باغات

سے زور دار بارش برسائی اور اُگایا اُس کے ذریعے غلہ، سبزہ اور گھنے

اَلْفَافًا ﴿16﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿17﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

گھنے | بے شک | دن | فیصلے کا | ہے | مقرر وقت پر | جس دن | پھونکا جائے گا | میں | صور

باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن صُور پھونکا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿18﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿19﴾ وَّسُيِّرَتِ

پھر تم آؤ گے | فوج در فوج | اور کھولا جائے گا | آسمان | پھر ہو جائیں گے | دروازے | اور چلائے جائینگے

پھر تم گروہ کے گروہ چلے آؤ گے۔ آسمان کھول دیا جائے گا۔ اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔ پہاڑ چلا

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾ لِّلطَّاغِينَ

پہاڑ | پھر وہ ہو جائیں گے | سراب | بے شک | دوزخ | ہے | گھات میں لگی ہوئی | سرکشوں کے لیے

دیے جائیں گے اور ریت کی طرح ہو جائیں گے۔ بے شک دوزخ گھات میں ہے۔ جو سرکشوں کا

مَآبًا ﴿22﴾ لَّابِثِينَ فِيهَآ أَحْقَابًا ﴿23﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا

ٹھکانہ ہے | وہ رہیں گے | اس میں | طویل زمانوں تک | نہ | وہ چکھیں گے | اس میں | ٹھنڈک

ٹھکانا ہے۔ اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۔ اس میں انہیں ٹھنڈک نصیب ہوگی ، نہ پینے

وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾ إِلَّا حَمِيمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا

اور نہ مشروب | مگر | کھولتا پانی | اور پیپ | یہ بدلہ ہے | پورا | بے شک وہ | تھے

کو کچھ ملے گا۔ ملے گا تو کھولتا پانی اور پیپ۔ یہ ہوگا ان کے برے اعمال کا بدلہ کیونکہ انہیں آخرت

لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿27﴾ وَّكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

نہ ڈرتے | حساب سے | اور وہ جھٹلاتے تھے | ہماری نشانیوں کو | جھٹلانا | اور ہر | چیز | ہم نے حساب کیا اسکا

کے حساب کا ڈر نہ تھا۔ انہوں نے ہماری آیتوں کو بالکل جھٹلا دیا تھا۔ ہم نے ہر چیز کا حساب

كِتَابًا ﴿29﴾ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ ع 1 30 1

لکھ کر | اب تم چکھو عذاب | پس ہرگز نہ | ہم زیادہ کرینگے تم کو | مگر | عذاب میں | بے شک | پرہیزگاروں کیلئے

لکھ رکھا ہے۔ پھر ان سے کہا جائے گا "اب چکھو اپنے کیے کا مزا، تمہارے لیے عذاب ہی عذاب ہے"۔ بے شک اللہ سے ڈرنے

مَفَازًا ﴿31﴾ حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ﴿32﴾ وَّكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿33﴾ وَّكَأْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾

کامیابی | باغ ہیں | اور انگور ہیں | اور نوجوان عورتیں ہیں | ہم عمر | اور جام ہیں | بھرے ہوئے

والوں کے لیے بڑی کامیابی ہے۔ انکے لئے باغ اور انگور ہوں گے۔ نوجوان ہم عمر حوریں ہوں گی۔ چھلکتے جام ہوں گے۔

لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا كِذَّابًا ﴿35﴾ جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً

نہ | وہ سنیں گے | اس میں | بیہودہ بات | اور نہ | جھٹلانا | یہ بدلہ ہے | طرف سے | تیرے رب کی | عنایت ہے

وہاں وہ کوئی بیہودہ اور جھوٹی بات نہ سنیں گے۔ یہ صلہ ملے گا اے نبی آپ ﷺ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حِسَابًا ﴿36﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

حساب سے | رب ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور جو کچھ | درمیان دونوں کے | وہ رحمٰن ہے | نہ | وہ اختیار پائینگے

رب کی طرف سے لوگوں کو ان کے نیک اعمال کا اور مزید نعمتیں بھی ملیں گی، اُس رحمٰن کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین کا مالک

مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

اس سے | بات کرنے کا | اس دن | کھڑے ہونگے | روح | اور فرشتے | صف باندھے | نہ | وہ کلام کرسکیں گے

ہے۔جس سے بات کرنے کی کسی میں ہمت نہیں۔ اس دن جبرئیل اور دوسرے فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔کوئی بول

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ

مگر | جسے | اجازت دے | اسکے لیے | رحمٰن | اور وہ کہے | درست بات | یہ ہے | دن | برحق | پھر جو کوئی

نہ سکے گا، مگر وہی جسے اللہ رحمٰن بولنے کی اجازت دے گا اور وہ ٹھیک بات کہے گا۔وہ دن برحق ہے۔اب جو کوئی

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ

چاہے | پکڑے | طرف | اپنے رب کی | ٹھکانہ | بے شک ہم | ہم نے خبردار کردیا تمہیں | عذاب | قریبی سے | جس دن

چاہے اپنے رب کے ہاں اپنے لیے اچھا ٹھکانا بنانے کی کوشش کرے۔لوگو ہم نے تمہیں قریب آجانے والے قیامت کے عذاب

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ 2 ع 10 2

دیکھے گا | ہر شخص | جو کچھ | بھیجا تھا | اُس کے ہاتھوں نے | اور کہے گا | کافر | اے کاش مجھے کہ | میں ہوتا | مٹی

سے ڈرا دیا ہے۔جس دن آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا۔اور کافر کہے گا "اے کاش میں مٹی ہوتا"۔

(79) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (81)

اٰيَاتُهَا 46 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾ فَالسّٰبِقٰتِ

قسم ہے کھینچنے والوں کی | ڈوب کر | اور قسم ہے کھولنے والوں | آسانی سے | اور قسم تیرنے والوں کی | تیزی سے | پھر آگے نکلنے والے

قسم ہے ان فرشتوں کی جو سختی سے کافر کی جان نکالتے ہیں، جو نرمی کے ساتھ مومن کی روح قبض کرتے ہیں، جو کائنات میں

سَبْقًا ﴿4﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾ تَتْبَعُهَا

بھاگتے ہوئے | پھر جو تدبیر کرتے ہیں | کام کی | جس دن | کانپے گی | کانپنے والی | پیچھے آئے گی اسکے

تیز رفتاری سے چلتے پھرتے ہیں، جو حکم بجالانے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔جو حکم کے مطابق کام چلاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف لازم الرَّادِفَةُ ۭ (7) قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ (8) اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ (9) يَقُوْلُوْنَ

پیچھے آنے والی | دل ہوں گے | اس دن | دھڑکتے | نگاہیں انکی ہوں گی | جھکی ہوئی | وہ کہتے ہیں

کہ قیامت آ کر رہے گی۔ لوگو اس دن سے ڈرو جب سخت زلزلہ آئے گا۔ اس کے بعد ایک دوسرا جھٹکا آئے گا۔ اس دن کتنے دل

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۭ (10) ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۭ (11) قَالُوْا

کیا ہم | ضرور لوٹائے جائیں گے | میں | حالت پہلی | کیا جب | ہم ہوں گے | ہڈیاں | گلی ہوئی | وہ کہتے ہیں

خوف کے مارے دھڑک رہے ہوں گے، نظریں جھکی اور سہمی ہوئی ہوں گی۔ کافر لوگ اعتراض کرتے ہوئے پوچھتے ہیں ''کیا ہمیں

وقف لازم تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ (12) فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ (13) فَاِذَا هُمْ

یہ | اس وقت | واپسی ہے | نقصان دہ | پس بے شک | وہ ہے | ڈانٹ | ایک ہی | پھر اچانک | وہ ہونگے

دوبارہ زندگی کی طرف لوٹایا جائے گا۔ جب ہم بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے'' اور وہ کہتے ہیں ''اچھا، تو پھر یہ واپسی تو بڑے

وقف لازم بِالسَّاهِرَةِ ۭ (14) هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ (15) اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

میدان میں | کیا | آئی تیرے پاس | بات | موسیٰ کی | جب آواز دی اسکو | اس کے رب نے | وادی

گھاٹے کی ہوگی۔ مگر وہ قیامت ایک دھماکے کی طرح آئے گی۔ اس کے بعد سب لوگ حشر کے میدان میں پہنچ جائیں گے۔ اے

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ (16) اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ (17) فَقُلْ هَلْ

پاک | طویٰ میں | تو جا | طرف | فرعون کی | بے شک وہ | سرکش ہوا ہے | پس تو کہہ | کیا

نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے پاس موسیٰ ؑ کا قصہ پہنچا؟ جب ان کے رب نے انہیں طُور کی پاک وادی طویٰ میں پکارا اے موسیٰ ؑ فرعون کی

لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ (18) وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ (19) فَاَرٰىهُ

تیرے لیے ہے | اس طرف | کہ | تو پاک ہو | اور میں ہدایت دوں تجھے | کی طرف | تیرے رب | تا کہ تو ڈرے | پھر دکھائی اسکو

طرف جائیں وہ سرکش ہو گیا ہے۔ اسے کہیں ''کیا تم چاہتے ہو تمہاری اصلاح ہو؟ میں تمہیں تمہارے رب کی راہ دکھاؤں تا کہ تم اس

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ (20) فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ (21) ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ (22) فَحَشَرَ

نشانی | بڑی | پھر اس نے جھٹلایا | اور نافرمانی کی | پھر | پیٹھ پھیری | دوڑتے ہوئے | پھر جمع کیا

سے ڈرنے والے بنو۔'' پھر موسیٰ ؑ نے جا کر اسے عصا کا بڑا معجزہ دکھایا۔ مگر فرعون نے جھٹلایا۔ وہ نہ مانا۔ پھر وہ پلٹا اور موسیٰ ؑ کے خلاف

فَنَادٰى ۖ (23) فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ (24) فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

پھر پکارا | پھر اس نے کہا | میں ہوں | تمہارا رب | سب سے بلند | پھر پکڑا اسے | اللہ نے | عذاب | آخرت میں

تدبیریں کرنے لگا۔ پھر اس نے اپنے لوگوں کو جمع کیا، پکارا اور کہا ''میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔'' پھر اللہ نے اسے دنیا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ

اور دنیا کے | بے شک | بیچ | اسکے ہے | البتہ عبرت | اس کیلئے جو | وہ ڈرے | کیا تم ہو | زیادہ مشکل

آخرت کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اس واقعے میں بڑی عبرت ہے، اس شخص کے لئے جو اللہ سے ڈرتا ہو۔ لوگو، کیا تمہیں دوبارہ

خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ﴿27﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾ وَاَغْطَشَ

بنانے میں | یا | آسمان | بنایا اسکو | بلند کی | اس کی چھت | پھر برابر کر دیا اسکو | اور ڈھانک دی اس

پیدا کرنا اللہ کے لئے زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو پیدا کرنا؟ جسے اللہ نے بنایا۔ اس کی بلندی کو اونچا کیا۔ پھر اسے درست بنایا۔ رات کو

لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾ اَخْرَجَ

اس کی رات | اور نکالا | اُس کی روشنی (دن) کو | اور زمین | بعد | اسکے | بچھا دیا اسکو | نکالا

تاریک بنایا۔ دن کو روشن کر دیا۔ اس کے علاوہ زمین کو بچھایا۔ اس میں سے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

اس سے | پانی اسکا | اور چارہ اسکا | اور پہاڑوں کو | اس نے گاڑ دیا | فائدہ | تمہارے لیے

پانی اور چارا نکالا۔ اور پہاڑوں کو قائم کر دیا۔ یہ سب کچھ تمہارے فائدے کے لئے کیا اور تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

اور تمہارے جانوروں کے لیے | پھر جب | آئے گی | آفت | بڑی | اس دن | یاد کرے گا

مویشیوں کی خاطر۔ پھر جب قیامت کا وہ بڑا ہنگامہ برپا ہو گا۔ اس دن انسان کو اپنا کیا ہوا

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾ فَاَمَّا مَنْ

انسان | جو | اس نے کوشش کی | اور ظاہر کی جائے گی | دوزخ | اس کے لیے جو دیکھے گا | پھر لیکن | جس نے

سب کچھ یاد آ جائے گا۔ دوزخ ان لوگوں کے سامنے ظاہر کی جائے گی جو اس سے دوچار ہوں گے۔ جس نے

طَغٰى ﴿37﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾ وَاَمَّا

سرکشی کی | اور ترجیح دی | زندگی کو | دنیا کی | تو بے شک | دوزخ ہے | اسکا | ٹھکانہ | اور لیکن

سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی، اس کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔ مگر جو

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ

جو کوئی | ڈرا | کھڑے ہونے سے | اپنے رب کے سامنے | اور روکا | نفس کو | سے | خواہش | تو بے شک | جنت ہے

اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا رہا۔ اپنے جی کو ناجائز خواہشوں سے روکتا رہا۔ اس کا ٹھکانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ فِيْمَ اَنْتَ

(اس کا) وہ | ٹھکانہ | وہ پوچھتے ہیں تجھ سے | بارے میں | قیامت کی گھڑی کے | کب ہے | اسکا ٹھہرنا | کس میں | تو ہے

جنت ہوگا۔ اے نبی ﷺ کفار آپ ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب آئے گی؟ تو آپ ﷺ کو قیامت آنے کے

مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾

سے | اس کی یاد | طرف | تیرے رب کی ہے | انتہا اسکی | بیشک صرف | تو ہے | خبردار کرنیوالا | اسے جو | ڈرتا ہے اس سے

وقت سے کیا کام؟ یہ معاملہ آپ ﷺ کے رب کے حوالے ہے۔ آپ ﷺ کا کام ان لوگوں کو خبردار کرنا ہے جو قیامت سے ڈریں۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع 2 20 4

گویا کہ وہ | جس دن | وہ دیکھیں گے اسے | نہیں | وہ رہے | مگر | ایک شام | یا | اس کی صبح

جس دن یہ کافر لوگ اپنی آنکھوں سے قیامت کو دیکھ لیں گے، ایسا معلوم ہوگا گویا دنیا میں ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے۔

(80) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (24)

اٰیاتُھا 42 | رُکُوْعَاتُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿3﴾

تیوری چڑھائی | اور منہ موڑا | کہ | آیا اسکے پاس | نابینا | اور کیا | معلوم تجھ کو | شاید کہ وہ | پاک ہو جائے

نبی ﷺ نے ناگواری محسوس کی اور منہ موڑا، اس بات پر کہ ایک نابینا صحابی مجلس میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔ اے نبی ﷺ

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿5﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

یا | وہ نصیحت پاتا | پھر اُسے فائدہ دیتی | نصیحت | مگر | جو شخص | پروا نہیں کرتا | پس تو | اس کیلئے

آپ ﷺ کو کیا معلوم، شاید وہ سُدھر جائے۔ یا نصیحت سنے اور وہ نصیحت اس کے کام آ جائے۔ دوسری طرف جو شخص دین سے

تَصَدّٰى ﴿6﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾

فکرمند ہے | اور نہیں | تجھ پر | اگر نہ | وہ پاک ہو | اور مگر | جو | آیا تیرے پاس | دوڑتا ہوا

لاپرواہی کرتا ہے آپ ﷺ اس کی فکر میں پڑتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو آپ ﷺ پر کچھ الزام نہیں۔ لیکن جو شخص آپ

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ فَمَنْ

اور وہ | وہ ڈرتا ہے | پس تو | اس سے | بے توجہی کرتے | ایسا ہرگز نہیں | بے شک یہ | یاددہانی ہے | پس جو کوئی

کے پاس شوق سے آتا ہے۔ اللہ سے ڈرتا ہے۔ آپ ﷺ اس سے بے رُخی کرتے ہیں۔ لوگو! یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿14﴾ بِاَیْدِیْ

چاہے | یاد کرے اسکو | میں | صحیفوں | احترام والے | بلند درجہ | پاک | ہاتھوں میں

جی چاہے اس سے ہدایت حاصل کرے۔ یہ ان صحیفوں میں درج ہے جو تعظیم کے لائق ہیں۔ بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔ وہ لکھنے والے

سَفَرَةٍ ﴿15﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿16﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ مِنْ اَیِّ

لکھنے والوں کے | باعزت | نیکوکار | ہلاک ہو | انسان | کتنا | ناشکرا ہے وہ | سے | کس

ایسے فرشتوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں جو معزز اور نیک ہیں۔ برا ہو کافر آدمی کا، کیسا ناشکرا ہے وہ ذرا سوچے

شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ

چیز | پیدا کیا ہے اسکو | سے | نطفے | پیدا کیا ہے اسکو | پھر اندازہ کیا اُس کا | پھر | راہ

اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا کیا؟ حقیر بوند سے اسے پیدا کیا۔ پھر مناسب اندازے سے بنایا۔ پھر اس کے لیے ہدایت کی راہ

یَسَّرَهٗ ﴿20﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿21﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿22﴾ كَلَّا لَمَّا

آسان کی اسکی | پھر | موت دی اسکو | پھر اُسے قبر میں ڈالا | پھر | جب | چاہے گا | زندہ اٹھائے گا اسکو | ہرگز نہیں | ابھی تک نہیں

آسان کردی۔ اسے ایک خاص وقت پر موت دی۔ پھر اسے قبر میں دفن کرادیا۔ پھر جب اللہ چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کردے گا۔

یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖ ﴿24﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

پورا کیا | جو | حکم دیا اسکو | پس چاہئے کہ دیکھے | انسان | طرف | اپنے کھانے کی | کہ ہم نے | اوپر سے ڈالا

ایسا ہرگز نہیں کہ قیامت برپا نہ ہو۔ مگر انسان کا حال یہ ہے اس نے وہ کام نہیں کیا جس کا اللہ نے اسے حکم دیا۔ انسان اپنی غذا ہی کو

الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿27﴾

پانی | گرتا ہوا | پھر | ہم نے پھاڑا | زمین کو | پھاڑنا | پھر ہم نے اگائے | اس میں | اناج

دیکھ لے۔ جسے تیار کرنے کے لئے ہم نے اوپر سے اچھی طرح پانی برسایا۔ پھر زمین کو پھاڑا۔ پھر اس سے اگائے غلے،

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾ وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿30﴾ وَّفَاكِهَةً

اور انگور | اور سبزی ترکاری | اور زیتون | اور کھجوریں | اور باغات | گھنے | اور پھل

انگور، ترکاریاں، زیتون، کھجوریں، گھنے باغات، پھل میوے اور سبزہ۔ یہ سب

وَّاَبًّا ﴿31﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ یَوْمَ

اور چارہ | فائدہ ہے | تمہارے لیے | اور تمہارے جانوروں کے لیے | پھر جب | آئے گی | کان پھاڑنے والی آواز | اس دن

کچھ پیدا کیا تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔ پھر جب وہ کانوں کو بہرا کردینے والا صُور پھونکا جائے گا تو انسان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿36﴾

بھاگے گا | آدمی | سے | اپنے بھائی | اور اپنی ماں سے | اور اپنے باپ سے | اور اپنی بیوی سے | اور اپنے بیٹوں سے

بھاگے گا اپنے بھائی سے، اپنی ماں سے، اپنے باپ سے، اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہر | شخص کے لیے | ان میں سے | اس دن | ایک حالت جو | بے نیاز کرے گی اُس کو | کئی چہرے | اس دن

اس دن ہر شخص کو اپنی پڑی ہو گی۔ کچھ چہرے اس دن روشن ہوں گے۔ ہنستے ہوئے، خوشیاں

مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾

روشن ہوں گے | ہنستے | خوش وخرم | اور کئی چہرے | اس دن | اُن پر ہوگا | گرد وغبار

مناتے ہوئے۔ کچھ چہروں پر اس دن خاک اُڑ رہی ہو گی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ ع 1 / 42 / 5

ڈھانک لے گی انکو | سیاہی | یہ لوگ | وہ ہیں | کافر | برے عمل کرنے والے

اس پر سیاہی چھائی ہو گی۔ وہ کافر نافرمان لوگ ہوں گے۔

(81) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (7)

اٰيَاتُهَا 29 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ

جب | سورج | لپیٹا جائے گا | اور جب | تارے | گہنا جائیں گے | اور جب | پہاڑ

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، جب تارے بے نور ہو جائیں گے، جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ﴿3﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿5﴾ وَاِذَا

چلائے جائیں گے | اور جب | دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں | بے کار چھوڑ دی جائیں گی | اور جب | وحشی جانور | اکٹھے کئے جائیں گے | اور جب

جائیں گے۔ جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں آوارہ پھریں گی، جب وحشی جانور ڈر کے مارے اکٹھے ہو جائیں گے، جب

الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾

سمندر | اُبل پڑیں گے | اور جب | جانیں | ملائی جائیں گی | اور جب | زندہ گاڑی ہوئی سے | پوچھا جائے گا

سمندر بھڑکا دیے جائیں گے، جب روحوں کو جسموں سے دوبارہ ملا دیا جائے گا، جب زندہ گاڑی گئی بچی سے پوچھا جائے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ﴿9﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۙ﴿10﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

کون سے | گناہ پر | قتل کی گئی وہ | اور جب | اعمال نامے | کھولے جائیں گے | اور جب | آسمان کی

کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی ؟ جب لوگوں کے اعمال نامے کھولے جائیں گے ، جب آسمان کا پردہ

كُشِطَتْ ۙ﴿11﴾ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۙ﴿12﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۙ﴿13﴾ عَلِمَتْ

کھال اتاری جائے گی | اور جب | دوزخ | دہکائی جائے گی | اور جب | جنت | قریب کردی جائے گی | جان لے گا

ہٹا دیا جائے گا۔ جب دوزخ بھڑکائی جائے گی ، جب جنت قریب لائی جائے گی ، اس وقت ہر شخص

نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ؕ﴿14﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ﴿15﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ﴿16﴾

ہر شخص | جو کچھ | حاضر کیا ہے | پس میں قسم کھاتا ہوں | پھر جانے والوں | سیدھے چلنے والوں | پیچھے ہٹنے والوں کی

جان لے گا وہ کیا اعمال لے کر اللہ کے سامنے پیش ہوا۔ میں گواہ بناتا ہوں اُن ستاروں کو جو پیچھے ہٹتے ہیں۔ کبھی آگے چلتے ہیں۔ پھر

وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ﴿17﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿18﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ

اور رات کی | جب | وہ چلی جائے | اور صبح کی | جب | وہ روشن ہو | بے شک یہ ہے | بیان | قاصد

چھپ جاتے ہیں اور رات کو جب وہ ڈھل جاتی ہے۔ اور صبح کو جب وہ روشن ہو جاتی ہے کہ یہ ایک باعزت قاصد

كَرِیْمٍ ۙ﴿19﴾ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ۙ﴿20﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ؕ﴿21﴾

معزز کا (لایا ہوا) | جو والا | قوت ہے | نزدیک | والے | عرش کے | بلند مرتبے والا | اطاعت کیا گیا | وہاں کا | امانت دار

جبریل ؑ کا لایا ہوا کلام ہے، جو قوت والا ہے اور عرش والے اللہ کے نزدیک بلند مرتبہ فرشتہ ہے، جس کے ماتحت فرشتے اس کا حکم مانتے

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿22﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ۚ﴿23﴾ وَمَا هُوَ

اور نہیں | ساتھی تمہارا | دیوانہ | اور بے شک | دیکھا اسکو | اُفق کے کنارے پر | ظاہر | اور نہیں | وہ

ہیں اور وہ امانت دار ہے۔ لوگو تمہارے ساتھ رہنے والا نبی ﷺ کوئی دیوانہ نہیں۔ انہوں نے جبرائیل ؑ کو آسمان کے روشن افق پر

عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ۚ﴿24﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۙ﴿25﴾ فَاَیْنَ

پر | غیب کی بات | بخل کرنے والا | اور نہیں ہے | وہ | قول | شیطان | مردود کا | پس کہاں

دیکھا۔ وہ وحی کی پوشیدہ باتوں کو چھپاتے بھی نہیں بلکہ بیان کر دیتے ہیں۔ یہ قرآن کسی شیطان مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم

تَذْهَبُوْنَ ؕ﴿26﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿27﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

تم جاتے ہو | نہیں ہے | یہ | مگر | یاددہانی | سارے جہان والوں کے لیے | اس کیلئے جو | چاہے | تم میں سے | یہ کہ

لوگ کدھر جا رہے ہو؟ یہ قرآن سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ ایسے شخص کے لیے جو تم میں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1 29 6

يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

سیدھی راہ چلے | اور نہیں | تم چاہتے | مگر | یہ کہ | چاہے | اللہ | رب | سب جہانوں کا

سیدھے راستے پر چلنا چاہے۔ یاد رکھو، تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے جب تک سارے جہانوں کا رب نہ چاہے۔

(82) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (82)

اٰيَاتُهَا 19 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب | آسمان | پھٹ جائے گا | اور جب | تارے | جھڑ جائیں گے | اور جب | سمندر

جب آسمان پھٹ جائے گا، جب تارے بکھر جائیں گے۔ جب سمندر ابل

فُجِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

پھاڑ دیئے جائیں گے | اور جب | قبریں | کھولی جائیں گی | جان لے گا | ہر شخص | جو کچھ | اس نے آگے بھیجا

پڑیں گے۔ جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ اس وقت ہر شخص جان لے گا اس نے کیا آگے بھیجا،

وَاَخَّرَتْ ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿٦﴾ الَّذِيْ

اور پیچھے چھوڑا | اے | انسان | کس چیز نے | فریب دیا تجھ کو | ساتھ رب تیرے | باعزت کے | وہ جس نے

کیا پیچھے چھوڑا۔ اے انسان تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکا دیا؟ حالاں کہ

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ كَلَّا

پیدا کیا تجھے | پھر ٹھیک کیا تجھے | پھر برابر کیا تجھ کو | میں | جس | صورت | کہ | چاہا | ترکیب دی تجھ کو | ہرگز نہیں

اسی رب نے تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک ٹھاک کر کے بنایا، تیرے جوڑ جوڑ مناسب انداز سے بنائے۔ تجھے جس صورت میں چاہا جوڑ کر

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿٩﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿١٠﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿١١﴾

بلکہ | تم جھٹلاتے ہو | بدلے (کے دن) کو | اور بے شک | تم پر ہیں | البتہ نگہبان | معزز | لکھنے والے

بنا دیا۔ لوگو تم انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہو۔ حالاں کہ تمہارے اعمال لکھنے کے لئے تم پر نگران فرشتے مقرر ہیں۔ کراماً کاتبین جو

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿١٣﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ

وہ جانتے ہیں | جو کچھ | تم کرتے ہو | بے شک | نیک لوگ | البتہ میں | نعمتوں | اور بے شک | برے لوگ

جانتے اور لکھتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ جنت میں جائیں گے۔ برے لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

البتہ میں | دوزخ ہوں گے | داخل ہونگے اس میں | دن | بدلے کے | اور نہیں | وہ | اس سے | غائب ہونے والے

دوزخ میں جائیں گے۔ پھر ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾

اور کیا | معلوم تجھے | کیا ہے | دن | بدلے کا | پھر | کیا | معلوم تجھے | کیا ہے | دن | بدلے کا

اور اے نبی ﷺ تجھے کیا خبر انصاف کا دن کیا ہے؟ پھر تم کیا سمجھے انصاف کا دن کیا ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

اس دن | نہ | اختیار رکھے گی | کوئی جان | کسی جان کے لیے | کچھ بھی | اور حکم | اس دن | اللہ کیلئے ہے

اس دن کوئی جان کسی دوسری جان کے کام نہ آ سکے گی۔ سارا معاملہ اُس دن اللہ کے اختیار میں ہو گا۔

(83) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (86)

اٰیاتہا 36 | رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾

ہلاکت ہے | کمی کرنیوالوں کیلئے | جو | جب | ماپ کریں | پر | لوگوں | وہ پورا لیں

ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے جو دوسروں سے مال لیں تو پورا لیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

اور جس وقت | وہ ماپ کردیں انکو | یا | وہ تول کردیں انکو | تو کم دیں | کیا نہیں | گمان کرتے | وہ لوگ | کہ وہ

مگر جب خود ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ کیا ایسے لوگ نہیں سمجھتے کہ ان کو مرنے کے بعد دوبارہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

دوبارہ اٹھائے جائینگے | دن کے لیے | بڑے | جس دن | کھڑے ہونگے | لوگ | سامنے مالک | سارے جہانوں کے

زندہ کیا جائے گا۔ اس بڑے سخت دن کی پیشی کے لیے۔ جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾

ہرگز نہیں | بے شک | اعمال نامہ | سیاہ کاروں کا | البتہ میں | مقام سجین ہے | اور کیا | معلوم تجھے | کیا ہے | سجین

اور دیکھو، برے لوگوں کے اعمال نامے سجین میں ہوں گے۔ تمہیں کیا معلوم سجین کیا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

ایک دفتر ہے ‖ لکھا ہوا ‖ ہلاکت ہے ‖ اس دن ‖ جھٹلانے والوں کے لیے ‖ وہ جو ‖ جھٹلاتے ہیں ‖ دن کو

وہ مجرموں کے اعمال کا دفتر ہے۔اس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے جو انصاف کے دن کو

الدِّيْنِ ﴿11﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾ اِذَا تُتْلٰى

بدلے کے ‖ اور نہیں ‖ جھٹلاتا ‖ اس کو ‖ مگر ‖ ہر ‖ حد پھلانگنے والا ‖ گنہگار ‖ جب ‖ پڑھی جائیں

جھٹلاتے ہیں ۔ جسے وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا گناہ گار ہو ۔ جب اسے ہماری

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اُس پر ‖ ہماری آیتیں ‖ تو کہے ‖ یہ کہانیاں ہیں ‖ پہلوں کی ‖ ہرگز ایسا نہیں ‖ بلکہ ‖ زنگ چڑھ گیا ہے ‖ پر ‖ ان کے دلوں

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے ’’ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ‘‘ اصل میں ان لوگوں کے دلوں پر ان کی بداعمالیوں

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾

جو ‖ وہ تھے ‖ وہ کماتے ‖ ہرگز نہیں ‖ بے شک وہ ‖ سے ‖ اپنے رب ‖ اس دن ‖ ضرور پردے میں

کا زنگ لگ گیا ہے۔ اور دیکھو اس دن کافروں کو ان کے رب کے دیدار سے محروم رکھا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

پھر ‖ بے شک وہ ‖ البتہ داخل ہوں گے ‖ دوزخ میں ‖ پھر ‖ کہا جائے گا ‖ یہ ہے ‖ وہ جسے ‖ تم تھے ‖ اس کو

پھر وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا یہ وہی عذاب ہے جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

جھٹلاتے ‖ ہرگز نہیں ‖ بے شک ‖ اعمال نامہ ‖ نیک لوگوں کا ‖ البتہ میں ‖ علیین ‖ اور کیا ‖ معلوم تجھے

جھٹلاتے تھے اور دیکھو ، نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔ تمہیں کیا معلوم

مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

کیا ہے ‖ علیون ‖ ایک کتابچہ ‖ لکھا ہوا ‖ دیکھتے ہیں اسکو ‖ مقرب بندے ‖ بے شک ‖ نیک لوگ

علیین کیا ہے؟ وہ نیک لوگوں کے اعمال کا دفتر ہے۔جس کی نگرانی خاص مقرب فرشتے کرتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾ عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

البتہ میں ‖ نعمتوں ہیں ‖ پر ‖ تختوں ‖ وہ دیکھتے ہوں گے ‖ تو پہچانے گا ‖ میں ‖ ان کے چہروں ‖ تروتازگی

جنت میں ہوں گے۔ اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔ ان کے چہروں پر عیش و آرام کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّعِيْمِ ﴿24﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ

نعمت کی | وہ پلائے جائیں گے | سے | خالص شراب | مہر لگی ہوئی | اس کی مُہر ہے | مشک | اور میں | اس

تازگی اور بشاشت ہوگی۔ انہیں مہر لگی خالص شراب پلائی جائے گی جس پر مشک کی مہر لگی ہوگی۔ یہ وہ انعام ہے جسے حاصل کرنے

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿26﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

پس چاہیئے کہ رغبت کریں | رغبت کرنیوالے | اور آمیزش اسکی ہے | سے | تسنیم | وہ چشمہ ہے | پیتے ہیں | جس سے

کے لئے تمہیں ایک دوسرے سے بڑھ کر کوشش کرنی چاہیئے اور اس شراب میں تسنیم کے چشمے کی آمیزش ہوگی۔ جو ایک خاص چشمہ ہوگا

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾

مقرب لوگ (اللہ کے) | بے شک | جن لوگوں نے | جرم کئے | وہ تھے | سے | ان لوگوں | جو ایمان لائے | ہنستے

جس سے اللہ کے مقرب بندے خوب سیر ہو کر پئیں گے۔ اور دیکھو، دنیا میں ان مجرموں کا کیا حال تھا؟ وہ ایمان والوں پر ہنستے

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

اور جب | وہ گذرتے | اُن کے پاس سے | وہ آنکھیں مارتے آپس میں | اور جب | وہ لوٹتے | طرف | اپنے لوگوں کی | لوٹتے تھے

تھے۔ وہ جب ان کے سامنے سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ پھر جب اپنے لوگوں کے پاس جاتے تو

فَكِهِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾ وَمَاۤ اُرْسِلُوْا

خوش گپیاں مارتے | اور جب | وہ دیکھتے تھے انکو | تو کہتے | بے شک | یہ لوگ | البتہ گمراہ ہیں | اور نہیں | وہ بھیجے گئے

وہاں بھی دل لگی کا یہ مشغلہ جاری رکھتے۔ ایمان والوں کو جہاں دیکھتے، جھٹ سے کہتے ”یہ تو بھٹکے ہوئے ہیں“ حالاں کہ وہ ان پر

عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ

اُن پر | نگران بنا کر | پھر آج کے دن | وہ لوگ جو | ایمان لائے | سے | کافروں

نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ تو آج آخرت کی زندگی میں مومن لوگ کافروں پر ہنسیں گے، جو

یَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا

ہنستے ہونگے | پر | تختوں | وہ دیکھتے ہوں گے | کیا | بدلہ دئے گئے | کافر لوگ | اس چیز کا جو

مسندوں پر بیٹھے ان کو دیکھ رہے ہوں گے۔ اب مل گیا کافروں کو اپنے

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾

وہ تھے | وہ کرتے

کئے کا بدلہ!

ع 1 36 8

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(84) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (83)

اٰیَاتُهَا 25 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿2﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ

جب ، آسمان ، پھٹ جائے گا ، اور وہ حکم سن لے گا ، اپنے رب کا ، اور وہ اسی لائق ہے ، اور جب ، زمین

جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اپنے رب کا حکم سن لے گا اور اسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔ جب زمین پھیلا

مُدَّتْ ﴿3﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿4﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿5﴾

کھینچی جائے گی ، اور وہ ڈال دے گی ، جو کچھ ، اس میں سے ، اور خالی ہو جائے ، اور حکم سن لے گی ، اپنے رب کا ، اور وہ اسی لائق ہے

دی جائے گی۔ وہ اپنے اندر کی تمام چیزیں اگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔ وہ بھی اپنے رب کا حکم سن لے گی اور اسے ایسا ہی کرنا

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿6﴾ فَاَمَّا مَنْ

اے ، انسان ، بے شک تو ، کوشش نے والا ، طرف ، اپنے رب کی ، شدید کوشش ، پھر ملنے والا ہے اس سے ، پس لیکن ، جو کوئی

چاہیے۔ اے انسان! تو مشقتیں اٹھا کر اپنے رب کی طرف جا رہا ہے اور آخرت میں اس سے ملنے والا ہے۔ وہاں جس کسی کو اس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿7﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿8﴾ وَّ يَنْقَلِبُ

دیا گیا ، اس کا اعمال نامہ ، اُس کے دائیں ہاتھ میں ، پھر جلد ، اسکا حساب کیا جائے گا ، حساب ، آسان ، اور وہ لوٹے گا

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ تو اس کا حساب ہلکا ہو گا۔ وہ اپنے لوگوں کے

اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿9﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿10﴾ فَسَوْفَ

طرف ، اپنے لوگوں کی ، خوش ہو کر ، اور مگر ، جو کوئی ، دیا گیا ، اس کا اعمال نامہ ، پیچھے سے ، اس کی پیٹھ کے ، پھر جلد

پاس خوش خوش آئے گا اور جس کو اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ وہ موت کو

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿11﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿12﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿13﴾

وہ پکارے گا ، ہلاکت کو ، اور وہ داخل ہوگا ، دہکتی آگ میں ، بے شک وہ ، تھا ، میں ، اپنے گھر والوں ، خوش

پکارے گا۔ اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا کیونکہ وہ دنیا میں اپنے لوگوں میں مگن رہتا تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿14﴾ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿15﴾ مع

بیشک اس نے ، گمان کیا تھا ، کہ ، ہر گز نہ ، پھرے گا ، کیوں نہیں ، بے شک ، رب اسکا ، تھا ، اس کو ، دیکھنے والا

وہ خیال کرتا تھا اسے مرنے کے بعد کسی کے سامنے پیش نہیں ہونا۔ حالاں کہ اس کا رب اس کے برے اعمال دیکھ رہا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿16﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿17﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿18﴾

پس میں قسم کھاتا ہوں | شفق کی | اور رات کی | اور جو | وہ جمع کرتی | اور چاند کی | جب | وہ پورا ہو جائے

مجھے قسم ہے شفق کی سرخی کی ہے رات اور ان ساری چیزوں کی جن پر وہ چھا جاتی ہے۔ اور چاند کی جب وہ

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿19﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ وَاِذَا قُرِئَ

ضرور تم کو چڑھنا | ایک درجہ | سے | درجہ | پس کیا ہے | ان کے لیے | نہیں | وہ ایمان لاتے | اور جب | پڑھا جاتا

پورا ہو جاتا ہے کہ تم لوگوں کو ایک کے بعد دوسری حالت میں جانا ہے۔ مگر کافروں کو کیا ہو گیا ہے وہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے؟ جب

عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿21﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ وَاللّٰهُ

ان پر | قرآن | نہیں | وہ سجدہ کرتے | بلکہ | جو لوگ | کافر ہوئے | وہ جھٹلاتے ہیں | اور اللہ

ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو اللہ کی طرف نہیں جھکتے۔ بلکہ اُلٹا قرآن کو جھٹلاتے ہیں۔ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

السجدۃ 14

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿23﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿24﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خوب جانتا ہے | اس کو جو | وہ جمع رکھتے ہیں | پس تو خوشخبری دے انکو | ساتھ عذاب | دردناک کے | مگر | جو لوگ | ایمان لائے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیں ۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

ع 1 25 9

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾

اور عمل کئے | نیک | ان کے لیے ہے | ثواب | نہ | ختم ہونے والا

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

(85) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (27)

اٰیاتھا 22 | رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾

قسم ہے آسمان کی | والے | برجوں | اور دن کی | وعدہ دیے گئے | اور حاضر ہونے والے کی | اور حاضر کیے ہوئے کی

قسم ہے برجوں والے آسمان کی، وعدہ کیے گئے دن یعنی قیامت کی، شاہد اور مشہور (جمعہ اور عرفہ کا دن) کی

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا

مارے گئے | والے | کھائیوں | کہ آگ تھی | والی | بہت ایندھن | جب | وہ | اس پر

ہلاکت ہے خندق کھودنے والوں کے لیے جس میں بھڑکتی آگ تھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُعُوۡدٌ ۙ﴿۶﴾ وَّهُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ ؕ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوۡا

بیٹھے تھے | اور وہ | اُس پر | جو | وہ کرتے تھے | مسلمانوں کے ساتھ | دیکھ رہے تھے | اور نہ | انتقام لیا

وہ اس کے قریب بیٹھے ہوئے تھے، جو ظلم وستم مومنین پر ڈھا رہے تھے اسے دیکھ رہے تھے۔

مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۙ﴿۸﴾ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ

ان سے | مگر | یہ کہ | وہ ایمان لائے | اللہ پر | جو غالب ہے | تعریف کیا گیا ہے | وہ جو | اسی کی ہے | بادشاہی

ان کا صرف یہ قصور تھا وہ اس اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب اور تعریف کے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ؕ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

آسمانوں کی | اور زمین کی | اور اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | نگران ہے | بے شک | جن لوگوں نے

لائق ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے اور ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ بے شک جن لوگوں

فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَتُوۡبُوۡا فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ

ستایا | ایمان والوں کو | اور ایمان والیوں کو | پھر | نہ | انہوں نے توبہ کی | تو ان کیلئے | عذاب ہے | دوزخ کا

نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ستایا اور توبہ نہ کی ان کے لئے دوزخ میں

وَلَهُمۡ عَذَابُ الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ

اور ان کیلئے | عذاب ہے | جلنے کا | بے شک | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | ان کیلئے ہیں

جلنے کا عذاب ہے۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لئے

جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡكَبِيۡرُ ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطۡشَ

باغات | بہتی ہیں | سے | اُن کے نیچے | نہریں | یہ ہے | کامیابی | بڑی | بے شک | گرفت

ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کے رب کی

رَبِّكَ لَشَدِيۡدٌ ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ وَيُعِيۡدُ ۚ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ۙ﴿۱۴﴾

تیرے رب کی | بڑی سخت ہے | بیشک وہی | جو | پہلی بار پیدا کرتا ہے | اور وہی لوٹاتا ہے | اور وہ | بہت بخشنے والا | محبت کرنیوالا

پکڑ بڑی سخت ہے۔ وہ پہلے بھی پیدا کرتا ہے، دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔

ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ۙ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ؕ﴿۱۶﴾ هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡجُنُوۡدِ ۙ﴿۱۷﴾

عرش والا | بزرگ | کر گزرنے والا ہے | جو وہ | وہ چاہے | کیا | آئی تجھ کو | بات | لشکروں کی

وہ عرش والا بڑی عظمت والا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا کچھ لشکروں کے حالات بھی آپ ﷺ تک پہنچے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿18﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ

فرعون کے | اور ثمود کے | بلکہ | جو لوگ | کافر ہوئے | میں ہیں | جھٹلانے | اور اللہ | سے

جو فرعون اور ثمود کے لشکر تھے؟ مگر کافر تو اس قرآن کو جھٹلانے پر لگے ہوئے ہیں۔ جبکہ اللہ انہیں

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾

1 ع 22 10

اُن کو پیچھے سے | گھیرنے والا | بلکہ | وہ ہے | قرآن | بزرگ | میں | لوح | محفوظ

ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ اور یہ تو عظمت والا قرآن ہے جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔

(86) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (36)

اٰیاتھا 17 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ اِنْ

قسم آسمان کی | اور رات کو آنے والے کی | اور کیا | معلوم تجھے | کیا ہے | رات کو آنے والا | تارا ہے | چمکنے والا | نہیں

قسم ہے آسمان کی اور رات کو روشن ہونے والے کی۔ اور تجھے کیا خبر وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ وہ روشن ستارہ ہے۔ اور یہ سب

كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾

کوئی | جان | مگر | اس پر | نگہبان | پس چاہئے کہ دیکھے | انسان | کس سے | وہ پیدا ہوا

بلاشبہ ہر شخص کے لئے اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا کوئی نہ کوئی نگران موجود ہے۔ انسان ذرا غور کرے وہ کس چیز

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾ اِنَّهٗ

پیدا ہوا | سے | پانی | اچھلنے والے | جو نکلتا | سے | درمیان | پیٹھ | اور سینے کے | بے شک وہ

سے پیدا کیا گیا؟ پانی کی حقیر بوند سے، جو اچھل کر نکلتی ہے۔ پیٹھ اور سینے کے درمیان سے۔ بے شک اللہ

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

پر | اسکو دوبارہ لوٹانے | ضرور قادر ہے | جس دن | پرکھے جائیں گے | چھپے راز | پھر نہ | اس کیلئے | کوئی | طاقت

اسی انسان کو دوبارہ پیدا کرنے پر بھی پوری طرح قادر ہے۔ یاد رکھو، جس دن لوگوں کی ساری چھپی باتیں پرکھی جائیں گی۔ اس دن

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾ اِنَّهٗ

اور نہ مدد کوئی مددگار | قسم ہے آسمان کی | والے | بارش برسانے | قسم ہے زمین کی | والی | پھٹنے | بیشک یہ

عذاب سے بچنے کے لئے انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا نہ اس کا کوئی مددگار ہوگا۔ قسم آسمان کی جس سے بارش برستی ہے۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَّاَكِيْدُ

البتہ بات | فیصلہ کن | اور نہیں | یہ | مذاق | بیشک وہ | وہ چال چلتے ہیں | چال چلنا | اور میں چال چلتا

زمین کی جو پیداوار اگاتے وقت پھٹ جاتی ہے کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔کوئی مذاق نہیں۔اے نبی ﷺ یہ کافر لوگ اپنی چالیں چل

كَيْدًا ﴿16﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ 1 ع 17 11

چال چلنا | پس مہلت دے | کافروں کو | تو مہلت دے انکو | تھوڑی مدت تک۔

رہے ہیں۔اور میں بھی اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔آپ ان کافروں کو ڈھیل دیں، بس تھوڑی سی ڈھیل۔

(87) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (8)

اٰیاتھا 19 | رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ

تسبیح پڑھ | نام | اپنے رب | اعلیٰ کی | جس نے | پیدا کیا | پھر درست کیا | اور جس نے | اندازہ کیا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند مرتبہ ہے۔جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، اسے ٹھیک ٹھاک

فَهَدٰى ﴿3﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿4﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ﴿5﴾ سَنُقْرِئُكَ

پھر ہدایت دی | اور جس نے | نکالا | چارہ | پس کر دیا اسکو | چورا | سیاہ | جلد ہم پڑھائیں گے تجھ کو

بنایا، اس کا اندازہ مقرر کیا۔پھر اسے اس کی راہ بتادی۔وہی زمین سے چارا نکالتا ہے۔پھر اسے سیاہ کوڑا بنا دیتا ہے۔اور ہم

فَلَا تَنْسٰٓى ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿7﴾

پھر نہ | تو بھولے گا | مگر | جو | چاہے | اللہ | بے شک وہ | وہ جانتا | بلند آواز کو | اور جو کہ | پست آواز ہو

آپ ﷺ کو یہ قرآن پڑھا دیں گے تو آپ ﷺ اسے نہیں بھولیں گے۔مگر جو اللہ چاہے۔اور اونچی آواز سے پڑھا جائے یا آہستہ

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿9﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ

اور ہم تجھے آسانی دینگے | آسان راستے کی | پس تو نصیحت کر | اگر | فائدہ دے | نصیحت | عنقریب نصیحت پکڑے گا | وہی جو

سے، اللہ بہر حال سنتا اور جانتا ہے۔اور ہم آپ ﷺ کے لئے راہِ حق پر قائم رہنا آسان کر دیں گے۔جب تک لوگوں کے لیے

يَّخْشٰى ﴿10﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿11﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿12﴾ ثُمَّ

ڈرتا ہے | اور دور رہے گا اس سے | بڑا بدبخت | وہ جو | داخل ہوگا | آگ | بڑی میں | پھر

نصیحت مفید ہو، آپ ﷺ انہیں سمجھاتے رہیں۔جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہوگا وہ نصیحت قبول کرے گا۔اس سے گریز وہی کرے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ⑬ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ⑭ وَذَكَرَ اسْمَ

نہ | وہ مرے گا | اس میں | اور نہ | وہ جیے گا | بے شک | کامیاب ہوا | وہی جو | پاک ہوا | اور اس نے یاد کیا | نام

جو بڑا بد بخت ہوگا۔ اور وہ دوزخ کی بڑی آگ میں پڑے گا۔ پھر اس میں نہ مرے گا نہ جیے گا۔ البتہ کامیاب ہوا وہ جس نے اپنے

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ⑮ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ⑯ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

اپنے رب کا | پس نماز پڑھی | بلکہ | تم ترجیح دیتے ہو | زندگی کو | دنیا کی | اور آخرت | بہتر ہے

آپ کو پاک کیا۔ جو اپنے رب کا نام جپتا رہا۔ نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالاں کہ آخرت اس سے بہتر

وَّاَبْقٰى ⑰ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ⑱ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ⑲ ع 1 19 12

اور باقی رہنے والی | بے شک | یہ بات ہے | البتہ میں | صحیفوں | پہلے کے | صحیفے | ابراہیم | اور موسیٰ کے

اور باقی رہنے والی ہے۔ یہی نصیحت پہلے صحیفوں میں بھی تھی، ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

(88) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (68)

اٰیاتھا 26 | رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ① وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ② عَامِلَةٌ

کیا | آئی تجھے | بات | ڈھانک لینے والی کی | کئی چہرے | اس دن | جھکے ہوئے | محنت کش

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چھا جانے والی قیامت کی خبر پہنچی؟ اس دن کچھ چہرے خوفزدہ ہوں گے محنت کرنے والے نڈھال اور تھکے

نَّاصِبَةٌ ③ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ④ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ⑤ لَيْسَ

تھکے ہوئے | داخل ہوں گے | آگ | جلتی میں | پلائے جائیں گے | سے | چشمے | کھولتے سے | نہیں

ہارے ہوں گے۔ انہیں دوزخ کی دہکتی آگ میں ڈالا جائے گا۔ جہاں انہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پینے کو دیا جائے گا۔ کانٹوں

لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ⑥ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ⑦

اُن کے لیے | کھانا | مگر | سے | کانٹوں والی گھاس | نہ | وہ موٹا کرے گی | اور نہ | وہ کام آئے گی | سے | بھوک

کے سوا انہیں کوئی کھانا نہ ملے گا۔ جو نہ موٹا کرے نہ اس سے بھوک مٹے گی

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ⑧ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ⑨ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩

کئی چہرے | اس دن | تروتازہ ہوں گے | کوشش اپنی پر | خوش باش | میں | بہشت | بلند

اور کچھ چہرے اس دن بارونق ہوں گے۔ اپنی کمائی پر خوش ہوں گے۔ اعلیٰ جنت میں جائیں گے۔ کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾ فِيْهَا سُرُرٌ

نہ وہ سنیں گے | اس میں | کوئی بیہودہ بات | اس میں ہے | چشمہ | جاری | اس میں ہیں | پلنگ

بیہودہ بات ان کے کان نہیں سنیں گے۔ وہاں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ بیٹھنے کے لئے اونچے پلنگ

مَّرْفُوْعَةٌ ﴿13﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿14﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿15﴾

اونچے | اور پیالے | رکھے ہوئے | اور گاؤ تکیے | ترتیب میں

ہوں گے۔ سلیقے سے رکھے ہوئے جام ہوں گے ۔ ترتیب سے لگے ہوئے گاؤ تکیے ہوں گے۔ اور عمدہ قالین

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾

اور نفیس چاندنیاں | بچھائی ہوئی | کیا پس نہیں | وہ دیکھتے | طرف | اونٹوں کی | کیسے | وہ پیدا کئے گئے

بچھے ہوں گے۔ کیا یہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسے پیدا کیا گیا؟ آسمان کو نہیں دیکھتے

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾ وَاِلَى

اور طرف | آسمان کی | کیسے | وہ بلند کیا گیا | اور طرف | پہاڑوں کی | کیسے | وہ گاڑے گئے | اور طرف

کیسے بلند کیا گیا؟ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کیسے کھڑے کیے گئے؟ اور زمین کو نہیں دیکھتے کس طرح

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿21﴾ لَسْتَ

زمین کی | کیسے | وہ بچھائی گئی | پس تو نصیحت کر | بے شک | تو | نصیحت کرنے والا ہے | تو نہیں ہے

بچھادی گئی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو نصیحت کرتے رہیں۔ آپ ﷺ کا کام سمجھانا ہے۔

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿23﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ

اُن پر | مسلط کیا ہوا | مگر | جس نے | منہ پھیرا | اور کفر کیا | تو عذاب دیگا اسے | اللہ

آپ ﷺ ان پر جبر تو نہیں کر سکتے۔ پھر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا، تو اللہ

الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾ ثُمَّ اِنَّ

عذاب | بڑا۔ | بے شک | ہماری طرف ہے | لوٹنا ان کا | پھر | بے شک

اسے بڑا عذاب دے گا۔ ہمارے پاس ہی ان کو آنا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ان سے

عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾

ہم پر ہے | حساب لینا ان کا

حساب لینا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(89) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (10)

اٰیَاتُهَا 30 — رُکُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿3﴾ وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ ﴿4﴾

قسم فجر کی | اور راتوں کی | دس | اور جفت | اور طاق کی | اور رات کی | جب | وہ گزرے

قسم ہے صبح کی! دس راتوں کی۔ جفت اور طاق کی۔ رات کی جب وہ گزرتی ہے۔

هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ﴿5﴾ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کیا | میں | اس | قسم ہے | عقل والوں کے لیے | کیا نہیں | تو نے دیکھا | کیسے | معاملہ کیا | تیرے رب نے

ان سب چیزوں میں عقل مند آدمی کے لئے دلیل موجود ہے کہ جزا و سزا ضرور ہوگی۔ کیا تم نے نہیں دیکھا تمہارے رب نے قوم عاد

بِعَادٍ ﴿6﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ﴿8﴾

ساتھ عاد کے | ارم | والے | ستونوں کے | وہ جو | نہ | پیدا کیا گیا | مانند انکے | میں | شہروں

کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ جو اونچے ستونوں والی قوم اِرم کہلاتی تھی۔ جس کے برابر دنیا میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی۔

وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿10﴾

اور ساتھ ثمود کے | جنھوں نے | تراشا | پتھروں کو | وادی میں | اور ساتھ فرعون | والے | میخوں کے

اور قوم ثمود کے ساتھ اللہ نے کیا برتاؤ کیا، جو وادیوں میں چٹانیں کاٹ کر گھر بناتی تھی۔ اور فرعون کا کیا انجام ہوا جو بڑے لاؤ لشکر

الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ﴿11﴾ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ﴿12﴾ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ

یہ جنھوں نے | سرکشی کی | میں | شہروں | پھر بہت کیا | اس میں | فساد | پھر برسایا | اُن پر

والا تھا؟ ان سب نے دنیا میں سرکشی کی۔ بہت فساد پھیلایا۔ تمہارے رب نے ان پر عذاب

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا

تیرے رب نے | کوڑا | عذاب کا | بے شک | تیرا رب ہے | ضرور گھات میں | پس مگر | انسان | جب | کہ

کا کوڑا برسایا۔ بے شک تمہارا رب نافرمانوں کی گھات میں رہتا ہے۔ مگر انسان کا حال یہ ہے جب اس کا

ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ ﴿15﴾ وَاَمَّاۤ اِذَا مَا

آزمائے اسکو | اسکا رب | پھر عزت دے اسکو | اور نعمت دے اسکو | تو وہ کہتا ہے | میرے رب نے | عزت دی مجھے | اور مگر | جب | کہ

رب اسے آزماتا ہے، اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ خوش ہو کر کہتا ہے "میرے رب نے مجھے عزت دی"۔ لیکن جب اللہ اسے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۬ فَيَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَهَانَنِ ﴿16﴾ كَلَّا بَلْ

آزمائے اسکو | پھر کم کرے | اُس پر | روزی اسکی | تو وہ کہتا ہے | میرے رب نے | ذلیل کیا مجھے | ہرگز نہیں | بلکہ

طرح آزماتا ہے کہ اس کی روزی کم کر دیتا ہے تو پھر وہ کہنے لگتا ہے "میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا"۔ بات یہ ہے

لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿17﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾ وَتَاْكُلُوْنَ

نہیں عزت کرتے | یتیم کی | اور نہیں | تم ترغیب دیتے | پر | کھانے | مسکین کے | اور تم کھاتے ہو

تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے ، مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔وراثت کا مال

التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ

مال وراثت کا | ہڑپ کر کے | سارا | اور تم پیار کرتے ہو | مال سے | پیار | بہت | ہرگز نہیں | جب | توڑ پھوڑ دی جائیگی

سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال سے انتہائی محبت رکھتے ہو۔ اُس وقت کو یاد رکھو جب زمین کُوٹ کُوٹ کر

الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾ وَجِایْٓءَ

زمین | ریزہ | ریزہ | اور آئیگا | تیرا رب | اور فرشتے | صفیں | باندھے ہوئے | اور لائی جائے گی

ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ۔ تمہارا رب آئے گا ، فرشتے پرے باندھے کھڑے ہوں گے۔ اس دن جہنم

يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۬ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾

جس روز | دوزخ | اس دن | نصیحت پکڑے گا | انسان | اور کس کام کا | اسکا | نصیحت پکڑنا

سب کے سامنے لائی جائے گی۔ اس وقت انسان کو سمجھ آئے گی مگر اس وقت سمجھنے کا کیا فائدہ؟

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِیْ ﴿24﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ

وہ کہے گا | اے کاش مجھے | کہ میں پہلے بھیجتا | اپنی زندگی کے لیے | پھر اس دن | نہ | عذاب دیگا | اس جیسا عذاب

وہ کہے گا " کاش ، میں آخرت کی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیج دیتا" پھر اس دن اللہ نافرمانوں کو وہ عذاب دے گا جو کسی

اَحَدٌ ﴿25﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿26﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾ ارْجِعِیْٓ اِلٰى

کوئی بھی | اور نہ | جکڑے گا | اس طرح کا جکڑنا | کوئی بھی | اے | روح | اطمینان والی | تو چلی جا | کی طرف

کو نہ دیا ہوگا۔اللہ انہیں اس طرح جکڑے گا جیسا کسی نے نہ جکڑا ہوگا۔اے اطمینان پانے والی جان چل اپنے رب کی طرف،تو اس

رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿29﴾ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿30﴾ ع 1 30 14

اپنے رب | خوش ہو کر | پسندیدہ ہو کر | پس تو داخل ہو جا | میں | میرے بندوں | اور تو داخل ہو جا | میری جنت میں

سے راضی وہ تجھ سے راضی" پھر اللہ اسے فرمائے گا" شامل ہو جا میرے نیک بندوں میں، اور داخل ہو جا میری جنت میں"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(90) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (35)

آیاتہا 20 — رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾ وَأَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا

میں قسم کھاتا ہوں | اس | شہر کی | اور تو | رہنے والا ہے | اس | شہر کا | قسم باپ کی | اور اس کی جو

اے نبی ﷺ قسم ہے اس شہر مکہ کی جس میں آپ ﷺ رہتے ہیں، اور قسم ہے تم سب کے باپ آدم علیہ السلام ،

وَلَدَ ﴿3﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿4﴾ أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ

اُس کی اولاد۔ | بے شک | ہم نے پیدا کیا | انسان کو | میں | مشقت | کیا وہ گمان کرتا ہے | کہ | ہرگز نہ | قادر ہوگا

اور اس کی ساری اولاد کی کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت کے لئے پیدا کیا ہے۔ کیا انسان یہ سمجھتا ہے، اس پر کسی کا زور

عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿5﴾ يَقُوْلُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿6﴾ أَيَحْسَبُ أَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ

اس پر | کوئی بھی | وہ کہتا ہے | میں نے خرچ کیا | مال | ڈھیروں | کیا وہ گمان کرتا ہے | یہ کہ | نہیں | اس کو دیکھا

نہ چلے گا؟ کہتا ہے ”میں نے بہت مال خرچ کیا۔“ کیا وہ خیال کرتا ہے اسے کوئی نہیں

أَحَدٌ ﴿7﴾ أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿8﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿9﴾ وَهَدَيْنٰهُ

کسی نے | کیا نہیں | ہم نے بنائیں | اسکی | دو آنکھیں | اور ایک زبان | اور دو ہونٹ | اور ہم نے ہدایت دی اسکو

دیکھ رہا؟ کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟ ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ اور ہم نے اسے نیکی اور بدی کے

النَّجْدَيْنِ ﴿10﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿11﴾ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿12﴾ فَكُّ

دونوں راستوں کی | پس نہیں | وہ داخل ہوا | گھاٹی میں | اور کیا | معلوم تجھے | کیا ہے | وہ گھاٹی | چھڑانا

دونوں راستے نہیں دکھائے؟ مگر وہ دینداری کی گھاٹی پر نہیں چڑھا۔ اور اے لوگو! تمہیں کیا معلوم وہ گھاٹی کیا ہے وہ ہے

رَقَبَةٍ ﴿13﴾ أَوْ إِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿14﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿15﴾

گردن کا | یا | کھانا کھلانا | میں | دن | والے | بھوک کے | یتیم کو | والے | قرابت

غلام کو آزاد کرنا ۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا کسی رشتہ دار یتیم کو ،

أَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿16﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا

یا | محتاج کو | والے | خاک | پھر | وہ ہو | سے | ان لوگوں میں جو | ایمان لائے | اور باہم تاکید کی

یا محتاج کو جو خاک نشین ہے۔ تا کہ وہ ان لوگوں میں شامل ہو جائے جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿17﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿18﴾ وَالَّذِينَ

صبر کرنے کی | اور باہم تاکید کی | رحم کرنے کی | یہ لوگ ہیں | والے | دائیں ہاتھ | اور جو لوگ

صبر کی اور باہمی ہمدردی کی نصیحت کی۔ یہی لوگ بڑے نصیب والے ہیں ۔ مگر جنہوں نے

كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿19﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ﴿20﴾ ع 1 20 15

منکر ہوئے | ہماری آیتوں کے | وہی ہیں | والے | بدقسمتی | اُن پر ہے | آگ | بند کی ہوئی

ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بدبخت ہیں ۔ اور وہ دوزخ کی آگ میں گھرے ہوں گے۔

(91) سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (26)

آیاتها 15 | رکوعها 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿1﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿2﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ﴿3﴾

قسم سورج کی | اور اُس کی دھوپ کی | قسم چاند کی | جب | اسکے پیچھے نکلے | اور دن کی | جب | وہ روشن کردے

قسم ہے سورج کی اور اُس کی دھوپ کی، قسم ہے چاند کی جب وہ سورج ڈوبنے کے بعد نکلتا ہے، قسم ہے دن کی جب وہ خوب

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿4﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿5﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا

قسم رات کی | جب | وہ ڈھانپ دے اسکو | قسم آسمان کی | اور جس نے | بنایا اسکو | قسم زمین کی | اور جس نے

روشن ہو جاتا ہے، رات کی جب وہ چھا جاتی ہے، آسمان کی اور اُس کی جس نے اسے بنایا۔ زمین کی اور جس نے اسے

طَحَاهَا ﴿6﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿7﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿8﴾ قَدْ

بچھایا اسکو | اور جان کی | اور جس نے | درست کیا اسکو | پھر الہام کی اسے | اس کی بدی | اور اُس کا تقویٰ | بے شک

پھیلایا۔قسم ہے انسان اور اُس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا۔ پھر اسے نیکی اور بدی کی تمیز دی۔ کہ جزا و سزا ہوگی۔ بے شک کامیاب ہوا وہ

أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿9﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿10﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ

کامیاب ہوا | وہ جس نے | پاک کیا اسکو | اور بیشک | وہ نامراد ہوا | جس نے | خاک آلودہ کیا اسے | جھٹلایا | ثمود نے

جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ اور ناکام ہوا وہ جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔ اور دیکھو، قوم ثمود نے

بِطَغْوَاهَا ﴿11﴾ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿12﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ

اپنی سرکشی سے | جب | اٹھا | بڑا بدبخت انکا | پس کہا | اُن کو | رسول نے | اللہ کے | اونٹنی

اپنی سرکشی کی بنا پر پیغمبر کو جھٹلایا۔ جبکہ اس قوم میں سے ایک بڑا بدبخت آدمی اٹھ کھڑا ہوا۔ اللہ کے رسول نے کہا ”خبردار اللہ کی اونٹنی کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿13﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

اللہ کی ہے | اور اُس کی پانی پینے کی باری ہے | پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو | پھر اس کی کونچیں (ٹانگیں) کاٹیں | پھر ہلاکت ڈال دی | اُن پر | اُن کے رب نے

ہاتھ نہ لگانا اور اسے پانی پینے سے نہ روکنا' مگر ان لوگوں نے رسول کی بات نہ مانی اور اونٹنی کو مار ڈالا۔ ان کے رب نے ان کے

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿14﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿15﴾

ان کے گناہ کی وجہ سے | پھر برابر کردیا انکو | اور نہ | وہ ڈرا | ان کے انجام سے

گناہوں کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور ان کا صفایا کردیا۔ اور اللہ اس سے نہیں ڈرتا کہ بعد میں کیا ہوگا۔

1 ع 15 16

(92) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (9)

اٰيَاتُهَا 21 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿1﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿2﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

قسم رات کی | جب | وہ ڈھانپ لے | قسم دن کی | جب | وہ روشن ہوجائے | قسم اُس کی جس نے | پیدا کیا | نر کو

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جاتی ہے۔ دن کی جب وہ خوب روشن ہو جاتا ہے، قسم ہے نر مادہ کی

وَالْاُنْثٰى ﴿3﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿4﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿5﴾ وَصَدَّقَ

اور مادہ کو | بے شک | کوشش تمہاری | البتہ الگ الگ ہے | پس مگر | جس نے | دیا | اور تقویٰ اختیار کیا | اور اس نے مانا

کہ اے لوگو! تمہاری کوشش الگ ہے تو اس کا نتیجہ بھی الگ ہے۔ اور دیکھو، جس کسی نے اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا، نیک

بِالْحُسْنٰى ﴿6﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿8﴾

اچھی بات کو | تو جلد ہم آسان کردینگے اسے | آسانی راستہ کی | اور مگر | جس نے | بخل کیا | اور تکبر کیا

بات کو سچ جانا تو ہم اسے جنت کی سہولت میں پہنچا دیں گے۔ مگر جس نے بخل کیا، دین سے لا پروائی برتی۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا

اور اس نے جھٹلانا | اچھی بات کو | تو جلد ہم راہ کھولیں گے | تنگی کے لیے | اور نہ | کام آئے گا | اس کے | اس کا مال | جب

نیک بات کو جھوٹ جانا۔ ہم اسے دوزخ کی سختی میں پہنچا دیں گے۔ اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ دوزخ کے گڑھے میں

تَرَدّٰى ﴿11﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ

وہ نیچے گریگا | بے شک | ہم پر ہے | البتہ ہدایت دینا | اور بیشک | ہمارے لئے ہے | ضرور آخرت | اور دنیا | پس میں نے خبردار کردیا تم کو

گرے گا۔ بے شک ہمارے ذمے ہے راہ دکھا دینا اور ہمارے اختیار میں ہے آخرت بھی اور دنیا بھی۔ لوگو میں نے تمہیں دوزخ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَارًا تَلَظّٰى ﴿14﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿16﴾

آگ سے | شعلے مارتی | نہیں | داخل ہوگا اس میں | مگر | بڑا بدبخت | جس نے | جھٹلایا | اور منہ پھیرا

بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔ اس میں وہی گرے گا جو بڑا بدبخت ہوگا جس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اُس سے منہ موڑا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ

اور عنقریب بچا لیا جائیگا اس سے | جو بڑا متقی ہے | وہ جو | دیتا ہے | مال اپنا | تاکہ پاک ہو | اور نہیں | کسی کیلئے | اس کے پاس | سے

البتہ اس آگ سے وہ شخص بچے گا جو اللہ سے ڈرتا رہا۔ اس کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتا رہا تاکہ پاک ہوجائے۔ جسنے اسلیئے خرچ نہیں

نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿19﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾ 1 ع 21 17

نعمت | کہ بدلہ دیا جائے | مگر | چاہنے کے لیے | خوشنودی | اپنے رب | اعلیٰ کی | اور البتہ جلد | وہ راضی ہوگا

کیا کہ کسی کا بدلہ اتارے۔ بلکہ صرف اپنے رب کی، جو اعلیٰ ہے خوشنودی حاصل کرے۔ اور وہ بھی اس سے جلد خوش ہوجائے گا۔

(93) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (11)

اٰیاتھا 11 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿1﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿3﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ

قسم دن چڑھے کی | قسم رات کی | جب | وہ چھا جائے۔ | نہیں | چھوڑا تجھے | تیرے رب نے | اور نہ | وہ بیزار ہوا | اور البتہ آخرت

قسم ہے چاشت کے وقت کی۔ اور رات کی جب وہ چھا جاتی ہے کہ آپ ﷺ کے رب نے نہ تو آپ ﷺ کو چھوڑا اور نہ وہ

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿4﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿5﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ

بہتر ہے | تیرے واسطے | سے | دنیا | اور البتہ جلد | عطا کرے گا تجھے | تیرا رب | پس تو راضی ہوگا | کیا نہیں | پایا تجھے

آپ ﷺ سے بیزار ہوا۔ یقیناً آخرت آپ کو دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ آپ ﷺ کا رب عنقریب اتنا دے گا کہ آپ ﷺ خوش ہو

يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿8﴾ فَاَمَّا

یتیم | پھر ٹھکانہ دیا | اور پایا تجھے | بے خبر | پس ہدایت دی | اور پایا تجھے | تنگ دست | پس غنی کر دیا | پس جو

جائیں گے۔ اور دیکھیں، کیا اللہ نے آپ ﷺ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانا دیا۔ آپ ﷺ کو راستہ ڈھونڈنے والا پایا تو راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾ 1 ع 11 18

یتیم ہو | پس نہ | تو جھڑک | اور جو | سوالی ہو | پس نہ | تو ڈانٹ | اور جو | نعمت ہے | تیرے رب کی | پس تو بیان کر

کو تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔ لہٰذا آپ ﷺ کسی یتیم کو نہ ڈانٹیں۔ کسی سائل کو نہ جھڑکیں اور اپنے رب کی نعمتیں بیان کرتے رہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(94) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (12)

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿2﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

کیا نہیں | ہم نے کھول دیا | تیرے لیے | سینہ تیرا | اور ہم نے اتار دیا | تجھ سے | بوجھ تیرا | جس نے | توڑ دی تھی

اے نبی ﷺ کیا ہم نے آپ ﷺ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ آپ ﷺ سے وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ ﷺ کی کمر

ظَهْرَكَ ﴿3﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿4﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾ اِنَّ مَعَ

کمر آپ کی | اور ہم نے بلند کر دیا | تیرے لیے | ذکر تیرا | پس بیشک ساتھ | مشکل کے | آسانی ہے | بیشک | ساتھ

جھکا دی تھی۔ اور ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند کر دیا۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ لہٰذا

الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿6﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿7﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾ ع 1/8/19

مشکل کے | آسانی ہے | پس جب | تو فارغ ہو | تو محنت کر | اور طرف | اپنے رب کی | پس تو رغبت کر۔

جب آپ ﷺ دعوت کے کام سے فارغ ہوں تو عبادت میں لگ جائیں۔ اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

(95) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (28)

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿1﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿2﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿3﴾

قسم انجیر کی | اور زیتون کی | اور طور | سینا کی | اور اس | شہر | امن والے کی

قسم ہے انجیر کی، اور زیتون کی قسم ہے طور سینا کی۔ قسم ہے اس امن والے شہر مکہ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿4﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بے شک | ہم نے پیدا کیا | انسان کو | میں | خوبصورت | بناوٹ میں | پھر | اس کو لوٹا دیا | زیادہ نیچا

کی کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔ مگر اس کی نافرمانی کی وجہ سے اسے سب سے نچلے مقام پر پہنچا دیا۔ البتہ جو لوگ

سٰفِلِيْنَ ﴿5﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ

سب نیچوں سے | مگر | جو لوگ کہ | ایمان لائے | اور عمل کئے | اچھے | تو ان کیلئے | ثواب ہے | نہ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو ان کے لئے بے انتہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَمْنُونٍ ﴿6﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ﴿7﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحٰكِمِينَ ﴿8﴾

ختم ہونے والا | پھر کون | تجھے جھٹلاتا ہے | اس کے بعد | (روزِ) جزا کے بارے | کیا نہیں | اللہ | بہتر فیصلہ کرنیوالا | فیصلہ کرنیوالوں سے

اجر ہو گا۔ تو اے انسان کون سی چیز تجھے روزِ جزا کو جھٹلانے پر امادہ کرتی ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ؟

(96) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (1)

اٰیاتھا 19 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿1﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿2﴾ اِقْرَاْ

تو پڑھ | نام سے | اپنے رب کے | جس نے | پیدا کیا | پیدا کیا | انسان کو | سے | جمے خون سے | تو پڑھ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ پڑھیں اپنے رب کا نام لے کر جس نے سب کو پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے لہو سے بنایا۔

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿3﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿4﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿5﴾

اور رب تیرا | بہت کرم کرنے والا ہے | جس نے | سکھایا | ساتھ قلم کے | سکھایا | انسان کو | جو نہ وہ جانتا تھا

آپ ﷺ قرآن پڑھیں اور یقین رکھیں آپ ﷺ کا رب بڑا کریم ہے۔ اس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ انسان کو وہ علم دیا جو وہ

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿6﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿7﴾ اِنَّ اِلٰى

ہرگز نہیں | بلکہ | انسان | ضرور سرکشی کرتا ہے | کہ | دیکھتا ہے خود کو | وہ غنی ہوگیا | بے شک | طرف

نہیں جانتا تھا۔ مگر انسان سرکشی کرتا ہے۔ اپنے آپ کو اللہ سے بے نیاز سمجھتا ہے۔ حالاں کہ اے نبی ﷺ سب لوگوں کو ایک دن

رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿8﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ﴿9﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿10﴾ اَرَءَيْتَ

تیرے رب کی | لوٹ کر جانا ہے | کیا تو نے دیکھا | اسکو | جو منع کرتا ہے | بندے کو | جب | وہ نماز پڑھتا ہے | کیا تو نے دیکھا

آپ ﷺ کے رب کی طرف جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ہمارے بندے محمد ﷺ کو جب وہ نماز پڑھتے

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿11﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿12﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

اگر | وہ ہو | پر | ہدایت | یا | حکم دیتا ہے | تقویٰ کا | کیا تو نے دیکھا | یہ کہ | اُس نے جھٹلایا

ہیں۔ دیکھو، اگر وہ نبی ﷺ ہدایت پر ہے۔ یا اللہ سے ڈرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور دیکھو اس شخص کو جو حق کو جھٹلاتا

وَتَوَلّٰى ﴿13﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿14﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ

اور منہ پھیرلیا | کیا نہیں | اس نے جانا | یہ کہ | اللہ | وہ دیکھتا ہے | ہرگز نہیں | اگر | نہ | وہ باز آیا

اور منہ موڑتا ہے۔ کیا اسے خبر نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ اچھا، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿16﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿17﴾

ضرور ہم گھسیٹیں گے اسکو | پیشانی سے | پیشانی | جو جھوٹی | خطا کار ہے | پھر چاہیے بلالے | اپنی مجلس کو

پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے۔ وہ پیشانی جو جھوٹی گناہ گار ہے۔ پھر وہ بلالے اپنے حامیوں کو ہم دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾

جلد ہم بلاتے ہیں | دوزخ کے فرشتوں کو | ہرگز | نہ | تو کہا مان اسکا | اور تو سجدہ کر | قرب حاصل کر

گے۔ اے نبی ﷺ آپ ایسے شخص کی پروانہ کریں بلکہ صرف اللہ کو سجدہ کریں۔ اسی کا قرب حاصل کریں۔

ع 1 | 19 | 21 — السجدة 15

(97) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (25)

اٰیاتُها 5 — رُكُوعَاتُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَآ أَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾

بیشک ہم | ہم نے اتارا اسے | میں | رات | قدر کی | اور کیا | جانے تو | کیا ہے | رات | قدر کی

بے شک ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں اتارا۔ اور تمہیں کیا معلوم شب قدر کیا ہے؟

وقف النبی علیہ السلام

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا

رات | قدر کی | بہتر ہے | سے | ہزار | مہینے | اترتے ہیں | فرشتے | اور روح (پاک) | اس میں

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اُس رات فرشتے اور جبریل علیہ السلام اپنے رب کے حکم سے سارے کاموں

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿4﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾

حکم سے | اپنے رب کے | سے | ہر | کام | سلامتی ہے | وہ ہے | یہاں تک کہ | طلوع ہونا | فجر کا

کے لئے اترتے ہیں ۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے۔ اُس کی خیر و برکت صبح ہونے تک رہتی ہے۔

ع 1 | 5 | 22 — المعانقة

(98) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (100)

اٰیاتُها 8 — رُكُوعَاتُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ

نہ | تھے | وہ لوگ جو | کافر ہوئے | سے | اہل | کتاب میں | اور ان سے جو مشرکین ہیں | باز رہنے والے

اہلِ کتاب اور مشرکین اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک ان کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿1﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾

یہاں تک کہ | آئے انکے پاس | روشن دلیل | ایک رسول | طرف سے | اللہ کی | جو پڑھتا ہو | صحیفے | پاک کو

واضح نشانی نہ آ جاتی۔ وہ یہ کہ اللہ کی جانب سے ایک رسول ﷺ آئے جو ان لوگوں کو پاک صحیفے یعنی قرآن سنائے۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

اس میں | احکام ہوں | مضبوط | اور نہیں | بٹے | وہ لوگ جو | دیئے گئے | کتاب | مگر | سے | بعد اسکے

جس میں پکی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ اس سے پہلے اہلِ کتاب نے بھی واضح دلیل آ جانے کے بعد دین میں

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿4﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

کہ | آئی انکے پاس | دلیل واضح | اور نہیں | اُن کو حکم دیا گیا | مگر | یہ کہ عبادت کریں | اللہ کی | خالص کرتے ہوئے | اسی کیلئے

تفرقہ پیدا کیا۔ حالاں کہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں، اسی کی فرماں برداری

الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ

اطاعت کو | یکسو ہو کر | اور وہ قائم کریں | نماز | اور وہ دیں | زکوٰۃ | اور یہی ہے | دین

کرتے ہوئے اور یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی سچا

الْقَيِّمَةِ ﴿5﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ

سیدھا | بے شک | جو لوگ کہ | کافر ہوئے | سے | اہل | کتاب | اور مشرکوں سے | وہ میں | آگ

دین ہے۔ بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا، وہ دوزخ کی آگ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿6﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دوزخ کی | ہمیشہ رہنے والے ہوں گے | اس میں | ایسے لوگ | وہی ہیں | بری | مخلوق | بے شک | جو لوگ | ایمان لائے

میں ڈالے جائیں گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ایسے لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے،

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿7﴾ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور عمل کئے | اچھے | ایسے لوگ | وہی ہیں | بہتر | مخلوق | بدلہ انکا ہے | پاس | ان کے رب کے

انہوں نے نیک کام کئے، وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ اُن کا صلہ اُن کے رب کے ہاں

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ

باغات ہیں | ہمیشہ رہنے والے | بہتی ہیں | سے | اُن کے نیچے | نہریں | وہ ہمیشہ رہینگے | ان میں | ہمیشہ | راضی ہوا

ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1 8 23 اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۧ ﴿8﴾

اللہ | ان سے | اور وہ راضی ہوئے | اس سے | یہ ہے | اس کے لیے جو | ڈرے | اپنے رب سے

سے راضی وہ اللہ سے راضی یہ انعام اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

(99) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (93)

اٰيَاتُهَا 8 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿1﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿2﴾ وَقَالَ

جب | ہلائی جائے گی | زمین | اس کے زلزلے سے | اور نکال ڈالے گی | زمین | بوجھ اپنے کو | اور کہے گا

جب زمین زلزلے سے ہلائی جائے گی۔ وہ اپنے اندر کا سارا بوجھ نکال باہر کرے گی۔ انسان کہے گا

الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿4﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى

انسان | کیا ہوا | اس کو | اس دن | بتائے گی | باتیں اپنی | کیونکہ | تیرے رب نے | حکم بھیجا

اسے کیا ہو گیا؟ وہ اس دن اپنی باتیں بیان کرے گی۔ کیونکہ تمہارے رب کا اسے یہی

لَهَا ۭ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ڏ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۭ﴿6﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ

اس کی طرف | اس دن | نکلیں گے | لوگ | الگ الگ ہوکر | تا کہ دکھائے جائیں انکو | ان کے اعمال | پس جو کوئی | عمل کرے

حکم ہوگا۔ اس دن لوگ گروہ در گروہ ہو کر آئیں گے تا کہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر

ع 1 8 24 مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۭ﴿7﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۧ﴿8﴾

برابر وزن | ذرے کے | نیکی | وہ دیکھے گا اسکو | اور جو کوئی | عمل کرے | برابر وزن | ذرے کے | برائی | دیکھے گا اسکو

نیکی کی ہو گی وہ اُسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ اُسے بھی دیکھ لے گا۔

(100) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (14)

اٰيَاتُهَا 11 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿1﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿2﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿3﴾ فَاَثَرْنَ

قسم دوڑتے گھوڑوں کی | ہانپتے ہوئے | پھر آگ نکالنے والوں کی | ٹھوکر مار کر | پھر حملہ آوروں کی | صبح کے وقت | پھر اڑانے والے

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو اپنے مالکوں کی خاطر ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ ٹاپوں کی ٹھوکر سے چنگاریں نکالتے ہیں، پھر صبح کے وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ نَقْعًا ۝٤ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝٥ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝٦

ساتھ اسکے | گردوغبار | پھر گھس جاتے ہیں | اس کے ساتھ | لشکر میں | بے شک | انسان | اپنے رب کا | ضرور ناشکرا ہے

دھاوا بول دیتے ہیں، راستے میں گردوغبار اڑاتے جاتے ہیں۔ پھر دشمن کی صفوں میں گھس جاتے ہیں۔ کہ انسان اپنے مالک کا بڑا

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝٧ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝٨

اور بیشک وہ | پر | اس بات | البتہ گواہ ہے | اور بیشک وہ | محبت میں | مال کی | ضرور سخت ہے

ناشکرا ہے۔ اور وہ اس بات کو اچھی طرح جانتا بھی ہے۔ اسے مال و دولت سے بڑا پیار ہے۔ کیا وہ نہیں

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝٩ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝١٠

کیا پس نہیں وہ جانتا | جب | اٹھایا جائے گا | جو کچھ | میں | قبروں ہے | اور حاصل کیا جائیگا | جو کچھ ہے | میں | سینوں

جانتا کہ جو قبروں میں ہیں ان کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ جو دلوں میں ہے وہ ظاہر کیا جائے گا؟

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝١١ ع 1 11 25

بیشک | ان کا رب | اُن سے | اس دن | ضرور باخبر ہے

بے شک ان کا رب اس دن ان سے خوب واقف ہوگا۔

(101) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (30)

اٰيَاتُهَا 11 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣ يَوْمَ يَكُوْنُ

کھٹکھٹانے والی | کیا ہے | کھٹکھٹانے والی | اور کیا | معلوم آپ کو | کیا ہے | کھٹکھٹانے والی | جس دن | ہو جائیں گے

وہ کھٹکھٹانے والی! کیا ہے وہ کھٹکھٹانے والی! اور تم کیا سمجھے وہ کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ وہ قیامت ہوگی اور اس دن لوگ ایسے ہوں گے

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥

لوگ | جیسے پتنگے | بکھرے ہوئے | اور ہو جائیں گے | پہاڑ | جیسے اُون | دُھنی ہوئی

جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسی دُھنی ہوئی رنگین اُون۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ

پس مگر | جو کوئی کہ | بھاری ہوئے | تول اسکے | پس وہ ہوگا | میں | زندگی | عیش کی | اور مگر | جو کوئی کہ

پھر جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا، وہ من مانے عیش میں ہو گا۔ اور جس کی نیکیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿8﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿9﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿10﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾ ع 1 11 26

ہلکے ہوئے | تول اسکے | پھر ٹھکانہ اسکا | ہاویہ ہے | اور کیا | جانے تو | کیا ہے وہ | وہ آگ ہے | دہکتی ہوئی

کا پلڑا ہلکا ہوگا، اس کا ٹھکانا ہاویہ گڑھا ہوگا۔ اور تم کیا سمجھے وہ کیا چیز ہے؟ وہ دوزخ کی دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(102) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (16)

اٰيَاتُهَا 8 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿1﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿3﴾

غافل کردیا تم کو | کثرت طلبی نے | یہاں تک کہ | تم نے جادیکھیں | قبریں | ہرگز نہیں | جلد ہی | تم جان لوگے

لوگو تمہیں بہت زیادہ حرص نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔ اچھا، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿4﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿5﴾

پھر | ہرگز نہیں | جلد ہی | تم جان لوگے | ہرگز نہیں | کاش کہ | تم جان لو | جاننا | یقین کا

ہاں، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا۔ تم ایسے نہ ہوتے اگر تمہیں آخرت کا یقینی علم ہوتا۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ

البتہ ضرور تم دیکھوگے | دوزخ کو | پھر | البتہ ضرور تم دیکھو گے اسے | دیکھنا | یقین کا | پھر | ضرور تم سے پوچھا جائے گا

تم لوگ ضرور دوزخ دیکھو گے۔ پھر تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر اُس دن تم سے

ع 1 8 27 يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾

اس دن | بارے میں | نعمتوں کے

نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(103) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (13)

اٰيَاتُهَا 3 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ۙ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قسم ہے زمانے کی | بے شک | انسان ہے | ضرور میں | گھاٹے | مگر | جو لوگ | ایمان لائے | اور عمل کیے

زمانے کی قسم! بے شک کافر انسان گھاٹے میں رہے گا۔ البتہ وہ لوگ گھاٹے میں نہیں رہیں گے جو ایمان لائے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝3

ع 1 / 3 / 28

اچھے | اور آپس میں تاکید کی | حق کی | اور آپس میں تاکید کی | صبر کی

انہوں نے نیک کام کیے، ایک دوسرے کو حق بات کی تاکید کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

(104) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (32)

اٰيَاتُهَا 9 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝1 الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝2 يَحْسَبُ

ہلاکت ہے | واسطے ہر | طعنہ دینے والے | عیب لگانے والے کے لیے | جس نے | جمع کیا | مال | اور گن گن کر رکھا اسے | وہ گمان کرتا ہے

تباہی ہے ہر طعنہ دینے والے اور عیب نکالنے والے کے لیے۔ جو مال جمع کرتا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے۔ خیال کرتا ہے اُس کا مال

اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝3 كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۝4 وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

کہ | اس کا مال | ہمیشہ باقی رکھے گا اسکو | ہرگز نہیں | البتہ وہ ڈالا جائے گا | میں | حطمہ | اور کیا | جانے تو | کیا ہے

ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا بلکہ اسے اس کے مال سمیت پھینک دیا جائے گا کچل ڈالنے والی جگہ میں۔ اور تم

الْحُطَمَةُ ۝5 نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝6 الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝7 اِنَّهَا

حطمہ | آگ ہے | اللہ کی | بھڑکائی ہوئی | وہ جو | جھانکتی ہے | پر | دلوں | بے شک وہ

کیا جانو وہ کچل ڈالنے والی جگہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو جسموں کے اندر دلوں تک جا پہنچے گی۔ وہ دوزخیوں پر

عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝8 فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝9

ع 1 / 9 / 29

اُن پر ہوگی | بند کی ہوئی | میں | ستونوں | لمبے لمبے۔

ڈھانک کر بند کردی جائے گی۔ جہاں وہ بڑے بڑے ستونوں کے ساتھ بندھے ہوں گے۔

(105) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (19)

اٰيَاتُهَا 5 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝1 اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا نہیں | تو نے دیکھا | کیسا | سلوک کیا | تیرے رب نے | ہاتھی والوں سے | کیا نہیں | اس نے کردی

کیا تمہیں معلوم نہیں تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کیا اُن کی چال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ② وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ③ تَرْمِيْهِمْ

چال انکی | میں | ناکامی | اور بھیجے | اُن پر | پرندے | جھنڈ کے جھنڈ | جو پھینکتے تھے ان پر

ناکام نہیں بنا دی؟ اور اُن پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ مسلط کر دیے۔ جو اُن پر کنکر کی

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ④ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤ ع 1 5 30

پتھر | کے | کنکر | پھر کر دیا انکو | جیسے بھس | کھایا ہوا

پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر انہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح کر دیا۔

(106) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (29)

اٰیاتُھا 4 رُکُوعاتُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ① اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ② فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

الفت دلانے کے لیے | قریش کو | الفت دلانے انکو | سفر کی | سردیوں کے | اور گرمیوں کے | پس چاہیے وہ عبادت کریں | رب

چونکہ قریش مانوس ہیں۔ یعنی وہ کعبے سے وابستہ ہونے کی وجہ سے سردیوں اور گرمیوں کے تجارتی سفروں سے مانوس ہیں۔ لہٰذا انھیں

هٰذَا الْبَيْتِ ③ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④ ع 1 4 31

اس | گھر کے | جس نے | کھلایا انکو | سے | بھوک | اور امن دیا انکو | سے | خوف

چاہیے اِس گھر کے مالک ہی کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا

(107) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (17)

اٰیاتُھا 7 رُکُوعاتُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ① فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ②

کیا تو نے دیکھا | اس کو جو | جھٹلاتا ہے | جزا و سزا کو | پس یہ وہی ہے | جو کہ | دھکے دیتا ہے | یتیم کو

کیا تم نے ایسے شخص کو دیکھا جو جزا و سزا کو نہیں مانتا۔ یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور محتاج کے کھانے کی تاکید نہیں کرتا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④ الَّذِيْنَ هُمْ

اور نہیں | ترغیب دیتا | پر | کھانے | محتاج کے | پس ہلاکت ہے | ان نمازیوں کے لیے | جو | وہ

تباہی ہے ایسے نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ع ﴿۷﴾ 1 ع 7 32

سے | اپنی نماز | غافل ہیں | وہ جو | وہ | دکھاوا کرتے ہیں | اور وہ نہیں دیتے | برتنے کی چیز۔

سے بے خبر ہیں۔ یہ دکھاوا کرتے ہیں۔ اور کسی کو معمولی استعمال کی چیز نہیں دیتے

(108) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (15)

اٰیاتُھا 3 — رُکوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ط ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ط ﴿۲﴾

بے شک ہم | ہم نے عطا کیا ہے تجھ کو | کوثر | پس تو نماز پڑھ | اپنے رب کے لیے | اور تو قربانی کر

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو حوض کوثر اور بہت کچھ عطا کر دیا۔ لہٰذا آپ ﷺ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور اسی کے لئے قربانی کریں

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ع ﴿۳﴾ 1 ع 3 33

بیشک | دشمن تیرا | وہی ہے | دُم کٹا

بے شک آپ ﷺ کا دشمن بے نام ونشان رہے گا۔

(109) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (18)

اٰیاتُھا 6 — رُکوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

کہہ دیجئے | اے | کافرو | نہیں | میں عبادت کرتا | جس کی | تم عبادت کرتے ہو | اور نہ | تم

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں اے کافرو! میں اُس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور تم اُس کی

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ج ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

عبادت کرنیوالے | جس کی | میں عبادت کرتا ہوں | اور نہ | میں | عبادت کرنیوالا ہوں | جس کی | تم نے عبادت کی | اور نہیں | تم

عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ میں اُس کی عبادت کرنے والا نہیں ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ط ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ع ﴿۶﴾ 1 ع 6 34

عبادت کرنیوالے | جس کی | میں عبادت کرتا ہوں | تمہارے لیے ہے | دین تمہارا | اور میرے لیے ہے | دین میرا

کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ لہٰذا تمہارے لئے تمہارا دین، میرے لئے میرا دین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(110) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (114)

اٰیَاتُھَا 3 رُکُوْعَاتُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿1﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب | آئے | مدد | اللہ کی | اور فتح | اور تو دیکھے گا | لوگوں کو | وہ داخل ہوتے ہیں | میں | دین

اے نبی ﷺ جب اللہ کی مدد آ پہنچے اور فتح ہو جائے اور آپ ﷺ دیکھ لیں کہ لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿2﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾

اللہ کے | فوج در فوج | پس تو تسبیح کر | تعریف کے ساتھ | اپنے رب کی | اور اس سے بخشش مانگ | بے شک وہ | ہے | توبہ قبول کرنیوالا

تو آپ ﷺ اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں اور اُس سے بخشش مانگیں۔ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ع 1/3 35

وقف النبی علیہ السلام

(111) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (6)

اٰیَاتُھَا 5 رُکُوْعَاتُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿1﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ

ٹوٹ گئے | دونوں ہاتھ | ابولہب کے | اور وہ تباہ ہو گیا | نہ | کام آیا | اس سے

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوا۔ نہ اُس کا مال اس کے کام آیا،

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿2﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

مال اس کا | اور جو | اس نے کمایا تھا | جلد وہ داخل ہو گا | آگ میں | والی

نہ اُس کی اولاد کام آئی۔ وہ جلد شعلوں والی آگ میں پڑے گا۔ اور اُس کی بیوی بھی

لَهَبٍ ﴿3﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿4﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ

شعلے | اور بیوی اسکی بھی | اُٹھانے والی | ایندھن | میں | اُس کی گرد | رسی ہوگی

اُس کے ساتھ ہوگی جو لگائی بجھائی کرتی پھرتی ہے۔ اُس کی گردن میں کھجور کی مضبوط

مِّنْ مَّسَدٍ ﴿5﴾

سے | چھال کی بٹی ہوئی

رسّی پڑی ہوگی۔

ع 1/5 36

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(112) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (22)

اٰیاتھا 4 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾

کہہ دیجئے | وہ | اللہ | ایک ہے | اللہ | بے نیاز ہے | نہیں | اس نے جنا | اور نہ | وہ جنا گیا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں "بات یہ ہے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے، نہ وہ کسی کی اولاد۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ﴿۴﴾

ع 1 4 37

اور نہیں | ہے | اُس کے لیے | ہمسر | کوئی

اور اس جیسا کوئی نہیں۔

(113) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (20)

اٰیاتھا 5 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دیجئے | میں پناہ مانگتا ہوں | مالک کی | صبح کے | سے | شر | جو

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں "میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں تاکہ شر

خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ

پیدا کیا ہے | اور سے | شر | اندھیرے کے | جب | وہ چھا جائے | اور سے

سے محفوظ رہوں، خواہ وہ شر کسی مخلوق کا ہو۔ یا جب اندھیری رات چھا جائے تو اُس وقت ظاہر ہو۔

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

شر | پھونکنے والیوں کے | میں | گرہوں | اور سے | شر | حسد کرنیوالے کے

یا گرہوں میں پھونک مارنے والے جادوگروں کے باعث ہو۔ یا کسی حسد کرنے والے کے

اِذَا حَسَدَ ۧ﴿۵﴾

ع 1 5 38

جب کہ | وہ حسد کرے

حسد کی وجہ سے ہو"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(114) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (21)

اٰيَاتُهَا 6 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾ مِنْ

کہہ دیجئے | میں پناہ مانگتا ہوں | رب کی | لوگوں کے | بادشاہ | لوگوں کے | معبود | لوگوں کے | سے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''میں اُس کی پناہ میں آتا ہوں جو لوگوں کا رب ہے، لوگوں کا بادشاہ ہے، لوگوں کا معبود ہے، تاکہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

شر | وسوسے ڈالنے والے کے | پیچھے ہٹ جانے والے کے | جو کہ | وسوسہ ڈالتا ہے | میں | سینوں

شیطان کے شر سے محفوظ رہوں، جو وسوسے ڈالتا اور پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں

1 ع 6 39

النَّاسِ ﴿5﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾

لوگوں کے | سے | جنوں | اور انسانوں سے

وسوسے ڈالتا ہے۔ کبھی جنوں میں سے ہوتا ہے کبھی انسانوں میں سے۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ
اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ
مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ الَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً
يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اے اللہ! میری قبر سے میری وحشت اور پریشانی کو دور فرما، خدایا قرآنِ عظیم کی برکت اور رحمت سے مجھے نواز دے قرآن کو میرے لئے رہنما اور پیشوا بنا اور ساتھ ہی نور اور سببِ ہدایت اور رحمت بنا، الٰہی! اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں مجھے یاد دلا دے، اور اس میں سے جو میں نہیں جانتا وہ مجھ کو سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب فرما، اور قیامت کے روز اس کو میرے لئے دلیل بنا اے سارے عالم کے پرورش کرنے والے۔ آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنِ مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	شمارپارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
01	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	1	5	2
02	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	3-2-1	87	3
03	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ	4-3	89	85
04	سُوْرَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ	6-5-4	92	133
05	سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ	7-6	112	184
06	سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	8-7	55	223
07	سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ	9-8	39	264
08	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ	10-9	88	311
09	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	11-10	113	330
10	سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ	11	51	366
11	سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ	12-11	52	391
12	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ	13-12	53	417
13	سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ	13	96	441
14	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ	13	72	453
15	سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ	14-13	54	464
16	سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ	14	70	474
17	سُوْرَةُ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ مَكِّيَّةٌ	15	50	500
18	سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ	16-15	69	521
19	سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ	16	44	543
20	سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ	16	45	556
21	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ	17	73	575
22	سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ	17	103	591
23	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ	18	74	609
24	سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ	18	102	623
25	سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ	19-18	42	641
26	سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ	19	47	654
27	سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ	20-19	48	673
28	سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ	20	49	689
29	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ	21-20	85	709
30	سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ	21	84	723
31	سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ	21	57	734
32	سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	21	75	741
33	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ	22-21	90	746
34	سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ	22	58	764
35	سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ	22	43	776
36	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ	23-22	41	787
37	سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ	23	56	797
38	سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ	23	38	810
39	سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ	24-23	59	820
40	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ	24	60	836
41	سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	25-24	61	853
42	سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ	25	62	864
43	سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ	25	63	876
44	سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ	25	64	888
45	سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ	25	65	893
46	سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ	26	66	900
47	سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ	26	95	908
48	سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ	26	111	916
49	سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ	26	106	924
50	سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ	26	34	929
51	سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	27-26	67	934
52	سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ	27	76	939
53	سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ	27	23	944
54	سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ	27	37	949
55	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	27	97	954
56	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	27	46	960

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
57	سُورَةُ الحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ	27	94	966
58	سُورَةُ المُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	105	974
59	سُورَةُ الحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ	28	101	980
60	سُورَةُ المُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	91	986
61	سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	28	109	991
62	سُورَةُ الجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	110	994
63	سُورَةُ المُنٰفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ	28	104	997
64	سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ	28	108	1000
65	سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ	28	99	1003
66	سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ	28	107	1007
67	سُورَةُ المُلْكِ مَكِّيَّةٌ	29	77	1011
68	سُورَةُ القَلَمِ مَكِّيَّةٌ	29	2	1015
69	سُورَةُ الحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ	29	78	1020
70	سُورَةُ المَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	29	79	1024
71	سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ	29	71	1027
72	سُورَةُ الجِنِّ مَكِّيَّةٌ	29	40	1030
73	سُورَةُ المُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	29	3	1034
74	سُورَةُ المُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	29	4	1037
75	سُورَةُ القِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ	29	31	1041
76	سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ	29	98	1043
77	سُورَةُ المُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	29	33	1047
78	سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ	30	80	1051
79	سُورَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ	30	81	1053
80	سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	30	24	1056
81	سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ	30	7	1058
82	سُورَةُ الاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	30	82	1060
83	سُورَةُ المُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ	30	86	1061
84	سُورَةُ الاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	30	83	1064
85	سُورَةُ البُرُوجِ مَكِّيَّةٌ	30	27	1065

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
86	سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	30	36	1067
87	سُورَةُ الأَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	30	8	1068
88	سُورَةُ الغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	30	68	1069
89	سُورَةُ الفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	30	10	1071
90	سُورَةُ البَلَدِ مَكِّيَّةٌ	30	35	1073
91	سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	30	26	1074
92	سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ	30	9	1075
93	سُورَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ	30	11	1076
94	سُورَةُ الاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ	30	12	1077
95	سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ	30	28	1077
96	سُورَةُ العَلَقِ مَكِّيَّةٌ	30	1	1078
97	سُورَةُ القَدْرِ مَكِّيَّةٌ	30	25	1079
98	سُورَةُ البَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	30	100	1079
99	سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	30	93	1081
100	سُورَةُ العٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	30	14	1081
101	سُورَةُ القَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	30	30	1082
102	سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	30	16	1083
103	سُورَةُ العَصْرِ مَكِّيَّةٌ	30	13	1083
104	سُورَةُ الهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	30	32	1084
105	سُورَةُ الفِيلِ مَكِّيَّةٌ	30	19	1084
106	سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	30	29	1085
107	سُورَةُ المَاعُونِ مَكِّيَّةٌ	30	17	1085
108	سُورَةُ الكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	30	15	1086
109	سُورَةُ الكٰفِرُونَ مَكِّيَّةٌ	30	18	1086
110	سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	30	114	1087
111	سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	30	6	1087
112	سُورَةُ الإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	30	22	1088
113	سُورَةُ الفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	30	20	1088
114	سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	30	21	1089

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، اَمَّا بَعْدُ:

آج دنیا میں انسان کی ہدایت ورہنمائی کے لیے صرف دو ہی بنیادی ذریعے اور سرچشمے ہیں، ایک قرآن، دوسرا سنتِ رسول اللہ ﷺ۔ ان دونوں کی حفاظت کا ذِمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود لے رکھا ہے:

15

"بے شک ہم نے اس ذکر یعنی قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"۔

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

17 18 19

"بے شک اس (قرآن) کا جمع کرنا اور اس کا سنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم آپ (ﷺ) کو قرآن سنائیں تو آپ (ﷺ) اس تلاوت کی پیروی کریں۔ پھر اس قرآن کو کھول کر بیان کر دینا، یعنی سنت بھی ہمارے ذمے ہے۔"

یہ حقیقت ہے کہ قرآنِ مجید صرف تلاوت کرنے یا حفظ کرنے کے لیے نازل نہیں ہوا بلکہ اس کے حقوق میں اس کا سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور دوسروں تک اس کی تبلیغ واشاعت کرنا بھی شامل ہے۔

اسی مقصد کے تحت قرآنِ حکیم کا یہ لفظی اور تفسیری اردو ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کی زبان نہایت آسان اور عام فہم ہے۔ اس کے اسلوب میں ربط اور روانی ہے۔ عام نشر واشاعت کی خاطر اس کا ہدیہ لاگت سے بھی کم رکھا گیا ہے۔ البتہ مستحق افراد اسے مفت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں اس قرآن مجید کی اشاعت کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ہم اس کے مترجم، اس کی نظرِ ثانی کرنے والوں، کمپوزنگ وڈیزائننگ کی ٹیم اور اُن تمام حضرات کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے کسی بھی مرحلے میں اس کی تیاری اور اشاعت میں حصہ لیا ہے۔ ہم اُن سب کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آخرت میں ہم سب کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

عبیر ٹریڈرز لاہور (پاکستان)

16 جون 2013ء مطابق 6 شعبان المعظم 1434ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرٹیفکیٹ (متن قرآن مجید)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم ، اَمَّا بَعْد:

میں نے اس قرآن مجید کے عربی متن کو اشاعت سے پہلے مکمل طور پر حرف بہ حرف بغور پڑھا ہے الحمد للہ اس میں الفاظ اور اعراب بالکل درست ہیں اور رسم عثمانی کے مطابق ہیں لہٰذا تصدیق کی جاتی ہے کہ اس کے عربی متن میں ان شاء اللہ کوئی غلطی نہیں ہے۔ وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِيْلُ

محمد ادریس العاصم

(جج: مقابلہ حفظ القرآن الکریم وحسنِ قراءت محکمہ اوقاف پنجاب، پاکستان)

فاضل مدینہ یونیورسٹی، المدینۃ المنورہ • فاضل مرکز تدریب الدعاۃ رابطۃ العالم الاسلامی، مکہ مکرمہ

سرٹیفکیٹ (متن قرآنِ مجید، لفظی وتفسیری ترجمہ)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم ، اَمَّا بَعْد:

یہ قرآن مجید جو کہ لفظی اور تفسیر ترجمہ کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے ہم نے اس کے عربی متن، لفظی وتفسیری ترجمہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے نہایت توجہ کے ساتھ پڑھا، لہٰذا ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس میں کوئی کمی بیشی یا غلطی نہیں ہے۔ ان شاء اللہ

حافظ سیف اللہ لغاری

(ریسرچ فیلو دارالسلام لاہور)

قاری عبدالصمد ثاقب

(فاضل القراءات العشر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رموزِ اوقاف قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں اور کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے اور کہیں زیادہ ٹھہرتے ہیں۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کو صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوتی ہے اس لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی علامات مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قاریٔ قرآن ان رموز کا خیال رکھے وہ رموز یہ ہیں:

۝ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول 'ۃ' جو کہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ وقف لازم کی علامت ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے ورنہ ممکن ہے کہ مطلب/ترجمہ میں تبدیلی واقع ہو جائے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے یہ علامت جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

قلے یہ علامت الوقف اولیٰ کا اختصار ہے یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز یہ علامت وقف مجوز کی ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ علامت وقف مرخّص یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے 'ص' پر ملا کر پڑھنا 'ز' کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے یہ الوصل اولیٰ کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیل	قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
صل	قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
سکتة	یہ سکتے کی علامت ہے یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹے۔
وقفة	یہ لمبے سکتے کی علامت ہے یہاں سکتے کی نسب زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے سکتہ اور وقفہ میں فرق ہے۔
لا	لا کے معنی 'نہیں' کے ہیں، یہ علامت کہیں آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر اگر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے اگر آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے یعنی جو علامت پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔
∴ ∴	یہ قریب قریب دو جگہ تین تین نقطے ہوتے ہیں جسے معانقہ کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن مجید کے حاشیے پر لکھا لفظ مع اسی کا اختصار ہے ان دو جگہوں میں سے ایک پر رکنا چاہیے۔
۵	اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے اگر یہاں وقف کریں تو پچھلے لفظ سے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
وقف النبی علیہ السلام	اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب ہے۔
وقف منزل	اس کو وقف جبریل علیہ السلام بھی کہتے ہیں یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔
وقف غفران	غفران کا مطلب ہے بہت زیادہ بخشش مانگنا یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش کی دعا کرنی چاہیے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین القرآن الکریم

باب: 1 ارکان ایمان

اللہ تعالیٰ پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	18
21	الأنبیآء	108
26	الشعرآء	47
36	یٰس	25
58	المجادلة	4

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	133
3	آل عمران	18
5	المآئدة	73
7	الأعراف	70
16	النحل	22
22	الحج	34
38	صٓ	5
39	الزمر	4
112	الإخلاص	1

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	83
4	النسآء	36
6	الأنعام	46
10	یونس	90
11	ھود	2
13	الرعد	30
35	فاطر	3
36	یٰس	61
38	صٓ	65

اللہ ہر چیز کا خالق ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	21
2	〃	117
3	آل عمران	6
4	النسآء	1
5	المآئدة	18,17
6	الأنعام	2,1
7	الأعراف	54
9	التوبة	36
10	یونس	6-3
11	ھود	7
14	إبراھیم	19
15	الحجر	27,26
16	النحل	5-3
20	طٰہٰ	4
21	الأنبیآء	30

اللہ تعالیٰ ہی رازق ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	3
3	آل عمران	37
10	یونس	31
11	ھود	6
14	إبراھیم	31
16	النحل	56
20	طٰہٰ	81
30	الروم	28
42	الشورٰی	12

غیب کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	33
5	المآئدة	109
5	〃	116
6	الأنعام	50
6	〃	59
23	المؤمنون	92
27	النمل	65
32	السجدة	6
34	سبا	3
49	الحجرات	18
72	الجن	26

شفاعطا کرنے والا اللہ ہی ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
9	التوبة	14
26	الشعرآء	80

مصائب ومشکلات سے نجات دینے والا اللہ ہی ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	50,49
6	الأنعام	41
7	الأعراف	64
20	طٰہٰ	40
23	المؤمنون	28
26	الشعرآء	73,72
66	التحریم	11

ملائکہ پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	177
4	النسآء	136

ملائکہ، اُن کے اوصاف اور ذمہ داریاں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	34-30
2	〃	98-97
2	〃	102
6	الأنعام	93
7	الأعراف	206
13	الرعد	11
13	〃	13
16	النحل	50,49
19	مریم	64
21	الأنبیآء	20,19
25	الفرقان	25
26	الشعرآء	194,193
34	سبا	23,22
35	فاطر	1
37	الصّٰفّٰت	3-1
37	〃	166-164
40	المؤمن	9-7
41	حٰمٓ السجدة	31,30
42	الشورٰی	5
43	الزخرف	77
50	قٓ	18,17
53	النجم	26
66	التحریم	4
69	الحآقة	17
74	المدثر	31,30
81	التکویر	21-19
82	الانفطار	12-10
97	القدر	4

قرآن مجید اور دیگر آسمانی کتابوں پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	2
2	〃	4
2	〃	41
3	آل عمران	4,3
3	〃	7
4	النسآء	47
4	〃	136
5	المآئدة	59
6	الأنعام	20
10	یونس	40
11	ھود	17
13	الرعد	36

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنیٓ إسرآءیل	107
21	الأنبیآء	50
28	القصص	52
29	العنکبوت	47,46
40	المؤمن	70
42	الشورٰی	15
64	التغابن	8
66	التحریم	12

قرآن مجید کے مُنَزَّل مِنَ الله ہونے کے دلائل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	24,23
3	آل عمرٰن	44
4	النسآء	82
6	الأنعام	19
10	یونس	38,37
11	ہود	14,13
11	〃	49
12	یوسف	102
17	بنیٓ إسرآءیل	88
26	الشعرآء	197,196
28	القصص	49
29	العنکبوت	49-47
34	سبا	6
39	الزمر	23
39	〃	28,27
46	الأحقاف	10
52	الطور	34,33
69	الحآقة	47-38

قرآن کی پیشین گوئیاں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	24
2	〃	114
3	آل عمرٰن	12
3	〃	112,111
3	〃	139
3	〃	151
4	النسآء	84
5	المآئدة	54
5	〃	67
8	الأنفال	36
8	〃	40-37
8	〃	60,59
8	〃	62
9	التوبة	15,14
9	〃	28
9	〃	33,32
9	〃	39
9	〃	57,56
9	〃	101
13	الرعد	31
15	الحجر	9
16	النحل	41
17	بنیٓ إسرآءیل	8
17	〃	60
17	〃	88
24	النور	55
27	النمل	93
28	القصص	85
30	الروم	6-1
32	السجدة	21
37	الصّٰفّٰت	175-171
41	حٰمٓ السجدة	53
47	محمد	10-7
47	〃	35
48	الفتح	16
48	〃	21
48	〃	27
52	الطور	48,47
54	القمر	45
58	المجادلة	21,20
61	الصف	9,8
68	القلم	16
96	العلق	18-15

سائنس قرآن کی تصدیق کرتی ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	164
6	الأنعام	99-95
7	الأعراف	54
13	الرعد	4-2
16	النحل	16-10
16	〃	69-65
21	الأنبیآء	33-30
21	〃	104
23	المؤمنون	22-12
24	النور	45-43
26	الشعرآء	7
27	النمل	88
29	العنکبوت	20,19
36	یٰسٓ	40-36
41	حٰمٓ السجدة	12-9
42	الشورٰی	33,32
51	الذّٰریٰت	49-47
57	الحدید	25
71	نوح	20-14
75	القیٰمة	9-7
81	التکویر	6
82	الانفطار	3
84	الانشقاق	19-16
86	الطارق	7-6
86	〃	12,11
87	الأعلٰی	5,4
96	العلق	2
97	القدر	5

قرآنی تمثیلات

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	20-17
2	〃	26
2	〃	171
2	〃	261
2	〃	266-264
3	آل عمرٰن	117
10	یونس	24
11	ہود	24
13	الرعد	17
14	إبراهیم	18
14	〃	26-24
16	النحل	76,75
16	〃	112
18	الکهف	32
18	〃	45
22	الحج	73
24	النور	35
24	〃	40,39
29	العنکبوت	41
30	الروم	28
36	یٰسٓ	13
36	〃	78

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
39	الزمر	29
48	الفتح	29
57	الحدید	20
59	الحشر	21
62	الجمعة	5
66	التحریم	12-10

رسولوں پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	136
2	〃	177
2	〃	285
3	آل عمران	81
3	〃	84
3	〃	144
3	〃	179
4	النسآء	136
4	〃	152
5	المآئدة	12
5	〃	19
5	〃	111
6	الأنعام	34
6	〃	48
6	〃	130
7	الأعراف	52
9	التوبة	128
10	یونس	2
14	إبراهیم	9
15	الحجر	10
16	النحل	36
16	〃	63
21	الأنبیآء	25
52	الفرقان	20
30	الروم	47
40	المؤمن	22
40	〃	51
40	〃	78
46	الأحقاف	9
57	الحدید	7
57	〃	19
57	〃	21
57	〃	28
58	المجادلة	4
61	الصف	11
64	التغابن	8

تمام انبیاء ورسل بشر ہی تھے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	79
6	الأنعام	91
11	هود	27
14	إبراهیم	11,10
15	الحجر	28
15	〃	33
17	بنی إسرآء یل	94,93
18	الكهف	110
21	الأنبیآء	3
21	〃	34
23	المؤمنون	24
23	〃	34,33
23	〃	47
26	الشعرآء	154
26	〃	186
36	یٰسٓ	15
41	حٰمٓ السجدة	6
42	الشورٰى	51
54	القمر	24
64	التغابن	6
74	المدثر	25

روزِ آخرت پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	4
	〃	46
2	〃	62
2	〃	156
2	〃	177
2	〃	223
2	〃	228
2	〃	285
3	آل عمران	9
3	〃	114
4	النسآء	39
4	〃	59
4	〃	136
4	〃	162
5	المآئدة	89
9	التوبة	19,18
9	〃	99
17	بنی إسرآء یل	19
23	المؤمنون	74
24	النور	2
29	العنكبوت	36
31	لقمٰن	4
34	سبا	3
34	〃	30
40	المؤمن	27
40	〃	59
42	الشورٰى	18
43	الزخرف	61
43	〃	66
58	المجادلة	22
64	التغابن	7
85	الطلاق	2
69	الحآقة	20
70	المعارج	26
83	المطففین	6,5

قُربِ قیامت اور اس کے آثار

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	99,98
21	الأنبیآء	96
27	النمل	82
43	الزخرف	61
44	الدخان	11,10
47	محمد	18
53	النجم	58,57
54	القمر	1
70	المعارج	7,6

نفخ صور اور حشر ونشر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	113
2	〃	148
2	〃	174
2	〃	210
3	آل عمران	107,106
4	النسآء	42,41
6	الأنعام	31
6	〃	36
6	〃	38
6	〃	73
7	الأعراف	29
7	〃	53
9	التوبة	35,34

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	یونس	4
10	〃	30-26
10	〃	45
11	ہود	18
11	〃	98
11	〃	103
14	إبراهیم	51-48
15	الحجر	25
16	النحل	89-84
17	بنیٓ إسرآء یل	52
17	〃	72-71
17	〃	97
17	〃	104
18	الکهف	47
18	〃	53,52
18	〃	101-98
19	مریم	39-37
19	〃	72-68
19	〃	85
19	〃	87
19	〃	95-93
20	طٰه	112-100
20	〃	127-124
21	الأنبیآء	40
21	〃	104-103
22	الحج	78
23	المؤمنون	100
23	〃	103
25	الفرقان	30-22
25	〃	34
26	الشعرآء	95-90
27	النمل	85-83

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	〃	88,87
	القصص	66-62
28	〃	75,74
30	الروم	16-12
30	〃	57-55
32	السجدة	5
36	یٰسٓ	67-48
37	الصّٰفّٰت	34-18
38	صٓ	15
39	الزمر	70-67
39	〃	75
40	المؤمن	20-15
42	الشورٰی	47
43	الزخرف	68-66
44	الدخان	42-40
50	قٓ	11
50	〃	31-20
50	〃	44-41
52	الطور	15-7
54	القمر	8-6
55	الرحمٰن	44-37
56	الواقعة	6-1
56	〃	50,49
57	الحدید	15-12
64	التغابن	9
68	القلم	43,42
69	الحآقة	4-1
69	〃	18-13
70	المعارج	14-1
70	〃	44,43
73	المزمل	14-12
73	〃	18-17
74	المدثر	10-8

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
75	القیٰمة	13-7
77	المرسلٰت	15-8
78	النبا	20-17
78	〃	40-37
79	النّٰزعٰت	9-6
79	〃	14-13
79	〃	41-34
79	〃	46
80	عبس	42-33
81	التکویر	14-1
82	الانفطار	5-1
82	〃	19-15
83	المطففین	17-15
84	الانشقاق	5-1
89	الفجر	30-21
99	الزلزال	8-1
100	العٰدیٰت	11-9
101	القارعة	5-1

حوض کوثر کا بیان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
108	الکوثر	1

عذابِ قبر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	إبراهیم	27
40	المؤمن	46

عالم برزخ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	54
3	آل عمرٰن	171-169
4	النسآء	97
6	الأنعام	62
7	الأعراف	41,40
23	المؤمنون	100
32	السجدة	11
40	المؤمن	46

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
50	قٓ	3
71	نوح	25

قیامت اور دوبارہ زندگی کا ثبوت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	73,72
2	〃	113
2	〃	260,259
7	الأعراف	29
7	〃	57
16	النحل	40-38
16	〃	77
17	بنیٓ إسرآء یل	52-48
17	〃	99,98
18	الکهف	21
19	مریم	68-66
20	طٰه	15
21	الأنبیآء	104
22	الحج	7-1
27	النمل	72-67
29	العنکبوت	20,19
30	الروم	14-11
30	〃	19
30	〃	27
30	〃	50
34	سبا	3
35	فاطر	9
36	یٰسٓ	33
36	〃	68
36	〃	82-77
37	الصّٰفّٰت	21-16
38	صٓ	28,27
39	الزمر	42

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	59-57
41	حٰمٓ السجدة	39
44	الدخان	40-38
45	الجاثیه	22-21
46	الأحقاف	3
46	〃	33
50	قٓ	15-2
51	الذّٰریٰت	6-1
52	الطور	12-1
56	الواقعة	7-1
56	〃	62-57
75	القیٰمة	13-3
75	〃	40-36
77	المرسلٰت	13-1
78	النبا	20-6
78	〃	40-38
79	النّٰزعٰت	14-10
79	〃	46-27
86	الطارق	10-5
95	التین	8-4

اللہ کی اجازت کے بغیر شفاعت نہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	255
4	النسآء	85
17	بنیٓ إسرآءیل	79
19	مریم	87
78	النبا	38
93	الضحٰی	5

اہل دوزخ کے ہولناک عذاب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	27
7	الأعراف	39,38
23	المؤمنون	108-104
25	الفرقان	14-13
26	الشعرآء	102-96
32	السجدة	14-12
33	الأحزاب	68-66
35	فاطر	37,36
40	المؤمن	11,10
40	〃	50-47
43	الزخرف	77-74
67	المُلك	11-6

اعراف اور اہل اعراف

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	49-46

جنت، وسعتِ جنت اور اہلِ جنت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	اٰل عمرٰن	133
7	الأعراف	44-42
10	یونس	10,9
13	الرعد	24-22
13	〃	35
15	الحجر	48-45
16	النحل	32-30
18	الکهف	31-30
22	الحج	24-23
25	الفرقان	16-15
29	العنکبوت	58
32	السجدة	19-17
33	الأحزاب	44
34	سبا	37
35	فاطر	35-33
36	یٰسٓ	58-55
37	الصّٰفّٰت	59-41
38	صٓ	54-49
40	المؤمن	40
43	الزخرف	73-69
44	الدخان	57-51
52	الطور	38-17
56	الواقعة	37-12
57	الحدید	21
88	الغاشیة	16-10

دوامِ جنت و دوزخ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
11	هود	108-106

دیدارِ الٰہی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	یونس	26
18	الکهف	110
29	العنکبوت	5
75	القیٰمة	25-22
83	المطففین	15

تقدیر پر ایمان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	131
9	التوبة	51
10	یونس	49
10	〃	98-96
10	〃	100
10	〃	107
11	هود	6
11	〃	34
11	〃	36
11	〃	109
11	〃	119
12	یوسف	15
12	〃	41
13	الرعد	2
13	〃	8
13	〃	17
13	〃	26
13	〃	38
15	الحجر	5,4
15	〃	21
15	〃	24
15	〃	61
17	بنیٓ إسرآءیل	7-4
17	〃	13
17	〃	30
17	〃	58
17	〃	77
17	〃	104
17	〃	108
18	الکهف	27
18	〃	58
20	طه	40
23	المؤمنون	18
23	〃	27
23	〃	43
25	الفرقان	2
33	الأحزاب	38
36	یٰسٓ	38
36	〃	39
54	القمر	49
57	الحدید	23,22
64	التغابن	11
65	الطلاق	3

باب: ارکان اسلام

نماز

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	43
11	هود	114
23	المؤمنون	2

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پنج وقتہ فرض نمازیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
11	هود	114
20	طٰه	130

نماز جمعہ اور خطبہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
62	الجمعة	11-9

نماز عید الفطر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
87	الأعلٰى	15,14

نماز عید الاضحیٰ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
108	الكوثر	2

نماز جنازہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
9	التوبة	84

نماز خوف

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	239

نماز تہجد

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنیٓ إسرآء یل	79
73	المزمل	4-2

نماز استسقاء

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
71	نوح	12-10

نماز مسافر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	101

نماز مریض

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	103

زکاۃ، صدقات اور ان کے مصارف

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	215
6	الأنعام	141
24	النور	56
76	الدهر	9,8

رمضان

روزہ، اعتکاف اور لیلۃ القدر کا بیان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	125
97	القدر	5-1

حج وعمرہ

مسائل حج، کعبہ اور مکہ مکرمہ کا بیان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	127-125
3	اٰل عمرٰن	97,96
5	〃	97-94
2	الحج	37-25
28	القصص	57

باب: اوامر کا بیان

انفاق

(اللہ کے راستے میں خرچ کرنا)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	3
2	〃	177
2	〃	265
3	اٰل عمرٰن	92
4	النسآء	39
8	الأنفال	3
9	التوبة	54,53
30	الروم	39
32	السجدة	16
33	الأحزاب	35
34	سبا	39
65	الطلاق	6
73	المزمل	2

اللہ کا ذکر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	152
2	〃	198
3	اٰل عمرٰن	41
4	النسآء	103
7	الأعراف	69
8	الأنفال	45
17	بنیٓ إسرآء یل	111
20	طٰه	34,33
22	الحج	37
25	الفرقان	58
30	الروم	18,17
76	الدهر	26,25

اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	40
3	اٰل عمرٰن	77,76
16	النحل	91

اللہ کا تقویٰ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	2
2	〃	203
3	اٰل عمرٰن	15
4	النسآء	1
4	〃	131
5	المآئدة	35
5	〃	93
6	الأنعام	69
7	الأعراف	35
8	الأنفال	1

اللہ کا ڈر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	40
3	اٰل عمرٰن	175
5	المآئدة	3
6	الأنعام	15
7	الأعراف	56
8	الأنفال	2
9	التوبة	13
23	المؤمنون	2

صبر کا بیان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	45
2	〃	153
3	اٰل عمرٰن	125
7	الأعراف	87
8	الأنفال	66
11	هود	11
12	يوسف	83
13	الرعد	22
15	النحل	42
90	البلد	17

توبہ واستغفار

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	54
3	اٰل عمرٰن	54
7	الأعراف	143
27	النمل	46

شکر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	2
3	اٰل عمرٰن	145
4	النسآء	147

والدین کے ساتھ حسن سلوک

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	83
6	الأنعام	151
46	الأحقاف	15

رشتہ داروں سے حسن سلوک

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	83
30	الروم	38

یتیموں سے حسن سلوک

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	83

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	2

مساکین سے حسن سلوک

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	83
8	الأنفال	41

پڑوسیوں سے حسن سلوک

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	36

مسافر اور حاجت مند سے حسن سلوک

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	177
30	الروم	38

اولاد کے ساتھ بھلائی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	124
3	آل عمران	38

بیوی سے حسن سلوک

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	187
4	النسآء	19

اپنے مملوک (غلام، لونڈی) سے حسن سلوک

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	36

عام احسان و بھلائی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	112
4	النسآء	125
7	الأعراف	161
12	یوسف	22
16	النحل	90
39	الزمر	10
53	النجم	60

اچھی گفتگو (کلام طیب)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	9
20	طٰهٰ	44

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
38	صٓ	20

عفو و درگزر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	109
5	المآئدة	13
12	یوسف	92

قرآن کی تلاوت اور اس کی پیروی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	121
6	الأنعام	155

مساجد کی تعمیر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	125
7	الأعراف	31
9	التوبة	18

جہاد فی سبیل اللہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	154
3	آل عمران	142
22	الحج	40,39
27	النمل	37

اللہ تعالیٰ سے محبت، اس کی رضا اور رحمت کی امید

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	165

صدق و سچائی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	177
19	مریم	51
33	الأحزاب	8
49	الحجرات	15

صلح جوئی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	البقرة	182
4	النسآء	35
7	الأعراف	35

ہجرت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	218
29	العنكبوت	26
51	الذاريٰت	50

ادائے امانت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	283
28	القصص	26

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	32
4	النسآء	13
33	الأحزاب	33
36	یٰسٓ	21,20
42	الشورٰی	38
58	المجادلة	11
64	التغابن	12

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	103
43	الزخرف	43

دعوت الی اللہ، امر بالمعروف و نہی عن المنکر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	104
7	الأعراف	165
9	التوبة	71
16	النحل	90
17	بنیٓ إسرآء یل	28
20	طٰهٰ	43
22	الحج	41
26	الشعرآء	214

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	28
46	الأحقاف	29
103	العصر	3,1

توکل علی اللہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	160,159
8	الأنفال	2
9	التوبة	129

باہم مشورہ کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	159
42	الشورٰی	38
49	الحجرات	7

انصاف کے ساتھ فیصلے کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	58
7	الأعراف	29
38	صٓ	22

اللہ کی نازل کردہ وحی کے مطابق فیصلے کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	65,59
5	المآئدة	50-44

عقود و معاہدہ کی تکمیل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	1
33	الأحزاب	23

نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الکهف	95

اہل ایمان کے لیے عاجزی اختیار کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	54
15	الحجر	88
25	الفرقان	63

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	31
48	الفتح	29

کافروں پر غلبہ و سختی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	54
63	المنافقون	8

اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور اہل ایمان کو دوست بنانا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	55
7	الأعراف	3

عمل صالح (نیکی) کی طرف مسابقت وجلدی کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	48
83	المطففين	26

یہ شعور ہونا کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے اور اسے ہمارے حالات کا علم ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	97
17	بنیٓ إسرآءيل	13
21	الأنبيآء	4
24	النور	24
29	العنكبوت	8
31	لقمٰن	16,15

ناپ تول میں کمی سے اجتناب کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	152
26	الشعرآء	182,181

اللہ کے لیے اخلاص

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	163,162
7	الأعراف	29
10	يونس	105
22	الحج	31

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
92	الليل	20

جاہلوں سے اعراض کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
12	يوسف	29
25	الفرقان	63

اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑنا اور اس سے مدد مانگنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
1	الفاتحة	5

دین میں فقاہت حاصل کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
9	التوبة	122
21	الأنبيآء	7

کفار کے عقیدہ وعمل سے بیزاری

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
14	إبراهيم	36,35
109	الكافرون	6-1

استقامت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
30	الروم	30
41	حٰمٓ السجدة	6

حلال وپاکیزہ چیزیں کھانے کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
23	المؤمنون	51

روز قیامت کا ڈر

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	48
24	النور	37
79	النّٰزعٰت	45

لغو کاموں سے اعراض کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
23	المؤمنون	3

محنت وپیشہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	32
23	المؤمنون	27
73	المزمل	7

کسی کے ہاں جانے کے لیے اجازت طلب کرنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
24	النور	29-27
33	الأحزاب	53

نظر کی حفاظت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
24	النور	31,30

ہر کام میں تحقیق واحتیاط سے کام لینے کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	94
65	الطلاق	1

جسمانی قوت اور علاج

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	الأعراف	31
41	حٰمٓ السجدة	44

موت کو یاد رکھنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	46
6	الأنعام	2
21	الأنبيآء	34
84	الانشقاق	6

دنیا پر آخرت کو ترجیح دینا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	32
28	القصص	61,60
42	الشورٰى	20

باب: نواہی ومحرمات کا بیان

کبائر وفواحش سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	151
53	النجم	32
60	الممتحنة	12

زمین میں فساد کرنے سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	30
11	هود	85
27	النمل	34

قتل وخون ریزی سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	30
4	النسآء	29
28	القصص	4

اولاد کو قتل اور زندہ درگور کرنے کی ممانعت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	151
16	النحل	59,58
81	التكوير	8

ظلم سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	13
12	يوسف	79
20	طٰه	111
42	الشورٰى	42

شہادت اور حق کو چھپانا اور اسے باطل سے ملانے کی مذمت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	42
5	المآئدة	106

جادو کے عمل سے اجتناب کرو

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	103
20	طٰه	69
72	الجن	6
113	الفلق	4

شیطان کی پیروی سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	169-166
4	النسآء	38
6	الأنعام	121
7	الأعراف	18
8	الأنفال	48

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر

اعتدا (زیادتی) وسرکشی حرام ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	178
5	المآئدة	2
42	الشورٰى	27
68	القلم	12

مال حرام سے اجتناب کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	188
4	النسآء	2
5	المآئدة	42

فتنہ میں پڑنے سے اجتناب کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	191
8	الأنفال	25
51	الحديد	14

شراب، جوئے، آستھانوں اور قسمت کے تیروں سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	219
5	المآئدة	3

عورتوں کے ساتھ بُرے سلوک سے اجتناب کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	229
2	〃	233-231

میدان جنگ سے بھاگنا حرام ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	246
33	الأحزاب	13
48	الفتح	17,16

احسان جتلانا جائز نہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	264-262
90	البلد	6

سود کی حرمت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	النسآء	161
30	الروم	39

کافروں اور منافقوں کو دوست مت بناؤ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3〃	ال عمرٰن	28
3		120-118
4	النسآء	89
4	〃	139,138
4	〃	144
5	المآئدة	51
11	هود	113
29	العنكبوت	41
33	الأحزاب	1
58	المجادلة	15

اللہ کے راستے سے روکنا جرم عظیم ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	99
4	النسآء	44
7	الأعراف	45
47	محمد	1
96	العلق	10,9

بخل سے اجتناب کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	180
4	النسآء	37
17	بنیٓ إسرآء يل	29
47	محمد	38-37
50	قٓ	25
57	الحديد	24
68	القلم	12

اللہ پر جھوٹ باندھنے کی شدید مذمت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	181
4	النسآء	50
39	الزمر	32

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	93
7	الأعراف	166
39	الزمر	13
73	المزمل	16

حسد وریاکاری سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	32
107	الماعون	6
113	الفلق	5

بہتان باندھنے سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	112
24	النور	23-4
60	الممتحنة	12

تکبر وبڑائی سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	93
7	الأعراف	13
39	الزمر	60,59

چوری سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	38
60	الممتحنة	12

دین کے ساتھ استہزا کفر ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	58,57
6	الأنعام	5
45	الجاثية	9

جنگ کی آگ بھڑکانے اور غلو وسرکشی سے بچنے کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	64
7	الأعراف	186
78	الأنبيآء	22

عداوت، بغض، کینہ وغصے سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	134
59	الحشر	10
68	القلم	48

آباء واجداد اور سرداروں کی تقلید سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	104
7	الأعراف	28

دین میں شک کرنا کفر ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6f	الأنعام	2
11	هود	62
57	الحديد	14

ظن کی پیروی اور بدگمانی سے اجتناب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	116
41	حم السجدة	23,22
45	الجاثية	24
48	الفتح	6

مکر وفریب سے اجتناب کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	124
27	النمل	70
71	نوح	22

اسراف وتبذیر سے اجتناب کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	141
7	الأعراف	31
21	الأنبيآء	9
44	الدخان	31

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	خیانت سے اجتناب کا حکم	
4	النسآء	109-105
22	الحج	38
66	التحریم	10
	جھوٹ سے بچنے کا حکم	
16	النحل	105
23	المؤمنون	90
58	المجادلة	2
63	المنافقون	1
	غیبت وچغل خوری حرام ہے	
12	یوسف	30
	باب: قرآنی احکام ومسائل	
	مسائلِ طہارت پانی طاہر ومطہر ہے	
4	النسآء	43
8	الأنفال	11
25	الفرقان	49,48
	حیض کا بیان	
2	البقرة	222
	حلال جانوروں کا چمڑا، اون اور بال پاک ہیں	
16	النحل	81,80
	وضوء غسل کا بیان	
5	المآئدة	6
	تیمم کا بیان	
4	النسآء	43
5	المآئدة	6
	نماز اور شرائط	
	نماز کپڑے کا پاک ہونا	
74	المدثر	4

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	بدن کا ڈھانکنا	
7	الأعراف	31
24	النور	31
	جائے نماز کا پاک ہونا	
2	البقرة	125
22	الحج	26
	مسجد کے احکام	
2	البقرة	114
24	النور	37,36
	مسجد قبا کا بیان	
9	التوبة	109,108
	مساجد سے روکنے والے کی مذمت اور وعید	
2	البقرة	114
	اذان کا بیان	
5	المآئدة	58
	استقبالِ قبلہ	
2	البقرة	144
2	〃	150,149
7	الأعراف	29
	تکبیر تحریمہ کا بیان	
17	بنی إسرآء یل	111
74	المدثر	3
	نذر فی سبیل اللہ	
2	البقرة	270
3	آل عمرٰن	35
16	النحل	56
76	الدهر	7

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	غنیمت، قیدی اور مال فے کے مسائل	
4	النسآء	71
60	الممتحنة	11,10
61	الصف	4
	تجارت خرید وفروخت، تجارت اور کسب حلال کے مسائل	
2	البقرة	198
4	النسآء	29
73	المزمل	20
	حلال وحرام کھانوں اور مشروبات کے مسائل	
2	البقرة	168
2	〃	173,172
5	المآئدة	1
7	الأعراف	157
22	الحج	30
	عائلی احکام	
	نکاح، طلاق، خلع، عدت، حق مہر اور رضاعت کے مسائل	
2	البقرة	221
2	〃	241
4	النسآء	4-3
24	النور	3
24	〃	26
28	القصص	27
65	الطلاق	2-1
	کن عورتوں سے نکاح حرام ہے	
2	البقرة	221
4	النسآء	24-22

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	بیویوں میں عدل وانصاف	
4	النسآء	3
4	〃	129
	رضاعت کا بیان	
2	البقرة	233
46	الأحقاف	15
	خلع کا بیان	
2	البقرة	229
	مسائل لعان	
24	النور	9-6
	مسائل ایلاء وظہار	
2	البقرة	226
33	الأحزاب	4
58	المجادلة	4-2
	مسائل قسم وکفارۂ قسم	
5	المآئدة	89
66	التحریم	2
	مسائل پردہ	
24	النور	31-27
33	الأحزاب	55-53
	مسائل میراث ووصیت	
4	النسآء	8-7
5	المآئدة	108-108
8	الأنفال	75
	باب: تذکرۂ انبیاء علیہم السلام	
	ابتدائے آفرینش عالم اور تخلیق آدم، ان کی خلافت، فرشتوں پر فضیلت اور ابلیس کی دشمنی اور انبیاء ورسل کے حالات وواقعات	
2	البقرة	30

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	33
18	الکھف	50
41	حٰمٓ السجدة	12-9

سیدنا آدم علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	38-30
7	الأعراف	25-11
19	مریم	58

سیدنا نوح علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	33
4	النسآء	163
8	الأنعام	84
11	هود	48-25
33	الأحزاب	7
71	نوح	28-1

سیدنا ابراہیم علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	132-124
3	آل عمران	33
4	النسآء	54
29	العنکبوت	27-16
87	الأعلی	19

سیدنا اسماعیل علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	125
2	"	129-127
2	"	133
2	"	136
2	"	140
3	آل عمران	84
4	النسآء	163
6	الأنعام	90-86
19	مریم	55,54

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبيآء	86,85
37	الصّٰفّٰت	107-100
38	صٓ	48

سیدنا لوط علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	90-86
7	الأعراف	84-80
11	هود	70
15	الحجر	77-58
25	الفرقان	40
29	العنکبوت	26
51	الذّٰريٰت	37-32

سیدنا اسحاق علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	133
3	آل عمران	84
8	الأنعام	84
11	هود	73-71
38	صٓ	47-45

سیدنا یعقوب و یوسف علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	133,132
3	آل عمران	84
4	النسآء	163
6	الأنعام	84
12	یوسف	38
38	صٓ	47-45

سیدنا ہود علیہ السلام اور قوم عاد

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	72-65
9	التوبة	70
29	العنکبوت	38
53	النجم	50
54	القمر	22-18
69	الحآقة	4
89	الفجر	8-6

سیدنا صالح علیہ السلام اور قوم ثمود

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	79-73
9	التوبة	70
22	الحج	42
25	الفرقان	39-38
41	حٰمٓ السجدة	14,13
53	النجم	51
69	الحآقة	5-4

سیدنا شعیب علیہ السلام اور اہل مدین و ایکہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	93-85
15	الحجر	79-78
29	العنکبوت	37,36

سیدنا داود و سلیمان علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	102
21	الأنبيآء	82-78
27	النمل	44-15
34	سبا	14-10
38	صٓ	26-17

سیدنا موسیٰ و ہارون علیہما السلام اور بنی اسرائیل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	123-40
3	آل عمران	84
6	الأنعام	71-84
42	الشوریٰ	13
43	الزخرف	56-46

سیدنا یوشع بن نون علیہ السلام (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	59,58
18	الکھف	65-60

سیدنا حزقیل علیہ السلام (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	243

سیدنا شمویل علیہ السلام (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	248-246

سیدنا یونس علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	163
21	الأنبيآء	88,87
68	القلم	50-48

سیدنا ادریس و الیاس علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	85
21	الأنبيآء	86,85

سیدنا ایوب علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	163
6	الأنعام	84

سیدنا زکریا و یحییٰ علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	41-37
21	الأنبيآء	90-89

سیدنا یسع علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	86
38	صٓ	48

سیدنا ذوالکفل علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبيآء	86,85
38	صٓ	48

سیدنا عزیر علیہ السلام (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	259
9	التوبة	30

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	87
3	ال عمرٰن	37-35
43	الزخرف	64-57
66	التحريم	12

باب: تذکار حبیب ﷺ

محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت عامہ کے دلائل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	119
7	الأعراف	158
14	إبراهيم	1
21	الأنبيآء	107
25	الفرقان	1

سابقہ آسمانی کتابوں میں رسالتِ محمدی ﷺ کی پیش گوئیاں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	20
7	الأعراف	157
23	المؤمنون	69

اہل کتاب اور مشرکین کا آپ کو صادق جاننا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	42-41
28	القصص	53,52

نبوت محمدیہ کے دلائل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	163
16	النحل	103
34	سبا	47,46

نبی ﷺ کی فضیلت اور ختم نبوت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	113
25	الفرقان	1
53	النجم	18-5

نبی ﷺ کا خلق عظیم اور اوصاف حسنہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	144
5	المآئدة	15
6	الأنعام	35
9	التوبة	40
10	یونس	49
33	الأحزاب	53

نبی ﷺ کے نام قرآن میں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	144
61	الصف	6

نبی ﷺ اور آپ کے رشتہ دار بھی شریعت کے پابند اور مکلف تھے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	145
11	هود	112
19	مريم	65

معراج النبی ﷺ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنی اسرآء یل	1
53	النجم	18-12

اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کی مغفرت کا اعلان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	128
8	الأنفال	68,67
66	التحريم	5-1

رسول اللہ ﷺ کے غزوات

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	13
8	الأنفال	18-5
8	〃	44-41
9	التوبة	26,25

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
33	الأحزاب	27-9
48	الفتح	12-1
59	الحشر	14-2

باب: قصص القرآن

قرآنی واقعات اور بعض شخصیات

سیدنا لقمان حکیم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
31	لقمٰن	19-12

سیدنا ذوالقرنین

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	98-83

اصحاب الکہف والرقیم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	22-9
18	〃	26,25

حبیب نجار اور اہل انطاکیہ (تفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
36	یٰسٓ	29-13

قصہ ہاروت وماروت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	102

دو باغ والوں کا قصہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	44-32

مالکان باغ کا واقعہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
68	القلم	33-17

اصحاب الرّس

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
25	الفرقان	39,38
50	قٓ	12

اصحاب الفیل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
105	الفيل	5-1

ہفتے کے دن والوں کا قصہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	66-65
4	النسآء	47

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
16	النحل	124

قارون کا قصہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
28	القصص	83-76
40	المؤمن	24

ہامان کا قصہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
28	القصص	8-6
29	العنكبوت	39
40	المؤمن	24,23

اصحاب الاخدود کا واقعہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
85	البروج	12-4

قصہ یاجوج وماجوج

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	101-94
21	الانبيآء	97-96

قصہ قوم سبا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	44-22
34	سبا	21-15

قصہ قوم تُبّع

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
44	الدخان	37
50	قٓ	14

قصہ طالوت وجالوت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	251-246

آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا قصہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	31-27

قصہ حضرت خضر علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	82-60

قصہ ابولہب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
111	اللهب	5-1

ایک کافر کا قصہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
68	القلم	16-10
74	المدثر	26-11

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردوں کے زندہ ہونے کے واقعات

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	56-55
2	〃	260

ذبیحوں کا واقعہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
38	صٓ	26-21

گھوڑوں کا واقعہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
38	صٓ	33-31

بکریوں کا واقعہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبيآء	79-78

گائے کا واقعہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	73-67

قصہ تحویلِ قبلہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	152-142

قصہ قارون وہامان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
28	القصص	6
28	〃	38
29	العنكبوت	39
40	المؤمن	24

باب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تذکرہ اور صفات، صحابہ رسول کی دیانت اور ان کی مدح

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	137
2	〃	273
9	التوبة	79
26	الشعرآء	219
33	الأحزاب	23,22

امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
24	النور	26-11

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
33	الأحزاب	6
66	التحريم	5-1

باب: متفرقات

اسلام کیا ہے؟

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
12	يوسف	40
30	الروم	30
48	الفتح	28
49	الحجرات	17

اصولِ دین میں سب انبیاء متفق ہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	183
3	آل عمران	64
5	المآئدة	48-46
7	الأنعام	88
21	الأنبيآء	25,24
87	الأعلىٰ	19-14

حالت نزع (جان کنی) کا ایمان مقبول نہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	18
10	يونس	90

شریعت سے استہزا کفر ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	57
9	التوبة	66,65

اِجارہ (مزدوری) کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
28	القصص	26

وکیل بنانے کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	19

ذبائح کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	5-3
6	الأنعام	121-118

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	〃	145

قربانی کا بیان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	162
37	الصّٰفّٰت	107
108	الكوثر	2

اشیاء میں اصل اباحت ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	29
6	الأنعام	145-141
7	الأعراف	32

رشوت اور ناجائز طریقے سے کمائی حرام ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	188

سود حرام ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	279-275
30	الروم	39

شراب، خنزیر، جوا، مردار اور خون حرام ہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	173
5	المآئدة	3
6	الأنعام	145

قصاص اور خون بہا (دیت)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	92
5	المآئدة	45

حدود وتعزیرات

حدِ زنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
24	النور	2

حدِ قذف (زنا کی تہمت لگانے پر حد)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
24	النور	5-4

حدِ سرقہ (چوری کی حد)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	39,38

حدِ قاطع الطریق (ڈاکو کی حد)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	34,33

مرتد کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	217
4	النسآء	137
5	المآئدة	54
8	الأنفال	38

علم کی فضیلت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	269
3	آل عمران	7
35	فاطر	28
58	المجادلة	11

علم چھپانے پر وعید

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	159
2	〃	174
3	آل عمران	187

مہمان نوازی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	هود	71-69
15	الحجر	52,51
54	القمر	37

شرک کی حقارت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
22	الحج	73
29	العنكبوت	41
30	الروم	28
39	الزمر	29

مشرک کی مغفرت نہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	48
4	〃	116

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیکیوں کے ذریعے سے گناہوں کا کفارہ، توبہ اور قبولیتِ توبہ کی شرائط

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	271
4	النسآء	18-17
6	الأنعام	54
7	الأعراف	153
11	هود	114
16	النحل	119
20	طٰهٰ	83
25	الفرقان	71,70
64	التغابن	9

خوف اور امید کی حالت میں ہونا لازم ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
	ال عمرٰن	106
4	النسآء	57,56
5	المآئدة	98
6	الأنعام	147
101	القارعة	11-6

اللہ اجر ضائع نہیں کرتا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	171
7	الأعراف	170
12	يوسف	56
18	الكهف	30

اللہ اپنے بندوں، ان کے ایمان، دعا، عمل، اولاد اور قربانی کو ضائع نہیں ہونے دیتا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	137
2	〃	272
3	ال عمرٰن	37-35
5	المآئدة	67
7	الأعراف	64
11	هود	66
12	يوسف	7
18	الكهف	80
21	الأنبياء	88-87

قسم اٹھانے کا بیان

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	77
5	المآئدة	89
9	التوبة	13,12
16	النحل	92,91

اللہ نے جو قسمیں کھائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	يونس	53
15	الحجر	72
37	الصّٰفّٰت	3-1
38	صٓ	1
43	الزخرف	88
50	قٓ	1
51	الذّٰريٰت	4-1
53	النجم	1
56	الواقعه	76,75
68	القلم	1
75	القيٰمة	2,1
77	المرسلٰت	6-1
81	التكوير	18-15
92	الّيل	3-1
100	العٰديٰت	5-1

باب: ردِ مذاہب باطلہ ہندومت، بدھ مت اور شرک کا ردّ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
1	الفاتحة	4
2	البقرة	116
3	ال عمرٰن	64
4	النسآء	48
5	المآئدة	72
6	الأنعام	14
7	الأعراف	188
9	التوبة	32-30
10	يونس	18
13	الرعد	14
16	النحل	21-20
19	مريم	36,35
21	الأنبياء	22
22	الحج	13,12
23	المؤمنون	92,91
25	الفرقان	3
27	النمل	64-59
29	العنكبوت	17
30	الروم	40
31	لقمٰن	13
33	الأحزاب	17
34	سبا	22
35	فاطر	3
35	〃	14,13
35	〃	40
36	يٰسٓ	75,74
39	الزمر	4-3
39	〃	29
39	〃	38
39	〃	43
41	حٰمٓ السجدة	38,37
46	الأحقاف	6-4
53	النجم	23-19
67	الملك	21,20
72	الجن	22-20
109	الكفرون	6-1

ردِ یہودیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	14
3	ال عمرٰن	23
4	النسآء	55-44
5	المآئدة	43-41
8	الأنفال	56
9	التوبة	34-29
33	الأحزاب	27,26
62	الجمعة	8-5

ردِ نصرانیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	112-111
3	ال عمرٰن	51-35
4	النسآء	172,271
5	المآئدة	18,17
9	التوبة	34-29
19	مريم	37-16
21	الأنبياء	91
57	الحديد	27

ردِ منافقت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	20-8
4	النسآء	63-60
9	التوبة	68,67
9	〃	97-93
33	الأحزاب	20-11
57	الحديد	15-13
58	المجادلة	19-14
59	الحشر	17-11
63	المنٰفقون	8-1

ردِ قادیانیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	4

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	46
5	المآئدة	75
19	مريم	31
33	الأحزاب	40
43	الزخرف	61

ردِّ دہریت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	يونس	6
17	بني إسرآء يل	12
25	الفرقان	47-45
27	النمل	64-60
30	الروم	25-20
30	〃	50-46
35	فاطر	11
40	المؤمن	68-61

مجوسیت اور ستارہ پرستی کا ردّ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	79-76
10	يونس	5
21	الأنبيآء	33
36	يٰسٓ	40-38
39	الزمر	5

کمیونزم اور سوشلزم کا ردّ (کمیونزم اور سوشلزم میں انسان کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتی)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	43
4	النسآء	12,11
6	الأنعام	142
9	التوبة	60

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
18	الكهف	82
34	سبا	36
76	الدهر	8

باب: مختلف اشیاء کے نام

جانوروں کے نام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	26
3	ال عمرٰن	14
5	المآئدة	1
5	〃	103
6	الأنعام	138
7	الأعراف	107
7	〃	176
12	يوسف	13
16	النحل	8
20	طٰهٰ	20
22	الحج	36
27	النمل	10
29	العنكبوت	41
74	المدثر	51
105	الفيل	1

پہاڑوں کے نام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	63
11	هود	45
27	النمل	88
74	المدثر	17

پھلوں کے نام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	266
6	الأنعام	99
6	〃	141
16	النحل	67

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
95	التين	1

دھاتوں کے نام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	14
9	التوبة	34
34	سبا	12-10
57	الحديد	25

بتوں کے نام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
53	النجم	20,19
71	نوح	23

باب: دعاء فرضیت واہمیت کے احکام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	29
40	المؤمن	14

دعا مانگنے کے آداب

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	56,55

دعا مانگنے کی شرائط

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	29
40	المؤمن	65

دعا کا مقصد جہنم سے بچاؤ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	60

دعا نہ مانگنا تکبر ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	60

دعا کی قبولیت کی شرطیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	186

موت کی آمد پر کفار کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
14	إبراهيم	44
4	النسآء	18

موت کے بعد جہنمیوں کی دعائیں بے کار ہوں گی

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
6	الأنعام	27
13	الرعد	14
35	فاطر	37

دعا کی قبولیت کے لیے اسم اعظم (حدیث کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	163
112	الإخلاص	4-1

اللہ تعالیٰ مجبور ولاچار کی دعا قبول فرماتا ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	62

اللہ بندے کے قریب ہے اور اس کی دعا قبول کرتا ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	186
11	هود	61

ناجائز کام کے لیے دعا سراسر جہالت ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
11	هود	46

اللہ تعالیٰ سے خود دعا مانگو

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	186

ایمان واعمال صالحہ کا وسیلہ درست ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	ال عمرٰن	16
5	المآئدة	35
23	المؤمنون	109

اللہ کے اسمائے حسنیٰ کے وسیلے سے دعا کی جائے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	180

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنی إسرآءیل	110

نیک زندہ شخص سے دعا کرانا جائز ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	61

دعا کی اہمیت

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
25	الفرقان	77

دعا عین عبادت ہے اور اس سے اعراض جہنمیوں کا کام ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
40	المؤمن	60

غیر اللہ کو پکارنے والا نامراد ہی رہے گا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
23	المؤمنون	117

غیر اللہ کو پکارنا دھوکا وفریب ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
35	فاطر	40
40	المؤمن	43

مشرکین کے معبود نہ دعا سنتے ہیں اور نہ جواب دے سکتے ہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
35	فاطر	14
46	الأحقاف	5

جن کو اللہ کے سوا پکارا جاتا ہے وہ سراسر عاجز ہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
35	فاطر	13
40	المؤمن	20

یہ معبود اس قدر عاجز ہیں کہ ایک مکھی کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
22	الحج	73

دعا صرف اللہ ہی سے برحق ہے اور اس کے سوا دوسروں سے مانگنا باطل ہے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	194
7	〃	197

رب کے ڈر سے رونا اور سجدے میں گر پڑنا

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنی إسرآءیل	109 107
19	مریم	58

باب: انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں

آدم وحوا علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	23

نوح علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
11	هود	41
23	المؤمنون	26
54	القمر	10
71	نوح	27,26

ابراہیم علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	129-127
14	إبراهيم	41-35
26	الشعرآء	89-83
37	الصّٰفّٰت	100

لوط علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
26	الشعرآء	169

اسماعیل علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	127

یوسف علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
12	یوسف	33
12	〃	101

ایوب علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبیآء	83

یونس علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
21	الأنبیآء	87

شعیب علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	89
11	هود	88

موسیٰ علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	67
7	الأعراف	151
20	طٰه	28-25
28	القصص	17,16

داود وسلیمان علیہما السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	15
27	〃	19

زکریا علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
19	مریم	6-4
21	الأنبیآء	89

عیسیٰ علیہ السلام

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
5	المآئدة	114

محمد ﷺ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
17	بنی إسرآءیل	80
21	الأنبیآء	112
23	المؤمنون	118

باب: مختلف اوقات اور احوال کی دعائیں

دنیا وآخرت کی بہتری، بھلائی اور فضل ورزق کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	201
3	آل عمرٰن	27,26
5	المآئدة	114
28	القصص	24

اسلام پر اور نیک لوگوں کی رفاقت اور ان کی معیت میں فوت ہونے اور ثابت قدمی کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمرٰن	147
7	الأعراف	126
12	یوسف	101

مغفرت، توبہ، گناہوں سے کنارہ کشی، عذاب اور رسوائی سے بچنے اور جہنم سے محفوظ رہنے کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	286
3	آل عمرٰن	126
3	〃	193
7	الأعراف	23
12	یوسف	33
19	مریم	18
23	المؤمنون	109
23	〃	118
25	الفرقان	66,65
38	صٓ	35
59	الحشر	10

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکر کی توفیق، فضل ورحمت اور جنت کے حصول کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
4	النسآء	32
7	الأعراف	149
66	التحریم	8

ہمارے اور کافروں کے درمیان فیصلہ ہونے کے لیے دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
7	الأعراف	89
26	الشعراء	118

پریشانی، بیماری، مصیبت اور غم سے بچنے کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	156
21	الأنبیآء	83
35	فاطر	35,34

جہالت سے بچنے، علم کے حصول، اضافے اور شرح صدر کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	67
20	طٰه	28-25
20	〃	114

کافروں، ظالموں اور دشمنوں سے نجات کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	173
23	المؤمنون	26
23	〃	94
26	الشعرآء	118,117
26	〃	169
28	القصص	21
40	المؤمن	27
44	الدخان	20
60	الممتحنة	5
66	التحریم	11

والدین، اولاد، اصلاح زوجین، اور مومنوں کے لیے دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	128
3	آل عمران	38
14	إبراهيم	37
14	〃	41
17	بنیٓ إسرآءیل	24
21	الأنبیآء	89
25	الفرقان	74
37	الصّٰٓفّٰت	100
40	المؤمن	9-7
71	نوح	28

شیطان کے شر اور وسوسوں سے بچنے کی دعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	36
23	المؤمنون	98,97
113	الفلق	5-1
114	الناس	6-1

روزمرہ کی قرآنی دعائیں (احادیث وتفسیر کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
3	آل عمران	200-190
39	الزمر	46
43	الزخرف	14,13

بددعائیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
10	یونس	88
71	نوح	24
71	〃	28

مشرک ومنافق کے لیے دعائے مغفرت جائز نہیں

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
9	التوبة	84
26	الشعرآء	86
60	الممتحنة	4

باب: متفرق وظائف اور دعائیں

سیدنا ابراہیم واسماعیل علیہما السلام کی دعائیں قبولیت عمل کے لیے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	127

دعائے ابراہیم محمد ﷺ کی بعثت کیلیے

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	129

ساری رات کفایت وظیفہ کرنے والا (حدیث کی روشنی میں)

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
2	البقرة	286,285

سیدنا شعیب علیہ السلام کا وظیفۂ توکل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
11	هود	88

سیدنا داود اور سیدنا سلیمان علیہما السلام کا وظیفۂ حمد

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	15

ملکۂ سبا کی دعا اور اعتراف لغزش

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	44

حمد وسلام کے لیے وظیفہ

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
27	النمل	59

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور توحید پرستوں کا وظیفۂ توکل

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
60	الممتحنة	4

دعوت، تبلیغ وجہاد کی تکمیل پر تسبیح وتحمید اور استغفار کا حکم

سورت نمبر	سورت	آیت نمبر
110	النصر	3

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجوید کے اہم ومختصر قواعد

❀ موٹی آواز والے حروف: خ ص ض ط ظ غ ق

❀ سیٹی کی آواز والے حروف: ص ز س

❀ قلقلہ (جنبش) کی آواز والے حروف: ق ط ب ج د (جزم کی حالت میں ہلا کر پڑھیں)

❀ ملتی جلتی آواز والے حروف: ت ط، ث س ص، ق ک، ذ ز ظ ض

(ان حروف کی درست ادائیگی مخارج کے مطابق کسی ماہر استاذ سے سیکھیں)۔

❀ را کی پُر کی آواز والی حالتیں: رَ رُ رً رٌ اَرْ اُرْ رَّ رٌّ رٰ رْ

❀ را کی باریک آواز والی حالتیں: رِ رٍ اِرْ رِّ رٖ

❀ لفظ اللہ/اللّٰھم کی پُر حالتیں: اِنَّ اللّٰهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالُوا اللّٰهُمَّ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

وقف کے قواعد

جس لفظ کے آخری حرف پر ـَ ـِ ـُ ـٍ ـٌ ہو تو اسکو وقف کی صورت میں ساکن کر دیتے ہیں مثلاً: خَوْفٌ فِيْهِ يَعْلَمُوْنَ عَلِيْمٌ

جس لفظ کے آخری حرف ـا ہو جیسے سجٰی طٰه اور اُخي يُحْي يَسْتَحْي جیسے کلمات اور جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ـْ ہو تو ان تمام حالتوں میں وقف کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

جس لفظ کے آخری حرف ـً ہو تو وقف کی حالت میں ایک زبر ـَ گرا کر الف کے اضافے کیساتھ وقف ہوگا جیسے مَآءً سے مَآءَا۔

جس لفظ کا آخری حرف گول 'ۃ' ہو اور اس پر جو بھی حرکت ہو اس کو ساکن کر کے گول 'ہ' کی آواز میں وقف کرتے ہیں۔ مثلاً: جَنَّةٌ سے جَنَّہْ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غنہ کے قوائد (نْ ً ٍ ٌ مْ)

- آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرانا غُنّہ کہلاتا ہے۔
- نون مشدد اور میم مشدد پر غنہ ضروری ہے جیسے: اِنَّ، عَمَّ
- نون ساکن وہ ہوتا ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو بلکہ جزم ہو۔ جیسے زانْ، عَنْ
- نون تنوین دو زبر، دو زیر، دو پیش ً ٍ ٌ کی علامت ہے۔ جیسے رَسُوْلًا، کَرِیْمٍ، مُحِیْطٌ
- نون ساکن اور نون تنوین کی آوازیں یکساں ہوتی ہیں اس لیے ان کے قواعد بھی یکساں ہیں اور وہ چار قواعد درج ذیل ہیں۔

ا۔اِظہار (ظاہر کرنا):۔

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی ء ہ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا جیسے
كُفُوًا اَحَدٌ، مِنْهُمْ، اَنْعَمْتَ، عَزِيْزٌحَكِيْمٌ، مِنْ غَيْرِ، مِنْ خَيْرٍ، (غنہ نہیں ہوگا۔)

۲۔ادغام (دو حرفوں کو ایک کر دینا):۔

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف (یرملون) ی ر م ل و ن میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام ہوگا۔ ادغام کے لیے دو کلموں کا ہونا ضروری ہے۔ ل اور ر میں ادغام بلا غنہ ہوگا جیسے مَنْ لَّمْ، مِنْ رَّبِّهِمْ اور یُوْمِنُ کے چار حروف میں ادغام مع الغنہ ہوگا۔ جیسے: مَنْ يَّقُوْلُ، مِنْ وَّلِيٍّ، مِنْ مَّآءٍ، مَنْ نَّشَآءُ مگر ان چار کلمات میں ادغام نہ ہوگا: دُنْيَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ، اظہار مطلق ہوگا۔

۳۔اقلاب (بدلنا):

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد 'ب' آئے تو نون کو میم سے بدل کر اخفا کر کے پڑھیں گے۔
جیسے: مِنْۢ بَعْدِ، زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ، اَمَدًۢا بَعِيْدًا، قَوْلًۢا بَلِيْغًا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴۔ اِخفاء (چھپانا)

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک میں سے کوئی حرف آئے تو اخفا ہوگا۔ جیسے: مِنْ ثَمَرَةٍ، اَنْجَيْنَا، عِنْدَ، اَنْذِرْ، اَنْزِلْ، مِنْ سِجِّيلٍ، يَنْشُرُ، يَنْصُرُ، مِنْ ضُعْفٍ، يَنْطِقُ، فَانْظُرْ، فَتَنْفَخُ، مِنْ قَسْوَرَةٍ، مُنْكَرَةً ۔

❀ میم ساکن کے قواعد

❀ میم ساکن وہ ہوتا ہے جس پر جزم ہو۔ جیسے: اَمْ ، لَمْ

۱۔ اِدغام (دو حرفوں کو ایک کر دینا)

میم ساکن کو میم متحرک میں ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھنا جیسے: اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ، لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۔

۲۔ اِخفاء (چھپانا)

میم ساکن کے بعد اگر 'ب' اگر آئے تو اخفا ہوگا جیسے: وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ، مَالَهُمْ بِهٖ ۔

اخفا کا طریقہ:

میم کو ادا کرتے وقت دونوں ہونٹوں کے خشکی والے حصے کو نرمی سے ملا کر غنہ کی صفت بقدر ایک الف بڑھا کر خیشوم سے ادا کیا جائے اور پھر دونوں ہونٹوں کے کھلنے سے پہلے دونوں ہونٹوں کے تری والے حصے کو سختی سے ملا کر 'ب' کو ادا کیا جائے۔

۳۔ اِظہار (ظاہر کرنا)

میم ساکن کے بعد 'ب' اور 'م' کے علاوہ کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا۔ جیسے: لَمْ يَلِدْ، اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ، فِيْكُمْ رَسُوْلًا، غنہ نہیں ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مد کے قواعد - ۳

مد کا معنی، لمبا کرنا، حروف مدہ تین ہیں۔
① الف سے پہلے زبر ہو جیسے: قَالَ۔
② واؤ سے پہلے پیش ہو جیسے قُوْلُوا۔
③ یاء سے پہلے زیر ہو جیسے: قِیْلَ۔

حروف لین دو ہیں
① واؤ سے پہلے زبر ہو جیسے خَوْفٍ،
② یاء سے پہلے زبر ہو جیسے صَیْفِ

ایک الف کے برابر مد ہوگی

مد متصل / مد واجب:

حرف مدہ کے بعد اسی کلمہ میں ہمزہ متصل ہو (مد متصل) مد واجب ہے۔ جیسے: جَآءَ، شَآءَ، قُرُوْٓءٍ۔ تین الف کے برابر ہوگی۔

مد منفصل / مد جائز:

حرف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو (مد منفصل) مد کرنا جائز ہے۔ جیسے: اِنِّیْٓ اَعْلَمُ، مَآ اُنْزِلَ، قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ تین الف کے برابر ہوگی۔

مد لازم:

حرف مدہ کے بعد اسی کلمہ میں ساکن حرف ہو۔ (جس کا سکون اصلی ہو) یا مشدد حرف ہو تو مد لازم ہے۔
جیسے: آٰلْئٰنَ، قٓ، صٓ، نٓ، وَلَا الضَّآلِّیْنَ، اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ پانچ الف کے برابر ہوگی۔

مد عارض:

حرف مدہ کے یا حرف لین کے بعد کسی کلمہ کے آخری حرف کو وقف کی وجہ سے خود ساکن کیا جائے تو مد عارض وقتی ہے جیسے: تُکَذِّبَانِ، نَسْتَعِیْنُ، یَعْلَمُوْنَ، خَوْفٍ، صَیْفِ وقفاً ایک الف یا تین الف یا پانچ الف مد ہو سکتی ہے۔

نوٹ: ایک الف مقدار معلوم کرنے کا طریقہ، انگلی کو درمیانے انداز سے کھولنا یا بند کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَخارِجُ الحُرُوف

مَخَارِج ، مَخرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ''نکلنے کی جگہ'' ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔
کل مَخَارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1 ثَنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت
(ا): ثنایاعُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت (ب): ثنایاسُفلی: سامنے نیچے والے دو دانت

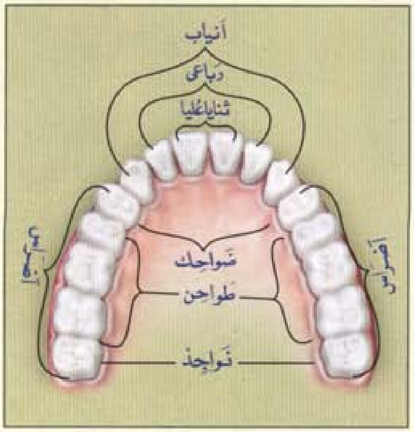

2 رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

3 أنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

4 ضَواحِك: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

5 طَواحِن: ضواحك کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

6 نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

7 أضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

8 جَوفِ دَهن: منہ کے اندر کا خلا

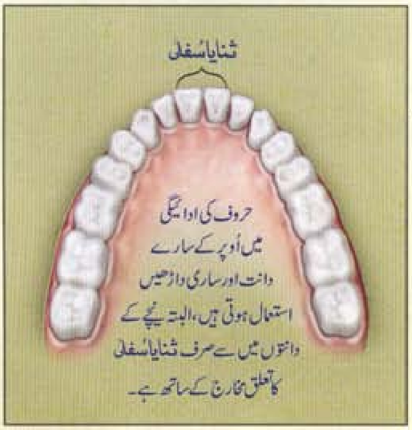

9 اَقصٰی حَلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ

10 اَدنٰی حَلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا حصہ

11 وَسطِ حَلق: اَقصٰی اور اَدنٰی حلق کے درمیان والا حصہ

12 لَہات: گلے کا کوا

13 حَافہ: زبان کی دائیں یا بائیں جانب والی کروٹ

14 اَدنٰی حَافہ: زبان کا وہ حصہ جو ''ضواحک'' کو لگے

15 خَیشُوم: بانسا، یعنی ناک کی جڑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخارج الحروف کی تفصیل

قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے شروع میں آ لگا کر پڑھیں۔ جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج ہوگا، جیسے: اَبْ ، اَجْ ، اَطْ ، اَغْ ، اَقْ وغیرہ۔

1 **و، ی، ا:** (واؤ مدّہ، یائے مدّہ اور الف): یہ تینوں حروف جوفِ دھن سے نکلتے ہیں۔

2 **ء، ہ:** اقصٰی حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

3 **ع، ح:** وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

4 **غ، خ:** ادنٰی حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

5 **ق:** زبان کی جڑ اور لَہات کے مقابل تالو سے نکلتا ہے۔

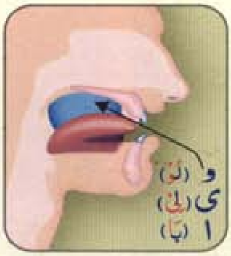

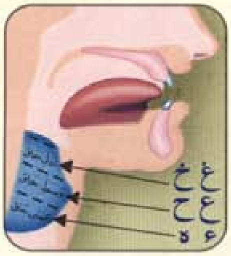

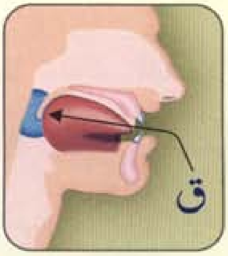

6 **ک:** ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے۔

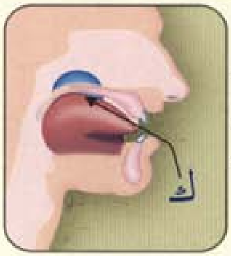

7 **ج، ش، ی:** (یائے متحرک ولین) زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔

8 **ض:** زبان کا حافہ (کروٹ) جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

9 **ل:** زبان کا کنارہ جب ثَنایا، رَباعی، اَنیاب اور ضَواحِک کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10 ن: جب زبان کا کنارہ ثَنایا ، رَباعی اور اَنیاب سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

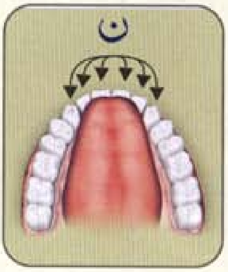

11 ر: زبان کی پشت اور اس کا کنارا جب ثَنایا اور رَباعی کے مسوڑھوں سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

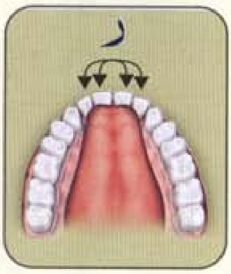

12 ط، د، ت: زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

13 ظ، ذ، ث: زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کے کنارے سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

14 ص، ز، س: زبان کی نوک جب ثَنایا سُفلیٰ کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ساتھ ثَنایا عُلیا سے بھی لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

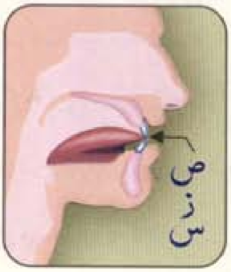

15 ف: ثَنایا عُلیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

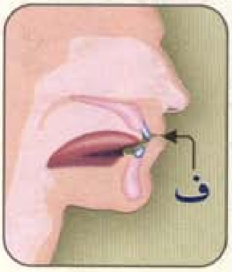

16 و (متحرک اور لین) ب، م: یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

و: دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے

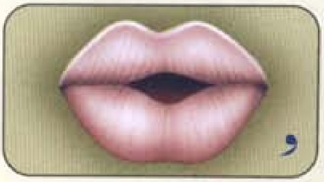

ب: دونوں ہونٹوں کے اندرونی تری والے حصے کو ملانے سے

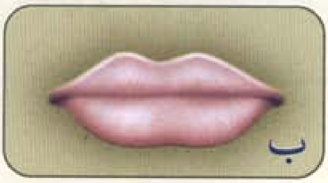

م: دونوں ہونٹوں کے بیرونی خشکی والے حصے کو ملانے سے

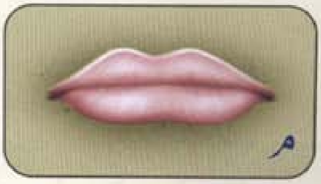

17 غُنّہ: یہ خَیشُوم، یعنی ناک کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔

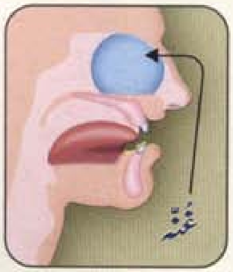

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عبیر ٹریڈرز نے انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق ہر ممکن کوشش کی ہے کہ قرآن مجید کے اس نسخہ میں طباعت یا جلد بندی کی کسی قسم کی غلطی نہ رہنے پائے۔ پہلے کمپوزنگ وڈیزائننگ بڑے احتیاط وکاوش سے کرائی گئی، پھر طباعت سے پہلے پورے قرآن کی کئی بار پروف ریڈنگ کرائی گئی، پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دورانِ طباعت کوئی زبر، زیر، پیش جزم نقطہ تشدید یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ ہزاروں کی تعداد میں چھپنے والے قرآنِ مجید میں باوجود ہر امکانی انسانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا کیونکہ یہ اس کے اپنے ایمان کا تقاضا ہوتا ہے۔ اسی طرح جلد بندی کے دوران جلد ساز کی غفلت سے سہواً قرآن کریم کے کسی ایک آدھ نسخہ میں کچھ صفحات آگے پیچھے یا کم وبیش لگ جاتے ہیں جہاں ہزاروں کی تعداد میں قرآن مجید کی طباعت اور جلد بندی ہو رہی ہو وہاں سہواً ایسی غلطی کا سرزد ہو جانا بعد از امکان نہیں ہے۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ تلاوت آپ کو اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو مہربانی سے ہمیں اس سے مطلع فرما کر ممنون فرمایئے تاکہ ہم آئندہ ایڈیشن پر ایسی غلطی کا تدارک کرسکیں اور قرآن کریم جو کہ ہماری اور آپ کی مقدس کتاب ہے ہر قسم کی طباعتی اور جلد بندی کی غلطیوں سے پاک ہو۔

امید ہے آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر ہمیں مشکور وممنون فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس تعاون کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

عبیر ٹریڈرز

بیسمنٹ بشیر سنٹر شاہ عالمی مارکیٹ لاہور

+92 42 37673377 +92 42 37673388
+92 42 37650316

کمپوزنگ وڈیزائننگ: کرسٹل آرٹ 0323-7474862-1

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ